سری رام کرت مہابھارت

جلد دوم

بھیشم پرب سے استری پرب تک

۳۳۲۹
Date

جسکو

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی نے بکمال عرق ریزی اصل نسخہ سنسکرت
اور چند معتبر ٹیکون سے بڑی صحت کے ساتھ بھاشا مین ترجمہ فرماکر مطبع ودیا درپن واقع
شہر میرٹھ مین اول بار طبع کرایا تھا جو باعث مقبول عام ہونیکے بہت جلد فروخت ہوگئی
اور شایقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و ازدیاد چند ادھیاے باجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ
حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ
مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

اطلاع ع۔ اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب اہل ہنود بخط فارسی و زبان بھاکھا و اردو و ناگری کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت
کتب مذہب اہل ہنود بخط و زبان فارسی و زبان بھاکھا و اردو و ناگری	
دیوی بھاگوت کا پورا ترجمہ بارھوں اسکندھ سمیت بہ بھگوتی اکتھاس مترجمہ پنڈت پیارے لال	ہے ر ۸
گنیش پوران منظوم از منشی شنکر دیال فرحت	۲ پائی
شیو پوران منظوم خریدہ از منشی شنکر دیال فرحت	ا ر ۹
ترجمہ شیو پوران نثر مترجمہ پنڈت نگینہ سنگھ	عہ ر
ترجمہ سری مد بھاگوت۔ با تصویر مترجمہ منشی رگھبر دیال یہ ترجمہ لفظ بلفظ سکھ ساگر یا دھون اسکندھ مولفہ راے مکھن لال کاشی واسی بیکنٹھ باشی سے بزبان بھاکھا بخط فارسی بعینہ ہوا ہے جسکی خوبی معائنہ پر موقوف ہے۔ کاغذ چکنائی۔	ہے ر ۸
ایضاً۔ کاغذ سفید چکنا۔	للعہ ر ۸
کتھا نر سنگھ اوتار یہ مع ولادت کنھیا جی۔	۲ پائی
ترجمہ جوگ بشسٹ۔ کامل در دو جلد بزبان بھاشا خط فارسی مترجمہ لالہ سوامی دیال کاغذ سفید۔	ـــہ ۸
منظوم و لاجواب بخط فارسی یعنی ترجمہ اردو منظوم دسم اسکندھ سری مد بھاگوت مصنفہ منشی سرواہ سنگھ صاحب بہار گوسر گباشی کاغذ سفید۔	۱۰ر
پریم ساگر نثر با تصویر ترجمہ دسم اسکندھ سری مد بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال۔	۸ر
پریم ساگر منظوم از منشی شنکر دیال فرحت۔	۲ر
گلدستہ حقیقت نظم ترجمہ سری مد بھاگوت کا تمام	

نام کتاب	قیمت
کتاب ایک قافیہ پر نادر الوجود ہے از سیتل سنگھ لکھنوی	عہ ر
بھاگوت منظوم مسمی بہ رہبن منڈل از منشی جگناتھ صاحب خوشتر۔	سہ ر ۹
گیتا چتر گوپت۔ از منشی جگناتھ خوشتر۔	۹ پائی
رامائن بالمیکی۔ اردو بھاشا ساتوں کانڈ مع فہرست مطالب ابواب مترجمہ لالہ پریشر دیال	سے ر
تلسی کرت رامائن۔ ساتوں کانڈ مع ٹیکا سکھ دیو لال حرف بحرف نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا عام فہم مرتبہ منشی سوا سیدیال کاغذ سفید چکنا	للعہ ر
رامائن بھاکھا تلسی کرت بخط فارسی با تصویر۔	۱۰ر
گوپال سہنس نام اردو ناگری مشمولہ ترسیم شدہ۔	۱ر
سری رام جھانکی۔ اردو ناگری۔	۷ر
مجموعہ نادر مسمی بہ چودہ رتن اردو ناگری مشمولہ	۱ر
تلسی کرت رامائن بہار۔ با تصویر منظوم مولفہ بابو بانکے بہاری لال متخلص بہ بہار	۵ر
سداماں چرتر منظوم۔ از منشی ہرنرائن اکبرآبادی۔	۲ پائی
الیشور و پنکا۔ با ترجمہ اردو و ناگری مترجمہ سوامی گوبند آنند سوسوتی جی جدید الطبع۔	۲ر
تلسی کرت رامائن فرحت۔ اردو منظوم از منشی شنکر دیال لب لباب ساتوں کانڈ رامائن تلسی کرت	۵ر ۹
تلسی کرت رامائن خوشتر اردو منظوم از منشی جگناتھ خوشتر یہ انتخاب رامائن تلسی کرت ساتوں کانڈ کا شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے۔	۲ر ۹

اوم

سری امرکرت مہابھارت

بھیشم پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیادرپن واقع شہر میرٹھ میں طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہو گئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ
مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

فہرست مضامین سری رام کرت مہابھارت بھیشم پرب

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	پہلا ادھیائے ۔ کَورو پانڈون کی دونون سیناؤن کا کوروکشیتر مین آنا۔	۵ و ۶
۲	دوسرا ادھیائے ۔ بیاس جی کا آنا اور راجہ دھرتراشٹر کو سمجھانا۔	۶ و ۸
۳	تیسرا ادھیائے ۔ سنجے کا راجہ دھرتراشٹ کو سات دیپ و پربتون کا حال سنانا۔	۸ و ۱۱
۴	چوتھا ادھیائے ۔ سنجے کا پرتھی کے پربت ورکھنڈ اور ندیون کا حال راجہ دھرتراشٹ کو سنانا	۱۱ و ۱۲
۵	پانچوان ادھیائے ۔ بھرت کھنڈ اور اُسکے سواے ورکھنڈ و دیپ و سمدرون کا حال سنانا۔	۱۲ و ۱۴
۶	چھٹا ادھیائے ۔ سنجے کا راجہ دھرتراشٹ سے بھیشم جی کے گھائل ہونیکا حال برنن کرنا	۱۵
۷	ساتوان ادھیائے ۔ بھیشم جی کے سنگرام کا حال دھرتراشٹ کو سنانا۔	۱۶ و ۱۷
۸	اٹھوان ادھیائے ۔ پانڈون کی سینا کا برنن	۱۷ و ۱۸
۹	نوان ادھیائے ۔ شری کرشن جی کی اگیا سے ارجن کا درگا استوتر پڑھنا اور درگا جی کا پرسن ہوکر بجے کی اشیرواد دینا	۱۸ و ۲۱
۱۰	دسوان ادھیائے ۔ سنجے اور دھرتراشٹ سمباد اور بھگوت گیتا کا منگلاچرن ۔	۲۱ و ۲۶
۱۱	پہلا ادھیائے ۔ ارجن بکھاد ۔	۲۶ تا ۳۷
۱۲	دوسرا ادھیائے ۔ سری کرشن جی کا سانکھ جوگ برنن کرنا۔	۳۷ تا ۵۴
۱۳	تیسرا ادھیائے ۔ کرم جوگ برنن ۔	۵۴ تا ۶۲
۱۴	چوتھا ادھیائے ۔ سری کرشن جی کا نرگن اور سرگن سروپ کا حال ارجن کو سنانا ۔	۶۳ تا ۷۲
۱۵	پانچوان ادھیائے ۔ سنیاس جوگ ۔	۷۲ تا ۷۸
۱۶	چھٹا ادھیائے ۔ آتم سنجم جوگ برنن ۔	۷۸ تا ۸۸
۱۷	ساتوان ادھیائے ۔ گیان بگیان برنن ۔	۸۸ تا ۹۲
۱۸	آٹھوان ادھیائے ۔ مہاپُرش جوگ برنن ۔	۹۲ تا ۹۷
۱۹	نوان ادھیائے ۔ راج بدیا و راج گُہیہ	۹۷ تا ۱۰۳
۲۰	دسوان ادھیائے ۔ ببھوتی جوگ ۔	۱۰۳ تا ۱۱۰
۲۱	گیارھوان ادھیائے ۔ بشوروپ درشن ۔	۱۱۰ تا ۱۲۰
۲۲	بارھوان ادھیائے ۔ بھگت جوگ برنن ۔	۱۲۰ تا ۱۲۴
۲۳	تیرھوان ادھیائے ۔ کشیتر اور کشیترگیہ برنن ۔	۱۲۴ تا ۱۳۱
۲۴	چودھوان ادھیائے ۔ ترئی گن ببھاگ کا برنن ۔	۱۳۱ تا ۱۳۶
۲۵	پندرھوان ادھیائے ۔ پرشوتم جوگ برنن ۔	۱۳۶ تا ۱۴۰

M.A.LIBRARY, A.M.U.
U3329

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۶	سولھوان ادھیائے - دیوی آسری سمپت برنن یعنی ملکوتی و شیطانی صفات کا برنن -	۱۴۰ تا ۱۴۴
۲۷	سترھوان ادھیائے - شردھا ترئی گن جوگ برنن -	۱۴۴ تا ۱۴۹
۲۸	اٹھاروان ادھیائے - موکش سنیاس جوگ برنن -	۱۴۹ تا ۱۶۲
	گیتا سماپت	
۲۹	گیارھوان ادھیائے - سنگرام ہونے سے پہلے راجہ جدھشٹر کا بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور لر کرپاچارج و راجہ شل سے اگیا لینا انکا جے کی اشیرواد دینا اور یویتس کا درجودھن کی سینا سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس آجانا -	۱۶۳ تا ۱۶۶
۳۰	بارھوان ادھیائے - پہلے دن کا جدھ	۱۶۶ تا ۱۶۸
۳۱	تیرھوان ادھیائے - ابھمنیو ورسویت کا جدھ بھیشم جی اور راجہ شل وغیرہ سے اور دونون کے پراکرم کی سراہنا یعنے تعریف ہونا -	۱۶۸ تا ۱۷۰
۳۲	چودھوان ادھیائے - بھیشم جی کے ہاتھ سے سویت مہارتھی کا سنگرام مین مارا جانا اور پانڈوی سینا مین اداسی چھانا -	۱۷۰ تا ۱۷۲
۳۳	پندرھوان ادھیائے - شنکھ تیسرے کنور راجہ براٹ کا جدھ اور پہلے دن کی لڑائی کا خاتمہ -	۱۷۲ تا ۱۷۳
۳۴	سولھوان ادھیائے - دوسرے دن کا جدھ	۱۷۳ تا ۱۷۵
۳۵	سترھوان ادھیائے - ایضاً دوسرے دن درونا چارج اور راجہ درپد کا بھاری سنگرام ہونا اور بھیم سین اور دھرشٹ دمن کا پراکرم اور ارجن کا کوروی سینا پر جے پانا	۱۷۵ تا ۱۷۸
۳۶	اٹھارھوان ادھیائے - تیسرے دن کا جدھ بھیشم پتامہ جی کا بھاری جدھ کرنا بھیم سین کو کوروی سینا کو مار کر بھگا دینا اور درجودھن کو مار کر بیہوش کر دینا -	۱۷۸ تا ۱۸۰
۳۷	انیسوان ادھیائے - بھیشم پتامہ جی کے اوپر سری کرشن جی کا چکر اٹھا کر دوڑنا اور ارجن کا روکنا ارجن کا بھاری سنگرام کر کے جے پانا دونون دلون مین اسکی سراہنا ہونی -	۱۸۰ تا ۱۸۴
۳۸	بیسوان ادھیائے - چوتھا جدھ گھٹوت کچ کا راجہ بھگدت (پراگجوتش) سے جدھ کرنا ارجن بھیم سین کا کوروی سینا کو مارنا اور جے پانا بھیشم جی کا درونا چاری سے کہنا کہ گھٹوت کچ اکیلا ہماری ساری سینا کو جے کر لیگا -	۱۸۴ تا ۱۸۷
۳۹	اکیسوان ادھیائے - درجودھن کا بھیشم جی سے یہ کہنا کہ پانڈون کو آپ جے کیسے وہ روز ہماری سینا کو مارتے ہین بھیشم جی کا اسکو سمجھانا کہ مین نے کئی بار تمکو سمجھایا کہ تم پانڈون کو نہین جیت سکوگے مگر تمھاری سمجھ مین نہین آتا سری کرشن جی انکی سہاے کرتے ہین وہ پرمیشر جگت کے پیدا کرنیوالے ہین پھر بھیشم جی کا انکی مہمان برنن کرنا -	۱۸۷ تا ۱۹۰
۴۰	بائیسوان ادھیائے - درجودھن بھیشم جی کا سمباد سری کرشن مہمان کا برنن -	۱۹۰ تا ۱۹۱
۴۱	تیئیسوان ادھیائے - پانچوان جدھ بھیشم جی کا پانڈون سے -	۱۹۱ تا ۱۹۳

۴۲	چوبیسواں ادھیائے۔ چھٹے دن کا بھاری سنگرام دھرشٹ دمن ابھمنیو اور بھیمسین کا پراکرم۔	۱۹۳ تا ۱۹۵
۴۳	پچیسواں ادھیائے۔ ساتواں جدھ شنکھ مہارتھی کا مارا جانا اور مہارتھی جدھشٹر کا کوروی سینا کو بھگا دینا	۱۹۵ تا ۱۹۹
۴۴	چھبیسواں ادھیائے۔ آٹھویں دن کا سنگرام ارادان کا اسی شرنگ کے ہاتھ سے مارا جانا گھٹوت کچ کے سنگرام سے کوروی سینا کا بے مان ہونا۔	۱۹۹ تا ۲۰۱
۴۵	ستائیسواں ادھیائے۔ رات کے وقت درجودھن کا بھیشم پتامہ کے پاس جانا اور سنگرام میں بجے کرنیکے لیے پرارتھنا کرنی بھیشم جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ میں اپنے پراکرم سے بر جب پانڈون سے خوب جدھ کرتا ہون مگر تمکو یقین نہین آیا میرے بار بار منع کرنے پر بھی تمنے نہ مانا کل مین خوب جدھ کرکے پانڈون کو بیکل کر دونگا۔	۲۰۱ تا ۲۰۳
۴۶	اٹھائیسواں ادھیائے۔ نوین دن کا جدھ ابھمنیو کا کوروی سینا کے سوربیرون کو مارنا اسکے پراکرم کو دیکھکر سوربیرون کے چھکے چھوٹ گئے۔	۲۰۳ تا ۲۰۷
۴۷	انتیسواں ادھیائے۔ راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی سے سینا کے مارے جانیکا ذکر بیان کرنا سری کرشن سمیت پانڈون کا بھیشم جی کے پاس جاکر اپنی بجے کا اپاے پوچھنا۔	۲۰۷ تا ۲۰۸
۴۸	تیسواں ادھیائے۔ دسوین دن کے جدھ مین بھیشم پتامہ جی کا سرسیا پر گرنا اور پانڈون کی بجے۔	۲۰۸ تا ۲۱۴
۴۹	اکتیسواں ادھیائے۔ بھیشم جی کے سرسیا پر گرنے سے دونون سینا مین شوک کا ہونا بھیشم جی کا سر لٹکنے سے تکیہ مانگنا اور ارجن کا شستر پر چڑھا کر تیر چلانا اور تکیہ دینا بھیشم جی کا خوش ہونا	۲۱۴ تا ۲۱۶
۵۰	بتیسواں ادھیائے۔ دوسرے دن بھیشم پتامہ جی کے پاس سب راجاؤن کا جانا ارجن کا پراکرم اور سری کرشن جی کی استت درجودھن کو اپدیش کرنا کہ پانڈون سے صلح کرلے ورنہ تو اور یہ سب راجہ ناحق مارے جاوینگے۔	۲۱۶ تا ۲۱۸
۵۱	تینتیسواں ادھیائے۔ بھیشم پتامہ جی کے پاس راجہ کرن کا جانا پرسپر کا دویش دور ہونا کرن کا پرسن ہونا۔	۲۱۸ تا ۲۱۹
۵۲	چونتیسواں ادھیائے۔ سنجے دھرتراشٹ سمباد بھیشم پرب سماتم۔	۲۱۹

بھیشم پرب سماپت ہوا!

مہابھارت

بھیشم پرب

یعنے

مہابھارت کا چھٹھا پرب

پہلا ادھیاے

کورو پانڈون کی دونون سیناؤن کا کورکشیتر مین آنا

سری نارائن ونر وتم نر و سرستی دیوی کو نمسکار کرکے یہ اتہاس برنن کرتے ہین کہ راجہ جنمے جے نے بیشم پائن جی سے پوچھا کہ مہاراج مہابیر پانڈون اور کورون نے انیک دیشون کے راجاؤن کو اپنے ساتھ لیکر پتر تھ استھان کورکشیتر مین اپنی اپنی جے کے کارن جس طرح یُدھ کیا وہ حال برنن کیجیے۔ بیشم پائن جی نے کہا کہ ہے راجہ دُرجودھن آد کورو کورکشیتر کے پورب بھاگ مین اور پانڈو کورکشیتر کے پچھم دشا مین پُورب کو مُنھ کر اپنے اپنے راجاؤن اور سینا سمیت آن کر ٹھہرے راجا اور سیناپتی اور سینا کے منشون کے لیئے ڈیرے خیمے اور شامیانے برابر برابر لگائے گئے۔ ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ ڈیرون کے آس پاس اپنی اپنی قطارون مین باندھے گئے آریہ ورت اور اور دیشون کے راجہ پورب سے پچھم تک کے جہان تک کہ سورج اُودے ہوکر است ہوتا ہے پہاڑون اور ندیون کو عبور کرکے اپنی چترنگنی سینا لیکر سب وہان آن موجود ہوئے منشون سے پرتھی خالی معلوم ہونے لگی کورکشیتر مین چارون طرف کوسون تک سینا ہی سینا دکھائی دینے لگی راجہ جدھشٹر نے سب راجاؤن کو جو اُنکی طرف سے لڑنے کو آئے تھے بڑے آدر ستکار سے ڈیرون مین اُتارا اور اپنی طرف کی سب سینا اور سیناپتی سورمیرون کے ایک ایک چنہ (نشان) لگا دیا جس سے معلوم ہو جاوے کہ یہ منش پانڈون کی سینا کا ہے بہت سے رسوئے برہمن مقرر کردیے کہ دن بھر اچھے اچھے بھوجن سب کو کھلادین اُدھر سے دُرجودھن بڑی بھاری سینا اپنے ساتھ لیکر رن بھوم مین آیا جب ارجن نے دُرجودھن کی دھوم دھام دیکھی تب سری کرشن جی کو ساتھ لیکر اپنے رتھ پر سوار ہو سینا کو لے میدان مین آیا اور اپنا سنکھ بجایا اُسوقت طرح طرح کے باجے بجنے لگے سری کرشن جی اپنی سینا کو پرسن دیکھ کر خوش ہوئے اور اپنا سنکھ بجانے لگے سری مہاراج کے سنکھ کا نام پانچ جنیہ اور ارجن کے سنکھ کا نام دیودت تھا ان دونون کی شنکھ دھُن کو سنکر کورون کی سینا کانپ ہو تھرتھرانے کے کارن نکلگیا اور ایسی نے بھیت ہوگئی جیسے سنگھ کی دھاڑ سنکر جنگل کے پشو ڈر جاتے ہین

اس سمے رن بھوم مین سواریون اور سینا کے پانُون کی دھول ایسی اُڑی کہ سورج دھندھلا دکھائی دینے لگا اور بڑے اچنبھے کی یہ بات ہوئی کہ اندھیرا سا ہوکر بادل آکاش مین چھا گئے اور بادلون سے رُدھر اور ماس برسا اور ایسی تیز ہوا چلی کہ ہوا سے اُڑکر کورون کی سینا کے آدمیون کے منھ پر کنکر ایسے زور سے لگتے تھے کہ اُنکے چہرے زخمی ہوگئے دونون دَل سینا کے آمنے سامنے جب کھڑے ہوئے تو یہ پرتیت ہوتا تھا کہ پورب اور پچھم سے سمندر اُمڈ آیا ہے دونون سینا کے مکھیون نے کورون پانڈون کی آگیا انوسار آپس مین یہ بات ٹھہرا لی کہ جدھ کے پیچھے سب آپس مین ملجایا کرین اور جو سینا سے باہر چلا جاوے اُسکو کوئی نہ مارے۔ ہاتھی سوار ہاتھی سوار سے۔ گھوڑے کا سوار گھوڑے سوار سے اور پیدل پیدل سے جدھ کرے دھوکے سے کوئی کسی کو نہ مارے اور گرے ہوئے مورچھا آئے ہوئے شرن آئے ہوئے اور بھاگتے ہوئے شستر اور شستر ٹوٹ جانے پر کسی کو کوئی نہ مارے۔ اور باجے بجانے والے اور شستر لانے والون کو کوئی نہ ستاوے اور جب سنگرام ہو چکے شام کو اور رات کے وقت آپس مین دونون سیناؤن کے مکھ ملکر پریت کی باتین اور صلاح مشورے کیا کرین ان باتون کا نیم کرکے دونون دَل سامنے ہوگئے۔

اِتی سریام کرت مہابھارتے بھیشم پرب دونون سینا کا رن بھوم مین آنا۔ پہلا ادھیاے

دوسرا ادھیاے ۲

بیاس جی کا آنا اور راجہ دھرتراشٹ کا سمجھانا

بھیشم پاین جی نے کہا کہ بھوت بھوشت برتمان کا حال جاننے والے برہم رشی بیاس جی پانڈون کورون کے دونون دَل سامنے کھڑے ہوئے دیکھ کر دھرتراشٹ کے پاس جاکر کہنے لگے کہ تم اپنے پترون کا حال جانتے ہو اب یہ سب موت کے بس ہوکر ناش ہونا چاہتے ہین تمہاری اِچھا جدھ دیکھنے کی ہو تو میرے آشیرباد سے تمہارے نیتر ابھی کھل جاوین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ مہاراج مین اپنے پترون کی موت نہین دیکھنی چاہتا ہان یہ چاہتا ہون کہ ہر وقت کا حال کوئی مجھے سناتا رہے بیاس جی نے کہا کہ سنجے تمسے سب برتانت جدھ کا کہے گا مین اِسے بر دیتا ہون کہ جدھ کا سارا حال اسکو پرگٹ ہوجاوے اور جو تیسکے جی مین اچھی یا بُری بھاؤنا ہو یہ اُسکے دل کی بات جان لیوے یہ شستر سے نہ مارا جاوے اس سنگرام کی کتھا رشی منی بھجن پر شون کو مین آپ سناتا رہونگا ہے دھرتراشٹ تم اپنے پریوار کا ناش بچار کے شوک مت کرو یہ ہونہار اسیطرح ہوکر رہے گی ایشور کی اِچھا اسیطرح ہے کسی کے روکنے سے رُک نہین سکتی ہے جس طرف دھرم ہے اُسکی جے ہوگی۔ جنہنے ادھرم کیا وہ ناش ہوگا مین دیکھتا ہون کہ تمہاری سینا کو۔ کوّے بگلے چیل۔ گِدھ۔ برکشون کی ڈالیون سے دیکھ رہے ہین کہ کب چھتریون سے پرتھی پر گرین اور ہم اِنکا ماس کھاوین۔ ہے راجہ پرتھی اور آکاش کا رنگ روپ بدلکر کیسی بھیکشن بایو چل رہی ہے بنا بادلون کے آکاش سے کیسے گھور شبد سنائی دیتے ہین کارتک سدی پورنماشی کے دن چندرمان آکاش مین لال رنگ پربھارہت کرشن چِنھ کے بنا اگن کے سمان دکھائی دیا اُسکا پھل یہ ہے کہ بہت سے راجا اور راجکمار سنگرام کرکے مارے جاوین ایک ہی دن تیرس تتھ کو چاند اور سورج گرہن ہوا یہ دونون

گرہن ایکہی دن کے پرجا کو ناش کرینگے پرتھی کمپائمان ہورہی ہے ارتھات باربار بھونچال (زلزلہ) آتا ہے پہاڑون سے گھور شبد سنائی دیتے ہین منگل ترچھا ہو کر مگھا نکشتر مین اور برہسپت سروَن نکشتر اور سورج کے تیز سے پوربا پھالگنی اور اترا پھالگنی نکشتر دب کر راجا اور پرجا دونکو پیڑت یعنی نقصان اور تکلیف پہونچانیوالے ہورہے ہین اور دیوتاؤن کی مورت ہنستی ہوئی پسینے مین تر پرتھی پر گرتی ہین پکشی بھیانک شبد بول رہے ہین کچھ اپاے کرو جس سے سنسار کا ناش نہ ہووے۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ بیاس جی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے پتا جی مین اسکو ہونہار مانتا ہون منشون کا اوش ناش ہوگا۔ جو راجہ سنمکھ لڑکے مرینگے انکو سُرگ ملیگا یہان انکا جس ہوگا بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن یہ کال تیرے بیٹے درجودھن کے کرم سے پرگٹ ہوا ہے مارنے والون کو اچھی گت نہین ملتی ہے جو تم اپنے بیٹون کو منع کرتے تو یہ جدھ کیون ہوتا سچ پوچھو تو تمنے انیتھ سے راجاؤن کا ناش کرایا تمکو راج سے کیا لابھ ہوا ایسا کرم کرنا چاہیئے جس سے سُرگ پراپت ہو پانڈونکو راج دے دو اور کورونکو اب بھی شانتی دو یہ بچن سنکر دھرتراشٹ بولے کہ ہے پتا آپ جانتے ہین کہ مین اپنے مقدور کے موافق ادھرم کرنا نہین چاہتا ہون پرنت کیا کرون درجودھن میرے آدھین نہین ہے۔ جو چاہتا ہے سو کرتا ہے میرا کہنا نہین مانتا ضرور جدھ تو ہوگا آپ مجھے سمجھا دین کہ جدھ مین فتح پانے کے لکشن کیا ہین بیاس جی نے کہا کہ اگنی مین آہتی دینے کے سمے اگنی کا پورن پرکاش ارتھات اونچی جوالا اٹھتی ہو آہتی کی پوتر سگندھ اگن کنڈ سے پھیلتی ہوئی منشون کو پرسن کرتی ہو اور اگنی نردھوم ہو یعنی جس مین دھوان بہت نہ ہو یہ نجے کے لکشن ہین اور جدھ کرنے والے پرسن چت ہون اور سنگرام کا باجا سنکر جدھ مین پربیت ہووے جس جدھ استھان پر ہنس۔ طوطی۔ ست پتر نام پچھی شبھ بچن بولتے ہوئے دکشن دشا کو جاتے ہون وہان نجے ہوتی ہے جو کشتری شستر اور کوچ دھارن کیے ہوئے سکھدائی شبدون سے شوبھایمان ہو وہ کشتری نجے پاتا ہے جنکے مکھ پرسن ہون اور شترو کی سینا کو دیکھ کر ساؤدھانی سے شستر چلا دین انکو نجے ملتی ہے اندر دھنش آکاش مین دکھائی دیتا ہو اور بایو انوکول چلتی ہو یہ لکشن نجے کے برہمن ورنن کرتے ہین جو کشتری پرسن ہو کر جدھ کرتا ہے وہی نجے پاتا ہے اور جو کشتری شترو سینا کو دیکھ بیاکل ہو جاوے اور بھی بھیبیت ہو کر شستر چلاوے اور بھاگنے کی اچھا رکھتا ہو وہ پراجے پاتا ہے بھاگی ہوئی سینا بڑے کشٹ سے بھی نہین رکتی ہے جیسے بن مین ڈرے ہوئے مرگ بھاگ اٹھتے ہین اسی پرکار بھاگی ہوئی سینا بھی نہین رکتی ہے اور جب سینا بھاگ اٹھی تو بڑے بڑے کشتری انکے سردار سیناپتی بھی بھاگ جاتے ہین بھاگی ہوئی سینا کو دیکھ کر سوربیرونکو بھی بھے پرگٹ ہوجاتا ہے راجاؤن کو چاہیئے کہ اچھے اچھے سوربیرون کو سینا کے چارون طرف قائم کرین تاکہ وہ سب کے اوپر دھیان رکھین دھن دینے سے جو نجے ملے وہان دھن دیو یہ اُتم نجے کہلاتی ہے اور شترو کی سینا مین بھید ڈالنے سے جو نجے ہوتی ہے یہ مدھیم نجے کہلاتی ہے اور جو نجے جدھ کرکے پراپت ہو وہ نکرشٹ نجے کہلاتی ہے پچاس سوربیر پرسن چت سنگرام کرنے والے پانسو ۵۰۰ آدمیونکو بھگا دیتے ہین اور نجے پرا ربدھ انوسار ہوتی ہے یہ بات کہکر بیاس جی انتردھیان ہوگئے راجہ دھرتراشٹ نے بیاس جی کے بچن یاد کرکے بہت سوچ کیا اور ہُوتب کو جان کر دھیرج دھارن کرکے سنجے سے

ست پتر [illegible] ۱۲

پوچھا کہ ہے گیان وان سنجے بیاس جی مہاراج تمکو بردان دے گئے ہین کہ سب برتانت جدّھ کا تمکو معلوم ہوتا رہے گا مجھکو بتاؤ کہ سنگرام بھوم مین کون کون راجہ کس کس دیش سے آئے ہین اُن دیشون کا برتانت اور پرکرتی کے گن اور یہ کہ جیو کتنے پرکار کے ہوتے ہین بستار سہت مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجہ سنسار مین چار پرکار کے جیو ہوتے ہین۔ انڈج جو انڈے سے اُتپن ہون۔ اُدبھج یعنے برکشادک جو بیج سے پیدا ہون۔ جراج جو جیر سمیت پیدا ہون۔ سویدج جو میل اور پسینے سے پیدا ہون۔ جراج مین منش اور پشو اوتم ہین۔ جراج چودہ پرکار کے ہوتے ہین جگت آدک کرم وہی کرسکتے ہین نگر باسیون مین منش اور بن باسیون مین سنگھ اُتم گنے جاتے ہین پرکرتی کو چھوڑکر برکش آدک اُتپن ہوتے ہین وہ جڑ کہلاتے ہین اور برکش آدک پانچ پرکار کے ہین۔ گلم۔ لتا۔ بلی۔ برکش۔ تُچھا سار اور ترنجات پنچ مہابھوتون مین اُنکی ۱۹ قسم ہین یعنی استھاور ۵ اور جنگم ۱۴ گایتری منتر ۲۴ اکشرون کا ہے جو اسکو اچھی طرح سے جانتا ہے وہ ناش نہین ہوتا ہے سب جیو پرکرتی پر پیدا ہوتے ہین اور پرکرتی پر ہی ناش ہو جاتے ہین اِن جیوون مین سات پشو۔ سنگھ۔ بیاگھر۔ براہ۔ بھینسا۔ ہاتھی۔ ریچھ۔ بانر۔ بن باسی کہلاتے ہین۔ منش۔ گائے۔ بکری۔ بھیڑ۔ گھوڑا۔ خچر۔ گدھا۔ یہ سات گرام باسی کہلاتے ہین منشون مین راجا اُتم گنے جاتے ہین یہ دیش کورو جانگل دیش کہلاتا ہے اِس دیش کی پرتھی لینے کے لیے تمہارے پتر آپس مین جدھ کرتے ہین دھرتراشٹر نے کہا کہ پہلے مجھے پرکرتی کا بیان سناؤ اور پنچ تتو کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ پنچ تتو یہ ہین۔ پرتھی۔ جل۔ بایو۔ اگن۔ آکاش۔ اِنکے گن رشیون نے اسطرح برنن کیئے ہین کہ پرتھی کے شبد۔ اسپرس۔ روپ۔ رس۔ گندھ۔ یہ پانچ گن ہین جل مین چار گن ہین ایک گندھ گن نہین ہے۔ اگن کے تین گن ہین شبد۔ اسپرس۔ اور روپ اور بایو کے شبد و اسپرس اور آکاش مین کیول شبد ہی گن ہے اِن پانچون تتون سے برہمانڈ بنایا گیا جسکو رشی لوگ برہم روپ برنن کرتے ہین اِس پرتھی پر یہ سب جیو پیدا ہوتے ہین اور اِسی مین ناش ہوکر ملجاتے ہین اب مین ہر ایک دیپ کا برنن کرتا ہون سودرشن نام۔ جمبو دیپ یہ دیپ چارون طرف سے ندی اور بادل روپ پربت سے اور پھل پھول والے برکشون سے پورن کھاری سمندر سے گھرا ہوا ہے یہ دیپ سب اوشدھی اور سب رتنون سے بھرا ہوا ہے پرلے کال مین سوا نارائن کے اور سب کا ناش ہو جاتا ہے اِس جمبو دیپ استھول بھوگول مین پہلے اندر سے آدلے کر سب دیوتاؤن نے بڑے بڑے جگ اور تپ کیئے تھے اُنکے پھل سے سُرگ کا راج پایا یہ دیپ کرم بھومی ہے یہان اچھے کرم کرکے سُرگ ادک لوکون مین اُنکا پھل منش پاتے ہین۔

اتی سریایم کرت مہابھارتے راجہ دھرتراشٹر و سنجے سمباد دوسرا ادھیاے

تیسرا ادھیاے

سنجے کا راجہ دھرتراشٹر کو سات دیپ اور پربتون کا حال سنانا

سنجے نے کہا ہے راجہ جمبو دیپ کے پورب اور پچھم مین سمندر ہے اور چھ کھنڈون کے پربت بھی چھ ہین جو

دونون طرف یعنی پورب اور پچھم کے سمدر سے ملتی ہین ہموان ہیم کوٹ۔ نشدھ۔ بے ڈوریہ نیل۔ شرش پربت سویت سرب دھاتو مے۔ سرنگ پربت۔ ان سب پربتون ہین۔ سدھ۔ چارن۔ گندھرب۔ نواس کرتے ہین ان پربتون کے بیچ ہین ہزارون جوجن پرتھی اور بہت سے دیش اور تیرتھ ہین ان کھنڈون ہین مختلف ذاتون کے آدمی رہتے ہین یہ بھرت کھنڈ ہے جسکو بھارت ورش بھی کہتے ہین۔ دوسرا ہیمونت نام کھنڈ ہے آگے ہیم کوٹ پربت سے پرے ہری برش کھنڈ ہے۔ نیل گر پربت کے دکشن کی طرف نشدھ کے اوتر ہین مالیہ وان پربت ہے مالیہ وان سے آگے گندھ مادن ان دونون کے بیچ ہین سو میر پربت سنہری ہے جو نوین سورج کے سمان چمکتا ہے اور چوراسی ہزار جوجن اونچا برنن کیا گیا ہے اس سمیر کے انترگت یہ چار دیپ ہین۔ سب سے اتم جمبو دیپ اور تین اُپ دیپ۔ بھدراسو۔ کیتو مال۔ کُرو۔ مشہور ہین سورج سمیر پربت کی جوتشون کے استھانون سے چمکتا رہتا ہے ان دیوون سمیت پرکرمان کرتا ہے اور اسیطرح نکشترون سمیت چندرمان بھی پرکرمان کرتا رہتا ہے اس پربت پر برہما جی۔ شوجی۔ اندر دیوتاؤن سمیت اور رکھش۔ کنر۔ جکش۔ بسواسو اور ہاہا ہوہو آدک گندھرب اور سپت رشی۔ اور کشپ سے آدلے کر سب مہاتما رشی منی نواس کرتے ہین اسی پربت کی چوٹی پر شکر جی بھی راچھسون سمیت اور کوبیر جی شیو جی مہاراج اومان دیوی اور گنون سمیت رہتی ہین اسی پربت کے شکھر سے دودھ کے سمان دھار رکھنے والی سنسار کی پوتر کرنے والی سری گنگا جی پرگٹ ہوئین جنکا نام شاسترون ہین بشنو پدو پا برنن کیا ہے انکو شیو جی نے بہت مدت تک (لاکھ برس) اپنی سیر (جٹا) ہین دھارن کیا اور سمیر کے پچھم کون ہین جمبو دیپ کے مدھ کیتو مال نام کھنڈ ہے اس ہین رہنے والے منشون کی عمر ست جگ ہین دس ہزار برس کی ہوتی تھی رنگ انکا سنہری اور استریان اپسراؤن کی سمان ہوتی تھین کبیر دیوتا اپنے پکش راچھسون سمیت گندھ مادن کے جھکے ہوئے شکھرون پر نواس کرتے ہین اور دوسری طرف اپر گنڈ کا نام چھوٹے چھوٹے پہاڑ ہین وہان کے جیون کی اوستھا بھی بہت بڑی ہوتی تھی وہ بڑے بلوان اور پراکرمی ہوتے تھے انکی استریان بھی بہت خوبصورت ہوتی ہین۔ نیل پربت کے آگے سویت پربت اسکے آگے ہیرنگ نام کھنڈ اور پھر سرنگ وان پربت اسکے آگے ایراوت کھنڈ ہے اور دکھن اتر ہین بھرت کھنڈ اور ایراوت کھنڈ ترکون روپ (سہ گوشہ) آباد ہین اور بیچ ہین الاورت وغیرہ پانچ کھنڈ ایک سے ایک اچھا ردگ رہت وہان دھرماتما آدمی رہتے ہین یہ برنن پرتھی کا ہین نے کیا۔

پہاڑون ہین بڑا ہیم کوٹ نام کیلاش ہے جسپر کوبیر جی یکشون سمیت بلاس کرتے ہین کیلاش کے اتر ہین ہیناک پربت ہے اسکے سامنے ہرن سرنگ نام بڑا پہاڑ ہے جسپر تپیشوری منی لوگ نواس کرتے ہین اسکے قریب بندو سر نام تالاب ہے جہان راجہ بھاگیرتھ نے گنگا جی کے نمت بڑا تپ کیا تھا اسی استھان پر پہلے سمے ہین اندر نے جگ کرکے بڑی سدھی پراپت کی تھی یہان شوجی مہاراج براجمان ہوا کرتے ہین اور نرنارائن برہما منو پانچوین استھانو نام رُدر جی کر یہ لیا کرتے ہین راجہ بھاگیرتھ کے تپ کرنے سے سرگ اور برتھی اور پاتال ہین بہنے والی تین دھارا ندی سری گنگا جی برہم لوک سے آکر سات نام سے پرسدھ ہوئین بسوکسارا۔ نلنی۔ پاونی۔ سرستی۔ جمبو ندی۔ سیتا گنگا۔ سندھو۔ اور سات دھار ہوکر تینون لوکون

ہین بہتی ہین ـ ہماچل مین راچھس ہیم کوٹ مین گہیک نکھد مین سرپ گئوکرن مین رشی منی اور سویت پربت پہ دیوتا اور راچھس (اسُر) نواس کرتے ہین نکھد مین گندھرب اور نیل پربت پہ برہم رشی ہمیشہ رہتے ہین ان ساتون کھنڈ مین جنکے جدا جدا بھاگ (حصے) کیے گئے ہین دیو سمبندھی اور منش سمبندھی دھن کئی طرح کا دیکھنے مین آتا ہے سہے راجہ دھرتراشٹ آپ نے جس براٹ سروپ کا برنن مجھ سے پوچھنا چاہا تھا اسکے سروپ کا برنن مجھسے اسم بھو (ناممکن) ہے اپنی بدھی کے انوسار مین نے آپکو سنایا اسکا سننا سردھا سے منشون کو ضرور ہے اس براٹ پرش کے دونون طرف دو کھنڈ آباد ہین داہنی طرف بھرت کھنڈ ہے اور یہ کرم بھومی کہاتی ہے اور بائین طرف ایراوت کھنڈ اسکو جوگ بھومی کہتے ہین اور دونون کان ناگ دیپ اور کشپ دیپ ہین راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ سمیر پربت کے اوتر بھاگ مالونت پہاڑ کے حالات مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ نیل گر کے دکشن اور سمیر (میرو) کے اوتر بھاگ مین کورو دیش آباد ہے یہ دیش بڑا پوتر اور شوبھایمان ہے یہان کے پھل پھول سگندھ بہت اور میٹھے اور یہان کے کوئی کوئی برکش ابھلاشا کے پورن کرنے والے بھی ہین اور انیک رتن اور منی وہان ہوتے ہین سب رتون مین منشون کو سکھ ہوتا ہے دیولوک سے پتن چھین ہونے کے کارن جیو اس کرم بھومی مین اُتپن ہوتے ہین سب منش سروپ وان اور اچھے کرم کرنے والے اور استریان بھی روپ وتی ہوتی ہین انکی پوشاک اچھی ہوتی ہے اور روگ رہت پرسن چت رہتی ہین عمر بھی انکی بڑی ہوتی ہے یہ حال ہین ـ پھر اوتر کورو دیش کا کہا آبہا اسکے ادبھات میرو کے پورب کے بھاگ کا حال سناتا ہون بھدراسو کھنڈ مور دھا بھیکھک نام تھا راج اور بھدر شال نام بن اور کالامر نام برکش ہے وہ بہت اچھے پھل والا برکش ہے اور ایک جوجن اونچا ہوتا ہے وہان کے منش سفید رنگ تیج وان مہابلی اور استریان بھی کمل کے پھول کی سمان سندر سروپ والی ہوتی ہین نرت گان مین بڑی چتر کالامر کا رس پی کر انکی اوستھا بھی بہت ہوتی ہے نیل پربت کے دکشن کی طرف اور نکھد پربت کے اوتر سدرشن نام بڑا جمبو برکش سناتن ہے وہ کامناؤن کا دینے والا سدھ چارنون سے سیوا کیا گیا کوئی منش اسکے پاس تک نہین جا سکتا اسلیئے وہ دِبّ روپ ہے اسی کے نام سے جمبو دیپ مشہور ہوا ہے اس برکش کی اونچائی کیا برنن کرون آکاش سے باتین کرتا ہے گیارہ سو جوجن اونچا بتاتے ہین اس برکش کے پکے ہوئے پھل بہت بڑے بڑے جب پرتھی پہ گر کر پھٹتے ہین اسکے رسون سے جو بہت سفید ہوتا ہے ندیان بہکر اوتر کورو دیش مین آتی ہین ـ

مالیہ ونت کے شکھر پر سمورتک نام اگنی سدا پیہ دکھائی دیتی ہے یہ اگنی کالاگنی کہی جاتی ہے مالیہ ونت شکھر پہ چھوٹے چھوٹے پہاڑ بہت ہین اس مالیہ ونت پربت کی لمبائی گیارہ ہزار جوجن کہتے ہین برہم لوک سے گرے ہوئے سادھ سنت پیدا ہوتے ہین وہ منش برہم چرج دھارن کرکے بہت تپ کرتے ہین اور جیوون کی رکشا کے نمت سورج منڈل مین پرویش کر جاتے ہین انکو بالکھل رشی کہتے ہین اور وہ ارن جو سورج کے رتھ کا سارتھی ہے اسکے آگے آگے چلتے ہین چھیاسٹھ ہزار برس سورج کی گرمی سے تپتے ہوئے چندر منڈل مین پرویش کرتے ہین ادبھات سورج لوک مین براٹ پرش کی آپاشنا کرکے من کے سوامی چندرمان ہین

پروویش کرتے ہین اور سوترا تما بھاؤ کو پراپت ہوتے ہین۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھیشم پرب تیسرا ادھیائے

چوتھا ادھیائے

سنجے کا پرتھی کے پربت اور کھنڈ اور ندیون کا حال راجہ دھرتراشٹ کو سنانا

سنجے نے کہا کہ سویت پربت سے دکھن اور نکھد کے اُتر رمنک نام کھنڈ پرتھی کا بھاگ ہے وہان شبنو بھگت پُرش پیدا ہوتے ہین بڑے سروپ وان آپس مین پریت رکھنے والے اور نیل پربت کے دکھن اور نکھد کے اُتر بھاگ ہرنیہ نام کھنڈ ہین ہرن وتی نام ندی ہے وہان گرڑجی رہتے ہین وہان کے منش دھن وان یکشون کے سیوک پرشن چیت رہتے ہین اُنکی عمر بہت بڑی ہوتی ہے اُسکے تین شکھر ہین ایک منیون کا دوسرا سونے کا اور تیسرا ہے ہین سب طرح رتن من ہوتے ہین وہان ساندلی دیوی نواس کرتی ہے شنکھر کے اتر سمدر کے سامنے ایراوت نام کھنڈ ہے اسی سبب سے یہ سرنگ وان پربت سے گھرا ہوا اوتم کھنڈ کہاتا ہے یہان کے منش بیرفہ نہین ہوتے نہ سورج کی گرمی اُنکو آتر کرتی ہے یہان کے منش بھی خوبصورت ہوتے ہین دیوتاؤن کے سمان اُنکی عمر ہوتی ہے دودھ کے سمدر کے اُتر دشا مین بیاس کے سوامی جوتی سروپ سری ناراین سورن کی گاڑی پر نواس کرتے ہین جسکے آٹھ پہیے ہین ایک پہیا تو پنچ کرم اندری کے سموہ کا دوسرا پنچ گیان اندریون کا تیسرا من بدھ چیت اہنکار کا چوتھا پنچ پران پانچوان۔ پانچون سوکشم تتو چھٹا اودیا ساتوان کام اٹھوان کرم دھاری شدھ بچم بھگت من کی سمان چلنے والا تیج دھاری سورن (جیو نام) سے شوبھایمان ہے وہ ناراین ست کا سوامی سب کو پیدا کرنے والا اور جیوون کا اُتپت کرنے والا ہے کہ اُسکا اگنی آپ جگت روپ ہے۔

ویشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ یہ سب حال سنجے سے سنکر راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ کال سب کا بھکشن کرنے والا اور پھر اُتپن کرنے والا ہے۔ ہے سنجے ایشور بڑا لوبھی درجودھن اور پانڈو بھی بڑے لوبھی ہین یہ دونون بھرت کھنڈ لینے کے لیے سنگرام کرنے کو طیار ہوئے تم بھرت کھنڈ کا حال اور بھی کہو سنجے نے کہا کہ ہے راجہ پانچون پانڈو لوبھی نہین ہین ہان درجودھن اور شکنی لوبھی ضرور ہین اور اور دیشون کے راجا اور کشتری بھرت کھنڈ مین لوبھی ہوکر آپس مین آیا کرتے ہین بھرت کھنڈ اندر دیوتا اور سورج کے پتر بی وسوت منو کا پیارا ہے اسکے سوا سے پرتھو ہین اور مہاتما اکشواک جیاتی امبریکھ اسی رشی کے پتر شوی رشبھ ایل نرگ راجہ گادھ وغیرہ بہت راجاؤن کا پیارا دیش ہے کرم بھومی ہونے سے سب ہی کو پیارا ہے اور بہت اُتم مہا تجسوی ہے مہندر۔ ملئے سہیہ شکتی وان۔ پاریاتر۔ رکشوان۔ بندھیاچل یہ ساتون پربت پرتشٹھت (لائق تعظیم) ہین اُنکے سامنے ہزارون پہاڑ اچھی اچھی چیزین رکھنے والے اور پربت کے رہنے والون کے استھان گپت (پوشیدہ) ہین بہت سے منش برن آشرم رکھنے والے اور بہت ملیچھ جو بید کے برودھ چلنے والے ہین یہان نواس کرتے ہین گنگا سندھو سرستی آدک بہت ندیون کا پانی پیتے ہین گوداوری نرمدا۔ باہودا۔ بڑی ندیان شتدرو ستلج ۱۲۔ چندر بھاگا چناب ۱۲ اور پوتر ندی۔ جمنا۔ درکھدوتی

بپاپا — ستھول بالوکا — ایتردلی — کرشن بینی — جو سنچ کو چلتی ہے — ایراوتی — بتستا — پیوشنی — دیویکا — بید سمرتا — بیدولی — چتر سینا — گومتی — گنڈکی — کوشکی — کرتیا — لوہتارنی — سرجو — چرمنوتی — بیتروتی — ستراوتی — بیپان — بھیم رتھی — کاویری — چولوکا — بانی — ستدلی — انجنا — پوترا — کنڈلی — سندھو — پوربا بھرامان — اسوگھروتی — بھینا — پاپہرا — مہیندرا — مہاندی — بینا — ہیا — گھرت وتی — ستھپنا — سنکش دھارا — گوذی — ہرنوتی — کپنجلا — اوپیندرا — کرشن بینا — چندربان — درگا — برہم بودھیسا — جامبونندی — تمسا — راسی — ہیلا — آدک ندیون کا جل پیتے ہین اسکے سواے سندا گنی بہتی ترنی — کوشا نکت نتی — جمنا سرستی — سرا گنگا وغیرہ اشوکی (سنارکی) ماتا کہی جاتی ہین — اسکے اشنان جل پان سے بڑے پھل ملتے ہین کہانتک کہون ہزارون ندیان ہین اب دیشون کا حال کہتا ہون — کورو دیش پانچال شالو مادربیہ جانگل — سورسین — پولند — بودھا — مالا — تمس — کشادی دیش — سئوشل — کنتی دیش — کاشی کوشل — چیدی — کورکھ — بھوج — سندھو — پولند — اوتم دشارن — میکل — اوتکل — کوشل — نیپ پرشٹ — دھرندھر — بودھا — مدر کالنگ — کاسشیہ پر کاشیہ — جٹھر — کوکرا — دشارن — کنت — اونت — اپرکنت — گومنت — مندک — کھنڈ بدربھ — روپ باہک — اشوک — اوتر — گوپراسٹ — کریت — ادھی راج — کشادیہ نل راستر — کیول — باربا سیہ — بدیہہ — مگدھ — ملیہ — انگ — بنگ — کلنگ — سودیشن پترہلاد — بالہیک — ابھیسار — کیکیہ — کٹ آدک دیش بہت ہین — پہاڑون مین کتنے ہی دیش ہین اوتر باسی کمبھو جیت اور ملیچھ نام سے پرسدھ ہین — یون — چین — کامبوج آدک ملیچھ جاتی لوگ بھی کاری ملش وہان رہتے ہین وہان کے راجا لوگ بھی سنگرام کرنے کو آئے ہین جیسے کتے (سگ) مانس کے ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہین اسی پرکار کورو پانڈو سام — دام — ڈنڈ — بھید — ان چارون نیت کے دوارا اپنے اپنے جے کے کارن ادیوگ کرتے ہین —

اتی سری رام کرت مہابھارتے چوتھا آدھیاے —

پانچوان آدھیاے

بھرت کھنڈ اور اسکے سواے اور کھنڈ ودیپ وسمدرون کا حال سنانا

سنجے نے کہا کہ بھرت کھنڈ مین چار جگ مشہور ہین ست جگ — تریتا — دواپر کلجگ — ست جگ مین چار ہزار برس کی اوستھا ہوتی ہے اور تریتا مین تین ہزار برس کی دواپر مین دو ہزار برس کی اور کلجگ مین پیدا ہوتے ہی بالک مرجاتے ہین ست جگ مین بڑے پراکرمی دھنش دھاری ست بادی شبھ کرم کرنے والے خوبصورت آدمی پیدا ہوتے ہین اور تریتا مین چکرورتی ہوا کرتے اور دواپر مین بھی پراکرمی سب جگہ کی اچھا کرنے والے پیدا ہوتے ہین کلجگ مین تھوڑے پراکرم والے کرودھی لوبھی مستھیا بادی پیدا ہوا کرتے ہین اوستھا بھی کم ہوتی ہے — ہیمونت کھنڈ اور ہری کھنڈ آگم گنے جاتے ہین — راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ اب شاک دیپ

دکش دیپ شالمل دیپ کرونچ دیپ آدک اور گرہون سمدرون کا برنن کرو سنجے نے کہا کہ بہت اچھا آ
ہین ساتون دیپ کا حال کہتا ہون جمبو دیپ کا پھیلاؤ اٹھارہ ہزار چھ سو جوجن اور کھاری سمندر کا بستار اس سے
دوگنا ہے اسمین بہت پہاڑ اور من رتن مونگا آدک اور انیک دھاتون سے شوبھایمان اور منڈل اکار یعنی گول
ہے شاک دیپ جمبو دیپ سے دونا اور کشیر سمدر اسکے گرد ہے وہان کال نہین پہونچتا سمدر کے بیچ مین بہت
دیش ہین دیوتا گندھرب رشی لوگ رہتے ہین پہلا میرو پربت دوسرا اودے پربت سے پچھم ملیہ پربت بادل
اُسی سے پرگٹ ہوتے ہین اُسکے پورب مین جلدھار نام بڑا پربت ہے جہان سے اندر جل لیتے ہین اور
پرتھی پر برساتے ہین اُس سے بڑا ریوتک پربت ہے وہان سرگ مین نواس کرنے والا ریوتی نکشتر رہتا ہے
جیسا کہ برہما جی نے مقرر کر دیا اوتر کی طرف شیام نام بڑا پربت ہے کا شان اونچا اور بہت سفید ہے اُسی سے
شیام کرن گھوڑا منشو تنکو ملا ہے راجہ دھرتراشٹ کو تعجب ہوا تو سنجے نے کہا کہ سب دیپون مین ہری جی کا سروپ
گورا اور نارائن جی کا سروپ شیام ہے نرجیو اور نارائن پکشی رد پے جس سے نارائن کی کلا روپ شیام برن
پرگٹ ہوا اُسی سے اُسکا نام شیام گر مشہور ہوا اُس سے آگے بڑھ کر کیسری پربت بڑا اُتم جسکے اوپر کیسر یعنی
ہے اُسی سے ہوا اُتپن ہوتی ہے ان مین ایک سے دوسرا پربت دوگنا ہے ان پہاڑون کے بیچ مین سات
کھنڈ برنن کیے ہین مہامیرو — مہاکاش — جلد — کومد — اوتر — جلدھار — سکمار ریوت پہاڑ کا
کھنڈ کومار اور شیام گر کا منی کانچن کیدار پربت سودالی اُسکے پرے مہاپوبان ہے اُس دیپ مین
ایک شاک نام بڑا درخت جمبو دیپ کے سمان ساری پرجا اُسکی اوپاسنا (تعظیم) کرتی ہے یہان کے
نِش سوکشم دیہہ دھاری ہین مگر دستھا اُنکی بڑی آپس مین پریت سے رہتے ہین وہان گنگا جی بھی برتمان ہین
اُنکے سوا سکماری۔ کماری سیتا اسئی ادک بہت ندیان ہین راجہ اندر اُنسے جل لیکر برکھا کرتے ہین وہان
چار دیش ہین اُنکا نام مرگ ۔ مسک ۔ مانس ۔ مندگ ۔ ہے مرگ دیش مین برہمن سُبھ کرم کرنے والے
رہتے ہین اور مسک دیش مین کشتری دھرم کرنے والے مانس دیش مین بیش اور مندگ مین شودر دھرم
کرم کرنے والے رہتے ہین چورون کے نہ ہونے سے کوئی راجا وہان نہین سب اپنی رکشا دھرم سے آپ
کرتے ہین یہ حال شاک دیپ کا برنن کر دیا۔ وہان ایک تو گھرت (گھی) کا سمدر دوسرا دہی تیسرا مدرا چوتھا
میٹھا پانی کا سمدر ہے یہ سب دیپ پہاڑون سمیت دوگنے سمدرون سے گھرے ہوئے ہین درمیانی دیپ
مین گور شلا نام سفید پربت اور پچھلے دیپ مین کرشن برن کا پربت سکوشن نام نارائن سکھا جہان کیشو
بھگوان دیب رتنون کی رکشا کرتے ہین اور کش دیپ مین کشستنبہ دیش ہے شالمل دیپ مین شالملی برکش
کی اوپاسنا کرتے ہین۔ کرونچ دیپ مین بھنڈار مہا کرونچ پربت کی اوپاشنا کرتے ہین وہان گومنت نام پہاڑ
سے بہت بڑا ہے وہان بشنو بھگوان نواس کرتے ہین کش دیپ مین سدھو نام دوسرا ہیم تیسرا دُوتی مان کومد
نام پربت چوتھا پشپ مان پانچوان کوشش چھٹا ہری گر یہ سب پہاڑ بہت اُتم گنے جاتے ہین انکے بیچ
مین جو پرتھی ہے وہ اپنے بھاگ کے انوسار دوگنی ہے پہلا کھنڈ اُدبھد نام دوسرا بینو منڈل تیسرا رتھ کی
شکل کا رتھا کار چوتھا کنبل پانچوان دھرت بھوت چھٹا پربھاکار ساتوان کپل کھنڈ یہ سات پہاڑ

(ادھیاے ۱-۱۲)

بھومی پرب کا شروع ۱۲

ان کھنڈون کے بھاگ کرتا یعنی حصہ کرنیوالے ہین ان کھنڈون مین دیوتا گندھرب نواس کرتے ہین سب گورے رنگ کے اور خوبصورت نوجوان سکمار ہوتے ہین انکے سواے جو دیپ ہین اُنکا حال آپ کی اچھا انوسار کہتا ہون کہ کرونچ دیپ مین کرونچ نامی پربت بہت بڑا ہی اسکے پرے بامن اسکے پرے اندھکارک اُسکے آگے میناک نام اُتم پربت اُس سے پرے گوبند نام پربت اُس سے پرے نبڈ ان کا بھی بستار ایک سے دوسرے کا دوگنا ہے انکے دیشونکا حال سنو کرونچ دیپ کا دیش کوشل اور بامن کا دیش منونگ اُس سے پرے اُدشن دیش اُس سے پرے پرادرک پھر اندھکارک پھر منی دیش پھر دندبھی استھان کہا جاتا ہے یہ سدھ چارن لوگون کا استھان ہے اُنکا رنگ بہت گورا ہوتا ہے ان سب دیشون مین دیوتا گندھرب رہتے ہین اور بہار استھان پشکر دیپ مین پشکر نام پربت من رتنونکا گھر اس مین سویم دیو دیو برہما جی نواس کرتے ہین سب دیوتا اور مہرشی اُنکی اپاسنا چارون طرف سے جوگ من سے کرتے ہین ان دیپون مین سب قسم کے موتی سونے لعل جواہر جمبو دیپ سے آتے ہین ان سب دیشون مین ایک ایک ہی دیپ ہے برہمچرج ستیا اور پرجاؤن کی شانتی سے روگ رہت ایک سے ایک دیپ کی اوستھا دوگنی (دوچند) ہے وہ ایک دھرم روپ دیش نظر آتا ہے ارتھات دھرم پھل بھوگنے کے لیے چھوٹون دیپ مین جمبو دیپ کرم بھومی اور جوگ بھومی ہے سویم یعنی آپ خود بذات ۱۲ پرجاپت ڈنڈ دینے والے ان دیپون کی رکشا کرتے ہین وہ دیپ مکھ برہما کنول روپ ہین اُسکا منڈل تینتیس ہزار جوجن ہے اور لوک مین بکھیات وہان چار دگج بامن اور ایراوت ادک نِیمت (قایم) ہین تیسرے کا نام سپرتیک چوتھے کا نام پربھن کرٹ انکا پرمان کیا کہون کچھ کہہ نہین سکتا ہون وہان ہوا چارون طرف کی چلتی ہے اُن ہاتھیون کے سانس کی ہوا یہان جمبو دیپ مین آتی ہے اُسی سے سارے پرانی جیتے ہین ۔ اب گرہون کا حال کہتا ہون ۔ راہو گرہ گول سنا جاتا ہے اُسکا بیاس (قطر) بارہ ہزار جوجن اور منڈل چھتیس ہزار جوجن بدھمان پرانون کے بنانے والے اُسکی مٹائی چھ ہزار جوجن سے ادھک کہتے ہین چندرمان کا ۔ بیاس گیارہ ہزار جوجن منڈل تینتیس ہزار جوجن مٹائی اُنسٹھ سو جوجن سے ادھک سورج کا ۔ بیاس دس ہزار جوجن منڈل اکتیس ہزار تین سو جوجن مٹائی تیرہ سو جوجن سے ادھک بڑے تیز چلنے والے ہین اور داتا اُدار ہین ۔ راہو اپنے بڑے دیہہ سے موقع وقت پا کر دونون سورج اور چندرمان کو ڈھک لیتا ہے اُسکو گرہن کہتے ہین یہ برتانت شاستر کی رو سے کہتا ہون اُسطرح اپنے گرو سے سُنا ہے ۔ ہے راجہ دھرتراشٹ تم اپنے پتر درجودھن کو شانتی دو ۔ اس بھوم پرب کو جو راجہ سنتا ہی وہ دھن وان اور اُسکی کامنا پورن ہوتی ہے اوستھا اور بل اور تیج بڑھتا ہے اور اُسکے پتر بھی ترپت ہو جاتے ہین یہ بھرت کھنڈ جس مین مین اور تم رہتے ہین بزرگون سے سنا ہے کہ پُن کا بڑھانے والا ہے اسکا سب برتانت آپ کو سنا دیا ہے ۔

اتی سریام کرت مہابھارتے بھیشم پرب دیپا اور کھنڈ بستار پانچوان آدھیاے

چھٹھا ادھیاے

سنجے کا راجہ دھرت راشٹ سے بھیشم جی کے گھایل ہونے کا حال برنن کرنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ جب سنجے پربیت اور ندیون اور دیپون کا برنن کرکے رن بھوم مین گیا تو وہان سے آن کر راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھیشم پتامہ جی رن بھوم مین آج سکھنڈی مہارتھی کے ہاتھ سے گھایل ہوکر پرتھی پر گر پڑے ہین تب راجہ دھرت راشٹ کو بڑا شوچ ہوا اور کہا کہ ہے سنجے ہمارے پتر تو انھین کے بھروسے پر سنگرام کرنے کو آرُڈھ ہوئے تھے ایسا کون پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی مہاراج کو رن بھوم مین گرا دیا انھون نے پرسرام جی سے بھاری جدھ کیا اور دس دن سنگرام کرکے پانڈون کی آدھی سینا اپنے تیرون سے مار گرائی جنکو روکنے والا کوئی سوربیر پرتھی پر دکھائی نہین دیتا ایسے بھیشم پتامہ کیسے تیرون سے گھایل ہو گئے درونا چارج جی اور کرپا چارج کے ہوتے ہوئے کیونکر بھیشم جی مہاراج مارے گئے مجھے بڑا سندیہ ہے بھیشم جی کا مرنا سنکر یہ کٹھور ہردا میرا نہین پھٹتا ہے اس سے بیش اور کیا شوک ہوگا جنکی قوت بازو سے اب تک ہم راج کرتے رہے اور ہمارے پتر جنکے باہو بل پر رن بھوم مین آئے ایسے بلوان بھیشم جی کو سوربیر پانڈون نے جیت لیا اب مجھکو نشچے ہو گیا کہ بیاس جی مہاراج نے جو کہا تھا کہ درجودھن اور اسکے سہایک سب مارے جاوینگے وہی ہوگا اشچرج کی بات ہے کہ جن بھیشم جی نے پانڈون کو پالا پڑھایا لکھایا انھین کو پانڈون نے اپنے کٹھن بانون سے گھایل کرکے پرتھی پر گرا دیا اور اپنے پتامہ کو مار کر وہ راج پانا چاہتے ہین اس سے بدت ہوتا ہے کہ دھرم سے ادھرم اچھا ہوتا ہے نشچے دروپد راجہ کا بیٹا سکھنڈی پرسرام جی سے بھی بیش پراکرمی ہے جسنے ہمارے پتا بھیشم جی کو نشچے کر لیا ہے سنجے پانڈون نے درجودھن ادھرمی کے کارن بہت کشٹ تیرہ برس تک اٹھائے اب انکو اپنا پراکرم دکھانا جوگیہ ہے انکا کچھ اپرادھ نہین ہے دربدھی درجودھن اور مہا چھلی دوساسن اور جواری شکنی کے اپرادھ سے یہ گھور سنگرام ہوا آپ مجھکو سب برتانت سناؤ مجھے بڑا شوک ہے یہ بات دھرتراشٹ کی سنکر سنجے نے کہا کہ دھرماتما پانڈون نے درجودھن کے دیئے ہوئے بہت کلیش سہے انھون نے تمھارے لحاظ سے ان کلیشون کو تیرہ برس تک اٹھایا اور پھر بھی سمجھایا کہ ہمارا بھاگ ہمکو دیدو سنگرام نہ کرو درجودھن نے انکا بھاگ نہین دیا تو لاچار ہوکر جدھ کرنا پڑا بیاس جی مہاراج کے بردان سے جو کچھ مجھکو پرگھٹ ہوا اور جو مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا وہ کہتا ہون کہ جب دونون طرف سے سنگرام کرنے کو سینا آئی درجودھن نے اپنے سوربیر راجاؤن سے کہا کہ بھیشم جی مہاراج کی رکشا اچھی طرح سے کرنی اچت ہے جنکے بل کا آسرا لیکر ہم پانڈون سے جدھ کرنے آئے ہین ایسا نہ ہو کہ سکھنڈی پراکرمی ارجن اور یودھامنیو اور اُتموجا کی سہاے سے ہمارے سنگھ روپ بھیشم پتامہ جی کو گھایل کر جاوے ۔

اتی سری مہا بھارتے بھیشم پرب بھیشم جی کا سکھنڈی کے ہاتھ سے گھایل ہونا ۶۔ ادھیاے

ساتواں ادھیائے

بھیشم جی کے سنگرام کا حال دھرتراشٹ کو سنانا

بیشم پائن جی نے راجہ جنمے جے کہا کہ سنجے سے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے سورج اُدے ہونے پر جب دونوں سینا سامنے کھڑی ہوگئیں تو کس پرکار سے جدھ آرمبھ ہوا وہ مجھے سناؤ۔ سنجے نے کہا کہ سورج کے اُدے ہونے پر دونوں طرف سے سینا سنگرام بھوم میں آئی اور جدھ کے باجے بجنے لگے۔ تمھارے پتر درجودھن کی طرف سوبل کا پتر شکنی۔ شل۔ آونتی کا راجہ۔ جیدرتھ۔ بندوان بندو کیکئی دیشی راجا۔ کامبوج سودکشن۔ شرتایدھ۔ کالند۔ جیت سین۔ یہ دسوں مہا سوربیر۔ کشونیوں کے سوامی اور سوائے ان سب کے اور بہت سے راجہ شستر دھارن کیئے ہوئے اپنی اپنی سیناؤں کے آگے کھڑے ہوئے۔ گیارھویں۔ کوروی۔ درجودھنی مہا بھاری سینا جسکے سیناپت بھیشم جی مہاراج تھے یہ سینا سب سے آگے برتمان ہوئی سویت پگڑی اور سویت چھتر اور کوچ دھارن کیئے ہوئے مہا تیجسوی چندرمان کے سمان نکھار بندوالے بھیشم جی مہاراج کو دیکھ کر درشٹ دمن آدک راجا پانڈوی سینا کے بھی بھیت ہوگئے۔ سات کشونی سینا مہا پرکش درشٹ دمن سے رکشت ہوکر تمھاری سینا کے سامنے آئی ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ دو سمدر اُمڈ آئے ہیں جنمیں بڑے بڑے مگر و گراہ سوربیر راجا تھے پہلے کبھی اتنی سینا اکٹھی نہ دیکھی نہ سُنی اُس دن آکاش میں راہو۔ کیت آدک مہا تیجدھاری سات گرہ پراپت ہوئے۔ سورج دیوتا۔ اُدے ہونے کے سمے دو روپ سے دکھائی دیئے پھر وہ پرکاش سورج کا اگن کے سمان ہوگیا اور کاگ۔ چیل۔ گدھ۔ آدک مانس اہاری پکشیوں کا شبد ہونے لگا بھیشم جی مہاراج اور درونا چاریہ جی نے سنگرام میں بار مبار یہ کہا کہ بھائیو تم جان لینا کہ پانڈون کی جے ہوگی ہم کوروؤں کی طرف سے لڑینگے۔ پرنتو جے جدھشٹر اور ارجن کی ہوگی اسمیں کچھ سندیہ نہیں ہے۔ پھر اپنی طرف کے راجا لوگوں سے کہا کہ سنگرام میں جدھ کرکے مرنا کشتریوں کا دھرم ہے جتنے سوربیر راجہ سنگرام کرنے آئے ہیں ہرشت چت جدھ کریں۔ یہ سنکر راجہ لوگ اپنی اپنی سینا کو لے کر بھیشم جی کے دائیں بائیں اور جہاں جسکو انھوں نے بتا دیا کھڑے ہوگئے دوسری طرف سے پانڈوں کی سینا کے راجہ بھی اپنی اپنی سینا کو لیکر اپنے اپنے موقع پر کھڑے ہوگئے اور چاروں طرف سے گھوڑوں کے ہنہنے اور ہاتھیوں کی چنگھاڑ۔ ہاتھیوں کے گھنٹے کا شور۔ اور رتھ کے پہیوں کے شبد سے آکاش گونج اُٹھا اور طرح طرح کے باجے بجنے لگے درجودھنی سینا میں راجہ کنول بہرلنا سپاسے آگے تھا جسکی دھجا میں جگمگ چند رچنہ یعنی ہاتھی کی شکل بنی ہوئی تھی شرتایدھ۔ چتر سین۔ پرودمتر ببشت۔ شل۔ بھورسروا۔ اور مہارتھی بکرن یہ ساتوں مہارتھی دھنش دھاری اچھے اچھے کوچ پہنے ہوئے جن میں سردار اسوتھامان تھا۔ رتھوں میں سوار ہو کر بھیشم جی کے آگے چلے۔ ان سب کے جدا جدا نشان تھا سونے کی دھجا تھی اور درونا چاریہ جی کی دھجا میں بیدی اور کمنڈل دھنش سمیت شوبھائمان تھا اور کرپا چاریہ جی کی دھجا میں رتھ کی صورت بنی ہوئی تھی۔ درجودھن کی اونچی دھجا میں سانپ کا نشان تھا کا انگ کا بھوج۔ سودکشن۔ راجہ جیدرتھ اور کیتومان۔ بکلہ ست۔ بھیشم دھنواں مہارتھی درجودھن کے آگے چلے

ان سب مین راجہ جیدرتھ کے ساتھ بہت بڑی سینا اَرتھات ایک لاکھ رتھی تھے اور آٹھ ہزار ہاتھی چھ ہزار رتھ جسکی اردلی مین تھے اور سب کلنگ دیش کے دُھجا دھاری راجا بڑی سینا لیکر چلے راجہ کیتومان اور بھگدت اندر کی سمان اونچے اونچے ہاتھیون پر چلے کلنگ کے راجا کی دُھجا مین اگنی کا چنہہ تھا ایسا معلوم ہوتا تھا مانو جوالا مکھی پربت ہوا مین اڑے ہوئے چلے جارہے ہین بھیشم جی کے داہنے بائین اور پیچھے بہت سینا آپ کے پتر درجودھن نے نیسشت کردی تھی یہ سینا جیسے سرورت کے بادل اکٹھے ہوکر آتے ہین اسطرح بادل دَل کے سمان اُمڈی ہوئی چلی آتی اُن مین سے ایک ایک راجا کے ساتھ ساٹھ ساٹھ ہزار اور چالیس چالیس ہزار اور بیس بیس ہزار ہاتھی اور یہی قدر رتھ اور گھوڑے کی سینا تھی سینا کے اندر ہزارون دُھجا رنگ برنگ کی خوشنما معلوم ہوتی تھین اور سورج کے سامنے چمکتی ہوئی بہت اچھی دکھائی دیتی تھین ہاتھیون کی زرہ بکتر جھولین اور بیلون کے سینگ اور رتھون کے کلس سورج کے سامنے چمکتے ہوئے بہت پرکاشمان دکھائی دیتے تھے اس طرح درجودھن کی گیارہ اکشوہنی سینا رن بھوم مین آنکر کھڑی ہوگئی۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کَورو کی سینا کا برنن ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

پانڈون کی سینا کا برنن

دھرتراشٹر بولے کہ ہے سنجے پانڈون نے درجودھن کی سینا بیشش دیکھکر اپنی تھوڑی سینا کو کسطرح رن بھوم مین جمایا یہ حال مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ جب دھرماتمان جدھشٹر نے کورون کی سینا کو اپنی سینا سے بیشش دیکھا تو ارجن سے کہا کہ ہے تات ہماری سینا تھوڑی ہے اسکو کس طرح لڑانا اُچت ہے بھیشم پتامہ بڑے شاستر جاننے والے ایسے جس درجودھن کیطرف ہین ہم اُنکو کیونکر جیت سکتے ہین دیکھو کیسا بیوہ سینا کا اُنھون نے رچا ہے ہم اپنی تھوڑی سینا کو پھیلا کر دور تک کھڑا کرین کہ تھوڑی معلوم نہو ارجن نے کہا کہ ہے راجیندر مین آپ کی سینا کو اس پرکار جماؤنگا جس پرکار راجہ اندر نے بتایا ہے بھیم سین کو سب سینا کے آگے کرونگا اسکے بھے سے کورون کی جتنی سینا ہے بھیبھیت ہوجاوے گی جیسے سنگھ کو دیکھکر مرگ مالا بھے بھیت ہوکر بھاگ جاتی ہے ایسا کوئی منش سنسار مین آج کے دن نہین دکھائی دیتا ہے جو بھیم سین پراکرمی کی صورت دیکھ کر بھے مان نہو جاوے ارجن نے سینا کا بجر بیوہ رچکر جدھشٹر سے کہا کہ آپ کی سینا کے سینا پت بھیم سین اور درشٹدمن سہدیو نکل۔ راجہ درشٹکیتو انکے پیچھے راجہ براٹ ایک اکشوہنی سینا اور بھائی بندھو پتر سمیت بھیم سین کی رکشا کے لیے پیچھے ہو لیے انکے پیچھے دروپدی کے پتر ابھمنیو کی رکشا کرنے کو رکھے گئے انکے پیچھے مہارتھی درشٹدمن کی سینا اور ان سب کے پیچھے ارجن کی رکشا کے لیے یویودھان ہوا۔ انکے پیچھے پانچال دیشی یدھامنیو اور اُتموجا اور کیکے دیش باسی درشٹکیتو اور چکتیان ہوئے بھیم سین اپنی گدا کو دھارن کیے بڑے بیگ سے چلا سری کرشن مہاراج ارجن کے سارتھی تھے اسلیے بھیشم جی اور درونا چاریج جانتے تھے کہ جے ارجن کی ہوگی جہان کرشن جی ہین وہان جے ہے ارتھات سچ (فتح)

سری مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے - مہاباہو ارجن نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی تمہارا پراکرم دیکھنے کو دھرتراشٹر کے پتر اپنے منتریوں سمیت رن بھوم میں کھڑے ہیں تم اپنا اتل پراکرم انکو دکھاؤ بھیم سین اور راجاؤں نے یہ بچن سنکر ارجن کی پرسنسا کی راجہ جدھشٹر سینا کے مدھیہ میں شستر دھارے ہوئے پربت کے سمان اچل کھڑا ہوا تھا اسکے پیچھے پانچال دیشی بڑا بہادر راجہ جگ سین ایک چھوہنی سینا لیے کھڑا تھا - اور ایک چھوہنی لیے راجہ براٹ اور اسکے بائیں بہت سے راجا اپنی سینا لیے ہوئے اپنا اپنا پراکرم دکھانے کو کھڑے تھے ارجن کی دھجا کے اوپر سری ہنومان جی براجمان تھے بھیم سین بڑی سینا لیے ہوئے درجودھن کے سامنے کھڑا ہوا تھا جسکو دیکھ کر کوروں کی سینا کے سور بیر ڈر گئے درجودھن بہت بڑی سینا کو لیے ہوئے پربت سمان ہاتھی پر سوار سنہری چتر دھارن کیے ہوئے بہت سے راجاؤں سمیت سنگرام میں موجود تھا اور سب کے آگے مہاپراکرمی گنگا پتر بھیشم جی سفید بستر سفید پگڑی پہنے ہوئے سفید بڑی دھجا سفید گھوڑوں کے رتھ پر تھے اسکے چاروں طرف راجہ سل اور درونا چارج اور کرپا چارج لال گھوڑے اور لال بستر اور لال ہی رتھ پر براجمان تھے سرد اپر دیش آدک بہت سے راجا انکو لیے ہوئے کھڑے تھے نارد جی نے آنکر دونوں لوگوں کو دیکھ کر مجھ سے کہا کہ جد پی کوروں کی سینا تیجسوی دھنش دھاری بھیشم جی سے رکشت ہے لیکن سری کرشن چندر مہاراج جو ترلوکی کے ناتھ ہیں جدھشٹر کی سینا میں براجمان ہیں بجے جدھشٹر کی ہوگی - ہے راجہ جب دونوں سینا سنگرام کرنے کے لیے اوپستھت ہوئی تھیں کارتک سدی پورنماشی تھی پانڈوؤں کی سینا پورب مکھ کیے ہوئے کھڑی ہوئی اور درجودھن کی سینا پچھم مکھ کر کے اوپستھت ہوئی اور بایو پچھم کی تھی جو کوروں کی سینا کے سنمکھ تھی اس پربل بایو نے جو پانڈوؤں کی سینا کے پیچھے سے آتی تھی کوروں کی سینا کو بیاکل کر دیا -

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھوان ادھیاے

نوان ادھیاے

سری کرشن جی کی اگیا سے ارجن کا درگا استوتر پڑھنا اور درگا جی کا پرسن ہو کر بجے کی اشیرواد دینا

جب دونوں سینا جدھ کے لیے اوپستھت ہو چکیں تو سری کرشن چندر مہاراج نے ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو تم سری درگا جی کا استوتر پڑھ کر سب کے آگے جو بھیشم پتامہ جی ہیں انسے جدھ کرو ارجن رتھ سے اترا اور یہ استوتر درگا جی کا دھیان کر کے پڑھنے لگا -

درگا استوتر

अर्जुन उवाच ।।ओंनमस्ते सिद्धसेनानि।। आर्येमन्दारवासिनी।।कुमा
रीकालीकापालीकपिलेकृष्णपिंगले।।१।।भद्रकालिनमस्तुभ्यं महाकालिनमोस्तु
ते। चंडिचंडे नमस्तुभ्यं तारिणिवरवर्णिनि।। २।। कात्यायनि महा भाग करालि

विजयेजये॥शिखिपिच्छध्वजधरे नानाभरणभूषिते॥३॥ अट्टशूलप्रहरणे
खड्गखेटकधारिणि॥ गोपेन्द्रस्यानुजे ज्येष्ठे नन्दगोपकुलोद्भव॥४॥महिषासृक
प्रिये नित्यं कौशिकिपीतवासिनि॥ अट्टहासे कोकमुखे नमस्ते
स्तु रणप्रिये॥५॥ उमे शाकंभरि श्वेते कृष्णे कैटभनाशिनि॥ हिरण्याक्षि
विरूपाक्षि सुधूम्राक्षि नमोस्तु ते॥६॥ वेदश्रुति महापुण्ये ब्रह्मण्ये जातवेदसि॥
जंबूकटकचैत्येषु नित्यं सन्निहितालये॥७॥ त्वं ब्रह्मविद्या विद्यानां महानिद्रा
च देहिनाम्॥ स्कन्दमातर्भगवति दुर्गे कान्तारवासिनि॥८॥ स्वाहाकारः
स्वधा चैव कला काष्ठा सरस्वती॥ सावित्री वेदमाता च तथा वेदान्त उच्यते॥
९॥ स्तुतासि त्वं महादेवि विशुद्धेनान्तरात्मना॥ जयो भवतु मे
नित्यं त्वत्प्रसादाद्रणाजिरे॥१०॥ कान्तारभयदुर्गेषु भक्तानां पालनेषु च॥नित्यं
वससि पाताले युद्धे जयसि दानवान्॥११॥ त्वं जंभनि मोहिनी च माया ह्री
श्री तथैव च॥ संध्या प्रभावती चैव सावित्री जननी तथा॥१२॥ तुष्टिः पुष्टि
धृतिर्दीप्ति श्चन्द्रादित्यविवर्द्धिनी॥ भूतिर्भूतिमतां संख्ये वीक्ष्यसे सिद्धचारणैः
॥१३॥

संजय उवाच॥ ततः पार्थस्य विज्ञाय भक्तिं मानववत्सला॥ अन्तरिक्षगतोवाच
गोविन्दस्याग्रतः स्थिता॥ देव्युवाच स्वल्पेनैव तु कालेन शत्रून्
जेष्यसि पाण्डव। नरस्त्वमसि दुर्द्धर्ष नारायणसहायवान्॥१५॥ अजेयस्त्वं
रणेऽरीणामपि वज्रभृतः स्वयं॥ इत्येवमुक्त्वा वरदा क्षणेनान्तरधीयत॥१६
॥लब्ध्वा वरं तु कौन्तेयो मेने विजयमात्मनः॥आरुरोह ततः पार्थो रथं परम
संगतम्॥ कृष्णार्जुनावेकरथौ दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः॥१७॥ य इदं पठते
स्तोत्रं कल्य उत्थाय मानवः॥ यक्षरक्षःपिशाचेभ्यो न भयं विद्यते सदा॥१८
न चापि रिपवस्तेभ्यः सर्पाद्या ये च दंष्ट्रिणः॥ न भयं विद्यते तस्य सदा राजकुलादपि॥
१९॥ विवादे जयमाप्नोति बद्धो मुच्येत बंधनात्॥ दुर्गं तरति चावश्यं
तथा चौरैर्विमुच्यते॥२०॥ संग्रामे विजयेन्नित्यं लक्ष्मीं प्राप्नोति केवलम्
आरोग्यबलसंपन्नो जीवेद्वर्षशतं तथा॥२१॥ एतद्दृष्टं प्रसादात्तु मया व्यासस्य
धीमतः॥ मोहादेतौ न जानन्ति नरनारायणावृषी॥२२॥

آرتھ دُرگا استوتر

ہے سِدّھ سینا والی[51] آریہ[52] منداراچل باسنی کماری کالی کپالی کپلے کرشن پنگلے تجھکو نمسکار ہے۔ ہے بھدر کالی ہے مہا کالی چنڈی تارنی۔ بربرنی تمکو نمسکار ہے۔ ہے کاتیانی مہابھاگے کرالی بجئے جئے مور کے پرون کی دھجا والی اور طرح طرح کے بھوشن (زیورون) سے آراستہ تجھکو نمسکار ہے ترشول کھڑگ اور ڈھال دھارن کرنے والی۔ گوپیندر (سری کرشن) کی بہن بڑی نند جی گوپ کے کل مین (جنم دھارن کرنے والی) جی کے گھر مین) آپ تمکو نمسکار ہے۔ مہاکھ (بھینسے) کے رُودھر کو نت پریہ رکھنے والی۔ کوشکی۔ پیتامبر دھارن کرنے والی۔ اٹھہاسے کھلا کھلا کر ہنسنے والی (ہرک مکھ) کوک مکھ دھارن کرکے راکھشسون کو مارنے والی۔ رن (سنگرام) جسکو پیارا ہے تمکو نمسکار ہے۔ اومان دیوی تھا کمبھری سویت برن والی۔ کیٹبھ اسر کو مارنے والی۔ ہرناکشی[53] برو پاکشی۔ سودھو مراکشی تمکو نمسکار ہے۔ تم بید سرتی اتی پوتر برہمنیہ جات بید سی[54] جمبو کٹک کے چیت (سان) مین نواس کرنے والی۔ تو برہم تیرتھاون اور مہا مندرا کی رہنے والی اسکند ہ (سوامی کارتک جی) کی ماتا۔ بھگوتی درگا کٹھن استھانون کی رہنے والی سواہا سودھا کلا کاشٹا سرستی ساوتری بید اور بید انت کی ماتا ہے۔ ہے مہا دیوی شدھ پرشون کی انترآتما مین تیری استت کرتا ہون۔ ہے سنگرام مین تیرے پرشاد (پرسنتا اور کرپا) سے میری سدا جے ہو۔ تو سدا بھیانک اور درگم (کٹھن) استھانون اور پاتال مین نواس کرتی ہے۔ بھگتون کا پالن کرتی ہے اور جدھ مین سنجے دیتی ہے تو جمبھنی[55]۔ موہنی۔ مایا۔ ہری۔ شری۔ سندھیا۔ پربھاوتی۔ ساوتری اور جننی (ماتا) بھی ہے تو تشٹی پشٹی دھرتی اور چندر ماں سورج کی پربھا (روشنی) بڑھانے والی ہے تو دھنوان (دولتمندون) کو دھن دینے والی اور سدھ چارنون کو دکھائی دینے والی ہے۔ استوتر سماپت۔

سنجے نے کہا کہ دُرگا جی ارجن کی بھگت جان اور منشون پر کرپالو ہو کر انترکش (آسمان) سے وہان آئی جہان گوبند جی (سری کرشن جی) تھے۔

دیوی نے کہا کہ تو تھوڑے کال مین شترون پر جے پاویگا ہے پانڈو (ارجن) تو نر روپ آپ ہے نارائن سری کرشن مہاراج تیرے سہایک ہین تجھکو اندر بھی پراجے نہین کرسکتا۔

چو جیتا نہ جاوے ۱۲

یہ کہکر بر دینے والی دیوی چلی گئی۔ ارجن نے بر پا کر اپنے آپ کو جدھ مین جے پایا ہوا جانا اور اپنے رتھ پر پھر سوار ہو گیا پھر سری کرشن بھی رتھ پر سوار ہوئے اور دونو نے اپنے اپنے سنکھ بجایے۔

جو کوئی اس استوتر کو پرات کال اُٹھکر پڑھیگا اُسکو جکشون راکھشسون پشاچون سے کبھی بھے نہ ہوگا اور نہ اُسکو شترو اور کوئی راج کل سے بھے ہوگا اور بیاد (سانپ) مین جے پاویگا بندھن (قید) سے چھوٹ جاویگا اُسکو چورون اور کٹھن استھانون سے کچھ بھے نہ ہوگا سنگرام مین جے ہوگی سو برس تک لکشمی [illegible] زندہ رہیگا اور بدھوان اور دھنوان ہوگا۔

مین نے بھی بیاس جی کی کرپا سے یہ دیکھا ہے کہ لوگ اپنے موہ سے ان دونون نرنارائن یعنے سری کرشن جی و ارجن کو نہین جانتے آپکے سب پتر دُرآتما[56] و ابھاگی ہین یہ پچھن سے کے انوسار ہے کہ وہ

[51] سدھ پرشون کی سینا رکھنے والی ۱۲

[52] سرتیمنت اور تو سبز رنگ پربت نام کی اری کالی وغیرہ روپ درگا جی کے ہین ۱۲

[53] ہرناکشی یعنی جسکی آنکھ سونے کی سمان چمکنے والی ہے ۱۲

[54] اگنی سمان تیج والی ۱۲

[55] جمبھنی وہ شکتی جس سے ساری سینا موہ (غفلت) کو پراپت ہو جاوے

[56] دُرآتما یعنے کھوٹی آتما والے برے آدمی ۱۲

سب کال کی پھانسی میں بندھے ہوئے ہیں بیاس جی۔ نارد جی۔ کنو رشی۔ پرسرام جی۔ بھیشم۔ ان سب رشیوں نے آپ کے پتر درجودھن کو بہت سمجھایا اور منع کیا۔ لیکن درجودھن نے انکے بچن کو سویکار نہیں کیا۔ جہاں دھرم ہے وہیں نارائن اور تیج کی کانتی ہے۔ جہاں نارائن ہیں وہیں لکشمی ہے۔ اسی پرکار جدھر دھرم منی لوگ ہیں اُدھر ہی دھرم ہے اور جدھر سری کرشن ہیں اُدھر ہی نشچے کر فتح ہے۔ آدتیا سے تیجی سری کرشن مہاراج کے آگے آگے چلتی ہے۔

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پرب ارجن کا درگا ستوتر پڑھنا ۹۔ ادھیائے

دسواں ادھیائے

سنجے اور دھرتراشٹ سمباد اور بھگوت گیتا کا منگلا چرن

دھرتراشٹ بولے ہے سنجے سنگرام بھوم میں کس طرف کے سورما پرتھم لڑتے ہیں اور کدھر کے دکھی ہوکر رتھ میں میرے پتروں نے پہلے پرہار کیا یا پانڈوں نے۔ سنجے نے کہا کہ وہاں دونوں سیناؤں کے سور بیر پرسن چت پرتیت ہوتے ہیں اور دونوں سیناؤں کے گلے میں سگندھ بکھیرے ہوئے پھولوں کے ہار پڑے ہوئے ہیں۔ اور سنکھ۔ بھیری آدک باجے بج رہے ہیں اور پرچنڈ سورمبیر گرجنے والوں کے شبد گونج رہے ہیں۔

مولف۔ سری کرشن مہاراج کو نمسکار کرکے بھگوت گیتا کا ترجمہ اشلوک وار یہاں لکھتا ہوں سنسکرت مہابھارت میں پچیسویں ۲۵ ادھیائے کے آرنبھ میں راجہ دھرتراشٹ کا پرشن مہاتما سنجے سے ہوا۔ جسکا برنن آگے ہوگا۔ اس سے پہلے جو اشلوک اور نیاس شامل ہوگئیں ہیں وہ مہاتماؤں نے بھگوت گیتا کے پرارنبھ میں لگادی ہیں اصل مہابھارت میں نہیں ہیں اگرچہ بھگوت گیتا کو سمپورن لکھنا مناسب جانکر وہ زاید اشلوک بھی مع انگ نیاس آدک اشلوکوں کے لکھے جاتے ہیں گویا منگلا چرن سمیت گیتا یہاں لکھی جاتی ہے۔

نوٹ۔ یہ گیتا گیان اپدیش سری کرشن بھگوان نے متصل آبادی تھانیسر سڑک سے قریب ضلع کرنال تا ہی جہاں بھیشم جی سر شیا پر سوئے تھے اس سے تھوڑی دور آگے جانب جنوب وہ لب سڑک جو استھان جوتسر تیرتھ ہے ارجن کو سنایا تھا۔

سری بھگوت گیتا آرنبھ

بھیشم پرب ۲۵ تا ۴۲ ادھیائے

श्रीगणेशायनमः

ओं · महावाक्य ब्रह्म शब्द है सबसे पहिले आता है बेद पुरानोंमेंइसकी महिमा लिखी है

ओं अस्य श्री भगवद्गीतामालामंत्रस्य श्री भगवान्वेदव्यास ऋषिः अनुष्टुप छन्दः श्रीकृष्णः परमात्मा देवता

के मंत्रों की माला का · इस · हैं

आठ अक्षरका एक पद चार पदका एक श्लोक ३२ अक्षरका अनुष्टुप होता है किताब बनाने वाले व्यासजी ऋषी देवता श्री कृष्ण

اوم - اس سری بھگوت گیتا کے منترون کی مالا کا سری بھگوان بید بیاس رشی له - انشٹپ چھند - سری کرشن پرماتما دیوتا ہین -

ادم اکشر مہا باکیہ ہے برہم شبد سب کی ابتدا بید اور اونپشدون مین اسکی مہان بست برنن ہوئی ہوگا یہ سری آدک سب چھندون منترون کی یہی ابتدا ہو اس پندرہوین ادھیاے مین ادم اکشر کی تہمان گیتا مین برنن ہوئی ہے

انشٹپ چھند - آٹھ اکشر کا ایک پد اور چار پد کا ایک اشلوک اور ۳۲ - اکشر کا انشٹپ ہوتا ہے چھند یعنے مثنوی و شعر جسمین عبارت نظم ہو اشلوک بمنزلہ شعرون کے ہین -

दूसरे अध्यायके ११ मंत्रका आधा श्लोक बीज

अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्च भाषसे इति बीजं ॥१॥

मंत्र कहा कि संसारी विषय सब झूठे हैं जो बात सोच करनेकी नहीं उसका सोच करता है बुद्धिमानों कीसी बात करता है

(۱) بیج منتر (لب لباب) جو بات سوچ کرنے جوگ نہین ہے - اسکا سوچ کرتا ہے اور بدھمانون کی سی بات کہتا ہے -

یہ ادھا منتر دوسری ادھیاے کے گیارہوین منتر کا ہے بیج منتر اسلیے کہا گیا کہ سنساری پدارتھ سب جھوٹے ہین متہ کا پردہ پڑا ہوا ہے جب متہ روپی رات مین تو جاگے گا اس وقت برہم کا پرکاش ہوگا اس منتر مین ساری بدیا گپت برنن ہوئی ہے -

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रजेति शक्तिः॥

सब धर्मों को छोडकर मेरी शरण हो १८ अध्यायके ६६ श्लोक का आधा श्लोक

(۲) شکتی منتر - سب دھرمون کو تیاگ کر کیول میری شرن مین پراپت ہو -

یہ آدھا منتر اٹھارہوین ادھیاے کے ۶۶ منتر کا ہے -

अहं त्वां सर्वपापेभ्यो मोक्षयिष्यामि मा शुचः इति कीलकं ॥३॥

मैं तुझे सब पापोंसे निवर्त करदूंगा सोच न कर

(۳) کیلک منتر - (گیان روپ دروازہ کی کنجی) مین تجھے سب پاپون سے نرورت کر دونگا سوچ نہ کر -

سری کرشن جی کی پریت کی کارن - پاٹھ کرنے کا جلیوگ یعنی جل ہاتھ مین لیکر چھوڑ دے - [illegible]

له رشی یعنی مصنف بیاس جی اور دیوتا موصوف الیہ اسکے سری کرشن چندر پرماتما ہین پہلے سے دستور چلا آتا ہے کہ جب کوئی کتاب بنائی جاتی ہے تو نام مصنف کتاب اور ممدوح جسکی تعریف مین رکھی جاوے دونونکا نام لکھا جاتا ہے مصنف (رشی) اس گیتا کے بیاس جی اور ممدوح دیوتا) اسکے سری کرشن چندر ہین عہ اس مالا کے ۷۰۰ - اشلوک ۷۰۰ - دانہ ہین اور تین منتر مندرجہ ذیل اس مالا کے سمیر ہین

॥ अथ न्यासः॥ नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि नैनं दहति पावक इत्यंगुष्ठाभ्यां न

आत्मा को कोई शस्त्र न काट सकता न अग्नि जला सकती मः॥ १॥ अंगूठे से नमस्कार

کرنیاس (1) - اس آتما کو کوئی شستر نہ کاٹ سکتا ہے نہ آگ جلا سکتی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ انگوٹھے سے نمشکار۔

न चैनं क्लेदयन्त्यापो न शोषयति मारुत। इति तर्जनीभ्यां नमः॥ २॥

ना आत्मा को जल गला सकता है न हवा सुखा सकती है तर्जनी से नमस्कार

(۲) نہ اسکو جل گلا سکتا ہے نہ بایو سکھا سکتی ہے (انگشت سبابہ) ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ترجنی سے نمشکار۔

अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयम क्लेद्योऽशोष्य एव च ॥ इति मध्यमाभ्यां नमः॥

न यह कट सकता है न जल सकता है न गल सकता न सूख सकता है बीच की अंगुली से नमस्कार ॥ ३॥

(۳) یہ نہ کٹ سکتا ہے نہ جل سکتا ہے نہ گل سکتا ہے نہ سوکھ سکتا ہے (وسطی انگشت) مدھمان سے نمشکار۔

नित्यः सर्वगतः स्थाणुरचलोऽयं सनातन॥ इत्यनामिकाभ्यां नमः॥ ४॥

सदैव रहने वाला मृत्यु नहीं है सर्व व्यापक अपने आप कायम है अनामिका से नमस्कार

(۴) ہمیشہ رہنے والا ہے جسکو موت نہیں سرب بیاپک اپنے آپ قائم قدیم ہے (اناسکا) بنصر سے نمشکار۔

पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोऽथ सहस्रश॥ इति कनिष्ठिकाभ्यां नमः॥ ५॥

हे अर्जुन मेरे स्वरूप को देख सैकड़ों हज़ारों छोटी अंगुली से नमस्कार ॥

(۵) - ہے ارجن میرے سروپ کو دیکھ سیکڑوں بلکہ ہزاروں (کنشٹکا) خنصر سے نمشکار

नानाविधानि दिव्यानि और नानावर्णाकृतीनि च इति करतलकरपृष्ठाभ्यां नमः॥ ६॥ इति करन्यासः

प्रकार के आश्चर्यमय दिव्य रूप की आकृति दोनों हाथ ऊपर नीचे रखकर के नमस्कार

(۶) نانا پرکار کے اشچرج مئی دبّ روپ اور بہت پرکار کی آکرتی (جلوہ) دونوں ہاتھ اوپر نیچے کر کے نمشکار۔

अथ हृदयादिन्यासः

नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि इति हृदयाय नमः (१)

हथियार से नहीं काट सकता है हृदय से नमस्कार

ردے آدی نیاس (۱) اسکو ہتھیار نہیں کاٹ سکتا ہے - ہردے یعنی قلب سے نمشکار۔

न चैनं क्लेदयन्त्यापो इति शिरसे स्वाहा

न इसको पानी गला सकता है शिर से नमस्कार

(۲) نہ اسکو پانی گلا سکتا ہے - سر یعنی پیشانی سے نمشکار

अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयमिति शिखायै वषट्

न कट सकता है न जल सकता है शिखा से नमस्कार

) یہ نہ کٹ سکتا ہے - نہ جل سکتا ہے - شکھا یعنی ام الدماغ سے نمشکار -

नित्यं सर्वगतं स्थाणु रिति कवचाय हुं ॥४॥
हे हे व्यापक अचल है दोनो बाहूसे नमस्कार

(۴) نت ہے سرب گت بیاپک - اچل ہے قدیمی ہے - دونوں بازو سے نمشکار

पश्य मे पार्थ रूपाणि इति नेत्रत्रयाय वौषट् ॥५॥
हे अरजुन देख मेरे सैकड़ों हजारों स्वरूपोंको) हजारों नेत्रोंको आंखसे नमस्कार

(۵) ہے ارجن میرے روپ سیکڑوں ہزاروں ہیں نیتر یعنے آنکھ سے نمشکار

नानाविधानि दिव्यानि इत्यस्त्राय फट् ॥६॥
प्रकारके दिव्य रूप और रंगकी सूरत देख हृदयसे नमस्कार

(۶) نانان پرکار کے دِبّ روپ اور طرح طرح کے رنگ کی صورت دیکھ - اِتی استرائے پھٹ - استغراق قلب سے نمشکار -

श्रीकृष्णप्रीत्यर्थे जपे विनियोगः
की प्रीति अर्थ संकल्प

ध्यान करे
अथ ध्यानम् ॥ पार्थाय प्रतिबोधितां भगवता नारायणेन स्व
अर्जुन प्रति ज्ञान उपदेश कृष्णचन्द्रने आप

॥ यं व्यासेन ग्रथितां पुराणमुनिना मध्ये महाभारते अद्वैतामृत
स्वयं किया ने बनाया मुनिने महाभारतके मध्यमें दूसरा अमृतवर्षा कर नेवाली नहीं है उसकी समान

१८
वर्षिणीं भगवतीमष्टादशाध्यायिनीम् ॥ अम्ब त्वामनुसंदधामि भग
अध्यायमें हे अम्ब (माता) मनसे धारन करती है

वद्गीते भवद्वेषिणीम् ॥१॥
भगवद्गीते संसारमें रखने वाली संसारी मोह दूर करनेवाली गीते

دھیان (۱) (بھگوت گیتا) نارائن سری کرشن جی نے ارجن کو گیان اُوپدیش کیا جسکو بیاس جی نے مہابھارت پُستک میں گرنتھ (شامل کیا) ادویت امرت (توحید کا آب حیات) جس سے برستا ہے جسکے اٹھارہ ادھیائے ہیں سنسار کا اگیان دور کرتی ہے ہے ماتا بھگوت گیتا تمکو اپنے ہردے میں استھاپن کرتا ہون

नमोऽस्तु ते व्यास विशालबुद्धे फुल्लारविन्दायतपत्रनेत्र येन त्व
नमस्कार है जी वाले कमलपत्र जैसे आंख है जिनकी जि-

या भारततैलपूर्णः प्रज्वालितो ज्ञानमयः प्रदीपः ॥
न तुमने यह रूपसे ज्ञान रूप प्रज्वलित किया ज्ञानमय दीपक

(۲) نمشکار ہے آپکو ہے بیاس جی مہاراج مہامنی بشال ہے جنکی بدھ کھلے ہوئے کنول کے لمبے پتے کے سمان ہیں جنکی آنکھ تمنے مہابھارت کے تیل (روغن) سے بھرا ہوا گیان دیپک روشن کردیا ہے -

भक्तों के लिये कल्पवृक्ष हाथमें
प्रपन्न पारिजाताय तोत्त्रवेत्रैकपाणये।
जिनके एक हाथमें छड़ी और दूसरी में चाबुक
ज्ञान मुद्राय कृष्णाय गीतामृतदुहे नमः॥३॥
की अंगूठी पहिने श्री दुहाउनको नमस्कार

(۳) سری کرشن مہاراج کو نمسکار ہے جو کلپ برکش کے سمان ہیں - چابک جنکے ہاتھ میں ہے اور گیان کی مدرا (انگوٹھی) پہنے ہوئے ہیں جنھوں نے گیتا رُوپ امرت نکالا ہے -

गायरूप दोहनेवाले श्रीकृष्ण
सर्वोपनिषदो गावो दोग्धा गोपाल नन्दनः।
पार्थो वत्सः सुधीर्भोक्ता दुग्धं गीतामृतं महत॥४
अर्जुन बछड़ा है सुन्दर भोक्ता पीनेवाला दूध रूप बड़ा

(۴) سب اوپنشد رُوپ گائے کرشن چندر دوہنے والے ارجن بدھیمان بچھڑا پینے والا دودھ اسے پرم امرت رُوپ گیتا کو ارتھات گیتا جو امرت رُوپ دودھ ہے اسکو نکالا ہے -

श्यामकिशोर वसुदेव सुतं देवं कंस चाणूर मर्दनं।
के का और के करनेवाले
आदिरूप देवकी परमानन्दं कृष्णं वन्दे जगद्गुरुं॥५॥
की श्रीकृष्ण को का

(۵) بسدیوجی کے پُتر دیوتا کنس چانوڑ کے مارنے والے دیوکی ماتا کے پرم آنند دینے والے سارے جگت کے گرو کرشن چندر کو بندنا کرتا ہوں -

गांधारी कुल
कुरु नदी का बरनन भीष्मद्रोण तटाजयद्रथ जलागांधार नीलोत्पला॥
श्री किनारे में उस नदी का नीले कमल
इस नदी के पार शल्यग्राहवती कृपेण वहिनी कर्णेन वेलाकुला॥
राजा है मगर तीखे कृपाचार्य और तीखा लहर जलकी
जिसे केवट श्री अश्वत्थाम विकर्ण घोर मकरा दुर्योधनावर्तिनी॥
और है रूप का भंवर
कृष्ण कृपा से पांडव सोत्तीर्णा खलु पांडवै रणनदी कैवर्तकः केशवः॥६॥
सो उतरे पार निश्चय के खेवट हैं जी

(۶) بھیشم جی اور درونا چارج جسکے کنارے ہیں اور راجہ جیدرتھ جل جس ندی کا ہے (گندھار) قندھار کے راجہ کا پُتر شکنی جس میں نیلے کنول سمان ہیں اور راجہ شل جس ندی میں گرہ وہ ہے کرپا چارج جس ندی کی بہنی (سیلابی) اور راجہ کرن بیلا (موج رتلاطم) ہے اسوتھاما اور بکرن جس میں ڈراونے مگر ہیں اور درجودھن جس ندی کا بھنور (گرداب) ہے اس کورون رُوپ ندی کے سری کرشن جی کھیوٹ یعنی ملاح ہوئے جنکی کرپا سے پانڈو نکی ناؤ پار لگی -

व्यासजी के मुखकमल से के वचन सुन्दर कमल निर्मल सहित अर्थ तेज सुगन्ध
पाराशर्य वचः सरोज ममलं गीतार्थ गन्धोत्कटं॥

नानाख्यानककेसरं हरिकथा संबोधना बोधितं॥
कथा के समझानेसे जागा है
लोके सज्जन षट्पदैरहरहः पेपीयमानं मुदा॥
भूयाद्भारत पंकजं कलि मलःप्रध्वंसिनःश्रेयसे॥७॥
हो वे। कमल कालिके पाप नाशक कल्याणके लिये

(۷) اپرا شرتی سے شری بیاس رشی کے بچن روپ سروج (کنول) گیتا کے ارتھ جسکی سگندھ ناناں پرکار کی کتھا اور سمباد جس کنول کی کیسر ہین ہری کا کتھا اور سمبودھن سے وہ کنول کھلا ہوا ہے بھگت روپ بھونرے اس کنول کے رس کو پرسن ہو کر آنند سے پی رہے ہین وہ بھارت کا کنول کلجگ کے اندھکار کا ناش کرنیوالا ہمارے کلیان کا داتا ہووے -

गूंगेको करने वाले बहुत कहने करता लूलेको
अहं तं परमानंद माधवं वंदे मूकं करोति वाचालं पंगुं लंघयते गिरिं॥
लांघ जाते पर्वत
यत्कृपा तमहं वंदे परमानन्द माधवं॥८॥
जिसकी कृपासे मैं हूं वन्दना करता [illegible] श्री कृष्णको

(۸) جسکی کرپا سے موک (گونگے) باچال (بڑے گویا) ہوجاتے ہین اور لنگڑے پہاڑ کو اولنگھ جاتے ہین اس پرمانند سروپ ماڈھوری مورت سری کرشن چندر بھگوان کو نمسکار کرتا ہون-

अंगं पदं क्रम यंब्रह्मावरुणेन्द्र रुद्रमरुतः स्तुन्वन्ति दिव्यैः स्तवैः वेदैः
करके सहित सांगपदक्रमोपनिषदैर्गायन्ति यं सामगाः गानेवाले दिव्य स्तोत्रसे
उपनिषद ध्यानावस्थिततद्गतेन मनसा पश्यन्ति यं योगिनो
यस्यान्तं न विदुः सुरासुरगणा देवाय तस्मै नमः॥९॥

(۹) جسکو برہما- برن- اندر- شیوجی- رودر- مرت- دیب استوترون سے استت کرتے ہین اور سام بید کے گانے والے بید انگ سمیت پد- کرم- اور اوپنشد جسکی استت گاتے ہین اور دھیان مین استھت ہو کر جوگی جن جس پرم آنند سروپ کو دیکھتے ہین جسکا انت کو دیوتا اور اسرگن نہین جان سکتے اس دیو کرشن جی کو نمسکار ہے-

بھگوت گیتا آرنبھ

پہلا ادھیائے ارجن بکھاد

धृतराष्ट्र उवाच॥ धर्मक्षेत्रे कुरुक्षेत्रे समवेता युयुत्सवः इच्छा
मेरे और पांडुके पुत्रोंने
मामकाः पाण्डवाश्चैव किमकुर्वत संजय॥१॥
क्या किया

ل سوامی بیاس جی صرف آریہ ورت دیش ہندوستان ہی مین مشہور نہین ہوئے تمام دیگر ولایتون مین انکی شہرت ہوگئی افلاطون حکیم یونانی انکے شاگرد ہوئے ہین جالینوس وغیرہ کہ علم فلسفہ مین
[illegible] گئے تھے اپنی تصنیف مین شرح لکھا ہے انہین بیاس جی کے بیانات کو مکمل فرمایا ہے ۱۲

راجہ دھرتراشٹ کا بچن (۱) ہے سنجے دھرم کشیتر[ل] کورو کشیتر مین میرے پُتّرون اور پانڈؤن نے جو جدھ کی ابھلاشا مین اکٹھے ہوئے ہین کیا کیا۔

उपसंगम्य संजय उवाच ॥ दृष्ट्वा तु पांडवानीकं व्यूढं दुर्योधनस्तदा उसीसमय
बहुतपास देखके पांडवोंकी मोरचेबंदी नै
द्रोणाचार्य आचार्यमुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत् ॥२॥
के पास दुर्योधन कहनेलगा

سنجے کا بچن (۲) ہے راجن اس سمے راجہ درجودھن نے پانڈؤن کے بیوہ رچنا (مورچہ بندی قلعہ بندی) کو دیکھ کر درونا چارج جی کے پاس جا کر یہ بچن کہا۔

पश्यैतां पांडुपुत्राणामाचार्य महतीं चमूम् ॥३॥
देखो पुत्रोंकी हे बड़ी भारी सेना
व्यूढां द्रुपदपुत्रेण तव शिष्येण धीमता
[illegible] पुत्र चेले बुद्धिमान धृष्टद्युम्न

(۳) ہے اچارج جی دیکھیئے پانڈؤن کی بڑی سینا کو جسکی بیوہ رچنا بدھی مان آپ کے شش (چیلہ) درو پد کے بیٹے نے کی ہے۔ یہان آپ کے شش دھرشٹ دمن کہنے سے یہ مراد ہے کہ آپ کا شاگرد ہو کر آپ سے جدھ کرنے کو دھرشٹ دمن آیا ہے۔

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुनसमा युधि।
और २ धनुषधारी ॥ ॥ के समान शस्त्रधारी
युयुधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः॥४॥

(۴) اس سینا مین بڑے دھنش دھاری جدھ مین چتر بھیم سین اور ارجن کے سمان جو سور بیر مہارتھی ہین اُنکے نام یہ ہین۔ یہو دھان راجہ براٹ اور راجہ درو پد مہارتھ

॥ धृष्टकेतुश्चेकितानः काशिराजश्च वीर्यवान्।
शूरवीर
पुरुजित्कुन्तिभोजश्च शैब्यश्च नरपुंगवः॥५॥
मनुष्योंमें श्रेष्ठ

(۵) دھرشٹ کیت چیکتان بڑا کرمی کاشی نریش۔ پرو جیت۔ کنتی بھوج اور شیب منشون مین بڑا چتر و دلیر۔

॥ युधामन्युश्च विक्रान्त उत्तमौजाश्च वीर्यवान्
द्रुपद पराक्रमी शूरवीर
सौभद्रो द्रौपदेयाश्च सर्व एव महारथाः॥६॥
सुभद्राकापुत्र अभिमन्यु राजा कापुत्र द्रुपदीके सब पुत्र है ॥ रथी हैं

(۶) یدھا منیو اور زور آور اوتموجا اور سبھدرا کا پُتر ابھمنیو (سری کرشن جی کا بھانجا) درو پدی کے

(یادداشت) ناگری مین جو اردو ہر اشلوک کے نیچے لکھا ہے اُنکو اشلوک کے لفظون کے ساتھ ملا کر پڑھو (جیسے دھرم کے کشیتر کورو کشیتر مین اکٹھے ہو کر) الخ تو سارے اشلوک کے معنے معلوم ہو جاوینگے۔

[ل] کشیتر یعنے کھیت یہان دھرم کشیتر کہنے سے یہ مطلب ہے کہ جدھشٹر دھرماتما ہے اُسنے کورو کشیتر دھرم بھومی مین نفسون اور بھائی بندھوؤن کے مارے جانے کا خیال کر کے جدھ کرنا چھوڑ دیا ہو تو میرے پُتّرون کی جان بچ جاوے اور راج ہمارا بنا رہے یا ہمارے پُتّرون کو دھرم کا خیال ہو کر جدھ موقوف ہو جاوے تو اچھا ہے۔

پانچون پتر یہ سب مہارتھی[1] ہین۔

अस्माकं तु विशिष्टा ये तान्निबोध द्विजोत्तम ।।
हमारी सेनामें श्रेष्ठ जो तिनको जानो हे ब्राह्मणोंमें उत्तम
नायका मम सैन्यस्य संज्ञार्थं तान् ब्रवीमि ते ।। ७ ।।
सरदार मेरी सेनामें गिनतीके वास्ते तिनको कहता हूं

(۷) ہے ور سریشٹھ برہمن آپ کے جاننے کے لیے ان کشتری راجاؤن کے نام جو ہماری سینا کے سردار ہین بیان کرتا ہون۔

कृपाचार्य युद्धको जीतने वाले
भवान् भीष्मश्च कर्णश्च कृपश्च समितिंजयः ।।
आप वैसे ही
अश्वत्थामा विकर्णश्च सौमदत्तिस्तथैव च ।। ८ ।।
सोमदत्तका बेटा भूरिश्रवा

(۸) ہوان یعنے آپ۔ درونا چارج جی بھیشم جی کرن جدھ مین فتح کرنے والے کرپا چارج جی اسوتھامان بکرن سوم دت کا پتر بھوری سروا اور ایسے ہی۔

अन्ये च बहवः शूरा मदर्थे त्यक्तजीविताः ।।
और भी बहुत मेरे कारण त्यागनेवाले प्राणके
नानाशस्त्रप्रहरणाः सर्वे युद्धविशारदाः ।। ९
अनेक प्रकारके शस्त्रधारी सब युद्धमें चतुर हैं

(۹) اور بہت سے سور بیر میرے ہیت جیون کے تیاگنے والے بہت ہتھیارون کو دھارن کرنے والے اور سب جدھ کرنے مین بڑے چتر ہین۔

पूरा नहीं वह और हमारा
अपर्याप्तं तदस्माकं बलं भीष्माभिरक्षितं
सेना रक्षा कीगई
पर्याप्तं त्विदमेतेषां बलं भीमाभिरक्षितं ।। १० ।।
पूरा है यह इनका बल इस की सेना भीमसे रक्षा कीगई है

(۱۰) بھیشم جی سے رکشا کی ہوئی ہماری سینا زبردست ہے اور بھیم سین سے رکشت پانڈون کی فوج کمزور و زبردست ہے۔

अयनेषु च सर्वेषु यथाभागमवस्थिताः ।।
सब व्यूहके द्वारपर अपने २ पर ठहरकर
भीष्ममेवाभिरक्षन्तु भवन्तः सर्व एव हि ।। ११ ।।
भीष्मजीकी रक्षा करो आपही सब लोग निश्चय करके

(۱۱) تم سب اپنے اپنے استھان پر جیسی کہ تقسیم ہو وے استقامت ہوکر بھیشم جی کی چارون طرف سے رکشا کرو۔
اشلوک ۱۰ و ۱۱ - ایسہ بابت و بہ بابت ایسے اچھے اکشر لگے ہین جنسے دونون باتین سمجھ مین آتی ہین ایک

---

[1] مہارتھی اسکو کہتے ہین جو اکیلا دس ہزار سور بیرون سے جدھ کرے اور اتی رتھی اسکو کہتے ہین جو ایک ہی ہتیا سور بیرون سے سنگرام کرکے شکست دیوے۔ ایک پہلوان سے جدھ کرنے والے کو رتھی اور جو ایک رتھی کو بھی جیت سکے اسے اردھ رتھی

ارتھ تو یہ ہین کہ ہماری سینا بھیشم جی کے سیناپت ہونے سے اپریاپت کمزور ہی اور پانڈوں کی سینا بھیم سین سے رکشا کی ہوئی پریاپت بہت طاقتور ہے بھیشم جی پانڈون پر رحم کر کے ہمکو دھوکا نہ دین اسلیئے تم سب ملکر اُن کی حفاظت کرو۔

دوسرے ارتھ۔ ہماری سینا بوجہ بھیشم جی کے ناقابل فتح اور کافی ہے پانڈون کی بھیم سین کے سیناپت ہونے سے فتح ہونے قابل اور ناکافی ہے سب ملکر بھیشم جی کی مدد کرو ہماری فتح بیشک وشبہہ ہوگی۔ درجودھن بھیشم پتامہ جی سے ڈرتا ہے کہ ناراض نہ ہو جاوین اسلیے دومعنی الفاظ کہے۔

तस्य संजनयन् हर्षं कुरुवृद्धः पितामहः ॥ सिंह
नादं विनद्योच्चैः शंखं दध्मौ प्रतापवान् ॥१२॥

(۱۲) درجودھن کا من چلایمان دیکھ کر کوروں کے بردھ ضعیف العمر پتامہ بھیشم جی نے سنگھ ناد کری اور زور سے سنکھ بجایا کہ درجودھن خوش ہووے۔

ततः शंखाश्च भेर्यश्च पणवानकगोमुखाः
सहसैवाभ्यहन्यन्त स शब्दस्तुमुलोऽभवत् ॥१३॥
बजने लगे उनके शब्द सो तुमुल बहुत बड़ी आवाज हुई

(۱۳) تب یکبارگی بہت سے بھیری شنکھ۔ ڈھول۔ نقارہ۔ نرسنگھا۔ گئوسنگھ آدک باجے چاروں طرف سے بجنے لگے اور مہا شبد ہوا کہ سب کے دل دہل گئے۔

ततः श्वेतैर्हयैर्युक्ते महति स्यन्दने स्थितौ ॥ माधवः
श्रीकृष्णजी
पाण्डवश्चैव दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः ॥१४॥
अर्जुन ने अपने अद्भुत को बजाया और

(۱۴) اسکے بعد سفید گھوڑے رتھ مین جتے ہوئے مہا سندر رتھ پر مادھوجی اور ارجن نے اپنے اپنے اُتم سنکھ بجائے۔

पाञ्चजन्यं हृषीकेशो देवदत्तं धनंजयः ॥
पौण्ड्रं दध्मौ महाशंखं भीमकर्मा वृकोदरः ॥१५॥
बजाया भयानक कर्मा भीमसेन ने

(۱۵) رشی کیش سری کرشن جی نے پانچ جنیہ نام سنکھ اور ارجن نے دیودت نام اور بھیم سین ڈراونے

کرم کرنے والے نے پونڈر نام مہاشنکھ بجایا۔

नाम शंख क ने
अनंत विजयं राजा कुंतीपुत्रो युधिष्ठिरः ॥
नकुलः सहदेवश्च सुघोषमणिपुष्पकौ ॥ १६ ॥
और शंख बजाया

(۱۶) کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر نے اننت بجے اور نکل نے سوگھوش اور سہدیو نے منی پشپک نام سنکھ بجایا۔

बड़े धनुष धारी
काश्यश्च परमेष्वासः शिखंडी च महारथः
राजा काशी अपर शत्रुओं से अजित
धृष्टद्युम्नो विराटश्च सात्यकिश्चापराजितः ॥ १७ ॥
और जीता न जाय

(۱۷) بڑے دھنش دھاری کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی اور دھرشٹ دمن اور براٹ سب کے بجے کرنے والے ساتکی جی

और हे
द्रुपदो द्रौपदेयाश्च सर्वशः पृथिवीपते ॥
राजा द्रौपदी के पुत्र सब धृतराष्ट्र राजा
सौभद्रश्च महाबाहुः शंखान्दध्मुः पृथक्पृथक् ॥ १८
सुभद्रा का पुत्र अभिमन्यु बजाया

(۱۸) سب راجہ پرتھی پت (دھرتراشٹر) راجہ دروپد اور دروپدی کے پانچون پترون اور ابھمنیون نے علحدہ علحدہ اپنے سنکھ بجائے۔

स घोषो धार्तराष्ट्राणां हृदयानि व्यदारयत् ॥
उस घोर शब्द से धृतराष्ट्र के पुत्रों को हृदय फाड़ डाला
नभश्च पृथिवीं चैव तुमुलो व्यनुनादयन् ॥ १९ ॥
आकाश तुमुल शब्द अनुनाद शब्द छाया

(۱۹) اُن سنکھون کے گھور شبد سنکر دھرتراشٹر کے پترون کا ہردا چاک ہوگیا پرتھی اور آکاش گونجنے لگا۔

धृतराष्ट्र के पुत्रों अरजुन
अथ व्यवस्थितान्दृष्ट्वा धार्तराष्ट्रान्कपिध्वजः ॥
उस समय युद्ध के उद्योग स्थित देख के
प्रवृत्ते शस्त्रसंपाते धनुरुद्यम्य पांडवः ॥ २० ॥
शस्त्र चलाने को तैयार होने के समय में धनुष में बाण लगा के अरजुन ने

(۲۰) اُسی وقت ارجن کپی دھج[له] نے دریودھن آدک دھرتراشٹر کے بیٹون کو جدھ کے لیے تیار دیکھ کر

اپراجت جبر دشمن غالب نہ آسکے ۱۲

[له] کپی دھج کپی یا ہنومان جی جنکی دھجا مین براجان ہین ۱۲

جگت کے سوامی سری کرشن جی سے اپنا دھنش دھارن کرکے یہ کہا۔

इंद्रियों के स्वामी श्री कृष्ण जी से उस समय यह कहा हे राजा
हृषीकेशं तदा वाक्यमिदमाह महीपते ॥

अर्जुन उवाच ॥ सेनयोरुभयोर्मध्ये रथं स्थापय मेऽच्युत ॥ २१ ॥
दोनों सेना के मध्य को मेरे रथ को खड़ा कीजिये

(۲۱) سے راجہ دھرتراشٹ اسیوقت ارجن نے پکار کر کہا کہ ہے رشی کیش کرشن جی میرے رتھ کو دونوں سینا کی مدھیں سے چلیئے کہ

अब तक इनको हम देखें लड़ाई इच्छा करने वाले जो यहां खड़े हैं
यावदेतान्निरीक्षेऽहं योद्धुकामानवस्थितान्

कैर्मया सह योद्धव्यमस्मिन्रणसमुद्यमे ॥ २२ ॥
हमको साथ लड़ने के योग्य कौन है लड़ाई के उद्योग में

(۲۲) تاکہ انکو جو رن بھوم میں کھڑے ہیں میں دیکھوں کس کس سے سنگرام کرنا ہوگا۔

लड़ने की इच्छा करने वालों को देखा चाहता हूं जो यहां आये हैं मैं
योत्स्यमानानवेक्षेऽहं य एतेऽत्र समागताः ॥

धार्तराष्ट्रस्य दुर्बुद्धेर्युद्धे प्रियचिकीर्षवः ॥ २३ ॥
धृतराष्ट्र के पुत्र दुर्बुद्धी दुर्योधन के मनोरथ सिद्ध करने को

(۲۳) جو اس رن بھوم میں دُربدھی دھرتراشٹ کے بیٹے درجودھن کے کارن مجھ سے سنگرام کرنے آئے ہیں انکو دیکھوں۔

यह कहकर श्री कृष्ण जी ने अपना रथ हे
सञ्जय उवाच एवमुक्तो हृषीकेशो गुडाकेशेन भारत ॥
निद्रा के जीतने वाले श्री अर्जुन

सेनयोरुभयोर्मध्ये स्थापयित्वा रथोत्तमम् ॥ २४ ॥
दोनों सेना के मध्य में स्थापन कर दिया अपना उत्तम रथ

(۲۴) سنجے نے کہا۔ سری کرشن جی ارجن کا بچن سنکر سینا کے مدھیں اپنا رتھ بجا کر ارجن سے کہنے لگے

सामने सब राजाओं के आगे
भीष्मद्रोणप्रमुखतः सर्वेषां च महीक्षिताम् ॥

इकट्ठे कौरवों
उवाच पार्थ पश्यैतान्समवेतान्कुरूनिति ॥ २५ ॥
कहा श्री कृष्ण जी ने अर्जुन कुन्ती के पुत्र से सब इकट्ठे हुए कौरवों को
कि तुम सब को देखो

(۲۵) بھیشم جی درونا چارج اور سب راجاؤں کے روبرو یہ کہا کہ ارجن ان کوروں کو جو اکٹھے کھڑے ہوئے ہیں دیکھ لو۔

؎ مہی کشت نام معنی پرتھی مراد ملک کے چاہنے والے یعنی راجاؤں کے سامنے سری کرشن جی نے کہا ۱۲ ؎ پارتھ پرتھا نام کنتی کے تھا ارجن اسکا بیٹا

[illegible]

तहां देखा अर्जुन ने बड़े लोगों
तत्रापश्यत्स्थितान्पार्थः पितॄनथ पितामहान्॥ आदिकको

आचार्यान्मातुलान्भ्रातॄन्पुत्रान्पौत्रान्सखींस्तथा॥ २६॥
" " मामा भाई पुत्र पौत्र सखावों को

(۲۶) جب وہاں ارجن نے اپنے پتا سہ بھیشم جی اور گرو درونا چارج اور راجہ شل آدک ماماں اور دُریودھن وغیرہ بھائیوں اور لچھمن آدک پُتر اور لچھمن کے پتروں کو جو پوتر تھے اور اسوتھاماں آدک متروں اور

राजा द्रुपद वृद्ध सुहृद मित्रों को सेना के मध्य में
श्वशुरान्सुहृदश्चैव सेनयोरुभयोरपि॥

तान्समीक्ष्य स कौन्तेयः सर्वान्बन्धूनवस्थितान्॥ २७॥
अच्छी तरह देख के खड़ा देखा
जिनको

(۲۷) راجہ دروپد آدک سسر اور سوہرد متروں کو دونوں سینا کے مدھ میں دیکھا

कृपया परयाविष्टो विषीदन्निदमब्रवीत्॥
बड़ी कृपा और दया में लिपटे हुये विखाद करके यह कहा

अर्जुन उवाच॥ दृष्ट्वेमं स्वजनं कृष्ण युयुत्सुं समुपस्थितं॥ २८॥
इनको देखके सज्जनों को हे कृष्ण जो मेरे सामने खड़े हैं

(۲۸) ارجن کا بچن۔ کرپا سے بھرے ہوئے آنکھوں میں آنسو ڈبڈبائے ہوئے یہ بولے کہ ہے میری کرشن جی ان جدھ کا ابھلاکھی اپنے کنبہ اور پتا سہ گرو اور بھائی بندھو پوسلے اور پتروں کو اپنے سامنے جدھ کرنے کے نمت دیکھ کر۔

अंगे पड़ जाते हैं मेरे सब अंग मुख सूख जाता है
सीदन्ति मम गात्राणि मुखं च परिशुष्यति॥

वेपथुश्च शरीरे मे रोमहर्षश्च जायते॥ २९॥
कांप कंपी चढ़ी जाती है रोम खड़े हुये जाते हैं

(۲۹) میرے انگ شتھل ہوئے جاتے ہیں مکھ سوکھا جاتا ہے شریر کمپایمان۔ رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔

धनुष हाथ से छूटा जाता है त्वचा शरीर की जली जाती है
गाण्डीवं स्रंसते हस्तात्त्वक्चैव परिदह्यते॥

न च शक्नोम्यवस्थातुं भ्रमतीव च मे मनः॥ ३०॥
यहां खड़े रहने की ताकत नहीं दिल घबराता है

(۳۰) گانڈیو دھنش ہاتھ سے چھوٹا جاتا ہے بدن جلا جاتا ہے یہاں کھڑا رہنا بھی کٹھن ہو گیا میرا دل گھبراتا ہے۔

हे जी
निमित्तानिच पश्यामि विपरीतानि केशव ॥
सगुन, देखता हूं उलटे

नच श्रेयोनुपश्यामिहत्वास्वजनमाहवे ॥ ३१ ॥
नहीं कल्याण देखता हूं मारके सुजन सम्बन्धियों को युद्ध में आये हुवे

(۳۱) ہے کیشو کیشی دیت کے مارنے والے ابترے شگن دیکھتا ہون جدھ مین اپنے سنبندھی اور تبرون کو مارکر کلیان نہین دیکھتا ہون۔

हे
नकांक्षे विजयं कृष्ण न च राज्यं सुखानिच ॥
नहीं चाहताहूं जय नहीं राज्य के को

हे
किंनो राज्येन गोविन्द किंभोगैर्जीवितेनवा ॥ ३२ ॥
क्या राज्य से लाभ होगा क्या राज्य के भोग से या जीने से सुख होगा

(۳۲) ہے سری کرشن جی مین سب جے کرکے راج سکھ نہین چاہتا ہون راج سے ہمکو کیا سکھ ہوگا اور ان کو جیت کر سنساری بھوگون سے کیا لابھ ہوگا۔

येषामर्थेकांक्षितंनोराज्यंभोगाःसुखानिच ॥
जिनके अर्थ चाहते हैं राज्य के भोग और

तइमेवस्थितायुद्धे प्राणांस्त्यक्त्वाधनानिच ॥ ३३ ॥
सोई मेरे सामनेखड़ेहैं को की त्यागके और धन को

(۳۳) جنکے لیے راج سکھ اور سنساری بھوگ چاہتے ہین وہ تو ہمارے سامنے جان اور مال سے ہاتھ دھوکر سنگرام مین کھڑے ہین۔

आचार्याःपितरःपुत्रास्तथैवचपितामहाः ॥
और

मातुलाःश्वशुराःपौत्राःश्यालाःसम्बन्धिनस्तथा ॥ ३४ ॥
मामा पोते साले तैसेही

(۳۴) آچاری گرو جی باپ بیٹے دادا ماما سسر پوتے سالے اور بھائی بندھ۔

हे जी
एतान्नहन्तुमिच्छामिघ्नतोपिमधुसूदन ॥
इनको नहीं मारने की इच्छा है मुझे अपने मारे जाने से भी

अपित्रैलोक्यराज्यस्यहेतोःकिंनुमहीकृते ॥ ३५ ॥
कदाचित त्रैलोकी का राज्य भी मिले फिर पृथ्वी के राज्य के वास्ते

(۳۵) ہے کرشن جی یہ لوگ چاہے مجھے مارڈالین مین مارنے کی اچھا نہین کرتا ہون پرتھی کیا ترلوکی کا راج بھی اگر مجھے ملے تو بھی انکا مارنا اچیت نہین دیکھتا۔

हे जी
निहत्यधार्तराष्ट्रान्नःकाप्रीतिःस्याज्जनार्दन ॥
मारकर राजा धृतराष्ट्र के पुत्रों को क्या भलाई होगी

पापमेवाश्रयेदस्मान्हत्वैतानाततायिन. ॥ ३६ ॥
पापही होगा पाप का आसरा भोना करनाहोगा मारके अततार्ई लोगोंका

(۳۶) ہے جناردن جی دھرتراشٹ کے پتر اتتائی بھی ہیں تو بھی انکے مارنے سے پاپ ہی ہوگا انکا مارنا جوگ نہیں۔

(اتتائی) چھ قسم کے ہوتے ہیں۔ ۱۔ آگ لگانے والا۔ ۲۔ زہر دینے والا۔ ۳۔ زخم شدید پہونچانیوالا ۴۔ مال اور معاش چھیننے والا۔ ۵۔ استری ہرنے والا۔ ۶۔ مکان یا کھیتی ہرنے والا۔

तस्मान्नाहींवयंहंतुंधार्तराष्ट्रान्स्वबांधवान्॥
तिस कारण नहीं उचित हैं मारना धृतराष्ट्र के पुत्रों का भाइयों का
स्वजनंहि कथं हत्वा सुखिनः स्याम माधव॥ ३७॥ श्री
अपने सुजन निश्चय करके क्योंकर मारें और सुखके से पावेंगे

(۳۷) ہے مادھو جی یہ دھرتراشٹ کی اولاد اپنے رشتہ دار بھائی بند ہیں انکو مارکر ہم کبھی سکھی نہیں ہونگے

लोभसे मन उपहित हो गया
यद्यप्येतेन पश्यन्ति लोभोपहतचेतसः॥
यद्यपि यह नहीं देखते जो भसे इन का चित्त हत हो गया
कुलक्षयकृतं दोषं मित्रद्रोहे च पातकं॥ ३८॥ से श्री
कुल के नाश करनेसे जो दोष होता है और होता है इस को दुर्योधन आदिक न ही जानते हैं के उनका चित्त लोभसे ढका रहा है

(۳۸) یہ تو لوبھ سے اندھے اور بھرشٹ چت ہوگئے ہیں کل کے ناش کو اور متروں سے بیر کرنے کو دوش نہیں جانتے۔

कथंनज्ञेयमस्माभिःपापादस्मान्निवर्तितुम॥
कैसे नहीं जानना चाहिये पाप से पृथक होना
कुलक्षयकृतंदोषंप्रपश्यद्भिर्जनार्दन जी॥ ३९॥ हम
कुलके नाशके दोष प्रति देखने वाले हम

(۳۹) ہے کرشن جی ہم کل کے ناش کو دوش جانکر اس پاپ سے کیوں نہ بچیں۔

कुलक्षये प्रणश्यंति कुलधर्माःसनातनाः॥
के नाशसे नाश हो जाते हैं के धर्म सनातन
धर्मे नष्टे कुलं कृत्स्नमधर्मोऽभिभवत्युत॥ ४०॥
के से कुलमें अधर्म फैल जाता है

(۴۰) کل کے ناش سے کل کے سوکرم جاتے رہتے ہیں اور کل دھرم ناش ہونے سے تمام خاندان میں ادھرم پھیل جاتا ہے

स्त्रियां
अधर्माभिभवात्कृष्ण प्रदुष्यंति कुलस्त्रियः॥
के बढ़ जानेसे हे दूषित हो जाती हैं कुलकी
स्त्रीषु दुष्टासु वार्ष्णेय जायते वर्णसंकरः॥ ४१॥
पैदा होते हैं लोग
स्त्रियों के दुष्ट हो जानेसे हे कृष्णजी

(۴۱) دھرم کے ناش سے کل میں ادھرم پھیل جاتا ہے استریاں (عورت) بدچلن ہو جاتی ہیں برن[لہ] سنکر پیدا

[لہ] برن سنکر یعنی دوغلی اولاد ماں ایک ذات کی اور باپ دوسری ذات کا ایسی اولاد کا پنڈدان بھی قبول نہیں ہوتا۔ پنڈ اور ترپن ویراده مرنے کے بعد ہر ایک قوم ہنود میں جو اعلیٰ قوم ہیں پتروں کے نیت کیا جاتا ہے اور کچے کو ترگات کو کھلایا جاتا ہے اسکا [illegible] بلکہ بلی بسید اجگ کرنیکا ایک جز دھرم کے پرمیشر کو پیش کیا جاتا ہے کہ وہ پتروں کی روح کو فائدہ پہنچاویں وید منتر اچارن کیے جاتے ہیں کہ پتر دکھ اور ہوگلی سے سرگ میں پہونچایا جاوے۔

ہوجاتے ہیں سب برشنی بنس میں اتپن ہونے والے (سری کرشن جی)

वर्णसंकरोनरकायैवकुलघ्नानांकुलस्यच॥
नरकके वास्ते के मारने वाले कुलके पित्रोंको
पतंतिपितरोह्येषांलुप्तपिंडोदकक्रियाः॥४२॥
गिरजाते हैं पिंड उनके तिनको लोप श्राद्धपिंड जलतर्पण आदिक क्रिया लुप्त
अर्थात गुप्त होजाते हैं वर्णसंकरका जल नहीं पहुंचता वर्णसंकर आप भी नरकमें जाता है
और जिस कुलमें पैदाहुआ उसके पित्र भी स्वर्गसे नरकमें गिराये जाते हैं

(۴۲) دھرم کے ناش سے جو ایسا کرتے ہیں انکو نرک بھوگنا پڑتا ہے پنڈ جل پترون کو نہیں پہونچتا شنکر اپنے کنبے اور کنبے کے قتل کرنے والون کو نرک میں پہونچاتا ہے۔

दोषैरेतैःकुलघ्नानांवर्णसंकरकारकैः॥
इस दोषसे के नाश करने वाले उत्पन्न करते हैं
उत्साद्यंतेजातिधर्माःकुलधर्माश्चशाश्वताः॥४३॥
जिनसे उखड़ जाते हैं आस के पुराने धर्म सब लोप होजाते हैं

(۴۳) کل کے ناش کرنے والون کے پاپ سے جو برن سنکر پیدا ہوتے ہیں شبھ کرم ناش ہوجاتے ہیں

उत्सन्नकुलधर्माणांमनुष्याणांजनार्दन॥
नाश होनेसे के मनुष्योंके
नरकेनियतंवासोभवतीत्यनुशुश्रुम॥४४॥
नरकमें सदानिवास करते हैं हम ऐसा सुनते रहते हैं

(۴۴) ہے جناردن جی ہم نے سنا ہے کہ ان منشون کو جنکے کل سے شبھ کرم جاتے رہین اوش ہی نرک بھوگنا پڑتا ہے۔

बहुत आश्चर्य और
बड़ा पाप करने का
अहोबतमहत्पापंकर्तुंव्यवसितावयम्॥
उद्योग करते हैं
यद्राज्यसुखलोभेनहंतुंस्वजनमुद्यताः॥४५॥
जो राज सुखके से मारने को अपने स्वजन लोगोंके उद्यत तयार होरहे हैं

(۴۵) ہائے بڑے کشٹ کی بات ہے کہ ہم ایسے پاپ کرنے کو طیار رہین جو راج کے سکھ کے کارن بھائی بندون کے مارنے کو آمادہ ہوجاوین۔

शस्त्र हाथमें
जो यदिमामप्रतीकारमशस्त्रंशस्त्रपाणयः॥
कदापि उपाय बदला न लेने वाले को लोहा धारण करने वाले
धार्तराष्ट्रारणेहन्युस्तन्मेक्षेमतरंभवेत्॥४६॥
धृतराष्ट्र के पुत्र में मारें वोह मुझे कल्याणदाई होगा

(۴۶) جو بنا سنگھر آئے مجھ خالی ہاتھ کو دھرتراشٹ کے پتر جنکے ہاتھ میں ہتھیار رہین رن بھوم میں مار ڈالیں تو اچھا ہو۔

संजय उवाच ॥ एवमुक्त्वार्जुनःसंख्येरथोपस्थउपाविशत् ॥
ऐसा कहके ने रणभूमिमें रथपर उपस्थित हो गया

विसृज्यसशरंचापंशोकसंविग्नमानसः ॥ ४७ ॥
छोड़के धनुषबाण । में व्याकुल मन

(٤٧) سنجے کا بچن ہے راجہ دھرتراشٹ اس طرح ارجن نے دُکھی ہوکر سنگرام بھوم مین رتھ کے اوپر دھنش رکھ لیا اور بیاکل سا ہوگیا-

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवारे
अर्जुनविषादोनामप्रथमोऽध्यायः ॥

بھجن

ابلا پرکرتی مول سب سرشٹی بید سمرتی کہہین نشدن گن گرام سُر نر اسُر چراچر موہے جیتے رشی منی جتی سنگرام
अबला प्रकृति मूलसबसृष्टीवेदस्मृति कहैं निशदिनगुणग्राम।सुरनरअसुरचराचरमोहेजीतेऋषिमुनियतीसंग्राम ॥
دھرم دھاری اتی شور پرم تپ ارجن سکھا کرشن گھنشام جدھ کرت ہر کے سنتوشت کرو دیو نج استر پاشپت نام
धर्मधारीअतिशूरपरमतपअर्जुनसखाकृष्णघनश्याम । युद्धकरतहरकेशिवशंकरदियोनिजअस्त्रपाशुपतनाम
اندر بُدن کیہ جم آسے دیوکی دتیہ نج استر نکام[له] اندراسن پر جا سے براجو پانچ برس تو سو سُر دھام
تو اس کیا قیام کیا ١٢
इन्द्रभवनकोगयेसमआयोदियेकपिअजनिजअस्त्रनिकाम॥ इन्द्रासनपश्चातविराजोपाँचबरसनिवसोसुरधाम॥
بھگت ہیت پر بھو بنے سارتھی جدوپت کرشن سکل گن دھام سہ پریوار پتامہ گرو جن ٹھاڑے سمیپ کرن سنگرام
भक्तहेतुप्रभुबनेसारथीयदुपतिकृष्णसकलगुणधाम। सहपरिवारपितामहगुरुजनठाढेसमीपकरनसंग्राम।
مایا پرگٹ گرسو سوی ارجن بکل بھیو من نہیں بسرام بیبدھ بھانت اپدیش کیو نج روپ دکھایو پربھو سکھ دھام
मायाप्रकटग्रस्योसोइअर्जुनविकलभयोमननहिंविश्राम।विविधभाँतिउपदेशकियोनिजरूपदिखायोप्रभुसुखधाम
برہم لوک سُر لوک سبھن تے وا ہو پرے سو نج دھام الکھ برہم دھر و روپ کرشن کو نیل سرور بہو سُندر شیام
ब्रह्मलोकसुरलोकसभनतेवाहूपरेहैप्रभुकेनिजधाम । अलखब्रह्मधरिरूपकृष्णकोनीलसरोरुहसुन्दरश्याम
جاسو انس ہو دین ہت کل ست بشنو جگت پت اور رپو کام سوئی دھرم رکشا جن کارن دھرین بپو سری کرشن سری رام
بشنو جی مہاراج
जासुअंशहोहिंअमितकलासंसितविष्णुजगतपतिऔरिपुकाम।सोइधर्मरक्षाजनकारणधरैंवपुश्रीकृष्णश्रीराम।

اتی سری رام کرت مہا بھارتے بھگوت گیتا ارجن بکھاد - پہلا ادھیاے

خلاصہ پہلے ادھیاے کا - مہا بھارت کی رن بھوم مین جب ارجن نے بھیشم پتامہہ جی و درونا چارج گرو و راجہ شل ماما ن و سسر و بھائیون کو اُس طرف اور اپنی طرف سارے پریوار کو دیکھا تو اُسکو موہ پرگٹ ہوا کہ یہ سب مارے جاوینگے تو زندگی بھر مصیبت بھگتنی پڑے گی اسلیے اُسنے ہتھیار ڈالدیے اور سری کرشن جی سے کہا کہ آپ مجھے اپدیش کیجیے جب اُنھون نے اُپدیش کیا کہ اسوقت دونون طرف سے سینا اکٹھی ہوکر جدھ کرنے کے لیے تیار ہو گئی تو اس موہ کا ہونا کشتری دھرم کے برخلاف ہی درجودھن تمھارا حق نہ دینے کے لیے باوجود فہمایش کے سنگرام کرنیکو آگیا ہی اس ایسے وقت مین ہتھیار ڈالدینا کشتریکو

[له] نزار وہتری یا یاکسی پریل ہوتو درادر جسنے سارا سنسار رچا اور ایسے ارجن کو موہ لیا جسکا جس آگے لکھا ہی ١٢ [ك] بمعنی بہت دوسرے معنی بلا خواہش سعادھمنرہ ١٢

بہت نازیبا ہی اور تم تو اپنا راج جو دھرم سے تمکو ملنا چاہیئے مانگتے ہو اور وہ نہین دیتا ہی تو وہ ایسے خود غرض لوگون کو مع آنکے ساتھیون کے مارنا ہی مناسب ہی تاکہ ادھرم کرنے سے لوگون کو روکا جاوے اِسلیئے یہ مہابھارت جدھ دھرم جدھ مشہور ہوا اور ارجن کے بکھاد یعنی دلی رنج کو سری کرشن جی نے دور کر دیا اور مہابھارت ارمبھ ہونے سے کشتریون مین جو جو کہ انکے پتہ پردادے گرو ہادیہ تھے سب دور ہو گیے جدھ آرمبھ ہونے سے پہلے اس امر کی صراحت دونون لشکرون کے سردارون نے کردی تھی کہ بعد غروب آفتاب اور ختم ہونے جنگ کے ایک لشکر کے سردار دوسرے لشکر کے سردارون سے باہم ملکر خورد نوش وصلاح مشورہ مین شریک ہو جایا کرین کسیطرح کا فریب یا دغا ہرگز نہ کرین جیسا کہ روز جدھشٹر بھیشم جی کے پاس جاتا تھا برخلاف اس زمانہ کے دغا اور فریب کرنا دانائی مین داخل ہی مہابھارت جدھ مین یہ نہین تھا۔

دوسرا ادھیائے

سری کرشن جی کا سانکھ جوگ برنن کرنا

अ
संजयउवाच ॥ तंतथाकृपयाविष्टमश्रुपूर्णाकुलेक्षणम् ॥
जिस अर्जुन के कृपा दया में भरा हुआ आँस नेत्र में भरे हुये व्याकुल हो रहा है

विषीदन्तमिदंवाक्यमुवाचमधुसूदनः ॥ १ ॥
शोक विचार में भरे हुआ यह वचन श्रीकृष्ण जी बोले

سنجے نے کہا (۱) ہے راجا دھرتراشٹ جب ارجن نے ایسے عجز کر باسے بھرے ہوئے بچن آنکھون مین آنسو ڈبڈباکے غمگین ہو کرکے تب سری کرشن جی نے کہا

साधुमि
श्रीभगवानुवाच ॥ कुतस्त्वाकश्मलमिदंविषमेसमुपस्थितम् ॥
कहां से तुझको मोहित्वापरता यह विषम समय प्राप्त हुई

अनार्यजुष्टमस्वर्ग्यमकीर्तिकरमर्जुन ॥ २ ॥
मूर्ख यश रहित करने वाला कर्म जिस से स्वर्ग और यश जाता रहे हे अर्जुन

سری بھگوان کا بچن (۲) ہے ارجن سنگرام کے سمین تمکو ایسی کدرائی کیونکر آئین ہوئی ایسین سُرگ کی پراپتی نہین جو اچھے پرشون کے اجوگ ہی اور اجس کا کارن ہی تم سریکھے پرشون کے لائق نہین۔

हे
क्लैब्यंमास्मगमःपार्थनैतत्त्वय्युपपद्यते ॥
कायरता क्लैब्यता मत अंगीकार कर तुम्हारे लायक नहीं

है
क्षुद्रंहृदयदौर्बल्यंत्यक्त्वोत्तिष्ठपरन्तप ॥ ३ ॥
अति नीच हृदय की कुटाई छोड़ के खड़े हो शत्रुओं के जलाने वाले

(۳) ہے ارجن ایسے ڈرپوک مت ہو نامردون مخنثون کی سی باتین مت کرو تم جیسے پرشونکو ایسا موہ اُچت نہین ہی ستردون کے بجے کرنے واسطے اٹھو سنگرام کرو۔

रण में और हे
अर्जुनउवाच ॥ कथं भीष्ममहं संख्ये द्रोणं च मधुसूदन ॥
क्योंकर जी से मैं लड़ूं आचार्य से जी
इषुभिः प्रतियोत्स्यामि पूजार्हावरिसूदन ॥ ४ ॥
तीरों से [illegible] हे अरिसूदन शत्रुओं के मारने वाले

(۴) ارجن کا بچن - ہے پربھو بھیشم پتامہ ہمارے پردادا اور درونا چارج ہمارے گرو پوجا کے جوگ ہیں - اسلئے کیونکر جدھ کروں -

नहीं मारूंगा बड़ा है भाव जिनका
गुरूनहत्वा हि महानुभावान् श्रेयो भोक्तुं भैक्ष्यमपीह लोके ॥
जी को श्रेष्ठ है भिक्षा मांगना इस लोक में

हत्वार्थकामांस्तु गुरूनिहैव भुंजीय भोगान्रुधिरप्रदिग्धान् ॥ ५ ॥
न कि धन का चाहने वाले गुरु को मारना संसार में भोग भोगना लहू से

(۵) یہ مہان بھاو (بزرگ) پوجیہ (سوچ سمان پوجیوی) انکا مارنے والا ہوکر دنیا میں بھیک مانگ کر کھاؤنگا تو اچھا بہ نسبت اسکے کہ مال اور دولت کے چاہنے والے گرو کو مار کر خون سے بھری نعمتوں کا سکھ بھوگوں

नहीं जानते हैं कि हमारी जीत होगी या हार अथवा वोह जीतेंगे
न चैतद्विद्मः कतरन्नो गरीयो यद्वा जयेम यदि वा नो जयेयुः ॥
यानेव हत्वा न जिजीविषामस्तेऽवस्थिताः प्रमुखे धार्तराष्ट्राः ॥ ६ ॥
जिनको मार के हम चाहते जीने की इच्छा नहीं करते वोही सामने खड़े हैं धृतराष्ट्र के बेटे

(۶) یہ بھی معلوم نہیں کہ ہم جیتینگے یا ہارینگے جنکو مار کر ہم جینا نہیں چاہتے وہ یہ دھرتراشٹر کے پتر ہمارے سامنے کھڑے ہیں -

को पूछता हूं मैं तुमसे
कार्पण्यदोषोपहतस्वभावः पृच्छामि त्वां धर्मसंमूढचेताः ॥
कृपणता के दोष से पीसा हुआ जिनके स्वभाव हो गया मूढ़ हो गया है बुद्धि मेरी धर्म का
मैं तुमसे
यच्छ्रेयः स्यान्निश्चितं ब्रूहि तन्मे शिष्यस्तेऽहं शाधि मां त्वां प्रपन्नम् ॥ ७ ॥
जो कल्याण होवे हमारा सो निश्चय कहो कि मैं चेला हूं तुम्हारी शरण आया हूं

(۷) ہے کرشن جی میں دکھی ہو کر عاجزی سے پوچھتا ہوں کہ جسمیں میرا نشچے کلیان ہو وہ آپ فرماویں میری بدھ ٹھکانے نہیں رہی میں آپ کا شش آپ کی شرن ہوں -

नहीं देखता हूं मेरा अपनुद्यात् दूर हो जो सुखानेवाला शोक संताप करनेवाला इन्द्रियों का
न हि प्रपश्यामि ममापनुद्याद्यच्छोकमुच्छोषणमिन्द्रियाणाम् ॥
और देवताओं के
अवाप्य भूमावसपत्नमृद्धं राज्यं सुराणामपि चाधिपत्यम् ॥ ८ ॥
पा करके पृथ्वी में शत्रु रहित पदार्थों का भरा हुआ जो राज उसको

(۸) میں وہ اپاے نہیں دیکھتا جس سے میرا شوک اندریوں کا سکھانے والا دور ہو گو مجھے سمپورن پرتھی کا راج بلکہ دیوتاؤں کا راج بھی ملجاوے -

नींद जीतनेवाला
संजयउवाच ॥ एवमुक्त्वा हृषीकेशं गुडाकेशः परंतप ॥
ऐसा कहकर इंद्रियोंके स्वामी से
गोविंद इंद्रियोंके जीतनेवाले
नयोत्स्य इति गोविंदमुक्त्वा तूष्णीं बभूव ह ॥ ९ ॥
नहीं युद्ध करूंगा यह इंद्रियोंका जीतनेवाले से कहकर चुप होगया

(۹) سنجے کا بچن۔ ہے راجن ایسی باتیں کہکر ارجن شترون کا ناش کرنے والا گوبند جی سے کہکر کہ میں جدھ نہیں کرونگا چپ ہو رہا۔

हे
उस अर्जुनसे तमुवाच हृषीकेशः प्रहसन्निव भारत ॥
कृष्ण हंसी कीसा हसे
सेनयोरुभयोर्मध्ये विषीदंतमिदं वचः ॥ १० ॥
दोनों सेनाके बीच में घबराये हुये अर्जुनसे यह कहा

(۱۰) ہے راجہ دھرت راشٹر ارجن کو دونوں سینا کے مدھ میں بہت اداس اور غمگین دیکھکر سری کرشن جی ہنسکر بولے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञावादांश्च भाषसे ॥
भगवान जो जीते हैं जो शोच करने योग्य नहीं शोचते हो पंडितोंकीसी बात करते हो
गतासूनगतासूंश्च नानुशोचंति पंडिताः ॥ ११ ॥
जो मर गये उनका और जीते हैं नहीं शोच करते हैं ज्ञानी

(۱۱) سری بھگوان کا بچن۔ ہے ارجن جو سوچ کرنے جوگ نہیں ہے اسکو تم سوچتے ہو گیان کی باتیں بناتے ہو پنڈت لوگ مرے یا جیتے کا سوچ نہیں کرتے۔

न त्वेवाहं जातु नासं न त्वं नेमे जनाधिपाः ॥
कभी नहीं पहले मैं न थे सो कुछ न तुम न यह राजा
न चैव न भविष्यामः सर्वे वयमतः परं ॥ १२ ॥
न निश्चय करके होंगे यह सब इसपर इसके पीछे

(۱۲) کیا ہم اور تم اور یہ سب راجا لوگ پہلے نہیں تھے اور کیا آگے پھر پیدا نہیں ہونگے۔ یعنی ہم سب پہلے بھی تھے اور آیندہ بھی پیدا ہونگے۔

जीवको इस जैसे और युवा
देहिनोऽस्मिन्यथा देहे कौमारं यौवनं जरा ॥
स्थूल देह कुमार बुढ़ापा
तथा देहांतरप्राप्तिर्धीरस्तत्र न मुह्यति ॥ १३ ॥
वैसे दूसरी देहकी में धीर पुरुष मोहको प्राप्त नहीं होते

(۱۳) جیسے اس دیہ میں کمار اوستھا اور ترن اوستھا اور جرا یعنی ضعیفی ہوتی ہے اسیطرح ایک شریر تیاگ کر دوسرا دھارن کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں جو دھیرج وان گیانی پرش ہیں وہ موہ کو نہیں پراپت ہوتے ہیں۔

اشلوک نمبر ۱۱ سے ۱۳ تک ارجن کے سوال کا جواب دیا اور زندگی کا حال مختصر طور پر ارجن کو سنایا۔ آتما یعنی پرش جس میں شکتی اور بدھی اہنکار دکشتر پرش ہے اسکے ذریعہ سے آتما تمام شریروں میں دیکھنے والا ہے بال اوستھا جوانی اور بڑھاپے میں آتما کی ایک ہی حالت رہتی ہے آتما کبھی نہیں مرتی کرموں کا پھل دیکھتی رہتی ہے جبتک کرموں کا پھل

رہتا ہے بار بار جنم ہوتا رہتا ہے جب وہ پھل کرم کر لیتا جاتا رہتا ہے موکش ہو جاتا ہے

मात्रास्पर्शास्तुकौन्तेयशीतोष्णसुखदुःखदाः ॥
इन्द्रियोंकीवृत्ति स्पर्शकरना हेअर्जुन सरदी गर्मी देनेवाले
शब्दादिविष-
योंका सम्बन्ध

है
आगमापायिनोऽनित्यास्तांस्तितिक्षस्वभारत॥१४॥
आनेजानेवाला अनित्य तिनको सहन करो

(۱۴) ہے ارجن ماترا اسپرش اندریون کے اسپرش یعنی لمس سے سردی۔ گرمی۔ بارش سکھ دکھ دینے والے ہین لیکن اندریان انکو گرہن کرتی ہین یہ سب آگم پائی ہین یعنے آنے جانے والی چیزین ہین ہمیشہ کوئی ایک طرح پر قائم نہین رہتی انکو سہنا پڑتا ہی تم بدھمان ہو تمھین خوشی اور رنج کرنا اُچت نہین۔ یہ سب باتین من سے ہوتی ہین اور من کا نمونہ اِس گیتا مین ارجن کو کہا ہی اور پرماتما کا نمونہ سری کرشن کو سمجھاتے ہین کہ دھرم پر ڈرھ رہنا چاہیئے مرنے جینے کا فکر نہ کرنا چاہیئے۔

को
यंहिनव्यथयन्त्येतेपुरुषंपुरुषर्षभ ॥
जिनको नहीं सताते पुरुषों में उत्तम अर्जुन

अ
समदुःखसुखंधीरंसोऽमृतत्वायकल्पते॥१५॥
समान है बुद्धिमान सबह मुक्तिकेवास्ते योग्य या समर्थ है
मोक्ष

(۱۵) جن پرشون کو یہ چیزین پیڑا نہین دیتین سکھ اور دکھ جسکو برابر ہی وہ مکت کو پراپت ہوتے ہین۔

अ मिथ्या
नासतोविद्यतेभावोनाभावोविद्यतेसतः ॥
नहीं मिथ्या भाव नहीं अभाव है सत का

असत का
उभयोरपिदृष्टोऽन्तस्त्वनयोस्तत्त्वदर्शिभिः॥१६॥
दोनों निश्चय दिखाईदेता है अन्त दोनों तत्त्वके दर्शियों को

(۱۶) جو مِتھیا ہی اُسکا بھاؤ نہین ہوتا اور جو ست ہی اُسکا ابھاؤ نہین ارتھات ست اور اَست اِن دونون کا ایک دن انت ہی۔ تتو لبستو کو گیانی پرش دیکھتے ہین

अविनाशितुतद्विद्धियेनसर्वमिदंततम् ॥
जिसकानाशनहीं निश्चय उसको जिसके सबब सब फैलाया गया

विनाशमव्ययस्यास्यनकश्चित्कर्तुमर्हति॥१७॥
अभाव सब काल और देशा में जो रहे सो अविनाशी नकश्चित् कर्तुमर्हति करसकता है
नहीं कोई

(۱۷) اناشی ایک برہم ہی جس سے سنسار پرپورن ہی اُسکا ناش کوئی نہین کرسکتا۔

[illegible] اصل مطلب ۱۱۵ [illegible] ۱۱

---

۵ ماترا اسپرس ماترا یعنے اندریون کی برتی یعنے حواس کا خواص اسپرش کے ارتھ چھونا لمس یا شبد۔ اسپرس۔ روپ رس۔ گندھ یعنی حواس خمسہ سامعہ۔ لامسہ۔ باصرہ۔ ذائقہ اور شامہ اور پانچ پران۔ پران۔ اپان۔ پان۔ اودان۔ سمان جبکہ انسان پرمیشر کے بھجن سمرن سے دنیاوی بیوہارون مین لگا رہتا ہی تو اوس کے اثر یعنے غفلت سے اہنکار ہو جاتا ہی اور اہنکار سے گر کر سکھ دکھ وغیرہ محسوسات ہونے لگتے ہین۔

॥ देह ३ प्रकारके हैं १ स्थूल २ सूक्ष्म ३ कारण स्थूल कार्यके अन्नमयकोश प्राणमयकोश मनोमयकोश विज्ञानमयकोश ॥
॥ आनंदमयकोश यह

नाश वाले कहाते हैं ये
ज्ञानमयकोश

अन्तवन्त इमे देहाः नित्यस्योक्ताः शरीरिणः ॥

कहे जाते नित्य आत्मा

पांचो कोश एक ही आत्माके
शरीर हैं सब अंतवंत हैं

अनाशिनो ऽप्रमेयस्य तस्माद्युध्यस्व भारत ॥१८॥

नाशसे रहित अ... जिसकी सीमा नहीं इस लिये युद्धकरो हे अर्जुन

(۱۸) یہ شریر انت ہے آدانت اسکا ہے اور آتما انت یعنی ہمیشہ قائم رہنے والا ہے اسکو ابناشی کہتے ہین اجر ہے اور امر ہے یہ سمجھکر جدھ کرو شوک اور موہ کو تیاگ دو اپنے کشتری دھرم کو مت چھوڑ جدھ کر۔

دوسرے معنی۔ انّ مئی کوش۔ پران مئی کوش۔ منومئی کوش۔ گیان مئی کوش۔ آنند مئی کوش۔ یہ پانچون کوش ایک ہی کے شریر ہین یہ سب انت ونت ہین۔

जानते हैं

य एनं वेत्ति हन्तारं यश्चैनं मन्यते हतं ॥

जो पुरुष आत्माको मारनेवाला और इसको मानते हैं मरा हुआ

उभौ तौ न विजानीतो नायं हन्ति न हन्यते ॥१९॥

दोनों नहीं जानते हैं न यह मारता है न मरता है

(۱۹) جو پرش جانتے ہین کہ یہ جیو آتما مارنے والا ہے یا یہ مرا ہوا ہے وہ دونون کچھ نہین جانتے نہ کسیکو یہ مارتا ہے نہ کوئی مرتا ہے۔

دوسرے معنی۔ اگر ارجن یہ خیال کرے کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے کا غم تو جاتا رہا لیکن ہمکو آتم گھات کا اور تمکو (یعنے سری کرشن جی کو) اس کرم کے کرنے مین ترغیب دینے کا دوش تو ضرور ہوگا یعنے اگر کسی شخص کے مارے جانے سے غم نہ ہو تو بھی پاپ تو ہوگا اور یہ ضرور نہین کہ غم نہ ہو تو پاپ بھی نہ ہو اس خیال کے دور کرنے کو فرماتے ہین کہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارا جاتا ہے اور جو شخص ایسا نہین سمجھتے تو وہ محض بے عقل ہین انھین کو پاپ ہوتا ہے جب آتما نہین مرتا ہے تو آتم گھات کا پاپ تمکو اور ترغیب دینے کا ہمکو کہان سے ہوگا۔

फिर कदाचित

न जायते म्रियते वा कदाचिन्नायं भूत्वा भविता वा न भूयः ॥

न जनाजाता है न मरता है न हुआ होगा वा

अजो नित्यः शाश्वतोऽयं पुराणो न हन्यते हन्यमाने शरीरे ॥२०॥

अजन्मा सदा है निरंतर रहनेवाला पुरातन न मारा जाता है न मरता है देह मरने पर

(۲۰) آتما نہ اُتپن ہوتا ہے نہ مرتا ہے یہ تو اجنما ہے سدا ایکسان رہتا ہے شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا ہے۔

वेदाविनाशिनं नित्यं य एनमजमव्ययं ॥

जो जानते हैं अ और इसको न बदलने वाला

कथं स पुरुषः पार्थ कं घातयति हन्ति कं ॥२१॥

क्योंकर वो हुआ आदमी है किसको मारता है किसको मरवाता है

(۲۱) جو پرش آتما کو ابناشی اجنما اور نت جانتے ہین ہے ارجن وہ کیونکر کسی کو مارتے ہین نہ کوئی مرتا ہے۔

वस्त्र
ऐसे वासांसि जीर्णानि यथा विहाय नवानि गृह्णाति नरोऽपराणि ।।
पुराने जैसे छोड़के नये ग्रहण करता है प्राणी नर
तथा शरीराणि विहाय जीर्णान्यन्यानि संयाति नवानि देही ।। २२ ।।
वैसेही शरीर को छोड़के पुराने नये प्राप्त होते हैं नये शरीरको

(۲۲) جیسے پرش پرانے بستر کو اتار کر نیا بستر دھارن کرتے ہین اسیطرح یہ جیو آتما پرانے شریر کو تیاگ کر دوسرے نئے شریر کو گرہن کرلیتا ہے —

नैनं छिन्दन्ति शस्त्राणि नैनं दहति पावकः ।।
नहीं काटसकते शस्त्र न यह जलाता अग्निसे
न चैनं क्लेदयन्त्यापो न शोषयति मारुतः ।। २३ ।।
न इसे डुबाता है आपोजल न सुखाता है पवन

(۲۳) آتما کو کوئی استر شستر کاٹ نہین سکتا اور نہ اگن جلا سکتی ہے نہ پانی گلا سکتا ہے اور نہ ہوا سکھا سکتی ہے —

अच्छेद्योऽयमदाह्योऽयमक्लेद्योऽशोष्य एव च ।। है यह
दाहरहित डुबा नेका अभाव सुखाने अयोग्य
नित्यः सर्वगतः स्थाणुरचलोऽयं सनातनः ।। २४ ।।
है सर्वव्यापक है विकाररहित अचल है सदैवएकसा

(۲۴) یہ آتما نہ کٹ سکے نہ جل سکے نہ شوکھ سکے نہ پانی مین گل سکے سرب بیاپی لہ اچل کہ اڈول کہ اسکو سمجھو —

لہ محیط عالم ۱۲ کہ ایک صورت پر قائم ۱۲ کہ اڈول یعنے قائم بالذات ۱۲

दृष्टि में न आवे
अव्यक्तोऽयमचिन्त्योऽयमविकार्योऽयमुच्यते ।।
है कहा जाता है
तिसकारण
ऐसा तस्मादेवं विदित्वैनं नानुशोचितुमर्हसि ।। २५ ।।
इसलिये इसप्रकार इसआत्मा जान नहीं सोच करने योग्य है

(۲۵) جو دیکھنے مین نہ آوے چنت مین نہ آسکے بکار سے رہت ابناسی ہے ایسے آتما کو جانکر شوک مت کرو —

सदाउत्पन्न होनेवाला
अथ चैनं नित्यजातं नित्यं वा मन्यसे मृतम् ।।
कदाचित इसआत्मा सदा मानते हो मराहुआ मरनेवाला
तथापि त्वं महाबाहो नैनं शोचितुमर्हसि ।। २६ ।।
तोभी तुम को है नहीं सोच करने योग्य

(۲۶) اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ نت آتما پیدا ہووے اور مرے ہے تو بھی ہے مہا باہو (دراز بازو) سوچ کرنے کی بات نہین —

जातस्य हि ध्रुवो मृत्युर्ध्रुवं जन्म मृतस्य च ।।
पैदा हुयेका निश्चय नाश ,, होगा मरेहुयेका
तस्मादपरिहार्येऽर्थे न त्वं शोचितुमर्हसि ।। २७
इसकारण रोकने योग्य नहीं तुम शोच करने योग्य नहीं

(۲۷) جو پیدا ہوا اسکی موت نشچے ہے اور جو مر گیا اسکا جنم بھی نشچے کرکے ہوگا اسلیے سوچ نہین کرنا چاہیے — شریر دھاریون کے سبھاؤ دیکھکے جنم اور مرن مین شوک کرنا اوچت نہین —

माया आदि है स्वरूप रहित सब से पहिले प्रकट हुई
अव्यक्तादीनि भूतानि व्यक्तमध्यानि भारत ॥
जिन प्राणियों की स्वरूप धारी मध्य में है अरजुन आदि में अदरशन और व्यक्त है मध्य में उत्पन्न होने से
अव्यक्त है मरन अव्यक्तनिधनान्येव तत्र का परिदेवना ॥ २८ ॥
नाश जीव का निश्चय ऐसी जगह क्या पछताना

(۲۸) ہے ارجن ابیکت جو مایا ہے اسی سے ان جیوون کی اُتپتی ہوتی ہے اور درمیان مین ہی جنم مرن لگے ہوئے ہین پس یہ مایا جھوٹی ہے اسلیئے جیوونکو شوک کرنا اوچت نہین -

دوسرے ارتھ سے پہلے یہ جسم انسانی عدم مین ہوتا ہے پھر ظہور پاتا ہے یعنی وسط مین ظاہر ہو جاتا ہے انجام مین پھر عدم مین سما جاتا ہے اسکا کیا رنج کرنا چاہیئے -

समान
आश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेनमाश्चर्यवद्वदति तथैव चान्यः ॥
देखता है कोई इसको कोई कहता है और अन्य कोई
कोई आश्चर्यवच्चैनमन्यः शृणोति श्रुत्वाप्येनं वेद न चैव कश्चित् ॥ २९ ॥
जानता है सुनता नहीं जानता सुनकर भी इसको जानता कोई नहीं

(۲۹) کوئی تو اِس آتما کو (شاستروں کے آچاریوں کے اُپدیش سے) اچنبھ کر کے دیکھتے ہین (جیسے اندرجال کو دیکھ کر اچنبھ ہوتا ہے) اور کوئی اچنبھ کر کے کہتے ہین اور کوئی سنکر بھی اچھی طرح سے نہین جانتے -

देहधारी जी आत्मा है अवध्य सब देह में की
देही नित्यमवध्योऽयं देहे सर्वस्य भारत ॥ तस्मात्सर्वाणि
इसलिये सब प्राणी
नहीं के योग्य है
भूतानि न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ ३० ॥

(۳۰) شریر دھاریوں کی دیہہ مین آتما کا ناش نہین ہوتا شریر کا ہو جاتا ہے اِسلیئے تم کو ارجن سب جانداروں کا شوک کرنا اچت نہین ہے -

स्वधर्ममपि चावेक्ष्य न विकम्पितुमर्हसि ॥
अपने को निश्चय से देखकर न कांपना चाहिये
धर्म्याद्धि युद्धाच्छ्रेयोऽन्यत्क्षत्रियस्य न विद्यते ॥ ३१ ॥
धर्म से ही युद्ध कल्याणकारी दूसरा धर्म क्षत्री का नहीं कहा है

بھجن

برہم پور رچنا کہی نہ جائے

ब्रह्मपुर रचना कही न जाय ॥

نو دروازے گڑھ پر کوٹا ادبھت پوری بسائے
محل اٹاری کوپ سروور نہرین دئی بہائے

नौ दरवाज़े गढ़पर कोटा अद्भुत पुरी बसाय
महल अटारी कूप सरोवर नहरें दई बहाय ॥

کروڑ تینتیس دیوتا اس میں اڑسٹھ تیرتھ آئے

प्रथम द्वार गणपति गणेशने आसन दियो लगाय
کنول چار دل سرنگ براجی جوگ استھان کہائے

दूजे द्वार ब्रह्मा सावित्री बास कीन्ह हरखाय
اندر سہت سب دیو براجیں اُتپت دھام کہائے

कँवल एक तहां षटदल वारो ब्रह्मा आसन जमाय
گرو مدھ ایک کنول اشٹ دل نیلو رنگ بتائے

प्राण पुरुष लक्ष्मी नारायण बास कियो तहां जाय
ہردے ماہیں ایک کنول اشٹ دل سویت برن کہلائے

शिवशक्ती तहां बास करत इन्द्रादिक सब आय
کنول مدھ سنگھاسن ادبھت تاپے برہم درسائے

कंठ माहिं एक कंवल बिराजे जोग ध्यान बतलाय
گنگ جمن سرستی دھار ہے تربینی کہلائے

आगे कंवल कर कंवल बिराजे दो दल को कहलाय
کرم دھرم اور دان پن سب انھیں سن بن آئے

सीस आकाश एक कंवल सहस दल उलटा होय लटकाय
انہد تال نفیرین بینان سُن سکے من ہر کہائے

तिहि आगे मंडल अखंड तहां भँवर गुफा कहलाय
جوت اکھنڈ سنت رشی کھیلیں ہرکھ سو وا دیکھا کر

दसवें द्वार जो ब्रह्म गवन करे जोति में जोति समाय
آگے سُن روی سسی گم ناہیں جوت اکھنڈ جلائے

सुन्न शिखर तहां ब्रह्म आप हैं शोभा वरणी न जाय
سویت سنگھاسن اتہی منوہر چھتر اور چنور ڈھرائے

ब्रह्मपुरी की रचना यहां लग वेद उपनिषद गाय
چودہ لوک تلے اوپر کے بھن بھن بتلائے

भूर भुवः सुर लोक चंहु जन तप और सत कहाय
برہم لوک گولوک آدکے نیت نیت کہہ گائے

सुन के आगे चार लोक तहां शब्द ब्रह्म रहो छाय

پرتھم دوار گنپت گنیش نے آسن دیو لگائے

कोट तेंतीस देवता इसमें अड़सठ तीरथ आय
دوجے دوار برہما ساوتری باس کین ہرکھائے

कँवल चारदल सुरंग बिराजे जोग स्थान कहाय
کنول ایک تہاں کھٹ دل وار و برہما آسن جمائے

इन्द्र सहित सब देव बिराजें उत्पति धाम कहाय
پران پرش لکشمی نارائن باس کیو تہاں جائے

नगर मध्य एक कंवल अष्टदल नीलो रंग बताय
شیو شکتی تہاں باس کرت اندرادی دیو سمندائے

हृदय माहिं एक कमल अष्टदल श्वेत वरण कहलाय
کنٹھ ماہیں ایک کنول براجی جوگ دھیان بتلائے

कंवल मध्य सिंहासन अद्भुत तापे ब्रह्म दरशाय
آگیں کنول کر کنول براجی دو دل کو کہلائے

गंग जमुन सरस्वती धार है त्रिवेणी कहलाय
سیس اکاس ایک کنول سہس دل الٹا ہوئی لٹکائے

कर्म धर्म और दान पुण्य सब इनहीं सों बन आय
تہہ آگے منڈل اکھنڈ تہاں بھنور گپھا کہلائے

अनहद ताल नफीरी बीणा सुनके मन हरखाय
دسیں دوار جو برہم گون کری جوت ہیں جوت سمائے

जोति असंख संत ऋषि खेलें हर्ष मोद अधिकाय
سُن شکھر تہاں برہم آپ ہے شوبھا برنی نہ جائے

आगे सुन्न रवि शशि गम नाहीं जोत अखंड जलाय
برہم پری کی رچنا یہاں تک بید اپنشد گائے

श्वेत सिंहासन अति ही मनोहर छत्र चौर चँवर ढुराय
بھور بھوی سُر لوک جند رجن تپ اور ست کہائے

चौदह लोक तले ऊपर के भिन्न भिन्न बतलाय
سنکے آگے چار لوک تہاں شبد برہم رہو چھائے

ब्रह्म लोक गो लोक आदिक हैं नेति नेति कहगाय

بیاس کھی پنی رشی منی کہو ین سو مین کہون سُنائے برہم کی رچنا گوڑھ اپار سری رام سے کم گائے

वेद समर्थ पुनि ऋषि मुनि कह वे सो मैं कहूं सुनाय ब्रह्म की रचना गूढ अपार श्री राम सखे कि मि गाय ।। श्रीराम

(۳۱) اپنا دھرم بچار کے سنگرام کرنا مت چھوڑو کشتریون کا دھرم جدھ کرنا ہے اسکے سوا کشتریون کو کوئی کلیان دائی نہین ہے -

यदृच्छया चोपपन्नं स्वर्ग द्वार मपावृतम् ।।
जो बिना इच्छा आजावे तो का खुलाहुआ है
सुखिनः क्षत्रियाः पार्थ लभंते युद्ध मीदृशम् ३२ ।।
भाग्यवान् हे वीरहे पाते हैं को इस तरह

(۳۲) ہے ارجن ہری اچھا سے سُرگ کا دروازہ کھلا ہوا ہے وہ سوا اب تکو آن پراپت ہوا جو بڑ بھاگی کشتری ہین وہ سنگرام مین سُشریر تیاگتے ہین - ارتھات جو بنا اچھا بلا خواہش لڑائی آپڑے سمجھو کہ سُرگ کا دروازہ کھلا ہے اے ارجن خوش نصیب کشتریون کو ایسی لڑائی میسر ہوتی ہے

अथ चेत्त्व मिमं धर्म्यं संग्रामं नकरिष्यसि ।।
जो तू धार्मिक युद्ध नहीं करोगे
ततः स्वधर्मं कीर्तिं च हित्वा पाप मवाप्स्यसि ।। ३३ ।। पापका भागी होगा
तो अपनेधर्म यश छोड़कर होगा क्योंकिदुर्योधनतुमकोयुद्धकेलियेबोलारहाहै

(۳۳) جو تو اس سے کنا چت سنگرام کو جو خاص تمھارا دھرم ہے نہ کرے گا تو اپنے جش اور کیرت کو تیاگ کے پاپ کا بھاگی ہوگا - اسلئے دھرم جدھ کہا کہ درجودھن باوجود چھین لینے راج پانڈون کے سنگرام کرنے کو آگیا ہے تو ایسے وقت مین جدھ نہ کرنا پاپ کا بھاگی ہوتا ہے اور ہمیشہ کو اپجش باقی رہ جاویگا -

अकीर्तिं चापि भूतानि कथयिष्यन्ति तेऽव्ययाम् ।।
अपयश भी सब प्राणी कथनकरें सदारहनेवाली
संभावितस्य चाकीर्ति र्मरणा दतिरिच्यते ।। ३४ ।।
यशवालेउत्तमपुरुषोंकी अकीर्ति मरनेसे अधिक है

(۳۴) منش تیرے اپجش[له] کو ہمیشہ کہا کرینگے سارے سنسار مین تیری سُوربیرتا اور جُنش بدیا بکھیات مشہور ہو رہی ہے - اکیرتی[عه] اور اجش نامی آدمی کا مرنے سے بدتر ہے

रणके भयसे
भयाद्रणादुपरतं मंस्यन्ते त्वां महारथाः ।।
भयसे रणसे उदास मानेंगे तुमको भीष्मआदि
येषां च त्वं बहुमतो भूत्वा यास्यसि लाघवं ।। ३५ ।।
जिनको तुम बहुतप्रतिष्ठित होकर पावोगे लघुता

(۳۵) بڑے بڑے مہارتھی یہی کہین گے کہ ارجن ڈرکر سنگرام سے بھاگ گیا - ان منشون مین تو بڑا سوربیر مشہور ہے اب تیرا اپجش ہو جاویگا جو تکو سوربیر جانتے ہین وہ تکو یعنی حقیر سمجھین گے -

अवाच्यवादांश्च बहून्वदिष्यन्ति तवाहिताः ।।
नकहनेयोग्य वाणी बहुत कहेंगे तेरे अहित
निन्दन्तस्तव सामर्थ्यं ततो दुःखतरं नु किम् ।। ३६ ।।
निंदा करके तेरे बल को इससेअधिकदुःख क्या होगा

[له] اپجش یعنی بدنامی [عه] اکیرت یعنی بدنامی ؞

(۳۶) اور تمھارے جو دشمن ہین وہ نہ کہنے والی بات یعنی اجوگ بچن کہینگے اور تیرے بل و پراکرم کی نندا کرینگے اِس سے بھاری دُکھ اور کیا ہوگا۔

मारे गये तो प्राप्त होगा स्वर्ग जीते तो भोगोगे पृथ्वी का राज
हतो वा प्राप्स्यसि स्वर्गं जित्वा वा भोक्ष्यस्यमहीम् ॥
तस्मादुत्तिष्ठ कौंतेय युद्धाय कृत निश्चयः ॥ ३७ ॥
इसलिये उठो हे युद्ध करो निश्चय

(۳۷) جو تو سنگرام مین مارا بھی جاویگا تو سُرگ پراپت ہوگا اور جو دشمنونکو جیت لیا تو پرتھی کا راج کرے گا اسلیئے ہے ارجن تو جُدھ کرنے کے نِست نشچے کرکے رن بھوم مین سنگرام کرنے کو کھڑا ہو۔

[illegible]

सुखदुःखे समे कृत्वा लाभालाभौ जयाजयौ ॥
सुख दुख को समान करके लाभ हानि जय अजय जीत हार
ततो युद्धाय युज्यस्व नैवं पापमवाप्स्यसि ॥ ३८ ॥
पाप भागी होगे
तिसपीछे युद्ध के लिये प्रवृत्त हो नहीं

(۳۸) جے اور پراجے۔ ہان اور لابھ سُکھ اور دُکھ انکو سمان جان کے اپنا دھرم بچار کے جُدھ کے کارن ساودھان ہو جا اسطرح کرنے مین تمکو پاتک نہین ہوگا۔

اِس شلوک کے معنے کو گیتا کی کُنجی بیان کرتے ہین مطلب اسکا یہ ہے کہ ہان لابھ سُکھ دُکھ کا خیال نہ کرکے جو اپنا دھرم یعنی فرض ہے اسکو کرنا چاہیئے ایسا کرنے سے پاتک نہین ہوتا نتیجہ کا فکر نہ کرے کہ اچھا ہوگا یا بُرا ہوگا فرض پورا کرنا چاہیئے دنیا مین اسکو کوئی بُرا نہین کہے گا۔

[illegible]

तेरे लिये कहा गया बुध इससे
यह एषा तेऽभिहिता सांख्ये बुद्धिर्योगे त्विमां शृणु ॥ सुनो
सांख्य की बुद्धि योग का मत
बुद्ध्या युक्तो यया पार्थ कर्मबंधं प्रहास्यसि ॥ ३९ ॥
कर्म योग जिससे का न छूट जायगा

[illegible]

(۳۹) جو سانکھ شاستر مین برنن ہوا ہے وہ مین نے تمسے کہا اب کرم جوگ کے بشئے مین برنن کرونگا اسکو سُنکر کرم کا بندھن چھوٹ جاوے گا۔

नेहाभिक्रमनाशोऽस्ति प्रत्यवायो न विद्यते ॥
न यह निष्फल है पाप नहीं विद्यमान
स्वल्पमप्यस्य धर्मस्य त्रायते महतो भयात् ॥ ४० ॥
थोड़ा सा भी इस कर्म का धर्म अनुष्ठान बचा लेता है बड़े भय से

(۴۰) نِش کاما کرم کرنا جوگ ہے سنسار مین اسکا ناش نہین ہوتا اور نہ کوئی بگھن پڑتا ہے کرم کی سوکشم گت سنسار کی بھے دُور کرنے والی ہے۔

دوسرے ارتھ۔ اِس مین کوشش بیکار نہین جاتی نہ کوئی خلل پڑتا ہے تھوڑا سا یہ علم ذات بہت بڑی خوف سے بچا لیتا ہے۔

व्यवसायात्मिका बुद्धिरेकेह कुरुनंदन ॥
जतनयत्न कर्नेकी   एक है   हे
बहुशाखा ह्यनंताश्च बुद्धयोऽव्यवसायिनां ॥ ४१ ॥
हे अनंत   बुद्धि एक है   यतन करने वाले की

(۴۱) اس سنسار مین اِشْور آرادھن کرم جوگ کے اندر بھگت نارائن کی کرکے نشچے ہم ترجاوینگے جنکی یہ بدھی ہے وہ ایک ہی ہے اور جنکو نشچے نہین ہوتی اُنکی بدھ بھی اَور ہی ہوتی ہے -

دوسرے اَرتھ - ہے کوروننندن (ارجن) اس سانکھ شاستر مین ایک نشچے بدھی ہے جسکو اسپر بسواس نہین اُنکی بدھی انیک ہین-

मनोहर   वाणी को
यामिमां पुष्पितां वाचं प्रवदंत्यविपश्चितः ॥
जो इस   कहते हैं अज्ञानी नर
वेदवादरताः पार्थ नान्यदस्तीति वादिनः ॥ ४२ ॥
के वचनोपर   हे पार्थ   नहीं और कुछ   कहनेवाला

(۴۲) جو پُرش منوہر بچن کہتے ہین اگیانی بیدون کی باتون پر لوبھ سے بھولے ہوئے کہتے ہین کہ اس سے بڑھکر کچھ نہین یعنے اگیانی پُرش سُرگ آدک پھل مین پریت کرتے ہین وہ اچھا نہین کامنا کرکے جنکا چِت بیاکل بید کی بباد مین جنکو پریت ہے سُرگ سے پرے اور پھل نہین جانتے وہ اگیانی ہین -
بحث

कामात्मानः स्वर्गपरा जन्मकर्मफलप्रदां ॥
कामनासे भरे हुये   अतः कारण जो स्वर्ग को   प्रधानी मानते हैं   जन्मके कर्मफलका दाता
क्रियाविशेषबहुलां भोगैश्वर्यगतिं प्रति ॥ ४३ ॥
अनेक क्रियाविशेष   क्रिया करने वाले   ऐश्वर्य की गतिके वास्ते

(۴۳) سُرگ کی کامنا ہوئے ہین جنکا چِت ہے وہ انیک کریا کرکے ایشورج اور بھوگ کو چاہتے ہین ارتھات سکام کرم کرنے والے سرگ کو سب سے اچھا سمجھتے ہین اُنکی باتین جنم کرم کے پھل کو دینے والے ہین ایشورج اور بھوگون کے لیئے وہ بہت محنت کرتے ہین-

ना
भोगैश्वर्यप्रसक्तानां तयापहृतचेतसां ॥
भोग और ऐश्वर्ज में आसक्त   जिनका हृदय फूली वाणी से आच्छादित हो रहा है
व्यवसायात्मिका बुद्धिः समाधौ न विधीयते ॥ ४४ ॥
निश्चय बुद्धि समाधकी नहीं होती   नहीं स्थिर होती

(۴۴) اور نانا ن پرکار کے سکھ اور بھوگ بڑائی ایشرج پراپت کرنے کو جنکا چِت ڈانوا ڈول رہتا ہے اُنکو نشچے یہ ہی سمادھی سکھ پراپت نہین ہوتے یعنی کبھی چین نہین پڑتا -

نمبر ۴۲ و ۴۳ و ۴۴ - ہے ارجن کم عقل لوگ بیدون مین باد بباد (بحث تکرار) کرتے رہتے ہین سُرگ کی کامنا اور طرح طرح کی باسنا سے جنکے دل بھرے ہوئے ہین کرم اور کریا مین بہت لگے رہتے ہین اور اُنکے پھل سے جو ایشورج اور بھوگ پراپت ہوتی ہین اُن کا دل اُنھین باتون مین لگا رہتا ہے سمادھی سکھ ایسے منشونکو کبھی پراپت نہین ہوتا جنکے ہردے باسناؤن سے بھرے ہوئے ہین-

त्रैगुण्य रज तम सतो गुणों का विषय निस्त्रैगुण्य गुणातीत हो जाव तुम अर्जुन
त्रैगुण्यविषया वेदा निस्त्रैगुण्यो भवार्जुन ॥
वेद तीन गुण प्रकाश करते हैं तुम तीनों गुणों से रहित हो अरजुन सुख दुःख शीत उष्ण को समान
जानके निर्द्वन्द्व हो जावो वेद में रजोगुण तमोगुण सतोगुण अर्थात कर्म कांड उपासना कांड
और ज्ञान कांड का जिकर है योग से जो पदारथ प्राप्त नहीं उनकी प्राप्ति का
निर्द्वन्द्वो नित्यसत्वस्थो निर्योगक्षेम आत्मवान् ॥ ४५॥ उपाय और प्राप्त है उसकी रक्षा मत करो आत्मवान हो आत्मा साक्षी हो
द्वंद जोड़ा सरदी गरमी भूख पियास से निर्द्वन्द्व जि सब सरदी गरमी असार न करे

(۴۵) ہے ارجن بیدمین رجوگن - تموگن - ستوگن - تینون گنون کا بلاس برنن کیا ہے - ارتھات بیدمین کرم کانڈ - اُپاسنا کانڈ - اور گیان کانڈ برنن ہوا ہے گیانی پُرش کیول ستوگن یعنی گیان کانڈ مین پریت رکھتے ہین ان تینون گنون کو برہم گیانی پُرش تیاگ دیتے ہین - سُکھ دُکھ سردی گرمی کا خیال نہ کرکے ستوگن برتی ہوکر آتما گیان کو پراپت ہو - خلاصہ یہ کہ ویدون مین جو اننت پھل ویدوکت کرمون سے لکھے ہین انکی اچھا مت کر موکش اور آتما گیان وید کے انوسار پراپت کر - پھلون کی اچھا نہ کرے تو کرم کرنے سے کیا حاصل - اور ویدوکت کرم ہی نہین کرنے چاہئین ارتھات ویدوکت کرم بلاخواہش ثمرہ کنوین سے تھوڑے کام لئے جاسکتے ہین تالاب سے بہ نسبت چاہ زیادہ اور بڑے دریا سے سب ضروریات رفع ہوسکتے ہین اسیطرح جو ویدوکت کرم ہین انکے پھل گیان سے پراپت ہوسکتے ہین گیان بڑی بستو ہے پھر انکی ارتھات پھل کی اچھا نہین رہتی -

इतने अर्थ काम उदपाने बावली कुआ पानी से
यावानर्थ उदपाने सर्वतः संप्लुतोदके ॥
॥ तावान्सर्वेषु वेदेषु ब्राह्मणस्य विजानतः ॥ ४६॥
उतना ही सब वेदों में जानने वाले ज्ञानी है

(۴۶) اُدپان کرم ارتھات اشنان آدک کرم کنوین - باولی - تالاب - سرور - ندی - سمندر سب مین ایک ہی جگہ ایکسان ہوتا ہے ایسے ہی بیدمین جو سب کا مخزن ہے سب باتین باقی ہین برہم گیانی پُرش برہم ہی مین لین ہوکر موکش پد پاتے ہین -

دوسرے ارتھ - اُدپان کرم اشنان وغیرہ چاہ و تالاب دریا سب مین یکسان ہوسکتا ہے بعض امر چاہ و تالاب سے برآمد نہین ہوتے مثلاً کشتی نہین چل سکتی یہ بات ندی مین حاصل ہے اور سمندر مین سب امور حاصل ہوتے ہین ایسے ہی بیدمین سب امور حاصل ہین -

कर्मण्येवाधिकारस्ते मा फलेषु कदाचन ॥
केवल में अधिकार है तेरा ॥ से कदाचित इच्छा नहीं करे
॥ मा ॥ होते तेरा मा कर्मफलहेतुर्भूर्मा ते संगो स्त्वकर्मणि ॥ ४७॥
नहीं के की वासना तुम को नहीं न कर्म करने को छोड़ दे
॥ मा ॥ मत हो

(۴۷) اسیطرح تیرا ادھکار کرم مین ہے اُسکے پھل سے کچھ پریوجن نہین اسلئے کرم کا تیاگ مت کر -

योग में स्थित है

योगस्थः कुरु कर्माणि संगं त्यक्त्वा धनंजय ॥

लगा हुआ करो कर्मों को लगाव त्यागकर

सिद्ध्यसिद्ध्योः समो भूत्वा समत्वं योग उच्यते ॥४८॥

सिद्धि कामना के न रहने में समान होकर समान होने को योग कहते हैं

(۴۸) ہے ارجن جوگ میں استھت ہو کر کرم کر سنگ کو تیاگ کر اور تمام پھل کی کامنا چھوڑ پرمیشر میں دل لگا پورا ہو یا نا تمام رہنے کو مساوی جان اسکو جوگ کہتے ہیں کیول ایشر کے آسرے پر کرم کر اپنے آپ کو کرتا مت سمجھ۔ ست است شدھ اشدھ میں سمان چت ہو کر کرم کر۔ یہ ہی جوگ کہا جاتا ہے۔

दूरेण ह्यवरं कर्म बुद्धियोगाद्धनंजय ॥

तुच्छ है नहीं श्रेष्ठ ज्ञानयोग से हे अरजुन

बुद्धौ शरणमन्विच्छ कृपणाः फलहेतवः ॥४९॥

बुद्धि योग की शरण को इच्छा करो कृपण दरिद्री हैं फल की इच्छा करने वाले

(۴۹) ہے ارجن بدھی جوگ سے کامنا سہت جو کرم کیے جاتے ہیں وہ بہت ادنیٰ ہیں گیان کی شرن سے کرم کر اور پھل کی کامنا ہردے سے مت کر وہ کنجوس اور کمین آدمیوں کا کام ہے۔

बुद्धियुक्तो जहातीह उभे सुकृतदुष्कृते ॥

ज्ञान युक्त त्याग देता है दोनों को सुकृत और दुष्कृति

तस्माद्योगाय युज्यस्व योगः कर्मसु कौशलम् ॥५०॥

जिस कारण योग के वास्ते प्रयत्न कर ज्ञान योग कर्मों में चतुर

(۵۰) بدھی اور جوگ دونوں تیاگ - کیا پن کیا پاپ - ایشر کی شرن ہو کر برے کرم چھوڑ کر گیان کی برتی کرنے جوگ کرم کر۔

कर्मजं बुद्धियुक्ता हि फलं त्यक्त्वा मनीषिणः ॥

कर्म से उत्पन्न । बुद्धि से ॥ । फल त्यागकर ज्ञानी लोग

जन्मबन्धविनिर्मुक्ताः पदं गच्छन्त्यनामयम् ॥५१॥

उत्तम पद को पहुंचते हैं आवागवन रूप बन्धन रहित

(۵۱) پنڈت لوگ کرم کے پھل کو تیاگ کر کے اور کیول ایشر آرادھن کر کے پرم گت یعنی موکش پاتے ہیں

यदा ते मोहकलिलं बुद्धिर्व्यतितरिष्यति ॥

अ-मि. से यह जब तुम्हारी बुद्धि कीचड़ से अच्छी तरह तर आवेगी

तदा गन्तासि निर्वेदं श्रोतव्यस्य श्रुतस्य च ॥५२॥

तब प्राप्त होगे वैराग्य को जो सुनने के योग्य और जो तुमने सुना है

(۵۲) موہ کو چھوڑ کر سروتبیہ (جو سننے کے لائق ہے) اور شرتی (جو سنے سنا) اس سے نہ سیدا رتقات بیراگ کو پراپت ہو یعنی جب موہ جاتا رہیگا تب شرتی اور سروتبیہ کی پرواہ نہیں رہے گی۔

श्रुति के विपरीत तुम्हारी जब स्थित होगी निश्चल

श्रुतिविप्रतिपन्ना ते यदा स्थास्यति निश्चला ॥

समाधावचला बुद्धिस्तदा योगमवाप्स्यसि ॥५३॥

समाधि में अचल ॥ तब को प्राप्त होगी

(۵۳) شرتی وید کے کہے ہوئے جھگڑوں میں جب تمہاری بدھی ڈانواڈول ہے جب تم نشچل بدھی ہو گے

تب جوگ کے مرتبہ کو پہونچو گے۔ جب تیری بدھی بیراگ مین استھر ہو جاوے گی تب جوگ جو تتو گیان ہے وہ تجھکو ملے گا۔

अर्जुन उवाच ॥ स्थितप्रज्ञस्य का भाषा समाधिस्थस्य केशव ॥
हद बुद्धि को क्या कहते हैं समाधी के
जो योगमें स्थिर हो जावे ॥ स्थितधीः किं प्रभाषेत किमासीत व्रजेत किं ॥५४॥
बुद्धि के कैसे बोलता है क्या उसकी रहन चाल होती है

(۵۴) ارجن کا بچن۔ ہے کیشو جی جسکی بدھ استھر ہو جاوے یا سمادھی مین لگ جاوے اسکی علامت کیا ہے کسطرح وہ بولتا ہے کیسا چلن اسکا ہو جاتا ہے اسکے لکشن برنن کیجیے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ प्रजहाति यदा कामान्सर्वान्पार्थ मनोगतान् ॥
छोड़ देवे सब कामना सब हे मनमें भरी हुई
आत्मन्येवात्मना तुष्टः स्थितप्रज्ञस्तदोच्यते ॥५५॥
अपने आत्मामें जो संतुष्ट हो जावे तब बुद्धि कहलाता है

(۵۵) سری بھگوان کا بچن۔ من کی کامنا چھوڑ کر آتما جو اپنے سریر مین آنند مئی ہے اسمین لین ہو جاوے اسکو استھر بدھی کہتے ہین۔

दुःखेष्वनुद्विग्नमनाः सुखेषु विगतस्पृहः ॥
में नघबरानेवाला में उसकी इच्छा या कामना नहीं
वीतरागभयक्रोधः स्थितधीर्मुनिरुच्यते ॥५६॥
राग द्वेष रहित और स्थित बुद्धि कहाते हैं

(۵۶) دکھ کو چھوڑ کر بھاگ نہ جاوے سکھ کی کامنا نہ کرے۔ سنیہہ اور کرودھ۔ آدک کو چھوڑ دیوے وہ استھر بدھی منی ہے۔

[illegible]

यः सर्वत्रानभिस्नेहस्तत्तत्प्राप्य शुभाशुभम् ॥
सबसे स्नेह रहित प्राप्त हो शुभ-अशुभ
नाभिनन्दति न द्वेष्टि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५७॥
नहीं आनंदित न द्वेष करते उसकी बुद्धि प्रतिष्ठित बुद्धि कहते

(۵۷) نہ کسی سے اسنیہہ کرے نہ سکھ دکھ کی چاہ۔ ایسے پرش کو استھر بدھی کہتے ہین۔

यदा संहरते चायं कूर्मोऽङ्गानीव सर्वशः ॥
जब इंद्रिया अपने अङ्ग कछुवे की तरह सब तरफ से समेट कर लेता है
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥५८
इन्द्रियों के विषयों से उसकी बुद्धि प्रतिष्ठित है

(۵۸) جیسے کچھوا اپنے انگ کو سکیڑ کر اندر کر لیتا ہے اسطرح اندریون کے بشیون سے جو کھینچ لیوے وہ استھر بدھی کہلاتا ہے۔

विषया विनिवर्तन्ते निराहारस्य देहिनः ॥
इंद्रियों के विषय छूट जाते हैं निराहार देही के
रसवर्जं रसोऽप्यस्य परं दृष्ट्वा निवर्तते ॥५९॥
वासना नहीं घटती इंद्रियों के विषय परमात्मा को देखके निवृत्त हो जाती है

(۵۹) نراہار یعنی اندریوں کے بشیوں کو نہ گرہن کرنے والے پرش دیہہ ابھمان سے دور ہو جاتے ہیں پرنتو بشیوں کا انراگ نورت نہیں ہوتا جب پرماتما برہم میں لین ہو جاوے تب وہ انراگ بھی دور ہو جاتا ہے —

خلاصہ شلوک - یعنی حواسوں کو غذا نہ دینے والے آدمی کے بشئے نورت ہو جاتے ہیں ایشور کے آشرن کی کامنا سے اور سکھوں کے رس کی چاہ بھی جاتی رہتی ہے -

यततो ह्यपि कौन्तेय पुरुषस्य विपश्चितः ॥
यत्न करने वाला है अर्जुन   का   बुद्धिमान ज्ञानी
इन्द्रियाणि प्रमाथीनि हरंति प्रसभं मनः ॥ ६० ॥
सब इंद्रियां   क्षोभ करने वाली खैंचती है विवेकी मनको

(۶۰) ہے ارجن اندریاں بڑی بلوان ہیں جتن کرنے والے گیانی پرشوں کو بھی اپنے بس میں کر لیتی ہیں -

तानि सर्वाणि संयम्य युक्त आसीत मत्परः ॥
तिन सबको   वशीभूत करके ध्यान करता मेरे हेतु के
वशे हि यस्येन्द्रियाणि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६१ ॥
निश्चय करके वश में आजावें इंद्रियां   तिसकी बुद्धि प्रतिष्ठित है

(۶۱) جو پرش اندریوں کو جو بڑی بلوان ہیں اپنے بس میں کر لیوے اور میرا دھیان ہردے میں دھارن کرے وہی پنڈت اور چتر ہیں انکی بدھ استھر گنی جاتی ہے -

ध्यायतो विषयान्पुंसः संगस्तेषूपजायते ॥
संगात्संजायते कामः कामात्क्रोधोऽभिजायते ॥ ६२ ॥
उत्पन्न होती है कामना   से   उत्पन्न होता है

(۶۲) بشئے باسناؤں کے بشئے دھیان کرنے سے بشیوں کا سنگ ہوتا ہے اس سے کام یعنی خواہش اُتپن ہوتی ہے اور کام سے کرودھ یعنی لذتوں کا دھیان کرنے سے انمیں محبت پیدا ہوتی ہے محبت سے کرودھ خواہش اور خواہش سے کرودھ یعنے (غصہ) پیدا ہو جاتا ہے کرودھ سے عقل جاتی رہتی ہے اور بدھی کے ناش ہونے سے آدمی کا ناش ہو جاتا ہے -

क्रोधाद्भवति संमोहः संमोहात्स्मृतिविभ्रमः ॥
से होता है   मोह   भ्रम   से स्मृति न रहने   नाश
स्मृतिभ्रंशाद्बुद्धिनाशो बुद्धिनाशात्प्रणश्यति ॥ ६३
और भ्रम से   बुद्धि   का नाश   बुद्धिनाश से   नाश होजाता है

(۶۳) اور کرودھ سے موہ یعنی خبط اسکو ہیں غصہ اور موہ سے بھرم تو ہوات فاسد انہیں ہوتا ہے بھرم سے بدھی کا ناش زوال عقل ہو جاتا ہے - بدھ ناش ہونے سے عقل کا ناش ہو جاتا ہے -

रागद्वेषवियुक्तैस्तु विषयानिन्द्रियैश्चरन् ॥
प्रीति और वैर से   रहित   विषय   इंद्रियों के भोग   भोगता है

आत्मवश्यै विधेयात्मा प्रसादमधिगच्छति ॥ ६४॥
अपने वशी भूत किये हुये प्रसन्नता को प्राप्त होता है

(۶۴) راگ (رغبت) دویش (نفرت) کو جنھون نے چھوڑا ہے اندریون کی بشے کامنا اور چاہ کو چھوڑ کے من کو بس مین کرتا ہوا - خوشی یعنے آنند کو پراپت ہوتا ہے -

प्रसादे सर्वदुःखानां हानिरस्योपजायते ॥
प्रसन्नता प्राप्ति से सर्व दुःखों की हानी हो जाती है प्राप्त होती है
प्रसन्नचेतसो ह्याशु बुद्धिः पर्यवतिष्ठते ॥ ६५॥
चित्त आसु न लगी बुद्धि अचल हो जाती है

(۶۵) جب چت پرسن اور دل صاف ہو تو دکھ کی ہان ہوتی ہے اور بدھ بھی ساودھان جب ہی ہوتی ہے وہی استھر بدھی کہا جاتا ہے -

अयुक्त बुद्धि.

और न अयुक्त को भावना अथवा
नहीं है नास्ति बुद्धिरयुक्तस्य न चायुक्तस्य भावना ॥
निश्चय कर बुद्धि नहीं
न चाभावयतः शान्तिरशान्तस्य कुतः सुखं ॥ ६६॥
बिन भावना वालों को शान्ती अशान्ती वालों को कहां शान्ती सुख

(۶۶) ہے ارجن جنھون نے اندریون کو بس نہین کیا وہ بدھ ہین پرش ہین ایسے ایکت (بے تدبیر) لوگ بھگوت دھیان بھی نہین کرسکتے ہین جو یہ نہین کرسکتے وہ شانتی بھی نہین پاتے ہین جنکے من مین شانتی نہین وہ سکھ کیونکر پاسکتے ہین -

इन्द्रियों को पीछे चलने वालों जब मनको साथ जोड़ता
इन्द्रियाणां हि चरतां यन्मनोऽनुविधीयते ॥
विचरने वाला अपने विषयों में
हे अरजुन
तदस्य हरति प्रज्ञां वायुर्नावमिवांभसि ॥ ६७॥
उस मन की स्थिति को हरती है बुद्धी जैसे नाव को जल में

(۶۷) اندری جیتنے والا پرش من کو بس مین کرلیتا ہے من کے چلائمان کرنے ہی بدھی نشٹ ہوجاتی ہے جیسے ہوا کشتی کو لیے پھرتی ہے -

इसलिये जिसकी इन्द्रियें
तस्माद्यस्य माहाबाहो निगृहीतानि सर्वशः ॥
जिसकी बुद्धि
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६८॥
इन्द्रियां इन्द्रियों के अर्थों से बिलकुल ठहरी हुई है

(۶۸) ہے پراکرمی ارجن جس پرش نے اندریون کے جو بشے ہین انکو سب طرف سے کھینچکر بس مین کرلیا ہے وہی پرش استھر بدھی ہین -

यम यम धारना ध्यान
और समाधी अष्टांग योग
के अंग हैं

या निशा सर्वभूतानां तस्यां जागर्ति संयमी ॥ पुरुष जितेन्द्रिय
जो रात सब प्राणियों की है तिसमें है
यस्यां जाग्रति भूतानि सा निशा पश्यतो मुनेः ॥ ६९॥
जिसमें जागते हैं मनुष्य सो रात देखने वाले मुनी की रात होती है

(۵۹) جب سب پرانیون مین سے جو آتما گیان نشٹھا روپ راتری ہے اسمین اندری جیتنے والا گیانی ہی جاگتا ہے اور جس راتمین سب جیو بشے باسنا والے جاگتے ہین اس مین جو سنجم نیم والے پرانی ہین وہ سوتے ہین۔

دوسرے ارتھ۔ جو سب انسانون کی رات ہے اسمین گیانی جاگتے ہین جسمین عام انسان جاگتے ہین وہ عارفت یعنی گیانی پرشون کی رات ہے۔

पूर्ण जो॰ ओरसे अचल और प्रतिष्ठावान समुद्रमे जल प्रवेश करता है जिसतरह
आपूर्यमाणमचलप्रतिष्ठम्समुद्रमापःप्रविशन्तियद्वत् ॥
वैसेही कामनाएं जिसको विषय सब शांती मनको पाता है
तद्वत्कामायंप्रविशन्तिसर्वेसशान्तिमाप्नोतिनकामकामी ॥ ७०॥
प्रवेश करते हैं न कामना का चाहने वाला कामी

(۷۰) جو برہم مین درشٹ رکھتے ہین انکے پاس جس طرح سب ندیان آپ ہی آپ سمندر مین جا ملتی ہین اسیطرح پرالبدھ کرم کے بس اینک کامنائین خود آتی ہین اور شانت ہو جاتی ہین اور جو پرش کامنا رکھتے ہین وہ آنند کو پراپت نہین ہوتے۔

छोड़के हान कामना
विहायकामान् यःसर्वान्पुमांश्चरतिनिःस्पृहः ॥
यह सब जो आदमी फिरता है बेपरवा
निर्ममोनिरहंकारःसशान्तिमधिगच्छति ॥७१॥
ममतारहित अहंकाररहित वोह को पाता है

(۷۱) جس پرش نے سب کامناؤنکو تیاگ دیا ہے اور سوہ بھی جاتا رہا اہنکار بھی چھوڑ دیا وہ پرم شانتی کو پراپت ہوتا ہے۔

ब्रह्म ज्ञानकी प्राप्त होकर मोहता है
यह एषाब्राह्मीस्थितिःपार्थनैनांप्राप्यविमुह्यति ॥
है नहीं इसको पाता है
ती अंतकाल
स्थितहोके स्थित्वास्यामंतकालेपिब्रह्म निर्वाणमृच्छति ॥७२॥
इस ब्रह्मज्ञानमें में पदपाता है लेजाता है

(۷۲) ہے ارجن یہ برہم گیان استھتی مین نے تجھسے کہا انت کال مین جو پرش اسطرح استھت ہو وہ برہم نربان پد پاتا ہے۔

خلاصہ دوسرا ادھیاے۔ اس ادھیاے مین جو اپدیش بھگوان سریکرشن چندر نے ارجن کو کیا اسکو اچھی طرح ارجن نہین سمجھا یہ امر ذرا مشکل سے سمجھ مین آتا ہے کہ کرم بھی کرتا رہے اور کرم کے پھل سے بھی بچا رہے پھر اسکا یہ خیال کہ کرم کرنا اور تھات جدھ کرنا جس سے سارے کل کا ناس ہوتا ہو کیا ضرور ہے اسلیئے ارجن نے کہا کہ آپکے ملے جلے بچنون سے میری شانتی نہین ہوتی ایک بات نشچے کرکے کہو اور اگلے ادھیاے مین اسنے پرشن کیا کہ ہے بھگوان ان دونون باتون مین سے جو اچھی اور کلیان دائی ہو وہ مجھے سمجھاوین۔

اتی سریم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا جوگ شاستر سریکرشن ارجن سمباد سانکھیہ جوگ ۲ - ادھیا

تیسرا ادھیاے

کرم جوگ برن

जो तुम अच्छा जानते हो बुद्धि को कर्म से हे माधव सम्मत है
अर्जुन उवाच ॥ ज्यायसी चेत्कर्मणस्ते मता बुद्धिर्जनार्दन ॥
श्रेष्ठ है जो कर्म से ज्ञान है जी
तत्किं कर्मणि घोरे मां नियोजयसि केशव ॥ १ ॥
तो लोक में घोर कर्म से मुझे प्रेरणा करते हो हे जी

(۱) ارجن کا بچن ہے جناردن بھگوان جو کرم سے سریشٹ بدھی آتمکی بدھ کو آپ مانتے ہیں تو یہ گھور کرم یعنے جدھ کرنے کا اپدیش آپ کیوں دیتے ہیں ۔

(मिश्र) मिले हुये इन मिले हुए
व्यामिश्रेणेव वाक्येन बुद्धिं मोहयसीव मे ॥
वचन से मोह उत्पन्न करते हो मुझे
तदेकं वद निश्चित्य येन श्रेयोऽहमाप्नुयाम् ॥ २ ॥
सो एक पक्ष कहो निश्चय करके जो कल्याण पाऊं

(۲) ہے کیشو کبھی تم کرم کی بڑائی کرتے ہو کبھی گیان کی مہان ایسے ملے ہوئے آپ کے بچن سنکر مجھے موہ اور بھرم ہوتا ہے ان دونوں میں جو سریشٹ ہو وہ نشچے کرکے فرماویں جس میں میرا کلیان ہو

इस पहिले
श्रीभगवानुवाच ॥ लोकेऽस्मिन्द्विविधा निष्ठा पुरा प्रोक्ता मयानघ ॥
लोक में दो प्रकार की बुद्धि कही मैंने हे अनघ पापरहित
ज्ञानयोगेन सांख्यानां कर्मयोगेन योगिनाम् ॥ ३ ॥
और

(۳) سری بھگوان کا بچن ہے نشپاپ ارجن اس سنسار میں دو طرح کی نشٹھا ہے جو سانکھیہ شاستر والے ہیں انکو گیان جوگ اور جو کرم جوگ والے ہیں انکو کرم جوگ کرکے سدھی پراپت ہوتی ہے ۔

न कर्मों के आरंभ करने से ज्ञान को पुरुष पाता है
समझो मोक्ष
न कर्मणामनारम्भान्नैष्कर्म्यं पुरुषोऽश्नुते ॥
न च संन्यसनादेव सिद्धिं समधिगच्छति ॥ ४ ॥ पहुंचता है
नहीं संन्यास ही अर्थात त्याग करने से सिद्धि को प्राप्त होता है गच्छति

(۴) کرم کے بنا گیان کو پراپت نہیں ہوتا برن آشرم کے جو دھرم ہیں انکے بنا کئے انتہ کرن شدھ نہیں ہوتا اور بغیر انتہ کرن شدھ ہوئے گیان کی پراپتی نہیں ہوتی اسلیئے انکے تیاگنے سے سدھی پراپت نہیں ہوتی ہے ۔

और कभी ठहरता है
न हि कश्चित्क्षणमपि जातु तिष्ठत्यकर्मकृत् ॥ करना पड़ता है
नहीं कोई क्षण भी कार्य किये
कार्यते ह्यवशः कर्म सर्वः प्रकृतिजैर्गुणैः ॥ ५ ॥ प्रकृती जो मायासे उत्पन्न होती है उन की गुणों
परवश होकर सब से उत्पन्न हुये

(۵) ایسا کوئی نہیں جو چھن ماتر بھی بنا کرم کئے رہ سکتا ہو سب کو اپنے سبھاؤ کے آدھین ہوئے کرم کرنا پڑتا ہے

آدک مایا کے گن ہین وہ زبردستی کرم کراتے ہین ہمین کسیکا بس نہین چلتا۔

कर्मेन्द्रियोंको रोक कर जो बैठता है मे स्मरण करता हुआ
कर्मेन्द्रियाणि संयम्य य आस्ते मनसा स्मरन्॥
मलीन आत्मा
इन्द्रियोंके विषय इन्द्रियार्थान्विमूढात्मा मिथ्याचारः स उच्यते॥ ६
शब्दस्पर्श आदि अर्थ मूर्ख झूठा आचरण वोह कहाते है

(۶) کرم اندریون کے بس کرکے جگت کے دکھاوے کو جو بھگوان کا دھیان چھل بنکت کرتے ہین اور ان من اندریون کے بشے کا دھیان ہے وہ مورکھ لوگ ہین انکا آچار متھیا ہے کپٹ کا آچرن کہنا چاہیئے۔
دوسرے ارتھ۔ جو کوئی کرم اندریون کو روک کر دل سے محسوسات (بشیون) کا خیال کرتا رہتا ہی وہ اپنے آپ کو ارتھات آتما کو بھولا ہوا ہے اسکو متھیا چار کہتے ہین۔

इन्द्रियों आंख कान नाक वश करके हे
यस्त्विन्द्रियाणि मनसा नियम्यारभतेऽर्जुन॥
जो कोई अपने से आरंभ करता है कर्मयोगका
कर्मेन्द्रियैः कर्मयोगमसक्तः स विशिष्यते॥ ७॥
जो अर्थात फलकी इच्छारहित सो उत्तम पद पाता है वोह श्रेष्ट है

(۷) ہے ارجن من سے گیان اندریون کو روک کے کرم اندریون کو کرکے کرم روپ جوگ کو جو آرمبھ کرتے ہین پھل کی کامنا رکھتے نہین سو پرم سریشٹ ہین۔

नियत कर्म संध्या तर्पण आदि
नियतं कुरु कर्म त्वं कर्म ज्यायो ह्यकर्मणः॥
करो तुम निश्चय करके उत्तम अकर्म करनेसे
शरीरयात्रापि च ते न प्रसिद्ध्येदकर्मणः॥ ८॥
का निर्वाह तुम्हारे भी न पूरा होगा बिना कर्म करने से

(۸) کرم کے تیاگ سے کرم کا کرنا اچھا ہے (اُس سے شبھ کرم کرنے بہت ہی اچھے ہین وہ نت کرنے چاہئین) جو تو سب کرمون کو تیاگ دے گا تو تمھارے شریر کا نرباہ نہ ہوگا۔

यज्ञके अर्थ कर्मसे अन्य को इज्ञ जप होम वा पूजा
यज्ञ के सिवाय यज्ञार्थात्कर्मणोऽन्यत्र लोकोऽयं कर्मबन्धनः॥ अर्थ लोक यह लोकोंके
जो कर्म है वो ह कर्म अ और कर्म सकाम वश जो कर्म कर्म बंधन का हेतु है
बंधनके हेतु है मुक्तिकी इ- हे अर्थ कर्म
आ छोडके करो तदर्थं कर्म कौन्तेय मुक्तसंगः समाचर॥ ९॥
हे निष्काम असंग करो प्रसन्न मन

(۹) جگ کے نمت جو کرم کیئے جاتے ہین وہ نربندھن کیئے جاتے ہین اسکے سوا جو کرم کیئے جاوین وہ بندھن کے کارن ہین۔ وہ کرم جو بشنو پریت ارتھ کیئے جاتے ہین نشکام کرم وہ سب سے سریشٹ ہین انکو ہے ارجن
دوسرے ارتھ۔ جگ کے سوا اسکے جو کرم ہین لوگ انہین بندھن کے ہوتے ہین ہے ارجن سنگ کو
چھوڑ کر لینے بے تعلق ہو کر بشنو پریت ارتھ کرم ارتھات پھل کی اچھا نہ رکھ کر نشکام کرم کر

सहित यज्ञ सृष्टि आदि को रचकर ब्रह्मा पहिले कहा
सहयज्ञाः प्रजाः सृष्ट्वा पुरोवाच प्रजापतिः॥
इस वाक्य वृद्धि करो से इसी यज्ञ कल्पवृक्ष हिले
अनेन प्रसविष्यध्वमेष वोऽस्त्विष्टकामधुक्॥ १०॥
इस यज्ञसे वृद्धिको पाओगे एक तुम्हारे धेनु मनवांछित फल देने वाले

(۱۰) پرجاپت برہماجی نے سنسار کو جگ سہت یعنی جگ کے ادھکاری برہمنوں پرجا سمیت رچا اور اپدیش کیا کہ جگ کرو تمھاری ترقی ہوگی اور جگ کرنے سے ہی تمھاری کامنا تمکو پراپت ہوگی جگ کو کام دھین کہا جو من باچھت پھل کی دینے والی ہے ۔

देवताओं को प्रसन्न करो इस यज्ञ से वे देवता तुम्हें प्रसन्न करेंगे
देवान्भावयतानेन ते देवा भावयन्तु वः ॥
परस्परं भावयंतः श्रेयः परमवाप्स्यथ ॥ ११ ॥
आपस की प्रसन्नता से कल्याण होगा परम प्राप्त होगा

(۱۱) جگ کرکے تم دیوتاؤں کی بھاؤنا پوری کرو وہ تمھاری کامنا پوری کرینگے پرسپر کی بھاونا سے تم دونوں کی ترقی و بہبودی ہوگی ۔

جگ کرنے کی ریت ۔ جگ میں شدھ پرتھی پر لیپن کرا کے بیدی بناوے کیلوں کے ستونوں اور رنگ برنگ بندن وارا در ہاروں سے اسکو شوبھائمان کرکے سب سے پہلے بید منتروں کا اچارن کرکے سری جگ پرش بھگوان کو استھاپن کرکے سب دیوتاؤں کا اواہن کیا جاوے پھر ہون کنڈ میں اگنی کو پرجلت کرکے سب دیوتاؤں کا بھاگ دیا جاوے ہون ہونے کے پیچھے سجیا دان سب برتنوں سمیت کیا جاوے چاندی سونے اتھوا چندن کے پائے کا پلنگ لحاف توشک چادر تکیہ چھتر چنور جوتا وغیرہ کے ساتھ بیدپاٹھی برہمن کو دیا جاوے اسکے پیچھے گاے مع بچھیا اور کانسی کی دوہنی جس میں دودھ دوہا کرتے ہیں دکشنا سمیت دیتے ہیں گاے کے سینگ سونے چاندی سے منڈھے ہوئے جھول اچھے بستر کی اتھوا دوشالہ اوڑھا کر دان کرتے ہیں اور گئو دان کے بعد ہاتھی گھوڑے رتھ پالکی زمین باغ وغیرہ کا دان کیا جاتا ہے پھر برہم بھوج میں اچھے اچھے پدارتھ برہمنوں رشیوں اور سادھوؤں کو غریب محتاجوں کو کھلائے جاویں اور دکشنا انکے ساتھ دیجاوے سب کے پیچھے ہون کنڈ میں پورن اہوتی جگ سماپت ہونے کی دیجاوے ۔

मन भावते पदारथ निश्चय ही देवता देंगे से तृप्त हुवे
इष्टान्भोगान्हि वो देवा दास्यन्ते यज्ञ भाविताः ॥
तैर्दत्तानप्रदायैभ्यो यो भुङ्क्ते स्तेन एव सः ॥ १२ ॥
ते दिये हुये उनके पदारथ बिना दिये हुवे जो खावेंगे वे चोर हैं

(۱۲) جگ کرکے پوجے ہوئے دیوتا تمکو من بھاونتے بھوگ دینگے ارتھات بادلوں کو برساوینگے مینہ برسنے سے ان اور ان سے من باچھت بھوگ تمھیں دینگے انکے دیے ہوئے ان کو دیوتاؤں کو نہ دوگے آپ ہی آپ بھوجن کرلوگے تو دیوتاؤں کے چور کہلاؤگے ۔

यज्ञ से बचा हुआ अन्न खाने वाले संत छूट जाते हैं सब पापों से
यज्ञशिष्टाशिनः संतो मुच्यन्ते सर्वकिल्बिषैः ॥
वे तो पाप का भोग करते वे पापी पाप को अपने वास्ते
भुंजते ते त्वघं पापा ये पचन्त्यात्मकारणात् ॥ १३ ॥
खाते हुये जो ग जो पकाते अपनी आत्मा के कारण

(۱۳) جو پرش جگ سے بچا ہوا ان بھوجن کرتے ہیں وہ اُنکے سب پاپ پنچ سونام پاتک اوک دور ہوجاتے ہیں

اور جو اپنے ہی نمت بھوجن کرتے ہیں وہ دراچاری پاپی پاتکی اپنے پاپ آپ بھوجن کرتے ہیں (پنچ سو پاتک) چکی چولہا - اوکھلی - جل - جھاڑو - ان سے اینک جیو جنتو مر جاتے ہیں اس پاتک کے نورت کرنے کو سدیو نمت اور گئو گراس بھوجن طیار ہونے پر پہلے جدا کر دیتے ہیں اسکو پنچ سو جگ کہتے ہیں ۔

شرح اشلوک نمبر ۱۳ - اس اشلوک میں سری بھگوان نے اوپدیش کیا ہے کہ بھوجن بنا کے پہلے اپنے کھانے سے اگن کو جو ناراین کا مکھ ہے اور دیوتاؤں کا دوست جانو پہلے ان آپ بھوجن کرو اور تاکید کی ہے کہ ایسا نہ کروگے تو پاپ کے بھاگی ہوگے ۔۔

अन्नाद्भवन्ति भूतानि पर्जन्यादन्नसंभवः ।
यज्ञाद्भवति पर्जन्यो यज्ञः कर्मसमुद्भवः ॥१४॥

(۱۴) سب پرانی ان سے ہی اتپن ہوتے ہیں ان مینھ سے اور مینھ جگ کرنے سے اور جگ کرم کرنے سے ہوتا ہے ۔

۱۴ اشلوک کو اچھی طرح سمجھو گے تو معلوم ہوگا کہ مینھ جگ کرنے سے برستا ہے عام لوگ کہتے ہیں کہ اچھے کرم کرنے سے بارش ہوتی ہے اور برے کرم کرنے سے قحط پڑتا ہے بارش جگ ہی کرنے سے ہوتی ہے کرم ہی یا تجربے سے نہیں ہوتی ہے جگ اس زمانے میں نہیں ہوتا ہے اسلئے بارش نہیں ہوتی ہے یا کم ہوتی ہے اور جب قحط پڑتا تو ہندو لوگ خیرات اور دان پنوں کو کھلانا وغیرہ وغیرہ اچھے کرم بہت سا اور ن کراتے ہیں ۔

कर्म ब्रह्मोद्भवं विद्धि ब्रह्माक्षरसमुद्भवम् ।
तस्मात्सर्वगतं ब्रह्म नित्यं यज्ञे प्रतिष्ठितम् ॥१५॥

(۱۵) - کرم برہم وید سے اتپن ہوتا ہے وہ وید اکشر برہم ایشر سے اتپن ہوا ہے وہ ایشر سب بیاپی جگ استان موجود رہتے ہیں اسلئے جگ کرنا اوشیہ ہے ۔

एवं प्रवर्तितं चक्रं नानुवर्तयतीह यः ।
अघायुरिन्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति ॥१६॥

(۱۶) - جو ارجن اس طرح ہمیشہ سے جو کرم چکر چلا آتا ہے اسکو جو نہیں چلاتے ہیں وہ مہا پاپی اندری یا رام (اندریوں میں پھنسے ہوئے) برتھا ہی جیتے ہیں ۔

यस्त्वात्मरतिरेव स्यादात्मतृप्तश्च मानवः ।
जो आत्मा में प्रीत रखता है और आत्मा में तृप्त जो मनुष्य
आत्मन्येव च संतुष्टस्तस्य कार्यं न विद्यते ॥१७॥
होके प्रसन्न उसको कोई कार्य करना नहीं रहता है

(۱۷) جن پرشوں کی اپنی آتما ہی میں پریت ہے آتما کے ہی آنند میں مگن ہیں انکو کچھ کاج کرنا ضروری نہیں ہے ۔

नैव तस्य कृतेनार्थो नाकृतेनेह कश्चन ।
न उसको कर्म करने अर्थ और न करने से इस संसार में कुछ काम
न चास्य सर्वभूतेषु कश्चिदर्थव्यपाश्रयः ॥१८॥
न उसका सब प्राणियों से कोई अर्थ आसरा है

(۱۸) اُسکو کسی کام کے کرنے کی ضرورت نہین رہی اور نہ کرنے مین کچھ ہان نہ سارے پرانیون مین سے کوئی ایسا ہے جسپر اُسکی دلبستگی منحصر ہو۔

तिसलिये बिनाफंदे सदा कारज करमकरे
तस्मादसक्तः सततं कार्यं कर्मसमाचर।
असक्तोह्याचरन्कर्म परमाप्नोतिपूरुषः॥१९॥
बिनाफलकीइच्छा करतेहुये परम पद पाता है मनुष्य

(۱۹) پھل ملنے کی کامنا نہ کرکے جو کرم روز کرنے ضروری ہین اُنکو کرتے رہو جو آدمی ایسا کرتے ہین وہ مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

(دوسرے ارتھ) اسلیئے اشکت ہوکر یعنے بے تعلق ہوکر اور کرم پھل کا تیاگ کرکے ہمیشہ کرم کرتا رہ کیونکہ بے تعلق کرم کرنے والا پرماتما کو پراپت ہوتا ہے۔

	بھجن مؤلف	
جوگی یون پربھو پد لو لائین		بھگت یون رام چرن چت لائین
भक्तियों राम चरणचितलाईं		जोगीयों प्रभू पदलौ लाई
جون کچھوا رہوے جل بھیتر انڈے دیت تھل ماہین		واکی سُرت انڈسون لاگی چلت پھرت جہان تاہین
जोंकछुवारहवेजलभीतरअंडदेतथलमाहीं।		वाकीसुरतअंडसूं लागीचलतफिरतजहाँताहीं
جیسے ناگ رنگ اتی کارو نکس بمبی سون آئین		اودر بھرن ہت چگے چہوندس سُرت منی سون لائین
बिसयलनागरंगअतिकारोनिकसबंबईसोंआईं।		उद्रभरनहितचुगेचहुंदिशसुरतमणीसोंलाईं॥
یا در اُنڈ گھمنڈ گھن برسے تاسے پریوجن ناہین		چاترک سوانت بوند کے کارن سُرت سوانت سون لائین
बादरउमड़घुमड़घनबरसेताहिप्रयोजननाहीं।		चात्रकस्वातिबूंदकेकारनसुरतिस्वातिसोंलाहीं
سیپ مین پانی مین رہوے پیاسی رہے سدا ہین		سوانت بوند کارن نبھ چتوت سو مکتا ہوئے جاہین
सीपमीनपानीमेंरहवे प्यासीरहे सदाहीं।		स्वातिबूंदकारननभचितवतसोमुक्ताहोयजाहीं।
بیائی گاے ترن کے کارن بن مین چرنے جاہین		تن کی سُرت بچھ سون لاگی ہکر ہکر گھر آئین
ब्याई गायत्रनके कारन बनमें चरने जाहीं।		तिनकी सुरत बच्छसों लागीहुंकरहुंकरघरआईं
جون پتی برتا سمرت چت کون نسدن دھیان لگائین		یون جوگی جن دھیان دھرین سری رام چرن من لائین

ज्यूंपतिब्रतासुमरनिजपतिकुनिशिदिन ध्यानलगाहीं यूंजोगीजनध्यानधरेश्रीरामचरणमनलाहीं

ہے ارجن جو پرش مجھکو اسطرح دھیان لگا کر سمرن کرتے ہین وہ موکش کو پراپت ہوتے ہین۔

कर्मकरनेसे ही निश्चय राजा
लोक संग्रह मनुष्य कर्मणैवहिसंसिद्धिमास्थिताजनकादयः।
समाजके आपसके। एव प्राप्तिहुईहै आदि को
बरताव जिससे संसार लोकसंग्रहमेवापिसंपश्यन्कर्तुमर्हसि॥२०॥
स्थित है की रीति के लिये भी देखके कर्म करना योग्य है

(۱۰) دیکھو راجہ جنک سریکھے گیانیون نے جو سدھی پراپت کی وہ کرم سماج کرکے پراپت کی اسلیئے ہے ارجن لوک ریت کے لیے تجھکو بھی کرم کرنا واجب ہے۔

ﻠہ لو لگانا۔ لین ہو جانا مستغرق ہو جانا ۱۲ ﻠہ مثال جس طرح کچھوا پانی مین رہے اور جل سے باہر ریت مین انڈے دیجا دے پھر پانی مین جہان تہان پھرتا رہے مگر ہر وقت اُسکو انڈون کا خیال بندھا رہتا ہے ۱۲ ﻠہ زہریلا کالا سانپ بمبی سے نکلکر چارون طرف چلتا پھرے اور منی کو سامنے رکھ لیوے اُسکا دھیان جبتک چرتا پھرے منی مین رکھا رہے ﻠہ برسات مین بادل برستا ہے چاترک یعنے پپیہا اُسکی چاہنا نہین کرتا اُسکی لو سوانت کی بوند کنیا رائی میتھ مین لگی رہتی ہے ﻠہ مچھلی ہوتی ہے جو ہمیشہ پانی مین رہتی ہے لیکن اُسکی پیاس نہین بجھتی ہے جب کنیا رشی بارش ہوتی ہے تب اُسکی بوند پی کر پیاس بجھتی ہے اُس سے موتی نکلتے ہین ۱۲

वो ही
यद्यदाचरति श्रेष्ठस्तत्तदेवेतरो जनः।
जो जो आचरण करते बड़े आदमी और लोग करने लगते हैं
स यत्प्रमाणं कुरुते लोकस्तदनुवर्तते॥२१॥
जिसको वोह करते हैं संसार वैसेही करते हैं

(۲۱) بڑے آدمی جو کام کرتے ہین وہی دیکھکر سب آدمی کرنے لگتے ہین یعنے بڑے آدمی جس بستو کو پرمان کرلیتے ہین سارا سنسار اُسی کو منظور کرلیتا ہے۔ اُس کی پیروی سب کرنے لگتے ہین۔

अवाप्तव्यम् प्राप्त होने योग न मे पार्थास्ति कर्तव्यं त्रिषु लोकेषु किञ्चन।
अनवाप्तम् बिना प्राप्त नहीं मेरे कुछ है तीनों लोकों कर्म में बरतता हूं कुछ
नानवाप्तमवाप्तव्यं वर्त एव च कर्मणि॥२२॥
बिना प्राप्त कुछ प्राप्त करने योग्य

(۲۲) ہے ارجن مجھکو کوئی کاج ترلوکی مین کرنا نہین نہ کچھ لیا نہ کچھ آگے لینا تو بھی مین کرم کرتا ہون۔ ارسفات مین کلم ہون۔ تو بھی کرم کرتا ہون۔

۲۲ - اشلوک سے ۲۴ - اشلوک تک صاف بیان فرمایا ہے کہ مین برہم ساری سرشٹی کا ایشور ہون

मैं
यदि ह्यहं न वर्तेयं जातु कर्मण्यतन्द्रितः।
जब निश्चय ह मन करूँगा कर्म आलस रहित
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः॥२३॥
मेरी चाल पर पीछे चलेंगे हे सब

(۲۳) جو کدا چت مین ساودھانی سے کرم نہ کرون تو ہے ارجن سارے منش میرے ہی مارگ پر چلنے لگین۔

उत्सीदेयुरिमे लोका न कुर्यां कर्म चेदहम्।
नष्ट हो जावेंगे यह सब लोक नहीं करूं कर्म
सङ्करस्य च कर्ता स्यामुपहन्यामिमाः प्रजाः॥२४॥
वर्णसंकर का कारण का कर्ता हो जाउंगा नाश करूं सारी अपनी प्रजा

(۲۴) جو مین کرم کرنا چھوڑ دون تو کرم کے پوشیدہ ہونے سے ساری مرجاد بگڑ جاوے پرائی برن سنکر ہو جاوین گویا مین سنسار کا ناش کرنے والا اُنکا گمراہ کرنے والا ٹھہرون۔

(۲۴) اشلوک کے لفظی معنی خراب ہو جاوینگے سب ہماری پرجا جو ہم کرم نہ کرینگے تو ہم برن سنکر کے باعث ہو جاوینگے ساری پرجا کے غارت کرنے والے ہونگے

अज्ञानी
आसक्त हुए सक्ताः कर्मण्यविद्वांसो यथा कुर्वन्ति भारत।
कर्मफल में जैसे करते हे
कुर्याद्विद्वांस्तथासक्तश्चिकीर्षुर्लोकसंग्रहम्॥२५॥
करे बुद्धिमान तैसा ही अन इच्छारहित करै रक्षा करने की उपदेश लोकों के कारण

(۲۵) گیانی پرش کو بھی کرم کا تیاگ کرنا اوچت نہین مورکھ لوگ کرم کے کھین اشانت ہو جاتے ہین اسطرح پنڈت لوگ اشکت نہین ہوتے گیانی لوگ دنیا کے لیئے بے تعلق ہوکر کرتے ہین۔

में डालना चाहिये
नहीं न बुद्धिभेदं जनयेदज्ञानां कर्मसङ्गिनाम्।
अज्ञानी कर्मफल चाहने वालों
जोषयेत्सर्वकर्माणि विद्वान्युक्तः समाचरन्॥२६
कर्म करावे सब कर्मों को ज्ञानी पुरुष सावधान कर्म करता हुआ

(۲۶) جو گیانی پرش کرم سنگی ہین اُنکی بدھی کا بھید نہ کرے بلکہ سب کرم کرنے کی آگیا کرے۔ اور آپ بھی کرم کرتا رہے۔

۲۶ - اشلوک کے لفظی معنے جو کم عقل آدمی کرم مین لگے ہوئے ہین اُنکی سمجھ مین تفرقہ اور فتور نہ ڈالے بدوان پرش سب کرم کرکے اُنکے اعتقاد کو بڑھا کر کرم کرادے۔

मायासे
प्रकृतेः क्रियमाणानि गुणैः कर्माणि सर्वशः।
किये जाते हैं कर्म गुण कर्म सब

अहंकारविमूढात्मा कर्ताऽहमिति मन्यते ॥२७॥
मूढ होगये बुद्धि में जिसका मैं ही वह मानता है अहं करता करता हूं

(۲۷) مایا کے جو تین گن ہین (رجوگن۔ تموگن۔ ستوگن) وہی سب کام کرتے ہین مگر مورکھ لوگ اہنکار کے بس اپنے آپ کو کرتا مان لیتے ہین —

तत्त्व का जाननेवाला जो के भाग को
तत्त्ववित्तु महाबाहो गुणकर्मविभागयोः ।
तीनों गुण अधीन हैं इन्द्रियों के गुण
गुणा गुणेषु वर्तन्त इति मत्वा न सज्जते ॥२८॥
वर्तमान ऐसा मानकर नहीं फंसते हैं

(۲۸) گن اور کرم کے بیاگ کو جو تتو کے جاننے والے ہین کہ گن آتما سے ہین نہین ہون اور نہ مجھکو کرم لگتا ہے یہ گن جو اندریون کے ہین وہ آپ ہی آپ ہوتے ہین مین تو ساکشی ہون یہ سمجھکر وہ کرم مین آسکت نہین ہوتے وہی لوگ تتو گیانی کہے جاتے ہین —

माया के गुण में
प्रकृतेर्गुणसंमूढाः सज्जन्ते गुणकर्मसु ।
अज्ञानी फंस जाते हैं इन्द्रियों के विषयों में
तानकृत्स्नविदो मन्दान्कृत्स्नविन्न विचालयेत् ॥२९॥
थोड़ा जाननेवाले अज्ञानी मंद पुरुषों को ज्ञानी नहीं चलायमान करे पूरा जाननेवाला ज्ञानी

(۲۹) مایا کے تینون گن مورکھ پرشون کو بسشئی بنا دیتے ہین بدھمان پرش ان اندریون کے بس پرشون کو بہکاتے نہین ہین

मयि सर्वाणि कर्माणि संन्यस्याध्यात्मचेतसा ।
मुझ में अर्पण करके कर्मों को छोड़के अध्यात्म स्वरूप का
निराशीर्निर्ममो भूत्वा युध्यस्व विगतज्वरः ॥३०॥
आसा छोड़के ममता रहित होकर युद्ध कर रंज छोड़के

(۳۰) سمپورن کرمون کو مجھ مین سمرپن کرکے اور دھیان اپنا باطن مین لگا کر پھل کی کامنا چھوڑ کر ممتا موہ کو تیاگ کر نڈر ہو کر تو یدھ کر —

अनुतिष्ठंति
अनुष्ठान करेंगे
मानव्य से
ये मे मतमिदं नित्यमनुतिष्ठन्ति मानवाः ।
जो पुरुष मेरे मत में सदा
श्रद्धावन्तोऽनसूयन्तो मुच्यन्ते तेऽपि कर्मभिः ॥३१॥
गुणों में दोषदृष्टी नहीं पक्षपात रहित श्रद्धावान छूट जाते हैं निश्चय कर्म बन्धन से

(۳۱) جو پُرش میرے اس مت کو نت دھارن کرکے سردھا ہردے مین رکھتے ہین ایرکھا چھوڑ دیتے ہین وہ کرم بندھن سے چھوٹ جاتے ہین —

ये त्वेतदभ्यसूयन्तो नानुतिष्ठन्ति मे मतम् ।
गुणमें दोष लगाते हैं जो मेरे इस मत को अनुष्ठान करते हैं नहीं मेरे मत को
सर्वज्ञानविमूढांस्तान्विद्धि नष्टानचेतसः ॥३२॥
सारे मूढ ज्ञानों उनको जानो नष्ट हृदय

(۳۲) جو اسکے برخلاف چلتے ہین اور میری اس صلاح پر عمل نہین کرتے انکو تم مورکھ جانو وہ اگیانی ہین انکی عقل جاتی رہی

सदृशं चेष्टते स्वस्याः प्रकृतेर्ज्ञानवानपि ।
समान चेष्टा करता है अपनी प्रकृती के स्वभाव के अनुकूल
प्रकृतिं यान्ति भूतानि निग्रहः किं करिष्यति ॥३३॥
स्वभाव में प्राप्त होते हैं प्राणी रोकना क्या करसकता है

(۳۳) گیان وان پرش اپنی پرکرتی جو پچھلے کرم سنسکار اور کرم کے ادھین ہین اسی کے موافق چیشٹا کرتے ہین وہ روک کر کیا کر سکتے ہین سب آدمی تقاضائے طبیعت کام مین لگے رہتے ہین —

इन्द्रियस्येन्द्रियस्यार्थे रागद्वेषौ व्यवस्थितौ।
इंद्रियोंके विषय इंद्रियोंके राग द्वेष दोनो स्थित रहते हैं
तयोर्न वशमागच्छेत्तौ ह्यस्य परिपन्थिनौ ॥३४॥
तिनके नही में आवे क्योंकि जो यह निश्चय डाकू रस्ता लूटने वाले

(۳۴) اندریون کے بشے راگ دویش مین استھت ہین اُنکے بس نہین ہونا چاہیئے یہ دونون پرانی پرشون کے لئے بٹ مار و ڈکیت ہین۔

गुणरहित
श्रेयान्स्वधर्मो विगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात्।
कल्याण अपने धर्म अच्छा दूसरे के धर्म अच्छी तरह पूरा होने वाले से
स्वधर्मे निधनं श्रेयः परधर्मो भयावहः ॥३५॥
अपने धर्ममें मरना श्रेष्ठ है पराया धर्म भय दाई है

(۳۵) جو اپنا دھرم نیون بھی ہو تو بھی وہ کلیان روپ ہے پرایا دھرم اچھی طرح سے بن آوے تو بھی کلیان روپ نہین۔ اپنے دھرم مین مرجانا بھی اچھا ہے پرایا دھرم بھے کا دینے والا ہے۔

خلاصہ (۳۵) اپنے کشتری دھرم مین پران بھی جاتے رہین تو بھی کلیان کاری اور سرشٹ ہے پرایا دھرم بھے کا دینے والا ہوتا ہے اسمین نرک ہی ملتا ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ अथ केन प्रयुक्तोऽयं पापं चरति पूरुषः।
किस की प्रेरणा से यह करता है मनुष्य
अनिच्छन्नपि वार्ष्णेय बलादिव नियोजितः ॥३६॥
बिना इच्छा भी वृष्णी वंश में उत्पन्न होने वाले श्री कृष्ण जबरदस्ती से नियोजित

ارجن نے کہا (۳۶) کہ ہے سری کرشن جی منش جو پاپ کرتے ہین اسکا پریرک کون ہوتا ہے اگرچہ اسکی اچھا نہین تو بھی کوکرم دُکھ ہی دیتا ہے۔

(۳۶) ارجن کے سوال کو غور سے سنو یہ اعتراض آپ ہی آپ پیدا ہوتا ہے مگر اسکا جواب مشکل ہے نمبر ۳۷ مین کرشن بھگوان کہتے ہین کہ رجوگن سے پیدا ہوا کام اور یہی کرودھ ہے کرم اندری اور گیان اندری اس رجوگن سے پیدا ہو کر طرح طرح کی خواہشین پیدا کرتی ہین من کو ان اندریون کے بشے بھوگ مین بڑا آنند یعنی سکھ ملتا ہے اور یہی کام روپ ہین اسی سے بار بار جنم مرن منش کا ہوتا ہے ان اندریون کے گیان کو ایک لرکھا ہے۔

श्रीभगवानुवाच ॥ काम एष क्रोध एष रजोगुणसमुद्भवः।
कामनादि वस्तु में है यह से पैदा होने से
महाशनो महापाप्मा विद्ध्येनमिह वैरिणम् ॥३७
बहुत खाने वाला और पापी जानो इस को संसार में बैरी जानो

سری بھگوان نے کہا (۳۷) یہ جو کام کرودھ ہین رجوگن سے ہوتے ہین یہ مہا سن (جو کبھی شکم سیر نہ ہون) مہا پاپان (مہا پاپی) شترو ہین یہی پاپ کراتے ہین۔

धूमेनाव्रियते वह्निर्यथाऽऽदर्शो मलेन च।
धुआं से ढकी हुई आग जैसे शीशा मैल से
यथोल्बेनावृतो गर्भस्तथा तेनेदमावृतम् ॥३८॥
जेर झिल्ली ढकी हुआ गर्भ तैसे तिस करके काम से ढका हुआ है

(۳۸) جیسے اگن دھوئین سے ڈھکی ہوئی ہے یا شیشہ پر زنگ لگا ہوتا ہے یا بچہ جھلی مین چھپا ہوتا ہے اسیطرح اگیان سے آتما ڈھکا ہوا ہے۔

ढका हुआ है ज्ञान पुरुष को काम ने
आवृतं ज्ञानमेतेन ज्ञानिनो नित्यवैरिणा।
रूप काम ने का सदा शत्रु है
कामरूपेण कौन्तेय दुष्पूरेणानलेन च ॥३९॥
हे अरजुन आग से जो पूरा नहीं होता

(۳۹) کام روپی اگن کسی پرکار پورن نہین ہوتی ہے یہ گیان پرشون کی بیری ہے اسی کی وجہ سے گیان ڈھک جاتا ہے -

इंद्रियाणिमनोबुद्धिरस्याधिष्ठानमुच्यते। ज्ञानीन
इंद्री मनु बुद्धि इसका स्था कहते हैं महात्मालोग
एतैर्विमोहयत्येषज्ञानमावृत्यदेहिनम्।।४०।।
यहकाम बिमोह मति भ्रांतिमें डालता है को ढक लेता है देहधारी जीवों को

(۴۰) اندریان اور من اور بدھی اسکے رہنے کا استھان ہے ان سب کی مدد سے گیان کو مطیع اور محجوب کرکے آدمی کو غفلت مین ڈالتا ہے یعنے دیہہ دھاری پرشون کو سنسار مین یہ کام موہت (غافل) کرلیتا ہے

ज्ञानशास्त्रोंका ज्ञानजो
... समझ रक्खा
है विज्ञान जो विशेषयुक्ति
यो ... अथवा अनु-
भव से ज्ञान प्रकट हुआ

तस्मात्त्वमिंद्रियाण्यादौनियम्यभरतर्षभ।
इसलिये तुम इंद्रियोंको आदमें क करके अरजन
पाप्मानंप्रजहिह्येनंज्ञानविज्ञान नाशनम्।।४१।।
पापमान इस पापी को त्याग अथवा मार औ करने वाले है

(۴۱) ہے ارجن اسی کارن پہلے ہی سے اندریون کو بس کرکے گیان بگیان کے ناش کرنے والے کام کو مار ڈال -

पराणी आहु इन्द्रियसे श्रेष्ठ है
इंद्रियाणि पराण्याहुरिंद्रियेभ्यः परंमनः।
इंद्रियां के उत्तम आहु कहती है
मनसस्तु पराबुद्धिर्यो बुद्धेःपरतस्तुसः ।। ४२।।
है औ से परे है जो है सः सो जीवात्मा

(۴۲) اس شریر سے اندرئین سرشیٹ ہین اور اندریون سے من سرشیٹ ہے اور من سے بشیش بدھی سرشیٹ ہے اور بدھی سے بشیش اور پرے آتما برھم کا روپ ہے -

एवंबुद्धेः परंबुद्ध्वासंस्तभ्यात्मानमात्मना।
इस प्रकार से से. परे आत्मा को जान बुद्धिसे मन को परमात्मा में निश्चल कर
जहिशत्रुं महाबाहो कामरूपंदुरासदम्।।४३।।
जीतो कोशत्रु अरजुन सा काठिनाई से जीता जाता है

(۴۳) ہے ارجن اسطرح بدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس کرکے کام روپ جو شترو ہے اسکو پراپت کرکے ارتھات اپنے شترو کو مار ڈال لیکن یہ کام شترو دراسد (مشکل سے قابو مین آنے والا) ہے -

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रे श्री-
कृष्णार्जुन संवादे कर्मयोगोनामतृतीयोऽध्यायः।।

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمبادے کرم جوگ برنن ۳ - ادھیا

خلاصہ ادھیاے ۳ - جب ارجن نے پرشن کیا کہ ایک بات نشچے کرکے کہو کہ میرا بھرم دور ہو تب سری کرشن جی نے کہا کہ کرم کیے بغیر تو پرش ایک دم بھی خالی نہین رہتا کرم تو ضرور ہی کرنا ہے جگ کرو کہ دیوتا پرسن ہون اور تمھارے کامنا پورن ہو اور اندریون کے بس مت ہو بلکہ انکو اپنے بس مین کرو گیانی پرش سنساری کرمون مین لگا ہوا آشکت نہین ہوتا اسیطرح تم بھی بدھی سے پرے آتما کو جانکر اپنے من کو بس مین کرو اور کامناؤن کو دور کرو آتما ابناشی سناتن برھم سمیت یعنی تمام دیوتاؤن کا استھان اور آتما دیہ دھاری کا امول پدارتھ ہے آتم درشی جوگی اس آتما کو اچھی طرح پہچان لیتے ہین تو گنی پرش آتما کا بچار کرہی نہین سکتے کرم پھل کا تیاگ کرنا ارتھات اسکے پھل کی اچھا نہ کرنی یہی کرم سنیاس ہے -

چوتھا ادھیاے

سری کرشن جی کا نرگن اور سرگن سروپ کا حال ارجن کو سنانا

بھجن

کہین بنسی مدھر دھن باجی رے پر بیکنٹھ اور ست لوک سے چار لوک پرے گاجی رے
कहीं बन्सी मधुर धुनि बाजी रे पुर बैकुंठ और सत्य लोक से चार लोक परे गाजी रे।
چندر سوریہ کو جہان گم ناہین جوت اکھنڈ براجی رے سر برہمادی پار نہ پاوین اناشی آپ ساجی رے
चन्द्र सूर्य को जहां गम नाहीं जोतिअखंड बिराजी रे सुर ब्रह्मादि पार नहिं पावें अबिनाशी आप समाजी रे
سوئی برہم جگدیش بھگت ہت سری کرشن بپو ساجی رے دھرم ہانی سنتن دکھ لکھ سری رام سو بھگت نواجی رے
सोई ब्रह्म जगदीश भक्ति हित श्री कृष्ण बपु साजी रे धर्महानि संतन दुःख लख श्री राम सुभक्त निवाजी रे

अव्यय योग
श्री भगवानुवाच ॥ इमं विवस्वते योगं प्रोक्तवानहमव्ययम्।
यह ज्ञान सूर्य को कहा है मैंने यह नाशरहित
विवस्वान्मनवे प्राह मनुरिक्ष्वाकवेऽब्रवीत् ॥ १॥
सूर्य ने मनुसे कहा और मनु ने राजासे कहा राजा इक्ष्वाकु से सूर्यवंशवाला

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن یہ اناشی گیان مین نے سب سے پہلے ویوست (سورج دیوتا) سے برنن کیا تھا اور سورج جی نے منو جی سے کہا پھر منو جی نے راجہ اشواک کو سنایا۔

इसी प्रकार परंपरासे चला आया इसको राजऋषी जनक आदि
एवं परम्पराप्राप्तमिमं राजर्षयो विदुः।
जानते हैं
बहुत यह ज्ञान
स कालेनेह महता योगो नष्टः परन्तप ॥ २॥
महता कालेन बहुत कालसे लोप होगया था हे अरजुन

(۲) یہ گیان پہلے سے چلا آتا ہے اسکو راج رشی لوگ جانتے تھے لیکن مدت سے ہے پرم تپا ارجن پوشیدہ ہو رہا تھا۔

मैंने अब
स एवायं मया तेऽद्य योगः प्रोक्तः पुरातनः।
सोई पहला तेरे अरथ यह कहा अनादी है
भक्तोऽसि मे सखा चेति रहस्यं ह्येतदुत्तमम् ॥ ३॥
तू है मेरा है ह यह उत्तम

(۳) وہی پرانا گیان جو بہت بڑا بھید ہے اب مین نے تجھے سنایا کہ تو میرا بھگت اور سکھا ہے یہ گپت ودیا پرم اتم ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ अपरं भवतो जन्म परं जन्म विवस्वतः।
पीछे हुआ तुमारा पहले हुआ सूर्य का
क्योंकर कथमेतद्विजानीयां त्वमादौ प्रोक्तवानिति ॥ ४॥
एतद् यह जाने मैं तुम आदमें कहते हुये
अर्थात क्योंकर जानूं तुमने सूर्य से कहा

ارجن کا بچن (۴) ہے کرشن جی تمھارا جنم تو اب ہوا ہے اور سورج دیوتا کا جنم پہلے ہوا کیونکر مین جانون کہ آپ نے پہلے سنایا ہوگا۔

श्री भगवानुवाच ॥ बहूनि मे व्यतीतानि जन्मानि तव चार्जुन।
बहुत मेरे हुये हैं जन्म और तेरे भी हैं
तान्यहं वेद सर्वाणि न त्वं वेत्थ परन्तप ॥ ५॥
तिनको मैं जानताहूं सब नहीं तू जानता है

سری بھگوان کا بچن (۵) ہے ارجن میرے اور تیرے جنم بہت ہو چکے ہین اُن سب کو مین جانتا ہون تو نہین جانتا ہے۔

अजोऽपि सन्नव्ययात्मा भूतानामीश्वरोऽपि सन्।

प्रकृतिं स्वामधिष्ठाय संभवाम्यात्ममायया ॥ ६ ॥

(۶) مین اجنما ابناشی ہون سب جیوون کی آتما اور سب کا ایشر ہون تو بھی اپنی شدھ پرکرتی (مایا) یعنی شکتی کو گرہن کرکے اپنی اچھا انوسار اوتار دھارن کرتا ہون۔

اوتار لینے کا ثبوت کامل ہے نا واقف جاہل لوگ جو کہتے ہین کہ ایشور اجنما ابناشی کیون پنچ تتو کا شریر دھارن کرے جو مل موتر سے بھرا ہوا ہے وہ لوگ اس اشلوک کو غور سے پڑھین۔ اگلے دو اشلوک مین وجہ اوتار دھارن کرنے کی بیان کی ہے۔

यदा यदा हि धर्मस्य ग्लानिर्भवति भारत।

अभ्युत्थानमधर्मस्य तदात्मानं सृजाम्यहम् ॥ ७ ॥

(۷) ہے ارجن جب جب دھرم کی گلانی یعنے دھرم کی ہانی ہوتی ہے اور ادھرم ہونے لگتا ہے تب تب مین جنم لے کر پرتھی پر آتا ہون یعنی مین نرگن نراکار سگن اوتار دھارن کرتا ہون۔

परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम्।

धर्मसंस्थापनार्थाय संभवामि युगे युगे ॥ ८ ॥

(۸) سادھو جن سنت پرشون کی رکشا کے کارن اور دشٹ پرشون کے ناش کے لیے جگ جگ سے یعنے ست جگ ترتا دواپر اور کلجگ مین اوتار لیتا ہون اور دھرم کو استھاپن کرنے کے لیے پرگٹ ہوتا ہون۔

بھجن ۲۴۔ اوتار نارائن متعلق اشلوک ۷ و ۸

بھگت بچھل پربھو دین دیال آرت ہرن شرن پرتپال

भक्तवत्सल प्रभु दीन दयाल ॥ आरतहरन शरन प्रतिपाल ॥

جب جب بھیڑ پڑے سنتن پہ ادھم نشاچر کرین کوچال تب تب آپ [illegible] دھر [illegible] سنتن [illegible] کرین نہال

जब जब भीर परी संतन पर अधम निशाचर करें कुचाल । तब तब लिये देह धर प्रगटे संतन जन को [illegible]

[illegible] آدی [illegible] اوتار باون [illegible] ہری کی رکھ لئی [illegible]

[illegible] राख लई और [illegible]

پرسرام وتار لی اور بیاس دیو رشی کرشن کرپال [illegible]

[illegible] कृपाल ॥ [illegible]

और युग [illegible]

[illegible] کرین دھرم سنبھال

जन्मकर्मचमेदिव्यमेवंयोवेत्तितत्त्वतःत्यक्त्वा ॥
मेरे यथार्थ
देहंपुनर्जन्मनैतिमामेतिसोऽर्जुन॥ ९ ॥
सो त्यागकर अपनी देह फिर नहीं प्राप्त करता है है

(۹) ہے ارجن میرا جنم اور کرم دِبّ روپ ہے یعنے میرا جنم مایا رہت ہے۔ جو اُسکے تتو کو جانتے ہین وہ شریر چھوڑکر جنم مرن سے رہت ہوکر مجھکو پراپت ہوتے ہین۔

वीतरागभयक्रोधा मन्मया मामुपाश्रिताः ॥ मुझ मे मन लगाये हुये मेरे (आश्रय बहुत लोग ब्रह्म कूप
बहवो ज्ञानतपसा पूता मद्भावमागताः ॥ १० ॥

(۱۰) جنکے راگ دویش بھے اَسا اور کرودھ جاتے رہے اور میرا ہی دھیان کرکے میری شرن ہوے ایک گیان اور تپ کرنے سے پوتر ہوکر بہت لوگ مجھ مین ہی پراپت ہوئے ہین

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहम् ॥
मम वर्त्मानुवर्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥ ११ ॥

(۱۱) جو پرش جس بھاؤنا سے میری شرن آتا ہے اسکو مین ویسا ہی پھل دیتا ہون اُسپر انوگرہ کرتا ہون ہے ارجن میرا مارگ سب منش لے لیتے ہین۔

काङ्क्षन्तः कर्मणां सिद्धिं यजन्त इह देवताः ॥
क्षिप्रं हि मानुषे लोके सिद्धिर्भवति कर्मजा ॥ १२ ॥

(۱۲) کرم کی سدّہی چاہنے والے دیوتاؤن کو پوجتے ہین اُنکو نرلوک مین کرم کرنے سے جلد سِدّہی پراپت ہوتی ہے ارتھات کرم کا پھل یہان فوراً مل جاتا ہے۔

चातुर्वर्ण्यं मया सृष्टं गुणकर्मविभागशः ॥
चार मेरे उत्पन्न किये के विभाग से
तस्य कर्तारमपि मां विद्ध्यकर्तारमव्ययम् ॥ १३ ॥

(۱۳) چارون برن یعنی برہمن کشتری بیش شودر مین نے ہی گُن سے کئے ہین اُنکے جدا جدا کرم کے بھاگ مین نے ہی کئے ہین اُنکا پیدا کرنیوالا بھی مجھکو سمجھ مین ابناشی ہون۔

* چارون برن۔ اکثر آدمی کہتے ہین کہ سب انسان یکسان پیدا ہوئے تفریق برن اور قوم بعد مین برہمنون نے مقرر کردی ہے ورنہ برہمن اور شودر کی ایک پیدائش ہے یہ خیال اُنکا غلط ہے پیدائش ایک ہی مگر برہمن اور شودر کی جسم مین قدرتی فرق پیدا ہوا ہے ایک برہمن کے جسم کو دیکھیے علی ہذا کھتری ویش کو ملاحظہ کیجیے اور ایک جاٹ کو مقابلہ مین کھڑا کیجیے اور اُنکے جسم کو غور سے ملاحظہ کیجیے کتنا فرق معلوم ہوتا ہے جانورون اور درختون تک مین اُتم مدھم نیچ کا تفاوت قانون قدرت نے پیدا کردیا ہے اب اِس اشلوک نمبر ۱۳ کو غور سے دیکھیے کہ سری مہاراج کیا فرماتے ہین۔

न मां कर्माणि लिम्पन्ति न मे कर्मफले स्पृहा ॥
इति मां योऽभिजानाति कर्मभिर्न स बध्यते ॥ १४ ॥ बांधते हैं

(۱۴) کرم کے پھل مین مجھے کامنا نہین اور نہ کرم پھل کی مجھے خواہش ہے جو پرش مجھکو ایسا جانتے ہین اُنکو کرم کا

بندھن یہاں نہیں ہوتا ہے۔

जानके
एवंज्ञात्वा कृतंकर्म पूर्वैरपिमुमुक्षुभिः ॥
ऐसा किये हैं कर्म पहले मुक्ति चाहने वालोंने
कुरु कर्मैव तस्मात्त्वं पूर्वैः पूर्वतरं कृतम ॥१५॥
कर्म इसलिये ये तुम पहले बड़ों बड़ों से किया है

(۱۵) یہ جان کے پہلے سے گیانی پُرشوں نے مکت کی اچھا سے کرم کیا ہے پس جیسا کہ پہلے سے کرم کرتے آئے ہیں تم بھی کرم کرو۔

किं कर्म किमकर्मेति कवयोऽप्यत्र मोहिताः ॥
क्या है क्या है अ यह कविपंडित भी भी मोहको प्राप्त किया
तत्ते कर्म प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥१६॥
वोह कहता हूं जिसका जानकर छूट जायगा अशुभ से

(۱۶) کونسا کرم کرنے جوگ اور کونسا کرم جوگ نہیں اسکے سمجھنے میں بڑے بڑے گیانوان بھی موہ کو پرت ہوئے ہیں مکت کے لیے جو کرم کرنے کے جوگ ہیں وہ تمکو سُناتا ہوں جسے جانکر تو بُرائی سے چھوٹ جاویگا

कर्म की निश्चय पूर्वक
कर्मणो ह्यपि बोद्धव्यं बोद्धव्यं च विकर्मणः ॥
जानकर और और की भी
अकर्मणश्च बोद्धव्यं गहना कर्मणो गतिः ॥१७॥
को भी जानना चाहिये कठिन है की

(۱۷) کرم[لہ] اور بکرم کو جاننا چاہیے اور اکرم کا جاننا بھی چاہیے۔ کرم کی گت مشکل سے معلوم ہوتی ہے کرم اور اکرم یہاں دو اکشر کے اکرم کرم چھوڑ دینے کو نہیں کہتے ہیں بلکہ اس طرح کرم کرنا جسمیں بندھن نہ ہو اُسکا نام اکرم

युक्त योगी
कर्मण्यकर्म यः पश्येदकर्मणि च कर्म यः ॥
में और अकर्म में देखता है में को
स बुद्धिमान्मनुष्येषु स युक्तः कृत्स्नकर्मकृत् ॥१८
सो है आदमियोंमें सो वोही योगी है सब कर्म करता हुआ

(۱۸) کرم یعنے پرمیشر کا ارادھن کرنا اسمیں اکرم بدھ رکھے یعنے کرم پھل کی کامنا نہ رکھے اور جو اکرم ہیں اُن میں کرم کی بدھ رکھے وہی بدھمان ہے اسکو جو کوئی پرش سمجھے وہی سمپورن کرموں کا کرنے والا ہے۔

रहित है
यस्य सर्वे समारंभाः कामसंकल्पवर्जिताः ॥
जिसके सब कर्मों का आरंभ
ज्ञानाग्निदग्धकर्माणं तमाहुः पंडितं बुधाः ॥१९॥
की अग्निसे भस्म हो गये कर्म उसको ज्ञानी पंडित कहते हैं

(۱۹) جو کرم بغیر پھل کی کامنا کے کیا جاتا ہے اور جسنے کرموں کو گیان اگن سے بھسم کر دیا ہے وہی چتر اور گیانی پُرش ہے کرم تو ہمیشہ ہی کرنا جوگ ہے پرنت بیراگ سے یعنی پھل ملنے کی اچھا نہ رکھے۔

त्यक्त्वा कर्मफलासंगं नित्यतृप्तो निराश्रयः ॥
त्यागकर के का रहित बिना आसरे
कर्मण्यभिप्रवृत्तोऽपि नैव किंचित्करोति सः ॥२०॥

(۲۰) جو کرم کے پھل سے کامنا نہ رکھکر سنتوش وان اور کامنا رہت رہتا ہو وہ کرم کرتا ہوا بھی ایسا ہے گویا کچھ نہیں کرتا

निराशीर्यतचित्तात्मा त्यक्तसर्वपरिग्रहः ॥
आशा रहित अन्तःकरण त्याग दिया सब पदारथ
शारीरं केवलं कर्म कुर्वन्नाप्नोति किल्बिषम् ॥२१॥ * करनेपरभी
निरबाह मात्र कर्म नहीं प्राप्त होता है पापको

(۲۱) جو پُرش کامنا نہیں رکھتا من اور شریر کو جسنے بس کر لیا ہے وہ کرم بندھن سے فورت (آزاد) ہے کیول کرم کرنے سے دوش کو پراپت نہیں ہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ جو کرم کامنا رہت اور اہنکار رہت سادھان کے

لہ کرم یعنے کردنی و بکرم یعنے ناکردنی و اکرم یعنے کرم نہ کرنا ۱۲

کیے جاتے ہین اُس مین دوش نہین

जो मिला संतोष करे अतीत

यदृच्छालाभसंतुष्टोद्वंद्वातीतोविमत्सरः

जो बिना इ के मिले मे सन्तुष्ट सुख दुःख से अर्थात की मत्सर रहित

समःसिद्धावसिद्धौचकृत्वापिननिबध्यते।। २२।।

बराबर नहीं और अ जो न मिले ऐसा पुरुष कर्म बंधन में नहीं बंधता

(۲۲) جو پرش بغیر مانگے لابھ مین پرسن اور تریپت رہتا ہے اور دُبدھا کے خیالات دل مین نہین رکھتا بیر بھاؤ کا رہت ہے اِن لابھ مین یکسان رہتا ہے وہ کرم کے بندھن سے رہت ہوتا ہے

गतसंगस्यमुक्तस्यज्ञानावस्थितचेतसः ।।

यज्ञायाचरतः कर्मसमग्रंप्रविलीयते ।। २३।।

करता है सब कर्म नाश हो जाता है

(۲۳) جسکو پراسنگ یعنی تعلق چھوٹ گیا ہے ارتھات تِشنا کام دشا کو جسنے پا لیا ہے۔ گیان مین جسکا من اور چت استھر ہو گیا ہے جگ ایشر ارادھن کرم کرتا ہے اُسکے کرم لین ہو جاتے ہین۔

जो ब्रह्म के अर्थ पूजा किया जावे अर्थात हवन किया जाता है

ब्रह्मार्पणंब्रह्महविर्ब्रह्माग्नौब्रह्मणाहुतम् ।।

ब्रह्मैवतेनगंतव्यंब्रह्मकर्मसमाधिना ।। २

में समाधान ब्रह्म ही किया कारण

(۲۴) ارپن سے برہم یعنی جو ہون کرتا ہے وہ برہم ہی ہے اور آہتی بھی برہم ہے جو ہون کیا جاتا ہے وہ بھی برہم ہے یہ آہتی بھی برہم کو پہونچے گی اور کرم مین برہم کی سمادھی لگی ہے جو کوئی ایسا سمجھتا ہے وہ برہم جگ کرتا ہے اور برہم مین لین ہو جاتا ہے

देव यज्ञ इन्द्र वरुण कुबेर आदिक देवता

१ देवयज्ञ   दैवमेवापरेयज्ञंयोगिनःपर्युपासते।।

एक ब्रह्म यज्ञ करते हैं

२ ब्रह्मयज्ञ   ब्रह्माग्नावपरेयज्ञंयज्ञेनैवोपजुह्वति ।। २५।।

की अग्नि में को में उप हवन करते हैं

(۲۵) کوئی یوگی کرم جوگ سے دیوتاؤن کے نمت جگ کرتے ہین اور بعضے گیان جوگ برہم روپ اگن مین جگ آدک کرم کرتے ہین یعنی برہم کی اگنی مین یگ سے یگ کو ہون کرتے ہین۔

جوگ (یوگ) آسن پرانایام۔ پرتیاہار یہ تین جوگ کے انگ ہین اور اشٹانگ جوگ یعنی آٹھ انگ جوگ کے ہین یم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار۔ دھیان۔ دھارنا۔ سمادھی۔ اِس جوگ سے من کا نرودھ کرنا۔

३ धर्म इन्द्रिय संजम श्रोत्र आदि इन्द्रिय को

श्रोत्रादीनीन्द्रियाण्यन्येसंयमाग्निषुजुह्वति।।

हवन करते हैं अर्थात श्रोत्र आदि इन्द्रि

४ यज्ञ ब्राह्मविषयों को रूपअग्नि में हवन करता शब्द आदि

शब्दादीन्विषयानन्यइन्द्रियाग्निषुजुह्वति।। २६।।

विषयों से इन्द्रियों को अग्नि में हवन करते हैं

(۲۶) بعضے پُرش سرون آدک اندریون کو بس کرکے اگن مین ہوم کرتے ہین بعضے شبد آدک اندریون کو روک کرکے سنجم روپ اگن مین جلاتے ہین۔ معلوم رہے کہ جگ کرنا بھی ایک پرسم ہے جاپ کرنے والا بھی جوگی کہلاتا ہے۔

५ आत्म संजम की अग्नि में हवन करना

सर्वाणीन्द्रियकर्माणिप्राणकर्माणिचापरे।।

और दूसरे

आत्मसंयमयोगाग्नौजुह्वतिज्ञानदीपिते।। २७।।

जो योग अग्नि में हवन करते हैं जो ज्ञान से प्रज्वलित है

(۲۷) بعضے سب اندریون کے کرم اور پرانون کے کرم کو روک کر آتم سنجم روپ اگن مین ہوم کرتے ہین۔

[illegible]

[illegible]

(۲۸*) کوئی درب جگ (خیرات کرنا) کوئی تپ جگ چاندرائین آدک برت جوگ جگ کوئی اشٹانگ جوگ جگ کوئی سوادھیای جگ یعنی بید وسہسر نام آدک پاٹھونکا پاٹ کرتے ہین کوئی گیان جگ یعنی آتما شدھی اچھی طرح سے کرتے ہین۔

راگ لبنی بھجن۔ چودہ آسن کے نام

آسن کے نام مین کردن بکھان مرگ اور پکشن سون لئو ہے گیان
आसन के नाम मैं कहूं बखान मृग और पक्षिन सों लयो है तान
پدم آسن بیر بھدر اور مور شوستک ڈنڈ اور سپاتر بہور
पद्मासन वीर भद्र और म्योर स्वास्तिक दंड और सुपात्र बहोर
برشچک تج استر آسن سمان استہر اجا سکھ آسن بکھان
वृश्चिक वज्र अस्त्रासन समान स्थिर अजा सुख आसन बखान
چودہ آسن رشی سیکے پرمان آسن وہی جا مین کچھو نہ ہان
चौदह आसन ऋषि किये प्रमान आसन सोही जामें कछु न हान
بن پربت سر برندی تیسر پھل پھول مول سندر سمیر
बन परबत सरबर नदी तीर फल फूल मूल सुन्दर समीर
شبھ بھوم نرکھ ایکانت جان سری رام روپ جوگی دھرین دھیان
शुभ भूमी निरख एकांत जान श्री राम रूप जोगी धरहिं ध्यान

جگ کی اقسام

دیو جگ جو گرہستی لوگ معمولی جگ دیوتاؤن کی پرستش کے لیئے کرتے ہین اور دیوتا خوش ہو کر اُنکے کاریہ سدھ کرتے ہین برہم جگ برہم کی آگ مین یگ ہی سے یگ کرنا۔ سری ست پوجیہ پاد شنکراچاریہ جی نے جگ کے ارتھ اس جگہ آتما کے لکھے ہین اسکا مطلب یہ ہے کہ آتما ہی کا سب کام ہے جگ کرنے سے آتما شدھی ہو کر گیان پراپت ہوتا ہی اندریون کے سنیم کی آگ مین ہون کرنا سنیم جوگ کے تین انگ کو کہتے ہین دھارنا دھیان سمادھی دھارنا کسی شے کی تحقیقات کے لیئے چت لگانا دھیان اُسکی اصلیت و ماہیت پہ خیال کرنا سوچنا بُدھی کو کام مین لانا سمادھی اُسکے دھیان مین مگن ارتقات ڈوبنا غرقاب ہو جانا جس سے اُسکی ماہیت معلوم ہو جاوے۔

شبد آدک وغیرہ اندریون کی آگ مین ہون کرنا۔

جگت جو اشلوک نمبر ۲۷ مین لکھا ہے اندریان اور پران کی حرکت سب کا ظہور آتما سے ہوتا ہے اور آتما ہی مین لین ہوتی ہین۔

درب جگ مفلس غریب مستحق لوگون کو دینا اُنکی مدد کرنا۔

تپ جگ یعنی تپسیا کرنا اسمین یم اور نیم شامل ہین پانچ طرح کے یم اور پانچ ہی نیم ہین اوّل یم اہنسا کسیکو مارنا یا تکلیف نہ دینا ستیہ سچ بولنا استیہ چوری نہ کرنا برہمچریہ پرائی استری گمن نہ کرنا اپرگرہ کسی کے مال و دولت کی حرص نہ کرنا شوچ جسم اور مکان کی صفائی رکھنا سنتوش جتنا ملے اُسی پر صبر کرنا تپ جسم سے محنت کرنا اور اندریونکا

بل گھٹانا -

یوگ جگ اشٹانگ جوگ آسن پرانایام آدک جسکی تفصیل پیشانی صفحہ ۱۲ مین درج ہے

سوادھیاے - بیدون کا پڑھنا - ایشر پرندھان پرمیشر پر بسواس -

آسن ۱۴ پرکار

۱- پدم آسن पद्मासन ۲- بیرآسن बीरासन ۳- بھدرآسن भद्रासन ۴- سوستک آسن सुस्तिक

۵- دنڈآسن दंडासन ۶- سپاآسن सुपाश्रासन ۷- برچھک वृश्चिक ۸- رنج آسن मज्ञासन

۹- میورآسن मयूरासन ۱۰- اشٹرآسن अश्वासन ۱۱- اجاآسن आजासन ۱۲- سم آسن समासन

۱۳- استھر سکت آسن स्थिरशक्ति ۱۴- ستھا شکت آسن शक्ति - جسے سنگرہ آسن بھی کہتے ہین یعنی جس طرح بیٹھنے مین آرام ملے - پرانایام ۳ پرکار اول آسان - دوم میانہ - سوم دشوار -

گیان جگ - اسمین کسی سنساری سکھ کی کامنا نہین کیول پرمیشر کے جاننے مین جتن کرنا اور جنم مرن کے دکھ سے چھوٹنا اور یہ بات گیانی پرشون کے ست سنگ سے حاصل ہوتی ہے انکی سیوا کرنی جگ ہے -

پرانایام جگ بموجب اشلوک نمبر ۲۹ کوئی اپان مین پران کو اور پران مین اپان کو ہون کرتے ہین یہ بھی ایک جگ ہے -

نیمت اہار جگ تھوڑا بھوجن کرنا یہ بھی جگ ہے برت رکھنا اس سے اندریون کا بل کم ہو جاتا ہے -

हवन करते हैं

११ यज्ञापरायाः अपाने जुह्वति प्राणं प्राणेपानं तथापुरे ॥

कोई अपान में का में तैसे और

प्राणापानगती रुद्ध्वा प्राणायामपरायणाः ॥ २९ ॥

(۲۹) کوئی پران اور اپان بایو کو روک کر پرانایام کرنے والے پران کو اپان مین اور اپان کو پران مین چڑھاتے ہین

१२ यज्ञ अपरे नियताहाराः प्राणान्प्राणेषु जुह्वति

कोई हैं थोड़ा भोजन से का में हवन करते हैं

सर्वेऽप्येते यज्ञविदो यज्ञक्षपितकल्मषाः ॥ ३० ॥

(۳۰) کوئی جوگی سوکشم بھوجن کرکے پرانون کو پرانون مین ہوم کرتے ہین یعنی بھات ریچک کرکے پران کی گت کو روکتی ہین یہ سب جگ کے جاننے والے جگ کے ذریعے پاپون سے نورت ہوتے ہین -

بھجن متعلق اشلوک ۲۹ و ۳۰
پرانایام

رچنا بیدھ پرکار میرے پربھوجی	تیری گت اگم اپار آستائی
तेरी गत अगम अपार ॥	रचना विविध प्रकार मेरे प्रभुजी
اوم شبد سون ساری رچنا مایا نے رچ دینی	لکھ چوراسی پنچھی پنجر ترہم روپ انگ بھینی
लख चौरासी बसत चर-चर भूत रूप रस भीनी	ओम शब्द सों सारी रचना माया ने रच दीनी
پانچ تتو کے اگنت پنجرے پنچھی رنگ برنگ	سواس ہنڈولے جھولت نسدن مایا کے سنگ
स्वांस हिंडोले झूलत निशदिन माया के संग	पांच तत्व के अगनित पिंजरे पंछी रंग बिरंग

ایڑا پنگلا اور سکھمنا تینوں ناڑی جان
داہنے بائیں اور مدھ میں سوانس چال پہچان

इड़ा पिंगला और सुखमना तीनों नाड़ी जान
दाहने बायें और मद्धमें स्वांस चाल पहिचान

مول دوار ارتھات نابھ تیں کھینچ اپان ہی لائے
پران بایو ہردے میں رہو سے گدا اپان سمائے

मूल द्वार अर्थात नाभितें खेंच अपान ही लाय
प्रान बायु हृदय में रहये गुदा अपान समाय ॥

اُدان بایو رہی کنٹھ مانجھ اور بیان انگ بھرپور
کمبھک ریچک پرک کے بھید کو جانے چتر ضرور

उदान बायु रहे कंठ में और ब्यान अंग भरपूर
कुंभक रेचक पुरक के भेद को जाने चतुर जरूर ॥

سدھ آسن ایکانت بیٹھ کے مون سادھ چت لائے
پانچوں انگلی ہونٹ ناک اور کان پہ رکھے جائے

सिध आसन एकान्त बैठ के मौन साधि चित
पाचों उंगली होंट नाक और कान पर रखे जमाय ॥

سوانس اور پرسوانس بے روک کے اوم کشٹ من لائے
بارہ ماترا جپے ہیئے میں بارہ سو پہونچ جائے

स्वांस और परस्वांस हिरोके ओं अष्ट मन लाय
बारह मात्रा जपे हियेमें बारह सो प हुंच जाय ॥

نام شانبھوی مدرا یا کو راج جوگ کہلائے
پرانایام ابھیاس کرے سری رام چرن لائے

नाम शाम्भवी मुद्रा याको राज जोग कहलाय
प्राणायाम अभ्यास करे श्री रामचरण चित लाय

میرے پربھو جی رچنا بدھ پرکار - تیری گت اگم اپار

मेरे प्रभुजी रचना बिबिध प्रकार ॥

यज्ञशिष्टामृतभुजो यान्ति ब्रह्म सनातनम् ॥
अर्थात भोजन पाते हैं
नायं लोकोऽस्त्ययज्ञस्य कुतोऽन्यः कुरुसत्तम ॥ ३१ ॥

(۳۱) ہے ارجن جگ سے بچے ہوئے ان کو بھوجن کرنا امرت ہے وہ پرش سناتن برہم کو پراپت ہوتے ہیں اور جو جگ نہیں کرتے ہیں انکو نہ یہ لوک ہے اور نہ پرلوک -

इसी प्रकार
एवं बहुविधा यज्ञा वितता ब्रह्मणो मुखे ।
कर्मजान्विद्धि तान्सर्वानेवं ज्ञात्वा विमोक्ष्यसे ॥ ३२ ॥

(۳۲) اسطرح نانا پرکار کے جگ بید میں جو بر تم ہے وہ سب کرم سے آپین جان اسکے جاننے سے بیشبہ تو موکش پد کو پراپت ہوگا -

श्रेयान्द्रव्यमयाद्यज्ञाज्ज्ञानयज्ञः परंतप ।
सर्वं कर्माखिलं पार्थ ज्ञाने परिसमाप्यते ॥ ३३ ॥
सब कर्म फलों के सहित है से सम्पूर्ण लो जाते हैं

(۳۳) ہے ارجن درب مئی جگ سے گیان جگ پرم سرشٹ ہے سمپورن کرم گیان میں لین ہوتے ہیں -

तद्विद्धि प्रणिपातेन परिप्रश्नेन सेवया ।
उपदेक्ष्यन्ति ते ज्ञानं ज्ञानिनस्तत्त्वदर्शिनः ॥ ३४ ॥

(۳۴) وہ آتم گیان تتو کے دیکھنے والے گیانی سیوا کرنے آدھینتائی یعنے عجز و استغفار کرنے سے پرسن ہوکر تمکو اپدیش کرینگے -

प्राप्त होगे
जिसको ज्ञान यज्ज्ञात्वान पुनर्मोह मेवंयास्यसि पांडव।
को जानकर फिर की पद ऐसे है
येनभूतान्यशेषेण द्रक्ष्यस्यात्मन्यथो मयि ॥३५॥
जिस करके सब प्राणी अर्थात् जगत् को देखोगे अपनी आत्मा मुझमें भी आपने को

(۳۵) ہے ارجن اس گیان کو جان کر تو پھر موہ نہیں ہو گا اور اس گیان پربھاؤ سے سارے سنسار کو اپنے آپے میں یا مجھ سرب آتما میں تو دیکھے گا ۔ اتھوا ساری سرشٹی کو اپنے آپ میں اور اپنے کو مجھ میں دیکھو گے ۔

के करने वाले
कदाचित् अपिचेदसिपापेभ्यः सर्वेभ्यः पापकृत्तमः। सकल सब पापकर्म
तुम हो भी सब करने वाले
सर्वं ज्ञानप्लवेनैव वृजिनं संतरिष्यसि ॥३६॥
की नाव से निश्चय पाप को तर जाओगे

(۳۶) جو تو سب پاپیوں سے بڑا پاپی بھی ہو تو بھی پاپ روپ سمدر سے گیان روپی جہاز کے ذریعہ سے بنا ہی کشٹ کے تر جاویگا

जैसे यथैधांसि समिद्धोऽग्निर्भस्मसात्कुरुतेऽर्जुन।
करती है
ज्ञानाग्निः सर्वकर्माणि भस्मसात्कुरुते तथा ॥३७॥

(۳۷) جیسے پرچنڈ اگنی گیلے سوکھے ایندھن کو بھسم کر دیتی ہے اسیطرح گیان اگنی سمپورن کرموں کو بھسم کر دیتی ہے ۔

नहि ज्ञानेन सदृशं पवित्रमिह विद्यते।
की समान कोई वस्तु
तत्स्वयं योगसंसिद्धः कालेनात्मनि विंदति ॥३८॥
सो आपस आप बहुत काल में आप ही जाता है

(۳۸) گیان کے سمان اور کوئی بستو پوتر نہیں وہ گیان بہت سے کرم جوگ سے جب تو شدھ چت ہو گا تب بہت دنوں میں پراپت ہو گا ۔ اور تو اپنے دل ہی میں معلوم کرے گا ۔

श्रद्धावाँल्लभतेज्ञानं तत्परः संयतेन्द्रियः।
ज्ञानंलब्ध्वापरांशांतिमचिरेणाधिगच्छति ॥३९॥

(۳۹) جو سردھاوان پرش ہیں جنھوں نے اندریوں کو بس کر لیا ہے وہی گیان کو پراپت ہوتے ہیں گیان سے جلدی شانتی کو پاتے ہیں جو سب سے پرے ہے ۔

हृधानश्च संशयात्माविनश्यति॥
नायंलोकोऽस्तिनपरोनसुखंसंशयात्मनः ॥४०॥
न यह लोक रहता है न दूसरा न की मिलता है

(۴۰) جو اگیانی اور مورکھ لوگ ہیں یا سردھا نہیں رکھتے شک وشبہہ (سندیہہ) رکھتے ہیں وہ ناش کو پراپت ہوتے ہیں ۔ نہ اس لوک میں نہ پرلوک میں آسائش و آرام پاتے ہیں ۔

योगसंन्यस्तकर्माणं ज्ञानसंछिन्नसंशयम्।
आत्मवंतंनकर्माणि निबध्नंति धनंजय ॥४१॥

(۴۱) ہے ارجن جنھوں نے جوگ کے ذریعے سے سنیاس دھارن کیا جو پرش بھگوان کا ارادھن ست کرم کرتے ہیں گیان سے سندیہہ جنکا جاتا رہا ہے اپنے چت و آتما گیان میں تت پر (مستغرق) ہیں انکو کرم بندھن نہیں ہوتا ۔

योगमातिष्ठोत्तिष्ठ
योगमें निश्चल उठो
जुद्ध करो

तस्मादज्ञानसंभूतंहृत्स्थं ज्ञानासिनात्मनः।
इस लिये की तलवार से अपनी
छित्वैनंसंशयंयोगमातिष्ठोत्तिष्ठभारत ॥ ४२॥

(۴۲) ـ سو اے ارجن اگیان سے پیدا ہوا جو تیرے ہردے مین ہوئی ہے اسکو گیان روپی کھڑگ سے کاٹ ڈال ـ کرم جوگ کا آسرا کرکے اٹھ کھڑا ہو ـ

इतिश्रीभगवद्गीताब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादेकर्मज्ञान
संन्यासयोगोनाम चतुर्थोऽध्यायः॥

التی سریام کرشت مہا بھارتے بھاوت گیتا جوگ شاستر سری کرشن ارجن سمباد کرم گیان جوگ نام چوتھا ادھیاے

چوتھے ادھیاے مین سری کرشن مہاراج نے کرم کی مہان برنن کی اور آخر مین یہ فرمایا کہ یوگ کے ذریعہ سے جب یہ کرم چھوٹ جاوین تو گیان پراپت ہوتا ہے اور گیان ہونے سے شانتی ہوتی ہے ارجن کی طبیعت اس وقت فکرمند ہو رہی ہے یہ دقیق امر اسکے ذہن نشین نہ ہوا اسلیئے یہ سوال کیا کہ کرم جوگ اور کرم سنیاس ان دونون مین سے جو اچھا ہو اسی کی پیروی کرون اسکا اوتر پانچوین ادھیاے مین مہاراج نے دیا ہے اور سب طرح کے جگ اور چاندراین برت اور اشٹانگ جوگ کا برنن کرکے گیان کو سب مین پردھان برنن کرکے اپدیش کیا کہ اے ارجن اپنی اندریون کو اپنے بس مین کرکے میری آرادھن نشچے بدھی سے کر تو موکش کا ادھکاری ہوگا ـ

پانچوان ادھیاے

سنیاس جوگ

कर्मों का त्याग
अर्जुनउवाच॥ संन्यासंकर्मणांकृष्ण पुनर्योगंचशंससि।
यच्छ्रेयएतयोरेकं तन्मेब्रूहिसुनिश्चितम्॥१॥
जो कल्याणकारी इन दोनों में से एक कहो निश्चय करके

ارجن کا بچن (۱) اے کرشن جی آپ نے کرم سنیاس ارتھات کرم کا تیاگ بھی کہا اور پھر کرم کا کرنا بھی کہا ان دونون باتون مین جو کلیان روپ ہو سو ایک بات نشچے کرکے کہیئے ـ

कर्मका त्याग कर्म करना
श्रीभगवानुवाच॥ संन्यासःकर्मयोगश्चनिःश्रेयसकरावुभौ।
कल्याणकारी हैं दोनों
तयोस्तुकर्मसंन्यासात्कर्मयोगोविशिष्यते॥२॥

سری بھگوان کا بچن (۲) کرم سنیاس اور کرم جوگ دونون اچھے ہین ان مین سے کرم جوگ بہت اچھا ہے ـ

ज्ञेयःसनित्यसंन्यासीयोनद्वेष्टिनकाङ्क्षति॥
जानो योग वोई सदा जो न वैरी है न इच्छा करता है
निर्द्वन्द्वोहिमहाबाहोसुखंबन्धात्प्रमुच्यते॥३॥
सुख दुख रहित निर्द्वंद्व वो बंधन से छूट जाता है

(۳) جو راگ[1] دویش[2] سے رہت ہے بھگوت ارادھن کرمون کو بھگوت آرپن کر دیتا ہے پھل کی اچھا نہین کرتا دوبدھا رہت ہے بغیر کشٹ کے سنسار کو تر جاتا ہے وہی سنیاسی جانو ـ دوسرے ارتھ ـ ہمیشہ سنیاسی اسکو جانو جو نہ کسی سے راگ محبت یا خواہش رکھتا ہو نہ کسی سے دویش (نفرت)

---

[1] راگ یعنی رغبت ۱۲ [2] دویش بمعنے نفرت ۱۲

رکھنے ہے ارجن وہ نردوند (جیسے سردی گرمی کا اثر نہ ہو) آسانی سے بندھن سے چھوٹ جاتا ہے ۔

सांख्ययोगौ पृथग्बालाः प्रवदन्ति न पण्डिताः ।
ज्ञान कर्म जुदा२ बालकबतलाते नहीं ज्ञानी विन्दते फलं
में
एकमप्यास्थितः सम्यगुभयोर्विन्दते फलम् ॥ ४ ॥ दोनोंकाजाने एक फल
जो रहे समता दोनों का अभिप्राय मानलेवे

(۴) سانکھ جوگ اور کرم جوگ کو مورکھ لوگ جدا جدا جانتے ہیں پنڈت لوگ ایک ہی سمجھتے ہیں دونوں میں سے ایک پر استھر ہے تو دونوں کا پھل لیوے ۔

यत्सांख्यैः प्राप्यते स्थानं तद्योगैरपि गम्यते ।
जो से प्राप्तहोवे ॥ सोईयोगसे प्राप्तहोजाता है
एकं सांख्यं च योगं च यः पश्यति स पश्यति ॥ ५ ॥
है और देखता है वोही देखता है आत्माको

(۵) جس استھان کو سانکھ جوگ والے پاتے ہیں اسکو جوگ والے جوگی بھی پراپت ہوتے ہیں ۔ سانکھ جوگ اور کرم جوگ ایک ہے جو انکو ایک جانتا ہے وہ ہی چتر ہے ۔

सो है
संन्यासस्तु महाबाहो दुःखमाप्तुमयोगतः । दुःख से प्राप्त होता है
बिना कर्म योग के
है
में
योगयुक्तो मुनिर्ब्रह्म नचिरेणाधिगच्छति ॥ ६ ॥
लगाहुवा जो जल्दी पाजाता है

(۶) ہے ارجن کرم جوگ بنا سنیاس کے مشکل ہے جو رشی منی کرم جوگ کو جانتا ہے وہ جلدی برہم کو پراپت ہو جاتا ہے ۔

بھجن سنجم کرم جوگ

برہم گیانی سب کے ہتکاری	رمے اور رام سب جگ چراچر اپنے ہردے بچاری
रमे राम सब जग चराचर अपने हृदय विचारी	ब्रह्म ज्ञानी सब के हित कारी ।
مایا کو پردا رہت ہے گر سے جیو سنساری	جیو ادھارن کارن رشی منی سنجم نیم اچاری
जीव उधारन कारन ऋषि मुनि संजम नेम उचारी	माया को परदा रहत है यासे जीव संसारी
پرتھم اہنسا پرم دھرم کہیو جیون کرے رکھواری	ست بولے اور ستیہ ہی تیاگے پر دھن چوری ٹاری
सत्य बोले और स्तेय हि त्यागे परधन चोरी टारी	प्रथम अहिंसा परम धर्म कह्यो जीवन करे रखवारी
چوتھے برہم چرج اُر دھاری تج استری سنگ جاری	پنچم نیم سمجھایو پرگرہ پردھن لوبھ بساری
पंचम यम समुझायो परीग्रह पर धन लोभ बिसारी	चौथे ब्रह्मचर्य उर धारे तज स्त्री संग जारी
پانچ نیم منی بھرت بجانے انھیں رکھے اُر دھاری	پرتھم سوچ تن من تبلا یو جتھا لابھ سنتوش اچاری
उचारी प्रथम शौच तन मन बतलायो यथा लाभ सन्तोष	पांचों यम मुनि जिन बरनाने तुम्हें रखे उर धारी
تیجے تپ اندرن رودھ سو بہ کرم بچن من دھاری	بید پاٹھ سوادھیائے کہاوے پربھو دھیان میں دھاری

پنچم کہیو ایشور بھروس سر رام بھروسا بھاری

योगयुक्तो विशुद्धात्मा विजितात्मा जितेन्द्रियः ।
में जीतनेवाला आत्मा का
सर्वभूतात्मभूतात्मा कुर्वन्नपि न लिप्यते ॥ ७ ॥
सब जगत प्राणियों की आत्माको कर्म करते हुवे भी नहीं फसता है

(۷) جوگ کا جاننے والا شُدھ ہردا رکھنے والا جسنے اپنے من اور اندریوں کو بس میں کرلیا ہے سارے پرانیوں کو آتما کے سمان جانتا ہے وہ کرم کرتا ہوا پابند نہیں ہوتا یعنے آزاد رہتا ہے -

नैव किंचित्करोमीति युक्तो मन्येत तत्त्ववित् ।
कभी नहीं कुछ करता हूं मैं यह माने जो ज्ञानी
पश्यन् शृण्वन् स्पृशन् जिघ्रन्नश्नन्गच्छन्स्वपञ्श्वसन् ॥८॥
देखते सुनते स्पर्श करते खाते चलते सोते सांस लेते हुये
प्रलपन्विसृजन्गृह्णन्नुन्मिषन्निमिषन्नपि ।
बोलते त्यागते लेते हुये नेत्र बंद करते नेत्र खोलना जानता हुआ
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेषु वर्तन्त इति धारयन् ॥९॥
इन्द्रियोंके विषय अर्थ वर्तते यह धारन करके
सूंघते उनमिषन नेत्र खोलना ॥

(۸ و ۹) کرم جوگی کرم کرکے تتو کو جان کر کے کہ میں کچھ نہیں کرتا اندریاں اپنے اپنے کرم میں لگی ہوئی کر رہی ہیں میں ساکشی آتما رُوپ ہوں - دیکھتے - سنتے - چھوتے - سونگھتے - کھاتے - چلتے - سوتے - سوانس لیتے - بولتے - چھوڑتے - پکڑتے - آنکھیں کھولتے - بند کرتے یہ سمجھتا ہے کہ اندریاں اپنا کام کرتی ہیں

ब्रह्मण्याधाय कर्माणि सङ्गं त्यक्त्वा करोति यः ।
लिप्यते न स पापेन पद्मपत्रमिवाम्भसा ॥१०॥
लगता नहीं पाप करके भी कमलपत्र जैसे जलमें

(۱۰) جو سنگ یعنے تعلق کو تیاگ کر نارائن میں سمرپن کر کے جو کرم کرے وہ پاپ سے لپت نہیں ہوتا جیسے کنول کا پتا جل میں رہتا ہے پرنتو جل سے لپت نہیں ہوتا ہے

कायेन मनसा बुद्ध्या केवलैरिन्द्रियैरपि ।
शरीरसे मन से बुद्धि से इन्द्रियोंसे
योगिनः कर्म कुर्वन्ति सङ्गं त्यक्त्वात्मशुद्धये ॥११॥
करते हैं फल त्याग कर शुद्धीके लिये

(۱۱) جوگی شریر کو اشنان آدی کرم سے صاف رکھکے اندریوں سے بھگوت سنبندھی کرم یعنی پھل رہت کرم کرتے ہیں کیول بدھی کے شُدھ کرنے کو ایسے کرم کرتے ہیں - تن سے من سے بدھی سے اور صرف اندریوں سے بھی آتما کی سدھی کے لیے سنگ چھوڑکر جوگی کرم کرتے ہیں -

युक्तः कर्मफलं त्यक्त्वा शान्तिमाप्नोति नैष्ठिकीम् ।
फलेच्छा त्याग से कर्म का त्याग पाता है मनकी पूर्ण स्थिरताको
अयुक्तः कामकारेण फले सक्तो निबध्यते ॥१२॥
अज्ञानी पुरुष से कर्म करनेसे में आशा का बंधा रहता है

(۱۲) جوگی کرم پھل کو چھوڑ کے شانت پد کو پراپت ہوتے ہیں اور جو ناواقف اگیانی ہیں پھل کی اِچھا کرکے پھل میں آسکت ہو جاتے ہیں وہ کرم بندھن میں پڑ جاتے ہیں یکت کے ارتھ پرمیشر دھیان یکت مراد جوگی لوگ اور ایکت اُسکے خلاف -

सर्वकर्माणि मनसा संन्यस्यास्ते सुखं वशी ।
सब कर्मों से छोड़के रहता है सुख
इन्द्रियोंके वशमें नवद्वारे पुरे देही नैव कुर्वन्न कारयन् ॥१३॥
इन्द्रियों के वश करनेवाला मगर शरीरमें कदाचित नहीं करता न कराता है

(۱۳) دل سے یعنے سب کرموں کو من سے تیاگ کر اس نو دروازے والی شریر روپی پوری (شہر) کے اندر نہ کچھ کرتا ہے نہ کراتا ہے آنند اور سکھ سے اس میں رہتا ہے

بموجب ہنس ناد اپنشد کے تفصیل انہد باجوں کی اگلے ادھیاے کے نمبر ۵ کے اشلوک کے متعلق جو بھجن لکھا ہے اسمیں درج ہے	بھجن متعلق اشلوک نمبر ۱۳	

کوئی جانے برلا گورمکھی انہد باجے بج رہے

नव द्वार अडोल रह सुरति जहाँ बाजें बाजे गह रहे

ابھیاس اجپا جاپ کا جب ہوئے تب من ٹھہر رہے

यह भाँत अनहद शब्द को सुनके परम आनंद लहै

سنے شبد دریا سمندر کا دوسرے گرج [illegible] سہاوئی

तीजे नाद भेरी की सुने [illegible] शंख घोष [illegible]

سنکور گھنٹا پانچویں سے چھٹے رو کلاول کی سنے

सप्तम गगन घन घोर [illegible] बंसी की धुनि [illegible]

یہ آٹھ باجے جب سنے تب بین کی جھنکار ہو

इन नव को त्यागे ध्यान से दसवीं भ्रमर गुंजार हो

ست گرو بتائے بھید سب [illegible] کو راکھے دھیان [illegible]

[illegible]

نو دوار اڈول رہت یہ سرتی جہاں باجیں باجے گہ رہے

कोई जाने विरला गुरमुखी अनहद बाजे बज रहे

یہ بھانت انہد شبد کو سنکے پرم آنند لہے

अभ्यास अजपा जाप का जब होय तब मन थिर रहे

سنیے ناد بھیری کی سنیں سنکھ گو کہرائی پاوئی

सुने शब्द [illegible] का सुने [illegible]

سپتم گگن گھنگھور [illegible] بنسی کی دھن سن ہیں گے

[illegible] घंटा पंचवीं छटे [illegible] की सुने

ان نو کو تیاگے دھیان سے دسویں بھنور گنجا رہو

ये आठ बाजे जब सुने तब बीन की झनकार हो

سہسرام گا دسویں [illegible] روپ [illegible]

[illegible] भेद सब दसवीं को [illegible] ध्यानधर

(अन्वोक्त) न कर्तृत्वं न कर्माणि लोकस्य सृजति प्रभुः ।
न बनाता है न करता है [illegible] सिरजनहार है
न कर्मफल संयोगं स्वभावस्तु प्रवर्तते । १४ ।
[illegible]

(۱۴) ایشور اس جیو لوک میں کرم نہیں کرتا ہے وہ انکو بھی نہیں کرتا ہے اس جیو کا سبھاؤ ہے کہ اپنے آپ کو کرتا مانکر بندھا ہے اپنا کرم کرتا ہے۔ ایشور اسکی پیدا نا بھی نہیں کرتا بہت سے کرم پھل کا سنجوگ کر دیتا ہے اور یا جو انادی سے اسکا سوبھاؤ ہے۔

خلاصہ اشلوک نمبر ۱۴۔ ایشور جگت کا سوامی ہے اسکا کچھ پرتین کرم سے نہیں بنا انکا پیدا کرنا انکی مایا کا سبھاؤ ہے یعنی جیو کو کرم کا بندھن [illegible] ایشور کی [illegible] ایشور کا [illegible]

नादत्ते कस्यचित् पापं न चैव सुकृतं विभुः ।
नहीं लेता [illegible] किसी के पाप को नहीं पुण्य [illegible]
अज्ञानेन आवृतं ज्ञानं तेन मुह्यन्ति जन्तवः ॥१५॥
[illegible]

(۱۵) ایشور کسی کے بھی پاپ کو گرہن نہیں کرتا گیان کا پردہ پڑا ہوا ہے اسکی وجہ سے جیو موہ کو پھنس گیا۔

ज्ञानेन तु तदज्ञानं येषां नाशितमात्मनः ।
[illegible]
तेषामादित्यवज्ज्ञानं प्रकाशयति तत्परम् ॥१६॥
[illegible]

(۱۶) گیان کے پرکاش سے جنکا اگیان دور ہو گیا ہے وہ ایشور کے سروپ کو گیان کے پرکاش سے سورج کے پرکاش کے سمان دیکھتے ہیں۔

[illegible]

मिलगयी बुद्धी जिनकी
तद्बुद्धयस्तदात्मानस्तन्निष्ठास्तत्परायणाः ।
और आत्मा   उसीमें श्रद्धा करनेवाले
गच्छन्त्यपुनरावृत्तिं ज्ञाननिर्धूतकल्मषाः ॥ १७ ॥
पहुंचते हैं   आवागमनसे रहित   से धोगये पाप

(١٧) بھگوان میں ہی جنکی بدھ اور من لگا ہوا ہے اسی میں جنکی شردھا ہے آتما گیان سے پاپ انکے دور ہو گئے ہیں وہی مکت کو پراپت اور آواگون سے آزاد ہوتے ہیں ۔

विद्याविनयसंपन्ने ब्राह्मणे गवि हस्तिनि ।
और नम्रता भरेमये ब्राह्मण गौ हाथीमें
शुनि चैव श्वपाके च पण्डिताः समदर्शिनः ॥ १८ ॥
कुत्तेमें   चांडालमें   और   समान दर्शी

(١٨) بدیا اور نمرتا سے بھرے ہوئے جو برہمن ہیں وہ گائے اور ہاتھی اور کتا اور چنڈال سب میں برہم ہی کو دیکھتے ہیں ۔

इहैव तैर्जितः सर्गो येषां साम्ये स्थितं मनः ।
इसीलोकमें उन्होंने जीता अवागमनको जिनका समतामें है
निर्दोषं हि समं ब्रह्म तस्माद्ब्रह्मणि ते स्थिताः ॥ १९ ॥
निर्दोष   इसलिये   में   स्थित

(١٩) جنکے برہم سے ہیں سمتا ہے انھوں نے ہی سنسار کو جیتا ہے جنکا من سمتا میں استھر ہے وہ برہم کو نردوش اور سمان جان کے برہم میں ہی استھت رہتے ہیں ۔

नहीं हर्षित
न प्रहृष्येत्प्रियं प्राप्य नोद्विजेत्प्राप्य चाप्रियम् ।
वस्तुको पाकर होवे   विकार   प्राप्त   अप्रिय वस्तुसे
स्थिरबुद्धिरसंमूढो ब्रह्मविद्ब्रह्मणि स्थितः ॥ २० ॥
और मूढ़ता रहित   ब्रह्मजाननेमें   ब्रह्ममें   स्थितहोजाता है

(٢٠) جو پرش سکھ پاکر خوش نہ ہو اور دکھ سے گھبراوے نہیں وہی بدھی کو استھر کرکے برہم میں سما جاتا ہے ۔

बाह्यस्पर्शेष्वसक्तात्मा विन्दत्यात्मनि यत्सुखम् ।
बाहरके इन्द्रियोंके पदार्थों   पाताहै   आत्माके   जो
स ब्रह्मयोगयुक्तात्मा सुखमक्षयमश्नुते ॥ २१ ॥
सो   में मन लगाके   अक्षय सुख पाताहै

(٢١) باہر کے سکھ کو تیاگ کر جو دے کا سکھ رکھتے ہیں برہم سادھی ہی میں مگن ہیں وہ اکشے سکھ کو پراپت ہوتے ہیں ۔ آتما باہر کے وشیوں میں اسپرش نہیں کرتا وہ آتما کے سکھ کو بھوگتا ہے ۔

ये हि संस्पर्शजा भोगा दुःखयोनय एव ते ।
जो विषय स्पर्शसे उत्पन्न भये भोग   के उत्पन्न स्थान हैं वेही सब
आद्यन्तवन्तः कौन्तेय न तेषु रमते बुधः ॥ २२ ॥
आदि अंतवाले हैं हे कुन्तीपुत्र उनमें   नमन लगाते हैं   पंडित

(٢٢) ہے ارجن سنسار کے بشے دکھ روپ ہیں بدھمان اسمیں من نہیں لگاتے ہیں کیونکہ وہ ہوتے ہیں اور پھر ہو چکتے ہیں ۔

जो
शक्नोतीहैव यः सोढुं प्राक्शरीरविमोक्षणात् ।
समर्थहै   यहां जीतेही   सहनेकी पहले शरीरके छूटनेसे
कामक्रोधोद्भवं वेगं स युक्तः स सुखी नरः ॥ २३ ॥
और   से पैदा होता है   जो वेगको योगी सोई सुखी है   मनुष्य

(٢٣) جو پرش شریر چھوٹنے سے پہلے کام اور کرودھ سے پیدا ہوئے بیگ کو اپنے سوبھاؤ سے سہ لیوے وہی جوگی اور وہی سکھی ہے ۔

जो अन्तर जिसे आत्मा
सुख
योऽन्तःसुखोऽन्तरारामस्तथान्तर्ज्योतिरेव यः ।
जिसको अन्तर सुख है आत्मा ही है विहार जिस आत्मज्ञान प्रकाश है
स योगी ब्रह्मनिर्वाणं ब्रह्मभूतोऽधिगच्छति २४
सो योगस्वरूप होके   में   लय होजाता है   ब्रह्म होता है

(۲۴) جسنے آتما میں ہی سکھ پایا ہے ارتھات جو آتمارام ہیں آتما میں ہی درشٹ رکھتے ہیں وہ جوگی برہم روپ ہوکے برہم ہی میں پراپت ہوتے ہیں۔

ऋषी
लभन्ते ब्रह्म निर्वाणं ऋषयः क्षीण कल्मषाः।
पाते हैं पदवी दूर होगये पाप जिनके
छिन्न द्वैधाः यतात्मानः सर्व भूत हिते रताः ॥ २५ ॥
दूर हुवा द्वैत भाव जीता है आत्मा को प्राणियों के हित में प्रीत जिनकी

(۲۵) جنکا ہت اور پیار سب پرانیوں سے ہے دوئش بھاؤ جنکا جاتا رہا ہے اُنکے پاپ دور ہو گئے برہم نربان پد ارتھات موکش کو وہ پراپت ہوتے ہیں۔

त्यागते हैं सन्यासी चित्त
काम क्रोध वियुक्तानां यतीनां यत चेतसां।
और से वश करना जिन्होंने
अभितो ब्रह्म निर्वाणं वर्तते विदितात्मनाम् ॥ २६ ॥
दोनों तरफ़ से दोनों प्रकार जो प्रत्यक्ष होते हैं जानने वाले आत्मा के

(۲۶) کام کرودھ سے رہت جنھوں نے اپنا چت بس میں کر لیا ہے آتما کو جو جانتے ہیں ایسے سنیاسی برہم میں رہتے ہیں چاروں طرف برہم کو برتمان دیکھتے ہیں۔

स्पर्शान् कृत्वा बहिर्बाह्यांश्चक्षुश्चैवान्तरे भ्रुवोः।
बाहर के विषय नेत्र दोनों भवों के बीच में
प्राणापानौ समौ कृत्वा नासाभ्यंतर चारिणौ ॥ २७ ॥
नीचे आनेवाला स्वांस करके नाक के अंदर चलनेवाले हैं

(۲۷) باہر کے بشے جنھوں نے چھوڑ دیے ہیں بھرکٹی میں دھیان رکھتے ہیں پران اور اپان سے سمان کرکے ناک کی مدہ میں آچار رکھتے ہیں یعنی ناک سے گذرنے والے نفس بالا و پائیں کو مساوی کرکے بھنوں کے وسط میں نظر ٹھہرا لیتے ہیں اور اجپا جاپ جپتے ہیں۔

بھجن اجپا جاپ متعلق شلوک نمبر ۲۷

چھوڑ من پریم سوں اجپا جاپ	ہونٹ ہلے نہیں جیبھ چلے نہیں ہو جپ آپ ہی آپ
होट हिले नहीं जीभ चले नहीं हो जप आप ही आप نکسٹ بیٹھت ہوئے اچارن ہنس ہنس کا جاپ	जपो मन प्रेम सों अजपा जाप। سُرت سوانس کی پریت ہوئے جب مٹیں سکل سنتاپ
सुरत स्वांस की प्रीत होय जब मिटें सकल सन्ताप نابھ چڑھے اترے مستک سوں جوں مکڑی کی دھاپ	निकसत पैठत होय उच्चारण हंस हंस का जाप چڑھن اوپر چڑھن نیچے جاوے مانو جھولیں آپ
स्वास ऊपर स्वास नीचे जावे मानो झूलें आप انہد باجے دسوں بھانت کے سن لے آپ ہی آپ	नाभि चढ़े उतरे मस्तक सों ज्यों मकरी की धाप اشٹ کنول دل بہو پرکار کے کریں پن اور پاپ
अष्ट कँवल दल बहु प्रकार के करें पुन्य और पाप اوم اکشر سن ٹھہرا رہے مٹیں سکل تریتاپ	अनहद बाजे दसों भांत के सुनले आपही आप ہنس ناد ستگر بتلاوے سری رام پرتاپ
हंसनाद सतगुर बतलावे श्री [illegible] प्रताप	ओंकार सुन थिर उर राखे मिटें सकल त्रयताप

यतेंद्रिय मनो बुद्धिर्मुनिर्मोक्ष परायणः।
इंद्री और मन बोध है
विगतेच्छा भय क्रोधो यः सदा मुक्त एव सः ॥ २८ ॥
अलग होगये इच्छा भय वह है जो

(۲۸) اندری من بدھ جنھوں نے بس میں کر لیے ہیں اچھا بھے کرودھ دور ہو گیا ہے مکت میں پرائن ہیں یعنی

وہ جوگی جیون مکت ہین ارتھات جو مکتی چاہنے والا ہے وہ اندری اور من اور بدھ کو اپنے بس مین رکھتا ہے اچھا رہت اور کرودھ رہت ہے وہ سدا مکت ہے —

भोक्तारं यज्ञतपसां सर्वलोकमहेश्वरम् ।
अंगीकार करनेवाले तप का और कर
सुहृदं सर्वभूतानां ज्ञात्वा मां शान्तिमृच्छति ॥२९॥
उपकारी जानकर मुझे को प्राप्त होता है

(۲۹) جو مجھ جگ اور تپ کے بھوگنے والے ساری سرشٹی کے سوامی کو ایسا جانکر شانتی کو پراپت ہوتے ہین

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे
श्रीकृष्णार्जुनसंवादे संन्यासयोगो नाम पंचमोऽध्यायः ॥५॥

اتی سری جم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد سنیاس جوگ نام پانچوان ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ سب کرم مین پرمیشر کا ظہور دیکھے جسکا من نارائن مین لگا ہوا ہے وہی موکش پاتے ہین جنکا ہت اور پیار سب پرانیون یعنی جانداروں مین لگا ہو وہی نربان پد کے ادھکاری ہین پر اوپکار کی برابر کوئی دھرم نہین ہے یہی سدھانت گیتا کا سری بھگوان نے ارجن کو بتلایا ہے —

چھٹا ادھیاے

آتم سنیم جوگ برنن

श्रीभगवानुवाच ॥ अनाश्रितः कर्मफलं कार्यं कर्म करोति यः ।
आश्रय रहित कर्मोंकेफल करता है
स संन्यासी च योगी च न निरग्निर्न चाक्रियः ॥१॥
कोई है है अग्नित्यागी क्रियात्यागी नहीं होता

(۱) سری کرشن جی کا بچن ہے ارجن کرم کے پھل کا آسرا نہ کرکے جو کرنے جوگ کرم کرتا ہے وہی سنیاسی اور جوگی ہے اگنیلہ کے تیاگ اور کرم کے تیاگ کرنے سے جوگی نہین ہوتا ہے —

यं संन्यासमिति प्राहुर्योगं तं विद्धि पाण्डव । +जिसको
जिसको इसीकेबृ कहतेहैं उसीको योग जानो हे
न ह्यसंन्यस्तसंकल्पो योगी भवति कश्चन ॥२॥
नहीं संकल्पके त्यागसे होताहै कभी

(۲) جسکو سنیاس کہتے ہین ارجن اسیکو جوگ جان — کرم کا سنکلپلہ بکلپ چھوڑنے کے بغیر کوئی جوگی نہین ہوتا ہے

[illegible]

योगको
आरुरुक्षोर्मुनेर्योगं कर्म कारणमुच्यते ।
आरूढ होनेकी इच्छा करनेवाले कहाहै
योगारूढस्य तस्यैव शमः कारणमुच्यते ॥३॥
योगमें आरूढहै उसीको शान्ति कहाजाता है
योगमें आरूढ होनेवाले मुनि

(۳) جو رشی منی گیان کے جوگ کو پراپت ہونے کی اچھا رکھتا ہے اسکو اول کرم [illegible] کرنا چاہیے جو گیان جوگ پر چڑھ گیا ہے وہ شانتی پراپت ہو گیا ہے اسکو وہ جوگ کا [illegible] کہتے ہین — [illegible] جوگ کے کرنے والے ہین انکو کرم کرنا ہی اوچت ہے اور جوگ آروڑھ ہونے پر شانتی پراپت ہو جاتا ہے

यदा हि नेन्द्रियार्थेषु न कर्मस्वनुषज्जते ।
जबनिश्चयकरके इन्द्रियोंके अर्थोंमें इन्द्रियोंके भोगमें प्रीति नहीं करता है
सर्वसंकल्पसंन्यासी योगारूढस्तदोच्यते ।४।
सब को छोड़ के में कहाजाता है

لہ اگنی سے مراد اگنی ہوتر سے ہے ۱۲ لہ کرم کا سنکلپ یعنی کرم کا پھل بکلپ ۱۲

(۴) بشیون اور کرمون سے جب پریت دور ہو جاتی ہے اور سب سنکلپون کو تیاگ دیتا ہے وہی جوگ کے درجہ پر چڑھا ہوا جوگی جوگارودھ کہلاتا ہے -

उद्धारकरे बढ़ावे अपनी आत्माको
उद्धरे दात्मना ऽऽ त्मानं नात्मान मव सादयेत ।
सहारा योनः रूकु के सहायक अपनी आत्माको नीचे न गिरावे
आत्मैव ह्यात्मनो बंधु रात्मैव रिपुरात्मनः ॥५॥
शुद्ध मन जीव का मलिन मन का बैरी है

(۵) آتما یعنی من کو بڑھاوے (ترقی دیوے) دل کو نیچے نہ گراوے آتما آتما کا متر اور سہائی بندھو اور آتما ہی شترو ہے - اس اشلوک کے مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی کے جسم مین کئی آتما ہین ایک آتما پرماتما پرشوتم دوسرے بدھی اور تیسرے اہنکار چوتھے من پانچوین اندریان چھٹے تتواتر یہ سب آتما ہین ارتھات آتما وہ ہے جو اپنا اثر دوسرے پر ڈالکر ایک طرح سے دوسری طرح کا کر دیوے سرو سپ پر تتواترا اور اندریون کا اور اندریون پر من کا اور من پر اہنکار کا اہنکار پر بدھی کا اور بدھی پر پرشوتم پرماتما کا اثر پڑتا ہے یہ سب آتما کے نام سے نامزد ہوتی ہین اسلیئے اس اشلوک مین لکھا ہے کہ آتما کو آتما سے بڑھاوے -

بھجن متعلق اشلوک نمبر ۵ و ۱۰

جوگی جن رہین سدا ہرکہاے	بھگت جن جوگنو پریم بڑھاے (آستائی)
भक्त जन योगनो प्रेम बढ़ाय	योगी जन रहें सदा हरषाय ॥
سدا رہین لولین پریم مین آنند من الوماے	دن پرت من دھیان پربھو پد مین رہین مود ادھکاے
दिन प्रति मगन ध्यान प्रभु पद में रहें मोद छाय	सदा रहें लौलीन प्रेम में आनंद मन अनुमाय
نو دروازے رچی دیہہ کے ادبھت نگر بساے	ٹھانو ٹھانو پر دیو براجین رچنا کہی نہ جاے
ठांव २ पर देव विराजैं रचना कही न जाय	नौ दरवाज़े रचे देह के अद्भुत नगर बसाय
منتر لین ست گرو کو ڈھونڈھین اجپا جاپ بھلاے	ہنس ہنس کو شبد ہووے یہان کوئی برلا چیت لاے
हंस २ को शब्द होय तहाँ कोई बिरला चित लाय	मंत्र लेन सद्गुरु को ढूंढें अजपा जाप भुलाय
بین ستار پکھاوج کارن چارون دش بھرماے	انہد باجے بجین دیہہ مین تن کو دیو بھلاے
अनहद बाजे बजें देह में तिनको दियो भुलाय	बिन सितार पखावज कारन चारों दिशा भिरमाय
پرتھم شبد چڑیا کا جیسے چون کا شبد سناے	دوجو دہی چون چون کی بانی سن کے دھیان جاے
दूजे वोही चूं चूं की बानी सुनले ध्यान जमाय	प्रथम शब्द चिड़ियाका जैसे चूं का शब्द सुनाय
گھنٹ ٹنکور تیسری سنیئے شنکھ گھمر دھن آئے	پنچم ہو جھنکار بین کی چھٹے تال سمجھاے
घंट टंकोर तीसरी सुनिये शंख घोर धुन आय	पंचम हो झनकार बीनकी छटे ताल समुझाय
سپتم بنسی دھن اور آٹھون شبد پکھاوج آے	نوین نفیری شبد سہاون سنکے من ہرکھاے
नवें नफीरी शब्द सुहावन सुनके मन हरषाय	सप्तम बंसी धुन, और आठवें शब्द पखावज आय

گیان ونت ستگرو بتلاوے نوکو دے بہائے	دسوین شبد گرج بادل کی تس پر چت لگائے
दूसरे शब्द गरज धार लखी तिस पर चित्त लगाय	ज्ञानवंत सद्गुरु बतलावे नौको देय बिहाय
ہنس ناد مہان جو جانے سو جوگی کہلائے	کون سری راگ یہ انہد باجے کوئی ستگرو بتلائے
कौन श्रीराग यह अनहद बाजे कोई सद्गुरु बतलाय	हंस नाद महिमा जो जाने सो योगी कहलाय

बन्धु रात्मा त्मनस्तस्य येनात्मैवात्मना जितः । अनात्मनस्तु शत्रुत्वे वर्तेतात्मैव शत्रुवत ।६
भाई और मित्र है आत्मा (मन) जिसने अपनी इन्द्रियों और मनको जीतलिया है होता है समान
जिसने आत्मा को नहीं जीता उसकी आत्मा शत्रुवत है

(٦) جس پرش نے اپنا دل جیت لیا ہے یعنے من کو بس مین کرلیا ہے اسکا دل اپنا دوست ہے - جو اپنے دل پر قابو نہیں رکھتا اسکا دل دشمن کی مانند ہے یعنے آتما ہی متر ہے اور آتما ہی شترو ہے -

जितात्मनः प्रशान्तस्य परमात्मा समाहितः ।
मन और इन्द्रियको जिसने जीत लिया और धारण किये हृदयमें प्रकाश रूपसे वास करता है
शीतोष्ण सुख दुःखेषु तथा मानापमानयोः ॥७॥
सरदी गरमी और तैसेही मान अपमान की

(٧) جسنے اپنی آتما کو جیت لیا ہے وہی شانت روپ ہے سردی گرمی سکھ دکھ اسکو سمان ہے اور مان اپمان یکسان ہے وہ پرماتما کا سروپ ہے ارتھات من اور اندری جیتنے والے پرشانت کے ارتھ سنسار سے چیت ہٹانے والے کو سردی گرمی وہ مان اپمان سمان ہے)

ज्ञान विज्ञान तृप्तात्मा कूटस्थो विजितेन्द्रियः ।
और से तृप्त निरविकार इन्द्रीजित
युक्त इत्युच्यते योगी सम लोष्टाश्म काँचनः ॥८॥
योगी वो कहलाता है समान लोहा सो नाजाने

(٨) جو جوگی گیان بگیان مین پریت یعنی پرسن ہے جیتندری ہے جسنے اپنی اندریون کو جیت لیا ہے سونا اور لوہا جسکو سمان ہے وہی جوگی ہے

सुहृद जो बिनाबदले की इच्छाके उप कार करे
सुहृन्मित्रार्युदासीनो मध्यस्थ द्वेष्य बंधुषु ।
मित्र उ मध्य द्वेषी को समान जाने
साधुष्वपि च पापेषु सम बुद्धिर्विशिष्यते ॥९॥
और पापी में है विशेष कहते हैं

(٩) شترو متر اوداسین (جسکو شترو اور متر اور اپنا بھائی سب سمان ہین) اچھے کرم اور برے کرم والا دونون کو جو سمان جانے وہ اس سے بھی سریشٹ ہے -

* سوہرد جو بنا معاوضہ کے خیال کے بھلائی کرے جس طرح ماں باپ اور جو بھلائی کے بدلے کی اچھا سے کرے جیسے برادر وزن دوست آشنا پسر انکی پریت اپنے سکھ اور ہت کے ہیت سے ہوتی ہے اوداسین جو دو لڑنے جھگڑنے والون مین سے کسی کی طرفداری نہ کرے مدہست بھی اسی کو کہتے ہین یعنے ثالث وارنج جو اپنے متر یا غیر کی طرفداری نہ کرے سب کو برابر سمجھے -

योगी युंजीत सतत मात्मानं रहसि स्थितः ।
योग अभ्यासी लगावे सदैव मनका एकान्त में बैठके
एकाकी यत चित्तात्मा निराशीरपरिग्रहः ॥१०॥
अकेले शरीर मन इन्द्रिय समेत वस करे सब त्यागदे कुछ पास न रखे

(١٠) جوگی مین آرورڈ سدا ان استھان ایکانت استھان استھر ہو کر من لگاوے دوسرے کا سنگ اور آسا ترشنا

چھوڑ کر چت آتما دیہہ کو بس میں کر کے جوگ کرے وہ جوگی ہے۔

शुचौ देशे प्रतिष्ठाप्य स्थिर मा सन आत्मनः ।
पवित्र देश तीरथ स्थान में बैठकर आसन और
नात्युच्छ्रितं नातिनीचं चैला जिन कुशोत्तरम् ॥११॥
न बहुत ऊंचा न नीचा कपड़ा मृग छाल कुशा उसके नीचे

(۱۱) پاک اور متبرکہ جگہ دیکھ کے آسن لگا کے اور مقامات کشادہ اچھا اگر اسپر گھاس کشا (مرگ چھالا) اور بیا گھر چم (شیر کی کھال) اسپر بستر بچھا کر بہت اونچا نہ بہت نیچا آسن ہووے اسپر نشچل بیٹھے بے حس و حرکت بیٹھے۔

بھجن متعلق شلوک ۱۱ - اشٹانگ جوگ راگنی سورٹھ

اشٹانگ جوگ رشی کہیں بچار   تب پانچ رشی منی جن ادھار

अष्टांग योग ऋषिय कहैं विचार   तब पुंज ऋषी मुनि जन अधार

جس تن نہیں پاکو کر نسار

जस तन नहीं आवीर कारन सार

اتی کٹھن جوگ کہیں منی گیانے   یہ من چنچل جو بس میں آئے

अति कठिन योग कहैं मुनि ज्ञाय   यह मन चंचल जो बस में आय ।

جوگی آنند سکھ لے اپار

जोगी आनंद सुख लहे अपार

شچ بھوم نرکھ آسن جمائے   دوجے پرانا یام میں من لگائے

शुचि भूमि निरखि आसन जमाय   दूजे प्राणायाम में मन लगाय

تیجے بتلایو پرتیا ہار

तीजे बतलायो प्रत्या हार

یہ تین جوگ کے انگ بتائیں   اور پانچ نیم اس کے کہائیں

यह तीन जोगके अंग बताय ।   और पांच नियम इसके कहाय ।

یہ سپھل ہوئیں کریا سرار

यह सफल होंय किरया सुसार

یم نیم دھارنا اور سمادھ   پنی دھیان برہم پورن اگادھ

यम नियम धार ना और समाध ।   पुनि ध्यान ब्रह्म पूरण अगाध ।

چیت چنچل کو راکھے سمھار

चित चंचल को राखे सम्हार

ست جگ میں جوگ دڑھ کرت دھیان   ترتیا کو دواپر جپ پردھان

सत युग में योग दृढ़ करत ध्यान   त्रेता मख द्वापर जप प्रधान ।

کل کیول پربھو کو نام ادھار

कलि केवल प्रभु को नाम अधार

سری رام روپ ہردے مین آن   پربھو سوجس چرتر لیلا بکھان

श्रीराम रूप हृदय में आन-   प्रभु सुयश चरित्र लीला बखान

گیتا مین گیان کہیو نند کمار

जहां उस आसन पर एकाग्र चित्त

गीता में ज्ञान कह्यो नन्द कुमार

(अष्टांगयोग)
१ यम
२ नियम
३ आसन
४ प्राणायाम
५ प्रत्याहार
६ ध्यान
७ धारणा
८ समाधि

तत्रैकाग्रं मनः कृत्वा यतचित्तेन्द्रियक्रियः ।
करके रोकके की को
उपविश्यासने युञ्ज्याद्योगमात्मविशुद्धये ॥ १२ ॥
अपने आसन पर बैठकर लगावे जोग आपना आत्मा शुद्धी को

(۱۲) اس آسن پر من کو یکسو کرکے چت اندریون کی کریاون کو بس کر لیوے اور جوگ مین من لگاوے

समं कायशिरोग्रीवं धारयन्नचलं स्थिरः ।
समान बराबर शरीर सिर गला धारन किये अचल बैठके
संप्रेक्ष्य नासिकाग्रं स्वं दिशश्चानवलोकयन् ॥ १३ ॥
बराबर देखके अगाड़ी तरफ अपनी और तरफ न देखे
दृष्टि लगावे नाक के अगले भाग पर

(۱۳) دیہہ شریر سر اور گلا سیدھا رکھے ناک کے اگلے حصے پر نظر جمائے اور طرف نہ دیکھے

प्रशान्तात्मा विगतभीर्ब्रह्मचारिव्रते स्थितः ।
शान्तचित्त जाता रहा भय हुआ ॥
मनः संयम्य मच्चित्तो युक्त आसीत मत्परः ॥ १४ ॥
मनके संकल्प रोकके से मेरा ध्यान करे आसन पर बैठ मुझको ही अपना ठिकाना मानता है

(۱۴) شانت چت بھی رہت برہم چرج مین من کو قائم کرے اور میرے دھیان مین چت لگاوے وہی
سادھو اور جوگی ہے

بھرکٹی دھیان (پد) بھجن متعلق شلوک ۱۳ و ۱۴

بھرکٹی دھیان لگاوین جوگی یا بدھ پربھو من لاوین	سیدھ آسن آسین ہوئے کے برہم مین دھیان لگاوین
सिद्ध आसन आसीन होयके ब्रह्म में ध्यान लगावें ایڑی ایک دھرین سیون ڈھنگ گدا دوار بند کرین	भृकुटी ध्यान लगावें योगी या बिधि प्रभु लखावें دو جو پانو نابھی تر رکھ کے سیدھے انگ سب کرین
दूजो पांव नाभि तर रखके सीधे अंग सब करहीं نابھ پیٹھ کچھو کھینچ نہ ڈھیلو من چنچل بس کرین	एड़ी एक धरें सीवन ढिग गुदा द्वार बंद करहीं نابھ تلے پن دو و ہتھیلی اوپر نیچے دھرین
नाभ तले पुन दोऊ हथेली ऊपर नीचे धरहीं پھیک کھلی اور پھیک مندی دووین پلک ہلاوین	नाभि पीठ कछू खिंचो ढीलो मन चंचल बस करहीं ایہہ بدھ بیٹھ تراٹک مدرا کر بھرکٹی دھیان لگاوین
सिद्धि सिध बैठ आंख मूंद कर भृकुटी ध्यान लगावें من چنچل ایک ٹھور راکھ کے سُن ماہین کو لاوین	कछुक खुली और कछुक मुंदी रहे नयन पलक नहीं سرت نرت جوگی جن ایک کر برہم مین چت لگاوین
सुरति निरत जो योगीजन सब कर ब्रह्म में चित्त लावें ایہہ بدھ آسن کر آنکھن کی پتلی اپر چڑھاوین	मन चंचल एक ठौर राखके सुन्न शान्ति को लावें کرین ابھیاس شدھ من جوگی بھو اچرج درساوین
कर अभ्यास सुदृढ़ मन योगी इस अचरज दरसावें	यहि बिधि आसन कर आंखिन की पुतली ऊपर चढ़ावें

سُن من یعنے خلائے آسمان ॥

پرتھم جوت جگنو سم دیکھے بجر دیپ لو درسے یہی ابھیاس کرے تیں سادھو ہیئہ مین موتی برسے

प्रथम जोत जुगनू सम दीखे बज्रदीप लो दरसे यही अभ्यास करेतें साधो हियमें मोतीबरसे

پُن وہی جوت چندر پُن سورج سکل تمر بھرم ناسے کہے سری رام برہم ابناشی نج سروپ پرکاسے

पुनि वोही जोति चंन्द्र पुनि सूरज सकल तिमर भ्रम नाशे कहे श्रीराम ब्रह्म अविनाशी निजस्वरूप परकाशे

(۱۵) جوگی اس پرکار جوگ کر من کو استھر کرتا ہوا شانت پد کو پاکر پرسن چیت نربان پد پاتا ہے جو میری حالت ہے اسکو اجکو پراپت ہوتا ہے -

युञ्जन्नेवं सदात्मानं योगी नियत मान सः ।
इसीप्रकार सदा आत्मामें मनलगानेवाला मनको रोकनेवाला योगाभ्यासी
शान्तिं निर्वाण परमां मत्संस्था मधिगच्छति ॥२५॥
और पद मोक्ष परम सुखको

(۱۶) ہے ارجن جو پُرش بہت کھاتے ہین وہ جوگ نہین پا سکتے اور نہ بہت تھوڑا بھوجن کرنے والے نہ زیادہ سونے والے نہ زیادہ جاگنے والون سے جوگ ہو سکتا ہے -

बहुत
नात्यश्नत स्तु योगोस्ति नचैकांत मनश्नतः ।
खानेवाला योग होता है नहीं अल्पभोजन करनेवालेको
नचातिस्वप्न शीलस्य जाग्रतो नैव चार्जुन । २६ ।
न बहुत सोनेवालेको न जागनेवालेको है

(۱۷) جو پُرش آہار بہار (اعتدال کے ساتھ سونا جاگنا محنت کرنا) کرتے ہین یعنے سادھارن کرم کرنے والون کو جوگ آنند دینے والا دُکھ دُور کرنے والا ہوتا ہے -

परमाणसे अहार
अधीन व यथातन थोड़ा
युक्ताहार विहारस्य युक्त चेष्टस्य कर्मसु ।
विहार महनत करना और से सबकर्म का
युक्त स्वप्नाव बोधस्य योगो भवति दुःखहा ॥२७॥
परमाणसे सोना जागना होता है दूरकरनेवाला

(۱۸) جسوقت روکے ہوے چیت کو آتما مین استھت کرے کامنا (خواہش) دور ہو جاوین تب وہ پُرش آتما مین لین جوگی کہا جاتا ہے

जब रोकाहुवाचित्त अपनी आत्मामें स्थिरहोवे
यदावि नियतं "चित्त" मात्म न्येवाव तिष्ठते ।
से
निःस्पृहः सर्व कामे भ्यो युक्त इत्युच्यते तदा॥२८॥
इच्छा रहित सब काम मनकी कहलाता है तब योगी

(۱۹) جس طرح دیپک کی لو بغیر ہوا کے ٹھہر جاتی ہے یہی مثال جوگی کے من کی دی گئی ہے جو جوگ مین مصروف ہے -

यथा दीपो निवातस्थो नेंगते सोपमा स्मृता ।
जैसे दीपक बिन हवाके स्थानमें नहीं हिलताहै सोउपमा कही है
योगिनो यत चित्तस्य युञ्जतो योग मात्मनः॥२९॥
योगी नियत चित्तकी समाधान करनेवाला आत्माके योगमें एकाग्र चित्तवाले योगीकी

(۲۰) جوگ کے ابھیاس کرنے سے چیت کو روک کر استھر کرکے چیت استھر ہونے مین سب اپدیونکو تیاگ کر انسان اپنی آتما کو دیکھے تب اپنے آپ مین ہی آنند کو پراپت ہوتا ہے -

उपराम संसारसे
यत्रो परमते चित्तं निरुद्धं योग सेवया ।
जिसकालमें चित्त सबकी अनुष्ठान करके आत्माको प्राप्त अथवा आनंदस्वरूप आत्मामें संतुष्ट होता है
यत्र चैवा त्मना त्मानं पश्य न्ना त्मनि तुष्यति॥२०॥
जिसकालमें आप और देखता है आत्माको पर मोक्ष

(۲۱) جو سکھ اندریون سے پرے بدھی (عقل) سے گرہن کیا جاتا ہے اُسکا آنند لے کر آتما کے تتو سے چیت

چلایمان نہیں ہوتا ۔ قطعہ بند

अनंत सुख जबबुद्धिसे ग्रहणयोग

सुखमात्यंतिकं यत्त बुद्धि ग्राह्य मतीन्द्रियम् ।
ग्रहण करती है इंद्रियोंका अपने अनुभव से
वेत्ति यत्र न चैवायं" स्थित श्चलति तत्त्वतः॥ २१ ॥
जाने यह आत्म तत्त्वा ॥ न हिलता से तब योगी होता है

(۲۲) جو آتما سکھ روپی لابھ کو پاکر اور کسی شے کے لابھ کو اچھا نہیں مانے جس سکھ میں استھت ہو کر بہت بھاری دکھ پڑنے سے دکھ (گرمی سردی وغیرہ) سے بھی چلایمان نہ ہو قطعہ بند

यं लब्ध्वा चापरं लाभं मन्यते नाधिकं ततः ।
जब पाकर और मानता है नहीं अधिक
यस्मिन् स्थितो न दुःखेन गुरुणापि विचाल्यते ॥२२
जिसमें स्थित होके नहीं से बड़ा दुखसे भी चलायमान नहीं

(۲۳) جو دکھ کے سنجوگ کو بیوگ جان لیوے اسکو جوگ جاننا چاہیئے وہی پرماتما میں لے ہو جاتا ہے وہی جوگ نشچے کرنے جوگ ہے اسمیں چت لگانا چاہیئے ۔

तं विद्याद् दुःखसंयोगवियोगं योगसंज्ञितम् ।
तिसको जानलो के और योगी नाम है
स निश्चयेन योक्तव्यो योगोऽनिर्विण्णचेतसा ॥२३॥
सोही निश्चय करनेवाला उसीसे निष्काम प्रकृतिचित्त करते हैं सो दुःखके संयोगका

(۲۴) سنکلپ وکلپ سے جو کامنا اُٹھتی ہیں اُن کو تیاگ دے یا سنا کر چھوڑ دے چنچل من ہو کر اندریوں کے سمودہ کو چاروں طرف سے گھیر کے جوگ ابھیاس کرے ۔

संकल्पप्रभवान् कामांस्त्यक्त्वा सर्वानशेषतः ।
उत्पन्न होता है काम उनको त्यागके सबको त्यागकर के
मनसैवेन्द्रियग्रामं विनियम्य समन्ततः ॥ २४ ॥
मन से ही इन्द्रियोंके समूह रोकके सब तरफसे

(۲۵) اسی طرح دھارن کرکے بدھی سے آہستہ آہستہ ابھیاس کرے اور چنچل من کو آتما میں استھر کرے جب من استھر ہو جاوے تب پرماتما میں مگن ہو وے پھر کسی اور چیز کا خیال نہ کرے ۔

शनैः शनैरुपरमेद् बुद्ध्या धृतिगृहीतया ।
धीरे २ और २ उपराम होना चाहिये बुद्धि निश्चयबुद्धि ग्रहण करके
आत्मसंस्थं मनः कृत्वा न किंचिदपि चिन्तयेत् ॥२५॥
में स्थित को करके नहीं कुछ चिन्तन करे

(۲۶) من چنچل جہاں جہاں بھاگتا رہتا ہے اسکو روکے اور آتما میں لگا رکھا کرے

यतो यतो निश्चरति मनश्चंचलमस्थिरम् ।
जहां जहां जाता है मन चंचल स्थिर न रहनेवाला
ततस्ततो नियम्यैतदात्मन्येव वशं नयेत् ॥२६॥
वहां २ से रोके आत्मामें के साथ

(۲۷) جبکہ من میں شانتی ہو جاتی ہے کامنا خالی رہتی ہے وہ آتما گیان کو پاکر برہمسروپ ہو جاتا ہے اور برہم آنند کو پراپت ہوتا ہے ۔

सुख योगीको
प्रशान्तमनसं ह्येनं योगिनं सुखमुत्तमम् ।
शान्तचित्तवाला ही इस को उत्तम
उपैति शान्तरजसं ब्रह्मभूतमकल्मषम् ॥२७॥
प्राप्त होता है शान्तरजोगुण ब्रह्मरूप निष्पाप होजाता रजोगुण पापरहित

(۲۸) جو کمی اس طرح دیکھ کر جوگ کرتا ہوا پاپ سے رہت ہو کر نشکام برہم کو پاکر سکھ کو پراپت ہو جاتا ہے

१- सदाआत्मा युञ्जन्नेवं सदात्मानं योगी विगतकल्मषः ।
२- आत्माको इसप्रकार सदा जोड़ता जिसका जाता रहा पाप १- सदासर्वकाल आत्मको
सुखेन ब्रह्मसंस्पर्शमत्यन्तं सुखमश्नुते । २८ । आत्माको अर्थात्
सुखसे बिना मेहनत ब्रह्मसुख को प्राप्त पाता है अत्यंत सुख ॥

(۲۹) جوگی آتما گیان پاکر سب کو سمان دیکھتا ہے اپنے آپ کو سب میں اور سب پرانیوں کو اپنے اندر دیکھتا ہے -

सर्वभूतस्थमात्मानं सर्वभूतानि चात्मनि ।
सब प्राणियोंमें अपनी आत्मा को स्थित देखे और सब को अपनी आत्मामें
ईक्षते योगयुक्तात्मा सर्वत्र समदर्शनः ॥ २९ ॥
देखता है योगी को समान दृष्टी

(۳۰) جو مجھکو سب میں اور سب کو مجھ میں دیکھتا ہے اُس سے میں جدا نہیں اور نہ وہ مجھ سے علیحدہ -

यो मां पश्यति सर्वत्र सर्वं च मयि पश्यति ।
जो मुझे देखता है सर्वत्र सबको मुझमें देखता है
तस्याहं न प्रणश्यामि स च मे न प्रणश्यति ॥ ३० ॥
तिसको मैं नहीं परोक्ष और वोह मुझसे कभी जुदा नहीं है

(۳۱) جو جوگی مجھکو سرب تر جانکر لیکن سب میں بیاپک ہوں میری سیوا کرتا ہے اور ہر حالت میں میرا دھیان کرتا ہے وہ مجھ میں ہی لین ہو جاتا ہے -

सर्वभूतस्थितं यो मां भजत्येकत्वमास्थितः । + एकताको प्राप्त
में देखे मुझे भजता है मुझको
सर्वथा वर्तमानोऽपि स योगी मयि वर्तते ॥ ३१ ॥
सब अवस्थामें जो वर्तमान है मुझमें

(۳۲) ہے ارجن جو جوگی آتما کو ایک جانکر اسی طرح سب کے دکھ سکھ کو ایک ہی بھاؤ نا سے دیکھتا ہے وہ جوگی سب سے سریشٹھ مانا گیا ہے

आत्मौपम्येन सर्वत्र समं पश्यति योऽर्जुन ।
आत्माकी उपमा करके समान देखता है
सुखं वा यदि वा दुःखं स योगी परमो मतः ॥ ३२ ॥
अथवा उत्तम

ارجن کا بچن (۳۳) ہے مدھوسودن جی آپ نے جو جوگ سمان جاننے کا اُپائے کہکے مجھ سے کہا میرے من چنچل میں جو چلائمان ہے استھر نہیں رہے گا اپنے دل کے چلائمان ہونے سے اسکے ٹھیرنے کا استھر کام نہیں دیکھتا یعنے بے سود ہو جانے کا اندیشہ ہے -

अर्जुन उवाच योऽयं योगस्त्वया प्रोक्तः साम्येन मधुसूदन ।
यह जो तुमने कहा समताकरके हे
एतस्याहं न पश्यामि चञ्चलत्वात्स्थितिं स्थिराम् ॥
इसका कोई नहीं देखता हूं निश्चल स्थिति की स्थिरता क्योंकि मन चंचल है

(۳۴) ہے کرشن جی یہ من ایسا چنچل وچپل اور بلوان اور اڑان (سرکش) ہے کہ میرے بچار میں اس کا روکنا ایسا ہے جیسا بایو کا روکنا

व्याकुल करनेवाला
चञ्चलं हि मनः कृष्ण प्रमाथि बलवद्दृढम् । + बलवान्‌ दृढ
हे कृष्ण परमथन करनेवाला
तस्याहं निग्रहं मन्ये वायोरिव सुदुष्करम् ॥ ३४ ॥
तिसको रोकना मानता हूं जैसे हवाको रोकना कठिन

سری بھگوان کا بچن (۳۵) ہے ارجن بے شک یہ سچ ہے کہ یہ من ایسا ہی چنچل اور چپل ہے پرنتو ابھیاس سے اور بیراگ کرنے سے قابو میں آجاتا ہے -

श्रीभगवानुवाच असंशयं महाबाहो मनो दुर्निग्रहं चलम् ।
निःसंदेह
अभ्यासेन तु कौन्तेय वैराग्येण च गृह्यते ॥ ३५ ॥
वश किया जासकता है

(۳۶) جنھوں نے اپنے من کو نہ جیتا اس سے جوگ نہیں ہو سکتا مگر جو یتن کرے اسکا لابھ

اوپاون سے ہوسکتا ہے

नहीं है संदेह जो तुमने कहा कभी नहीं स्थिर रहता है
असयतात्मना योगो दुष्प्राप इति मे मतिः ।
सत्य है मन से कठिनतासे प्राप्त यह मेरा मत है
वश्यात्मना तु यतता शक्यो ऽवाप्तु मुपायतः ३६॥
मन वसमें करनेवाला यत्न करने प्राप्त होसकता है उपायकरके

ارجن نے کہا (۳۷) جنکی شردھا اچھی ہے مگر جوگ سے چلائمان چت ہوگئے ہین جنکا ابھیاس تھوڑا ہی اور مستقل ہے وہ جوگ سدھی کو پراپت نہین ہوئے اُن کا کیا حال ہوتا ہے

अर्जुन उवाच अयतिः श्रद्ध से योपेतो योगा च्चलित मानसः ।
नहीं अच्छी तरह यत्न किया जिसने ॥ से चलायमान होगया + गतिको जाता है
अप्राप्य योग संसिद्धिं कां गतिं कृष्ण गच्छति ३७॥
नहीं प्राप्त कृष्ण और तोक्या होती है प्राप्त होता है

(۳۸) ہے کرشن جی کیا وہ دونون طرف سے گیا گذرا ہوا نہ تو وہ برہم کا مارگ جانتا ہے اور نہ اسکو کچھ آسرا ہے دونون طرف سے بھرشٹ گیا اُسکا ایسا حال ہوتا ہے جیسے بادل کے ٹکڑے ہوکر ناش ہوجاتے ہین

+दोनोंओरसे कच्चिन्नो भय विभ्रष्ट श्छिन्ना भ्रमिव नश्यति ।
क्या यह उभय भ्रष्ट होगया बादलके टुकड़ेकेसमान नाश होजाता है
अप्रतिष्ठो महाबाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि ।३८॥
आधाररहित है अज्ञानी मंद बुद्धी के मारगसे

(۳۹) میرے اس سندیہہ کو دور کیجیے ہے کرشن جی تمہارے سوائے اس سندیہہ کا دور کرنے والا کوئی نہین دیکھتا ہون —

है दूरकरनेयोग्य अशेषेन
एतन्मे संशयं कृष्ण छेत्तु मर्हस्य शेषतः ।
इसमें को छेदन करनेके योग्य हू न समेत
त्वदन्यः संशयस्यास्य छेत्ता न ह्युपपद्यते॥३९॥
तुम्हारे सिवय यह ॥ दूरकरनेवाला नहीं मिलेगा

سری بھگوان کا بچن (۴۰) ہے ارجن اس لوک اور پرلوک مین اُسکا ناش نہین ہوتا ہے تات جو پرش شبھ کرم کرتا ہے۔ وہ ہرگز درگتی کو پراپت نہین ہوتا —

श्रीभगवानुवाच पार्थ नैवेह नामुत्र विनाश स्तस्य विद्यते ।
हे नहीं इसलोक न परलोकमें उसका नाश होता है
नहि कल्याण कृत्कश्चि द्दुर्गतिं तात गच्छति ४० ॥
नहीं ॥ शुभकर्म करनेवाले का कभी को जाता है

(۴۱) وہ جوگی جو یتن کرنے والے ہین اور پورا جوگ نہین کرسکے اچھے لوک مین دیر تک نواس کرتے ہین اور پھر وہان سے آکر اچھے نیک کام کرنے والون یا اہل دولت کے خاندان مین جنم لیتے ہین۔

خلاصہ جو پرش جوگ سے بھرشٹ ہو جاتے ہین وہ اُن لوکون مین جہان اچھے کرم کرنے والے لوگ جاتے ہین دیر تک رہ کر پھر دولتمند اور عالی خاندان مین پیدا ہوتے ہین۔

प्राप्य पुण्य कृतां लोका नुषित्वा शाश्वतीः समाः। समयतक
प्राप्त होकर कृत लोकमें निवास करके बहुत वर्षोंतक
शुचीनां श्रीमतां गेहे योग भ्रष्टो ऽभिजायते।४१॥
पवित्र जनों धनवानके घर जन्म लेते हैं

(۴۲) یا وہ بدھیمان جوگیون کے کل مین جنم لیتے ہین اس لوک مین ایسا جنم دُرلبھ ہے۔

अथवा योगिना मेव कुले भवति धीमताम् ।
वा ॥ योगीके मे होता बुद्धिमान
एतद्धि ॥ दुर्लभतरं ॥ लोके जन्म यदीदृशम् ॥४२॥
यह निश्चय में जब ऐसा हो

(۴۳) ہے ارجن وہان پیدا ہوکر پوربلے سنسکار سے بدھی کا سنجوگ پاکر اپنی سدھی پراپت ہونے کے لیے

ط دنیا میں اسکی عزت دولت صحت شاذ و نادر ہوتی ہے

جتن کرتے ہین۔

तत्रतं बुद्धि संयोगं लभते पौर्वदे हिकम् ।
वहां के से पाते हैं पहली देही
यतते च ततो भूयः संसिद्धौ कुरुनन्दन ॥४३॥
उपाय करते हैं फिर उसी विद्या के हेतु से पूरी सिद्धि के कारण हे अरजुन

(۴۴) پہلے جنم کے ابھیاس سے بشیون کے بس نہ ہو کر جوگ کے جاننے کی اچھا کرکے شبد برہم (بید اگیا) مین برتمان ہو جاتا ہے ارتھات مکت ہو کر پار ہو جاتے ہین یا بیدون کے عالم اور عامل سے بڑھ کر جوگ کا طلبگار ہوتا ہے۔

पूर्वाभ्यासेन ते नैव ह्रियते ह्य वशो पिसः ।
पहले अ से ये प्राप्त होता है बेवस होके
जिज्ञासु रपि योगस्य शब्द ब्रह्मालि वर्त्तते॥४४॥
मुक्ति चाहनेवाला में वर्तमान रहता है- वेदोक्त फल से विशेष पाता है

(۴۵) وہ جوگی جتن کرکے ارتھات ادھک جوگ کرکے پاپ رہت ہو۔ اینک جنم دھارن کرکے پرم گتی کو پہونچ جاتا ہے۔

प्रयत्ना॥द्यत मानस्तु॥योगी॥सं शुद्ध किल्बिषः ।
यत्न करनेवाला इंद्रिय दमन करता हुआ पाप रहित होगया
अनेक जन्म संसिद्धः स्ततो याति परागतिम्॥४५॥
करके से पूरा उसके पीछे परम गति पाता है

(۴۶) میری دانست مین تپسوی سے جوگی ادھک ہے اور کرم کرنے والے سے اور گیانی سے بھی جوگی ادھک ہے اسلیے ہے ارجن تو بھی جوگ دھارن کر۔

तपस्वि भ्योऽधि को योगी॥ ज्ञानिभ्योऽपि मतोऽधिकः।
से अधिक है उस से भी है
कर्मिभ्यश्चाधि को योगीतस्माद्योगीभवार्जुन ॥४६॥
यज्ञादिक कर्म करनेवालों से उत्तम है इसलिये तुम योगी होजाओ हे अरजुन

(۴۷) سب جوگیون مین سے جو شردھاوان مجھ مین سدا من لگائے رکھے اور میرا ہی دھیان رکھے میری نزدیک وہ سب سے ادھک جوگی مانا گیا ہے یہ میری رائے ہے۔

خلاصہ۔ کرم گیان اور جوگ سب سے میری بھکتی پرم سریشٹھ ہے اور مین بھکت کے بس ہون۔

+ पुरुषों में योगानां मपि सर्वेषां मद्गते नांतरा त्मना । + मुझ प्राप्त हुआ अंतर
श्रद्धा वान् भजते योमां समे युक्त तमो मतः।४७॥ आत्मा से
है जो मुझे भजे वो मत में उत्तम तम है

اتی شریمرت مہابھارتے بھگوت گیتا دھیان جوگ نام چھٹا ادھیاے

خلاصہ یہ ہے کہ چاہے منش کی کتنی عمر پاپ کرم کرنے مین گذری ہو آیندہ بھی جو اچھے کرم کریگا وہ شبھ گتی پاویگا ارجن کو سندیہہ ہو گیا کہ جو جوگی جوگ کرتے ہوئے کشٹ سادھتے ہوئے سدھتائی کے درجہ پر نہین پہونچے اور بیچ ہی مین جوگ بھرشٹ ہو گیا تو کیا وہ دونون طرح سے گیا گذرا ہوا اسکے اتر مین بھگوان نے کہا ہے کہ کسی کی محنت رایگان نہین جاتی ہے آیندہ کے جنمون مین انکو وقت دیا جاتا ہے کہ پھر دوسرے جنم مین جو پہلے جنم کی کسر رہ گئی ہے اسکو پورا کرلین اس طرح کئی کئی جنم مین اسکی تکمیل کرکے سدھی کے درجہ پر پہونچ جاتے ہین گویا آیندہ کے امیدونکو سرسبز کردیا ہے کہ کوئی مایوس ہو کر جوگ جگت آدک شبھ کرم کرنے چھوڑ نہ دیوے آدمی یہ خیال نہ کرے کہ پچھلی عمر گرہست کے جھگڑون مین برتھا کھوئی اب بڑھاپے مین کیا کرسکینگے اس مایوسی کو رفع کرکے دل بڑھانے کے لیے بشارت دی ہے جتنا ہو سکے کوشش ضرور کرتا رہے تھوڑی کوشش ہی کریگا تو اسکا پھل

پاوے گا یہانتک کہ جو جوگی کیول میرا دھیان کرتا ہے اُس سے اور کوئی کشٹ یوگ سادھن کا نہین بن آتا ہے تو وہ کیول میرا دھیان کرنے سے ادتم گتی کو پراپت ہو جاویگا۔

ساتوان ادھیاے

گیان وگیان برنن

श्रीभगवानुवाच मय्यासक्तमनाः पार्थ योगं युञ्जन्मदाश्रयः ।
मुझमें लगाहै मन जिसका अर्जुन योगको करताहुआ मेराहै आश्रय
असंशयं समग्रं मां यथा ज्ञास्यसि तच्छृणु ॥१॥
निःसंदेह सम्पूर्ण मुझको जैसे जानोगे सो सुनो

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے پارتھ (ارجن) میرا ہی آسرا لے اور مجھ مین ہی من لگاوے اور جوگ کرتا ہوا جس طرح مجھکو پاوے اسکو نشچے کرکے پورے وار کہتا ہون سن۔

ज्ञानं तेऽहं सविज्ञानमिदं वक्ष्याम्यशेषतः ।
ज्ञान जो आत्माके स्वरूपसे तुम्हारे विज्ञान सहित कहताहूं सम्पूर्ण
यज्ज्ञात्वा नेह भूयोऽन्यज्ज्ञातव्यमवशिष्यते ॥२॥
जिसको जाननेसे इस लोकमें और कुछ जानना बाकी नहीं रहता है

(۲) گیان اور وگیان پورا پورا تجھسے کہتا ہون ان دونونکو جان کر سنسار مین اور کچھ جاننا باقی نہین رہتا۔ خلاصہ۔ گیان شاسترون کے پڑھنے سے اور وگیان ابھیاس من کے سبھاؤ سے پیدا ہوتا ہے پراپت ہوتا ہے۔ ان دونون کو جانکر پھر کچھ دریافت کرنا باقی نہین رہتا ہے

मनुष्याणां सहस्रेषु कश्चिद्यतति सिद्धये ।
मनुष्योंमें हजारों कोई यत्न उपाय करताहै सिद्धिके अर्थ
यततामपि सिद्धानां कश्चिन्मां वेत्ति तत्त्वतः ॥३॥
यत्न करनेवालोंमें सिद्ध कोई मुझको जानताहै तत्त्वसे यथार्थ

(۳) ہزارون منشون مین کوئی کوئی سدھیلہ کے لیئے جتن کرتا ہے اُن ہزارون سدھی کے جتن کرنے والون مین کوئی تتو سے (واقعی طور سے) مجھکو جانتا ہے۔

भूमिरापोऽनलो वायुः खं मनो बुद्धिरेव च ।
पृथ्वी जल अग्नि पवन आकाश मन बुद्धि
अहंकार इतीयं मे भिन्ना प्रकृतिरष्टधा ॥४॥
अहंकार यह मेरी जुदा २ आठ प्रकारकी है

(۴) بھوم یعنی پرتھی جل بایو اگنی آکاش اور من بدھی اہنکار۔ اسطرح آٹھ پرکار کی میری پرکرتی؎ (مایا) الگ الگ ہو رہی ہے

अपरेयमितस्त्वन्यां प्रकृतिं विद्धि मे पराम् ।
अपरा और परा जुदा यह और भी अन्य जानो
जीवभूतां महाबाहो ययेदं धार्यते जगत् ॥५॥
रूप भई है जिसही धारण करतीहै को

(۵) ہے ارجن یہ پرکرتی دو پرکار کی ہے (اپرا) پرکرتی ادنی ہے۔ اسکے سوا دوسری پرکرتی جو پرا ہے وہ سریشٹھ ہے وہ جیو روپ ہو رہی ہے جسنے سارا جگت دھارن کیا ہوا ہے۔

एतद्योनीनि भूतानि सर्वाणीत्युपधारय ।
यही दोनों प्रकारकी प्रकृती सब संसारको निश्चय करो
अहं कृत्स्नस्य जगतः प्रभवः प्रलयस्तथा ॥६॥
मैं पैदा करनेवाला का स्वामी नाश करनेवाला मुझमें ही लय होताहै

(۶) یہی دونون پرکرتی سارے جگت کی اوتپتی کی کارن جانو اور سمجھ لو کہ سارا سنسار مجھ سے پرگٹ ہوتا

له سدھی یعنے آتما کا جاننا ۱۲ ؎ یعنے پرتھی مین گندہ یعنے بو جل مین رس بایو مین اسپرس اگن مین روپ آکاش مین شبد اور من مین اہنکار اور بدھی مین مہتو یعنے حقیقت کو جاننا ۱۲

اور مجھ میں ہی لے ہو جاتا ہے۔

मत्तःपरतरंनान्यत्किंचिदस्तिधनंजय॥मयिसर्वमिदंप्रोतंसूत्रेमणिगणाइव॥७॥
मुझसे परे बड़ा कोई नहीं कोई है मुझ में सब यह पिरोये जैसे जवाहर मणिके दाने.
हुये हैं सूत में

(۷) اے ارجن مجھ سے پرے اور کچھ نہیں ہے یہ سارا جگت مجھ ہی میں پرویا ہوا ہے جس طرح تاگے میں موتیوں کے دانے پروے ہوئے ہیں۔

रसोऽहमप्सुकौन्तेयप्रभाऽस्मिशशिसूर्ययोः॥प्रणवःसर्ववेदेषुशब्दःखेपौरुषंनृषु॥८॥
जलोंमें रसमें हूं प्रकाश मैं हूं चन्द्र और सूर्य में ॐ अक्षर सब वेदों में आकाश बल नरों में
स्वाद मैं हूं जलमें श मैं

(۸) اے ارجن جل میں رس روپ میں ہی ہوں سورج اور چندرما میں جوت میں ہی ہوں سب بیدوں میں پرنو (اونکار) میں ہوں۔ آکاش میں شبد میں ہوں۔ منشوں میں پرشارتھ (طاقت اور مردانگی) میں ہوں۔

पुण्योगन्धःपृथिव्यांचतेजश्चास्मिविभावसौ॥जीवनंसर्वभूतेषुतपश्चास्मितपस्विषु ९
पवित्र हूं में हूं अग्नि में सब प्राणियों में हूं तपस्वियों में

(۹) پرتھوی میں جو اُتم سگندھ ہے وہ میں ہی ہوں اگن میں جو تیج اور پرکاش ہے وہ میں ہوں سب جیووں میں پران میں ہی ہوں تپشیوں میں تپشیا روپ میرا ہی ہے۔

बीजंमांसर्वभूतानांविद्धिपार्थसनातनम्॥बुद्धिर्बुद्धिमतामस्मितेजस्तेजस्विनामहम् १०
मैं हूं प्राणियों में जानो सदैव से हूं ज्ञानीमें हूं तेजधारियों में

(۱۰) اے ارجن سب اُتپات پرانیوں میں بیج روپ میں ہوں۔ عقلمندوں میں بدھی (عقل) میں ہی ہوں تیجسویوں میں تیج روپ میں ہوں۔

बलंबलवतांचाहंकामरागविवर्जितम्॥धर्माविरुद्धोभूतेषुकामोऽस्मिभरतर्षभ॥११॥
हूं वालोंमें हूं से रहित धर्मके विरोधी※ पुरुषोंमें रेव

※ अपनी धर्मपत्नी से ऋतुकाल के चौथे दिन संग करने वाला सोलह दिन पर्यंत

(۱۱) اے بھرت بنسی ارجن طاقتوروں میں زور اور طاقت میں ہوں جو خواہش اور شوق سے بڑی ہے اور انسانوں میں وہ خواہش ستوگنی ہوں جو راستی اور دھرم کے مطابق ہے یعنے کام دیو میں ہوں۔

येचैवसात्त्विकाभावाराजसास्तामसाश्चये॥मत्तएवेतितान्विद्धिनत्वहंतेषुतेमयि॥१२॥
यह जो सतोगुण का भाव है और रजोगुणी तामस मुझ से ही तिनको जानो, नहीं उन में. वह मुझमें हैं मैं उनमें
सब सत्तादिभाव साधुता और उग्रता अभिमान. तमोगुण शोक निद्रा. नहीं हूं.

(۱۲) رجوگن تموگن ستوگن سارے بھاؤ پدارتھوں کے مجھ سے ہی پیدا ہوتے ہیں میں اسکے آدھین نہیں ہوں وہ سب میرے آدھین ہیں میں ان میں سٹھیم نہیں ہوں وہ مجھ میں سٹھیم ہیں۔

त्रिभिर्गुणमयैर्भावैरेभिःसर्वमिदंजगत्॥मोहितंनाभिजानातिमामेभ्यःपरमव्ययम् १३॥
तीनों गुण मयी भावोंसे इन्ही सब यह अचेत नहीं जानता है मुझको जो हूं.
इन से अज्ञान अविनाशी हूं.

(۱۳) ان تینوں بھاؤ یعنے راجس تامس ساتک بھاؤ میں سارا سنسار موہ رہا ہے مجھکو جو انسے برتر ہوں

اور کبھی نہیں بدلتا ہوں کوئی نہیں جانتا ہے۔

दैवीह्येषागुणमयीममभायादुरत्यया॥मामेवयेप्रपद्यन्तेमायामेतांतरन्तिते॥ १४ ॥
अलौकिकत्रयगुणमयी मेरी कठिनतासे मेरेही जो शरणमें वह तरजाता है
आदिशक्तिनिश्चय पारहोनेवाली आता है

(۱۴) میری مایا گن سی ٹیڑھی اور دستر ہے اس عجیب صفاتی مایا طلسم بھری پر عبور پانا مشکل ہے تری نہیں جاتی جو میری شرن آتے ہیں وہی تر جاتے ہیں۔

नमांदुष्कृतिनोमूढाःप्रपद्यन्तेनराधमाः॥मायया‌ऽपहृतज्ञानाआसुरंभावमाश्रिताः१
नहींमुझ पापकरनेवाला मूर्ख प्राप्तहोते हैं नर नीच माया करके हरगया ज्ञान असुर में आसरा करते
उनको जिनका हुये

(۱۵) پاپی مورکھ کمینے مجھکو نہیں پا سکتے ہیں جو مایا میں لپٹ ہو رہے ہیں گیان سے رہت ہیں اسری بھاؤ میں پراپت ہیں یعنی ابھمان اور کرودھ اہنکار میں پھنسے ہوئے ہیں وہ میرا سمرن دھیان نہیں کرتے ہیں وہ مجھکو نہیں پراپت ہو سکتے ہیں۔

भरतवंशके
चतुर्विधाभजन्तेमांजनाःसुकृतिनोऽर्जुन॥आर्तोजिज्ञासुरर्थार्थीज्ञानीचभरतर्षभ॥ १६॥
४ चारप्रकार भजते हैं मुझे जनजो पुण्यकर्म हेअर्जुन १ आरत २ जिज्ञासु ३ अर्थार्थी ४ ज्ञानी
वोभक्त और दुखमें जिज्ञास और अपनेम ज्ञान के
पड़कर याद करते जानकरि प्रकाश
याद करते स्वार्थ करते प्रश्नकरनेवाले.

(۱۶) اے ارجن سکرتی پرش یعنی نیک پاتما لوگ بھگت میرے چار پرکار کے ہیں۔ آرت۔ جو بیماری اور کشٹ وغیرہ میں میرا بھجن کرتے ہیں دوسرے جگیاسو جو آتما گیان کے لیے بھجن کرتے ہیں تیسرے ارتھارتھی جو کسی آرزو پوری ہونے کے لیے بھجن کرتے ہیں اور چوتھے گیانی گیان بگیان پراپت ہونے کے لیے بھجن کرتے ہیں۔

तेषांज्ञानीनित्ययुक्तएकभक्तिर्विशिष्यते॥प्रियोहिज्ञानिनोऽत्यर्थमहंसचममप्रियः१७
तिनमें सदायुक्त एकभक्तिवाले अधिकप्रियहैं हूं उनके अर्थ वह मेरे प्रिय हैं.
नेवाले

(۱۷) ان سب میں گیانی سریشٹھ ہیں کیونکہ سدا ہی سادھان ہو کر مجھ میں من لگا کر ایک میری بھگت کرتے ہیں وہ گیانی جان و دل سے میرے پیارے ہیں اور میں انکا پیارا ہوں۔

उदाराःसर्वएवैतेज्ञानीत्वात्मैवमेमतम्॥आस्थितःसहियुक्तात्मामामेवानुत्तमांगतिम् १८
श्रेष्ठ हैं निश्चय सारे हैं ये ही आत्मा मेरी है. भलीप्रकार मैं मुझमें ज्ञानी उत्तम गतिको
है. प्राप्तहोता है.

(۱۸) یوں تو چاروں پرکار کے بھگت اچھے ہیں پرنتو گیانی کو تو میں اپنی جان سمجھتا ہوں کیونکہ وہ یکت آتما (دل سے ملا ہوا) وہ میری پرم پدوی پر پہونچ گیا ہے جسکے آگے کچھ نہیں ہے۔

बहूनांजन्मनामन्तेज्ञानवान्मांप्रपद्यते॥वासुदेवःसर्वमितिसमहात्मासुदुर्लभः॥ १९॥
बहुत से केअन्तमें मुझे प्राप्तहोते वासुदेवही सब ऐसा जो है.
है दुर्लभ है

(۱۹) بہت جنموں کے انت میں شدھ انتہکرن ہو کر گیانی مجھکو پراپت ہوتے ہیں کہ واسدیو ہی سرب شریشٹھ یا یہ سب کچھ ہے ایسا مہاتما اور انکا ملنا درلبھ ہے۔

कामैस्तैस्तैर्हृतज्ञानाःप्रपद्यन्तेऽन्यदेवताः॥तंतंनियममास्थायप्रकृत्यानियताःस्वया॥२०॥
कामना जिस२ हरागया ममता होते दूसरे की ले ले देवताओंके स्थिर नियम में अपनी पिछली
से की हैं रास्ता नियम में प्रकृति अनुसार

(۲۰) طرح طرح کی خواہشوں سے سوہے جاکر جو پُرش گیان کھو کر اُنکے برت اور نیموں کا سہارا لیکر اور دیوتاؤن کو پوجتے ہین وہ اپنی کامنا مین بندے ہوئے پوجتے ہین -

योयोयांयांतनुंभक्तःश्रद्धयार्चितुमिच्छति॥तस्यतस्याचलांश्रद्धांतामेवविदधाम्यहम् २१
जो जो जिस२ देवता भक्तहैं से पूजनेकी इच्छा श्रद्धासे जिस२ को उसकी दृढ़ करदेता हूं.
को की

(۲۱) جو جو شخص جس شردھا سے جس جس دیوتا کے سروپ کی پوجن کرتے ہین مین اُسی دیوتا کے اندر بیاپک ہو کر اسکی شردھا کو دڑھ کرتا ہون -

सतयाश्रद्धयायुक्तस्तस्याराधनमीहते॥लभतेचततःकामान्मयैवविहितान्हितान् २२
सो उस से तिस आराधन इच्छा पाते हैं तिस नाको मेरी ही हुई हित की
की करताहै अर्थसी कामना

(۲۲) وہ بھگت اُس سچی شردھا سے یکت ہو کر اُس دیوتا کی ارادھن دل لگا کر کرتا ہے اور اپنی سب مرادین پاتے ہین جو میری دی ہوئی ہین -

अन्तवत्तुफलंतेषांतद्भवत्यल्पमेधसाम्॥देवान्देवयजोयान्तिमद्भक्तायान्तिमामपि॥२३
नाशमान है तिनका अल्प बुद्धि वाले देवताओंमें पूजने वाले मेरेभक्त पाते हैं मुझे
थोड़ी पाते हैं.

(۲۳) الپ بدھی (جنکی بدھ تھوڑی ہے) اُنکو انہین دیوتاؤن کے دو اُرادہ پھل دیتا ہون جو ہمیشہ نہین رہتا ہے یعنی ناشوان پھل اُنکو پراپت ہوتا ہے دیوتاؤن مین دیوتاؤن کے پوجنے والے ملتے ہین اور جو میرے بھگت ہین وہ مجھکو پاتے ہین -

अव्यक्तंव्यक्तिमापन्नंमन्यन्तेमामबुद्धयः॥परंभावमजानन्तोममाव्ययमनुत्तमम् २४
अप्रकट मूर्तिमान मूर्तिमेरा मानतेहैं मुझे बिनाबुद्धि मेरे भावको हैं जिसमें अविनाशी उत्तम हूं.
निर्गुण होजाने हैं रखनारहीहै पाते हूं

(۲۴) میرے ابیکت (بنا سروپ والے) روپ کو تھوڑی بدھی والے پُرش سروپ وان جانتے ہین اور میرے ابناشی پرم اُتم بھاو کو نہین جانتے ہین -

دوسرے ارتھ مین بغیر شکل و صورت کے اور میرے اُتم اعلیٰ کو کہ لا فانی و برتر ہون نہین جانتے

नाहंप्रकाशःसर्वस्ययोगमायासमावृतः॥मूढोऽयंनाभिजानातिलोकोमामजमव्ययम् २५
नहीं प्रकाश सबकोइस योगमाया ढकाहुआहै अज्ञानी नहीं हैं जो मैं अविनाशी हूं
मेरा स्वयहै कि

(۲۵) جوگ مایا سے ڈھکا ہوا میرا اسروپ ہر کسی کو معلوم نہین ہوتا جبکہ اوپر غفلت کا پردہ پڑا ہوا ہے وہ مجھ ابناشی جنم مرن سے رہت (اجر امر) کو نہین جانتے ہین -

वेदाहंसमतीतानिवर्तमानानिचार्जुन॥भविष्याणिचभूतानिमांतुवेदनकश्चन २६॥
जानता हूं जो जातीरहुका जो हैं जो होने वाला है मुझको नहीं कोई
जानता

(۲۶) ہے ارجن جو شخص اب موجود ہین یا پہلے ہو گئے یا آئندہ ہونگے اُن سب کا حال مین جانتا ہون مگر

سے ۵ اجر یعنی: چلنے والا اور نہ چلنے والا ۔ لفظی ترجمہ ۲۲ - اس شردھا سے یکت ہوا اس دیوتا کی ارادھنا کی اچھا کرتا ہے پراپت ہوتا ہے اسکے سے کامو میری بنا دی ہوئی کامنا -

روپ کو کوئی نہین جانتا ہے۔

इच्छाद्वेषसमुत्थेन द्वन्द्वमोहेन भारत ॥ सर्वभूतानि सम्मोहं सर्गे यान्ति परंतप ॥ २७ ॥
इच्छा और उत्पन्न हुये सुख मोह को पाता है
दुःख

(۲۷) ہے ارجن اچھا اور دویش سے سکھ اور دکھ پیدا ہونے کے سبب سارا سنسار موہ اور نہایت غفلت مین پہنستا ہے۔

येषां त्वन्तगतं पापं जनानां पुण्यकर्मणाम् ॥ ते द्वन्द्वमोहनिर्मुक्ता भजन्ते मां दृढव्रताः २८
जिनका आता रहा मनुष्य कर्म वे और से छूट गये भजते हैं मुझे
पाप

(۲۸) جن لوگون نے پن کرم کیے ہین پاپ انکا دور ہوگیا ہے وہ لوگ مایا موہ کی پھانسی سے نکلکر مجھکو یاد کرتے ہین۔

जरामरणमोक्षाय मामाश्रित्य यतन्ति ये ॥ ते ब्रह्म तद्विदुः कृत्स्नमध्यात्मं कर्म चाखिलम् २९
बुढापा और से छूटगये जो हमारे उपाय करते हैं उस ब्रह्म को जानते हैं सुकर्म संपूर्ण

(۲۹) جو پرش جرا۔ مرن سے نجات پانے کے لیے میرے آسرے ہوکر واسطے کوشش کرتے ہین وہ ادھیاتم برھم ۔ کرم کو پورا پورا جان لیتے ہین۔

साधिभूताधिदैवं मां साधियज्ञं च ये विदुः ॥ प्रयाणकालेऽपि च मां ते विदुर्युक्तचेतसः ३०
(अध्यधिभूत) (अधिदैव) सुख जो जानता है चलते मरते समय मुझे जान लगावे मन
संपूर्ण जगत रक्षा सब कारण
समय

(۳۰) جو پرش ادھی بھوت ادھی دیو ادھی جگ تینون صفت جو میری ہین انکو جانتے ہین وہ انت کال یعنے آخر وقت موت تک سادھان ہوکر مجھکو پانے کا علم رکھتے ہین۔ یعنی مجھہ مین دل لگا کر مجھے یاد رکھتے ہین۔

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
संवादे ज्ञानविज्ञानयोगो नाम सप्तमोऽध्यायः ॥ ७ ॥

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا گیان جوگ مخفی علم الوہیت ساتوان ادھیاے

اس ادھیاے مین اپرا اور پرا پرکرتی کا برنن کرکے سری بھگوان نے اپدیش کیا کہ سب پرانیون مین مین برتمان ہون چرا اور اچرا اور جتنے سب ہین میرا پرکاش دیکھو جو پرش اور دیوتاؤن مین چت لگا کر انکی اپاسنا کرتے ہین آن دیوتاؤن مین مین انکی سردھا کو دڑھ کرتا ہون پرنت اور دیوتاؤن کی اپاسنا کا پھل بناشوان ہے اور میری اپاسنا کا پھل استھر ہے میری مایا ایسی پربل ہے کہ سنساری منش میرے سروپ کو اچھی طرح نہین جانتے غفلت کا پردہ پڑا جاتا ہے جو منش اس مایا سے نورت ہوکر میرے سروپ کو جان لیتا ہے وہ آواگمن اور نہایت جنم مرن کے دکھ سے پار ہو جاتا ہے۔

آٹھوان ادھیاے

مہاپرش جوگ برنن

अर्जुन उवाच ॥ किं तद्ब्रह्म किमध्यात्मं किं कर्म पुरुषोत्तम ॥
क्या है तत्पर क्या है अध्यात्म क्या है

अधिभूतंचकिंप्रोक्तमधिदैवंकिमुच्यते॥ १ ॥
क्या है कहाहोताहै अधिदेव किसको कहते हैं

ارجن کا بچن (۱) ہے پرشوتم (سری کرشن جی) برہم کیا ہے ادھیاتم کیا کرم کیا ہے اور ادھی دیو ادھی بھوت کسے کہتے ہیں—

अधियज्ञःकथंकोत्रदेहेऽस्मिन्मधुसूदन॥ प्रयाणकालेचकथंज्ञेयोसिनियतात्मभिः २ ॥
यथा कहा में चलते समय में क्या जाने मन आत्म वश करने वालों का

(۲) ہے کرشن جی ادھی جگ اس دیہی میں کون ہے اور اس جسم میں کس طرح رہتا ہے جنہے اپنی آتما کو جانا وہ انت سمین (موت کے وقت) آپ کا دھیان کس طرح کرے—

श्रीभगवानुवाच ॥

अक्षरंब्रह्मपरमंस्वभावोऽध्यात्ममुच्यते॥ भूतभावोद्भवकरोविसर्गःकर्मसंज्ञितः॥ ३ ॥
परब्रह्म को अक्षर और को जीव कहते हैं प्राणियों की उत्पत्ति करने वाला त्याग कर्म संज्ञक है.
कहते हैं ब्रह्म

(۳) سری بھگوان کا بچن—اکشر کو برہم کہتے ہیں یعنی جسکو زوال نہیں وہ برہم ہے وہی جگت کی مول پرکرتی ہے اسی برہم کے انس سے جیو برتمان ہے وہی سوبھاؤ دیہہ کا آشرا لے کے سکھ دکھ کے بھوگ میں برتمان ہے وہی ادھیاتم ہے اور جگ کرنا کرم کہلاتا ہے یعنے دیوتاؤں کے نمت جگ ہوم کرنا اسکا نام کرم ہے—

अधिभूतंक्षरोभावःपुरुषश्चाधिदैवतम्॥ अधियज्ञोहमेवात्रदेहेदेहभृतांवर॥ ४ ॥
वह शरीर नाश होने विराटजो सबमें व्यापक हैं मैं हूं इस में प्राणियों में उत्तम
मान वाला

(۴) یہ دیہہ آدھی بھوت ہے جو چھن بھر میں بھنگ (فنا) ہو جاتی ہے اور پرش کا نام ادھی دیو ہے اور ہے سریشٹھ بدھ مد (ارجن) ادھی جگ اس شریر میں میں ہوں—

अंतकालेचमामेवस्मरन्मुक्त्वाकलेवरम्॥ यःप्रयातिसमद्भावंयातिनास्त्यत्रसंशयः ५
अंत में जो मुझको + करता छोड़ता देह वह पाता है मेरा भाव इसमें नहीं है

(۵) جو پرش انت کال میں میرا دھیان کرتے ہوئے اس شریر کو تیاگ کرتا ہے مجھے ملتا ہے اسمیں کچھ شبہ و شک نہیں—

यंयंवापिस्मरन्भावंत्यजत्यन्तेकलेवरम्॥ तंतमेवैतिकौन्तेयसदातद्भावभावितः॥ ६ ॥
जिस२ अथवा पदार्थ छोड़े देह को तिस२ वस्तु को इस को स्मरण करते
जिस२ सुमरते हुये हुये

(۶) انت سمے جس چیز کا خیال یہ جیو کرتا ہوا مر جاتا ہے—ہے کنتی پتر (ارجن) اس دھیان کے سبب سے وہی شے پاتا ہے—

तस्मात्सर्वेषुकालेषुमामनुस्मरयुध्यच॥ मय्यर्पितमनोबुद्धिर्मामेवैष्यस्यसंशयम्॥ ७॥
इस कारण सदा मेरा स्मरण करना चाहिये मेरे अर्पण मन अवश्य करेगा नहीं

(۷) اسلیے ہر وقت اور ہر دم میرا تصور اور دھیان کرتا ہوا سنگرام کر بدھی اور چت مجھ میں کر (تفویض و سپرد) کر بیشک تو مجھی کو پراپت ہو جاوے گا—

+ जो आत्मा के सिवाय
अभ्यासयोगयुक्तेन चेतसानान्यगामिना ॥
योग के अभ्यास में लगने से मन से + दूसरे में न लगे.

ف ادھی جگ یعنے اکل جگ اور جگ کا پھل دینے والا ادھیاتم جیو کو کہتے ہیں—

परमं पुरुषं दिव्यं याति पार्थानुचिन्तयन् ॥ ८ ॥
और जो पाता है अनु पार्थ चिंतवन करता हुआ

(۸) ہے ارجن جو کوئی جس طرح میرے سمرن اور جوگ کا ابھیاس کرتا ہے چت اُسی میں لگانے سے میرا سروپ پرم برہم پرم پُرش دیب روپ پراپت ہوتا ہے ـ

कविं पुराणमनुशासितारमणोरणीयांसमनुस्मरेद्यः ॥ सर्वस्य धातारमचिन्त्यरूपमादित्यवर्णं तमसः परस्तात् ९
सर्वज्ञ अनादि अनुशासन अणोरणीयांसं जो स्मरण करे सब के धारक चिंतवन में न आवे सूर्य सदृश वर्ण माया के अन्ध-
करनेवाला परमाणु से भी छोटे को रूपवाले वाले कार से परे

(۹) میں ہی کوی شاعر ہوں۔ میں ہی سربگیہ (علیم) اور سوکشم نہایت باریک (لطیف سے لطیف) اور سب سے پُرانا (قدیم) میں ہوں۔ سب کو اگیا کرنے والا سورج کے سمان تیجدھاری جلال رکھنے والا تاریکی سے پاک کو جو ہر دم یاد کرتا ہے (قطعہ بند)

प्रयाणकाले मनसाऽचलेन भक्त्या युक्तो योगबलेन चैव ॥ भ्रुवोर्मध्ये प्राणमावेश्य सम्यक् स तं परं पुरुषमुपैति दिव्यं १०
अंत समय में अचल मन से भक्ति युक्त जो योग बल से भौंहों के बीच प्राण को आवेश करके सो पाता है दिव्य
सम्यक् पुरुष (जो रूप

(۱۰) مرنے وقت جو من استھر کرتا ہے بھکت اور جوگ کے ابھیاس سے بھرکٹی (بھوؤں) میں دھیان دھرتا ہے وہ پرم پُرش کو پاتا ہے ۔

دوسرے ارتھ (۹ و ۱۰) جو من کو نِشچل کر کے بھگت جوگ سے بھوؤں کے مدھ سوانس کو روک کر سربگیہ پُرانا سب کا اگیا دینے والا سوکشم سے سوکشم سنسار کی ذرہ رکھنے والی بدھی سے پرے سورج کے سمان تیج رکھنے والے اندھکار دور کرنے والے کا انت سمے دھیان کرتا ہے وہ پرم پُرش دیب روپ کو پاتا ہے ـ

यदक्षरं वेदविदो वदन्ति विशन्ति यद्यतयो वीतरागाः ॥ यदिच्छन्तो ब्रह्मचर्यं चरन्ति तत्ते पदं संग्रहेण प्रवक्ष्ये ११
जिस अक्षर जानने वाले कहते हैं प्रवेश करते यती जो राग रहित हैं जिसकी इच्छा करते हैं उस पद को संक्षेप से कहता हूं
वेद के जानने वाले हैं करते ब्रह्मचर्य को करते हैं (संक्षेप रूप)

(۱۱) جسے بید کے جاننے والے اکشر کہتے ہیں جو ابناشی ہے اور جسکو برہم چریہ دھارن کرنے والے چاہتے ہیں اس پدوی کو تیرے آگے بیان کرونگا ـ

دوسرے ارتھ۔ جسکو بید کے جاننے والے اکشر (نہیں ہے کشے موت جسکو) بتاتے ہیں وہ لوگ بے تعلق جس میں داخل ہو جاتے ہیں جسکی خواہش برہمچریہ کرنے والے کرتے ہیں وہ مقام تجھے سناتا ہوں ـ

सर्वद्वाराणि संयम्य मनो हृदि निरुध्य च ॥ मूर्ध्न्याधायात्मनः प्राणमास्थितो योगधारणाम् १२
सब द्वारों को संयम से मन हृदय में रोक के मस्तक में धारण करके जो आत्मा की जो
इन्द्रियों रोक के स्थित योग धारणा करता हुआ

(۱۲) جسم کے سب دروازوں کو بند کر کے من کو ہردے میں روک کے پران کو مستک میں رکھ کر جوگ دھارنا میں استھت ہوتا ہو (قطعہ بند)

ओमित्येकाक्षरं ब्रह्म व्याहरन्मामनुस्मरन् ॥ यः प्रयाति त्यजन्देहं स याति परमां गतिम् ॥ १३ ॥
ओं इति एक अक्षर को उच्चारण करता जो मरता त्यागी सो पाता है को
स्मरण करता हुआ

(۱۳) اوم ایک اکشر کا جپ کرتا ہوا بھگونت سمرن کرتا ہوا جو کوئی پران تیاگے وہ پرم گت یعنی موکش پاتا ہے ـ

لے برہم چریہ جو کہ بیاہ اور گرہست و دنیا کو چھوڑ کے وہ برہمچاری ہوتے ہیں ۱۲

अनन्यचेताः सततं यो मां स्मरति नित्यशः ॥ तस्याहं सुलभः पार्थ नित्ययुक्तस्य योगिनः १४ ॥
और दूसरी तरफ सदा जो मुझे स्मरण करे तिसको मैं हूं लगा है मैं

(۱۴) ہے ارجن اکچتر من ہو کر جو مجھکو ہر روز نت پرتی اور ہمیشہ دھیان کرتا ہے وہ جوگی جو کہ سدا مجھ میں مستغرق رہنے والا مجھکو آسانی سے پاتا ہے -

मामुपेत्य पुनर्जन्म दुःखालयमशाश्वतम् ॥ नाप्नुवन्ति महात्मानः संसिद्धिं परमां गताः ॥१५॥
मुझे पाकर फिर जन्म को दुःख का घर सदा न रहने वाला नहीं पाते हैं महात्मा परम सिद्धि को पहुंचे हुये

(۱۵) مہاپرش (مہاتما) کال (ہمیشہ) سے بھگت ہیں مجھ کو پا کر مجھ میں لین ہو جاتے ہیں پھر وہ جنم مرن کی تکلیف سے چھوٹ جاتے ہیں -

आब्रह्मभुवनाल्लोकाः पुनरावर्तिनोऽर्जुन ॥ मामुपेत्य तु कौन्तेय पुनर्जन्म न विद्यते ॥ १६ ॥
ब्रह्मलोक लोक सब फिर आवागमन युक्त मुझे पाकर फिर जन्म नहीं होता है.
जितने लोक हैं सब में हैं.

(۱۶) برہم لوک تک جتنے لوک ہیں وہ گردش میں رہتے ہیں یعنی ان سب میں سے بار بار لوٹنا پڑتا ہے - ہے ارجن مجھکو پاکر پھر جنم نہیں پاتے ہیں -

یہاں برہم لوک کا ذکر کیا گیا جاننا چاہیئے کہ سات لوک ہیں - بھور لوک انترکش لوک اسکو بھور لوک بھی کہتے ہیں - سُر لوک جسکو اندر لوک بھی کہتے ہیں - مہر لوک جسکو پرجاپت لوک بھی کہتے ہیں - جن لوک تپ لوک ستیہ لوک - ان میں لوکوں کو برہم لوک بھی کہتے ہیں -

بھور لوک میں ۱۴ لوک حسب ذیل لکھے ہیں اول ۷ مہا لوک - مہا کال - امبرش - رورو - مہا رورو - کال سوتر - اندھ تمس - دوسرے سات پاتال - مہا تل - رساتل - اتل - سُتل - وتل - تلاتل - پاتال اور اس بھومی یعنی پرتھی پر سات دیپ لکھے ہیں جمبو دیپ - شاک دیپ - کش دیپ - کرونچ دیپ - شالمل دیپ - گومید دیپ - پشکر دیپ - ساتوں دیپ کا ایک کرہ زمین پر ہر ایک دیپ کے گرد سمندر پھیرا ہوا ہے بیچ میں ٹاپو ہے اسکو دیپ کہتے ہیں -

सहस्रयुगपर्यन्तमहर्यद्ब्रह्मणो विदुः ॥ रात्रिं युगसहस्रान्तां तेऽहोरात्रविदो जनाः ॥ १७ ॥
हज़ार तक दिन ब्रह्मा का जिसे जानो रात भी सहस्र युग दिन रात के जानने वाले.
(ब्रह्म दिन)

(۱۷) سہنسر جگ تک برہم کا دن ہوتا ہے اور اتنی ہی رات ہوتی ہے اُسکو جاننے والے یعنی رات دن کا حال جو جاننے والے ہیں اُسکو گیانی لوگ جانتے ہیں جگوں کا حال دیباچہ پستک ہٰذا میں مفصل درج کر دیا ہے -

अव्यक्ताद्व्यक्तयः सर्वाः प्रभवन्त्यहरागमे ॥ रात्र्यागमे प्रलीयन्ते तत्रैवाव्यक्तसंज्ञके ॥ १८ ॥
माया से मूर्तिमान सब उत्पन्न होता (अहर आगमे) रात आने पर प्रलय हो जाते अव्यक्त पुरुष में
बिना स्वरूप दिन के आने पर लय होते हैं.

(۱۸) دن ہونے پر ساری سرشٹی پیدا ہو جاتی ہے اور رات ہونے پر اوسی ابیکت نام والے میں لے یعنی پھر غائب ہو جاتی ہے اسطرح ابیکت جو یہ پایا ہے اُس سے بار بار یہ جیو اُتپن ہوتے ہیں اور مر جاتے ہیں -

भूतग्रामः स एवायं भूत्वा भूत्वा प्रलीयते ॥ रात्र्यागमेऽवशः पार्थ प्रभवत्यहरागमे ॥ १९ ॥
प्राणियों का समूह हो वही वश से बार बार लय हो जाता है रात होने पर पैदा होता है अहर (आगे दिन होने पर

۱۷ سہنسر جگ یعنی ہزار چوکڑی ست جگ ترتیا دواپر کلجگ گذرنے پر ایک دن برہما کا ہوتا ہے اور اتنی ہی رات ہوتی ہے -

(۱۹) - اے ارجن یہ سنسار پرگھٹ ہو کر رات ہو جانے پر گپت اور صبح ہونے پر از خود پرگھٹ ہوتا رہتا ہے۔

परस्तस्मात्तुभावोऽन्योऽव्यक्तोऽव्यक्तात्सनातनः॥यःससर्वेषुभूतेषुनश्यत्सुनविनश्यति २०
परे इस अव्यक्त से छो मो सदा रहनेवा वह जो सब प्राणी नाश पर नाश नहीं होता है.
वह आत्मा — वह है यों के

(۲۰) اس ابیکت بھاؤ یعنے مورتی ان سے پرے ایک ابیکت سروپ رہت سناتن ابناشی اور یہی ہے جو ساری سرشٹی کے ناش ہونے پر بھی آپ ناش نہیں ہوتا ہے۔

अव्यक्तोऽक्षरइत्युक्तस्तमाहुःपरमांगतिम्॥यंप्राप्यननिवर्तन्तेतद्धामपरमंमम॥ २१॥
रूप रहित नाश न | ऐसा कहा तिस को आहुः कहते जिस | प्राप्त नहीं लौटते हैं सो मेरा धाम है मेरा
होनेवाला | जाता है को हैं को | होके

(۲۱) جو میرا روپ اکشر لاروال ابناشی بنایا ہے اسی کو پرم گت کہتے ہین جسکو پراپت ہو کر پھر واپس نہین آتا وہ میرا پرم دھام ہے۔

पुरुषःसपरःपार्थभक्त्यालभ्यस्त्वनन्यया॥यस्यान्तःस्थानिभूतानियेनसर्वमिदंततम् २२
परम सो भक्ति प्राप्त होता है अनन्य भक्ति जिस के भीतर स्थित हैं सब यह जगत.

(۲۲) ہے ارجن وہ پرم پرش جسمین سب جیو قیام کرتے ہین اور وہ سب مین بیاپک - وہی جگت کو بستار کرتا ہے - اننّ بھگتی سے مل سکتا ہے۔

यत्रकालेत्वनावृत्तिमावृत्तिंचैवयोगिनः॥प्रयातायान्तितंकालंवक्ष्यामिभरतर्षभ २३॥
जिस काल में नहीं लौटकर योगी जन जाते हुये पाते हैं वह काल कहूंगा मैं
अथवा आते में आते हैं

(۲۳) جس کال مین جوگی سریر چھوڑنے والے موکش پاتے ہین یا لوٹ آتے ہین وہ سمان ارجن برنن کرتا ہون۔

समान पक्ष
अग्निर्ज्योतिरहःशुक्लःषण्मासाउत्तरायणम्॥तत्रप्रयातागच्छन्तिब्रह्मब्रह्मविदोजनाः २४
की दिन ६ महीने मकर उत्तरायण सूर्य. उस काल में जाते हुये में के जाननेवाले
की संक्रांति से मिथुन तक

(۲۴) اگن جوت کے یعنے اگن جوت کی سمان پرکاشمان دن شکل پکش چھ مہینے اتراین مین جو منش سریر چھوڑتے ہین وہ برہم کو پراپت ہوتے ہین۔

اتراین مکر کی سنکرانت سے متھن کی سنکرانت تک دیوتا کا دن۔

धूमोरात्रिस्तथाकृष्णःषण्मासादक्षिणायनम्॥तत्रचान्द्रमसंज्योतिर्योगीप्राप्यनिवर्तते २५
अंधेरी रात पक्ष ६ महीने कर्क की संक्रांति से जहाँ को फिर जन्म लेते हैं
धन तक दक्षिणायन

(۲۵) اندھیری رات کرشن پکش چھ مہینے دکشنا ین کے ان مہینون جوگی چندرمان منڈل تک پہنچکر لوٹ آتے ہین - اتھوا چندرمان کی سمان پرکاشمان سرگ لوک مین پہنچکر پھر مرت لوک دنیا مین جنم لیتے ہین۔

شنکا اشلوک ۲۵ - اعتراض - جو گیانی پرش دکشنا ین مین مرت پاوے وہ جنم مرن کے دکھ مین پڑا رہے اور اگیانی اتراین مین مرے تو وہ موکش پا جاوے تو جوگ کرنا بیرتھا اور شبھ کرم جپ تپ آدک کرنا بیرتھا رہا۔

اتر - جواب - جوگ کرنے سے ہردے مین پرکاش ہوتا ہے اسکو شکل پکش اتراین سمجھو اور اگیان روپ

اہنکار کرشن پکش دکشنایں جالو سورج کے پرکاش میں گرمی ہے وہ سب پرکش دلتا آدک کو بڑھاتی ہے اور چندرما کی سردی مینہ برسا کر اسکو لوٹا لاتی ہے یہ کہناوتی کا درش برنن کیا ہے چتر لوگ اس رہس کو سمجھتے ہیں۔

پرنت اُپنشدون میں ارتھات مہانارائن اور ریتری اوپنشدون میں دکشنایں اور اُترائن کا برنن اسیطرح کیا ہے جیسے کہ اشلوک ۲۵ میں سری مہاراج کرشن چندر جی نے برنن کیا بھیشم پتا جن نے جبکہ سرسیا پر بسرام کیا تو اُترائن سورج ہونے کا انتظار کیا شریر نہیں تیاگا کہ دکشنایں سورج میں شریر کے تیاگنے سے جنم مرن ارتھات آواگون بنا رہتا اسلیئے ۵۶ دن تک شریر نہیں چھوڑا یہ مریادا باندھی گئی کہ دکشنایں میں آواگون اور اُترائن میں موکش ہوا شلوک نمبر ۲۷ میں برنن کر دیا ہے کہ جوگی غلطی نہیں کھاتے وہ اُترائن میں ہی شریر تیاگتے ہیں۔

शुक्लकृष्णे गती ह्येते जगतः शाश्वते मते। एकया यात्यनावृत्तिमन्ययावर्तते पुनः॥२६॥
अंधेर की यह सदैव रहने वाली एक रस्ते से फिर नहीं आवता है दूसरे से लौट आता है फिर (आवागवन)
+ जन्म मरण को प्राप्त होता.

(۲۶) شکل اور کرشن کی گت سنسار میں قدیم سے ہوتی آئی ہے ایک سے موکش اور دوسرے سے آواگون بنا رہتا ہے۔

नैते सृती पार्थ जानन्योगी मुह्यति कश्चन॥ तस्मात्सर्वेषु कालेषु योगयुक्तो भवार्जुन॥२७॥
नहीं ये दूरस्ता है मोह को कभी प्राप्त इस सब में में हो
योगी को जाने नहीं होते हैं

(۲۷) جو جوگی ان دونوں راستوں کو جانتے ہیں وہ غلطی نہیں کھاتے ہیں اسلیئے ہے ارجن تو جوگ کو پراپت ہو۔

वेदेषु यज्ञेषु तपःसु चैव दानेषु यत्पुण्यफलं प्रदिष्टम्॥ अत्येति तत्सर्वमिदं विदित्वा योगी परं स्थानमुपैति चाद्यम्॥२८॥
यज्ञो से से से जो शास्त्र में फल कहे हैं दूर करता फल सुपाय जानकार परम पाता है आदि
से फल मिलता है पुरुष

(۲۸) بید پڑھنے جگ تپ دان کرنے کا پھل جو جو شاستروں میں لکھا ہے جوگی اس سے واقف ہو کر اُن سب کے پار ہو جاتا ہے اور پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

इतिश्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे
अक्षरब्रह्मयोगोनामअष्टमोऽध्यायः॥८॥

اتی سری مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد اکشر برہم جوگ نام آٹھواں ادھیائے

خلاصہ اس ادھیائے کا یہ ہے کہ ادھی بھوت اور ادھی دیو اور ادھی جگ وا دھیاتم و برہم کا برنن کر کے اُترائن اور دکشنایں سورج میں شریر تیاگنے اور انت سمے میں اوم اکشر کا جپ کرتے ہیں سری مہاراج نے ارجن سے کہا کہ جو شخص انت سمے میں اپنے چت کو استھر کر کے میرا دھیان اور اسمرن کرے وہ پرش شبھ گتی کو پراپت ہوتا ہے۔

نواں ادھیائے

راج بدیا اور راج گہیہ

श्रीभगवानुवाच॥ इदं तु ते गुह्यतमं प्रवक्ष्याम्यनसूयवे॥
यह गुप्ततम कहता हूं तुझ में दोष न लगाने वाले

[illegible]

ज्ञानंविज्ञानसहितंयज्ज्ञात्वामोक्ष्यसेऽशुभात् ॥ १ ॥
के जिस के जानने से से छूट जायेगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن تجھے ایک گپت بات گیان اور بگیان کی بتاتا ہون اُس سے واقف ہوکر تو بُرائیون سے آزاد ہوگا اور موکش پاویگا۔

राजविद्याराजगुह्यंपवित्रमिदमुत्तमम् ॥ प्रत्यक्षावगमंधर्म्यंसुसुखंकर्तुमव्ययम् ॥ २ ॥
ब्रह्म ज्ञान राजा है पद है प्रत्यक्ष दिखाई धर्म रूप का करने को नाश रहित है
ऐसा है

(۲) یہ اُتم راج بدیا بہت ہی پوتر اور بیج۔ اسکا پھل پرتکش ہے اور آسانی سے حاصل ہوسکتی ہے اسکا ناش نہین ہوتا ہے۔

अश्रद्दधानाःपुरुषाधर्मस्यास्यपरन्तप ॥ अप्राप्यमांनिवर्तन्तेमृत्युसंसारवर्त्मनि ॥ ३ ॥
हैं
श्रद्धा रहित पुरुष इस का बिना प्राप्त मेरे घूमते रहते मौत मार्ग में
अर्थ हैं

(۳) ہے پرم تپ ارجن جس پرش کو اُسکے کرنے کی شردّھا نہین ہے وہ مجھکو نہین پاتے اور جنم مرن مین یعنے آواگون مین پھنسے رہتے ہین۔

پرم تپ ارجن کو اسلیے کہا کہ ارجن نے ایسا تپ کیا کہ مہادیوجی مہاراج نے پرسن ہوکر ارجن کو ہردے سے لگا لیا یہ ارجن پرانا رشی نر کا اوتار ہے اسکے تپ کا حال بن پرب مین دیکھو۔

دوسرا ارتھ۔ پرم تپ مہا تیج مان اپنے تیج سے شترونکو جلانے والا۔

मयाततमिदंसर्वंजगदव्यक्तमूर्तिना ॥ मत्स्थानिसर्वभूतानिनचाहंतेष्ववस्थितः ॥ ४ ॥
मुझसे यानि यह सब रूपरहित मूर्ति से मुझ में रहते हैं नहीं मैं उनमें स्थित
मूर्त्ती हूं

(۴) مین گپت روپ سے اِس سنسار مین بیاپت ہو رہا ہون سب جیو جنتو مجھ مین بستے ہین مین سرب بیاپی اُن مین استھت نہین ہون۔ لفظی معنے مجھسے یہ سارا (سنسار) (جگت) بھرا ہوا ہے جسم سے شکل سے سب کائنات مجھ مین رہتی ہے اور مین اُن مین نہین رہتا ہون۔

नचमत्स्थानिभूतानिपश्यमेयोगमैश्वरम् ॥ भूतभृन्नचभूतस्थोममात्माभूतभावनः ॥ ५ ॥
नहीं र मुझ में देखो मेरे योगता (ऐश्वर्य) जगत का नहीं स्थित मेरा मन जगत उत्पन्न करने
होते हैं या को शक्ति को पालनहार वाला

(۵) میری جوگ کا بے بھو دیکھو کہ مین سب جیوون مین بیاپک ہون اور سب سے اننگ (علیحدہ) سب کی پالنا کرتا ہون مگر جیوون جاندارون مین استھت نہین ہون میری آتما جاندارون کو ہستی مین یعنی عالم فانی مین لاتی ہے۔

यथाऽऽकाशस्थितोनित्यंवायुःसर्वत्रगोमहान् ॥ तथासर्वाणिभूतानिमत्स्थानीत्युपधारय ६
जैसे आकाश में है हवा अथाह सर्वत्र वैसे में रहते हैं मुझ ऐसा को मानकर
परिपूर्ण में जानो.

(۶) جیسے ہوا آکاش مین چارون طرف پھرتی رہتی ہے مقید نہین ہوتی اسیطرح مین سب جیوون مین بیاپک ہون اور پھر جدا (یہ اشچرج کی بات ہے) اس میرے بچن کو ہردے مین دھارن کرو اور تحقیقات یاد رکھو۔

सर्वभूतानिकौन्तेयप्रकृतिंयान्तिमामिकाम् ॥
सब जगत में में प्राप्त होते हैं हमारे

कल्पक्षये पुनस्तानि कल्पादौ विसृजाम्यहम्॥७॥
के में फिर इनको केआदिमें पैदा करता हूं

(۷) ہے ارجن پرلے کال مین سب پرانی مجھ مین ارتھات میری مایا مین لے ہوجاتے ہین جب کلپ کا شروع ہوتا ہے پھر سب کو پیدا کردیتا ہون۔

प्रकृतिं स्वामवष्टभ्य विसृजामि पुनः पुनः॥ भूतग्राममिमं कृत्स्नमवशं प्रकृतेर्वशात्॥ ८॥
अपनी मायामें अंगीकार पैदाकरताहूं बार बार प्राणियोंके [illegible] वश हैं जो प्रारब्धकेवश
समूहको

(۸) اپنی مایا کو گرہن کرکے سارے سنسار کو جو اپنی پرالبدھ کے بس ہے بار بار پیدا کرتا ہون۔

न च मां तानि कर्माणि निबध्नन्ति धनंजय॥ उदासीनवदासीनमसक्तं तेषु कर्मसु॥ ९॥
नहीं मुझे वह कर्म नहीं बांधते हैं सीनवत आसीन रहताहूं से

(۹) ہے ارجن مجھے وہ کرم سنسار رچنا کے کبھی نہین باندھ سکتے ہین اُسسے سدا اوداسی رہتا ہون۔

خلاصہ — ہے ارجن مین آزاد ہون مجھے وہ فعل سنسار کے پیدا کرنے کے پست نہین ہوتے یعنے مین اُن سے بے تعلق رہتا ہون۔

मयाऽध्यक्षेण प्रकृतिः सूयते सचराचरम्॥ हेतुनाऽनेन कौन्तेय जगद्विपरिवर्तते॥ १०॥
मुझ साक्षीभूतकी इच्छासे उत्पादक- जगत्को इससे नहीं और बारम्बार उत्पन्न होता है
रती है

(۱۰) جب مین ساکشی بھوت[لہ] اپنی مایا کی پریرنا کرتا ہون تب ہی سارا سنسار چر اور اچر اُتپن ہوجاتا ہے اسی کارن سے بار بار سنسار اُتپن اور ناش ہوتا رہتا ہے۔

دوسرے ارتھ — میری مدد سے قدرت متحرک اور غیر متحرک جسمونکو پیدا کرتی ہے اسیوجہ سے یہ عالم گردش مین رہتا ہے۔

अवजानन्ति मां मूढा मानुषीं तनुमाश्रितम्॥ परं भावमजानन्तो मम भूतमहेश्वरम्॥ ११॥
नहीं जानते हैं मुझे लोग मनुष्य तनुके आसरे मेरे को बिना जाने मुझे प्राणि- ईश्वरकी
परम यों के

(۱۱) ہے ارجن مجھکو مُنش جانکر مورکھ لوگ آدر نہین کرتے وہ میرے پرم بھاؤ کو نہین جانتے ہین کہ مین ساری سرشٹی کا ایشر کرتا ہون۔

اِس اشلوک مین صاف صاف برنن کردیا ہے۔

मोघाशा मोघकर्माणो मोघज्ञाना विचेतसः॥ राक्षसीमासुरीं चैव प्रकृतिं मोहिनीं श्रिताः॥ १२
निरर्थक आ निरर्थक कर्मकरनेवाले. निरर्थ चित्तके हैं प्रकृति से का आसरा लिये
शा वाले भ्रमयुक्त

(۱۲) اُن مورکھون کی جنکا من ڈانوا ڈول ہے[لہ] آسا جھوٹی اور نسپھل ہوتی ہین جو راچھسی اور اسری کرم کرنے والے میرے تتو کو نہ جانکر میری یاد اور میرا دھیان نہین کرتے۔

महात्मानस्तु मां पार्थ दैवीं प्रकृतिमाश्रिताः॥ भजन्त्यनन्यमनसो ज्ञात्वा भूतादिमव्ययम्॥ १३
पुरुष मुझे सतोगुणी के आसरे सेवे हैं और मन से मुझे जान का कारण अविनाशी
के जानके संपूर्ण करते हैं.

(۱۳) جو مہاتما پرش دیوی* پرکرتی (صفت رحمانی) رکھتے ہین وہ سرشٹی کا کرتا اور اویناشی جانکر میری یاد اور سمرن

---

* جو دیوتا اُن کے سو بھاؤ کا آسرا رکھتے ہین ۱۲

لہ ساکشی بھوت یعنی بمنزلہ شاہد وبود ۱۲

لہ یعنی جنکے دل مین کھٹکا اور اعتراض بھرے ہوئے ہین وہ مجھکو نہین پاتے ۱۲

کرتے ہین۔

सततंकीर्तयन्तोमांयतन्तश्चदृढव्रताः ॥ नमस्यन्तश्चमांभक्त्यानित्ययुक्ताउपासते ॥ १४ ॥
सदा मेराकीर्तनभजन पूजते हैं पूरी श्रद्धा नमस्कारकरते हैं मेरे जन सब काल में मन लगाये हुये
मेरा नेर पाठ करते हैं वाले

(۱۴) دڑھ برت (ثابت قدم) پرش استوتر اور منترون سے میرا کیرتن کرتے ہوئے اور بھکت سہت میرا گن گاتے ہوئے مجھے پوجنے مین مشغول رہتے ہین

ज्ञानयज्ञेनचाप्यन्येयजन्तोमामुपासते ॥ एकत्वेनपृथक्त्वेनबहुधाविश्वतोमुखम् ॥ १५ ॥
से कोई पूजते हैं उपासना एक समझ कोई अलग २ विराट्स्वरूप सब तरफ से
करते हैं जो मुख है मेरा

(۱۵) کوئی گیان جگ کرکے میری اوپاسنا کرتے ہین کوئی میرا بسو روپ سمجھکر جو مختلف صورتون سے ظاہر ہو رہا ہون میرے ایکتو بھاؤ (وحدت) کو پرمان کرکے میرا پوجن کرتے ہین۔

अहंक्रतुरहंयज्ञः स्वधाऽहमहमौषधम् ॥ मन्त्रोऽहमहमेवाज्यमहमग्निरहंहुतम् ॥ १६ ॥
मैं ही श्रौत स्मृति यज्ञ हूं मैं हूं मैं हूं मैं हूं हवन मैं हूं मैं हूं आहुति मैं हूं
(क्रतु) अग्निष्टोमयज्ञ, धनदेव, पाकयज्ञ आदियज्ञ. + स्वधा अन्न यानि है जिससे पितृ पुष्ट रहते हैं ‡‡ कोई अन्न औषधि धान कहते हैं.

(۱۶) مین ہی کرتو ہون اور مین ہی یگ ہون سردھا اناج (غلہ) مین ہون اوشدھی مین ہون منتر مین ہی مین ہون اگنی مین ہون اہوتی مین ہی ہون۔

पिताऽहमस्यजगतोमाताधातापितामहः ॥ वेद्यंपवित्रमोंकारऋक्सामयजुरेवच १७ ॥
हूं मैं सारे का मैं हूं जानने ॐ मैं हूं तीनवेद
योग्य

(۱۷) ماتا پتا پالن پوشن کرنے والا دھاتا ارتھات کرم پھل کا داتا اور داد اس سارے جگت کا جاننے جوگ اونکار رگ وید یجر وید شام وید مین ہی ہون۔

गतिर्भर्ताप्रभुःसाक्षीनिवासःशरणंसुहृत् ॥ प्रभवःप्रलयःस्थानंनिधानंबीजमव्ययम् १८
गति पालन स्वामी देखने स्थान भलाकार पैदा प्रलयकार अंतमें नाशकरनेका अविनाशी नाशरहित वाला
फल वाला नेवाला नेवाला स्थान बीज मैं हूं.

(۱۸) سب کی گت سب کا پتو اس استھان سب کا بھرتا یعنے پرورش کرنے والا ساکشی (گواہ) پربھو سب کا سوامی اور سب کا بندھو آپتت اور پرلے استھان (فنا اور پیدایش کا مقام) ابناشی بیج سب کا مین ہون۔

तपाम्यहमहंवर्षंनिगृह्णाम्युत्सृजामिच ॥ अमृतंचैवमृत्युश्चसदसच्चाहमर्जुन ॥ १९ ॥
गर्मी करने वाला जलवर्षाने मंद करनेवाला स्वतन्त्र करने वाला अमृत मृत्यु मैं हूं. हूं मैं हूं सत असत मैं हूं
सा मीं अमृत आगमापाय ÷ जितना स्थूल है वो कोई नियम में करने वाला सर्व का

(۱۹) ہے ارجن سورج روپ سے سنسار کو تپانے والا اور مین مینہ برسا کرنے والا اور اکرشن روپ (مادہ جاذبہ اور مادہ بادہ) اور امرت روپ سب کا جیون اور مرت روپ مین ہی ہون۔ ست اور است سب میرا ہی روپ ہے

गान्२०
त्रैविद्यामांसोमपाःपूतपापायज्ञैरिष्ट्वास्वर्गतिंप्रार्थयन्ते ॥ तेपुण्यमासाद्यसुरेन्द्रलोकमश्नन्तिदिव्यान्दिविदेवभो-
तीनोंवेदसे मैंहूं पवित्र पापरहित जो कामना करते यह केफल स्वर्गमें आके भोगे देवताओंकी देवताओं
यज्ञ करता साधन वाले समान केभोग

(۲۰) تینون بیدون کے پیرو سوم رس پینے والے پاپ رہت جگ کرکے سُرگ کی کامنا رکھنے والے پرتھ سُرگ و اندرلوک مین پہونچکر اپنے بھوگ دیوتاؤن کے بھوگ کر آنند اور بلاس پراپت کرتے ہین۔

لہ کرتو یعنے بید دکت کرم یعنے بید کے موافق اعمال ۱۲ ؎ تین وید رگ یجر شام تینون الاقرب پیچھے ہوا ۱۲ ؎ سوم ستا کے پینے والے جگ مین سوم ارتھات امرت پینے کو دیوتا بھی آتے ہین اور منش بھی سوم رس پان کرتے ہین ۱۲

तेतंभुक्त्वास्वर्गलोकंविशालंक्षीणेपुण्येमर्त्यलोकंविशंति।।एवंत्रयीधर्ममनुप्रपन्नागतागतंकामकामालभन्ते २१॥
वे स्वर्ग के भोग भोग के घटने पर वे में जाते हैं इसी तीन पर चलने वाले आवागमन इच्छावान नर.
तरह वेद के पाते हैं

(۲۱) اُس بیکنٹھ لوک اونچے استھان اور بشال (وسیع) مین سُکھ بھوگ کر جب پُن کا پھل ہو چکتا ہے تو پھر مرت لوک (عالم فانی) مین لوٹ آتے ہین اسطرح جو کامنا مین پھنسے ہوئے ہین تینون بید ون کے موافق جگ آدک کرم کرتے ہین وہ آواگون مین رہتے ہین ۔

अनन्याश्चिन्तयन्तोमांयेजनाःपर्युपासते।।तेषांनित्याभियुक्तानांयोगक्षेमंवहाम्यहम् २२॥
भक्ति करने वाले ध्यान करने मुझे जो उपासना करते उनका सदा योगियों के योग की सिद्धि देता हूं मैं सब वस्तु
वाले हैं जो आवश्यक हैं

(۲۲) جو پرش ایکانت چت (یکسو دل) بھگت اننّ کر کے مجھکو پوجتے اور بھجتے ہین اُنکو جوگ کشیم ارتھات جوگ اور سدھی کلیان دیتا ہون ۔

येऽप्यन्यदेवताभक्तायजन्तेश्रद्धयान्विताः।।तेऽपिमामेवकौन्तेययजन्त्यविधिपूर्वकम् २३
जो और देवता के करके पूजते हैं से युक्त वे भी मुझे पूजते हैं नहीं विधि से

(۲۳) ہے ارجن جو اور دیوتاؤن کے پوجنے والے سردھا پوربک جگ کرتے ہین وہ میرا تتّو نہین جانتے ہین بدھ پوربک میرا پوجن نہین کرتے ہین ۔

अहंहिसर्वयज्ञानांभोक्ताचप्रभुरेवच।।नतुमामभिजानन्तितत्त्वेनातश्च्यवन्तिते।। २४ ।।
मैं ही का स्वामी हूं नहीं वह मुझे जानते हैं ठीक तौरसे इसलिये गिर पड़ते हैं

(۲۴) سب جگونکا بھوگتا اور سبھون کا ایشور مین ہون جو میرا تتو نہین جانتے وہ گر جاتے ہین ارتھات آواگون مین پڑے رہتے ہین ۔

यान्तिदेवव्रतादेवान्पितॄन्यान्तिपितृव्रताः।।भूतानियान्तिभूतेज्यायान्तिमद्याजिनोऽपिमां २५
पाते हैं व्र- तों के पूजने पितरों को के पाते हैं को पाते हैं मेरे पूजने वाले मुझे
तियों के वाले

(۲۵) دیوتاؤن کے بھگت دیوتاؤن کو پراپت ہوتے ہین اور پتّرون کے پوجنے والے پتّرونکو ۔ اور جو بھوت گنون کی سیوا کرتے ہین وہ اُنکو پراپت ہوتے ہین ۔ جو مجھکو پوجتے ہین وہ مجھ مین پراپت ہوتے ہین یعنی مجھ مین رل جاتے ہین ۔

पत्रंपुष्पंफलंतोयंयोमेभक्त्याप्रयच्छति।।तदहंभक्त्युपहृतमश्नामिप्रयतात्मनः।। २६ ।।
तुलसी जल जो मेरे पूजते हैं भेंट उसी भक्ति से दिया ग्रहण कर- प्रसन्नताई से
पत्र करते हैं हुआ ता

(۲۶) جو سردھا اور پریت سے پتے اور پھول پھل اور جل مجھے چڑھاتے ہین پر پیشکش کرتے ہین ، مین اُس دی ہوئی بستو کو پریم سے گرہن کرتا ہون ۔

यत्करोषियदश्नासियज्जुहोषिददासियत्।।यत्तपस्यसिकौन्तेयतत्कुरुष्वमदर्पणम् २७
जो तू करे जो खावे जो हवन करे जो देवे जो तप करे जो करो मेरे अर्पण करो

(۲۷) ہے کنتی پتر ارجن جو کچھ تم کرتے ہو کھاتے ہو جو ہوم کرتے ہو جو کچھ دیتے ہو کرتے ہو وہ سب میرے ار تھ

سمرن کرو۔

शुभाशुभफलैरेवं मोक्ष्यसे कर्मबन्धनैः॥ संन्यासयोगयुक्तात्मा विमुक्तो मामुपैष्यसि २८
भले बुरे से इस छूट जावेगा के से से होकर मुझे पहुंच जावेगा
तरह

(۲۸) اسیطرح بھلے برے جو کرم کے بندھن ہین اُنسے تم چھوٹ جاؤ گے جگت جوگ اور سنیاس (علم حقیقت اور جوگ تپ) کرکے مجھکو پراپت ہو جاؤ گے۔

समोऽहं सर्वभूतेषु न मे द्वेष्योऽस्ति न प्रियः॥ ये भजन्ति तु मां भक्त्या मयि ते तेषु चाप्यहम् २९
सब स मुझे प्राणी मेरा दुश्मन है न कोई प्रिय जो भजें मेरे वह मुझ मैं उन में रहता हूं
मानहै पियारा मुझे

(۲۹) مین سب جگت کو یکسان دیکھتا ہون مجھکو نہ پریت ہے نہ بیر بھاؤ۔۔ جو بھگت مجھکو سمرن کرتے ہین وہ مجھ مین ہین اور مین اُن مین۔

अपि चेत्सुदुराचारो भजते मामनन्यभाक्॥ साधुरेव स मन्तव्यः सम्यग्व्यवसितो हि सः ३०॥
जो कोई दुराचारी भी सो मुझे दूसरी तरफ उस को साधु समान मानने भली निश्चय पूर्वक उपासना करने
हो मुंह न करके क्योंकि मान लेना चाहिये भांति वाला

(۳۰) دُراچاری (کھوٹے کرم کرنیوالے) جو مجھکو اننّ بھاؤ ہی سے بھجین اُنکو بھی اچھا جانو کیونکہ اُنکی شردھا اچھی ہے۔

क्षिप्रं भवति धर्मात्मा शश्वच्छान्तिं निगच्छति॥ कौन्तेय प्रतिजानीहि न मे भक्तः प्रणश्यति ३१
जल्दी होता है नित्य की शांति को प्राप्त होता है निश्चय जानो नहीं मेरा नाश होता है

(۳۱) وہ بھی جلدی سے دھرماتما ہو جاتے ہین شانتی کو پراپت ہو جاتے ہین ارجن اِس بات کو تم یقین کرلو کہ میرے بھگت کا ناش نہین ہوتا۔

मां हि पार्थ व्यपाश्रित्य येऽपि स्युः पापयोनयः॥ स्त्रियो वैश्यास्तथा शूद्रास्तेऽपि यान्ति परां गतिम् ३२
मेरा आसरा लेकर जो हैं पापी योनिवाले स्त्री या वैश्य या वह भी पाते हैं परमगति
को

(۳۲) ہے پارتھ (ارجن) جو پرش مجھے سیون کرتا ہے تریا (عورت) ویش یا شودر کوئی ہو وہ پرم گتی کو پراپت ہو جاتا ہے۔

किं पुनर्ब्राह्मणाः पुण्या भक्ता राजर्षयस्तथा॥ अनित्यमसुखं लोकमिमं प्राप्य भजस्व माम् ३३
फिर क्या रमा जैसे नहीं नित्य सुख रहित में मुझे भज मुझे

(۳۳) وہ دوج (براہمن) تو پنیاتما اور بھگتون مین سریشٹھ راج رشی ہوتے ہین اُنکا کیا ذکر۔ اس سنسار کا اُنت (ناپائدار) جانکر مجھکو بھجو (پریم چت)

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु॥ मामेवैष्यसि युक्त्वैवमात्मानं मत्परायणः ३४॥
मुझ में मन लगा मेरा भक्त मेरा ही पूजन नमस्कार करो इस तरह अपने लगाकर मेरे सहारे मुझ को पहुंच जायेगा
हो आप को

(۳۴) مجھکو ڈنڈوت کرتا (عاجزی سے) پورک اور مجھ مین ہی من لگا۔ اسطرح مجھکو پریم پریت سے پراپت ہو۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन-

संवादेराजविद्याराजगुह्ययोगोनामनवमोऽध्यायः॥ ९॥

اتی سری رام کرت مہا بھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد راج ودیا گپت جوگ برنن نوان ادھیاے -

اس ادھیاے مین اپنی مایا سے سنسار کو اتپن کرنا اور گپت روپ سے سب جیوون اور جڑ چیتن مین نواس کرنا دیوتاؤن کا پوجن اور جگ کا بھوگتا آپ اگنی اور آہوتی ادک مین اپنا روپ بنانا سورج اور چندرمان روپ سے سنسار کا پالن کرنا برنن کر کے یہ اوپدیش کیا ہے کہ جو جو کرم کرتے ہو وہ میرے آرپن کرو اور نرنتا پورک میرے دھیان مین مگن رہ کر مجھ سے پریم پریت رکھو مین موکش کا دینے والا ہون -

دسوان ادھیاے

بھوتی جوگ

श्रीभगवानुवाच॥

भूयएवमहाबाहोशृणुमेपरमंवचः॥यत्तेऽहंप्रीयमाणायवक्ष्यामिहितकाम्यया॥ १॥

फिर भी सुनो मेरे परम वचन जो मैं तुम प्रसन्न होने वाले को भलाई कामनासे
की इच्छा करने वालेसे कहूंगा

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے مہا باہو (پراکرمی ارجن) میرے پرم بچن کو پھر چیت لگا کر سنو مین تیری بھلائی اور نیکی کی خواہش رکھ کے تجھسے کہتا ہون -

नमेविदुःसुरगणाःप्रभवंनमहर्षयः॥अहमादिर्हिदेवानांमहर्षीणांचसर्वशः॥ २॥

मुझको जानते हैं प्रभुताई न लोग क्योंकि आदि सबसे
प्रभावको सब आदि हूं

(۲) میرے پربھاؤ کو دیوتا اور مہرشی بھی نہین جانتے ہین کیونکہ مین سب دیوتاؤن اور مہرشیون سے پہلے کا اور آدی کارن یعنی مبدع آغاز مین ہون -

योमामजमनादिंचवेत्तिलोकमहेश्वरम्॥असंमूढःसमर्त्येषुसर्वपापैःप्रमुच्यते॥ ३॥

जो मुझ अज अनादि को जानता सा बुद्धिमान मनुष्य सब से छूट जाते हैं.
न्या अज्ञानरहित पापों से

(۳) اج (جسکا جنم نہین) انادی (جسکی انتہا نہین) لوک مہیشر (جگت کا ایشر) ہون جو بدھمان منش مجھے ایسا جانتا ہے وہ پاپ رہت ہے -

बुद्धिर्ज्ञानमसंमोहःक्षमासत्यंदमःशमः॥सुखंदुःखंभवोऽभावोभयंचाभयमेवच॥ ४॥

असल ज्ञान [illegible] ऐसे ही
पहचानना निश्चय

(۴) بدھ گیان اسم موہ چھما ست دم (نفس کشی) سم (ضبط دل) سکھ دکھ بھاؤ ابھاؤ بھے اور ابھے

अहिंसासमतातुष्टिस्तपोदानंयशोऽयशः॥भवंतिभावाभूतानांमत्तएवपृथग्विधाः॥ ५

सन्तोष होती हैं पृथक भाव प्राणियों मुझ अलग २
(ख्याल) की

(۵) اہنسا (اورون کو تکلیف نہ دینا) سمتا (راگ و دویش کو تیاگ) سنتوش تپ دان جس اپجس ان سب انسان کی مختلف خصلتون کا ظہور مجھسے ہے -

[illegible]

७ महर्षि ४ ऋषि १४ मनु
महर्षयः सप्त पूर्वे चत्वारो मनवस्तथा॥ मद्भावा मानसा जाता येषां लोक इमाः प्रजाः ६ ॥
मरीच १ अत्रि २ पहले १ सनक स्वायंभुव मनु १ ऐसेही मेरे भाव मनके भावसे उत्पन्न जिनकी यीच लोक और प्रजा
अंगिरा ३ पुलह ४ २ सनंदन स्वारोचिष २ होते हैं अर्थात संकल्प उस में बस्ती है
क्रतु ५ प्रचेता ६ ३ सनातन उत्तम ३ रैवत ४
कश्यप ७ ४ सनत्कु- चाक्षुष ५ वैव ५ धर्मतामस ९ रुद्रसावर्णि १०
मार स्वत ६ सावर्णि ७ ब्रह्मसावर्णि ११ देवसावर्णी १२
देवसावर्णि ८ इन्द्रसावर्णि १३ तामस १४

(۶) سات رشی معروف سپت رشی اور پہلے چار ودھی (سنکادک) اور منو میرے انش سے اور میرے دل سے پیدا ہوئے اس لوک میں ان ہی کی اولاد برتمان ہے

एतां विभूतिं योगं च मम यो वेत्ति तत्त्वतः॥ सोऽविकम्पेन योगेन युज्यते नात्र संशयः॥७॥
इस सम्प- ति और के को मेरे जो जानता है से वह मिलने वाला से युक्त होता है नहीं है सन्देह

(۷) میری بھوتی (قدرت) اور جوگ (ایشرج) کے تتو کو جو ٹھیک طور پر جان لیتا ہے نشچے وہ جوگی ہے اسمین کوئی شک اور سندیہ نہیں ہے۔

अहं सर्वस्य प्रभवो मत्तः सर्वं प्रवर्तते॥ इति मत्वा भजन्ते मां बुधा भावसमन्विताः॥ ८ ॥
मैं हूं का स्वामी वर्तमान है यह जानके बुध पंडित सहित

(۸) بدھ مان میرے بھگت یہ جان کر کہ میں سب کا پیدا ہون سب کا اُتپت استھان مجھے جانکر میری یاد کرتے ہیں۔

मच्चित्ता मद्गतप्राणा बोधयन्तः परस्परम्॥ कथयन्तश्च मां नित्यं तुष्यन्ति च रमन्ति च॥ ९ ॥
मुझमें चित्त लगाते हुवे जनाते हुवे मेरा कथन करते प्रसन्न होते हैं आनन्द भी पाते हैं

(۹) پران اور چت مجھ ہی میں لگا کر میرے چرتر گاتے ہوئے اور پرسپر میرا ہی گیان اُپدیش کرتے ہوئے جو پرش پرسن چت رہتے ہیں۔

तेषां सततयुक्तानां भजतां प्रीतिपूर्वकम्॥ ददामि बुद्धियोगं तं येन मामुपयान्ति ते॥ १०॥
उन्हीं सदा प्रेम युक्तों में जो भजते हैं देता हूं जिन को मुझे पाते हैं

(۱۰) اس طرح میرے سمرن میں بھگت بھاؤنا سے جو پرش معروف رہتے ہیں انکو میں بدھی جوگ دیتا ہوں جس اُپاے سے وہ مجھکو پراپت ہوتے ہیں

तेषामेवानुकम्पार्थमहमज्ञानजं तमः॥ नाशयाम्यात्मभावस्थो ज्ञानदीपेन भास्वता॥ ११॥
उन्हीं पर अनुकंपा के अर्थ अज्ञान से उत्पन्न हुये नाश करता हूं आत्मा में स्थित से प्रकाशित है
उनके हृदय में स्थित होके | अंधकार अंधेरे को

(۱۱) سے ارجن میں اپنی مایا میں آدیش کرکے کرپا درشٹی سے گیان کا اندھکار گیان دیپک سے چمکا رہے دور کردیتا ہوں

अर्जुन उवाच॥

परं ब्रह्म परं धाम पवित्रं परमं भवान्॥ पुरुषं शाश्वतं दिव्यमादिदेवमजं विभुम्॥ १२॥
आप हैं हैं आप पुरुषोत्तम सदा रहने ज्योति आदि अजन्मा व्यापक
रहनेवाले हैं अप्रमाण वाले देव सर्वमें

ارجن کا بچن (۱۲) آپ پرم برہم پوتر پرم دھام آنند کے استھان ادا اور اویناشی پرش آدی دیو ہیں۔

जैसे ही
आहुस्त्वामृषयः सर्वे देवर्षिर्नारदस्तथा ॥ असितो
आपको पूजते
देवलो व्यासः स्वयं चैव ब्रवीषि मे ॥१३॥

(۱۳) دیورشی نارد جی اسِت دیول بیاس جی اور سب رشی آپ کو پرپ برہم پرماتما ابناشی کہتے ہین اور ایسا ہی آپ نے بھی فرمایا ہے ۔

सब को सत्य जानता हूं
सर्वमेतदृतं मन्ये यन्मां वदसि केशव ॥
जो मुझ से कहते हो
नहि ते भगवन् व्यक्तिं विदुर्देवा न दानवाः ॥१४॥

(۱۴) جو کچھ آپ نے مجھ سے کہا ہین اسے ست مانتا ہون ۔ دیوتا اور دانون آپ کے بیکت (ظہور) کو جتھارتھ نہین جانتے

स्वयमेवात्मनाऽऽत्मानं वेत्थ त्वं पुरुषोत्तम ॥
तुम ही आत्मा को के जानने वाले हो
भूतभावन भूतेश देवदेव जगत्पते ॥१५॥
प्रानियों के मालिक प्रानियों के ईश के हे के पति

(۱۵) ہے پرشوتم آدی دیو (جگت کے سوامی) جیسے آپ ہین ویسا آپ ہی جانتے ہین دیوتاؤن بھوتون سب کے پیدا کرنے والے ہو ۔

बताने चाहिये
वक्तुमर्हस्यशेषेण दिव्या ह्यात्मविभूतयः ॥ याभि
बड़े अपनी जिन
र्विभूतिभिर्लोकानिमांस्त्वं व्याप्य तिष्ठसि ॥१६॥

(۱۶) نج بھوتی مفصل مجھ سے فرمائے جس طرح چودہ لوک مین آپ بیاپک ہین

क्यों कर मैं जानूं
कथं विद्यामहं योगिंस्त्वां सदा परिचिन्तयन् ॥ केषु
से तुम्हें सोचता किन
केषु च भावेषु चिन्त्योऽसि भगवन्मया ॥१७॥

(۱۷) ہے مہاجوگی آپ کا دھیان کرکے کس طرح آپ کو جان سکون کون کون پدارتھون مین آپ کو دیکھون اور کن وسائل سے آپ کا دھیان کرون ۔

(خلاصہ) ہے مہاجوگی مین آپ کو کس طرح دھیان کرنے سے جان سکتا ہون ۔

तुम्हार
विस्तरेणात्मनो योगं विभूतिं च जनार्दन ॥ भूयः
कथय तृप्तिर्हि शृण्वतो नास्ति मेऽमृतम् ॥१८॥

(۱۸) جوگ بھوتی اپنی پھر مفصل فرمائے ۔ ہے دیوون کے دیو مجھکو آپ کے بچن امرت روپی سنکر ترپتی نہین ہوئی ہے

श्रीभगवानुवाच ॥ बहुत अच्छा कहूंगा मैं
हन्त ते कथयिष्यामि दिव्या ह्यात्मविभूतयः
प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ नास्त्यन्तो विस्तरस्य मे ॥१९॥

سری بھگوان کا بچن (۱۹) ہے کرونبسی (ارجن) ہان تم سے اپنی بھوتی بستار پوربک کہتا ہون یون تو میری دب بھوتی اننت ہین ان مین سے اُتّم بھوتی کچھ ایک کہتا ہون ۔

मैं आत्मा हूं प्रानियों के हूं
अहमात्मा गुडाकेश सर्वभूताशयस्थितः ॥ अहमादि

गुडाकेश निद्रा के जीतनेवाले अर्जुन

گوڑاکیش بمعنی نیند کا جیتنے والا شب زندہ دار خواب جس سے بیدار آتما بمعنی ہمیشہ ہر شے مین محیط ہو وہ آتما ہے ۔

अहमादिश्च मध्यं च भूतानामंत एव च ॥ २० ॥

(۲۰) ہے ارجن میں وہ آتما ہوں جو سب جیووں کے ہردے میں استھت (مقیم) ہے۔ میں سب سے آدی ہوں۔ مدھ میں ہوں۔ انت میں ہی ہوں۔

بھجن متعلق شلوک ۱۹ و ۲۰

پیارے ارجن سن بھوتی بستار

प्यारे अर्जुन सुन बिभूति बिस्तार

ہم اچھا سے مایا میری رچے سکل سنسار سب جیوونکے ہردے براجوں سب میں ہوں نرادھار

मम इच्छा से माया मेरी रचे सकल संसार सब जीवन के हृदय बिराजूं सब में हूं निराधार

آدیتن میں وشنو روپ ہوں تارا گن میں بھان سام وید ویدوں کے ماہیں اندری گن میں پران

आदित्यन में विष्णु रूप हूं तारागण में भान सामवेद वेदों के मांही हूं इन्द्रीगण में प्रान

مروتن ماہیں مریچ فرشتہ ہوں نکشتروں میں چندر رودروں میں شو شنکر جانو دیوں ماہیں اندر

मरुतन मांहि मरीच फरिश्ता हूं नक्षत्रन में चंद्र रुद्रों में शिव शंकर जानो देवन मांही हूं इन्द्र

سب بسوؤں میں اگن جانو اور جچھ ماہیں کبیر مہرشیوں میں بھرگو رشی ہوں پربتوں ماہیں سمیر

सब बसवों में अग्न जानो और राक्षसन मांहि कुबेर महर्षियों में भृगु ऋषि हूं पर्वतन मांहि सुमेर

سب ندیوں میں گنگا جانو ساگر سرور ماہیں اوم اکشروں کے ماہیں پیپل برکش ماہیں

सब ह्रदयों में गंगा जानो सागर सरवर माहिं ओं अक्षरन के मांही पीपल वृक्षन माहिं

اونچی سروا گھوڑوں کے اندر سرپن باسکی ناگ ایراوت ہاتھین کے ماہیں جگن میں جپ جاگ

ऊंची शरवा घोड़ों के अंदर सर्पन बासुकी नाग ऐरावत हाथिन के माहिं जग्यन में जप जाग

سدھن میں کپل دیو سب پکشن ماہیں سوپرن (نام گرڑ پکھی) پشوں ماہیں سنگھ تم جانو دھاتن ماہیں سوورن

सिद्ध मुनिन में कपिल देव सब पक्षिन मांहि सुपर्ण पशुअन मांही सिंह तुम जानो धातन मांहि सु

جدوبنس میں باسدیو اور ارجن پانڈوں ماہیں سب میں گپت پرگٹ سوہی جانو کہو جہاں میں ناہیں

जदुबंसीन में बासदेव और अर्जुन पांडवन मांहि सब में गुप्त प्रगट मो ही जानो कहो जहां मैं नाहिं

سکل سرشٹی کا کرتا ہرتا رہوں سدا انیش کام شستردھاری سب جے پرشوں میں نام میرا سری رام

सकल सृष्टी का करता हरता रहूं सदा निष्काम शस्त्रधारी बिजई पुरुषों में नाम मेरा श्रीराम ॥

आदित्या नामहं विष्णु ज्योतिषां रविं रंशुमानं । मरी
आदिति के पुत्रोंमें मैं हूं ज्योतिमें सूरज किरणधारी
चिर्मरुता मस्मि नक्षत्राणा महं शशी ॥ २१ ॥
नाम मरुत हूं नक्षत्रों में चंद्रमा

कश्यप जगत् पिता पुरुषोत्तम [illegible] अदिति माता देवी जगत् की आदि मूल १२ पुत्र अदिती के हुये उनमें से धाता मित्र अर्यमा भग अंश दक्ष [illegible] मूल प्रकृती है इन्द्र और विष्णु भी कश्यप जी के पुत्र हैं प्रकृती महत्तत्व अहंकार शब्द स्पर्श रूप रस गंध और बारह इस तरह हुये कि पांच [illegible] के देवों [illegible] गुप्त और प्रगट जो पांच से दूसर हुई उसमें महत्त और अहंकार मिला के सब १२ हुये उनमें विष्णु नाम महतत्व का सब में प्रधान है-

لہ ادتی ماتا کے ۱۲ پتروں میں وشنو میں ہوں ۱۲ لہ نکشتروں میں سورج ہوں ۱۲ شہ ایراوت ہاتھی اندر کی سواری کا ۱۲

(۲۱) اوت ادتیات یا تا اوتی کے بیٹون مین بشنو مین ہون - پرکاشمان ستارون مین سہسر کرن دھاری سورج مین ہون مرُدتون مین مریچ نام پون ہون - نکشترون مین چندرمان مین ہون -

वेदानां सामवेदोऽस्मि देवानामस्मि वासवः ॥
इन्द्रियाणां मनश्चास्मि भूतानामस्मि चेतना ॥२२॥

(۲۲) ویدون مین سام وید دیوتاؤن مین راجہ اندر ہون - اندریون مین من مین ہون - پرانیون یعنے جسمون مین جان مین ہون

रुद्राणां शंकरश्चास्मि वित्तेशो यक्षरक्षसाम् ॥
वसूनां पावकश्चास्मि मेरुः शिखरिणामहम् ॥२३॥

(۲۳) رودرون مین شنکر - جکشون اور راکھشون مین کبیر ہون - بسوؤن مین اگنی شکھرون مین سمیر پربت مین ہون

पुरोधसां च मुख्यं मां विद्धि पार्थ बृहस्पतिम् ॥
सेनानीनामहं स्कन्दः सरसामस्मि सागरः ॥२४॥

(۲۴) اے پارتھ (ارجن) پروہتون کا گرو برہسپت مین ہون - سیناپتون (سپہ سالارون) مین اسکندھ ہون - سرورون مین سمدر مین ہون -

महर्षीणां भृगुरहं गिरामस्म्येकमक्षरम् ॥ यज्ञानां
जपयज्ञोऽस्मि स्थावराणां हिमालयः ॥२५॥

(۲۵) مہرشیون مین بھرگو جی ہون - اکشرون مین اوم اکشر - جگون مین جپ جگ - استھاور یعنی ساکن چیزون مین ہمالے پربت مین ہون -

अश्वत्थः सर्ववृक्षाणां देवर्षीणां च नारदः ॥ गन्धर्वाणां
चित्ररथः सिद्धानां कपिलो मुनिः ॥२६॥

(۲۶) برکشون مین پیپل کا برکش - دیو رشیون مین نارد - گندھربون مین چتررتھ - سدھون مین کپل دیو منی مین ہون -

उच्चैःश्रवसमश्वानां विद्धि माममृतोद्भवम् ॥
ऐरावतं गजेन्द्राणां नराणां च नराधिपम् ॥२७॥

(۲۷) (اشون) گھوڑون مین امرت کے ساتھ پیدا ہوا اوچی سروا گھوڑا - ہاتھیون مین ایراوت منشون مین راجا مین ہون -

आयुधानामहं वज्रं धेनूनामस्मि कामधुक् ॥ प्रजन
श्चास्मि कन्दर्पः सर्पाणामस्मि वासुकिः ॥२८॥

(۲۸) ہتھیارون مین بجر گئون مین کامدھین گاے - پرجا کی اتپتی کا کارن کام دیو سرپون مین

باسکی ناگ مین ہون-

अनंतश्चास्मि नागानां वरुणो यादसामहम् ॥
शेषनाग हूं जलके जीवों में
पितॄणामर्यमा चास्मि यमः संयमतामहम् ॥ २९ ॥
पितरों में अर्यमा में हूं दंड देनेवालों में

(۲۹) ناگون مین اننت (شیش ناگ) جل کے رہنے والون مین برن مین ہون- پتّرون مین اریمان مین ہون اور ڈنڈ دینے والون مین یعنے حاکمون مین جمراج مین ہون-

प्रल्हादश्चास्मि दैत्यानां कालः कलयतामहम् ॥
हूं में हूं बस करनेवालों में
मृगाणां च मृगेंद्रोऽहं वैनतेयश्च पक्षिणाम् ॥ ३० ॥
चार पांव वाले मृग सिंह हूं गरुड़ हूं में

(۳۰) دیتون مین پرہلاد- بس کرنے والون مین کال- مرگون مین سنگھ پکشیون مین گرڑ مین ہون-

पवनः पवतामस्मि रामः शस्त्रभृतामहम् ॥ धारियों में
हूं जल्दी चलने वालों में
झषाणां मकरश्चास्मि स्रोतसामस्मि जाह्नवी ॥ ३१ ॥
मछली आदि जलके जीवों में नदियों में गंगाजी

श्री राम और परसराम शस्त्र धारियों

(۳۱) پوتر کرنے والون مین پون اور شستردھاریون مین سری رام چندر روپ میرا ہی ہے- جل کے جیوون مین مگرمچھ- ندیون مین گنگا جی مین ہون-

सर्गाणामादिरंतश्च मध्यं चैवाहमर्जुन ॥ अध्यात्म
सृष्टी की आदि अंत मध्य हूं
विद्या विद्यानां वादः प्रवदतामहम् ॥ ३२ ॥
में वाद करने वालों में

(۳۲) ہے ارجن سرشٹی (موجودات) کی ابتدا- وسط- انتہا- مین ہی ہون- ادھیاتم بدیا (علم فضل مین (برھم بدیا (علم خود شناسی) مین ہون- مباحثہ کرنے والون مین بحث مین ہون-

अक्षराणामकारोऽस्मि द्वंद्वः सामासिकस्य च ॥ अहमेव
में नाश
अक्षयः कालो धाताऽहं विश्वतोमुखः ॥ ३३ ॥
न- करनेवाला काल कर्मों का फल देने वाला जिसके चारों तरफ़ हैं हूं

(۳۳) اکشرون مین اکار (الف) سماس[1] مین دوند نام سماس کال یعنی زمانہ ہون جسکی انتہا نہین داتا سنسار کا بنانے والا- سب تو مکھ سب مقامون مین موجود مین ہون-

मृत्युः सर्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्यताम् ॥ कीर्तिः
सबको मारने वाला पैदा होने वालों की पैदाइश का कारण रूप हूं नेक नामी
श्रीर्वाक्च नारीणां स्मृतिर्मेधा धृतिः क्षमा ॥ ३४ ॥
वाक् सरस्वती लक्ष्मी स्त्री वाचक याद (जहन) धारणा करना दया सहनशील

(۳۴) سب کو مارنے والی مرت (موت) مین ہون ہونہار بستو مین پرانیون کا اُدبھو (آیندہ کی پیدائش کا مخزن) استری گن مین سری باچک سبد (لفظ تانیثی مین) شیکتا می (کیرتی) سمرتی کنتا (نطق و قوت حافظہ) بدھ (عقل) استقلال اور تحمل مین ہی ہون-

बृहत्साम तथा साम्नां गायत्री छंदसामहम् ॥ मासानां
ऋचा वेद में हूं वेद में महीनों में
मार्गशीर्षोऽहमृतूनां कुसुमाकरः ॥ ३५ ॥
अगहन ऋतु में वसंत ऋतु

(۳۵) سام بید کی رچاؤن مین برہت نام رچا مین ہون چھندون مین گایتری چھند مہینون مین اگھن مہینا- رتون مین بسنت رت مین ہون-

---

[1] سماس دو اکشر ملکر تیسرا اکشر ہو وے اسکو سماس کہتے ہین دُوند اسکی قسم ہے ۳۵ سرستی یعنی نطق یعنے گویائی ۱۲

जुआ हूं छली पुरुषों में
द्यूत छल यता मस्मि तेजस्ते जस्वि नानहम् ।।जयो
तेज वालों में है
ऽस्मि व्य वसायो ऽस्मि सत्व सत्त्व वता महम् ।। ३६ ।।
बड़े उद्यम करने वालों सत्तोगुणी पुरुषों में

(۳۶) چھلی (قمار بازون) مین جوا یعنے قمار - تیجسون مین تیج - جیتنے والون مین جے (فتح) اُدوم اُدوم کرنے والون مین اُدوم اور ست گنوانون مین ستوگن میرا ہی روپ ہے۔

اشلوک نمبر ۳۶ پر بعض اشخاص کو شنکا ہوگی کہ جوا بُری چیز ہے لائق ترک کرنے کے ہے اور چھل اور فریب سے دُور رہنا چاہیئے - جواب یہ ہے کہ جو فعل جُواری کام مین لاتے ہین وہ سب پرشوتم بھگوان سے پرگھٹ ہوئے کرنے والا انسان بُرائی کا ذمہ دار ہے مثلاً سنکھیا زہر قاتل ہے اگر اچھی طرح کام مین لایا جاوے تو وہ روگونکا علاج ہے اور زیادہ اور بے ترکیب کھانے سے موت لاتی ہے - اگنی کا پرکاش پرشوتم سے ہے آدمی اُسمین گرکے فوراً جل جاوے کھانے پکانے کتنے کامون مین اگنی سے فائدہ لیتے ہین پس ہر فعل یا شے کا ظہور بیشک پرشوتم سے ہے بُرائی اور بھلائی قوت مین نہین ہے اُسکے استعمال مین ہوتی ہے جسکا ذمہ دار انسان ہے -

कृष्ण
वृष्णि वंशी और यदु वंशियों
वृष्णी नां वासुदेवो ऽस्मि पांडवानां धनंजयः ।।मुनी
हूं
नाम प्यहं व्यासः कवी ना मुशना कविः ।। ३७ ।।
शुक्राचार्य

(۳۷) جادو بنسیون (برشن بنس والون مین سری کرشن باسدیو پانچون پانڈون مین ارجن - منیشورون مین بیاس جی اور کبیتا (شاعرون) مین ادشنا کبی (شکرآچاری یعنے سُکرجی) مین ہون -

मैं दमन करने वालों में जय की इच्छा करने वालों में, गुप्तों में मौन भेद न कहना
दंडो दम यता मस्मि नीति रस्मि जिगीषताम् ।।मौनं
मैं ज्ञान वान् दंड भेद मौन
चै वास्मि गुह्या नां ज्ञानं ज्ञानवता महम् ।। ३८ ।।

(۳۸) ڈنڈ دینے والون مین ڈنڈ روپ - راج نیتی اختیار رسنا - راجاؤن مین تدبیر کی - گپت بستو دن مین مون (اسرار مین خموشی) گیانیون مین گیان مین ہون -

और भी
यच्चापि सर्व भूता नां बीजं तदहमर्जुन ।। न तदस्ति
सब प्राणियों में उत्पत्ति बीज रूप हे अर्जुन नहीं है यह
विना यत्स्यान्मया भूत चराचरम् ।। ३९ ।।
मेरे बिना जगत में

(۳۹) ہے ارجن کل مخلوقات کا بیج (تخم) مین ہون ایسی بستو چرا و ابچر (متحرک اور غیر متحرک) کوئی نہین جسمین مین نہ ہوؤن -

नंतो ऽस्ति मम दिव्यनां विभूतीना परंतप ।। एष
नहीं है अन्त मेरी है यह तो
तू द्देशतः प्रोक्तो विभूतेर्वि स्तरो मया ।। ४० ।।
संक्षेप कहा का मैंने

(۴۰) ہے ارجن میری دِبّ بِبھوتی (ذات و رحلووَن) کی انتہا نہین ہے یہ تو بِبھوتی کا بستار مختصر تمثیل کے طور پر مین نے تم سے کہا -

जो जो पदार्थ
यद्य द्विभूति मत्सत्य त्वं श्री मदूर्जित मेव वा ।। तत
वो सब ऐश्वर्य संयुक्त लक्ष्मी अर्थ वा गुण
देवाव गच्छ त्वं मम तेजों ऽश संभवम् ।। ४१ ।।
मेरे ... के अंश से पैदा होते हैं

(۴۱) جو پرانی لکشمی اور بل سے سنجگت ہین وہ میرے ہی تیج سے اتپن ہوتے ہین یہ اچھی طرح جان لو یعنے جو جو شے - کمال خوبصورتی یا قوت رکھتی ہے وہ میرے ہی نور سے پیدا ہوتی ہے -

नहीं तो बहुत मुख्तसर है अंगीकार करके
अथवा बहुनै तेन किं ज्ञातेन तवार्जुन ॥ विष्टभ्या
[illegible]
हमिदं कृत्स्न मे कांशो न स्थितो जगत् ॥ ४२ ॥

(۴۲) ہے ارجن اس سنسار کو ہم نے ایک حصے سے قائم کر رکھا ہوا ہے اسکو طوالت دینے سے کیا فائدہ ہے -

इति श्री भगवद्गीता सूप निषत्सु ब्रह्म विद्यायां योग
शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन संवादे विभूति
योगो नाम दशमोऽध्यायः

اتی سری مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد بھوتی جوگ برنن دسوان ادھیا

اس ادھیاے مین ارجن کا بکھا دور ست ہوا اسکو پورن بسواس ہو گیا کہ دیول اور بیاس جی آدک سب رشی سری کرشن مہاراج کو پورن برہم پرماتما برنن کرتے ہین یہی سارے سنسار کے اتپت پالن پوشن سنگھار کرنے والے ہین اسلیئے ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ بج بھوتی کا برنن کیجیے اسکے اتر مین مہاراج نے سنکشیپ سے بج بھوتی کا برنن کرکے کہا کہ ہے ارجن دیوتاؤن کنر گندھرب ندیون پہاڑون پشوون آدک سبھی مین مین ہی کا شان سب جیوون مین جان ہر کسو مین ہریالی سب مین مین ہی پایک ہون -

گیارھوان ادھیا

بسوروپ درشن

को बहुत
अर्जुनउवाच॥ मदनुग्रहाय परमं गुह्य मध्यात्म संज्ञितम् ॥
जो आपने कहा विगत नाश वचन
यत्त्वयोक्तं वचस्तेन मोहो ऽ यं विगतो मम ॥ १ ॥

ارجن کا بچن (۱) آپ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی کہ پرم ادھیاتم بدیا یعنی پوشیدہ اسرار علم خودشناسی برنن کیئے میرا موہ دور ہوا -

उत्पत्ति प्राणियों की
भवाप्ययौ हि भूतानां श्रुतौ विस्तरशो मया ॥ त्वत्तः
सुना से मैंने तुमसे
कमलपत्राक्ष माहात्म्य मपि चाव्ययम् ॥ २ ॥

(۲) جیوون کی اتپتی اور پرلے (پیدائش اور فنا ہے) کنول نین سری کرشن جی) آپ کے مکھ سے بتفصیل حال آپ کی قدرت اور عظمت غیرفانی کا مین نے سنا -

जैसे आपने कहा
एवमेतद्यथात्थ त्वमात्मानं परमेश्वर॥ द्रष्टुमि
इसी तरह देखने की
च्छामि ते रूप मैश्वरं पुरुषोत्तम ॥ ३ ॥

(۳) ہے پرمیشر (قادر مطلق) آپ نے جیسی اپنی حقیقت بیان فرمائی ویسی ہی ہے - ہے پرشوتم اب آپ کی ایشورروپ (عجیب ظہور) دیکھنے کی مجھ ابھلاشا ہے -

لفظی اوتھ دیوی اسیطرح جیسے آپ نے کہا اپنے کو اے پرمیشر پرمھا یشن رودر سے برتر۔ درشیوم دیکھنے کو اچھا رکھتا ہون آپ کے روپ کو ایشور رحم اور قدرت کو اے پرشوتم۔ مانتے ہو اگر

मानते हो आپکے لائق देखने को इति
मन्यसे यदि तच्छक्यं मया द्रष्टुमिति प्रभो
योगियों के ईश्वर जैसे आपका
योगेश्वर ततो मे त्वं दर्शयात्मानमव्ययम् ॥४॥
दिखादो अपने ऐपना

(۴) جو آپ سمجھیں کہ میں اس روپ کے دیکھنے کی سامرتھ رکھتا ہون تو آپ اپنا اناشی روپ اے جوگیون کے سرتاج دکھایئے۔

دیکھو
श्रीभगवानुवाच ॥ पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोऽथ सहस्रशः ॥
देखो मेरे सो अथवा हजारों
नाना विधानि दिव्यानि नाना वर्णाकृतीनि च ॥५॥
के आकृति स्वरूप

سری بھگوان کا بچن (۵) ہے پارتھ (ارجن) اب تم سینکڑون ہزارون طرح کی عجیب اور طرح طرح کے مختلف رنگ اور صورت والی آکرتی (صورت) کو دیکھو۔ جو پہلے نہین دیکھین تھین۔

देखो ११ आदित्य के १२
पश्यादित्यान् वसून् रुद्रा नश्विनौ मरुतस्तथा ॥
बहु पहिले अश्वनी कुमारो हैं ही ४९ मरुत
बहून्यदृष्टपूर्वाणि पश्याश्चर्याणि भारत ॥६॥
चित्र न देखे अनोखे रूप

(۶) دیکھو آدتیون بسودن ردرون اشونی کمار مروتون کو اور بہت سے عجائبات کو جو تمنے پہلے کبھی نہ دیکھے ہونگے۔

एक जगह
इहैकस्थं जगत्कृत्स्नं पश्याद्य सचराचरम् ॥
इसी १ जगह देखो जगत
मम देहे गुडाकेश यच्चान्यद्द्रष्टुमिच्छसि ॥७॥

(۷) ہے ارجن تمام عالم متحرک اور غیر متحرک (چرا چر) سمیت سارے سنسار کو میرے اس شریر مین دیکھ

नही तू मेरे रूप को देख सकेगा अपनी आंखों से
न तु मां शक्यसे द्रष्टुमनेनैव स्वचक्षुषा ॥ दिव्यं
चक्षु
ददामि ते चक्षुः पश्य मे योगमैश्वरम् ॥ ८ ॥
देता हूँ सो देखो

(۸) تم مجھکو ان اپنی چرمی آنکھون سے نہین دیکھ سکوگے مین تمکو دب نیتر (عجیب عجیب آنکھین) دیتا ہون اس دب درشٹی سے دیکھو میرے جوگ یعنی قدرت کاملہ کو اور ایشوریہ خداوندی کو۔

دب چکشو وہ عجیب آنکھ جس سے جلال پرمیشر کی صورت کا دیکھ سکے۔

جوگ جو ہیرولی چیز تج ہزارون دنیا مین بھری پڑی ہین ہدھی سے انکو بچانے۔

ایشوریم میرے ایشوریج یعنے خداوندی وہ اسادھارن تیج جسکے سامنے کوئی تیجدھاری سورج چندرمان اگن تیج نہ رکھتا ہو یعنے ان سبھون سے جسکا تیج زیادہ ہو وہ ایشوریہ ہے

مہا جوگیشری جو جوگ کرنے والون مین مہا جوگی سری کرشن بھگوان کو سنجے نے کہا ہے

ऐसा कहकर हे महाराज
संजय उवाच ॥ एवमुक्त्वा ततो राजन् महा योगेश्वरो हरिः ने
दर्शयामास पार्थाय परमं रूपमैश्वरम् ॥ ९ ॥ ईश्वरमयी रूप
दिखाया को

سنجے نے کہا (۹) ہے راجہ دھرتراشٹر یہ کہکر اس مہا جوگیشور سری کرشن سری بھگوان نے ارجن کو تم

اچرج مئی روپ اپنا دکھایا-

अनेक मुह नेत्र
अनेकवक्त्र नयन मनेकाद्भुत दर्शनं ।। अनेक दिव्या
भरणं दिव्याने को द्यता युधम् ।। १० ।।

(۱۰) وہ ادبھت (ایک نہایت حیرت انگیز) روپ اننت (بے انتہا) جس میں بہت سے نیتر بہت سے مکھ اینک ادبھت درشن ہتھیار عجیب شکلیں بہت سے زرق برق زیوروں سے شوبھایمان بہت سے نایاب ہتھیاروں (استر شستر) سے سجا ہوا-

उनके कपड़े धारण किये हुये
दिव्य माल्यां बरधर दिव्यगन्धान लेपनम् ।। सर्वाश्च
को सुगन्धी लगाये हुये
र्य मयं देव मनंतं विश्वतो मुखम् ।। ।। ११ ।।

चारों तरफ मुख है
(۱۱) عجیب مالا اور ہار آدک پوشاک و بھوشن اور عمدہ عمدہ عطروں سگندھیوں سے سگندھت (معطر) بسوتو مکھ چاروں طرف تھے جنکے منہ مہا پرکاشمان جسکا انت نہیں ہے-

आकाश में होजावे युगपत तो कदाचित
दिवि सूर्य सहस्रस्य भवेद्युगपदुत्थिता ।। यदि
उसी के समान प्रकाश उदय
भाः सदृशी सा स्याद्भास स्तस्य महात्मनः ।। १२ ।।

(۱۲) اگر آسمان میں ہزاروں سورج ایک ہی بار پرکاشمان ہو گئے ہوں تو اس مہاتما کے تیج کی برابر ہو سکتے ہیں-

एक जगह
तहां तत्रैकस्थं जगत्कृत्स्नं प्रविभक्त मनेकधा ।।
टुकड़े [illegible] विराजमान समस्त जगत देखता हुआ
अपश्यद्देव देवस्य शरीरे पाण्डव स्तदा ।। १३ ।।
की में तब

(۱۳) اسی جگہ ارجن نے ساری سرشٹی کو نانا پرکار کے ادبھت بھوتیوں کو (طرح طرح کی نیرنگیوں سے اس شریر پوتر (مقدس جسم) میں موجود دیکھا-

لفظی معنی- اسی جگہ پانڈو ارجن نے دیوتاؤں کے دیوتا سری کرشن جی کے شریر میں ساری سرشٹی کو طرح طرح کی موجودات اور ہر قسم کے جوق جوق جداگانہ ایک جگہ قایم دیکھے-

उसके पीछे [illegible] के
ततः स विस्मयाविष्टो हृष्टरोमा धनंजयः प्रणम्य
प्रणाम की
शिरसा देव कृतांजलिर भाषत ।। १४ ।।
कहने लगा

(۱۴) وہ سروپ دیکھ کر ارجن اچرج کو پراپت ہو گیا- رونگٹے کھڑے ہو گئے- سر جھکا کے ہاتھ جوڑ کہنے لگا-

देखता हूं है तेरे में
अर्जुनउवाच ।। पश्यामि देवांस्तव देव देहे सर्वांस्तथा भूतविशे
तथा नानाप्रकार के जीवों
ष संघान् ।। ब्रह्माणमीशं कमलासनस्थ मृषींश्च
और शिव के पर ऋषी
अनेक समूह
सर्वानुरगांश्च दिव्यान ।। १५ ।।
सर्प

ارجن کا بچن (۱۵) ہے دیوتاؤں کے دیو سری کرشن جی آپ کے شریر میں سارے دیوتا براجمان دیکھتا ہوں- چار پرکار کے جیو سموہ (انڈج- اُدبھج- جراج- سویدج) کو دیکھتا ہوں سرشٹی کے ایشر برہما جی کو کنول کے آسن پر استھت دیکھتا ہوں سارے رشی گن اور تچھک سے لیکر سارے ناگ

دیکھتا ہوں۔

भुजा पेट मुख देखता है
अनेकबाहूदर "वक्त्र नेत्रं पश्यामि त्वां सर्वतोऽनंतरूपम॥ को
नांतं न मध्यं न पुनस्तवादिं पश्यामि विश्वेश्वर विश्वरूप॥१६॥
नहीं अन्त आ देखता मैं के के को

(۱۶) ہے سنسار کے ایشور آپ کے شریر میں ہزاروں بھجا (بازو) بیشمار منھ اور شکم ہزاروں آنکھیں رکھنے والا پھرہ ایسا شریر دیکھتا ہوں جسکا اول آخر نہیں معلوم ہوتا ہے اے وشوروپ۔

मुकुटधारी गदा की
किरीटिनं गदिनं चक्रिणं च तेजोराशिं सर्वतोदीप्तिमंतम॥
भड़कती अग्नि सदृश के समान
पश्यामि त्वां दुर्निरीक्ष्यं समंताद्दीप्तानलार्कद्युतिमप्रमेयम॥१७॥
देखता हूं सो दुःख से देखने योग्य सूर्य के द्युति अप्र

(۱۷) مکٹ یعنے تاج پہنے ہوئے ہو۔ ہاتھوں میں گدا اور چکر لیئے ہو تیج کی راس (روشنی کا مخزن) چاروں طرف سے چمکتا ہوا روپ آپ کا دیکھتا ہوں جسکی اوپمان برن نہیں ہوسکتی ہے۔ نظر کام نہیں کرتی آپ کی چمتکار کو نہیں دیکھ سکتا ہوں چاروں طرف آپ کو دیکھ رہا ہوں

तुम अक्षर हो जानने योग्य के आसरा
त्वमक्षरं परमं वेदितव्यं "त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम॥
सनातन
त्वमव्ययः शाश्वतधर्मगोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो मतो मे॥१८॥
का बिनाशी के रक्षक मति मेरी यह है

(۱۸) میری سمجھ میں آپ اناشی پرم اکشر (لازوال) پربرہم گیان درشٹی سے جاننے جوگ اس جہان کا اصلی مخزن نت یعنے قدیمی اور دھرم کی رکشا کرنے والے سناتن ہمیشہ قائم رہنے والے ہو۔

देखता हूं
अनादिमध्यांतमनंतवीर्यमनंतबाहुं शशिसूर्यनेत्रम॥ पश्यामि
त्वां दीप्तहुताशवक्त्रं स्वतेजसा विश्वमिदं तपंतम॥१९॥
तुमको जलती अग्नि समान मुख है अपने तेज से विश्व को तपाते हो

(۱۹) آد۔ مدھ۔ انت۔ آپ کے ایشرج کا نہیں دکھائی دیتا آپ کے بازو اور آنکھیں بےشمار چاند سورج کی سمان درشٹ آتی ہیں (یعنے چاند سورج آپ کے نیتر ہیں) پرکاشوان اگنی آپ کا منھ ہے آپ اپنے تیج سے سارے سنسار کو پرکاشمان کر رہے ہیں۔

आकाश पृथ्वी के बीच में हो आप एक
द्यावापृथिव्योरिदमंतरं हि व्याप्तं त्वयैकेन दिशश्च सर्वाः। सब दिशाओं में
देख अ
दृष्ट्वाद्भुतं रूपमुग्रं तवेदं लोकत्रयं प्रव्यथितं महात्मन॥२०॥
उग्र रूप यह तीनों व्याकुल हैं

(۲۰) آکاش اور پرتھی تمام اطراف میں آپ محیط ہیں آپ کے ادبھت تیج والے اس سروپ سے تینوں لوک کانپتے ہیں۔

येही देवता उसमें हाथ जोड़े
अमी हि त्वां सुरसंघा विशंति केचिद्भीताः प्रांजलयो
निश्चय तुम्हारे समूह आता है कह देव सुनीत
गृणंति स्वस्तीत्युक्त्वा सिद्धसंघाः स्तुवंति त्वां स्तुतिभिः स्तुति करते हैं
विनती करते हैं कल्यान हो कहते हैं समूह महर्षि
पुष्कलाभिः॥२१॥ अनेक प्रकार से

(۲۱) یہ دیوتاؤں کے سموہ آپ کی شرن میں کوئی بھیبیت ہو کر ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہیں بعضے رشی اور سدھ گن آپ کی استت اور طرح طرح سے پرارتھنا کرتے ہیں

आदिति के १२ रुद्रादित्या वसवो ये च साध्या विश्वेऽश्विनौ मरुतश्चोष्म
पुत्र शिव जो देवता देव ४ मरुत
पाश्च। गंधर्वयक्षासुरसिद्धसंघा वीक्षंते त्वां विस्मिताश्चैव सर्वे २२
समूह देखते हैं तुम्हें

११ रुद्र
२मन्य २मनु ३ महीनस ४ महान ५ शिव ६ ऋतुध्वज ७ उर्द्धरेता ८ भू ९ वामदेव १० काल ११ रुद्र १२ धृत
अदितिपुत्र १२ अर्यमा १ धाता २ मित्र ३ बरुण ४ इन्द्र ५ विवस्वान ६ पूषा ७ पर्जन्य ८ अंशुमान ९ भग १० त्वष्टा ११
विष्णु १२

(۲۲) رودر - آدیتہ سورج بسو اور سادھ گن (سِدّھ پُرش) بسو دیوا -- اسونی کمار مرت - پتر گندھرب جکش راچھس اسُر جتنے سموہ ہیں اچرج سے آپ کو دیکھ رہے ہیں -

आपके रूप मुख है उजांघ पांव उदर
रूपं महत्ने बहु वक्त्र नेत्रं महाबाहो बहु बाहू रुपादम ।। बहूदरं
बहु दंष्ट्रा करालं दृष्ट्वा लोकाः प्रव्यथितास्तथा ऽहम् ।। २३ ।।
दांत तीक्ष्ण देख घबराते हैं वैसे ही मैं भी

(۲۳) ہے مہا باہو تمھارے بھیانک روپ کو جس میں بہت سے منہ آنکھیں بازو ران پاؤں شکم اور ڈراونے دانت ہیں دیکھ کر سب لوگ کانپتے ہیں اور میں بھی کانپتا ہوں -

आकाश को स्पर्श करते हुये चमकते हुये अनेक वर्ण
नभः स्पृशं दीप्त मनेक वर्णं व्यात्ताननं दीप्त विशाल नेत्रम् ।।
देखते हुये संतोष
दृष्ट्वा हि त्वां प्रव्यथितान्तरात्मा धृतिं न विन्दामि शमं च विष्णो ।। २४
व्याकुल मेरा अन्तरात्मा और शान्ति भी

(۲۴) ہے کرشن جی آپ کے اس بڑے چہرہ کو جو آکاش سے باتیں کر رہا ہے اور اگن کی جوالا سمان چمکتا جھبکا ہو رہا ہے بے شمار رنگ کا دیکھتا ہوں اور جس منہ میں بڑی بڑی چمکیلی آنکھیں دیکھتا ہوں میرا دل خوف سے بے قرار ہو گیا ہے تسکین نہیں ہوتی ہے ہے بشنو روپ -

दंष्ट्रा करालानि च ते मुखानि दृष्ट्वैव कालानलसन्निभानि ।।
दांत तीक्ष्ण तेरे मुखों देखकर मौत की अग्नि के समान जलने वाले
दिशो न जाने न लभे च शर्म प्रसीद देवेश जगन्निवास ।। २५ ।।

(۲۵) ہے دیوتاؤں کے ایش تمھارے خوفناک دانت اور کال اگن سمان مکھوں میں جو مہا پرکاش ہو رہا ہے انکو دیکھ کر دشا بھرم ہو گیا ہے راہ عافیت نہیں دیکھتا ہے بھیت (خوفناک) ہو گیا ہوں ہے دیوتاؤں کے ایش سنسار کے پیدا کرنے والے آپ مجھ سے اوپر پرسن ہو کر کرپا کیجئے کہ میرا ڈر دور ہو جاوے آپ کے درشن ہوں -

अमी च त्वां धृतराष्ट्रस्य पुत्राः सर्वे सहैवावनिपालसंघैः ।। भीष्मो
कर्ण साथियों
द्रोणः सूतपुत्रस्तथा ऽसौ सहास्मदीयैरपि योधमुख्यैः ।। २६ ।।
समेत सब राजा हमारे योधा

(۲۶) دھرتراشٹر کے پتر دریودھن آدک سب اپنے مددگاروں بھیشم پتامہ گرو درونا چارج رتھ بان کا بیٹا (کرن) سب راجاؤں سمیت معہ ہمارے کچھ جودھاؤں (سکھنڈی درشٹ دمن وغیرہ) کے -

بہت لوگ کہتے ہیں اور سادھارن دھرم پستک میں سادھو تیکا چند جی نے لکھا ہے کہ سری کرشن جی نے یہ جلوہ مکھ سے کہکر ارجن کو بتایا یعنی بذریعہ بیان سمجھایا یہ بالکل غلط ہے ان اشلوکوں کے ارتھ جو آدمی سمجھ سکتا ہے وہ ہرگز ایسا نہ کہیگا یہاں ارجن کو دویہ نیتر دیکر اپنا براسٹ روپ پرتکش دکھایا ہے اور یہ بھی دکھایا کہ بھیشم پتامہ درونا چارج کرن جیدرتھ درشٹ دمن سکھنڈی وغیرہ وغیرہ کو اس روپ سے آپ بھکشن کئے جاتے ہیں کوئی دانتوں میں کوئی ڈاڑھوں میں پیسا جاتا ہے اور پھر سمجھایا کہ میں کال روپ ہوں ان سب کو میں نے مارا اور ماروں گا تو جدھ کرنا صرف تیرا ہوگا یا میں ہاتھ سے ماروں گا تو یہ مر جاوینگے -

वक्त्राणि ते त्वरमाणा विशंति दंष्ट्रा करालानि भयानकानि ।।
केचिद्विलग्ना दशनांतरेषु संदृश्यंते चूर्णितैरुत्तमांगैः ।। २७ ।।

(۲۷) سب دوڑ دوڑ کے آپ کے خوفناک منھوں میں پرویش کرتے چلے جاتے ہیں بہت سے ان میں دانتوں میں لٹکتے ہوئے نظر آتے ہیں کچھ ایسے ہیں جنکے جسم چورن ہو گئے بہت سے دانتوں میں پس گئے ہیں۔

यथा नदीनां बहवोऽम्बुवेगाः समुद्रमेवाभिमुखा द्रवंति ।। तथा
तवामी नरलोकवीरा विशंति वक्त्राण्यभिविज्वलंति ।। २८ ।।

(۲۸) جس طرح بہت سی ندیاں پانی کی طغیانی سے لہراتی ہوئی سمندر کیطرف منھ کر کے اوس میں جا ملتی ہیں اسیطرح یہ سب جودھا آپ کے پرجلت (شعلہ زن) منھ میں گرتے چلے جاتے ہیں۔

यथा प्रदीप्तं ज्वलनं पतंगा विशंति नाशाय समृद्धवेगाः तथैव
नाशाय विशंति लोकास्तवापि वक्त्राणि समृद्धवेगाः ।। २९ ।।

(۲۹) جس طرح پروانہ چراغ میں جلنے کے لیے بے خود ہو کر گرتا ہے اسیطرح یہ سب لوگ آپ کے منھ میں جلد جلد اپنا ناش ہونے کے لیے پرویش کیے جاتے ہیں۔

लेलिह्यसे ग्रसमानः समंताल्लोकान्समग्रान्वदनैर्ज्वलद्भिः ।।
तेजोभिरापूर्य जगत्समग्रं भासस्तवोग्राः प्रतपंति विष्णो ।। ३० ।।

(۳۰) سب طرف سے بشنو آپ اپنے پرجلت مکھاربندوں سے ان سور بیر لوگوں کو خوب مزہ لے لے کر نگلتے ہیں آپ کا تیج (جلال) سارے سنسار کو گرمی پہونچا رہا ہے۔

आख्याहि मे को भवानुग्ररूपो नमोऽस्तु ते देववर प्रसीद ।।
विज्ञातुमिच्छामि भवंतमाद्यं न हि प्रजानामि तव प्रवृत्तिम् ।। ३१ ।।

(۳۱) آپ مجھے بتلائیے کہ آپ ایسے صاحب جلال کون ہیں آپ کو بار بار نمسکار کرتا ہوں اے دیوتاؤں کے دیوتا میرے اوپر کرپا کیجیے میں آپ کی آدانت جاننے کی کامنا رکھتا ہوں اور آپ کے ظہور کو میں کچھ نہیں سمجھ سکتا ہوں اور ایسے روپ دھارن کرنے کا کارن بھی جاننا چاہتا ہوں۔ واضح ہو کہ یہ سروپ جو کرشن چندر مہاراج نے ارجن کو دکھایا یہ وہ روپ ہے جو مہابھارت کے وقت پرمیشر نے دھارن کر کے کروڑوں منشوں کا ناش کر دیا اور ادھرم کا ناش کر کے دھرم کو استھاپت کیا۔

श्रीभगवानुवाच ।। कालोऽस्मि लोकक्षयकृत्प्रवृद्धो लोकान्समाहर्तुमिह
प्रवृत्तः ।। ऋतेऽपि त्वां न भविष्यंति सर्वे येऽवस्थिताः प्रत्यनीकेषु योधाः ।। ३२ ।।

(۳۲) سری بھگوان کا بچن۔ اے ارجن میں کال روپ ہوں سب پرجا کا کھانے والا اس سمے سب جودھاؤں کو ناش کرنے میں پرورت (مصروف) ہوں اگر تو سنگرام نہیں بھی کرے گا تو بھی یہ سب سور بیر جو دونوں سینا میں ہیں بجز تیرے سب ناش ہو جاوینگے۔

तस्मात्त्व मुत्तिष्ठ यशो लभस्व जित्वा शत्रून् भुङ्क्ष्व राज्यं समृद्धम् ॥
मयैवैते निहताः पूर्व मेव नि मित्त मात्रं भव सव्य साचिन् ॥ ३३ ॥

(۳۳) اسلیے ہے دشمن وجاری ارجن اُٹھ اور سنگرام مین دشمنون کو جیت کے راج کے سکھ کو بھوگ کر سنسار مین جس لے یہ تیرے سب دشمن مین نے پہلے ہی مار رکھے ہین بائین ہاتھ سے تیر چلانے والے تو نام ماتر ہے۔ سبیہ ساچن بائین ہاتھ سے تیر چلانے والے مطلب اسکا یہ ہے کہ اگر تو بائین ہاتھ سے بھی تیر مارے گا تو بھی یہ سب مارے جاوینگے سبیہ ساچی ارجن کا نام ہے کہ اُسنے [illegible] ہاتھ سے بھی تیر چلایا تھا۔

द्रोणं च भीष्मं च जयद्रथं च कर्णं तथान्यानपि योधवीरान् ॥
मयाहतांस्त्वं जहि माव्यथिष्ठा युध्यस्व जेतासि रणे सपत्नान् ॥ ३४ ॥

(۳۴) درونا چارج بھیشم جیدرتھ کرن اور جو اور بڑے بڑے سورما ہین ان سب کو مین نے مار دیا ہے اپنے دشمنون کو سنگرام مین مار کر جئے کو پراپت ہو۔

संजय उवाच ॥ एतच्छ्रुत्वा वचनं केशवस्य कृताञ्जलिर्वेपमानः किरीटी ॥
नमस्कृत्वा भूय एवाह कृष्णं सगद्गदं भीतभीतः प्रणम्य ॥ ३५ ॥

سنجے نے کہا (۳۵) شری کرشن جی کے بچن سنکر ہے راجہ دھرتراشٹر ارجن کانپ گیا اور ہاتھ جوڑ کر گدگد بانی ارتھات جسکی گھگھی بندھی ہوئی ہے بار بار نمسکار کرکے سری کرشن جی سے کہنے لگا

अर्जुन उवाच ॥ स्थाने हृषीकेश तव प्रकीर्त्या जगत्प्रहृष्यत्यनुरज्यते च ॥
रक्षांसि भीतानि दिशो द्रवन्ति सर्वे नमस्यन्ति च सिद्धसंघाः ॥ ३६ ॥

ارجن کا بچن (۳۶) ہے سری کرشن مہاراج رکھی کیش آپ نے جو کہا [illegible] آپکا کیرتن کرکے سنسار ہرکھ کو پراپت ہوتا ہے اور انوراگ پاتا ہے راچھس بھی بھیبیت ہوکر دسون دشا کو بھاگ جاتے ہین اور سدھ گن آپ کو نمسکار کرتے ہین۔

یہ شلوک راچھسون کے بھگانے کو منتر شاسترون مین مشہور ہے اسکو نارائن سے کا استھ کر منتر سمپٹ کرکے پڑھتے ہین

कस्माच्च ते न नमेरन्महात्मन् गरीयसे ब्रह्मणोऽप्यादिकर्त्रे ॥
अनन्त देवेश जगन्निवास त्वमक्षरं सदसत्तत्परं यत् ॥ ३७ ॥

(۳۷) ہے مہاتمن آپ کو جو برہما ادک کے پیدا کرنے والے ہو سیدھ لوگ کیون نہ پوجن کرین ہے انت دیوتاون کے دیوتا سارے جگت مین نواس کرنے والے آپ ست است سے پرے ہین۔

त्वमादिदेवः पुरुषः पुराणस्त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम् ॥
वेत्तासि वेद्यं च परं च धाम त्वया ततं विश्वमनन्तरूप ॥ ३८ ॥

(۳۸) ہے پرشوتم آپ آدی دیو جگت کے [illegible] کرنے والے [illegible] پران پرش [illegible] سنسار کے رہنے والے اور لے کرنے والے پرم دھام آپ ہی سب جگہ بیاپک آپ انت [illegible] انبیاپی ہو۔

तुम्ही तुम्ही हो
वायुर्यमोऽग्निर्वरुणः शशांकः प्रजापतिस्त्वं प्रपितामहश्च ॥
चंद्रमा
नमो नमस्तेऽस्तु सहस्रकृत्वः पुनश्च भूयोऽपि नमो नमस्ते ॥३९॥
करके फिर बारंबार नमस्कार

(۳۹) وایو۔ یم۔ اگنی۔ برن۔ چندرماں۔ پرجاپتی برھما۔ (پتامہ) (سب کے دادا) آپ ہو ہزارون بار آپ کو نمشکار ہے اور پھر بار بار آپ کو نمشکار نمشکار۔

आगे से पीछे से तुम्हारी
नमः पुरस्तादथ पृष्ठतस्ते नमोऽस्तु ते सर्वत एव सर्व ॥ अनन्त
सब तरफ से
वीर्यामित विक्रमस्त्वं सर्वं समाप्नोषि ततोऽसि सर्वः ॥४०॥

(۴۰) آپ کے آگے اور پیچھے آپ کو ہی نمشکار۔ چاروں طرف سے آپ کو نمشکار ہے آپ بے انتہا قوت رکھنے والے تیج دھاری سب روپ اندر باہر سارے جگت مین آپ ہی بیاپک ہو آپ کو نمشکار کرتا ہون۔

सखेति मत्वा प्रसभं यदुक्तं हे कृष्ण हे यादव हे सखेति ॥
प्रीति से
अजानता महिमानं तवेदं मया प्रमादात्प्रणयेन वापि ॥४१॥

(۴۱) آپ کی مہان تہ جانکر میں نے اپنا متر جانکر دوستانہ طور پر یا بھول کر بنا آدر بغیر تعظیم۔ آپ کو ہے کرشن۔ ہے جادو۔ ہے سکھا کر کے پکارا ہے آپ مجھے چھما کیجیے گا آپ کا یہ بھاو تو مجھکو اب معلوم ہوا پہلے تو میں اپنا متر ہی جانتا رہا ہون۔

यच्चावहासार्थमसत्कृतोऽसि विहारशय्यासनभोजनेषु ॥ एकोऽथ
उठते के समय अकेले अथवा
वाप्यच्युत तत्समक्षं तत्क्षामये त्वामहमप्रमेयम् ॥४२॥

(۴۲) بھوجن۔ بہار۔ سیامین۔ یکانت اکیلا۔ بہت آدمیون مین بیٹھے آپ کا انادر کیا ہے۔ ہے پربھو اب مجھے چھما کیجیے ارتھات ہاسیہ یعنی مزاح سے کھیلتے کھاتے سوتے جاگتے تخلیہ اور جلسہ مین جو میں نے گستاخی کی ہے آسکو معاف فرمائے گا۔

पितासि लोकस्य चराचरस्य त्वमस्य पूज्यश्च गुरुर्गरीयान् ॥
हो गुरु को के गुरु हो
न त्वत्समोऽस्त्यभ्यधिकः कुतोऽन्यो लोकत्रयेऽप्यप्रतिमप्रभाव ॥४३॥

(۴۳) آپ سارے سنسار کے پتا اور گرو سب کے ایشور ہین آپ کے سمان کوئی دوسرا نہیں ہے آپ سے بڑا کون ہو سکتا ہے تینو لوک مین آپ کے سمان دوسرا نہیں آپ کا پربھاو اگم ہے

तस्मात्प्रणम्य प्रणिधाय कायं प्रसादये त्वामहमीशमीड्यम् ॥
पितेव पुत्रस्य सखेव सख्युः प्रियः प्रियायार्हसि देव सोढुम् ॥४४॥

(۴۴) سارے جگت کا ایشور جانکر آپ کو نمشکار کر کے پرسن کرتا ہون تم پوجیہ ہو جس طرح پتر کے اپرادھ پتا سہتا ہے متر اپنے متر کے اور پت اپنی استری کے اپرادھ کو سہ لیتا ہے اسیطرح آپ میرے اپرادھ چھما کیجیے۔ لفظی معنی۔ اسلیے پرنام کر کے زمین پر ڈال کر تمام جسم کو پرشاد دار متقاضی مہربانی اور کرپا چاہتا ہون آپکو یعنی مالک جہان کو ایدھر پرسنا کے لائق جس طرح باپ بیٹے کا دوست دوست کا پت استری کا اسی طرح سزاوار ہو اے دیو بمعنی عالم نورانی سو ہم معاف کیجیے کرپا کر کے پچھلے اپرادھ۔

अदृष्टपूर्वं हृषितोऽस्मि दृष्ट्वा भयेन च प्रव्यथितं मनो मे॥ तदेव
देख के व्याकुल होगया मेरा मन हृदे में
मे दर्शय देव रूपं प्रसीद देवेश जगन्निवास॥ ४५॥

(۴۵) آپ کے سروپ کو جو پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا دیکھ کر میں بہت خوش ہوا ہوں اور ہیبت ہو کر کانپنے لگا
کرپا کرکے آپ مجھے اپنا کرشن سروپ دکھائیے — اے دیوتاؤں کے دیوتا مہر کریا۔

किरीटिनं गदिनं चक्रहस्तमिच्छामि त्वां द्रष्टुमहं तथैव॥
तेनैव रूपेण चतुर्भुजेन सहस्रबाहो भव विश्वमूर्ते॥ ४६॥

(۴۶) میں آپ کو اسی روپ سے دیکھنا چاہتا ہوں کہ مکٹ سر پر ہو چکر گدا ہاتھوں میں ہو ہزار بھج والے
اے بسو مورتی آپ اپنا چتربھج روپ دکھائیے۔

श्रीभगवानुवाच॥ मया प्रसन्नेन तवार्जुनेदं रूपं परं दर्शितमात्मयोगात्॥
तेजोमयं विश्वमनन्तमाद्यं यन्मे त्वदन्येन न दृष्टपूर्वम्॥ ४७॥

سری بھگوان کا بچن (۴۷) اے ارجن تم کیوں ہیبت ہوئے ہو میں نے تو پرسن ہو کر تمھاری اچھا
انوسار اپنا روپ جوگ مایا سے تیج مئی انت آدیہ (لاانتہا وازلی) سروپ دکھایا جسکو تیرے سوائے کسی نے
پہلے نہیں دیکھا تھا۔

न वेदयज्ञाध्ययनैर्न दानैर्न च क्रियाभिर्न तपोभिरुग्रैः॥
योग से उग्र तप से
एवं रूपः शक्य अहं नृलोके द्रष्टुं त्वदन्येन कुरुप्रवीर॥ ४८॥

(۴۸) اے ہیرو کروبنس کے سورما [illegible] ارجن تیرے سوائے [illegible] بید پڑھنے اگنوا
جگ کرنے یا بدیا وہین (علم کی مزاولت) دان کریا (خیرات یا نیک کام کرنے) اور بڑی تپسیا کرنے سے میرا
یہ سروپ جو میں نے تمکو دکھایا ہے تیرے سوائے کوئی نہیں دیکھ سکتا۔

मा ते व्यथा मा च विमूढभावो दृष्ट्वा रूपं घोरमीदृङ्ममेदम्॥
देख कर ऐसा घोर रूप
व्यपेतभीः प्रीतमनाः पुनस्त्वं तदेव मे रूपमिदं प्रपश्य॥ ४९॥

(۴۹) میرا ایسا بھیانک روپ دیکھ کر تو مت ڈر اور بیاکل مت ہو تو خوش دل ہو کر پھر دھیرج دھارن کر کے
میرے اسی پہلے روپ کو پھر دیکھ قطعہ کس کی طاقت ہے جو دیکھے روپ اعظم کو عیاں ٭ یہ تیرا حصہ
تھا ارجن سب کا تو سردار ہے ٭ اب تصور کو بدل اور دیکھ تو میری طرف ٭ لے کیا پھر وہی تیرا پرانا یار ہے

संजय उवाच॥ इत्यर्जुनं वासुदेवस्तथोक्त्वा स्वकं रूपं दर्शयामास
यह जो मैं ऐसा कह के अर्जुन को दिखाया
भूयः॥ आश्वासयामास च भीतमेनं भूत्वा पुनः सौम्य
दूसरी बार धीर देके उस डरे हुवे को फिर सौम्य रूप
वपुर्महात्मा॥ ५०॥

سنجے نے کہا (۵۰) اے راجہ دھرتراشٹر باسدیو بھگوان نے یہ کہہ کر ہیبت ارجن کو دھیرج دے کر
اپنا دوبارہ مہاتما سومی روپ اور سہاتا کرشن روپ دکھایا۔

بھجن بسوروپ درشن متعلق شلوک ۵۰

ادبھت روپ دکھایو پربھوجی نے ادبھت روپ دکھایو
सीस अकाश चरण पाताल लहि चमतकार तन छायो
مانو سورج کوٹ اُدے بھئے ارجن من ہرکھایو
हाथ जोड़ बिनती बहु कीनी प्रभु पद सीस नवायो
انگ انگ پرت دیکھوں برہما رودر اندر شیو بھایو
सुर और असुर चरचौ बहु तेरे वेद मंत्र गुण गायो
استت کریں دیو رشی منی مل پریم ہردے میں چھایو
भीषम द्रोण करन बहु राजा सब कुरव जात समायो
کوئی انگ چورن بھئے تنکے کوئی دانتن لپٹایو
रिपु पक्षी योधा बहु तेरे स्वादन सो खायो।।
کنپت دیہہ بڈھی آتر بھئی جو چرتر درسایو
अब मैं तुरी रूप को देखूं नन्द भवन जो आयो
کہیں کرشن یہ سکل بہارتی میں نج چکر نسایو
निमित्त मात्र होय नास तुम्हारो अर्जुन क्यों कदरायो
کرگہہ دھنش بان اٹھ ارجن سمان جدھ کا آیو
कहें श्रीराम बचे नहीं कोऊ जो पृथ्वी पर आयो

سیس آکاش چرن پاتال ہی چمت کارتن چھایو
अद्भुत रूप दिखायो प्रभूजी ने अद्भुत रूप दिखायो
ہاتھ جوڑ بنتی بہو کینی پربھو پد سیس نوایو
मानो सूरज कोटि उदय भये अर्जुन मन हरषायो
سُر اور اسر رشی بہو تیرے بید منتر گن گایو
अंग अंग प्रति देखूं ब्रह्मा रुद्र इन्द्र शिव जायो
بھیشم درون کرن بہو راجا تو کرو جات سمایو
अस्तुति करें देव ऋषि मुनि मिलि प्रेम हृदय में छायो
ریپو پکشی جودھا بہو تیرے سواد سواد سوں کھایو
कोइ अंग चूरण भये तिनके कोइ दांतन लिपटायो
اب میں آسی روپ کو دیکھوں نند بھون جو آیو
कंपित देह बुढी आतुर भई जो चरित्र दरशायो
نمت ماتر ہوے ناس تمھارو ارجن کیوں کدرایو
कहें कृष्ण ये सकल भारती में निज चक्र नशायो
کہیں سری رام بچے نہیں کواؤ جو پرتھی پر آیو
कर गह धनुष बान उठ अर्जुन समा युद्ध का आयो

श्लोक

अर्जुन उवाच ।।दृष्ट्वेदं मानुषं रूपं तव सौम्यं जनार्दन ।।इदानीमस्मि संवृत्तः सचेताः प्रकृतिं गतः ।।५१
देखकर सौम्यमान [illegible]
ارجن کا بچن (۵۱) جو انوپ مانس روپ (سبھے نظر صورت) آپ نے مجھکو دکھایا میرا چت پرسن ہوگیا
اور اطمینان ہوگیا۔

श्रीभगवानुवाच ।।सुदुर्दर्शमिदं रूपं दृष्टवानसि यन्मम ।। देवा
यह देखा अवश्य मेरा
अप्यस्य रूपस्य नित्यं दर्शनकांक्षिणः ।।५२।।
इस का देखने का चाह रखते
سری بھگوان کا بچن (۵۲) جس روپ کا دیکھنا دربھ ہے اور جسکی کامنا نت دیوتا لوگ رکھتے ہیں وہ
روپ میں نے تجھے دکھایا۔

नाहं वेदैर्न तपसा न दानेन न चेज्यया ।। शक्य
यज्ञ से सके
एवंविधो द्रष्टुं दृष्टवानसि मां यथा ।। ५३।।
ऐसा देखने जैसा तू देखा मुझे तूने
(۵۳) بیدوں کے پڑھنے تپ کرنے دان کرنے جگ کرنے سے میرا یہ سروپ کوئی نہیں دیکھ سکتا ہے

جو مین نے تجھے دکھایا۔

भक्तिसे अनन्य से
भक्त्या त्वनन्य या शक्य अहमेवंविधोऽर्जुन ॥ ज्ञातुं
दूसरे को न जानने सकता है हे जानलेने
द्रष्टुं च तत्त्वेन प्रवेष्टुं च परन्तप ॥ ५४ ॥

(۵۴) ہے ارجن اتن بھگتی جو پرش کرتے ہے وہ اس بسوروپ کو دیکھتے جو میری حقیقت کو اچھی طرح جان لیو وہ مجھ مین سمے ہو جاتا ہے۔

मेरे लिये करो मेरी
मत्कर्मकृन्मत्परमो मद्भक्तः संग वर्जितः ॥ निर्वैरः
सर्व भूतेषु यस्य मामेति पांडव ॥ ५५ ॥

(۵۵) ہے پانڈو (ارجن) جو پرش کرمون کو میرے ارپن کرے وہی مجھ مین سے ہو کر است سنگ برجت (صحبت بد سے محترز) سب پر اپنون سے نربیر (دشمنی نہ رکھنے والا) وہی مجھکو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्री भगवद्गीता सूप निषत्सु ब्रह्मविद्या यांयोग
शास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन संवादे विश्वरूपदर्शनं योगो नाम एकादशोऽध्यायः
اتی سریایم کرت مہا بھارتے بھگوت گیتا ارجن بکھا دبسوروپ درشن نام گیارھوان ادھیاے

اس ادھیاے مین سری بھگوان نے ارجن کی پرارتھنا سے انکو اپنا بسوروپ دکھایا جسکے ہزارون سر اور پاؤن وہاتھ تھے بہت سے ادبھت بہوشن وبستر اور ششتر دھارن کیے ہزارون سورج سے بیشتر پرکاش اس سروپ کا دیکھکر ارجن کو اس سروپ کے دیکھنے کی سامرتھ نہین ہوئی جب اسنے دیکھا کہ ہزارون سورما دروناچاریہ دریودھن دوساسن آدک اس سروپ کے مکھ مین بے اختیار گھسے جاتے ہین کوئی دانتون مین اور کوئی داڑھ مین پسکر چورن ہو گیا ہے اس سمے مین ارجن کو نشچے ہو گیا کہ سری مہاراج ساکشات پورن برہم پرماتما ہین سبکے بیبت ہو کر پرارتھنا کرنے لگا کہ مین نے اگیانتا سے اب تک آپ کو نہین پہچانا تھا ابتک تو مین آپ کو اپنے ماما ن کا پتر جانکر ہے کرشن ہے سکھا ہے متر کہتا رہا میرا اپرادھ چھما کیجیے آپ تو برہما جی کے پتا اور ساری سرشٹی کے کرتا ہرتا ہین تب سری مہاراج نے کہا کہ یہ سروپ میرا دیوتاؤن کو بھی دیکھنا درلبھ ہے مین نے تمہارے سب ششترون کو اپنے چکر سے مارا ہوا ہے تمکو نام ماتر جدھ کرو مین سب کا سنگھار کرونگا ارجن کو نشچے ہو گیا اور وہ بہت خوش ہوا۔

بارھوان ادھیاے

بھگت جوگ برنن

اس ادھیاے مین ارجن کا سوال یہ ہے کہ نرگن برہم کی اوپاسنا کرنی چاہیے یا آپکے سرگن روپ کے اور آپ کس اوپاسنا مین جلدی پرسن ہوتے ہین۔

अर्जुन उवाच ॥ एवं सततयुक्ता ये भक्तास्त्वां पर्युपासते ॥ ये चाप्य
इस तरह उपासना करते हैं और जो
क्षरमव्यक्तं तेषां के योगवित्तमाः ॥ १ ॥
उनकी कौन उत्तम योग जानते है

ارجن کا بچن (۱) جو بھگت جن تمھاری اُپاسنا برابر کرتے ہین اور جو پرب برھم کی اُپاسنا کرتے ہین ان دونون مین سے اچھا طریقہ کونسا ہے۔

मुझमें लगाकर

श्रीभगवानुवाच।। मय्यावेश्य मनो येमांनित्य युक्ता उपासते।।

मन लगाके मुझसे होके ना करते

श्रद्धया परया येता स्ते मे युक्त तमा मता:।।२।।

परम मिले हुए वह विशिष्ट मेरी

سری بھگوان کا بچن (۲) جو بھگت جن من لگا کر سردھا سے میری اُپاسنا کرتے ہین اور میرا دھیان سچے اعتقاد سے کرتے ہین انکو مین شریشٹ یکت مانتا ہون یہان میری اوپاسنا سے مراد سرگن روپ کی اوپاسنا سے ہے۔

जो

येन्वक्षर मनिर्देश्य मव्यक्तं पर्यपास्ते।।

ब्रह्म बिना मूर्ति की उपासना करते हैं

सर्वत्र गमचिं त्यं च कूटस्थ मचलं ध्रुवम्।।३।।

(۳) جو پُرش برھم کا آرادھن کرتے ہین جسکا رنگ روپ نام و نشان کچھ دیکھنے مین نہین آتا ہے دھیان مین نہین سماتا ہے۔ جو سب مین بیاپک اور اچل ہے سدا ایک طرح قایم رہتا ہے وہم اور گمان سے دُور ہی

रोक के समान जान के

सन्नियम्येंद्रियग्रामं सर्वत्र समबुद्धय:।।

इन्द्रियों के समूह

ते प्राप्नु वंति मामेव सर्व भूत हिते रता:।।४।।

वोह मुझको जो

(۴) جو سب اندریون کو روک کر سب کو سمان جانکر سب جیوون کا اپکار کرتے ہین وہ بھی مجھے پراپت ہوتے ہین

उनको में

कष्ट क्लेशोऽधिकतरं स्तेषाम व्यक्ता सक्त चेत सामू।।

विशेष मन

अव्यक्ता हि गति र्दु:खं देह वद्भि रवाप्यते।।

(۵) بوجہ بے نشان ہونے کے جو برھم کا دھیان کرتے ہین انکو بہت کشٹ اُٹھانا پڑتا ہے بے نشان برھم کا دھیان کرنا مشکل ہے۔ جب تک انسان کو اپنے جسم و اعضا سے پریت رہے۔

اشلوک ۵ مین صاف صاف فرما دیا ہے کہ نرگن کی اوپاسنا بوجہ بے رنگ روپ ہونے کے مشکل ہے اسلیے سرگن میرے رُوپ کی اوپاسنا کر بھگت اور پرمیشر سرگن روپ مین لوہے اور مقناطیس کی کشش بوجہ شریر دھاری ہونے کے پرگھٹ ہو جاتی ہے یہ درشٹانٹ گر بہت بچن سری مہاراج کا سب کی سمجھ مین آسکتا ہے

जो नर

येतु सर्वाणि कर्माणि मयि सन्न्यस्य मत्परा:।।

मुझमें मुझसे भरोसा किये हुए ये

अनन्ये नैव योगेन मां ध्यायंत उपासते।।६।।

(۶) جو پُرش سب اچھے کرم کرکے مجھ مین سمرپن کر دیوے اور اننی بھگت کرے میرا ہی دھیان اور میرا ہی آسرا رکھے۔

तेषामहं समुद्धर्ता मृत्यु संसार सागरात्।।

उनको से उद्धार से उद्धार होता हूँ

भवामि न चिरा त्पार्थ मय्या वेशित चेत साम्।।७।।

(۷) انکو مین اُدھار کر دیتا ہون اور موت کے سمدر سے جلدی پار لگا دیتا ہون۔ جو اپنے دل کو مجھ مین لگائے ہوئے ہین۔

मुझमें ही   लगावे   मुझमें   को आवेश करि
मय्येव मन आधत्स्व मयि बुद्धिं निवेशय ।। निवसिष्यसि
करेगो
मय्येव अत ऊर्ध्वं न संशयः ।। ८ ।।

(۸) اسلیے مجھ مین دل لگا اور بدھی کو میرے ارپن کر دے اسکے پیچھے تو بیشک مجھکو پراپت ہوگا ۔

जो तू मन   लगाना   न सके
अथ चित्तं समाधातुं न शक्नोषि मयि स्थिरम् ।।
तो   करना
अभ्यासयोगेन ततो मामिच्छाप्तुं धनञ्जय ।। ९ ।।

(۹) ہے ارجن جو تو مجھ مین چیت لگانے کی سمرتھا نہیں رکھتا ہے تو جوگ سے تو میرے دھیان کرنے کا ابھیاس کرکے مجھے پراپت ہونے کا اپاے کر کیونکہ چیت یعنی دل استھر نہیں چارون طرف دوڑتا پھرتا ہے ۔

करन
अभ्यासेऽप्यसमर्थोऽसि मत्कर्मपरमो भव ।। मदर्थमपि
भी   है   मेरे कर्म में मन लगा   मेरे अर्थ
कर्माणि कुर्वन् सिद्धिमवाप्स्यसि ।। १० ।।

(۱۰) جو تو ابھیاس دھیان کرنے کا بھی نہیں کر سکتا ہے تو میرا بھجن کیرتن کرنے سے بھی سدھی کو پراپت ہوگا۔ یعنے جو دھیان کرنے کا بھی ابھیاس تجھ سے نہیں ہو سکتا تو میرے لیئے کرم کرنے لگ جا تیرے لیئے وہی سدھی ہو جاوے گی ۔

अथैतदप्यशक्तोऽसि कर्तुं मद्योगमाश्रितः ।। सर्वकर्म
जो यह भी   भी न कर सके   मेरे योग का आसरा कर   के
फलत्यागं ततः कुरु यतात्मवान् ।। ११ ।।

(۱۱) جو یہ بھی نہیں ہو سکتا ہے تو میری شرن سے اور کرم پھل کی اچھا نہ کرکے اپنی آتما کو بس کر یعنی اندریوں کو اپنے بس کر جوگ کا بھروسا کر اور کرم کے پھل کی اچھا مت کر

بھجن متعلق اشلوک نمبر ا لغایت ۱۱

نرگن روپ سری کرشن مہا پربھو ہردے پریت اتی چھائی	کپی پنج ہردے ہرکھ ادھکائی
कपि पुंज हृदय हर्ष अधिकाई ।।	निराकाररूप श्रीकृष्ण महा प्रभु हृदय प्रीत अति छाई
جا سو انس اوپجین بہو برہما بشن رودر سمدائی	پورن برہم الکھ ابناشی بہو برہمانڈ رچائی
पूरन ब्रह्म अलख अविनाशी बहु ब्रह्मांड रचाई ।।	जासु अंश उपजें बहु ब्रह्मा विष्णु रुद्र समुदाई ।।
بھیشم کرن درون ار جودھن بہت کٹم بسلائی	سوئی دھرم رکشا سنتن ہت روپ دھرو جدورائی
सोई धर्म रक्षा संतन हित रूप धरेउ यदुराई ।।	भीषम कर्ण द्रोण दुर्योधन सहित कुटुंब विपुलाई
گیان دیو نج روپ پرکٹ رپو کال بسیس رسائی	یدھ بھومی ارجن سب نرکھے من مہ کرنا چھائی
युद्ध भूमि अर्जुन सब निरखे मन महँ करुना छाई	ज्ञान दियो निज रूप प्रकट रिपु काल विकराल रचाई
نرگن سرگن روپ تمہارو کہی منہہ چیت لگائی	ارجن پرشن کیو جدوپت سوں جان کرپا ادھکائی
अर्जुन प्रश्न कियो जदुपति सों जान कृपा अधिकाई	निर्गुण सगुण रूप तुम्हारो कोहि महँ चित्त लगाई ।।
جاکو روپ رنگ کچھو ناہیں چیت بہت کٹھنائی	کہیں پربھو دھیان الکھ نرگن کو کرت امت کٹھنائی

कहें प्रभु ध्यान अलख निर्गुण को करत अमित कठिनाई ।। जाको रूप रंग कछु नाहीं चित्त बहुत भरमाई ।।

من سروپ کے دھیان دھرو اور کرم پھل دیو بہائی یہ ہو سے ابھیاس کرو اور کیرتن چت جمائی

मन स्वरूप को ध्यान धरो और कर्म फल देउ बिहाई॥ यह बहु होय अभ्यास करो और कीर्तन चित्त जमाई

یہ نہ بنے تو چرن سرن گہو بھجن کرو من لائی کل ادھار سری رام نام اور سجن پد رج لائی

यह न बने तो चरण शरण गहो भजन करो मन लाई। कलियुग धार श्रीराम नाम और सज्जन पद रज पाई

श्रेष्ठ है — से
श्रेयो हि ज्ञान" मभ्यासा" ज्ज्ञानाद्ध्या नं विशिष्यते ॥ ध्याना
उत्तम है — से
त्कर्म फलत्या गस्त्या गाच्छान्ति रनं तरम् ॥ १२ ॥

(۱۲) جوگ ابھیاس سے گیان سریشٹ ہے گیان سے دھیان بشیش ہے اور دھیان سے کرم پھل کا تیاگ سریشٹ ہے اور تیاگ سے شانتی ہوتی ہے۔

द्वेष रहित — प्राणियों की मित्रता — दयालु — मोह रहित
अद्वेष्टा "सर्व भूतानां मैत्रः करुण एव च ॥ निर्ममो
निरहंकारः सम दुःख सुखः क्षमी ॥ १३ ॥

(۱۳) جو کسی سب پرانیوں سے دویش رہت سب کا متر دیاوان ممتا رہت اہنکار رہت دکھ سکھ سمان جاننے والا چھما کرنے والا۔

रहे — सदा — वशीभूत चित्त
संतुष्टः सततं "योगी" यतात्मा "दृढ" निश्चयः ॥
वाला
मय्यर्पित "मनो" बुद्धिर्यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १४ ॥
मेरे अर्पण — वह मेरा — मुझे — है

(۱۴) سدا سنتوش دھارن کرنے والا بھگت کا سادھن کرنے والا من کو بس کرنے والا مجھ میں نشچے رکھنے والا مجھکو پیارا ہے۔

जिससे
यस्मान्नो द्विजते लोको लोकान्नो द्विजते च यः ॥
नहीं दुःख — मनुष्यों को — से — दुःखी हो — जिसे
हर्षामर्ष भयो द्वेगैर्मुक्तो यः स च मे प्रियः ॥ १५ ॥
क्रोध — घबराहट छूटा हुआ — वे मुझे — है

(۱۵) جس سے جگت کو کشٹ یا بھے نہ ہو اور سنسار سے آپ کشٹ نہ پاوے ہرش کرودھ بھے تراس سے رہت ہو ایسا بھگت مجھکو پیارا ہے

बिना चाहना — पवित्र — चतुर — कष्ट न रखना — सब उद्यम
अनपेक्षः शुचिर्दक्ष "उदासीनो गत व्यथः ॥ सर्वारम्भ
त्याग करने वाला
परित्यागी यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १६ ॥

(۱۶) چاہ کسی کی نہ کرے سدا پوتر رہے سوچ سے ادا سین بات اور سارے ادم تیاگ دے کرم پھل کی کامنا نہ کرے وہ مجھے پیارا ہے۔

जो — खुश है — दुःखी — शोकता है — कामना
यो न हृष्यति न द्वेष्टि न शोचति न काङ्क्षति ॥
शुभाशुभ परित्यागी भक्तिमान्यः स मे प्रियः ॥ १७ ॥

(۱۷) جو پرسنتا سے بھوگوں کو پا کر ہرش نہ ہو اور پر یا گردوش نہ کرے نہ سوچ کرے اور نہ کامنا رکھے شبھ اشبھ کرموں کو تیاگ کر مجھ میں من لگاوے میری بھگتی کرے وہ مجھکو پیارا ہے

समः शत्रौ च मित्रे च तथा मानापमानयोः ।।
सरदी गरमी विषय की इच्छा न करनेवाला संग वर्जित शरीर इंद्रिय प्राण के संग से सारे
शीतोष्ण सुखदुःखेषु समः संग विवर्जितः ।। १८ ।।

(۱۸) شترو اور متر مین سمان بھاو نا مان اپمان جسکو یکسان سردی گرمی سکھ دکھ مین سمان ہے سنگ سے دور یعنی بے تعلق ہو۔

तुल्य निंदा स्तुति र्मौनी संतुष्टो येन केनचित् ।। अनि गरमी शत्रु मित्र
समान चुप भी जो मिल जाय उसी में संतोष विन स्थान का बोध हो
केतः स्थिरमति र्भक्तिमान् मे प्रियो नरः ।। १९ ।। ना है उस संग को छोड़ के
रहित

(۱۹) جسکو نندا استوتی سمان ہو دشٹ پرشون سے مون دھارن کرنے والا ہو جو بنا پرشرم پراپت ہو اُسی مین پرسن ہو بدھی جسکی نشچل ہو وہ بھگت مجھکو پیارا ہے۔

यह युक्त वचन सेवन करते हैं
जो येतु धर्म्यामृत मिदं यथोक्तं पर्युपासते ।। श्रद्दधाना
करने वाले
मत्परमा भक्तास्ते तीव मे प्रिया ।।२० ।।
मुझ भगत वे अतिशय हैं मेरे प्यारे

(۲۰) جو دھرم امرت روپ بچن مین نے کہا اسکو جو سیون کرتے مجھ مین سردھا رکھتے وہ بھگت مجھکو پیارا ہے۔

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्री
कृष्णार्जुन संवादे भक्ति योगो नाम द्वादशोऽध्यायः ।। १२ ।।

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد بھگت جوگ نام بارھوان ادھیاے

اِس ادھیاے مین ارجن نے یہ پرشن کیا ہے کہ نرگن برہم کی اوپاسنا اچھی ہے یا سرگن برہم ارتھات آپ کی اور آپ اسکو اچھا سمجھتے ہین اسپر سری بھگوان نے کہا کہ مجھ مین من لگا کر جو پرم سردھا سے میری اُوپاسنا کرتے ہین اُنکو مین سب سے زیادہ بھگت مانتا ہون اور جو پُرش اُس برہم کی اوپاسنا کرتے ہین جسکا کچھ رنگ روپ نہین ہے بے نشان ہے وہ بھی مجھکو ہی پراپت ہوتے ہین پرنتو نرگن برہم کا دھیان کرنا مشکل ہے کیونکہ دیہ دھاریون کو اُس برہم کی گتی مشکل سے ملتی ہے جو میری بھگتی انن کرتے ہین اور میرا ہی آسرا رکھتے ہین اُنکو موت کے سمدر سے جلدی پار اوتار دیتا ہون پھر یہ کہا کہ ہے ارجن تو مجھ مین دل لگا اگر یہ نہین کر سکتا ہے تو ابھیاس کر جو ابھیاس بھی نہین کر سکتا تو میری سرن ہو اور میرے کام مین لگا جاننا چاہیے کہ لوگ جو تمام سری کرشن اتھوا سری رام چندر جی کی اپنے مکان آتھوا ستھان کر مندر مین رکھ کے اُنکو اشنان کراکے اُنکا سنگار کرتے ہین اُنکے پرشاد کے لیے بھوجن بناتے ہین طرح طرح کے ہار بنا کر پہناتے ہین پھر آرتی کر کے سنجھا پر سیر کراتے ہین یہ سب کام ایسے ہین جنکا ذکر اشارۃً کہ ایسی مہاراج نے فرمایا کہ میرے لیے کام کرتا ہوا بھی سدھی کو پراپت ہو جاوے گا۔

تیرھوان آدھیاے

کشیتر اور کشیتر گیہ برنن

अर्जुन उवाच ।। प्रकृतिं पुरुषं चैव क्षेत्रं क्षेत्रज्ञमेव च ।। एतद्वे
माया ब्रह्म शरीर जीव इसको
दितुमिच्छामि ज्ञानं ज्ञेयं च केशव ।। १ ।।
जानना ज्ञान को क्या है

ارجن کا بچن (۱) ہے کیشو (سری کرشن جی) مین جاننا چاہتا ہون کہ مایا اور برہم کشیتر اور کشیتر گیہ (جسم و جان)

گیان و گیئے علم و عالم (علم کا جاننے والا) کیا ہین۔

यह कहलाता है
श्रीभगवानुउवाच॥ इदं शरीरं कौन्तेय क्षेत्रमित्यभिधीयते॥
एतद्योवेत्ति तंप्राहुः क्षेत्रज्ञमि तितद्विदः॥२॥

سری بھگوان کا بچن (۲) ہے کنتی پتر (ارجن) یہ سریر کو کشیتر ہے اور جو اسکو جانے اسکو کشیتر گیہ کہتے ہین

क्षेत्रज्ञं चापि मां विद्धि सर्व क्षेत्रेषु भारत॥ क्षेत्र क्षेत्रज्ञ
योर्ज्ञानं यत्तज्ज्ञानं मतं मम॥३॥

(۳) سارے پرانیون مین کشیتر گیہ مین ہون شری (ارجن) کشیتر اور کشیتر گیہ کا جاننا پرم گیان ہے۔

तत्क्षेत्रं यच्च यादृक्च यद्विकारि यतश्च यत्॥ सच
योयत्प्रभावश्च तत्समासेन मे शृणु॥४॥

(۴) یہ کشیتر جس طرح اندریون کے کارن سے جاتا ہے (بنا ہوا ہے) اور جیسا اسکا پربھاو ہے سو کشیتر گیہ اسکا پربھاو مجھ سے سن۔

ऋषिभिर्बहुधा गीतं छंदोभिर्विविधैः पृथक्॥ ब्रह्मसूत्र
पदैश्चैव हेतुमद्भिर्विनिश्चितैः॥५॥

(۵) رشیون نے بہت طرح سے اور ویدون نے بہت طرح کا مختلف طور پر اور برہم استوتر والون نے فلسفہ والوہیت جاننے والون نے کارن اور نشچے (مسائل اور دلائل) سے اسی راگ کو گایا ہے

पांचों महाभूत आकाश
वायु अग्नि जल
पृथ्वी हंकार बुद्धि

महाभूतानि हंकारो बुद्धिरव्यक्त मेव च॥ इन्द्रिया
णि दशैकंच पंच चेंद्रिय गोचराः॥६॥

(۶) پانچ مہابھوت (عنصر بسیط) اہنکار - عقل - قوت تمیز یعنے دل اور اپیکت یعنی مول پرکرتی اور دس اندری (پنچ مہابھوت) پرتھی - آکاش - پانی - اگنی - بایو (گیان اندری) سننا - اسپرش کرنا دیکھنا - ذائقہ - سونگھنا - (کرم اندری) ہاتھ - پانون - منہ - مقام بول و براز (پانچ ماترا) کان - چمڑا آنکھ - زبان - ناک یہ چوبیس اجزا اس شریر مین بھنگر (جلدی فنا ہونے والے) کے ہین چوبیسوان پرکرتی ہے جس سے جسم کا قیام ہے۔

بھجن متعلق اشلوک نمبر ۶

برہم پرکرتی دو آدی ایش اناد جن یہہ سرشٹی رچائی
लख चौरासी चित्र विचित्र अगनित आकार निदिखाई
بیدھ بیدھ بھانت کے پنجرے بنائے تن مین برہم سمائی
भांत २ की बोली बोले सोहं बात सुनाई ॥ + ॥

لکھ چوراسی چتر بچتر انگ آدبھت کری دکھائی
ब्रह्म प्रकृति दोउ ईश अनादी जिन यह सृष्टि रचाई
بھانت بھانت کی بولی بولین سوہم کہین سنائی
विविध भांति के पिंजरे बनाये तिन में ब्रह्म समाई

۵ سوہم کے معنی وہ مین ہون یہ سوہم کا خیال دم کے آنے اور جانے پر از خود ہوتا ہے

ملش دیہہ سربو پر گینی گیان دیے ادھکائی پانچ تتو سے ساری رچنا مایا پرگھٹ کرائی

मनुष्य देह सबों पर दीन्हो ज्ञान दियो अधिकाई ॥ पांच तत्व से सारीर चना माया प्रकट कराई ॥

مایا کو متھیا سب کہوین تاسو چرن سرنائی گگن سون بایو پھر اگن سے جل جل سون تھل اپجائی

माया को मिथ्या सब कहवें तासु चरन सिरनाई ॥ गगन से वायु फिर अग्नि से जल जल सों थल

گگن مین شبد بایو سپرش بڑھایو اگنی مین روپ بڑھائی جل مین رس ماٹی مین گندھ دے پانچون گن پرگھٹائی

गगन में शब्द वायु सपर्श बढ़ायो अग्नि में रूप बढ़ाई। जल में रस माटी में गंध दे पांचों गुण प्रघटाई ॥

گیان پنچ کرم اندری من بدھ اہنکار چیت لائی برہم سہت پچیس ۲۵ تتو ہوے ست رج تم ادھکائی

ज्ञान पंच कर्मेंद्री मन बुध अहंकार चित लाई ब्रह्म सहित पच्चीस तत्व हुये सत रज तम अधिका

بال جوا اور برڈھ اوستھا دکھ سکھ رہے سمائی گیان روپ ہردے مین بولے سوہم شبد سنائی

बालजवा और वृद्ध अवस्था दुःख सुख रहे समाई ज्ञान रूप हृदय में बोले सोहं शब्द सुनाई ॥

دیہہ کشیتر کشیترگیہ برہم ہے سب مین رہو سمائی برہم پری چھن بھنگ کہاوے برہم اکھنڈ کہائی

देहक्षेत्र क्षेत्रज्ञ ब्रह्म है सब में रह्यो समाई ॥ ब्रह्मपुरी क्षण भंग कहावे ब्रह्म अखंड कहाई

چیت چنچل کو بس مین راکھے مایا موہ بہائی بھگت سہت سری رام ہی سمرے جوت مین جوت سمائی

चित चंचल को बस में रखे माया मोह बिहाई भक्ति सहित श्रीराम हि सुमिरे जोति में जोत समा

इच्छा" द्वेषः" सुखं" दुःखं" संघातश्चेतना धृतिः ॥
संघ धारणा शक्ति
एतत्क्षेत्रं समासेन सविकार" मुदाहृतम् ॥ ७ ॥
यह सब क्षेत्र संक्षेप सहित कहागया है

(۷) اچھا - دویش - سکھ - دکھ - موت - زندگی - پیدائش - جسم اور اسکے خواص کی تفصیل یہ ہوئی - یعنی اچھا دویش (خواہش و دشمنی) سکھ - دکھ کا سموہ بری دھارنا شکتی اتنا سنکشیپ (مختصر) کشیترگیہ کہا گیا -

दम्भ भिन्न नम्रता सो स्थापन
अमा नित्व मदं भित्वं महिंसा क्षांति" राजे वमू ॥ आचार्यो
आचार्य की बढ़ाने वालों की सेवा बहुत
पासनं" शौचं स्थैर्य आत्म विनिग्रहः ॥ ८ ॥
स्थिरता मन कारीकला करना

(۸) امان (اپنے گن کی بڑائی نہ چاہنا) ادمبھ (دھوکا نہ دینا) اور راستبازی - اہنسا - تحمل و حلم - گرو کی خدمت وتعظیم - شوچ یعنی صفائی باطن اور استقلال (اندریونکا بس کرنا) ضبط دل - اتم نگرہ (ضبط صحبت ضبط نفس)

रहित और राजा ना
इन्द्रियार्थेषु "वैराग्य" मनहंकार एवच ॥ जन्म मृत्युज
के विषय से और बुढ़ापा
रव्याधि दुःख दोषानु दर्शनम् ॥ ९ ॥
बीमारी के को दुःखिता

(۹) اندریون کے بشیون سے بیراگ (محسوسات سے بے تعلقی) اہنکار (ترک خودی) پیدائش - موت بڑھاپا اور بیماری کی تکلیفات سے واقفیت -

लगाव न होना
मोहित न होना

अभिमान
असक्ति रनभिष्वंग: "पुत्र" दार गृहादिषु ॥ नित्यं च
बेटा स्त्री
समचित्त त्व मिष्टानिष्टोप पत्तिषु ॥ १० ॥ अविभिचारनी सिवाय अप पति के दूसरा पुरुष न जानना
भाति अनभाली बस्तु में प्रीति न होना

(۱۰) پتر استری آدک سے موہ نہ کرنا اُنکے دکھ مین اشکت نہ ہونا دل مین دھیرج رکھنا - رنج کے موقع پر مستقل رہنا -

سلہ گگن یعنی آکاش مین ایک گن شبد کا باؤ مین شبد اور اسپرش دو گن اگنی مین شبد اسپرش روپ تین گن جل مین شبد اسپرش روپ رس اور مٹی مین شبد اسپرش روپ رس اور گندھ پانچون گن مین
پانچ اشلوکون مین گیان کا سادھن بیان کیا گیا ہے -

आत्मके सिवाय और कुछ न चाहना किसी में प्रीति न होना
अनन्य गति मयि चानन्य योगेन भक्ति अव्यभिचारिणी ।। विविक्त
[illegible] मुझमें अच्छे देश गंगा यमुना के निकट
के दूसरे को देश सेवित्व मरति र्जन संसदि ।। ११ ।। देश का सेवन
न जानना मरतिर्जनसंसदी बहुत मनुष्यों में न रहना

(۱۱) انن بھکت پرمیشر کے چرنوں میں پریت اسے میرے دھیان میں چت لگاوے ایکانت میں میرا سمرن کرے دنیا داروں سے پریت نہ کرے۔

आत्मा ज्ञान सदा रहना
अध्यात्म ज्ञान नित्यत्वं तत्त्व ज्ञानार्थ दर्शनम् ।। एतत्
के अर्थ को देखना इसी
को ज्ञान मिति प्रोक्त मज्ञानं यदतो ऽन्यथा ।।१२।।
कहा है इसके सिवाय नहीं और जो है सो अज्ञान है

(۱۲) برہم بچار میں نت دل لگانا برہم بدیا سے واقف ہونا یہی گیان ہے اسکے برعکس جہل (اگیان) ہے۔ لفظی معنی ادھیاتم گیان آتما گیان میں تحقیق اور تفتیش ہے۔

जो जाना जाता है जिसके जानने से अमृत सदा जीना
ज्ञेय यत्त प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वा ऽम्रतम श्नुते ।।
यह कहता हूं प्राप्त होता है
अनादिम त्पर ब्रह्म नसतन्ना सदुच्यते ।।१३।।

(۱۳) اس طرح گیان کا برن کرکے برہم کا تتو کہتا ہوں جسکے گیان سے دائمی زندگی حاصل ہوتی ہے برہم انادی جسکی ابتدا اور انتہا نہیں ہے کارن کارج سے پرے ہے ست است کچھ نہیں کہا جاتا ہے

सब तरफ है जिसके मुख हाथ पांव सिर
सर्वतः पाणि पादं तत्सर्वतो ऽक्षिशिरो मुखम् ।।
चारों तरफ
सर्वतः श्रुति मल्लोके सर्व मावृत्य तिष्ठति ।।१४।।
कान इस लोक में

(۱۴) سب دشاؤں میں جسکے ہاتھ پاؤں ہیں جسکی آنکھیں سر اور منہ چاروں طرف ہیں اور چاروں طرف جسکے کان ہیں سارے سنسار میں بیاپک ہے (محیط ہے)

सब कि उसी की सब इन्द्रिय रहित
सर्वेन्द्रिय गुणा भासं सर्वेन्द्रिय विवर्जितम् ।।
समर्थ है
असक्तं सर्व भृच्चैव निर्गुणं गुणभोक्तृ च ।।१५।।
वोह है को पालने वाला है को भोगता भोग करने वाला है

(۱۵) سب اندریوں کے گنوں کا پرکاش کرنے والا اندریوں سے پرے سب سے بے غرض سب کا ظہور دینے والا نرگن اور سرگن کا گیان کرتا

बहिरं तश्च भूतानाम चरं चर मेव च ।।
प्राणियों के अंदर और बाहर चर अचर
सूक्ष्म त्वात्द विज्ञेयं दूरस्थ चान्तिके चतत् ।।१६।।
होने के कारण जाना नहीं जाता भी है पास भी वोह

(۱۶) سب پرانیوں کے اندر باہر نواس کرتا ہے سب میں اچر ہنے ساکن ہوکر متحرک نظر آتا ہے وہ بہت سوکشم ہے کمال لطافت کے سبب سے جانا نہیں جاتا دور بھی ہے اور نزدیک بھی ہے۔

बंटा हुआ नहीं सब बटे हुए
अविभक्तं च भूतेषु विभक्त मिव च स्थितम् ।।
उसी का की समान है
भूत भर्तृ च तज्ज्ञेयं ग्रसिष्णु प्रभविष्णु च ।।१७।।
पालक व कारण सब जानो संहार करने उत्पन्न करने वाला

(۱۷) وہ ایک ہے اور تمام مخلوقات یعنی جملہ اجسام میں منقسمت (جاگزین) نظر آتا ہے مگر اسکا سبھاؤ [illegible] اسیکو ساری سرشٹی کی ابتدا اور باعث قیام اور ناش کا کارن سمجھنا چاہیئے۔

[illegible]

ज्योतियोंकी भी वह ज्योति अंधकार से परे कहलाता है

ज्योति षाम पित ज्योति स्तमसः परमु च्यते ।। ज्ञानं है

ज्ञेयं ज्ञान गम्यं हृदि सर्वस्य धिष्ठितम ।। १८।।

जानने योग्य ज्ञान प्राप्त करने के लायक सबके हृदयमें निवास किया है बाहला

(۱۸) سب نورون کا نور تاریکی سے پرے ہے بیان کیا گیا ہے علم و معلوم ہونے کا نتیجہ و انجام سب کے پرانیون کے ہردے مین نواس کرتا ہے۔

بھجن متعلق شلوک نمبر ۱۶ و ۱۸

بتاؤ سادھو پریتم کا دربار चहू दिस ढूंढन २ हारो कहीं न पायो द्वार	چہوندس ڈھونڈت ڈھونڈت ہارو کہین نہ پایو دوار बतावो साधो प्रीतम का दर बार
اودھ پوری مدھو پوری دوارکا مایا پوری سکھ سار काशीकर्णप्रयाग गंगोत्री कनखल और केदार	کاشی کرن پریاگ گنگوتری کنکھل اور کیدار अवधपुरी मधुपुरी द्वारका मायापुरी सुखसार
چترکوٹ کورو چھیتر گیا مین سیت بندھ ہری دوار पंचवटी और सम सुवल्ला पम्पा सर गिरनार	پنچ بٹی اور رام سولہ پمپا سر گرنار चित्रकूट कुरुक्षेत्र गया में सेतबंध हरिद्वार
کانچی ڈوار چھیتر لوہا گڈھ اور گرام لوہار वरखी मूक परभास सेत्र और पुष्कर नरसिंह द्वार	رشی مکھ پربھاس چھیتر اور پشکر نرسنگھ دوار कांची दर दर सेत्र लोहागढ़ और ग्राम लुहार
امرکنٹک اور ہنگلاج شیشاگری ہیم گوپار बैजनाथ त्रिलोकीनाथ पुनि ब्रज मंडल कृष्ण वार	بیجناتھ ترلوکی ناتھ پنی برج منڈل رچھوار अमरकंटक और हिंगलाज शेशागिरी हेम गुपार
ملیہ دیش اور سوم ناتھ پنی نارائن سر دھار मानसरोवर ब्रह्मपुत्र और सागर रतना गार ।।	مان سرور برہم پتر اور ساگر رتنا گار मलयदेश और सोमनाथ पुनि नारायण सरधार
پھلگو اور کامکھیا دیوی دھول تیرتھ نیپار लक्षमन कुंवर प्रयाग गंगाजी जोग ध्यान निरधार	لچھمن کنور پریاگ گنگا جی جوگ دھیان نرادھار फलगू और कमिख्या देवी धवलुध तीरथ नेपार
دیو پریاگ نیل گر مادھو جنک پوری نیماکھار सुमेरशिखर और कपिल देव श्री जगनाथ भर्तार	سمیر شکھر اور کپل دیو شری جگناتھ بھرتار देवप्रयाग नील गिर माधो जनकपुरी नीमखार
گنگا ساگر اور رنگ جی پدم نابھ کرتار पुरी अवन्तिका गोप तलाई और बिंदु सर बार	پوری اونتکا گوپ تلائی اور بندو سر بار गंगा सागर और रंग जी पदम नाभ कर्तार
آبو گر پنی کنڈ روہلی کیشو جگت ادھار पंचबीर गोदावरी तीरथ चत्रभुज गुफा आगार	پنچ بیر گوداوری تیرتھ چتر بھج گپھا اگار आबू गिर पुनि कुंड रोहली केशव जगत धार
کنڈ دامودر مکت ناتھ مین ڈھونڈا ببدھ پرکار ब्रह्मलोक नरलोक पतालहि मिले नहीं कर्तार	برہم لوک نرلوک پتال ہی سے نہیں کرتار कुंड दामोदर मुक्त नाथ में ढूंढा बि ध प्र कार ।।
بھگتی ہیئے براجت نس دن رشی منی کہین بچار कहे श्रीराम प्रेम ने प्रगटे भक्तन को रख वार ।।	کہے سری رام پریم مین پرگٹے بھگتن کو رکھوار सज्जन हिये विराजत निस दिन ऋषि मुनि कहें बिचार

لہ رچھوار یعنے مشتاق و عاشق کرشن مہاراج کو برج بھوم بہت پیاری ہے ۱۲ سلہ رتنا گار رتنون کا مقام ساگر کو رتنا کر (رتنون کی اکر) یعنے کان اسکتے ہین کہ تمام رتن اُس مین بھرے ہوئے ہین سلہ بھجن برشون کے ہردے مین نارایں براجتے ہین اور پریم سے پرگٹ ہو جاتے ہین ۱۲ منہ

इति क्षेत्रं तथा ज्ञानं ज्ञेयं चोक्तं समासतः ॥
यह जो कहा संक्षेप
मद्भक्त एतद्विज्ञाय मद्भावायोपपद्यते ॥१९॥

(۱۹) یہاں تک کشیتر اور گیان اور گیان کا مختصر ذکر ہوا میرے بھگت جو اس بیان کو سمجھ لیتے ہیں وہ مجھکو پراپت ہوتے ہیں۔

प्रकृतिं पुरुषं चैव विद्ध्यनादी उभावपि ॥ विका
माया ईश्वर जानो दोनों निरन्तर पंच महाभूत और
रांश्च गुणांश्चैव विद्धि प्रकृतिसंभवान् ॥२०॥ मन सहित ११ इन्द्री

(۲۰) پرکرت اور پرش مایا اور برہم (ذات و صفات) دونوں کی ابتدا نہیں ہے تینوں گن مایا سے اتپن ہوتے ہیں یعنے صفات سہ گانہ (رجوگن - تموگن - ستوگن)۔

शरीर
कार्यकारणकर्तृत्वे हेतुः प्रकृतिरुच्यते ॥ पुरुषः
जीवात्मा
सुखदुःखानां भोक्तृत्वे हेतुरुच्यते ॥२१॥

(۲۱) فعل و فاعل و علت (کاریہ و کارن کرتو) میرے مایا کے یہ گن ہیں دیہہ کے سنبندھ یعنی جسم کے تعلق سے تکلیف و آرام پرش یعنے جیو کو بیان کیا ہے۔

بھاشا ارتھ - کاریہ کارن - کرتو - ان سب کا ہیت پرکرتی کو سمجھو اور سکھ دکھ کے بھوگ پرش گرہن کرتا ہے

पुरुषः प्रकृतिस्थो हि भुङ्क्ते प्रकृतिजान्गुणान् ॥
भोगता है को
कारणं गुणसङ्गोऽस्य सदसद्योनिजन्मसु ॥२२॥
हेतु उसके

(۲۲) پرش پرکرت میں بیٹھ کے ان گنوں کو جو مایا سے اتپن ہوتے ہیں برداشت کرتا ہے اور اسکا گنوں کے ساتھ سنبندھ یعنی (تعلق ہونا) انسان کی نیک و بد پیدائش کا سبب ہے۔

समीप से देखने वाला सम्मति देने वाला
उपद्रष्टानुमन्ता च भर्ता भोक्ता महेश्वरः ॥ परमात्मे
ति चाप्युक्तो देहेऽस्मिन्पुरुषः परः ॥२३॥

(۲۳) پرماتما اور جیو دیہہ میں رہتے ہیں وہی ساکشی بھوت بھرتا بھوگتا ایشر گن دگواہ مالک پروردگار علیم اور قادر مطلق کہلاتا ہے اسکے سنگ سے وہی جیو آتما کہلاتا ہے۔

य एवं वेत्ति पुरुषं प्रकृतिं च गुणैः सह ॥ सर्वथा
जो ऐसा जानते और सहित सब अवस्था में
वर्तमानोऽपि न स भूयोऽभिजायते ॥२४॥

(۲۴) جو انسان اس طرح پرکرت و پرش اور اسکے گن کو جانتا ہے خواہ کسی طرح اس سنسار میں رہے پھر پیدا نہیں ہوتا ہے یعنی آواگون سے چھوٹ جاتا ہے۔

ध्यानेनात्मनि पश्यन्ति केचिदात्मानमात्मना ॥
कोई
अन्ये सांख्येन योगेन कर्मयोगेन चापरे ॥२५॥
और मनुष्य शास्त्र के विचार से कोई ज्ञान योग कोई कर्म योग से देखते हैं

(۲۵) کوئی تو دھیان کرتے ہیں کوئی اس شریر میں پرماتما کو دیکھتے ہیں بعض سانکھ جوگ والے کرم کے ذریعہ سے (فکر و شغل) سے دیکھتے ہیں۔

कोई पुरुष जानते सुनके औरोंसे वेहभी
अन्य त्वेव नजानंतः श्रुत्वा ऽन्येभ्य उपासते ॥ तेपि
चाति तरंत्येव मृत्युं श्रुति परायणाः ॥२६॥

(۲۶) اور آدمی جو ان باتوں کو نہیں جانتے ہیں اوروں سے یعنی آچاریوں عارفوں سے سن کر پرمیشر کا دھیان کرتے ہیں وہ بھی شرتی سادھنا کے موت کے سمندر سے پار ہو جاتے ہیں۔

जितनीवस्तु पैदाहोती है
यावत्सं जायते किंचि त्सत्वं स्थावर जंगमम् ॥ क्षेत्र
क्षेत्रज्ञ संयोगा त्तद्विद्धि भरत र्षभ ॥२७॥

(۲۷) ہے ارجن سب استھاور جنگم (جامد اور بیجان) کشیتر اور کشیتریگیہ کے سنجوگ سے پیدا ہوتے ہیں۔

समान उनको नाश होने पर
समं सर्वेषु भूतेषु तिष्ठंतं परमेश्वरम् ॥ विनश्य
त्स्व विनश्यंतं यः पश्यति स पश्यति ॥२८॥
विराजमान जगत के नाश होने पर

(۲۸) جو پرش پرمیشر کو جو آپ سب میں یکساں دیکھتا ہے اسکے ناش سے ناش نہیں ہوتا وہی دیکھنے والا اہل بینش ہے۔

समं पश्य न्हि सर्वत्र सम वस्थित मीश्वरम् ॥ नहि
समान देखने वाले में न रहने वाले को हिंसा
न स्त्यात्मना त्मानं ततो याति परां गतिम् ॥२९॥

(۲۹) جو انسان پرمیشر کو تمام مخلوقات میں یکساں دیکھ کر موت سے اپنے تئیں بچا لیتا ہے وہی پرم گت پاتا ہے۔

केवल प्रकृत्यै वच कर्माणि क्रिय माणानि सर्वशः ॥ यः
सब को किये गये सब तरह से जो
पश्यति तथा त्मान मकर्तारं सपश्यति ॥३०॥
देखता है देखता है

(۳۰) جو پرش سب کرموں کا کرتا پرکرتی مایا کو جانتا ہے اپنی ذات کو کرتا نہیں مانتا وہی گیان وان ہے۔

प्रानियों के
जब यदा भूत पृथग्भाव मेकस्थ मनुपश्यति ॥ ततएवच
हालत में स्थित देखे और उसी से
विस्तारं ब्रह्म संपद्यते तदा ॥३१॥
फैलाव मिल जाता है

(۳۱) یہ آتما جو تمام پرانیوں میں جدا جدا طور پر دکھائی دیتی ہے جب ایک بھاو سے دکھائی دینے لگے تب وہ برہم کو پراپت ہوتا ہے۔

دوسرا ارتھ۔ جب مخلوقات کی کثرت وحدت دکھائی دینے لگے اور کثرت سے اسکا جلوہ دیکھے تب وہ برہم اناشی کو پراپت ہوتا ہے۔

यह
"अनादि" त्वान्निर्गुण त्वा त्परमात्मा ऽयम् व्ययः
होने से अविनाशी
शरीरस्थो ऽपि कौंतेय न करोति न लिप्यते ॥३२॥
लिप्त होता है

(۳۲) وہ پورن برہم انادی سب کے شریروں میں اس طرح بیاپک ہے کہ اسمیں لیپت نہیں ہوتا۔ نہ کچھ کرتا ہی نہ کرم پھل اسکو لگتا ہے۔

सूक्ष्म होनेसे
'यथा' सर्व गतं सौक्ष्म्यादाकाशं" नोप लिप्यते।। सर्व
नहीं लिप्त होता है
त्रा वस्थितो देहे तथात्मा" नोप लिप्य ते।।३३।।

(۳۳) اسکی مثال سنو جس طرح آکاش (خلا) سب میں اور ہر جگہ موجود ہے مگر سوکشم ہونے (لطیف و باریک ہونے سے) آلودہ نہیں ہوتا اسطرح برہم سب میں بیاپک ہے مگر لیپت نہیں ہوتا۔

जैसे एक सूर्य
यथा प्रकाशयत्येकः कृत्स्नं लोक मिमं रविः क्षेत्रं
इस " " शरीर में
क्षेत्री" तथा कृत्स्नं प्रकाशयति भारत ।।३४।।

(۳۴) دوسری مثال جس طرح سورج سب جگت میں پرکاش کرتا ہے کسی میں لیپت نہیں اسیطرح برہم (جان) سب شریروں میں ہے مگر آلودہ نہیں ہوتا ہے۔

जीव इस अन्तर के
क्षेत्रं क्षेत्रज्ञ योरेवमंतर ज्ञान चक्षुषा ।। भूत प्रकृति को
ज्ञान के नेत्र से जगत की
और मोक्षं च ये विदुर्यान्ति ते परम् ।। ३५।।

(۳۵) کشیتر اور کشیتر گیہ کا بھید یعنے جیو اور جان کا فرق جسنے سمجھ لیا اور پرکرتی سے چھوٹنے کا اپاے جان لیا اسنے گیان اور موکش کو پالیا وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

इति श्रीमद्भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्या यां योगशास्त्रे श्री
कृष्णार्जुन संवादे क्षेत्र क्षेत्रज्ञ योगो नाम त्रयो दशो ऽध्याय १३।।

اتی سری رام کرت مہابھارت بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد کشیتر او کشیتر گیہ کا برنن تیرھوان ادھیاے

خلاصہ اس ادھیاے کا یہ ہے کہ ارجن نے پرشن کیا کہ کشیتر اور کشیتر گیہ دونوں کو جاننا چاہتا ہوں سری کرشن مہاراج نے کہا کشیتر یہ شریر ہے اور کشیتر گیہ جان ہے کشیتر پنچ بھوت سے (اگن۔ جل۔ مٹی۔ آکاش۔ ہوا) رچا گیا اور پانچ اندریوں (آنکھ۔ ناک۔ کان۔ لنگ۔ گدا) من بدھ اہنکار دکرم اندری وگیان اندری وغیرہ جسکا ذکر اشلوک نمبر ۶ میں درج ہوا اور کشیتر گیہ کا گیان یعنے برہم کا پہچاننا ہی پرم گیان ہے جو پرماتما سب پرانیوں کے شریر میں پرکاشمان اسکو گیان درشٹی سے دیکھنا چاہیئے جسنے کشیتر او کشیتر گیہ کو جان لیا وہی موکش کا ادھکاری ہے اور وہی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے۔

چودھوان آدھیاے

ترگن بھاگ کا برنن

श्रीभगवानुवाच।। "परं भूयः प्रवक्ष्यामि ज्ञाना नां ज्ञान मुत्तमम् ।।
मौन कहूंगा से
यज्ज्ञात्वा मुनयः सर्वे परां सिद्धि मितो गताः ।।१।।

سری بھگوان کا بچن (۱) ہے ارجن پرم اتم گیان میں تجھکو دوبارہ بتاتا ہوں جسکو جان کر سارے

رشی منی پرم پد کو پراپت ہوئے ہیں

का आश्रय लेके
इदं ज्ञानं मुपाश्रित्य मम सा धर्म्य मागता ॥ सर्गेऽपिनो
मेरे स्वरूप पाजाता है प्रलय काल में
प्रजायंते प्रलये न व्यथंति च ॥ २ ॥

(۲) اسی گیان کا سیون کر کے میرا سروپ جان پڑتا ہے اور آواگون سے مکتی ہو جاتی ہے –

لفظی معنی – اس گیان کا سہارا لے کر ہمارا روپ ہو جاتا ہے اتحاد ہو جاتا ہے دھرم کو پا جاتا ہے نہ پھر زمانہ پیدائش میں پیدا ہوتا ہے نہ پرلے میں تکلیف اٹھاتے ہیں –

मम योनि र्महद् ब्रह्म तस्मिन् गर्भं दधाम्यहम् ॥ संभवः
मेरी योनी महत् ब्रह्म उसमें गर्भ धारण करता हूं उत्पत्ति
सर्व भूतानां ततो भवति भारत ॥ ३ ॥

(۳) ہے ارجن برہم پرکرت میری جون ہے اسی کے بیچ گربھ دھارن کرتا ہوں اسی سے سارے سنسار کو پیدا کرتا ہوں

सर्व योनिषु कौन्तेय मूर्तयः संभवंति याः ॥ तासां ब्रह्म
उत्पन्न होती है उनकी बड़ी योनी ब्रह्म है
महद्योनि रहं बीज प्रदः पिता ॥ ४ ॥

(۴) جو جو صورت سب جونوں میں پیدا ہوتی ہیں ان کی بڑی جونی (اصلی جونی) برہم ہے اور سب کا بیج دینے والا میں ہی ہوں –

सत्त्वं रजस्तम इति गुणाः प्रकृति संभवाः ॥ निब
से होते हैं
ध्नंति महा बाहो देहे देहिनम व्ययम् ॥ ५ ॥

(۵) ہے مہا باہو (ارجن) ستوگن رجوگن تموگن پرکرت (مایا) ہی سے پیدا ہوتے ہیں جیو آتما یعنی جان غیر فانی کو دیہہ یعنی جسم میں مقید کرتے ہیں –

उनमें ता करके रूप रोग रहित
तत्र सत्त्वं निर्मल त्वात प्रकाशक मनामयम् ॥
बंधता है
सुख संगेन बध्नाति ज्ञान संगेन चानघ ॥ ६ ॥

(۶) ہے نشپاپ (ارجن) ان تینوں گنوں میں سے ستوگن (شانت سبھاؤ) نرمل ہونے سے پرکاش روپ ہے اور اس آتما کو جو ہمیشہ استھر رہنے والی ہے گیان اور آنند کی سنگت میں پرورت کرتا ہے یعنی علم اور سرور کے باہمی تعلقات کو باندھ دیتا ہے –

इच्छा का स्वरूप से
रजो रागात्मकं विद्धि तृष्णा संग समुद्भवम् ॥ तन्नि
जान पैदा होता है बांधता है
बध्नाति कौन्तेय कर्म संगेन देहिनम् ॥ ७ ॥

(۷) ہے کنتی پتر (ارجن) رجوگن راگ و پریت کا سروپ ہے (شوق صورت) ترشنا خواہش سے خواہش کے ساتھ پیدا ہو کر اتپن ہوتا ہے وہ کرم کے سنگ سے جیو کا بندھن کرتا ہے یعنی رجوگن خواہش کو پیدا کر کے انسان کو تدبیر اور کوشش میں مصروف رکھتا ہے

को अज्ञान से उत्पन्न जान मोह शरीरियों की
तमस्त्व ज्ञानजं विद्धि मोहनं सर्व देहिनाम् ॥ प्रमा-अहंकार

दालस्य निद्रा भिस्तन्नि बध्नाति भारत ॥ ८ ॥

(۸) ہے ارجن تموگن سب پرانیوں کو موہ میں پھنساتا ہے اور اگیان سے پیدا ہوتا ہے (بھول - آلسی - نیندرا - بکلتا) کا پابند کر دیتا ہے -

जय होता और की
सत्त्वं सुखे संजयति रजः कर्मणि से भारत ॥
लगादेता है
ज्ञानमावृत्य तु तमः प्रमादे संजयत्युत ॥ ९ ॥

(۹) ہے ارجن ستوگن سکھ (آسودگی) دیتا ہے - رجوگن کرم کراتا ہے تموگن علم کو چھپا کر گیان کو کھو دیتا ہے عیش و عشرت میں ڈالتا ہے -

रजोगुणकोतमो रजस्तमश्चाभिभूय "सत्त्वं" भवति भारत ॥
गुण दबाये रख को दबाये रहता है होता है है
ता है रजः सत्त्वं तमश्चैव तमः सत्त्वं रजस्तथा ॥ १० ॥

(۱۰) ہے کرشتی ارجن رجوگن - تموگن کے نربل (مغلوب) ہونے پر ستوگن پربل غالب ہوتا ہے اور تموگن کے نربل ہونے پر رجوگن اسیطرح ستوگن اور رجوگن کے نربل ہونے پر تموگن -

में
सर्वद्वारेषु देहेऽस्मिन् प्रकाश उपजायते ॥
ता है
ज्ञानं यदा तदा विद्याद् विवृद्धं सत्त्वमित्युत ॥ ११ ॥
की रीति से

(۱۱) جب شریر کے سب دروازوں میں گیان کا پرکاش کرتا ہے تب ستوگن بڑھتا ہے -

एककामकरकेदूस लोभः की प्रवृत्तिरारंभः कर्मणामशमः स्पृहा ॥ दूसरों का धन सम्पत्ति
रा फिर तीसरा इनसे पैदा होती है कर्म करने होनेका इच्छा
बराबर जारी रजस्येतानि जायन्ते विवृद्धे भरतर्षभ ॥ १२ ॥ करना

(۱۲) جب رجوگن بڑھتا ہے تو لالچ تدبیر کوشش حرص - خواہش پیدا ہوتی ہیں -

प्रकाश न होना और ऐसे की
अप्रकाशोऽप्रवृत्तिश्च प्रमादो मोह एव च ॥
तमस्येतानि जायन्ते विवृद्धे कुरुनन्दन ॥ १३ ॥

(۱۳) جب تموگن اپنا پرکاش کرتا ہے اس وقت عقل کی تیرگی آلس (کاہلی) موہ (غفلت) اگیان (بیہودگی) پیدا ہو جاتی ہے - ہے کورونندن ارجن -

जब की बढ़ी
यदा सत्त्वे प्रवृद्धे तु प्रलयं याति देहभृत् ॥
मर जाता है वही
तो तदोत्तमविदां लोकानमलान्प्रतिपद्यते ॥ १४ ॥ पैदा होता है
ज्ञानवान शुद्ध लोकों में जाता है

(۱۴) جو پرش ستوگن کے غلبہ کی حالت میں شریر تیاگتا ہے وہ گیانیوں کے اُوتم لوک میں نواس کرتا ہے -

में मरा हुवा आता है पुरुषों में पैदा होता है
रजसि प्रलयम् गत्वा कर्मसंगिषु जायते ॥
में
तथा प्रलीनस्तमसि मूढयोनिषु जायते ॥ १५ ॥
तैसे मरा हुआ में

(۱۵) رجوگن کے غلبہ میں جو شخص مر جاتا ہے تو نیک کام کرنے والوں کے خاندان میں پیدا ہوتا ہے اور تموگن

مین صورت پانے سے جانورون یا جاہلون مین پیدا ہوتا ہے

सुकृती कर्मणः सुकृत स्याहुः सात्त्विकं निर्मलं फलं ॥
रजसस्तु फलं दुःखम ज्ञान तमसः फलम् ॥१६॥

(۱۶) عمدہ نتیجہ ستوگن کا نیک اعمال اچھے کرم کرنا ہے رجوگن کا پھل دکھ (مشقت) تموگن کا پھل اگیان (بیہودگی) ہے

सत्त्वात्संजायते ज्ञानं रजसो लोभ एवच ॥
प्रमाद मोहौ तमसो भवतो ऽज्ञान मेवच ॥१७॥

(۱۷) رجوگن سے لالچ لوبھ (حرص وہوا) ستوگن سے گیان ہے۔ تموگن سے موہ اور اگیان ہوتا ہے۔

ऊर्ध्वं गच्छन्ति सत्त्वस्था मध्ये तिष्ठन्ति राजसाः ॥
जघन्य गुण वृत्तिस्था अधोग च्छंति तामसाः ॥१८॥

(۱۸) ستوگنی پرش اونچے لوک کو جاتے ہین۔ رجوگنی مدھ کے لوک۔ تامسی پرش ادھوگتی مین جہان طرح طرح کے شوک اور دکھ ہین یعنے نرک مین جاتے ہین۔

नान्यं गुणेभ्यः कर्तारं यदा द्रष्टानु पश्यति ॥ बारबार देखता
गुणेभ्यश्च परं वेत्ति मद्भावं सोऽधि गच्छति ॥१९॥

(۱۹) جب بدھیمان پرش مین پرکاری گنون کے سوا اور کسی کو کرتا (فاعل) نہین دیکھتا ہے اور اسے جان جاتا ہے جو تینون گنون سے پرے ہے یعنے آتما کو وہی پرش تتو (حقیقت) کو پاتا ہے اور مجھ مین لین ہو جاتا ہے۔

यह तीनो सताना गुणानेतानतीत्य त्रीन्देही देह समुद्भवान् ॥
जन्म मृत्यु जराव्याधि विमुक्तो ऽमृतम श्नुते ॥२०॥

(۲۰) جو پرش جسم کے پیدا کرنے والے ان تینون گنون سے اتیت ہو جاتے ہین انکو تیاگ دے وہ جنم مرت اور بڑھاپے کے دکھ سے چھوٹ کر موکش پد پاتا ہے۔

अर्जुन उवाच ॥ कैर्लिङ्गैस्त्रीन् गुणानेतान तीतो भवति प्रभो ॥
क्या किमाचारः कथं चैतांस्त्रीन् गुणानति वर्तते ॥२१॥

ارجن کا بچن (۲۱) سب سے پرم پرش سری کرشن جی! جو پرش ان تینون گنون سے علیحدہ و آزاد ہو اسکے لکشن کیا ہین اسکا برتاو کیسا ہوتا ہے اور کیونکر ان گنون سے آزاد ہو جاتا ہے

श्रीभगवानुवाच ॥ प्रकाशं च प्रवृत्तिं च मोह मेवच पाण्डव ॥ न द्वेष्टि
संप्रवृत्तानि न निवृत्तानि कांक्षति ॥२२॥

سری بھگوان کا بچن (۲۲) موہ گیان اور کرم جو نتیجے ہردے مین بچار لیا انکے ہونے پر ان سے بچنا نہین چاہتا اور انکے نہ ہونے پر انکی کامنا (خواہش) نہین کرتا۔

لفظی معنی ہے پنڈو پتر (ارجن) پرکاش اور پرورتی اور موہ (یعنے تینون گنون کے ظہور) سے نہ ظاہر ہونے پر نفرت کرتا ہے اور نہ ہونے پر انکی خواہش کرتا ہے۔

जो बैठा रहता है नहीं चलायमान करता है
उदासीन वदासीनो गुणैर्योन विचाल्यते ॥
उस को
गुणा वर्तंत इत्येव यो ऽव तिष्ठति नेंगते ॥२३॥
इस भांति जो रहता है नहीं हिलता है

(۲۳) اداسین ہو کر (جو کسی سے وابستگی نہ رکھتا ہو) بیٹھا ہے سکھ دکھ مین چلائمان چیت نہ ہووے کہ یہ سمجھے کہ رجوگن۔ تموگن ستوگن سے سب کام از خود ہوتے ہین

अपनी आत्मा में अचल, लोहा सम ॥ सोना
समदुःखसुखः स्वस्थः सम लोष्ठाश्म काञ्चनः ॥
समान तुल्य प्रिया प्रियो धीरस्तुल्य निंदात्म संस्तुतिः ॥२४॥

(۲۴) سکھ دکھ مین سمان چیت رہے پتھر لوہا سونا یکسان جانے پریہ کے ملنے سے خوشی اور نامرغوب ملنے سے دکھی نہ ہووے نندا (مذمت) استت (تعریف) یکسان سمجھے۔

उप समान मित्र शत्रु
मानापमान योस्तुल्यस्तुल्यो मित्रा रिपक्ष यो ॥
सर्वारंभ परित्यागी गुणातीतः स उच्यते ॥२५॥

(۲۵) جسکو مان بڑائی اور اپمان یکسان اور شتر و متر سمان سب کرمون کے ترک (آزاد) وہی تینون گنون سے گناتیت (آزاد) کہا جاتا ہے۔

मुझको अव्यभिचार भक्ति वाली से सेवन करता है
मां चयोऽव्यभिचारेण भक्ति योगेन सेवते ॥
वोह इन स गुणान समतीत्यै तान ब्रह्म भूयाय कल्पते ॥२६॥

(۲۶) جو پرش آنن بھگتی سے میرا سیون اور سمرن کرے وہ تینون گنون کو پار کر برہم پد پاوے۔ اتھوا وہ ان گنون سے اتیت علیحدہ ہو کر برہم ہونے کے لائق ہے ارجن کے تیسرے سوال کا جواب اس اشلوک مین آگیا ہے گناتیت ہونے کی تدبیر بتلاتے ہین

का निवास स्थान
मैंही ब्रह्मणो हि प्रतिष्ठाह ममृतस्याव्ययस्य च ॥
है इस्थल आश रहित
शाश्वतस्य च धर्मस्य सुखस्यैकान्तिकस्य च ॥२७॥
जिस का आनंद स्वरूप

(۲۷) مین ہی برہم اور نہ بدلنے والی شکتی ہون اور مین ہی امرت یعنے اناشی دھرم ہون اور آرام کا مخزن یعنے آنند سروپ ہین ہون یعنے جائے قیام برہم جسکو ہرن گربھ کہتے ہین اور روشنی کا مخزن جیسے سورج اور قدامت اور بے زوال مکت اور ہمیشہ کے دھرم اور سرور جاوید کا منبع و مظہر مین ہی ہون مطلب اس بیان کا یہ ہے کہ جو میرے سرگن سروپ مثل رام چندر و کرشن چندر اوتارون کی اوپاسنا کرتے ہین انکو بھی برہم گیان اس بھگتی سے پراپت ہوتا ہے نرگن اور سرگن دونون اوپاسنا سے مکت پدوی حاصل ہوتی ہے سرگن اوپاسنا آسان ہے اور برہم کی اوپاسنا جسکا کچھ سروپ نہین مشکل ہے۔

इति श्रीमद्भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
सम्वादे गुणात्रयविभागयोगोनाम चतुर्दशोऽध्यायः ॥१४॥

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمبادے تری گن برنن چودھواں ادھیائے

خلاصہ ادھیائے ۱۴ - اس ادھیائے میں تری گن کا بھاگ یعنی رجوگن تموگن ستوگن کا فرق اور اسکی تفصیل لکھی ہے اور اسکا لکشن بتلایا ہے کہ ستوگن سے گیان پیدا ہوتا ہے اور رجوگن سے لوبھ یعنی طمع اور تموگن سے بھول اور موہ اور اگیان بھی ہوتا ہے جو پرش ستوگن بھی ہو کر میری بھگت کرتے ہیں وہ سب دکھوں سے چھوٹ جاتا ہے میں ہی پورن برہم ہوں اور میں ہی اپناشی دھرم ہوں اور پرم آنند سروپ بھی میں ہی ہوں میری بھگتی اور میری ہی اپاسنا کرو -

پندرھواں ادھیائے

پرشوتم جوگ برنن

श्रीभगवानुवाच ॥ ऊर्ध्वमूलमधःशाखमश्वत्थं प्राहुरव्ययम् ॥
छन्दांसि यस्य पर्णानि यस्तं वेद स वेदवित् ॥१॥

سری بھگوان نے کہا ہیں (ا) ہمیشہ قائم رہنے والا برکش روپ سنسار - اُردھ مول جڑ اوپر اور شاکھا (شاخیں) نیچے - اسوتھ (بیج (ناشمان ہے اور نہیں) پرم پد اسد سے چلا آتا ہے برہما کے دیوتا جس کی شاخ ہیں اور چھند جو بید ہیں اس کے پتے جو اس برکش کو جانتا ہے وہ سب بیدوں کا گیاتا (جاننے والا ہے) -

۱۵ اسوتھ یعنے ناشمان دائمی ہے زوال جسکا نہیں ہے وہ دوا ہو اس طرح ظاہر ہیں کہ ایک مرتا ہے دوسرا پیدا ہوتا ہے یہی سلسلہ جاری ہے -

بھجن متعلق شلوک نمبر ۱

شری پت سدا الکھ کیول سری بھگوان	بہو بھانت کے جیو جنتو جگ پرگٹے سب ہی آن
बिबिध भांति के जीव जंतु रच प्रगटे सबही आन سچ دیہہ سب جو پر کینی بید پران بکھان	तेरी चतुराई के बल श्री भगवान ادبھت رچنا یا شریر کی بہی آپ سجان
अद्भुत रचना या शरीर की बिरची आप सुजान اُردھ مول شاکھا ترو نیچے ادبھت برکش سمان	मनुज देह सबों पर कीन्ही बेद पुरान बखान سات چکر یا تن کے اندر سوئی کنول سمان
सात चक्र या तन के अंदर सोई कमल समान سنگ ا میں سہسر دل دارو آٹھ کنول جہان	ऊर्ध्व मूल शाखा तरु नीचे अद्भुत वृक्ष समान کنٹھ چکر سو کنول انوپم سولہ دل پرمان
कंठ चक्र सो कमल अनूपम सोलह दल परमान اندری چکر چھ دل کا پنکج ناف کے نیچے جان	मस्तक माहिं सहस दल बारो उलटो कमल महान ناف چکر سو کنول آٹھ دل یہی سواس استھان
नाभि चक्र सो कमल अष्ट दल यही जो [illegible]	इंद्री चक्र छह दल लखा पंकज नाभि के नीचे जान

لہ اُردھ مول جڑ اوپر شاخ نیچے سر جڑ اور ہاتھ پاؤں شاخ ہیں اُدبھت درخت کے ہیں تہ ہ سنگ میں جو سہسر دل والا کنول ہے وہ آفتاب جانا ہے [illegible] والا کنول ہے [illegible] کا [illegible]
[illegible]

[1] ہردے کنول سو چکر اناہد بارہ دل کو مان	[2] گدا چکر سو کنول چار دل پرتھم جوگ کو تھان
गुदा चक्र सो कँवल चारदल प्रथम जोग को थान ॥	हृदयकमल सो चक्र अनाहद बारह दल को मान ॥
اگن چکر کر کنول براجے دو دل کو نرمان	[3] جانے یہ سری رام بھگت تے پنڈت چتر سجان
जाने यह श्रीराम भक्ति ते पंडित चतुर सुजान ॥	अग्नि चक्र कर कमल बिराजे दो दल को निर्मान

नीचे ऊपर फैली हुई से बढ़ाई हुई इंद्रियों के विषय उनके अंकुर हैं
अधश्चोर्ध्वं प्रसृता स्तस्य शाखागुणा प्रवृद्धा विषय प्रवाला ॥
नीचे हैं कर्मों से बंधी हुई इस में
अधश्च मूलान्य नुसंत तानि कर्मानुबंधी नि मनुष्य लोके ॥ २ ॥

(۲) اوپر نیچے پھیلی ہوئی اس کی شاخین گن یعنے تینون گن صفات سے گانٹھ کے تنے سے پھوٹی ہین اور شاخون مین یعنے (محسوسات) کے شگوفے اوپر نیچے بہت لگے ہوئے ہین اور منش لوک یعنی دنیا مین آئی ہوئی ہے اور اس مین بندھی ہوئی ہین۔

इसका प्रतीत होता है नहीं अंत आदि नहीं ठहराव
न रूपमस्येह तथो पलभ्यते नान्तो न चादिर्न च संप्रतिष्ठा ॥
इस वृक्ष की अ - संग हथियार काट
अश्वत्थमेनं सुविरूढमूलम संगशस्त्रेण दृढेन छित्वा ॥ ३ ॥

(۳) آدانت روپ اور استھان اسکا معلوم نہین اس کی جڑ (ڈرڑھ) مضبوط سخت ہے۔ اسنگ یعنے تجرید کی تلوار سے اس درخت کی جڑ کاٹ۔

को भलीभाँति ढूंढना चाहिये जहाँ जाकर नहीं लौटते फिर
ततः पदं तत्परि मार्गितव्यं यस्मिन्गता न निवर्तन्ति भूयः ॥
उसी आदि को मान होना चाहिये जिससे यह पुरानी प्रवृत्ति चली आती है.
तमेव चाद्यं पुरुषं प्रपद्ये यतः प्रवृत्तिः प्रसृता पुराणी ॥ ४ ॥

(۴) اس استھان کی کامنا کرے جس استھان سے لوٹ کر نہین آتا ہے جس پرش سے سرشٹی ہوئی اس کی شرن مین جاوے۔

मान रहित जीत लिया संग दोष को ज्ञान में जाती रही वासना
निर्मान मोहा जितसंगदोषा अध्यात्मनित्या विनिवृत्तकामाः ॥
सुख दुःख नाम के छोड़े के से जाते हैं बुद्धिमान अ पद को
द्वंद्वैर्विमुक्ताः सुखदुःखसंज्ञैर्गच्छन्त्यमूढाः पदमव्ययं तत् ॥ ५ ॥

(۵) کامنا اور موہ اور سنگ کو تیاگ کر ادھیاتم (برہم گیان) مین پرپت ہو سکھ- دکھ- گرمی- سردی کے دوند سے جو چھوٹ گیا ہے وہی ابناشی پدوی پاتا ہے۔

नहीं उसे प्रकाश शशि जहाँ जाकर
न तद्भासयते सूर्यो न शशांको न पावकः ॥ यद्गत्वा
नहीं लौटते वह मेरा है
न निवर्तन्ते तद्धाम परमं मम ॥ ६ ॥

(۶) (پاوک) اگنی رب یعنی سورج اور چندرمان جہان پرکاش نہین کرسکتے یعنی ان سب کا وہان دخل نہین ہوتا ہے اور جہان سے جاکر واپس نہین آتا ہے وہ ان میرا نواس (مسکن) ہے۔

मेरा अंश ही में है है
ममैवांशो जीवलोके जीवभूतः सनातनः ॥ मनः
छठा में रहनेवाली खेंच लेता
षष्ठानीन्द्रियाणि प्रकृतिस्थानि कर्षति ॥ ७ ॥

(۷) جیو لوک یعنی اس سنسار مین جیو میرا ہی انش ہے اور سناتن سے چلا آتا ہے من اور اندریون اور پرکرت یا مایا کا استھان ہے پر سب (دوسرے ارتھ) میرا ابناشی انش جیوون کی جان بن کر من اور پانچون اندریون کو کھنچتی

---

[1] مین مہادیو جی کا باس ہے [2] گدا چکر پہلے سے اب تک جوگی اسی چکر جوگ کو سکھاتے ہین اندریون کا مالک یہان گنیش جی کا باس ہے [3] جو کوئی یہ بھید مندرجہ بالا جانے وہی نارائن کا بھکت اور وہی پنڈت اور وہی عقلمند ہے ۔

اُتپت مایا سے ہے کھینچتا ہے۔

اصل مطلب اِس اشلوک کا یہ ہے کہ وہ میرا انباشی انس جسکا ذکر اس اشلوک مین ہے جہان سورج چندرمان اگنی کا پرکاش نہین ہے جس پدوی کو پاکر آواگمن سے چھوٹ جاوے وہ میرا دھام ہے وہان دُکھ آدک کا کیا پرسنگ ہے ارتھات پانچون اندریون کو جنکی اُتپت مایا سے ہے من اُنکو کھینچ لیتا ہے۔

मैं जब आता है सर्व शक्तिमान ईश्वर
शरीरं यद वाप्नोति यच्चाप्युत्क्रा मतीश्वरः ॥
ग्रहणकर के उन को लेनेकी साथ को
गृहीत्वैतानि संयाति वायुर्गन्धानिवाशयात ॥ ८

(۸) جب جان شریر مین آتی ہے اور جب چھوڑتی ہے تب وہ جسطرح ہوا بوکو اڑالیجاتی ہے اپنے استھان سے چھ اندریون کو ساتھ لیجاتی ہے

कान जिह्वा
श्रोत्रं चक्षुः स्पर्शनं च रसनं घ्राण मेव च ॥
स्थिर होके में को उ भोग ला है
अधिष्ठाय मन श्चायं विषया नुपसेवते ॥ ९॥

(۹) وہ جان ناک کان نیتر پوست زبان اور دل کے ذریعہ سے ارتھات ان اندریون سے لذت اُٹھاتی ہے یہ جیو شروتر یعنی کان اور قوت لامسہ درا سنا زبان اور گھران یعنی ناک اور من دل مین استت ہوکر وشیون کو ہو گیا ہے۔

एक देह को छोड़ते उतरते हुये विषयों का भोग समेत
उत्क्रामन्तं स्थितं वापि भुञ्जानं वा गुणान्वितम् ॥
अज्ञानी नहीं देखते देखते हैं के से
विमूढा नानुपश्यन्ति पश्यन्ति ज्ञान चक्षुषः ॥ १०॥

(۱۰) جو مورکھ لوگ ہین اُسکے اُترنے اور قیام کرنے اور ہلنے جلنے اور اچھے برے کرم مین پھنسنے کو نہین دیکھ سکتے ہان وہ پُرش جو گیان نیتر رکھتے ہین دیکھتے ہین۔

योग यत्न ध्यान धारणा समाधि पुरुष देखते हैं अपनी आत्मा स्थूल बुद्धिवाले संसारी कामों में लगे हुये
यतन्तो योगिन श्चैनं पश्य न्त्यात्म न्यव स्थितम् ॥
यत्न करते हुये योगाभ्यास करते हुये भक्त तप करते नहीं हुआ है शुद्ध हृदय
यतन्तोऽप्य कृतात्मानो नैनं पश्य न्त्यचेतसः ॥ ११॥

(۱۱) جوگیشر جتن کرکے اپنے دل مین دیکھتے ہین، مورکھ جن کے ہردے مین گیان نہین ہے کوشش کرنے پر بھی اسے نہین دیکھتے

आ त को प्रकाश करता सम्पूर्ण
यदादित्य गतं तेजो जगद्भासयतेऽखिलम् ॥
जो को अ तो ज्ञानो मेरा
यच्चन्द्र मसि यच्चाग्नौ तत्तेजो विद्धि मामकम् ॥१२॥

(۱۲) تیج جو سورج مین ہے اور سارے سنسار مین پرکٹ ہو رہا ہے اور چندرمان و اگنی مین جو تیج ہے سب کو میرا ہی تیج سمجھو

अंदर आवेश को धारण करता पर आप से अपने
गामा विश्य च भूतानि धारया म्य हमोजसा ॥
पुष्ट करता औ चन्द्र होकर रसमय
पुष्णामि चौषधीः सर्वाः सोमो भूत्वा रसात्मकः ॥१३॥

(۱۳) پرتھی کے اندر گھس کر اپنے تیج سے جتنے پرانی جیو اور بناس پتی ہے سب کو مین دھارن کر رہا ہون اور چندرمان روپ ہوکر سومرس سے سمپورن اوشدھی اور بناس پتی کو پشٹ کرتا ہون۔

मैं अग्नि होके के रहि के और
अहं वैश्वानरो भूत्वा प्राणिनां देह माश्रितः ॥ प्राणा
अ से मिलकर खाई अ ४ प्रकार का भोजन १ भोज्य २ भक्ष्य ३ लेह्य ४ चोष्य.
पान समा युक्ताः पचाम्यन्नं चतुर्विधम् ॥१४॥

(۱۴) جٹھر آگن (حرارت غریزی) بنکر مین ہی حیوانات کے جسم مین مقیم ہون پران اور اپان یعنی نفس بالا و پائین کی حرکت سے چار قسم کی غذا۔ بھوج۔ بھکش۔ لیہی۔ چوش کو ہضم کرتا ہون۔

لـه بھوج جسکا لقمہ بناکر کھاوین ۱۲ بھکش مثل کسار جو پھانک کر کھاتے ہین ۱۲ لیہی۔ جو مثل حلوے کے کھاتے ہین ۱۲ چوش جو شربت کی طرح پیتے ہین ۱۲

सब के में प्रवेश किये हुये मुझ ही से संस्मृति ज्ञान ब्रह्मज्ञान + जानना अर्थात आत्मज्ञा

सर्वस्य चाहं हृदि सन्नि विष्टो मत: स्मृतिर्ज्ञान न का करता हो के सब के

अ- दोनों का न रहना सब वेदों से केवल एक मैं जानने योग्य हूं आत्मज्ञानी + मन में वास करता हूं.

मपोहनं च । वेदैश्च सर्वैरहमेव वेद्यो वेदांतकृद्वेदविदेव चाहम् ॥१५॥

(۱۵) سب کے ہردے مین مین ہی نواس کرتا ہون مجھ سے ہی گیان کو جانو ویدون کے پڑھنے سے مجھکو ہی جاننا اور پہچاننا مقصود ہے مین ویدانت کا بنانے والا اور ویدون کا جاننے والا ہون۔

بھجن متعلق شلوک ۱۵

ہمارے تن مین بول رہا ابناشی	ہین پرتھی کے مندر راجین سکھ کے جل تھل نبھ گاجے
खिलपृथ्वीके मंदिराजेखिलसुखके जलथल नभगाजे	हमारे ननमें बोल रहा अविनाशी ॥
سورج چندر کو جہان گم نا ہین تہان وہ پرم پرکاشے	چر سچر اچر ماہین براجی راو رنک سب ہی کو نواجے
चर सचराचर म हिं विराजे राव रंक सब हीको निवाजे	सूर्य चंद्र को जहां गम नाहीं तहां वो परम प्रकाशी २
جیسے اگن کاٹھ مین رہوے اور رہے سب سے اداسی	ڈھونڈھ پھرو برہمانڈ کے انتر پورب پچھم دکھن اوتر
ढूंढ फिरो ब्रह्मांड के अंतर पूरब पच्छिम दक्खिन उत्तर	जैसे अग्नि काठ में रहवे और रहे सब से उदासी २
بدری جگناتھ رامیشر برنداہن اور کاشی	بید پران رشی منی گاوین برہم جیو آتم ایک بتاوین
वेद पुरान ऋषी मुनि गावें ब्रह्म जीवात्म एक बतावें	बद्री जगन्नाथ रामेश्वर बृंदावन और काशी ३
ست چت گھن آنند راسی کنول سہس دل سیس براجے	بھنور گپھا پنی شن سلہے پنی دھام جہر سو پرکاشے
भंवर गुफा पुनि सुन्न विराजे पुनि धाम चहुं सु प्रकाशी ५	सत चेतन घन आनंद राशी कंवल सहस दल सीस बिराजे
سری رام کے ساکھی بید رشی جن	داس کبیر سنت سب بھجن وہ سب مین سہج پرکاشے

श्री राम के शाखी वेद ऋषी जन दास कबीर संत सब सज्जन वोह सब में सहज प्रकाशी ॥ ६॥ ॥

दो इस में तो संसार

द्वाविमौ पुरुषौ लोके क्षरश्चाक्षर एव च ॥ क्षर: सर्वाणि

पृथक रहनेवाला कहाजाता है

भूतानि कूटस्थोऽक्षर उच्यते ॥१६॥

(۱۶) سنسار مین دو قسم کی پیدائیش ہے کشر اور اکشر کشر شریر کو کہتے ہین جو چھین بھنگ یعنے فانی ہے اور اکشر جیو ہے جو ابناشی ہے۔

और जो कहा जाता है जो

उत्तम: पुरुषस्त्वन्य: परमात्मेत्युदाहृत: ॥ यो लोक

३ तीन में प्रवेश करता है पालन करता यह सबी है

त्रयमाविश्य बिभर्त्यव्यय ईश्वर: ॥१७॥

(۱۷) وہ اتم پرش ان دونون (کشر اور اکشر) سے جدا ہے جسے پرماتما کہتے ہین جو تینون لوک مین بیاپک (ظاہر) ہو کر سہارا دے رہا ہے اسکا نام ابناشی ایشر ہے۔

जो कि मैं परे हूं अक्षर से भी परे हूं उ हूं

यस्मात्क्षरमतीतोऽहमक्षरादपि चोत्तम: ॥

इस कारण और कहा हूं

अतोऽस्मि लोके वेदे च प्रथित: पुरुषोत्तम: ॥१८॥

(۱۸) جو کہ مین کشر اور اکشر سے پرے ہون اسی سبب سے گیانیون نے اور بید نے مجھے پرشوتم برنن کیا ہے۔

जो मुझे इसप्रकारसे चतुर सब जाने
यो मामेव मसंमूढो जानाति पुरुषोत्तमम् ।। स सर्व
जाननेवाला सारे संसारकी ज्ञानजानके सब (सर्वभाव) मन कर्म बाणी से सारी सृष्टि की जान
विद्भजति मांसर्व भावेन भारत ।। १९ ।।

(۱۹) جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانتے ہین وہ سب بھاؤ (حقیقت عالم) جانکر ہے ارجن وہ مجھکو ہرحالت مین بھجتے ہین ـ

यह इसम उ कहा हे अ पापरहित इसको जानके
इति गुह्यतमं शास्त्रमिदमुक्तं मयाऽनघ ।। एतद्बुद्ध्वा
होजाता है करनेयोग्यकर्मकरचुका
बुद्धिमान्स्यात्कृतकृत्यश्च भारत ।। २० ।।

(۲۰) بے نشپاپ ارجن اسرار غیب (گرنتھون مین گپت بات) جو تھی وہ مین نے اوپر برنن کری ان کو سمجھکر پرش بدھمان گیانی ہوجاتا ہے پھر اور کوئی کرم کرنا باقی نہین رہتا ـ

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्या योग शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन
संवादे पुरायां पुरुषोत्तम योगो नाम पंचदशोऽध्यायः ।।

اتی سری بیاس کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد پران پرشوتم جوگ نام پندرھوان ادھیائے

اس ادھیائے کا خلاصہ سری کرشن مہاراج نے ارجن کو اسطرح سمجھایا ہے کہ یہ سنسار ایک برکش (درخت) ہے جسکی جڑ اوپر اور شاخین نیچے کو ہین اور غور کرکے دیکھو تو جسم آدمی کا بھی ایسا ہی ہے کہ سر جو جڑ اور مول ہے وہ اوپر ہے اور ہاتھ پاؤن وغیرہ نیچے سے لٹکتے ہین یہ درخت گر پڑتا ہے جٹھر اگنی حرارت غریزی جو تمام جانداروں کے جسم مین ہے اور ہرطرح کی غذا کو ہضم کرتی ہے اور جسم کا قیام اسی سے ہے وہ مین ہون اور سب جانداروں کے جسم مین مین ہی وہ حرارت بنکر سب کرم کرتا ہون مین ہی سب کے ہردے مین نواس کرتا ہون مین ہی وید اور مین ہی وید کا جاننے والا اور جسکو جاننا چاہیئے وہ مین ہی ہون کشتر اور کشتر یعنے جسم اور جان مین ہی ہون اور ان دونون سے پرے آتما ابناشی سدا قائم رہنے والا مین ہی ہون اور سب سنسار ناشمان ہے جو پرش مجھکو پرماتما اور پرشوتم جانکر میرا سمرن اور میری بھگتی کرتے ہین وہی گیانی اور وہی جوگی ہے ویدون اور گرنتھون مین جو گپت بات تھی وہ مین نے پرگھٹ کرکے سنادی ہے ـ

سولھوان ادھیائے

دیوی آسری سمپت برنن یعنی ملکوتی و شیطانی صفات کا برنن

+ श्रीभगवानबोले इसके सारपरत्यागयाहै सतोगुणकी में स्थिर
श्रीभगवानुवाच ।। + अभयं सत्त्वसंशुद्धिर्ज्ञानयोगव्यवस्थितिः ।।
वेदपाठयज्ञ सीधापन कामिल
दानं दमश्च यज्ञश्च स्वाध्यायस्तप आर्जवम् ।। १ ।।

سری بھگوان کا بچن (۱) ابھے (بیخوف) ہردے کی شدھتا (پاک باطنی) گیان اور جوگ سادھن وغیرہ (علم و عمل) مین استقامت دان ـ جگ ـ تپ ـ وید کا پڑھنا ـ اندریونکا بس کرنا ـ سیدھا سوبھاؤ

क्रोध न करना सब प्राणियों पर
अहिंसा सत्यमक्रोधस्त्यागः शान्तिरपैशुनम् ।। दयाभूते
लालची न होना कोमलता लाज चपलता न होना
ष्वलोलुप्त्वं मार्दवं ह्रीरचापलम् ।। २ ।।

۱ دان ـ مال بوجہ حلال بہ نیت خیر مستحق کو دینا ۲ یعنے خواہشوں کا ضبط کرنا ـ جگیہ اگنہوتر کرنا سوادھیائے برہم جگ پانچ ہین ـ بید پاٹھ ـ ہوم ـ مہمان نوازی ـ ترپن ـ بلی شیودیو ـ تپ ارجو پرانایام چاندراین برت
وغیرہ جسم ... بہ خصلت ... لوتا کیا جاتا ہے ـ

(۲) اہنسا (کسیکو تکلیف نہ دینی) ست بولنا۔ تیاگ پدارتھون کی خواہش کا دور کرنا۔ شانتی (سکون دل) عیب پوشی۔ رحم دلی۔ قناعت۔ حلم وحیا۔ سنجیدگی یعنے بیہودہ حرکت نہ کرنا۔

धैर्य अ नकरना अपनी प्रसन्न
तेजः क्षमा धृतिः शौचम द्रोहो नाति मानिता ।।
होती है जो लक्षण है
भवन्ति संपदं दैवीम भिजातस्य भारत ।। ३ ।।

(۳) ہے ارجن جلال (تیج) چھما۔ دھیرتا۔ سوچ یعنے صفائی۔ صلح جوئی۔ انکسار۔ ابھمان نہ کرنا۔ دیوی سمپدا کہلاتے ہیں۔ فرشتہ صفت انسانوں میں یہ گن ہوتے ہیں۔

×(दर्प) अपनी संपत्ति दिखाना अपने से काम कराना स्वभाव चिड़चिड़ा कठोरता
दंभो दर्पो ऽभिमानश्च क्रोधः पारुष्यमेव च ।। अज्ञानं
लक्षण
चाभिजातस्य पार्थ संपदमासुरीम् ।। ४ ।।

(۴) دمبھ درپ (فریب و خود نمائی) غرور غصہ سنگدلی۔ جہالت ہے ارجن یہ راچھسی سمپت کے لکشن ہیں۔

से होती बंधन का है
दैवी संपद्विमोक्षाय निबंधायासुरी मता मा शुचः
है
संपदं दैवीम भिजातो ऽसि पांडव ।। ५ ।।
संपत्ति वाले उत्पन्न हुये

(۵) ہے پانڈو (ارجن) دیوی سمپت سے موکش اور آسری یعنی راچھسی سمپت سے بندھن یعنی قید جنم مرن مانی گئی ہے تم فکر مت کرو کہ تمھاری پیدائش دیوی سمپت سے ہوئی ہے۔

दो प्रकार प्राणियों की सृष्टि इस लोक में प्रकाशि
द्वौ भूत सर्गौ लोके ऽस्मिन् दैव आसुर एव च ।। दैवो
से कही सुनो
विस्तरशः प्रोक्तः आसुरं पार्थ मे शृणु ।। ६ ।।

(۶) سنسار میں دو قسم کے انسان ہیں۔ دیوتا۔ اور راکشس۔ دیوی سمپت کا برن ہو چکا۔ راچھسی سمپت کا برن اب کرتا ہوں سن۔

धर्म में चित्त लगाना और मुक्ताना को नहीं जानने वाले हैं अ उनमें
प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च जना न विदुरासुराः ।। न
आचार होता है
शौचं नापि चाचारो न सत्यं तेषु विद्यते ।। ७ ।।

(۷) آسری سمپت والے پرورتی اور نرورتی (امر و نہی) کی تمیز نہیں کر سکتے ہیں۔ ست۔ شوچ یعنے شدھ آچار (راستبازی پاکیزگی نیک اعمالی) اُن میں نہیں ہوتی۔

नहीं जानते पाप पुन्य जो बिना है सो कहते हैं स्त्री पुरुष के
असत्यमप्रतिष्ठं ते जगदाहुरनीश्वरम् ।। अपर
संयोग और नहीं और कामदेव के हेतु से
स्पर संभूतं किमन्यत्कामहैतुकम् ।। ८ ।।

(۸) وہ کہتے ہیں کہ سنسار باطل (دھادشت) کا کوئی ایشر نہیں استری پرش کے سنجوگ سے پیدائش ہوتی ہے کام دیو اسکا کارن ہے۔

इस पर अ भरोसा अ थोड़ी
एतां दृष्टिमवष्टभ्य नष्टात्मानोऽल्पबु
द्धयः ।। प्रभवंत्युग्रकर्माणः क्षयाय जगतोऽहिताः ।। ९ ।।
उत्पन्न होते हैं उग्र कर्मवाले नाश करने को संसार के शत्रु

(۹) ایسی درشٹی کا آسرا کر کے ایسی آتما کو ناش کرتے ہیں وہ الپ بدھی (کم عقل) برا عمال سنسار کو نقصان

له دیوی سمپت دیوتاؤن کی خصلت ۱۲ سله آسری سمپت راچھسون کی خصلت ۱۲ سله ۷ اشلوک سے ۲۲ تک آسری خصلت کا برن ہے ۱۲ پرورتی یعنے مصروفیت بکار عقبہ دھرم مین توجہ ۱۲ سله نرتی امور دنیا سے بے رغبتی

پہنچانے والے ناش ہو جاتے ہیں۔ اتھوا جگت کے ناش کے لئے پیدا ہوتے ہیں۔

के आसरे कठिनता से पूरा होनेवाला पाखंड ॥ भरे हुये में
काममाश्रित्य दुष्पूरं दम्भमान मदान्विता॥ मोहा
घिरे हुये स्वीकार करके बुरे कर्मों में लगे रहते हैं अशुद्ध कर्मवाले
द्गृहीत्वाऽसद्ग्रहान् प्रवर्तन्तेऽशुचि व्रताः॥१०॥

(۱۰) طرح طرح کی خواہشوں میں جو کبھی پوری نہیں ہوتیں گرفتار ہو کر فریب (ابھمان) اور مد یعنی ہوش کو کام میں لاتے ہیں اور جہالت (اگیان) کے سبب سے راستی اختیار نہیں کرتے کُکرم میں اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔

वह चिंता जिसकी हद नहीं का आसरा लिये हुये के
चिंतामपरिमेयां चप्रलयांतामुपाश्रिताः॥कामो
भोग में लगे हुये ऐसा ठहराने वाले
पभोग परमा एता वदिति निश्चिताः॥११॥

(۱۱) وہ ایسے خیالات میں مبتلا رہتے ہیں جو عقل سے دور ہوتا ہے اور اخیر وقت تک وہی تکلیف سبھاؤ (بدمزاجی) انکی بنی رہتی ہے قیامت تک ختم نہ ہونے والی تشویش اور فکر کا تکیہ کیے رہتے ہیں اور کام کے بھوگوں میں مصروف یہی یقین کرتے ہیں کہ جو کچھ ہے یہی ہے۔

कामना के फन्दे सैकड़ों का बंधे जो में चतुर चाहते हैं
आशा पाश शतै बद्धाः काम क्रोध परायणाः॥ईहंते
के वा अर्थ से अन्याय के धन इकट्ठा करने में
काम भोगार्थ मन्याये नार्थ सञ्चयान्॥१२॥

(۱۲) انیک کامناؤں میں پھنسے ہوئے کام کرودھ۔ لوبھ۔ موہ میں بھر پور کامدیو کے بھوگوں کو پورا کرنے کے لیے ناجائز طریقوں سے دولت جمع کرتے ہیں۔

यह ही आज मुझे प्राप्त होगया और यह मैं प्राप्त करूंगा अभिलाषा
इदमद्य मया लब्धमिमं प्राप्स्ये मनोरथम्॥
यह पदार्थ मेरा है यह भी हमारा है फिर इतना हमारा धन हो जावेगा
इदमस्ती दमपि मे भविष्यति पुनर्धनम्॥१३॥

(۱۳) میرا یہ مقصد تو حاصل ہو گیا ہے اب میں اور اسکو حاصل کرنا چاہتا ہوں یہ اسباب اور مال میرا ہی اور میں ہی اسکو اور بڑھاؤنگا۔

इसको मैंने मारा को मारूंगा औरों को भी
असौमया हतः शत्रुर्हनिष्ये चापरानपि॥ईश्व
हूं मैं हूं हूं हूं
रोऽहमहं भोगी सिद्धोऽहं बलवान् सुखी॥१४॥

(۱۴) وہ شخص میرا دشمن تھا اسکو تو میں نے مار ڈالا اب جو باقی ہیں انکو بھی مار ڈالونگا میں دولتمند اور دھناڈھ ہوں سنساری بھوگ سے اپنا جی خوش کرتا ہوں۔ میری برابر کوئی صاحب کمال نہیں میں بڑا بلوان ہوں اور بہت سکھی ہوں۔

धनाढ्य हूं बड़े खानदान का हूं कौन है मेरे समान
आढ्योऽभिजनवानस्मि कोन्योऽस्ति सदृशो मया॥
यज्ञ करूंगा दूंगा बहुत धन इस अज्ञान में मोहित हैं
यक्ष्ये दास्यामि मोदिष्य इत्यज्ञान विमोहिताः॥१५॥

(۱۵) میں دھناڈھ (دولتمند) کلین (خاندانی) ہوں میری برابر کوئی نہیں ہو سکتا ہے میں جگ کرونگا دان کرونگا عیش اڑاؤنگا اس قسم اگیان نے جسکی بدھ کو اندھیرے میں ڈالا ہوا ہے۔

तरह की चिंता भ्रम रहे हैं चित्त जो में फंसे हुये हैं
अनेक चित्त विभ्रान्ता मोह जाल समावृताः॥
आसक्त हैं के डालेगा गंदे अ
प्रसक्ताः कामभोगेषु पतन्ति नरकेऽशुचौ॥१६॥

(۱۶) طرح طرح کے توہمات مین سرگردان۔ موہ جال مین پھنسے ہوئے عیش وعشرت (کام کے بھوگون) مین مشغول ایسے ناپاک نرک مین پڑتے ہین۔

आत्मसंभाविताःस्तब्धाधनमानमदान्विताः।।यजंतेनामयज्ञैस्तेदंभेनाविधिपूर्वकम्१७
अपनेको प्रतिष्ठित नम्रता के में फंसेहुये पूजतेहैं यज्ञकरतेहैं पाखंड से नहीं
महान रहित शास्त्रविरुद्ध

(۱۷) جو لوگ اپھمانی سخت دل دولت کے نشہ مین متوالے جگ دکھاوے کے لیے جگ دان خیرات کرتے ہین انکساری کبھی نہین کرتے۔ مکر وفریب کی باتین دن رات کرتے ہین۔

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंचसंश्रिताः।।मामात्मपरदेहेषुप्रद्विषन्तोऽभ्यसूयकाः १८।।
अपनाभय और सहारालिये मेरी पराई निंदा डाहकरते हैं
दिखाना हुये अपनीआत्मा

(۱۸) اہنکار۔ بل۔ درپ اور کام کرودھ سے بھرے ہوئے مجھکو اپنے سشریر مین نہین دیکھتے ہین بلکہ وہ پاپی مجھے اور اور ونکو دُکھ دیتے ہین۔ بدگوئی اور نافرمانی کرنے والے۔

۱۷۔ اشلوک مین ذکر بیقاعدہ جگ کرنے کا ذکر کیا اور ۱۸۔ اشلوک مین تفصیل کی گئی کہ جگ مین اہنکار وغیرہ امورات مندرجہ ممنوع ہین جو لوگ دوسرے کے سر کو عیب لگانے مین برت کرکے بیٹھے رہین مجھے اور جیوون کو بل دیکر رنج اور ایذا پہونچاتے ہین نیک چلن لوگون سے حسد کرتے ہین۔

तानहंद्विषतःक्रूरान्संसारेषुनराधमान्।।क्षिपाम्यजस्रमशुभानासुरीष्वेवयोनिषु १९
तिन में वैरकरते नीचस्वभाव में नरहैं डालता (अजस्र) में
को हुये दयाहीन हूं तत्काल

(۱۹) ایسے ادھم نفس نیچ سوبھاو والے بدخصلتون سنگدلون کو جو سنسار مین نیچ بیکتہ آدمی ہین راکھشی نسل مین ڈال دیتا ہون۔

आसुरींयोनिमापन्नामूढाजन्मनिजन्मनि।।मामप्राप्यैवकौन्तेयततोयान्त्यधमांगतिम्२०
में पडेहुये जन जन्मानी मुझको प्राप्तहोते पातेहैं को
नहीं

(۲۰) آسُر جونی مین پڑے ہوئے ہم جنم کئی مرتبہ سشریر پاکر بھی وہ مجھکو نہین پاتے ہین ادھم گت مین گر پڑتے ہین ہے ارجن۔

त्रिविधंनरकस्येदंद्वारंनाशनमात्मनः।।कामःक्रोधस्तथालोभस्तस्मादेतत्त्रयंत्यजेत्२१
तीनप्रकार के यह होताहै का इसलिये तीनोंको त्यागदे.

(۲۱) نرک کے تین دروازے ہین کام۔ کرودھ۔ لوبھ (خواہشات۔ غصہ۔ طمع) جس سے آتما کا ناش ہوتا ہے اسلیے ان تینون کو تیاگ دے۔

एतैर्विमुक्तःकौन्तेयतमोद्वारैस्त्रिभिर्नरः।।आचरत्यात्मनःश्रेयस्ततोयातिपरांगतिम् २२
इनतीनोंद्वारसे नर्कके तीनोंसे अपना करता है कल्याण उससे को
छूटाहुआ पहुंचाता

(۲۲) ہے کنتی پتر۔ جو پُرش ان تینون راستون کو تیاگ کرکے کلیان ہونیکے لیے جتن کرتا ہے وہی پرم گت پاتا ہے۔

यःशास्त्रविधिमुत्सृज्यवर्त्ततेकामकारतः॥नससिद्धिमवाप्नोतिनसुखंनपरांगतिम् २३
जो की को छोड़के वर्त्तता है इच्छा से वह को प्राप्त होता को
आत्मज्ञानको नहीं है

(۲۳) جو شخص شاستروں کے خلاف اپنی مرضی کے موافق کامناؤں کے بشیبھوت ہوکر کریا اور کرم یعنے ہر ایک کام کرتے ہین وہ سدھی اور موکش کو کبھی نہین پاتے اور نہ اُنکو کبھی بسرام ہوتا ہے نہ پرم گتی ملتی ہے ۔

तस्माच्छास्त्रंप्रमाणंतेकार्याकार्यव्यवस्थितौ॥ज्ञात्वाशास्त्रविधानोक्तंकर्मकर्तुमिहार्हसि
इसलिये की से शास्त्र आज्ञा अनुकूल जान के की की करने योग्य हो

(۲۴) پس تمکو بید اور شاستر کے اصول بدھ نشیدھ (امرونہی) سے واقف ہو کر کام کرنا چاہیے ۔

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
संवादे दैवासुरसम्पद्विभागयोगो नाम षोडशोऽध्यायः ॥ १६ ॥

اِتی سری ایم کرت مہابھارت بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد دیو اسر سمپت بھاگ نام سولھوان ادھیاے

(خلاصہ) اس ادھیاے مین دیوی و آسری سمپت کا برنن کرکے ارجن کو سری کرشن مہاراج نے سمجھایا کہ سنسار مین دو طرح کے انسان پیدا کیے گئے جو دیوی سمپت رکھتے ہین وہ پرش دیوتا روپ سنسار مین آدر اور ستکار سے رکھے جاتے ہین اُنکی پرتشٹھا دین اور دنیا دونون جگہ ہوتی ہے اور جو آسری سمپت رکھتے ہین وہ اگرچہ عیش دنیوی خوب اُڑاتے ہین لیکن نہ اُنکی عزت دنیا مین ہوتی ہے نہ آخرت مین دولت اور حکومت کے غرور مین وہ کسی دوسرے کو کچھ مال نہین سمجھتے ہین لیکن انجام مین اُنکی سب آرزو دل مین بھری رہتی ہین اور دنیا کو چھوڑ جاتے ہین اور سوا اسکے بدنامی کے یہان کچھ نہین چھوڑ جاتے ہین اسلئے انسان کو لازم ہے کہ وید اور شاستر کی مرجاد پر چلے اور سب کے ساتھ اُپکار کرتا رہے ۔

سترھوان آدھیاے

شردھا تری گن جوگ برنن

अर्जुन उवाच॥

येशास्त्रविधिमुत्सृज्ययजन्तेश्रद्धयान्विताः॥तेषांनिष्ठातुकाकृष्णसत्त्वमाहोरजस्तमः १ ॥
छोड़के पूजन से भरेहुये तिन की स्थिति अतोगुण तमोगुण
करते

ارجن کا بچن (۱) ہے سری کرشن مہاراج جو پرش شردھاوان بید اور شاستروں کے موافق عمل نہین کرتے لیکن بغیر شاستر کے طریق کی پروا کیے شردھا سے جگ کرتے ہین وہ ستوگنی - رجوگنی - تموگنی مین سے آپکا کونسا بھاو جانا جاوے ۔ سولھوین ادھیاے کے اخیر اشلوک مین فرمایا ہے کہ شاستر کے موافق چلنا چاہیے اسپر ارجن نے یہ سوال کیا ہے ۔

श्रीभगवानुवाच॥

त्रिविधाभवतिश्रद्धादेहिनांसास्वभावजा॥सात्त्विकीराजसीचैवतामसीचेतितांशृणु २
३ तीनों होती है श्रद्धा शरीर से यह सुनो
वाली उत्पन्न

سری بھگوان کا بچن (۲) ہے ارجن ہر ایک شخص کا عقیدہ تین ہی قسم کا ہوتا ہے ۔ رجوگنی ستوگنی تموگنی

اسکا برنن مجھ سے سنو

सत्वानुरूपासर्वस्यश्रद्धाभवतिभारत॥ श्रद्धामयोयंपुरुषोयोयच्छ्रद्धःसएवसः॥ ३॥
सतोगुणके अनु सार होती है से बना यह श्रद्धा जिसकी जैसी है वह उसीकारूप है

(۳) سب بھرت بنسی ارجن ہر ایک کا عقیدہ اسکے سو بھاو (طبیعت) کے موافق جدا جدا ہوا کرتا ہے شردھا کا ہونا پرش کے سو بھاو کے انوسار ضرور ہے جسکی جیسی شردھا ہے ویسی ہی اس کی ہستی ہے۔

यजन्तेसात्विकादेवान्यक्षरक्षांसिराजसाः॥ प्रेतान्भूतगणांश्चान्येयजन्तेतामसाजनाः॥ ४
पूजते हैं देवताओं को और रजोगुणी लोग को की पूजते नर

(۴) ستوگنی پرش دیوتاؤں کو پوجتے ہیں اور رجوگنی جکش اور راچھسوں کو۔ تموگنی عقیدہ۔ بھوت پریتوں کی پوجا کرتے ہیں۔

अशास्त्रविहितंघोरंतप्यन्तेयेतपोजनाः॥ दम्भाहंकारसंयुक्ताःकामरागबलान्विताः॥ ५॥
शास्त्र प्रतिकूल घोर तप करते हैं कपट की हठसे भरे हुये

(۵) گھور تپسیا (سخت ریاضت) جسکی شاستروں میں اجازت نہیں ہے جو پرش کرتے ہیں وہ اہنکار اور فریب سے بھرے ہوئے راگ دویش کامنا سے گھرے ہوئے ہیں۔

कर्षयन्तःशरीरस्थंभूतग्राममचेतसः॥ मांचैवान्तःशरीरस्थंतान्विद्ध्यासुरनिश्चयान्॥ ६
दुखाते हैं पंच अज्ञानी लोग मुझेजो अंत र्यामी मैं रह ताहूं जानो वाले वाले

(۶) میں انکے دل میں بیاپک ہوں سمجھے اور اندریونکو دکھ دیتے ہیں وہ تموگنی ہیں انکی شردھا تموگن میں سمجھو۔ جو نادان لوگ جسم کے اندریونکو دکھ دیتے ہیں اور مجھے بھی کہ میں انکے اندر سکونت موجود ہوں دکھ دیتے ہیں انکو آسُری پرکرتی والا جانو۔

आहारस्त्वपिसर्वस्यत्रिविधोभवतिप्रियः॥ यज्ञस्तपस्तथादानंतेषांभेदमिमंशृणु॥ ७॥
३ प्रकारका होता है वैसेही तिनका

(۷) تم گانہ تقسیم۔ آہار یعنی غذا۔ جگ۔ تپ اور دان جو تین تین قسم کے ہیں ہر ایک کا بھاؤ علیحدہ علیحدہ ہے انکا فرق مجھ سے سنو یعنے سب کو انھیں تین قسم کی غذا میں سے پیاری ہوتی ہے ایسے ہی جگ دان تپ ہے۔

आयुःसत्वबलारोग्यसुखप्रीतिविवर्द्धनाः॥ रस्याःस्निग्धाःस्थिराःहृद्याआहाराःसात्विकप्रियाः
अवस्था (सत्व) आरोग्य बढ़ानेवाला रसदार चिकना देरतक ह्यु:
बलशक्ति उमंगबढ़ानेवाला सवाद रहनेवाला +युक्त होते हैं-

(۸) ستوگنی غذا۔ وہ آہار جس سے بل عمر اور صحت سکھ اور پریت بڑھتی جاوے مزہ دار بل بڑھانے والے استقرار رہنے والی یعنی دیر تک رہنے والی چکنے اور خوشگوار ہوں وہ ستوگنی پرشونکو پسند آتے ہیں۔

कट्वम्ललवणात्युष्णतीक्ष्णरूक्षविदाहिनः॥ आहाराराजसस्येष्टादुःखशोकामयप्रदाः॥ ९
खट्टा लवनीय बहुत रूखा दाह करने प्यारा देनेवाला
कड़ुवा नमकीन गर्म गर्मीकरनेवाला

(۹) رجوگنی غذا۔ کڑوی۔ کھٹی۔ نمکین۔ گرم۔ چرچری۔ روکھی۔ جلن کرنے والی غذا شوک اور دکھ کے دینے والے رجوگنی پرشونکو پیاری لگتی ہے۔

यातयामं गतरसं पूतिपर्युषितं च यत्॥उच्छिष्टमपि चामेध्यं भोजनं तामसप्रियम १०

जो पहर हुआ | रस जाता रहा दुर्गन्ध बासी जूठा यज्ञ में वर्जित
अन्न पहर भर में बुरे स्वाद का हो जावे अर्थात जल्दी बिगड़ने वाला भोजन

(۱۰) تموگنی غذا۔ باسی۔ بدبودار۔ بدذائقہ۔ جھوٹی ناپاک غذا۔ تموگنی پرشون کو مرغوب ہوتی ہے (اس دسوین اشلوک مین جو غذا کی حالت بیان کی گئی ہے وہ آجکل کے راجاؤن کے آگے رکھی جاتی ہے کیونکہ سب آچرن انکے تموگنی ہین)۔

अफलाकांक्षिभिर्यज्ञो विधिदृष्टो य इज्यते॥यष्टव्यमेवेति मनः समाधाय स सात्त्विकः ११

फल का आसरा न करके की देखके यज्ञ करते हैं यज्ञ अवश्य करना अवश्य यह है

(۱۱) ستوگنی جگ۔ پھل کی کامنا چھوڑکر بدھی اور شاستر کی ریت سے دھرم جان جگ کیا جاوے وہ ستوگنی جگ کہلاتا ہے۔

अभिसंधाय तु फलं दंभार्थमपि चैव यत्॥इज्यते भरतश्रेष्ठ तं यज्ञं विद्धि राजसम्॥१२॥

फल की | पाखंड आसरे की अर्थ हे भरतश्रेष्ठ यज्ञ करते हैं यह जानो

(۱۲) ہے ارجن رجوگنی جگ۔ پھل کی کامنا سہت جگ دکھاوے کے لیے جھوٹے عقیدہ سے جو جگ کیا جاوے وہ راجسی جگ سمجھو۔

विधिहीनमसृष्टान्नं मन्त्रहीनमदक्षिणम्॥श्रद्धाविरहितं यज्ञं तामसं परिचक्षते॥१३॥

से भोजन बिना खिलाये से रहित से रहित कहा जाता है.

(۱۳) تموگنی جگ۔ بےقاعدہ طور پر اہوتی منترون اور دکشنا کے بغیر شردھا رہت جو جگ کیا جاوے وہ تموگنی جگ کہلاتا ہے۔

देवद्विजगुरुप्राज्ञपूजनं शौचमार्जवम्॥ब्रह्मचर्यमहिंसा च शारीरं तप उच्यते॥१४॥

ज्ञानी शुद्ध करने वाले सीधापन ब्रह्मचर्य का कहा जाता है

(۱۴) کایا تپ۔ دیوتا۔ برہمن۔ گرو۔ اور پنڈت لوگون کا آدر بھاؤ پوجن کرکے برہم چرج یعنی برہمچاری ہوکر ہنسا رہت ایسا تپ کایا تپ کہلاتا ہے۔

अनुद्वेगकरं वाक्यं सत्यं प्रियहितं च यत्॥स्वाध्यायाभ्यसनं चैव वाङ्मयं तप उच्यते १५

मन दुखी करने वाला वचन कारी वेदशास्त्र पढ़ना वाणी

(۱۵) واچک تپ۔ ایسا بچن کہے جس کے سننے سے کسی کا من دکھی نہ ہووے۔ پریہ سچ اور ہت کاری بچن بولے بیدون کے پڑھنے کا ابھیاس کرے یہ واچک تپ یعنی زہد زبانی کہلاتا ہے۔

मनः प्रसादः सौम्यत्वं मौनमात्मविनिग्रहः॥भावसंशुद्धिरित्येतत्तपो मानसमुच्यते १६

की प्रसन्नता शांति नम्रता धारी की रोकना काम क्रोध आदिक का दमन की यह का कहा जाता है

[illegible]

(۱۶) **مانسک تپ** - من پرسنن رکھنا سوم بھاؤ سے ستوگنی برتی رہ کر اندریوں کو بس کرنا ہردے کی شدھتا یعنی باطن کی صفائی مین مصروف رہنا (مانسک تپ) کہلاتا ہے -

श्रद्धया परया तप्तं तपस्तत्त्रिविधं नरैः ॥ अफलाकाङ्क्षिभिर्युक्तैः सात्त्विकं परिचक्षते १७॥
से पूर्ण जो — को जो — फल की कामना रहित — से — कहा जाता है
मनुष्य — (युक्ति) एकाग्र मन से

(۱۷) تین قسم کے تپ پھل کی کامنا بغیر جو پرش سچی شردھا سے کرے اسے ستوگنی تپ کہتے ہین -

सत्कारमानपूजार्थं तपो दम्भेन चैव यत् ॥ क्रियते तदिह प्रोक्तं राजसं चलमध्रुवम् ॥ १८ ॥
वास्ते पाखंड करके — किया जाता — कहा जाता — चलाय मान — अध्रुव

(۱۸) جو غرور سے یعنی پوجا آدر مان کے کارن نمایشی طور پر جگت دکھاوے کے لیے کیا جاوے چنچل اور چھنک سماج (بے ثبات و فانی) اسے رجوگنی کہتے ہین -

मूढग्राहेणात्मनो यत्पीडया क्रियते तपः ॥ परस्योत्सादनार्थं वा तत्तामसमुदाहृतम् १९
मूढता के कारण — आत्मा को दुःख दे के — करते हैं — दूसरे के नाश कारण — वह — कहा जाता है

(۱۹) ہٹ اور موہ کے ہٹھ سے اپنے کو اور اوروں کو نقصان یا بربادی کے لیے تپ کرنا وہ تموگنی کہلاتا ہے

दातव्यमिति यद्दानं दीयतेऽनुपकारिणे ॥ देशे काले च पात्रे च तद्दानं सात्त्विकं स्मृतम् २०
धर्म है ऐसा मान के — जो दान देता है — उपकार रहित — अच्छा — योग्य पुरुष — सात्विक

(۲۰) ستوگنی دان یعنی جو دان اپکار رہت (بلا امید معاوضہ) فرض سمجھکر اچھے پاتر مستحق آدمی کو اچھے وقت اور اچھی جگہ اچھے استھان مثل کاشی پراگ وغیرہ - کال اچھے اور مبارک وقت مین مثل تتی یا تہوار بنی سومواتی اماوش گرہن سالگرہ کے دن پونیہ دان دیا جاوے وہ ستوگنی دان کہلاتا ہے - دان جو دیوے پاتر کو پاتر کا ضرور خیال رکھے -

यत्तु प्रत्युपकारार्थं फलमुद्दिश्य वा पुनः ॥ दीयते च परिक्लिष्टं तद्दानं राजसं स्मृतम् ॥ २१॥
जो दान — बदले के निमित्त वा — फल उद्देश करके — फिर — देवे — पछताता — वह दान राजसी

(۲۱) رجوگنی دان - جو دان پرت اپکار نمت دیا جاوے یعنی اسکے معاوضہ کی امید - کہ جسکا بحالت مجبوری کلیش مان کر اور پچھتا کر کیا جاوے اسے رجوگنی دان کہتے ہین -

अदेशकाले यद्दानमपात्रेभ्यश्च दीयते ॥ असत्कृतमवज्ञातं तत्तामसमुदाहृतम् २२॥
नहीं देश समय जाने ही — कुपात्र — दिया जाय — बिना सत्कार — अनादर — तामसी

(۲۲) تموگنی دان - دیش اور کال کا خیال نہ کرکے یعنی موقع اور وقت کا لحاظ نہ کرکے کوپاتر (غیر مستحق) کو بنا آدر بھاؤ ادھکار (توہین اور جھڑک کے ساتھ) دان کیا جاوے وہ تموگنی دان کہلاتا ہے۔ مؤلف

اس اشلوک کو غور سے سمجھنا چاہیے عموماً لوگ مستحق اور غیر مستحق لوگون کا کچھ خیال نہ کرکے خیرات کرکے دیتے ہین یتیم اور بیکس محتاج لوگون کو نہین دیتے بلکہ ان لوگونکو جو مکار اور گمراہ کرنے والے اور مالدار مفت خور نفس پرور ہین مذہبی رسم یا جگت دکھاوے کے لیے انکو ہی دیتے ہین یہ لوگ کوپاتر ہین مفلس عیال

واطفال رکھنے والے بیکس محتاج ویتیم جو مانگنے ہین ہتک یا عار سمجھتے ہین فاقہ کشی کرتے ہین۔ سردی مین اکڑتے ہین اُنکو دان دینا چاہیئے شاسترون مین ایسے لوگون کو ہی پاتر یعنے مستحق خیرات لکھا ہے۔

ॐ तत्सदिति निर्देशो ब्रह्मणस्त्रिविधः स्मृतः॥ ब्राह्मणास्तेन वेदाश्च यज्ञाश्च विहिताः पुरा
ॐ तत्सत यह के तीनप्रकार कहा तीन ३ कहे २३
नाम ३ सबकी उत्पत्ति समय सत्सत किया अर्थात् कहा पहले

ॐ तत्सत् (۲۳) ابتداے زمانہ مین برہم سرشٹی کی اُتپت کرنے کے سمے (اسم اعظم) اوم تت ست کا دھیان کرکے برہما جی نے برہمن۔ بید اور جگت اُس سے بنائے گئے یعنے پیدا کئے۔ آگے کے اشلوکون مین ان تینون پدون کو جُدا جُدا کہتے ہین۔

तस्मादोमित्युदाहृत्य यज्ञदानतपःक्रियाः॥ प्रवर्तन्ते विधानोक्ताः सततं ब्रह्मवादिनाम् २४
इस ॐ यह कहकर क्रिया करते हैं से कहकर सदा पुरुष
कारण

(۲۴) اسلیئے پہلے اوم کہکر جگت۔ دان۔ تپ جن کی ہدایت بید مین ہے شروع کرتے ہین یعنی بید کے جاننے والے پہلے اوم کا اکشر کہکر جگت۔ دان۔ تپ آرنبھ کرتے ہین۔

तदित्यनभिसंधाय फलं यज्ञतपःक्रियाः॥ दानक्रियाश्च विविधाः क्रियन्ते मोक्षकांक्षिभिः २५
तत्यह कह | अनभिसंधाय कहकर करते हैं भी इच्छा करने
कर इच्छा करना | फलका न चाहके वाले
करके

(۲۵) موکش چاہنے والے تت اکشر کہکر پھل کی کامنا نہ رکھکر جگ دان تپ کی کریاؤنکو کرتے ہین۔

सद्भावे साधुभावे च सदित्येतत्प्रयुज्यते॥ प्रशस्ते कर्मणि तथा सच्छब्दः पार्थ युज्यते २६
सतभाव सत पद लगाया जाता है वैसे ही श्रेष्ठ कामों में सत शब्द कहा जाता है

(۲۶) ہے ارجن سد بھاؤ سے ست اکشر جسکے معنے راستی نیکی اور نیک کام کے ہین اچھے کرم کے شروع کرنے مین کہتے ہین۔ دنیادار لوگ بوقت شروع کام۔ جگت۔ شادی۔ تعمیر مکان۔ جنیو وغیرہ ست زبان سے اُچارن کرتے ہین۔

यज्ञे तपसि दाने च स्थितिः सदिति चोच्यते॥ कर्म चैव तदर्थीयं सदित्येवाभिधीयते २७ ॥
में में में सत इति कहा जाता है

(۲۷) جگ۔ تپ دان کے آرنبھ مین ست اکشر کہتے ہین اور اسی مطلب کے کامونکو بھی (پرمیشر سیدھی کارجون مین) ست کا پد کہتے ہین۔

अश्रद्धया हुतं दत्तं तपस्तप्तं कृतं च यत्॥ असदित्युच्यते पार्थ न च तत्प्रेत्य नो इह ॥२८॥
बिना श्रद्धा हवन देना तप किया और यह असत कहा जाता है न मरने के पीछे न यहां फल देता है
था किया

(۲۸) بنا شردھا کے جو جگ دان تپ کیا جاتا ہے ہے ارجن وہ اسَت کہلاتا ہے۔ پس جو عمل بے اعتقادی سے کیا جاوے ہیچ ہے نہ اس لوک مین نہ پرلوک مین اُسکا کچھ پھل ملتا ہے۔

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुन
संवादे श्रद्धात्रयविभागयोगो नाम सप्तदशोऽध्यायः॥ १७ ॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سریکرشن ارجن سمباد و شردھا تری بھاگ برنن نام سترھوان ادھیاے
خلاصہ یہ ہے کہ ستوگنی اور رجوگنی و تموگنی اہار و جگ دان و تپ کا برنن کرکے ادم اکشر کی مہا و تت ست اکشر ونکا
اوچارن سب شبھ کرمون مین کرنا اور شردھا سے دان جگ کرنے کا اپدیش سری کرشن مہاراج نے ارجن
کو کیا ہے۔

اٹھارھوان آدھیاے

अर्जुन موکش سنیاس جوگ برنن उवाच॥

हे हे हे
संन्यासस्यमहाबाहोतत्त्वमिच्छामिवेदितुम्॥त्यागस्यचहृषीकेशपृथक्केशिनिषूदन १॥
के की जानने की। जानने की और के तत्त्व अलग
इच्छा करता हूं को २

ارجن کا بچن (۱) ہے مہاباہو کیشی راکھس کے ناش کرنے والے (سری کرشن جی) سنیاس اور تیاگ کا
تتو مجھے علیحدہ علیحدہ کرکے سنائیے۔

श्रीभगवानुवाच॥

काम्यानांकर्मणांन्यासंसंन्यासंकवयोविदुः॥सर्वकर्मफलत्यागंप्राहुस्त्यागंविचक्षणाः २
सकाम कर्मोंका छोड़ना संन्यास कविलोग जानते हैं का कहाहै त्याग बुद्धिमानों ने

سری بھگوان کا بچن (۲) کامنا سنجکت کرمونکا تیاگ اسی کا نام سنیاس کہا ہے اور کرم کا پھل کا تیاگنا
اسیکا نام تیاگنا ہے۔

त्याज्यंदोषवदित्येकेकर्मप्राहुर्मनीषिणः॥यज्ञदानतपःकर्मनत्याज्यमितिचापरे॥ ३॥

(۳) کوئی کوئی پنڈت سانکھ شاستر والے کہتے ہین کہ اگر ترک بھی کرم کرنے سے برا پت ہو تو وہ بھی ایک قسم
کی پابندی ہے اور واجب ترک کرنے کے ہے۔ بعضے کہتے ہین کہ جگ دان تپ ان کرمون کا تیاگ کرنا
اچھا نہیں۔

हे हे
निश्चयंशृणुमेतत्रत्यागेभरतसत्तम॥त्यागोहिपुरुषव्याघ्रत्रिविधःसंप्रकीर्तितः॥ ४॥
मेरानिश्चय सुनो त्याग में हे कहागया है भलीभांति

(۴) ہے ارجن ان مین سے تیاگ کی نسبت جو میرا نشچے ہے وہ سن۔ ہے پرش سنگھ (شیر مرد)
تیاگ تین پرکار کے ہین۔

यज्ञदानतपःकर्मनत्याज्यंकार्यमेवतत्॥यज्ञोदानंतपश्चैवपावनानिमनीषिणाम् ५॥
नहीं त्यागने पवित्र करने बुद्धिमालों को
योग्य

(۵) جگ۔ دان۔ تپ۔ یہ تینون تیاگنے جوگ نہین انکو کرنا ہی جوگ ہے۔ ایسے ہردی مین
پوترتا اور چیتکار ہوتا ہے۔

एतान्यपितुकर्माणिसंगंत्यक्त्वाफलानिच॥
यह तीनों आशा छोड़के की

سنیاس کی تعریف اور تیاگ کی

कर्तव्यानीतिमेपार्थनिश्चितंमतमुत्तमम् ॥ ६ ॥
करने योग्य

(۶) پرنتُ یہ کرم دلی تعلق اور امید نتیجہ کو ترک کرکے کرنے چاہئیں یہ سب سے اعلیٰ اصول ہے جیسا میرا نشچے ہے۔

नियतस्यतुसंन्यासःकर्मणोनोपपद्यते ॥ मोहात्तस्यपरित्यागस्तामसःपरिकीर्तितः ७॥
नित्यकर्म छोड़ना की नहीं योग्य है से कहा गया
संध्या तर्पण यज्ञ आदि अज्ञान से

(۷) جو لازمی فعل (اوشٹک کرم) ہیں اُنکا چھوڑنا مناسب نہیں اگر جہالت و تکبر سے کوئی چھوڑ دے تو وہ تامسی ترک ہے۔

दुःखमित्येवयत्कर्मकायक्लेशभयात्त्यजेत् ॥ सकृत्वाराजसंत्यागंनैवत्यागफलंलभेत् ८
जो शरीरके के से छोड़देवे ऐसा करके त्याग पाता है
किया

(۸) جو شخص لازمی فعل کو یہ جانکر کہ دقت اور تکلیف ہوگی اُس سے بچنے کے لیے چھوڑ دے وہ خود غرضی کے لیئے تارک ہونے سے نتیجہ ترک کا نہیں دیتا۔ یہ تیاگ راجسی (رجوگنی) ہے۔

कार्यमित्येवयत्कर्मनियतंक्रियतेऽर्जुन ॥ संगंत्यक्त्वाफलंचैवसत्यागःसात्त्विकोमतः ९
यह अवश्य कर्मकरना त्याग सो
करना है

(۹) اے ارجن اوشٹک کرم یعنی لازمی فعل فرض سمجھکر دلی تعلق اور اُسکے پھل کی کامنا ترک کرکے جو شخص کرتا ہے اُسکو تیاگ ستوگنی مانا گیا ہے۔

नद्वेष्ट्यकुशलंकर्मकुशलेनानुषज्जते ॥ त्यागीसत्त्वसमाविष्टोमेधावीछिन्नसंशयः १०
नहींद्वेष प्रीतिकरते ऐसा सतोगुणीकर्मी चतुर दूरहोगया जिस
दुःखमूलकदाई भराहुआ सुखके के

(۱۰) دکھ دائی کرم سے دویش (نفرت) سکھدائی کرموں سے راگ یعنی اُنس و محبت جو نہ کرے وہی ستوگنی تیاگی کہلاتا ہے اسمیں شک نہیں کرنا۔

نمبر ۱۰ دو شلوک کشل کرم اکشل آدھ — یعنی رنج دینے والے کرموں سے ناخوش نہ ہو۔ اکشل کرم تکلیف دہندہ کام جیسے سردی کے دن میں نہانا وغیرہ سے نفرت — کشل کرم جیسے گرمی میں وقت دوپہر نہانا سردی میں ہوم کرنا وغیرہ — ان سے کچھ نہیں رغبت رکھتا ہے — تیاگی ستوگن سے بھرا ایسا تیاگی ستوگن بھرا ہوا — میدھاوی عاقل چھن سنشیہ سنشے شبہ سے رہت یعنی اہل یقین ہے۔

नहिदेहभृताशक्यंत्यक्तुंकर्माण्यशेषतः ॥ यस्तुकर्मफलत्यागीसत्यागीत्यभिधीयते ११
धारी सके त्यागना (अशेषतः) जो का है सोही कहाजाता है
सम्पूर्ण

(۱۱) دیہہ دھاری لوگ (دنیا دار لوگ) یہ سب کرم نہیں چھوڑ سکتے ہیں کرم پھل کا جو تیاگی ہے وہی تیاگی کہلاتا ہے۔

अनिष्टमिष्टंमिश्रंचत्रिविधंकर्मणःफलम् ॥ भवत्यत्यागिनांप्रेत्यनतुसंन्यासिनांक्वचित् १२
बुरे भले मिलेहुये तीन के होता है पुरुषोंको मरनेपर को कभीनहीं
दुःखदाई सुख मिलीहुई फल
योनि दाई मनुष्ययोनि

(۱۲) کرم کا پھل تین قسم کا ہوتا ہے - انشٹ نرک جونی - اِشٹ دیو جونی - مسر منش جونی - جو منش کرم پھل کو تیاگ نہین کرتے یعنے کامنا سہت کرم کرتے ہین سشریر تیاگنے کے پیچھے انکو پرلوک مین کرم کے موافق سُرگ - نرک منش لوک - تینون طرح کا پھل ملتا ہے اور سنیاسی یعنے تیاگی پرشون کو کبھی نہین ملتا ہے

पंचैतानि महाबाहो कारणानि निबोध मे ।। सांख्ये कृतांते प्रोक्तानि सिद्धये सर्वकर्मणाम् १३
यही पांच सब कर्मों का मुझसे सुनो शास्त्रों में कर्मों का कहा है सिद्धि के सब कर्मों की सिद्धि
+ इतानि कर्म करने वाले कहे गये हैं अंत लिये के लिये

(۱۳) ہے ارجن وہ پانچ کارن جو سانکھ شاستر مین کرمون کے پورا کرنے کے لیے بتاتے ہین تجھے سناتا ہون -

अधिष्ठानं तथा कर्ता करणं च पृथग्विधम् ।। विविधाश्च पृथक् चेष्टा दैवं चैवात्र पंचमम् १४
स्थान तैसे जुदा २ विविध प्रकार ५ दैव

१	२	३	४	५
(अधिष्ठानं)	(कर्ता)	(करण)	(चेष्टा)	(दैव)
शरीर है जो सुख दुःख का भोगता है।	अहंकार उपाधि से संयुक्त सब का भोगता आत्मा है.	१० इन्द्रियां मन बुद्धि इनके ११ गिनी जाती हैं जब परमात्मा को यारी भोगता निश्चय कर लिया.	प्राण की चंचलता से कार्य किया जाता है वही चेष्टा है।	मनुष्य को देवता की सहायता से अपनी इन्द्रियों के कारण होती हैं जैसे आंख की लिये सूर्य की कान को वायु देवता की नाक की अश्विनी कुमार आदिक ॥

(۱۴) وہی پانچون کارن مفصل یہان درج کیے جاتے ہین - ادہشٹان یا تھان یعنے ظرف سے مراد اس قول شریر جسم انسان سے ہے کرتّا - فاعل اہنکار (انانیت) آلہ فعل - کان - ناک - آنکھ - زبان - پوست - ہاتھ پانون - مقام بول و براز یعنے پانچ کرم اندری - اور پانچ گیان اندری - سامعہ - شامہ - باصرہ - ذائقہ - لامسہ - بچیشٹا - ایک پرکار کی چیشٹا یعنے طرح طرح کے خیالات مراد قوت ہاے سامعہ وغیرہ مندرجہ بالا - دَیو - اندری گن - کرم کرانے والے اور اُنکے دیوتا مثلاً آنکھ کا دیوتا سورج - کان کا آکاش - ناک کا اسونی کمار - زبان کا برن - ہاتھ کا اندر - پانون کا بامن - من کا چندرما - لنگ کا برھما - گدا کا جم - اور ان سب کا پریرک انترجامی پرمیشر ہے - چت یعنی قوت متخیلہ کا دیوتا باسدیو من یعنی قوت مدرکہ کا دیوتا اندر آکاش یعنے خلا کا دیوتا وشنو ہوا یعنے پون کا دیوتا مرت اگن یعنی آگ کا دیوتا سورج جل یعنے پانی کا دیوتا برن پرتھی کا دیوتا کبیر جی مانے گئے ہین -

शरीरवाङ्मनोभिर्यत्कर्म प्रारभते नरः ।। न्याय्यं वा विपरीतं वा पंचैते तस्य हेतवः ।। १५ ।।
वाणी से जो आरंभ करते हैं अच्छा वा बुरा यह कारण हैं

(۱۵) پرش جو اچھے برے کرم سشریر جیبھ یا من سے کرتا ہے وہ سب ان پانچون سے ہی ہوتے ہین -
نمبر ۱۳ لغایت ۱۵ اشلوک مین ظاہر کیا گیا ہے کہ بغیر اصلیت معلوم کیے کرمونکا سنگرہ اور تیاگ نہین ہو سکتا سانکھیہ شاستر مین کرمون کا ظہور پانچ کارنون سے لکھا ہے جبکہ ان پانچون کو آتما سے کچھ تعلق خودی کا نہ ہو تو اس وقت کرم مین اکرم و اکرم مین کرم دیکھ کر ستوگنی تیاگ ہونا ممکن ہے - پانچ کارن یہ ہین ادہشٹان کرتا - کرن چیشٹا - دَیو - ادہشٹان جسم ہے اچھا یعنی خواہش اور غضب راحت و رنج گیان وغیرہ کا اشرا ہے - کرتا اہنکار کی اوپادھی سے سنجکت ان سب کا بھوگنے والا آتما ہے - کرن پانچ کرم اندری اور

پانچ گیان اندریہ اور من گیارھواں اور بارھواں بُدھی یہ اُس وقت ہوتا ہے جبکہ صرف پردھان کی اودیا کی سے پرماتما کو کرتا اور بھوگتا مان لیا جاوے چیشٹا یعنے پران کی حرکات جس سے جسم انسان قائم ہے اور اور پھر ایک حرکت جسم کی جسکو کرم کہا جاتا ہے کیجاتی ہے۔ دیوتا جسکی امداد کی ضرورت انسان کو ہوتی ہے جیسے آنکھ کا دیوتا سورج وغیرہ تفصیل اس کی علیحدہ لکھی گئی۔

तत्रैवं सति कर्तारमात्मानं केवलं तु यः ॥ पश्यत्यकृतबुद्धित्वान्न स पश्यति दुर्मतिः १६
ऐसी अवस्था में ही जो देखता है नष्ट नहीं सो देखता

(۱۶) ایسی حالت میں جو شخص ذات پاک کو کم عقلی سے کرم کرتا مانتا ہے وہ کم فہم اور بدھمان نہیں ہے۔

यस्य नाहंकृतो भावो बुद्धिर्यस्य न लिप्यते ॥ हत्वापि स इमाँल्लोकान्न हन्ति न निबध्यते १७
जिसको काम करनेका अहंकार जिसकी है मारकर भी सब लोकों को जो नहीं मारता नहीं बंधता है

(۱۷) جو سمجھتا ہے کہ میں کرم کرنے والا نہیں ہوں اور جس کا ہردہ شدھ ہے اہنکار نہیں ہے وہ آدمیوں کو قتل کرکے نہ قاتل بنتا ہے اور نہ اسکو کچھ دوش ہوتا ہے۔

دوہا

جا کی بدھ نرلیپ ہے اہنکار نہیں جاہ
سو ان لوگن کو ہنت ہے بنشے نہ بندھن تاہ

ज्ञानं ज्ञेयं परिज्ञाता त्रिविधा कर्मचोदना ॥ करणं कर्म कर्तेति त्रिविधः कर्मसंग्रहः ॥ १८ ॥
जानने योग्य प्रेरणा है इन्द्रिया क्रिया कर्ता यह ३ का कारक
(ज्ञान) जानना (ज्ञेय) जानने योग्य (परिज्ञाता) ज्ञाता जानने वाला विध

(۱۸) گیان گیہ پرگیاتا۔ یہ تین پرکار کے کرم پریرنا ہیں۔ کارن وکرم وکرتا یہ تین پرکار کے کرم سنگرہ ہیں جن سے فعل بنتا ہے۔

دوہا

پریرک تینوں کرم کے گیان گیہ گیاتار
کارن کرتا کرم کے سنگرہ تین پرکار

ज्ञानं कर्म च कर्ता च त्रिधैव गुणभेदतः ॥ प्रोच्यते गुणसंख्याने यथावच्छृणु तान्यपि १९
विचार और भी ३ के कहे हैं जो भी शास्त्र वह सुनो

(۱۹) گن ارتھات ستوگن۔ رجوگن۔ تموگن۔ اُنکے بھید سے گیان۔ کرم اور کرتا تینوں پرکار کے گن سنکھیا والا سانکھ شاستر۔ اس میں جو برتن ہوا وہ میں کہتا ہوں

सर्वभूतेषु येनैकं भावमव्ययमीक्षते ॥ अविभक्तं विभक्तेषु तज्ज्ञानं विद्धि सात्त्विकम् २०
सब प्राणी एक से अविनाशी देखते हैं बिना विभाग बटा हुआ तिस सात्त्विक
ही भावों में

(۲۰) جو پرش سب جیووں میں اوناشی کو ایک بھاؤ سے دیکھے۔ وہ ساتکی گیان ہے۔

पृथक्त्वेन तु यज्ज्ञानं नानाभावान्पृथग्विधान् ॥ वेत्ति सर्वेषु भूतेषु तज्ज्ञानं विद्धि राजसम् २१
पृथक् करके जो भाव ज्ञान विधान से जानता प्राणियों सो
है है

(۲۱) رجوگنی گیان۔ سارے پرانی جیو۔ جگت میں جداگانہ بھاؤ سب چیزوں میں دیکھے اور بہت مانے وہ

درجہ کا یعنی راجسی گیان ہے۔

यत्तुकृत्स्नवदेकस्मिन्कार्येसक्तमहैतुकम्॥अतत्त्वार्थवदल्पंचतत्तामसमुदाहृतम् २२
जो व्यापककी एकशरीर निश्चय गुणरहित झूंठे अर्थकी तुच्छ कहाहै
पुरुष न्याई वामूर्तिमें करके को न्याई

तीन प्रकारका ज्ञान

(सतोगुणी)	(रजोगुणी)	(तमोगुणी ज्ञान)
गुण२वस्तु मे नारायण की एक भाव से देखै.	सब वस्तु में गुण२ भाव से परमेश्वरको देखै.	परमेश्वर को एकही वस्तु में बन्द जाने कि सब यही हैं.

(۲۲) تموگنی گیان - جو پُرش کسی پرتما آدک میں سمپورن کلاؤں سمیت پرمیشر کو ایک ہی پرتما میں سکت (محیط) جانے کہ اور جگہ نہیں ہے بس اسی میں ہے اور اُسی میں دل لگاوے بے اصل و دلیل اور رسّت بھاؤ کے پرتکول بغیر دلیل کے ہو وہ تامسی گیان ہے۔

	دوہا	
پورن جانے ایک میں نربکار کی ست		تتو ارتھ بن الپ اتی تامس گیان سونت

नियतंसंगरहितमरागद्वेषतःकृतम्॥अफलप्रेप्सुनाकर्मयत्तत्सात्त्विकमुच्यते॥२३॥
जिसको न करने से पाप हो वह रहित फल न चाहने जो कहाजाता है
नियतकर्म आवश्यक कर्म वाले पर

(۲۳) ساتکی کرم وشت کرم - کرم جو کرنے لایق ہے اور کرم سنگ رہت یعنی بے تعلق و بے غرض نتیجہ کے ہو کر کسی کی پریت اور بیر کے سے نہ کیا جاوے جس میں پھل کی کامنا نہ ہو وہ کرم ساتکی ہے۔

यत्तुकामेप्सुनाकर्मसाहंकारेणवापुनः॥क्रियतेबहुलायासंतद्राजसमुदाहृतम्॥२४॥
जो फलकी इच्छा से समेत अहंकार किया जाय बहुत कष्ट से राजसी कहाजाता है.
कर्म

(۲۴) رجوگنی کرم - جو کرم کامنا سے اہنکار سمیت سرم بشیش (زیادہ تکلیف اٹھانے) سے کیا جاوے وہ راجسی کرم ہے۔

अनुबन्धंक्षयंहिंसामनवेक्ष्यचपौरुषम्॥मोहादारभ्यतेकर्मतत्तामसमुदाहृतम्॥२५॥
जिसका फल बिनाश सामर्थ्य अज्ञानभ्रम से वह कहलाते हैं.
बंधन का हेतु

(۲۵) تموگنی کرم - جس کام کا نتیجہ نقصان ہنسا اور اپنے بل کا بچار نہ کر کے اگیان سے کیا جاوے وہ تامسی کرم ہے۔

मुक्तसंगोऽनहंवादीधृत्युत्साहसमन्वितः॥सिद्ध्यसिद्ध्योर्निर्विकारःकर्तासात्त्विकउच्यते२६
फलकी वासना अहंकार धैर्य उत्साह समेत पूरा होना सुख दुख रहित कहाजाता
रहित कष्ट में है

(۲۶) سنگ رہت (بغیر تعلق) اہنکار کو تیاگ کر دھیرج اور اُتساہ سمیت سدھی اسدھی (کامیابی وناکامیابی) سے نربکار بے پروا خوشی و استقلال کے ساتھ جو کرم کیا جاوے وہ ستوگنی کرم ہے۔

रागीकर्मफलप्रेप्सुर्लुब्धोहिंसात्मकोऽशुचिः॥हर्षशोकान्वितःकर्ताराजसःपरिकीर्तितः२७
स्त्रीपुत्रधन का चाहने वाला अपवित्र और मिलाहुआ कहाजाता है
भारिक

(۲۷) راگی جسکو پتر کلتر (عیال و اطفال) میں پریت ہو کرم پھل کی کامنا رکھتا ہو لوبھی ہنسا کرنے والا اپوتر ہرکھ شوک سنجکت ہو وہ راجسی کرتا کہا جاتا ہے۔

धर्म काम
अयुक्तःप्राकृतःस्तब्धःशठोनैष्कृतिकोऽलसः॥विषादीदीर्घसूत्रीचकर्त्तातामसउच्यते २८
युक्तिरहित बुद्धिहीन नम्रता मूर्ख दूसरेकीजीव आलसी पछतानेवाले देरकरकेकाम कहाजाता
निरुक्त शास्त्रि रहित कानाशकरनेवाला कुचालीकरने रोनीसूरत करनेवाला जाता

(۲۸) ساودھان نہ ہو گیان رہت - نمرتا رہت - نرلج - فریب کرنے والا - کینہ ور - آلکسی - رونی صورت دیر میں کرنے والا وہ تامسی کرتا ہے۔

बुद्धेर्भेदंधृतेश्चैवगुणतस्त्रिविधंशृणु॥प्रोच्यमानमशेषेणपृथक्त्वेनधनंजय ॥२९॥
सतो का धारणाशक्ति है के तुनो कहेगये संपूर्ण उदार
गुणी

(۲۹) ہے دھننجے (ارجن) بدھ اور دھیرج کے تین بھید ہیں یہ تینوں گن کے سنگرہ سے ہوتے ہیں انکا بیان مفصل سنو۔

प्रवृत्तिंचनिवृत्तिंचकार्याकार्येभयाभये॥बन्धंमोक्षंचयावेत्तिबुद्धिःसापार्थसात्त्विकी३०
धर्मकार्य सकामकर्म जो सी जानो
में कात्याग

(۳۰) ہے ارجن دھرم میں پریت اور ادھرم سے بیرتی (نفرت) وقت کے موافق کام کرنا - بدھ اور نشیدھ بھے اور ابھے اور کرم میں اپنا بندھن اور موکش جو جانتے ہیں وہ ستوگنی بدھی ہے۔

ययाधर्ममधर्मंचकार्यंचाकार्यमेवच॥अयथावत्प्रजानातिबुद्धिःसापार्थराजसी ३१॥
जिस शास्त्रकीआज्ञा विधि निषेध ऐसेही जैसाका तैसा नहीं जानता है सो
बुद्धि

(۳۱) جو بدھی دھرم اور ادھرم ست اور است بدھ نشیدھ کے تتو نہ جانے ہے ارجن وہ راجسی بدھی ہے

था
अधर्मंधर्ममितियामन्यतेतमसावृता॥सर्वार्थान्विपरीतांश्चबुद्धिःसापार्थतामसी ३२॥
को माने ता मसी ढकी भाव काम उलटे जानो

(۳۲) جو بدھی اگیان کی اندھیری سے است کو ست مانتی ہو اور سب کو برعکس دیکھتی ہو ہے ارجن وہ تامس بدھی ہے۔

धृत्याययाधारयतेमनःप्राणेन्द्रियक्रियाः॥योगेनाव्यभिचारिण्याधृतिःसापार्थसात्त्विकी३३
धारणाशक्तिजो धारणकरते जो की समाधि चलायमान है

(۳۳) ہے ارجن چت کے ایک جگہ کرنے سے جسکو جوگ کہتے ہیں اندریوں کو کرم لیس کرکے دھیرج دھارن کیا جاوے وہ ستوگنی دھیرج دھارنا شکتی کہلاتی ہے۔

हे अर्जु
ययातुधर्मकामार्थान्धृत्याधारयतेऽर्जुन॥प्रसङ्गेनफलाकाङ्क्षीधृतिःसापार्थराजसी ३४
जिस धृतिसे धारणा धर्मके कीइच्छा वह
धारणाशक्तिसे करतेहैं प्रसंगसे

(۳۴) جس دھرم شکتی سے دھرم ارتھ اور کام یعنی مذہبی عقیدے اور مطالب دنیوی اور خواہش نفسانی میں جو پرش پھل ملنے کی کامنا رکھے - وہ راجسی دھرتی کہلاتی ہے۔

دوسرے ارتھ - ہے ارجن جس دھرم شکتی سے ارتھ دھرم کام کو دھارن کرکے پھل کی چاہنا کیجاتی ہے وہ دھرتی رجوگنی کہلاتی ہے۔

यथास्वप्नंभयंशोकंविषादंमदमेवच॥नविमुञ्चतिदुर्मेधाधृतिःसापार्थतामसी॥ ३५॥
जिसधृतिसे अहंकार नहीं त्यागकरना दुष्टबुद्धि सो

(۳۵) جس دھرتی سے نیند اور شوک بھیتا و غرور دشٹ بدھی والے نہیں چھوڑتی ہے ارجن وہ تامسی دھرتی کہلاتی ہے۔

सुखंत्विदानींत्रिविधंशृणुमेभरतर्षभ।।अभ्यासाद्रमतेयत्रदुःखान्तंचनिगच्छति ३६॥
सुखंतु इदानीं ३ सुनो भरतर्षभमें रमते जिसकी दुःखके जाता है
सुखभी इससमय श्रेष्ठ मनलगाने अंतको

(۳۶) ہے ارجن سکھ بھی تین پرکار کا ہوتا ہے وہ مجھ سے سن جو سکھ ابھیاس سے یعنے شغل کی مزاولت ملتا ہے تکلیف کا خاتمہ کرتا ہے۔

यत्तदग्रेविषमिवपरिणामेऽमृतोपमम्।।तत्सुखंसात्त्विकंप्रोक्तमात्मबुद्धिप्रसादजम् ३७
(यत्तत्) पहलेतोविषकेसमान अंतमें अमृत मीठा उस को आत्मबुद्धि के सेउत्पन्न
जोसुखवैराग्य योगाभ्यास कहा

(۳۷) پہلے تو بکھ کے سمان اور انت میں امرت کے تل سکھدائی آتما شکتی بدھی کو پرسنتا اُتپن ہو وہ سکھ ستوگنی کہلاتا ہے۔

विषयेन्द्रियसंयोगाद्यत्तदग्रेऽमृतोपमम्।।परिणामेविषमिवतत्सुखंराजसंस्मृतम् ३८॥
इन्द्रियांविषयके से जोपहले अमृत समान में विषसदृश समझना चाहिये
सुख स्त्रीकासंग गाना नाचदेखना आदिक

(۳۸) بشئے اندریوں کے سنجوگ سے جو سکھ اُتپن ہو پہلے امرت کے سمان سکھدائی اور انت میں بکھ کے تل دکھ دائی ہو وہ سکھ راجسی کہلاتا ہے۔

نمبر ۳۸۔ مثل صحبت میں عورات وگانے بجانے کے اول تو وہ سکھ بہت ہی سکھ دینے والا ہوتا ہے لیکن اخیر میں غم بدنامی بیماری سوا غذہ قیاست سے زہر کے مانند تلخ ہو جاتا ہے۔

यदग्रेचानुबन्धेचसुखंमोहनमात्मनः।।निद्रालस्यप्रमादोत्थंतत्तामसमुदाहृतम् ३९॥
जो पहले पीछे मोहपैदाकरने को नींद सेउत्पन्न कहाजाता है
वाला

(۳۹) آد اور انت میں جو سکھ آتما کو موہ کا کارن ہے ندرا۔ آلکس سے اُتپن ہوتا ہے وہ سکھ تامسی ہے

नतदस्तिपृथिव्यांवादिविदेवेषुवापुनः।।सत्त्वंप्रकृतिजैर्मुक्तंयदेभिःस्यात्त्रिभिर्गुणैः ४०
नहीं कोई स्वर्ग देवताओं फिर मायाओं सेउत्पन्न छूटा हुआ गुन ३ तो सिवाय ईश्वरके+
में
+ ऐसा वस्तु जन्मस्थान तीनगुणोंमें बंधा है

(۴۰) پرتھی اور سورگ کے منشوں اور دیوتاؤں میں کوئی ایسا نہیں ہے جو پرکرتی کے تینوں گن سے بچا ہو۔

ब्राह्मणक्षत्रियविशांशूद्राणांचपरंतप ।।कर्माणिप्रविभक्तानिस्वभावप्रभवैर्गुणैः ४१
कर्म और स्वभाव सेउत्पन्न
सत्व रज तम

(۴۱) ہے پرم تپ (ارجن) برہمن۔ کشتری۔ بیش۔ شودر۔ اپنے اپنے سبھاؤ اور گن سے اُن سب کا جدا جدا دھرم ہوا ہے۔ دنیا میں قانون قدرت کے مطابق چار طرح کے آدمی پیدا ہوئے ہیں جنکو علم الٰہی و مادہ تلقین بخشا وہ رہنمائے دین اور جنکو مردانگی و شجاعت و حکومت کا مادہ عطا ہوا وہ حاکم و فرمانروا اور تجارت پیشہ انسان تاجر و کاشتکار ہوئے اور جنکو مندرجہ بالا اوصاف حاصل نہیں وہ خدمتی ہوئے۔

نوٹ نمبر ۴۱۔ اشلوک۔ جو کم فہم ناتجربہ کار مغربی تہذیب کے پسند کرنے والے کہتے ہین کہ ذات کوئی چیز نہین ہے وہ اِس اشلوک کو غور سے پڑھین کہ قانون قدرت نے تقسیم ذات کی کردی ہے یہ انسان پر ہی انحصر نہین حیوانون مین بھی یہ تقسیم پائی جاتی ہے نیچ ذات کے آدمی سے اوتم کرت نہین ہوسکتی ہے او نچے ذات کے آدمیون سے نیچ کرم نہین ہوتے ہین۔

ब्राह्मणकास्वभाव
शमोदमस्तपःशौचंक्षांतिरार्जवमेवच।।ज्ञानंविज्ञानमास्तिक्यंब्रह्मकर्मस्वभावजम् ४२
मनवश इंद्रिय शुद्ध मन सीधापन ब्रह्म अनुभवसे निश्चय से उत्पन्न
करना दमन रहना स्थिर कोमलता ज्ञान

(۴۲) دل اور اندریون کا بس کرنا۔ تپ کرنا۔ شوچ (پاکی) دھیرج۔ گیان تگیان آستک (برہم کو ایک ماننا) برہمن کرم سوبھاؤ ہے۔

क्षत्रियस्वभाव
शौर्यंतेजोधृतिर्दाक्ष्यंयुद्धेचाप्यपलायनम्।।दानमीश्वरभावश्चक्षात्रंकर्मस्वभावजम् ४३
सू. सुरबका धैर्य चतुराई में चलायमान न होना दृढ़ता प्रजाकीरक्षा से उत्पन्न
तेज ता

(۴۳) سوربیرتا۔ تیج۔ دھیرج۔ چترائی۔ جدھ کرنا۔ دان کرنا۔ ایسربھاؤ دشمنون کو مارنا ڈنڈ دینا یہ کشتری کرم سبھاؤ ہے۔

वैश्यस्वभाव शूद्रस्वभाव
कृषिगौरक्ष्यवाणिज्यंवैश्यकर्मस्वभावजम्।।परिचर्यात्मकंकर्मशूद्रस्यापिस्वभावजम्
खेती वनिज का टहलकरना ४४

(۴۴) کھیتی۔ گئورکشا۔ بیوپار یہ ویش کرم سوبھاؤ ہے تینون برنون کی سیوا شودر کا کرم سبھاؤ ہے۔

نمبر ۴۴۔ یہان شنکا ہوتی ہے کہ کایستھ کس برن مین رکھے جاوین آنندگری جی اپنی ٹیکا مین لکھتے ہین کہ کایستھ شودر برن مین نہین ہوسکتے ہین کایستھون مین برہمن پن کشتری پن ویش پن دیکھا جاتا ہے ماس مدرا تو برہمن کشتری بیش بھی بہت کھاتے پیتے ہین کایستھ کل کے لوگ بڑے بڑے عہدون (ادھکارون) کو پاتے ہین بہت کایستھ ماس مدرا نہین کھاتے اِنسے بہت پرہیز کرتے ہین بیوہ کی دوسری شادی نہین کرتے سوتک بارہ دن تک اِنکے یہان رہتا ہے برہمنون مین سترہ دن تک پس کایستھ کشتری برن مین داخل ہین دیکھو کایستھ آتھولوجی۔

स्वेस्वेकर्मण्यभिरतःसंसिद्धिंलभतेनरः।।स्वकर्मनिरतःसिद्धिंयथाविंदतितच्छृणु ४५
प्रीति पाते हैं अपनेकर्ममें जैसे पाते हैं सो सुनो

(۴۵) منش اپنے اپنے کرم سے یعنے فرض ادا کرنے سے سِدھی پاتے ہین سِدھی پانے کا حال مجھ سے سنو۔

यतःप्रवृत्तिर्भूतानांयेनसर्वमिदंततम्।।स्वकर्मणातमभ्यर्च्यसिद्धिंविंदतिमानवः ४६।।
जिस उत्पन्नहुये में व्यापित धर्ममें पूजन करके प्राप्त मनुष्य
करके

(۴۶) جس پرمیشر نے سب کو اُپن کیا اور جو سارے سنسار مین بیاپک ہے انسان اپنے فرض سے اُسکی پوجن کرکے سدھی کو پراپت ہوتا ہے۔

श्रेयान्स्वधर्मोविगुणःपरधर्मात्स्वनुष्ठितात् ।।
कल्याणदाई अपना अधूराभी के अनुष्ठान सुंदर और
धर्म याविगुण कमदर्जेका आला दर्जेका

स्वभावनियतंकर्मकुर्वन्नाप्नोतिकिल्विषम्॥४७॥
सहज के अनुसार करते हुये प्राप्त पाप नहीं होता है

(۴۷) اپنے دھرم سے پرایا دھرم اچھا بھی ہو تو بھی اپنا دھرم کرے اُسمیں پاپ نہیں ہوتا ہے۔
لفظی معنی ارتھات کلیان دائی ہے اپنا دھرم ناتمام اور غیر کے دھرم پورے انجام یا اعلیٰ درجہ پائے ہوئے سے
افعال طبعی کرتے ہوئے گنہگار نہیں ہوتا۔

सहजंकर्मकौन्तेयसदोषमपिनत्यजेत्॥सर्वारंभाहिदोषेणधूमेनाग्निरिवावृता:॥४८॥
स्वभाव दोषसहि भी नहीं त्यागना सबकामोंका दोषसे धुंयेसे समान घिरी हुई
सेउत्पन्न तको आरंभ

(۴۸) ہے کنتی پتر ارجنؑ کو اپنا دھرم ادنیٰ درجہ کا ہو چھوڑنا اُچت نہیں سب آرنبھ (فرائض) دوش
گناہ) سے گھرے ہوتے ہیں جیسے دھوئیں سے اگن دوہا
دوش سہت نج کرم تے رہے نہ کواُ تیاگ ۔۔۔ ۱۱ دوش بھرے آرنبھ سب دھوم سہت جیون آگ

असक्तबुद्धि:सर्वत्रजितात्माविगतस्पृह:॥नैष्कर्म्यसिद्धिंपरमांसंन्यासेनाधिगच्छति४९
नहीं है लिप्त बुद्धि सबमें जितेन्द्रिय फलकात्यागी निष्कर्म परम को प्राप्त होता है
सीपदार्थ में जिसकी जीतने में मन से इन्द्रियों के अंत:करणको जीतने वाले बिना इच्छा के-

(۴۹) جسکی بدھی سرشٹ سے ہے جسنے من کو بس کر لیا ہے کامنا رہت ہے وہ سنیاس ارتھات کرم پھل کا
تیاگ کرکے پرم گت پاتا ہے۔

सिद्धिंप्राप्तोयथाब्रह्मतथाऽऽप्नोतिनिबोधमे॥समासेनैवकौन्तेयनिष्ठाज्ञानस्ययापरा५०
को होकेजैसे को पाकर समझ मुझसे थोड़ेही में सबसेउत्तम ज्ञान

(۵۰) ہے ارجن نشچ اس سدھی کو پاکر جس طرح برہم کو پاتا ہے اور جو گیان اُس سمے اُسکو پرگھٹ ہوتا ہے
وہ گیان نشٹھا تھوڑے سے برنن کرتا ہوں۔

बुद्ध्याविशुद्धयायुक्तोधृत्यात्मानंनियम्यच॥शब्दादीन्विषयांस्त्यक्त्वारागद्वेषौव्युदस्य च५१
विशुद्ध धृति से आत्मा रोकके शब्दसे आदि विषयों को त्यागके को अलग करके
की

(۵۱) نرمل ساتکی بدھ سے شبد آدک بشیوں کو چھوڑ کر راگ دویش کو تیاگ کرے۔

विविक्तसेवीलघ्वाशीयतवाक्कायमानस:॥ध्यानयोगपरोनित्यंवैराग्यंसमुपाश्रित:५२
एकांतस्थानमें थोड़ा(अशन) वाणी शरीर मन और रमा लगा का सहारा लिये हुये
भोजन इच्छा हुआ
(विविक्तसेवी) पहाड़ बन नदी के किनारे एकांत स्थान में रहने वाले॥

(۵۲) پوتر ایکانت استھان میں استھت ہو تھوڑا بھوجن کرے من بانی کا یا کو بس میں کرے برہم گیان میں
مت پر یعنی عشق حقیقی میں مسرور رہتا ہو۔

अहंकारंबलंदर्पंकामंक्रोधंपरिग्रहम्॥विमुच्यनिर्मम:शान्तोब्रह्मभूयायकल्पते५३
दिखाना वस्त्रपोथी वर्तन|सब छोडके ममता भाव को प्राप्त होता है.
हठ्ठुगत या तप के बल से| आदिक साथ रखना मोहरहित

(۵۳) اہنکار۔ بل۔ درپ (خود نمائی) کرودھ موہ ممتا کو تیاگ کر پرم شانتی کو پراپت ہو وہ برہم کے سروپ کو پاتا ہے۔ یہ جملہ امورات برہم کے ظہور کا لوازمہ ہے۔

ब्रह्मभूतःप्रसन्नात्मानशोचतिनकांक्षति॥समःसर्वेषुभूतेषुमद्भक्तिंलभतेपराम् ५४
ब्रह्म विचार कामना इच्छा समान भक्ति मेरी पाता है

(۵۴) برہم روپ مین پراپت ہو کر جسکا چت پرسن ہو نہ اسکو کچھ کامنا ہو نہ کچھ سوچ ہو سب پرانیون کو سمان جانے شترو متر مین سمان بھاؤ ہو وہ میری پرا بھگتی کو پراپت ہوتا ہے جس سے بالاتر کوئی بھگتی نہین۔

भक्त्यामामभिजानातियावान्यश्चास्मितत्त्वतः॥ततोमांतत्त्वतोज्ञात्वाविशतेतदनन्तरम् ५५
यथा या मुझे जानता जैसा मैं हूं निश्चयकरके फिर इसको ठीकठजान प्रवेश उसके पीछे
मेरे यथार्थसर्वव्यापक मेरे ना करके

(۵۵) پرا بھگتی سمیت مجھکو جانکر کہ مین برہم روپ ہون سرب بیاپی ہون ایسا مجھ کو جانکر مجھ مین لین ہو جاتا ہے

सर्वकर्माण्यपिसदाकुर्वाणोमद्व्यपाश्रयः॥मत्प्रसादादवाप्नोतिशाश्वतंपदमव्ययम् ५६
संपूर्ण कर्म भी करते हुये मेरा आसरा लेके मेरे प्रसाद अखण्डता पाता अविनाशी
हुआ

(۵۶) سارے نت نیم کرے میرا آسرا لیکے میری پرسنتا مین پرسن وہ میرے اناشی ستھان پد کو پراپت ہوتا ہے۔

चेतसासर्वकर्माणिमयिसंन्यस्यमत्परः॥बुद्धियोगमुपाश्रित्यमच्चित्तःसततंभव ५७॥
चित्त से छोड़के मुझ के आसरे मुझमें चित्त रखके
परायण

(۵۷) من سے سارے کرم مجھ مین ارپن کرکے مجھ مین تت پر ہو جو کرم کرے بدھی لوک کے آسرے برہما رنیم۔ برہم ہوئی یہ کہ کر مجھ مین چت لگا۔ अहङ्कारात्। अथ स्थितिः—

मच्चित्तःसर्वदुर्गाणिमत्प्रसादात्तरिष्यसि॥अथचेत्त्वमहङ्कारान्नश्रोष्यसिविनङ्क्ष्यसि ५८
मुझमें दुःखरूपी से तर जायेगा बुद्धि के घमंड से नहीं सुनेगा नाश हो जायेगा
चित्त लगा स्थानों से

(۵۸) جو تو مجھ مین من لگا وے گا تو میری پرسنتا سے جتنے تیرے کشٹ ہین سب دور ہو جائینگے کداچت اہنکار سے میرا بچن نہ سنے گا تو ناش کو پراپت ہو جائیگا۔

यदहङ्कारमाश्रित्यनयोत्स्यइतिमन्यसे॥मिथ्यैषव्यवसायस्तेप्रकृतिस्त्वांनियोक्ष्यति ५९
जो तू का आसरा नहीं लड़ूंगा यह मानेगा झूठा होगा यह विचार तेरा क्षत्रियपन लगावेगी अर्थात्
करके युद्ध करावेगी *

* सब प्रकार ज्ञान कहके श्री महाराज कहते हैं हे अर्जुन जो तू इस समय शस्त्र न चलावेगा तो भी जब संग्राम होने लगेगा तब क्षत्रिय होने की प्रकृति आप से आप तुम से युद्ध करावेगी॥

(۵۹) جو کداچت اہنکار سے یہ ہی کہے گا کہ مین جدھ نہین کرونگا تو تیرا ادّم متھیا ہے یعنی تیری کوشش بے فائدہ اور تیرا خیال غلط ہے کیونکہ کشتری رجوگنی سبھاؤ ہوتا ہے وہ سبھاؤ زبردستی جدھ مین تجھکو پرورت کرے گا جب استر شستر سنگرام مین چلین گے تو اپنے سبھاؤ سے تو جدھ کیے بغیر نہین رہ سکیگا۔

स्वभावजेनकौन्तेयनिबद्धःस्वेनकर्मणा ॥
स्वभाव से उत्पन्न बंधे हो अपने से

कर्तुं नेच्छसि यन्मोहात्करिष्यस्यवशोऽपि तत् ६०
करने की नहीं इच्छा करते हो मोह से करोगे परवश होके

(۶۰) ہے ارجن جدّھ کرنے سے جو تو انکار کرتا ہے یہ تیرا اگیان ہے تو اپنے کشتری سبھاؤ سے مجبور ہوکر آپ ہی جدّھ کرنے لگے گا - سو بھاؤ سے جو پرکرتی اُتپن ہوئی وہ اپنے پرالبدھ کرم سے بندھی ہوئی ہے تم جو اپنے اگیان سے نہین لڑا چاہتے ہو پرکرتی کے بشیوورت ہوکے آپ لڑوگے -

ईश्वरः सर्वभूतानां हृद्देशेऽर्जुन तिष्ठति ॥ भ्रामयन्सर्वभूतानि यन्त्रारूढानि मायया ॥ ६१ ॥
सब प्राणियों हृदय में देशहुआ फिराता है सब को माया यन्त्र पर चढ़ाये हुये
के निवास प्राणियों को

(۶۱) ہے ارجن ایشور سب پرانیون کے ہردے مین براجمان ہے وہ اپنی مایا سے کل پر چڑھی ہوئی ساری سرشٹی کو پھرا رہا ہے -

یہان شنکا ہوتی ہے کہ جب پرمیشر سب کرم کراتا ہے تو جیو کیون اُسکا پھل بھوگتا ہے - جاننا چاہیے کہ سب کرم اندریہ آپ ہی آپ کام کرتی ہین من کے بشی بھوت ہوکے من اچھا برا سب سمجھتا ہے اندری اور من پرشوتم کے ادھین ہین اسلیے سب باتون کا کرتا پرمیشر کو کیا گیا ہے دل ہر ایک کام کی بھلائی برائی جانتا ہو اسلیے کرنیوالا من (دل) رہا پرمیشر کو اُسکے پن پاپ سے کچھ مطلب نہین ہے اچھا کرم کرے گا اچھا پھل پاویگا

तमेव शरणं गच्छ सर्वभावेन भारत ॥ तत्प्रसादात्परां शान्तिं स्थानं प्राप्स्यसि शाश्वतम् ६२
में जा से उसी प्रसाद से परम पावेगा परम पदको

(۶۲) ہے بھرت بنسی ارجن سب پرکار سے اُس پرمیشر کی شرن لے اُسی کے انوگرہ سے شانتی پاکر پرم پد کو پہونچے گا -

इति ते ज्ञानमाख्यातं गुह्याद्गुह्यतरं मया ॥ विमृश्यैतदशेषेण यथेच्छसि तथा कुरु ६३
यह मैं ने कहा गुह्य से भी गुह्यतर मैंने अच्छी प्रकार जैसी इच्छा वैसा करो

(۶۳) یہ گپت گیان مین نے تجھ سے برنن کیا ہے اسکو اچھی طرح سے سمجھ لے پھر جیسی تیری اچھا ہو وہ کر

सर्वगुह्यतमं भूयः शृणु मे परमं वचः ॥ इष्टोऽसि मे दृढमिति ततो वक्ष्यामि ते हितम् ॥ ६४ ॥
गुप्त सुनो प्यारा है मेरा है तेरी कहता हूं तेरे के लिये

(۶۴) اب تو میرے اُتم بچنون کو چیت دیکر سن تو میرا سکھا اور متر ہے تیری بھلائی کے لیے کہتا ہون -

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु ॥ मामेवैष्यसि सत्यं ते प्रतिजाने प्रियोऽसि मे ६५ ॥
मुझ में मन लगा मेरी भक्ति मेरी मुझे नमस्कार मुझ में आवेगा प्रतिज्ञा जान है मेरा
कर कर सोगा

(۶۵) مجھ مین من لگا اور میرا دھیان کر سب کرم مجھ مین ارپن کر میری بھگتی کر سب میرے پیارے مین تجھ سے سچا وعدہ کرتا ہون کہ اس طرح کرنے سے تو مجھکو پراپت ہوگا -

सर्वधर्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज ॥ अहं त्वां सर्वपापेभ्यो मोक्षयिष्यामि मा शुचः ६६
को त्याग एक मेरी ले मैं तेरे को छुड़ा दूंगा शोच न करो

(۶۶) سب دھرمون کو چھوڑکر مجھ ایک کی شرن ہو سب پاپون سے تجھے مین فوراً (آزاد) کردونگا کچھ سوچ نکرو

لہ سب دھرمان الخ سب دھرمونکو چھوڑکر مجھ ایک کی شرن مین آ - مین تجھے سب پاپون سے چھڑا دونگا - اس اشلوک مین ساری گیتا کا نکات بہ سری کرشن مہاراج نے کہا ہو منگلا چرن یعنی دیباچہ گیتا مین آدھا اشلوک بطور شکتی اور کیلک منتر کے لکھا گیا اسکے معنے بہت طول طویل ہین جو کوئی اشنکا کرے کہ تیسرے ادھیائے مین لکھا ہے کہ کرم کا تیاگ ہو نہین سکتا سب اندریان اپنا اپنا کرم کرتی ہین تیاگ نہین ہوسکتا اسکا اتر یہ ہے کہ جس اگیان سے منش اپنے آپ کو کرتا مانتا ہی ادھکات اہنکار رہے اُس اہنکار کو تیاگ کر اسکا تیاگ کرنا میری شرن مین آنا ہی دوسرے یہ کہ سب دھرمونکو ادھکات چارون آشرمون کے دھرم چھوڑکر کیول میری شرن مین آ سب پاپ دور کردونگا ۱۲

इदंतेनातपस्कायनाभक्तायकदाचन।।नचाशुश्रूषवेवाच्यंनचमांयोऽभ्यसूयति ६७।।
करनेसे कभी अनादरभावसे नहींजोमुझमें द्वेषरखनेवाला

(۶۷) جو پرش نہ بہت برت کرتا ہو جسکو میری بھگتی نہ ہو میرے سروپ سے بیکھ ہو یعنی سرگن اُپاسنا سے اُسکو یہ گیان ہرگز نہ بتانا چاہیئے۔ ارتھات جو نہ بھگت ہین اور میری نندا کرتے ہین اُنسے یہ گپت بھید مت کہو

यइमंपरमंगुह्यंमद्भक्तेष्वभिधास्यति।।भक्तिंमयिपरांकृत्वामामेवैष्यत्यसंशयः ६८
जो पर मेरे दास मेरी मुझमें आवेश नहीं

(۶۸) جو پرش اِس میرے پرم گپت گیان کو میرے بھگت سے کہے گا وہ مجھکو پاویگا اِسکا مطلب یہ ہے کہ جو میرے سروپ کے اُپاسک ہین وہ اِس امرت یعنے گیتا کے ادھکاری ہین اُنسے پوشیدہ رکھنا نہین چاہیئے

नचतस्मान्मनुष्येषुकश्चिन्मेप्रियकृत्तमः।।भवितानचमेतस्मादन्यःप्रियतरोभुवि ६९
नहीं उस मनुष्यसे कोई मेरा करनेवाला होगा नहीं कोई सब पृथ्वीपर

(۶۹) مجھکو وہ پرش بہت پریہ ہے جو گیتا شاستر کا سکھانے والا ہے وہی میرا پرسن کرنے والا ہے۔ جو مجھکو اپنا پیارا جانتا ہے اُسکو اپنے ہردے مین رکھتا ہون جو مجھکو اپنے ہردے مین رکھتا ہے۔

अध्येष्यतेचयइमंधर्म्यंसंवादमावयोः।।ज्ञानयज्ञेनतेनाहमिष्टःस्यामितिमेमतिः ७०
अध्ययनकरना इस धर्म संवादको मेरा तेरा रूपी नहीं है प्यारा मेरी है
पढ़ना

(۷۰) یہ دھرم سمباد جو مین نے تجھ سے کہا ہے جو کوئی پڑھے گا مانو اُسنے گیان جگ کیا یہ میرا مت ہے خلاصہ یہ کہ یہ میرا اور تیرا سمباد دھرم کا بڑھانے والا جو منش پڑھے گا وہ مجھکو اپنا بنا لیوے گا۔

यज्ञादिक कर्म
श्रद्धावाननसूयश्चशृणुयादपियोनरः।।सोऽपिमुक्तःशुभाँल्लोकान्प्राप्नुयात्पुण्यकर्म
बिनाद्वेष मनुष्य वह भी होगा को प्राप्त णाम् ७१
नहीं दोषलगानेवाले पापसेछूटेगा करनेवाले शुभलोकोंको पाते हैं.

(۷۱) جو پرش شردھاوان بنا پکش پات میرے اور تیرے اِس سمباد کو سنے گا بُرے کرمون سے دور ہوکر اچھے کرم کرنے والے لوگون کو پراپت ہوگا۔

कच्चिदेतच्छ्रुतंपार्थत्वयैकाग्रेणचेतसा।।कच्चिदज्ञानसंमोहःप्रनष्टस्तेधनंजय ७२
क्या तूने सुनी तुम से क्यातेरा भ्रम नाशहोगया कुबेरके जीतने वाले

(۷۲) ہے ارجن کہو کہ تو نے ایک چت ہوکر یعنے دل کو یکسو کر کے میرا دھرم سُن لیا تیرا موہ اور سندیہ دور ہوا یا نہین۔

अर्जुनउवाच।।

नष्टोमोहःस्मृतिर्लब्धात्वत्प्रसादान्मयाच्युत।।स्थितोऽस्मिगतसन्देहःकरिष्येवचनंतव
जातारहा याद आगई तुम्हारे सेमैं संशयरहितहोगया जाता करूंगा तुम्हारा ७३
(स्मृति) अपने स्वरूप या आत्मज्ञान भासि हुई. रहा वचनमानूंगा

ارجن کا بچن (۷۳) ہے اچیت (اندریون کی طاقت سے باہر) سری بھگوان آپ کی کرپا سے میرا موہ دور ہو گیا مین نے اپنے آپ کو پہچانا شانتی ہوئی دھیرج پراپت ہوا میرے سندیہ ناش کو پراپت ہوئے جو آپ نے فرمایا ہے وہی کرونگا۔

संजयउवाच ॥ इत्यहंवासुदेवस्य पार्थस्यचमहात्मनः ॥
इसप्रकार मैंने का का
संवादमिममश्रौषमद्भुतंरोमहर्षणम् ॥७४॥
इसको मैंने सुना रोम का हर्ष दिलाने वाला

سنجے کا بچن (۷۴) راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ مین نے سری کرشن باسدیو اور مہاتما ارجن جنکا ادبھت سمباد ہے جس سے رد مانچ ارتھات روم کھڑے ہو جاتے ہین سنیے۔

श्री आप
व्यासप्रसादाच्छ्रुतवानेतद्गुह्यमहंपरम् ॥ योगंयोगेश्वरात्कृष्णात्साक्षात्कथयतःस्वयम् ७५
के से सुना यह कहते हुये

(۷۵) ہے ارجن یہ گپت گیان جوگ سری بید بیاس کے پرشاد سے کہ آنھون نے مجھکو دِب نیتر اور شروَن آدک دیئے آپ سے سنا جسکو پرم جوگیشر سری کرشن نے جو آپ سویم برہم ہین ارجن پرت کیا۔

श्री श्री
राजन्संस्मृत्यसंस्मृत्यसंवादमिममद्भुतम् ॥ केशवार्जुनयोःपुण्यंहृष्यामिचमुहुर्मुहुः ७६
हे धृतराष्ट्र बारंबार स्मरण करके पवित्र प्रसन्न होता बारंबार

(۷۶) ہے راجہ دھرتراشٹ سری کرشن ارجن کا یہ سمباد ادبھت پُن رُوپ ہے اسکو مین بارمبار سمرن کرکے ہرکھ کو پراپت ہوتا ہون۔

है
तच्चसंस्मृत्यसंस्मृत्यरूपमत्यद्भुतंहरेः ॥ विस्मयोमेमहान्राजन्हृष्यामिचपुनःपुनः ७७
तिसको स्मरण परम आश्चर्य मय कृष्णजी आश्चर्य होता बड़ा हर्षित होता हूं
के है

(۷۷) ہے مہاراجہ و دھری بھگوان کا بسورُوپ ادبھت اشچرج مئی سری کا دھیان کرکے مجھکو حیرت اور پھر خوشی بار بار حاصل ہوتی ہے۔

यत्रयोगेश्वरःकृष्णोयत्रपार्थोधनुर्धरः ॥ तत्रश्रीर्विजयोभूतिर्ध्रुवानीतिर्मतिर्मम ॥७८
जहां जहां धारी तहां लक्ष्मी होती निश्चय यह मेरी है

(۷۸) دوہا۔ جوگیشر سری کرشن جو ارجن ہین جا ٹھور ۔ تہان سبھے اور نیت ہے اشٹ سمپدا ادر ۔ جس طرف سری کرشن مہا جوگیشر اور مہاتما دھنش دھاری ارجن ہوگا اسی طرف فتحمندی اقبال اور طرح طرح کے سمپت اور بھبوتی اشٹ سیدھ نو ندھ راج نیت ہوگی مجھے اسکا پورا یقین ہے۔

इतिश्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसंवादे
मोक्षसंन्यासयोगोनामाऽष्टादशोऽध्यायः १८॥

اتی سری ایم کرت مہابھارتے بھگوت گیتا سری کرشن ارجن سمباد موکش سنیاس جوگ برنن اٹھارھوان ادھیاے بھیشم پائن جی بولے کہ جو گیتا کمل نابھ سری کرشن مہاراج کے مکھ پنکج سے نکلی ہے وہ گیتا اچھے پرکار سے گان کرنی چاہیئے اور شاستروں کے بستار سے کچھ پرویوجن نہیں ہے یہ گیتا سب شاستر روپ ہے یعنی اسمین سب شاستر بھرے ہین سب دیوتا مئی بھگوان ہری ہین اور سب تیرتھ مئی گنگا جی ہین اور سب ارتن مئی سو میر پربت ہے اور سب اشچرج مئی آکاش ہے۔ اور سب دیو مئی منو جی ہین گیتا گنگا گاتیری اور گوبند جی کے ہردے مین نیت ہے نے ارتھات ان چار اگکار) سے سنجکت ہونے پر پھر جنم نہیں ہوتا ہے۔ کیشو جی نے ۶۲۰ اشلوک ارجن سے

ستاون ۵۷ اشلوک اور سنجے نے تئیس ۲۳ اشلوک کہے اور دھرتراشٹ نے ایک ہی اشلوک کہا اتنا ہی گیتا کا نام ہے یہ بھرت بنشی راجہ سب امرت سے متھی ہوئی گیتا کے سار کو سری کرشن جی نے لے کر ارجن کے کان مین ہوم کیا یہ سب کی سکھدائی گیتا سماپت ہوئی سب کو لابھ کاری ہو۔

اتی سری یام کرت مہا بھارتے بھیشم پرب بھگوت گیتا مہاتم برنن ستاوان ادھیاے

خلاصہ ادھیاے ۱۸ - اس ادھیاے مین سری کرشن بھگوان نے ارجن کو پورن گیان اوپدیش کر کے جو کرم کرنے ہین اور جو کرم کرنے چاہیئین انکو مفصل طور پر پھر سمجھایا کہ ارجن کے ذہن نشین ہو جاوین مثلاً جگ دان اور تپ او شکت کرم ضرور ہی کرنے کی ہدایت کی کہ ان کرمونکو کرے اور اسکا پھل نہ چاہے بشنو ارپن کرے اور تکلیف ہونے یا روپیہ خرچ کرنے کے فکر سے انکو ہرگز نہ چھوڑے جو منش ستوگنی ہین وہ سب جیوون مین ابناشی بھگوان کو ایک بھاؤ سے دیکھتے ہین اور رجوگن والے منش جداگانہ بھاؤ سے اور تموگنی پرش ایک پرماتما مین محدود سمجھتے ہین پھر اسکی تفصیل بیان کی اسکے بعد برہمن کشتری ویش شودر چارون کے سوبھاؤ برنن کر کے فرمایا کہ اپنے دھرم کو منش ہرگز نہ چھوڑے چاہے دوسرا دھرم آسانی سے ہونے والا اور ظاہر مین اچھا بھی ہو تو بھی اسکو نہ گرہن کرے اپنے ہی دھرم آچرن سے شبھ گتی ملتی ہے پھر اسکا آچرن برنن کیا کہ ایکانت استھان مین بیٹھکر پھر پرم برہم کا بھگتی سے دھیان کرے اور میرے روپ مین لے لین ہو جاوے اور میرا ہی بھروسا رکھے جو ایسا کرے گا اسکے سارے کشٹ مین نوارن کر دونگا یہ کہکر وہ اصلی مطلب جدھ کرنے کا جسپر یہ سارا گیان برنن ہوا اوپدیش کیا کہ تو کشتری ہو کر ایسے وقت مین کہ دونون طرف سینا جدھ کرنے کو کھڑی ہے موہ بس ہو کر انکار کرتا ہے کہ مین بھیشم جی اور درونا چارج اور بھائیون سے کیونکر جدھ کرون یہ تیرا اگیان ہے تو پرسن ہو کر جدھ کر کہ تیرا یہی دھرم ہے پھر ارجن سے پوچھا کہ جو گیان مین نے اپدیش کیا تیری سمجھ مین آگیا اور ارجن نے کہا کہ ہان آپ کی کرپا سے میرا سندیہ دور ہو گیا تب یہ فرمایا کہ اس میرے اور تیرے سمباد کو پریت سے جو سنیگا وہ اچھے ہی کرم کرے گا اور مجھکو پراپت ہو گا بعد ازین سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بیاس جی کی کرپا سے سری کرشن مہاراج کا بنایا ہوا گیان اچھی طرح سے سنا اور مین بہت ہی پرسن ہو گیا - فقط

نام	اشلوک
راجہ دھرتراشٹ	یک
سنجے	۲۳
ارجن	۵۷
جوگیشر سری کرشن چندر	۶۲۰
میزان	۷۰۱

گیتا سماپت

گیارھوان اَدھیاے

سنگرام ہونے سے پہلے راجہ جدھشٹر کا بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپا چارج وراجہ شل سے اگیا لینا اُنکا نجے کی آشیرواد دینا اور یویتس کا درجودھن کی سینا سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس آجانا

سنجے بولے کہ ان باتون کے پیچھے مہارتھی جودھاؤن نے گانڈیو سمیت ارجن دھنش دھاری کو دیکھ کر شور کرنا شروع کیا پانڈو اور جو اُنکے پیچھے چلنے والے شوربیر تھے سب نے پرسن چت ہوکر شنکھ دھن کری اور بھیری کرنج گو مکھا نک آدک باجے بجنے لگے اور مہا شبد ہونے لگا اس جدھ کے دیکھنے کی اچھیا سے کنہر گندھرب اندر آدک دیوتا اپنے اپنے بوانون مین سوار ہوکر آکاش مین چھا گئے اور سدھ رشی و منی لوگ بھی بہت سے وہان آن پہونچے اُسوقت مہاراجہ دھرم راج جدھشٹر دونون سیناؤن کے مہا بھاری دل کو سمندر کیطرح اُمڈا ہوا دیکھ کر اپنا کوچ اُتار رتھ سے اُتر کر پیادہ ننگے پاؤن ہاتھ جوڑ سوچ کیطرف مُنہ کر کے شترو سینا مین سب کے آگے بھیشم پتامہ جی کو دیکھ کر کورو سینا کے اندر سیدھا گھستا ہوا چلا گیا دونون سینا کے شور بیر تعجب سے دیکھنے لگے کہ راجہ جدھشٹر اسطرح کیون پیادہ ننگے پاؤن چلا آتا ہے۔ راجہ جدھشٹر کو اسطرح جاتے ہوئے دیکھ کر ارجن بھی جلدی سے اپنے رتھ سے اُتر کر جدھشٹر کے پیچھے پیچھے ہو لیا اور اسیطرح بھیم سین۔ سہدیو۔ نکل۔ اور سری کرشن چندر مہاراج بھی اپنے اپنے رتھون سے اُتر کر راجہ جدھشٹر کے پیچھے پیچھے شترو سینا کے اندر چلے ارجن نے راجہ جدھشٹر سے آگے بڑھ کر کہا کہ ہے مہاراج آپ اسطرح شترو سینا مین اپنے ہتھیارون کو اُتار کر ننگے پاؤن کس کارن جاتے ہین پھر بھیم سین و سہدیو و نکل نے بھی راجہ جدھشٹر کو شترو سینا مین جانے سے منع کیا پرنتو راجہ جدھشٹر چپ ہاتھ جوڑے شترو سینا مین چلا گیا تب سری کرشن انتر جامی نے ارجن اور اُسکے بھائیون کو سمجھایا کہ سامنے بھیشم پتامہ جی اور گرو درونا چارج جی سنگرام کرنے کو کھڑے ہین اُنکے پاس راجہ جدھشٹر اگیا لینے کو جاتے ہین پُرانے شاسترون مین لکھا ہے کہ جب اپنے گرو جنون (بزرگون) سے سنگرام کرنا پڑے تو پہلے اُنسے جُدھ کرنے کی اگیا لے ایسا کرنے سے اُسکی نجے ہوتی ہے جب شترو سینا کے شور بیرون نے راجہ جدھشٹر کو بغیر ہتھیارون کے ننگے پاؤن ہاتھ جوڑے آتے دیکھا تو سب نے یہ سمجھا کہ راجہ جدھشٹر اپنی سینا کو کوروی سینا سے کم دیکھ کر بے مان ہو گیا چھما کرانے آتا ہے بڑا ہاہا کار شترو سینا مین ہونے لگا اور کوروی سینا کے جودھا درجودھن کو سراہنے لگے سب شور بیر یہ ہی سمجھے کہ راجہ جدھشٹر بیاکُل ہوکر شرن آتا ہے جب راجہ جدھشٹر بھیشم جی کے سامنے آیا تو سب بھیشم پتامہ کی طرف دیکھنے لگے کہ وہ راجہ جدھشٹر سے کیا کہتے ہین جب راجہ جدھشٹر بھیشم پتامہ جی کے پاس پہونچ گیا تو اُنکے رتھ کی پرکرما کی اور دونون چرن بھیشم پتامہ جی کے چھُوکر اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے دُرجے پتامہ مین آپ کے چرنون مین بندنا کرکے اگیا لینے آیا ہون کہ اس جدھ مین آپکے ساتھ سنگرام کرنا ہوگا آپ اگیا دین اور ہماری نجے ہونے کی آشیرواد دیجیے۔ بھیشم جی بولے ہے بھرت بنسی مہاراج جدھشٹر جو تم اسطرح سے میرے پاس نہین آتے تو مین تجکو پراجے ہونے کا سراپ دیتا۔ ہے پتر مین پرسن ہوا

۱ دُرجے یعنی شکست نہ کھانے والا ۱۲

ہے پانڈو جدھ کرکے تم بجے پاؤ اور جو اچھا تمھاری ہو مجھ سے بر مانگ لو تم مجھسے کیا چاہتے ہو ہے پتر اس پرکار کے تیرے آچرنون سے تیری پراجے نہین ہوگی مین کئورون کیطرف سے[1] ارتھ دوارا لبثی بہوت کیا گیا ہون ہے راجن مین اس کارن سے نربل پرش کے سمان تجھ سے بچن کہتا ہون کہ مجھکو کئورون نے دھن کے دوارا پوشن کیا ہے - اس کارن تمسے جدھ اوش کرونگا تم جدھ کے سواے اور کیا چاہتے ہو راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے مہاگیانی پیراہت چاہنے والے تم سدیو میری بجے کو بچارتے رہو اور درجودھن آدک کورون کے نمت جدھ کرو آپ کا دیا ہوا بر سدیو نیت (قائم) رہے بھیشم جی بولے کہ ہے راجہ اس استھان پر مین تمھاری کونسی سہاے کرون دوسرے کے لیے اپنی اچھا کے کارن لڑونگا اور جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو راجہ جدھشٹر بولے کہ ہے پتامہ مین آپ کو کس طرح جیت سکتا ہون آپ اس بشے مین سریشٹھ ہتکاری سکشا مجھے دیجیے بھیشم جی بولے کہ ہے پتر مین ایسا کسیکو نہین دیکھتا ہون کہ کوئی پرش اتھوا دیوتا سنگرام کرتے ہوے مجھکو جیت سکے تب راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہ ہی چنتا کرکے مین آپ سے وہ اُپاے پوچھتا ہون آپ اپنے بجے کرنے کے اُپاے کو تبلا وین بھیشم جی بولے کہ ہے تات جب تک میری مُوت کا سمان نہ ہووے تب تک کوئی مجھکو جدھ مین نہین جیت سکتا ہے - سنجے بولے اسکے پیچھے راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے بچن کو سر پر انگیکار کیا اور نمشکار کرکے وہان سے شترو سینا کے اندر بھائیون اور سریکرشن جی سمیت گرو درونا چارج جی کے رتھ کے پاس گیا گرو جی کے رتھ کی پرکرمان کرکے ہاتھ جوڑ درونا چارج جی سے یہ بچن کہنے لگا کہ ہے بھگون گورودیو مین آپکا پوجن کرتا ہون اور آپ سے پوچھتا ہون کہ مین پاپ سے جدھ کرون یا پاپ رہت سنگرام کرون اسکو آپ مجھ سے کہین اور ہے برہمنون مین سریشٹھ آپ کی آگیا سے مین کس پرکار سے سب شترونکو بجے کرون درونا چارج بولے کہ جدھ کے نشچے کرنے کے لیئے تو مجھ سے نہین ملتا تو ہے مہاراج پراجے ہونے کے لیے مین تمکو سراپ دیتا اب مین تمسے پوجت ہوکر پرسن ہون مین آگیا دیتا ہون کہ تم مجھ سے جدھ کرو اور بجے پاؤ تیرے منورتھ کو مین سدھ کرونگا جو تمھاری اچھا ہو وہ بھی کہو تم ایسی دشا مین جدھ کے سواے اور کونسی بات مجھ سے چاہتے ہو - پرش ارتھ کا داس ہوتا ہے ارتھ کسیکا داس نہین ہے ہے راجہ یہ بات ست ہے کہ مین کئورون کیطرف سے ارتھ کے کارن آدھین کیا گیا ہون اسلیئے مین سامرتھ رہت پرشون کے سمان تمسے کہتا ہون کہ جدھ تو کئورون کی طرف سے مین اوش کرونگا اسکے سواے تم مجھ سے دوسری بات کیا چاہتے ہو مین درجودھن کی طرف سے لڑونگا پرنت تیری بجے ہونے کے کارن آشیرواد دیتا ہون جدھشٹر بولے کہ آپنے میری بجے ہونے کی آشیرباد دی اب میرے ہت ہونے کی صلاح دیجیے اور آپ کئورون کیطرف سے خوشی سے جدھ کیجیے - درونا چارج بولے کہ ہے مہاراج تمھاری بجے اوش ہوگی کیونکہ تمھارے منتری ہری ترلوکی کے سوامی سریکرشن مہاراج ہین مین تمکو اچھی طرح سے جانتا ہون کہ تو جدھ مین شترون کو جیون سے مکت کرے گا جہان دھرم ہے وہان سری کرشن ہین جہان سریکرشن ہین وہان بجے ہے اس سے ہے کنتی پتر جاؤ جدھ کرو تمھاری فتح ہو اب مجھ سے اور کیا پوچھتے ہو جدھشٹر بولے کہ مین اپنی اچھا انوسار یہ پوچھتا ہون کہ مین آپ اجے کو کس طرح سے بجے کرون درونا چارج جی بولے کہ جبتک

---

[1] ارتھ دوارا لبثی بہوت مطلب کیغرض یعنے اُنکے شامل رہنے کھانے پینے کے سبب سے مجبور ہوکر تمسے جدھ کرتا ہون ۱۲

جُدّھ بھوم مین مین لڑونگا تب تک تیری بجے نہین ہوگی میرے مرنے کے پیچھے تم اپنے بھائیون سمیت شیگھر آکے کرو جدھشٹر بولے کہ ہے مہاراج بڑے کشٹ کی بات ہے مین آپکو نمسکار کرکے پرارتھنا کرتا ہون کہ آپ اپنے مرنے کا اُپاے بتادین درونا چارج جی نے کہا کہ مین اُس اپنے شترو کو سنسار مین نہین دیکھتا ہون جو کرودھ اگن بھرے ہوے تیرون کی برکھا کرتے ہوئے کو جدھ مین مار سکے ۔ ہے راجہ اسکے سواے مرنے کے نمت نِشچے کرنے والے جوگ بل سے دیہہ تیاگ کرنے والے مجھکو جدھ مین مارنے والا نہین دیکھتا ہے یہ مین نِشچے کرکے کہتا ہون مین جدھ مین ایک بشواسشت عله پُرش سے است اور اپریہ بچن سنکر شسترون کو تیاگ کرونگا یہ تمسے مین ستّ ستّ کہتا ہون ۔ سنجے بولے ہے راجہ دھرتراشٹ جدھشٹر درونا چارج کے بچن کو سنکر اُنکو نمسکار کرکے کرپا چارج جی کے پاس گیا اور اُنکو پرنام اور پردکشنا کرکے یہ بچن بولا کہ مین گرو جی کو پرنام اور پوجن کرکے پوچھتا ہون کہ اس سنگرام مین پاپ سے جدھ کرون یا پاپ رہت ۔ ہے برہمن دیو آپ سے آگیا پاکر سب شترونکو بجے کرون ۔ کرپا چارج بولے ہے مہاراج جو جدھ کے نمت تم مجھسے آگیا نہ لیتے تو مین شراپ دیتا کہ تمکو پراجے ہو ۔ مین کورون سے ارتھ دوارا تو مین کیا گیا ہون اس کارن اُنکی طرف سے جدھ کرونگا مین اسمرتھ کے سمان تجھسے کہتا ہون کہ سواے جدھ کے اور جو اچھا ہو وہ مجھسے کہو جدھشٹر نے کہا کہ بڑی کشٹ کی بات ہے کہ اسی کارن مین آپ سے پوچھنے آیا ہون یہ کہکر راجہ جدھشٹر چپ ہو رہا سنجے بولے کہ کرپا چارج یہ بچن سنکر بولے کہ مین اودھ ہون ارتھات کسی کے ہاتھ سے مر نہین سکتا آپ جدھ کرین اور بجے پاوین تمھارے آنے سے مین بہت پرسن ہوا ۔ ہے راجہ مین تیری بجے کے کارن پرات کال سدیو آشیرواد دونگا یہ مین تمسے ستّ کہتا ہون راجہ جدھشٹر کرپا چارج جی کو نمسکار کرکے جہان مدر دیش کا راجہ شل برتمان تھا پہونچا اور اُنکو نمسکار کرکے بولا کہ ہے کٹھنتا سے بجے ہونے والے راجہ شل مین آپ کو نمسکار کرتا ہون اور آپ سے آگیا لینے آیا ہون آپ آگیا دین کہ مین بلوان شترو و نکو بجے کرون راجہ شل نے کہا کہ ہے جدھشٹر تمنے بہت اچھا کیا جو مجھسے آگیا لینے کو آئے تم دھرم کی ریت جانتے ہو مین تمسے پرسنّ ہون اور مین تمکو آگیا دیتا ہون کہ جدھ کرو اور شترون کو بجے کرو اسکے سواے جو اور اچھا ہو وہ بھی کہو اس سمے مین جدھ سے بشیش اور کون ارتھ ہوگا مین کورو نکی طرف سے بچن دینے کے کارن آدھین ہو گیا ہون اسلیئے مین انکی طرف سے لڑونگا پرنت بجے تمھاری ہوگی ۔ جدھشٹر بولے کہ مجھے وہی بر دیا ہوا آپ کا اوچت ہے جو آپ نے جدھ کے اُپاے مین مجھسے برنن کیا تھا ۔ آپکو جدھ مین کرن کے تیج کا ناش کرنا چاہیئے شل بولے کہ ہے جدھشٹر یہ منورتھ تیرا سدھ و سپھل ہوگا تم اچھا پوربک جدھ کرو ۔ سنجے نے کہا کہ اسطرح راجہ جدھشٹر اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ ۔ درونا چارج ۔ کرپا چارج اور اپنے مامان شل سے بر پاکر شترو سینا سے نکلکر اپنی سینا کو چلا سری باسدیو جی نے کرن سے جدھ بھوم مین جاکر یہ بچن کہا کہ مین نے سنا ہے کہ بھیشم جی کی برودھتا سے تم جدھ نہین کروگے ۔ ہے کرن ہمکو یہ بردان دو کہ جب تک بھیشم جی نہین مارے جاوین تب تک تم ہتھیار نہ گرو اُنکے مرجانے کے پیچھے تم جدھ بھوم مین آؤ ۔ کرن نے کہا کہ ہے کیشو جی مین جو کچھ پرن کرچکا ہون وہ پورن کرونگا اور دُرجودھن کے نمت جو بل مجھ مین ہے وہ پرگھٹ کرونگا پران تک اُسکے نمت دونگا مین درجودھن کا بھلا چاہنے والا ہون برودھی نہین ہون

عله بشواسشت یعنے معتبر آدمی جسکا بچن بشواسی یعنے صحیح اور معتبر ہو

یہ بچن سنکر سریکرشن پانڈون کے ساتھ شتروسینا سے نکلکر اپنی سینا مین آگئے اُسوقت راجہ جدھشٹر نے اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ جو کوئی دھرم بچار کے میرے پاس آجاویگا اُسکی سہاے مین اچھی طرح سے کرون گا یُیوتس درجودھن کے بھائی دھرتراشٹ کے پُتر نے راجہ جدھشٹر کو سچا جانکر اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ ہے دھرم راج مہاراجہ جدھشٹر مین آپ کے نمت دھرتراشٹ کے پُترون سے جُدھ کرونگا اور یہ بچن کہکر شتروسینا سے نکلکر راجہ جدھشٹر کے پاس چلا گیا راجہ جدھشٹر نے پرسن ہوکر کہا کہ آؤ آؤ بھائی یُیوتس مین تمسے پرسن ہون تم ہمارے کارن اپنے بھائیون سے جُدھ کرو تم دھرم کے جاننے والے ہو تم ہی دھرتراشٹ کے سو پُترون مین سے راجہ کا پنڈدان دینے والے اس رن بھوم مین بچوگے اور سب بھائی تمھارے مارے جاوینگے یُیوتس نقارہ بجاتا ہوا پانڈون کی سینا مین چلا آیا اور یُیوتس کی بہت سی سینا اور سیناپت بھی کورون کے لشکر سے نکلکر پانڈون مین جا شامل ہوے راجہ جدھشٹر نے اپنے جسم پر سے زرہ اوتار کر یُیوتس کو پہنادی اور آپ دوسری زرہ پہن لی اور بہت خوش ہوا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ یُیوتس تمھارے پُترونکو چھوڑکر پانڈو سینا مین چلا گیا اُسوقت مہاراجہ جدھشٹر نے گنگناتے ہوے کوچ کو پہنکر شسترون کو ہاتھ مین لے لیا اور اپنے رتھ پر سوار ہوگیا اُسکے پیچھے بھیم سین نکل سہدیو بھی اپنے اپنے کوچ پہنکر اپنے اپنے رتھون پر سوار ہوے اور سری کرشن جی ارجن کے رتھ پر سوار ہوے جبکہ راجہ جدھشٹر اپنے رتھ پر براجمان ہوگئے تو سب راجہ پانڈو سینا کے سورما مین ڈوبے ہوے سے ہوگئے اور پرسن ہوگئے اور بڑی دھوم سے جُدھ کے باجے اور سنکھ بجنے لگے اور سب راجہ پانڈون کے سمودھ کو سراہنے اور پرشنسا کرنے لگے اور تمھاری سینا کے چھتری اگرچہ بلش اور راجہ سب پانڈون کے دھرم مکتی پالن کو دیکھ کر گدگد ہوکر رودن کرنے لگے اور سب یہ جان گئے کہ اب پانڈو اس سنگرام بھوم مین بیشک پاوینگے پرنت اپنا سن پرشن کرنے کے لیے انیک باجے بجانے لگے۔

اتی سری مہابھارتے بھیشم پرب جدھشٹر بھیشم درونا چارج سمباد ۱۱ ادھیاے

بارھوان ادھیاے

پہلے دن کا جُدھ

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ اب تم مجھ سے یہ بیان کرو کہ کس طرح جُدھ آرنبھ ہوا اور پہلے کسنے پرہار کیا سنجے نے کہا کہ آپکا پُتر دُساسن درجودھن کے کہنے سے بھیشم جی مہاراج کو آگے کرکے سینا کو لے چلا اور اسی پرکار بھیم سین آدک پانڈو بھیشم جی سے جُدھ کرنے کو آگے بڑھے جب دونون سینا آمنے سامنے ہوئی تو کہیں اور سنکھ اور بھیری آدک باجے بجنے لگے تب دونون سینا کے شورویر آپس مین ایک دوسرے پر شستر پرہار کرنے لگے اُسوقت چارون طرف سے مہا شبد ہونے لگا آکاش گونجنے لگا بھیم سین اس سنگرام بھوم مین ایسا گرجا کہ ہاتھی گھوڑون کی چنگھاڑ اور ہنہناہٹ دب گئی تمھاری سینا کے شورویرون کا کلیجا بھیم سین کی گرجنا سے جو ہنومان جی کی گرج کے ساتھ مہاشبد سے ہو رہی تھی پھٹنے لگا گھوڑے ہاتھی وغیرہ جانور بشٹا موتر ڈالنے لگے جیسے کہ سنگھ کی گرجنا سنکر مرگ بشٹا موتر کردیتے ہین اُسوقت بھیم سین کی

گرجنا سے سُور بیرون کے پراکرم مند ہو گئے اور پانڈوی سینا پرسن ہو گئی بھیم سین کے شستر کو جو اُس سمے مہابھیانک ہو رہا تھا دیکھ کر تمھاری سینا ڈر گئی جب بھیم سین گدا و شبد کرتا ہوا آگے بڑھا تو تمھارے پترون نے چارون طرف سے بھیم سین کے اوپر بانون کی ایسی برکھا کری کہ وہ ڈھک گیا اور جودھن درگھ اشٹ رتھی سکونڈ دوسہ - درمرشن - ششیشت - چترسین - جے سبھ - پرستر مہارتھی - بکرن یہ سب تمھارے پتر ہاتھون مین دھنش بان لیے ہوئے اپنے جلدی تیر دنگا پرہار کرتے تھے جیسے بجلی کوندتی ہو ویسے پھر دروپدی کے پتر اور ستوبھدرا کا پتر ابھمنیو یہ سب مہارتھی اور سہدیو نکل - دھرشٹ دومن اسطرح پیرپشٹ کرتے ہوئے بھی مارتے ہوئے شترون کے سنمکھ آئے جیسے راجہ اندر دیتون کے اوپر کرودھ کرکے بجر لیکر آتا ہے - اُس سمے درونا چاریج جی اپنے تیرون کا پرہار کرتے ہوئے آگے بڑھے اور پرکاشت بان اپنے دونون طرف سے چلے جیسے آکاش تک ستارہ برابر ٹوٹتے ہین اور دونون طرف سے تیرون کا مینہ برسنے لگا شُور بیرون نے پرسپر وہ جدھ کیا کہ رودھر کی ندی بہ نکلی ایک دوسرے کو دیکھ کر اُتساہ کرکے آگے بڑھتا تھا اُس سمے درجودھن کے کہنے سے تمھاری شکشا ہاتھیون پر چڑھی ہوئی پانڈوُن کی سینا پر آ ٹوٹی اُدھر سے پانڈونکی آگیا پاکر ہزارون راجہ شُور بیر تمھاری سینا پر آن پڑے اور شتگھنی[1] جنتر اور بڑی بڑی نالون سے گولے چھوڑے گئے جنکے مہا شبد سے آکاش اور پرتھی گونجنے لگی - اُسوقت ایسی گرد اور دھوان آکاش مین چھایا کہ سورج دکھائی نہین دیتا تھا شسترون کے پرہار سے رودھر کا مینہ برسنے لگا تب بھیشم جی مہاراج بھی ششتر پرہار کرتے ہوئے رن بھوم مین شوبھایمان ہوئے اور مہاپراکرمی دھنش دھاری ارجن کے سنمکھ جاکر شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جیکو دیکھ تیبھوی سنسار مین بدت گانڈیو دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن بھی بھیشم جی کے اوپر بہت لاگھوتا[2] سے شستر پرہار کرنے لگا - دونون کا پرسپر خوب جدھ ہوا - پھر ساتکی جی اور کرت برما دونون مہابلی آپس مین جدھ کرنے لگے اور پھر بڑا دھنش دھاری ابھمنیو مہابل سے جدھ کرنے لگا - راجہ کوشل نے ابھمنیو کی دھجا کو تیرون سے گرا دیا اور اُسکے سارتھی کو رتھ سے نیچے گرا دیا تب ابھمنیو نے کرودھ کرکے راجہ کوشل کو گھایل کر دیا اور اُسکے سارتھی کو مار ڈالا - درجودھن اور بھیم سین پرسپر کرودھ کرکے جدھ کرنے لگے - دوساسن اور نکل آپس مین جدھ کرنے لگے نکل نے دوساسن کی دھجا کو گرا کر دھنش کو کاٹ ڈالا اور دوساسن نے نکل کو گھایل کر دیا - درمکھ اور سہدیو کا جدھ ہونے لگا - سہدیو نے درمکھ کی دھجا گرا کر اُسکے سارتھی کو مار ڈالا آپ راجہ جدھشٹر مدر دیش کے راجہ شل کے سنمکھ گئے اُسنے جدھشٹر کو سنگرام کے لیے آتا ہوا دیکھ شستر پرہار کرنے آرمبھ کیے اور جدھشٹر کے دھنش کو کاٹ گرایا تب پراکرمی جدھشٹر نے دوسرے مضبوط دھنش کو اُٹھا کر مدر دیش کے راجہ کو مار کر بیاکل کر دیا اور بہت سے بچن شرم دلانے کے اُس سے کہے پھر درونا چاریج اور دھرشٹ دمن کا جدھ ہونے لگا - درونا چاریج نے دھرشٹ دمن کو اپنے تیکشن بانون سے گھایل کر دیا اور دھرشٹ دمن نے بھی درونا چاریج سے بڑا بھاری جدھ کیا درشٹ کیت اور بالیک دونون شُور بیر پرسپر مہا جدھ کرنے لگے مہا پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کا پتر المبش نام راچھس سے اور مہابلی شکھنڈی اسوتھامان سے جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو اپنے بانون سے گھایل کیا راجہ براٹ اور بھگدت - کرپا چاریج اور برہ چھتر اور کیکے دیش کا راجہ سنردت پرسپر جدھ کرنے لگے

---

[1] شتگھنی یعنی توپ کشادہ دہن ۱۲

[2] لاگھوتا یعنی تیزی و چالاکی ۱۲

ان دونونکا بھیانک جدّھ دیکھ کر ادرون کو بھی پرگھٹ ہوگیا راجہ دروپد کا جیدرتھ سے بھاری جدّھ ہوا اور ستسوم بھیمسین کے پتر کا بکرن آپ کے پتر سے گھور جدّھ ہوا۔ چیکتان۔ اور سوکرمان اور مہا پراکرمی شکنی اور پرت بند جودھا اور سُرت کرما کا مبوج کے مہارتھی راجہ سودکشن سے جا بھڑا اور پرسپر بڑا بھاری جدّھ ہوا۔ پھر سودکسن بھیم کے پتر کو گھایل کر کے ارجن کے پتر ایراوت کے سنمکھ گیا۔ بیرباہو آپ کا پتر راجہ براٹ کے تیرون سے جدّھ کرنے لگا اسیطرح پانڈون کی سینا کے شوربیر اور تمھاری سینا کے جودھا پرسپر تلہہ جدّھ کرنے لگے۔ پیادہ پیادہ سے گھوڑے کا سوار گھوڑے کے سوار سے اور رتھ سوار رتھ سوار سے اور ہاتھی سوار ہاتھی سوار سے راجہ اپنے برابر کے راجاؤن سے سب ایک دوسرے کے سنمکھ ہو کر جدّھ کرنے لگے پھر یہ بات بھی جاتی رہی کرودھ مین بھرے ہوے سینا کے لوگ ایک دوسرے کو مارنے لگے اور جہان تہان کھڑگ اور ترسول اور تیرون کا مینھ برستا دکھائی دینے لگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب راجاؤنکا پرسپر جدّھ ہونا ۱۲۔ ادھیاے

تیرھوان آدھیاے

ابھمنیون اور سویت کا جدّھ بھیشم جی اور راجہ شل وغیرہ سے اور دونون کے پراکرم کی سراہنا یعنے تعریف ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اِس جدّھ مین تیرون نے اپنے پتا کو اور بھائی نے بھائی اور بھانجے نے ماما اور مِتر کو مِتر نے نہین دیکھا۔ بیرس مین بھری دونون سینا متوالی ہو کر جدّھ کر رہی تھین آپس مین رتھ رتھ سے ٹکر کھا کر ہزارون رتھ سنگرام مین ٹوٹ گئے اور ہاتھی ہاتھیون سے ٹکر کھا کر بھاگنے لگے چارون طرف سے مار مار کا گھور شبد سنائی دے رہا تھا گھوڑے اور ہاتھی شسترون سے گھائل۔ سنگرام بھوم مین ایسے پرتیت ہوتے تھے کہ مانو کاجل کے پربت پر گیرو کے پرنالے چل رہے ہین۔ مرتک شریرون کے سموہ ردھر کی ندی مین بہتے ہوئے ایسے پرتیت ہوتے تھے مانو جل پرواہ مین جلچر کلول کر رہے ہین متوالے ہاتھی گھوڑون کے سوارون کو پاؤن سے روندنے لگے اور گھوڑے کے سوار پیادون کو اپنی جھپیٹ سے گرا کر کھوندنے لگے اور ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھون کو کھینچنے لگے۔ ہزارون منش رتھ کے پہیون سے دب کر مر گئے ہزارون کی بھجا کٹ کر شریر گھایل ہو گئے بھائیونکو پکارنے لگے۔ بہتونکا اس بھاری سنگرام مین پاؤن نہ جما بھاگ اُٹھے بہتونکا ہردا شوربیرون کو گھائل دیکھ کر پرسن ہوتا تھا اور شستر پرہار کرتے تھے بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے تیرون سے شوربیرون کو مارنا آرنبھ کیا کسیکا سر اڑ گیا اور کسی کی بھجا کٹ کر گر گئی۔ سویت بستر اور پگڑی پہنے ہوے سنہری رتھ پر بھیشم جی اندر کے سمان براجمان سمیر پربت کے سمان اچل سنگرام کر رہے تھے۔ چندرمان کے سمان کھار بہند شوبھایمان تھا درجودھن کی آگیا پا کر دُرمکھ کرت برما کرپاچارج۔ شل اور بنبشت نے بھیشم جی کے پاس جا کر انکی رکشا کری بھیشم جی نے اپنے شسترون سے ہاتھی کے سوار اور رتھ کے سوارونکو مارنا آرنبھ کیا بھیشم جی کے تیر لگنے سے ہاتھی چنگھاڑ مارتے تھے اور رتھون کے جوے ٹوٹ کر گر جاتے تھے یہ حال

دیکھ کر ابھمنون کرودھ کرکے چنگل ہرن اور تم گھوڑوں کے رتھ پر سوار ہوکر بھیشم جی اور کرپاچارج کو آدبیکر آن پانچوں اتی رتھی شور بیروں کے سنمکھ آیا اور بھیشم جی کی سنہری دھجا اپنے تیروں سے گرا کے پانچوں مہارتھیوں سے جدھ کرنے لگا اور ایک ایک بان سے پانچونکو گھائل کرکے بیاکل کردیا۔ بھیشم جی نے دوسری دھجا لگائی۔ اسکو بھی تیروں سے کاٹ کر اسنے گرادیا اور ایسے تیکشن تیر بھیشم جی کے مارے کہ پتامہ جی بیاکل ہوگئے پھر اسنے سارتھی کا سر کاٹ کر کرپاچارج کے دھنش کو اپنے بان سے کاٹ گرایا۔ ابھمنون کے ہست لاگھوتا کو دیکھکر آکاش میں اندر سمیت سب دیوتا پرسن ہو رہے تھے۔ بھیشم جی نے اس سے ارجن کے مہا پراکرمی پتر ابھمنونکو ارجن کے سمان مہا پراکرمی دیکھکر پرشنسا کی اور پھر آگے بڑھکر اپنے تیروں سے ابھمنون کو گھائل کردیا اور اسکی دھجا کو کاٹ گرایا پشچات ان پانچوں رتھیوں نے بھی ابھمنون کو اپنے تیروں سے گھائل کیا جب ابھمنون نے دیکھا کہ یہ کئی مہارتھی اسکے اوپر شستر پرہار کر رہے ہیں تب ارجن کے پتر مہا پراکرمی نے رتھ پر اچھل کھڑے ہوکر اپنے بانوں سے ان پانچوں مہارتھیوں کو مار مار کر گھائل کردیا اور بھیشم جی کے دھنش کو اپنے تیکشن تیروں سے کاٹ ڈالا اور پھر اسنے انکی تیسری دھجا کو بھی کاٹ کر دوسرے سارتھی کو بھی مار ڈالا۔ بھیشم جی سے ایسا پربل جدھ ابھمنون نے کیا کہ شترو سینا میں سب کو اسکا بھئے ہوگیا جتنے لوگ اس جگہ کو دیکھ رہے تھے سب ابھمنون کی تعریف اور واہ واہ پکار پکار کرتے تھے اور پانڈو سینا کے شور بیر اس بڑے اونچے سنہری تال کے برکش کی دھجا والے مہا پراکرمی بھیشم جی کو گرا ہوا دیکھ کر کہہ رہے تھے کہ یہ ابھمنون مہارتھی کا پراکرم ہے جسنے بھیشم جی کی دھجا تیسری بار بھی پرتھی پر گرادی ہے۔ تدوپرانت بھیم سین نے ابھمنونکو دیکھا کہ اکیلا کئی مہارتھیوں سے بیچ میں بھاری سنگرام کر رہا ہے اپنا رتھ بھگا کر ابھمنون کے پاس آیا اور اس کے پراکرم کی سراہنا کرکے بڑے بھاری شبد سے گرجنا کی پانڈوں کی سینا کے راجاؤں نے بھیشم جی کی دھجا کو گرا ہوا دیکھکر ابھمنون کی رکشا کے لیے اپنے اپنے رتھوں کو اسکے پاس پہونچایا۔ جب بھیشم جی نے دیکھا کہ ابھمنو کی سہائتا کے لیے اور بہت سے شور بیر چلے آتے ہیں۔ تب اپنے ست شستر سنبھالکر ساتکی کو نو بانوں سے اور دھرشٹ دمن کو پانچ بانوں سے اور سات تیروں سے بھیم سین کو بھی گھائل کردیا اور اسکے رتھ کی دھجا کو کاٹ کر گرا دیا جسکے اوپر سنگھ کا سنہری آکار بنا ہوا تھا۔ اسلیے بھیم سین مہا جودھا نے کرودھت ہوکر اپنے بانوں سے بھیشم جیکو گھائل کردیا اور پھر کرپاچارج اور کرت برما کے آٹھ آٹھ بان مار کر گھائل کردیا ادھر راجہ براٹ کے پتر نے اپنے ہاتھی کو جو سونڈ کی کنڈلی بنا کر شور بیروں کو مارتا کھوندتا چلا آتا تھا راجہ شل کے سنمکھ لاکر راجہ کو تیروں سے گھائل کردیا شل نے دیکھا کہ اُتر کا ہاتھی اسکے رتھ کا چورن کریگا اپنے بھالے اور برچھی سے اسکے ہاتھی کو روکا تو بھی اُتر کے پربت سمان ہاتھی نے راجہ شل کے چاروں گھوڑوں کو سونڈ اور پانو سے مار ڈالا اور رتھ کے رتھ کو توڑ ڈالا تب شل نے تیکشن برچھی سے اُتر کو ہاتھی سے نیچے گرادیا اور آپ ٹوٹے ہوئے رتھ سے کود کر اپنی کھڑگ اور بھالے سے اُتر کے ہاتھی کی سونڈ کو کاٹ ڈالا وہ ہاتھی چنگھاڑ مار کر پرتھی پر گر پڑا اور بھالوں سے راجہ شل نے اسکو مار ڈالا اور آپ کرت برما کے شریشٹھ سمان رتھ پر چڑھ گیا تب راجہ براٹ کے پتر سویت نے اپنے بھائی اُتر کو پرتھی پر پڑا دیکھکر کرودھ میں آکر اپنے تیروں سے شل کے اور کرت برما کے دھنش کو کاٹ ڈالا

ہست لاگھوتا یعنی ہاتھ کی تیزی پھرتی و چالاکی ۱۲

اُنھون نے اسیوقت دوسرے دھنش کو ہاتھ مین لے کر سویت کو گھائل کردیا جبھان سویت نے سات تیرون سے اُن دونون دھنش دھاریون کے دھنشون کو پھر کاٹ ڈالا تب اُن دونون نے برچھیونکو ہاتھ مین لے کے سویت کے اوپر چلانا آرمبھ کیا سویت نے اپنے تیرون سے اُنکے بھالے اور برچھیونکو بیچ مین سے کاٹ کر پرتھی پر گرادیا پھر راجہ رُکم بجلی سمان گرجتا ہوا سویت کے سامنے آیا سویت نے تیکشن بان رُکم پر مارے جو اُسکے شریر مین پرویش کر گئے تب رُکم تیرون سے گھایل ہوکر رتھ پر اچیت گر پڑا اُسکا چتر سارتھی رُکم کو اچیت جان کر رتھ کو بھگا کر دور لے گیا سویت نے اُن چھیون شور بیرونکو روکنے کے لیے دوسرے سورج سمان پرکاشوان رتھ پر سوار ہوکر اُنکی دھجاؤن کو اپنے تیرون سے پرتھی پر گرادیا - پھر سویت نے کرودھ مین آنکر راجہ شل کو گھایل کردیا تب ساری سینا مین سیناپت سویت کو کرودھ مین بھرا ہوا دیکھ کر ہل چل مچ گئی اور سب نے جانا کہ اب شل کو اوشّ ہی مار ڈالے گا جب تمھارے پُتر درجودھن نے دیکھا کہ راجہ شل موت کے منھ مین ہے تب اور راجاؤن کو ساتھ لے کر بھیشم جیکو آگے کر کے شل کی رکشا کے لیئے دوڑا اور شل سے سویت کے ہاتھ سے راجہ شل کو بچایا اُسکے پیچھے بھیشم جی نے ابھمنیو اور بھیمسین اور براٹ اور ساتکی اور دھرشٹ دمن سے سنگرام کرنے کے لیئے اپنا رتھ آگے کو کیا -

اتی سری بیاس کرت مہابھارتے بھیشم پرب ابھمنیو و سویت کا پراکرم دونون کا جدھ ۱۳ - ادھیاے

چودھوان ادھیاے

بھیشم جی کے ہاتھ سے سویت مہارتھی کا سنگرام مین مارا جانا اور پانڈوی سینا مین اُداسی چھانا

(راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ آپ تم بھیشم جی کا برتانت سناؤ کہ جب وہ اپنا رتھ راجہ شل کے پاس لے گئے تو کیا کیا - سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جیکو آگے آیا ہوا دیکھ کے ہزارون شور بیر پانڈوی سینا کے اُنکو مارنے کے لیے سکھنڈی مہارتھی کو آگے کر کے بھیشم جی سے سنمکھ لڑنے کو آئے اُس سمے بھیشم جی نے اپنے تیرون سے سینکڑون رتھ سوار اور گھوڑے پر چڑھے ہوئے شور بیرون کے سر کاٹ ڈالے اُنکے رتھ اور گھوڑے مرتک شریرون کو لیے ہوئے رن بھوم مین ادھر اُدھر بھاگے پھرتے تھے اور رتھون سے گرادیے سر کٹے ہوئے شور بیر رتھون مین بیٹھے دکھائی دیتے تھے اور سینکڑون بیر پرتھی پر پڑے ہوئے تیرون کی سیجیا پر سوتے تھے اور کوئی کوئی ڈرنے کر کے پیٹھ دکھا کر بھاگ گئے اور مرجاتے تھے کسی کی بات سنائی نہین دیتی تھی مار مار کا شبد چارون طرف سے ہورہا تھا پانڈوی سینا کے شور بیر سویت سیناپتی کو آگے کر کے راجہ درجودھن کو اپنا پراکرم دکھاتے ہوئے بھیشم جی کے اوپر شستر پرہار کرنے لگے سویت نے اُس جدھ مین بہت سے راجکمارون کے اور سینکڑون شترون کے سر کاٹ ڈالے اور ہزارون ہاتھی سوارونکو سویت نے اپنے بانون مار کر گرادیا تب سویت کے بھے سے ہماری سینا بھی بھیت ہوگئی اور بڑے بڑے شور بیر اپنے رتھون کو چھوڑ کر اُس پراکرمی سے جان بچا کر دور دور چلے گئے سوا بھیشم جی کے اُس سمے سویت کے آگے کوئی

شور بیر نہ ٹھہرا۔ بھیشم جی اکیلے استھت رہے جیسے چیت اور بیساکھ کے مہینون مین سورج اپنی کرنون سے پرتھی کے رس آدک کو آکرشن کرتا ہے اِس پرکار وہ بھیشم جی سیتل کرن والا استرون سے پرانونکو کھینچتا ہوا جدھ مین استھت ہوا اور بہت سے بانون سے پانڈون کی سینا کے شور بیرونکو کاٹ کر رن بھوم مین گرایا جیسے چکر دھاری بشن استر سینا کو سودرشن چکر سے مارتے ہین اُس وقت درجودھن کو اپنا پراکرم دکھانے کے لیے بھیشم پتامہ جی نے شترو سینا کو مار کر چلایمان کر دیا۔ اور سویت سیناپتی کے بیگ کو روک دیا پرنت سویت بھیشم جی کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگا اور دونون نے پرسپر ایسی برکھا تیرون کی کری کہ دونون کے رتھ تیرون سے ڈھک گئے دونون شور بیرون نے بیاگھر کے سمان گرجنا کرکے ہزارون شترونکو مار گرایا۔ جو سویت اُس سمے بھیشم جی کے سنمکھ نہ ہوتا تو وہ مہاپراکرمی آج بھرت بنسی پتامہ اپنے شسترون سے ساری سینا پانڈون کی مار ڈالتا۔ سویت کا پراکرم دیکھ کر پانڈون کا چت بہت پرسن ہوا اور سب راجہ سرنجیون جی جیت سویت کی پرسنسا کرنے لگے پھر مہاراج درجودھن اپنے ساتھی راجاؤن کو لیکر پانڈون کی سینا کے سنمکھ ہوا تب سویت نے بھیشم جیکو چھوڑ کر درجودھن کے بیگ کو روکا۔ اور اِسطرح درجودھن کی سینا کو اپنے بانون سے گرانے لگا۔ جیسے کسان اپنی درانتی سے کھیتی کو کاٹتا ہے تب درجودھن کے ساتھی راجہ بھی کرودھ کر اپنے شسترون کی برشا کرنے لگے راجہ براٹ کے پتر سویت نے سب راجاؤن کے سنمکھ ہوکر اُنکی سینا کو پیچھے ہٹا دیا اور پھر آپ بھیشم جی کے سنمکھ آنکر جدھ کرنے لگا اور وہ دونون پراکرمی اچھے پرسپر جدھ کرنے لگے جیسے اندر اور برتراسر کا جدھ مہابھاری ہوا تھا اِسی پرکار بھیشم جی اور سویت کا جدھ پرسپر ہونے لگا ساٹھ بان سویت نے کرودھ کرکے بھیشم جی کے مارے جس سے بھیشم جی گھایل ہو گئے اور جیسے متوالا ہاتھی دوسرے متوالے ہاتھی کو ٹکر مار کے پیچھے ہٹا دیتا ہے اِسی پرکار بھیشم جیکو بدہرن کرکے سویت نے پیچھے ہٹا دیا تب بھیشم جی نے کرودھ کرکے دس بان تیکشن مارکر سویت کو گھایل کر دیا پرنتو وہ شور بیر کمپایمان نہین ہوا اور اِسی طرح بھیشم جی سے جدھ کرتا رہا اور اپنے تیرون سے بھیشم جی کے دھنش کو چورن کر ڈالا اور اُنکی سنہری اونچی دھجا کو اپنے بانون سے پرتھی پر گرا دیا درجودھن نے بھیشم جی کی دھجا کو گرا ہوا دیکھ کر سمجھا کہ سویت نے بھیشم جی کو مرتک روپ کر ڈالا اور پانڈون نے اپنی جے دیکھ کر پانچون بھائیون نے اپنے اپنے سنکھ پرسن ہوکر بجائے تب درجودھن نے بیچوان ہوکر اپنے سارتھی راجاؤن سے بھیشم جی کی رکشا کرنے کے ارتھ جلدی کری یا آکے کرپاچاریہ شل بکرن چترسین۔ بنشیت نے اپنی چترنگنی سینا لیکر بھیشم جی کو گھیر کے رچھن کر لیا سویت نے پھرتی سے کرپاچاریہ وشل آدک راجاؤن کو اپنی بدیا کے بل سے روکا اور بھیشم جی کے سنمکھ تیرون کی برکھا کرکے اُنکے دھنش کو پھر توڑ ڈالا بھیشم جی نے پھر دوسرا دھنش اُٹھا کر سویت کے تیرون سے اپنے آپ کو بچایا اور اپنے تیرون سے اُس مہارتھی سویت کو گھایل کر دیا اور اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب سویت پرتھی پر کود پڑا اور بیرگھاتی برچھی سے بھیشم جی کو بہت بیاکل کر دیا اُسوقت دیو بانی ہوئی کہ ہے دیوبرت تم اپنے شترو کو مارو بھیشم جی اُس بانی کو سنکر پرسن ہو گئے اور لوہے کے بان سے سویت کے کوچ اور چھالی کو بیندھ دیا اُس تیکشن بان نے مہاپراکرمی سویت کے پران نکال لیے وہ پرتھی پر گر پڑا پانڈون

لہ سیتل کرن والا بھیشم پتامہ باوجودیکہ اُسکا سروپ سیتل ارتھات سرد مثل چاند کے تھا مزاج مین گرمی نہین تھی تو بھی سنگرام کے سمے سورج اور وہ بھی چیت بیساکھ کے مہینون مین جیسا تیکشن ہوتا ہے ہو گیا تھا ۱۲ ؎ بدین معنی بے قرار و مضطرب یا بالکل بے خبر ۱۲ ؎ بیرگھاتی یعنے شور بیرون کو مارنے والی ۱۲

اور سری کرشن جیو کو بڑا سوچ ہوا سویت کے مارے جانے سے درجودھن اور اسکے ساتھی راجہ بہت پرسن ہوئے اور پانڈون کی سینا مین اداسی چھا گئی۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے سویت مہارتھی کا مارا جانا ۱۴ - ادھیائے

پندرھوان ادھیائے

شنکھ تیسرے کنور راجہ براٹ کا جدھ اور پہلے دن کی لڑائی کا خاتمہ

دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ اے سنجے جب راجہ براٹ کا بڑا پتر سویت اور چھوٹا اُتر دونون مارے گئے تو پانڈونکو بڑی شرمندگی ہوئی ہوگی کہ پانڈون نے انکے گھر بڑا آرام پایا تھا بھیم سین اور ارجن کو بڑا کرودھ ہوا ہوگا مجھے یہ حال سناؤ دیکھو یہ دربدھی درجودھن کیسا کم بخت ہے کہ سری کرشن جیسے آپ آنکر اسکو سمجھایا اور راجہ براٹ اور بلبھدر جی۔ کرپاچارج بھیشم جی۔ درونا چارج۔ بدر۔ بیاس آدک رشیون نے سمجھایا تو بھی یہ دربدھی کچھ بھی نہ سمجھا اور جدھ کرنے کے لیے اتنے راجاؤنکو اکٹھا کرلیا یہ کرن اور دشٹ شکنی اور دوساسن کی صلاح سے درجودھن نے اودھم اٹھایا ہے مجھے ارجن کا بڑا سوچ ہے جب کرودھ بھرا ارجن سویت کے مارے جانے کو سن پاکے جدھ کرے گا تو سب راجہ بھسم ہو جاوینگے جیسے دیپک کی لو مین پتنگ بھسم ہو جاتے ہین مہاتما پانڈو تو لڑنا اور سنگرام کرنا نہین چاہتے تھے مگر اس درجودھن نے کسیکا کہنا نہ مانا اب پانڈون کا بیر دا سویت اور اُتر کے مارے جانے سے اگنی کے سمان پرجلت ہوگیا ہوگا مجھے بڑا سوچ ہے کہ ہزارون منش اور سیکڑون راجہ اس سنگرام مین مارے جاوینگے سنجے نے کہا کہ مہاراج اسمین بچاری اپنا سے تمھارا ہے درجودھن کو یہ دوش نہین لگانا چاہیے جیسے آگ لگ جانے پر کنوان کھودنا بے ارتھ ہے ایسا ہی آپکا اس سمے سوچ کرنا نرارتھ ہے دن مین تیسری لڑائی کے پارمبھ مین جب سویت مارا گیا اسکے تیسرے بھائی شنکھ نے کرودھ ونت ہوکر مدردیش کے راجہ شل پر شستر چلائے جیسے آہوتی دینے سے یگیہ کی اگنی پرچنڈ ہو جاتی ہے اسیطرح سے شترون کا جیتنے والا شنکھ راجہ براٹ کا پتر بڑے ویگ سے شل کے مارنے کو چلا اور تیرون کی برکھا کرتا ہوا شل پر دوڑا درجودھن نے جانا کہ شل کی موت آئی تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ براٹ کے پتر کو چارون طرف سے رتھ کا سموہ کرلیا۔ کوشل۔ جیت سین۔ ماگدھ۔ مرکم۔ رتھ سینہ۔ آنگ بنگ آدک رتھی شل کی رکھشا کے لیے پہونچے ہوئے اسکے پیچھے سیناپتی مہاپراکرمی شنکھ نے اپنے تیکشن بانون سے ان لوگون کے دھنشون کو کاٹ کر سنگرام بھومی مین گرجنا کی اور ایسی برکھا بانون کی کرکہ جیسے برکھا رت مین بادلون سے بوند گرتی ہین پھر بجلی کے سمان شنکھ گرجنے لگا اس سمے بھیشم جی مہاراج شنکھ کی سیناپتی کے سنگھار کر گرجنے لگے اور راجہ شل نے رتھ سے کود کر شنکھ کے گھوڑون کو مار ڈالا یہ حال دیکھکر ارجن شنکھ کی رکھشا کے لیے اپنا رتھ لیکر آگے آیا اور شنکھ اپنے گھوڑون کو مرا ہوا دیکھکر رتھ سے کود کر ارجن کے رتھ پر چڑھ گیا تب بھیشم جی نے اپنے بانون سے پانچال متسیہ کیکیہ اور پربھدرک دیشی آدک انیک سوربیرونکو مار ڈالا اور تب بھیشم جی اپنے سدھی پانچال دروپد کے سنکھیا بانون کی

برکھا کرتے ہوئے دوڑے اور اُسکی سینا کو بھسم کرنے لگے اُس سمے بھیشم جی ایسے تیجمان پرتیت ہوتے جیسے جیٹھ کے مہینے مین سورج - پانڈون کی سینا اُنکو دیکھ کر بیاکل ہوگئی اور کسیکو اپنا رکشک نہ دیکھ کر بھاگنے اور دوڑنے لگی جیسے سنگھ کی دھاڑ سنکر گائے بیل بھاگ جاتے ہین اسی پرکار پانڈون کی سینا مین ہل چل پڑگئی اور چارون طرف صفائی ہوگئی سورج کا است ہوا گہرا اندھیرا ہونے پر پانڈون نے اپنی سینا کو بسرام دیا -

اِتی سری بیاس کرت مہابھارتے بھیشم پرب پہلے دن کا پرتھم جدھ ۱۵ - آدھیاے

سولھوان آدھیاے

دوسرے دن کا جدھ

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ جب دونون سینا الگ الگ ہوگئین تب دھرم راج راجہ یدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو بھیشم جی کے سنمکھ ہماری سینا نہین ٹھہر سکتی یہ مہا پراکرمی اپنے بانون سے ہماری سینا کو کال روپ ہوکر بھکشن کرنے لگا آج پہلے دن کے جدھ مین بہت سے پراکرمی شورویر بھیشم جی نے مار ڈالے اور ساری سینا اُس پراکرمی کے بھے سے بھاگ گئی اُس جدھ مین پرودھ اگن روپ دھرم راج یا بجر دھاری اندر یا پاش دھاری برن یا گدا دھاری کوبیر کو بیجے کرنا سنبھو ہے پرنتو مہا پراکرمی بھیشم جی کو بیجے کرنا اسنبھو ہے - ہے کیشو جی مجھے بڑی بھاری چنتا ہے کہ بھیشم جی ہماری دل کو اکیلے ہی مار ڈالینگے اب اسکا کچھ اپاے بتلائیے سری کرشن جی نے راجہ یدھشٹر کو بھے مان جان اُسکے پرسن کرنے کے کارن یہ بچن کہا کہ مہاراج آپ چنتا نہ کرین تمہارے چارون بھائی بہت پراکرمی اور شورویر جگت مین بکھیات ہین اور راجہ براٹ سکھنڈی ۔ درُوپد ۔ درشٹدمن آپکے منورتھ پورن کرینگے کیا ہوا جو آج بھیشم جی نے ہماری سینا کو بھگا دیا - کل ہم اسکا بدلا لیوینگے ہم سب مل کے کل انکو سنگرام مین جیتینگے دھرشٹدمن کو سیناپتی بنا کے سکھنڈی بھیشم جی کا ناش کرے گا پھر دھرشٹدمن نے کہا کہ ہے راجہ یدھشٹر آپ کو خبر ہوگی کہ میرا جنم درونا چارج جی کے ناش کرنے کے کارن ہوا ہے رن بھوم مین تارکا مے کی لڑائی مین بھیشم جی اور درونا چارج کو مارونگا راجہ یدھشٹر نے کہا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے دھرشٹدمن سری کرشن مہاراج کی اچھا سے آپ کو سیناپتی بنایا گیا ہے آپ کرونچارن نام بیوہ بنا کر جیسے برہسپت جی نے دیو اندر سے جدھ کیا تھا اسی پرکار سے اپنی سینا کا بیوہ رچکر کسی طرح بھیشم جی کا ناش کرین اسی طرح اپنی سینا کو پرات کال ہونے پر رن بھوم مین لیجا کر سب سے آگے ارجن کو کیا جسکی دھجا سورج کی کرن کے سمان پرکاشت تھی اسکے ساتھ سری کرشن مہاراج سب سے آگے رتھ پر براجمان ہوئے اُنکے پیچھے اور سب راجہ داہنے بائین اپنی اپنی سینا کا بیوہ بنا کر رن بھوم مین استھت ہوئے اور ہماری کورون کی سینا مین جب یدھشٹر کے بیوہ کی رچنا دیکھی تو درجودھن نے کرپا چارج اور درونا چارج سے یہ حال کہکر اپنے بیوہ کو رچ کر سنتھان - بکرن سورسین - کوکٹ ریچکت - ترگرت

لہ سنبھو سبتے مکمل ۱۲ سطہ ۱ سنبھو سختے نامکمل ۱۲ سطہ ۵۳ بکھیات سبتے مشہور ۱۲/۱

مدرک ۔ یون یشٹر سنجے ۔ دوسّاسن ۔ نند ۔ اوپ نند ۔ مّن بھدر کون سمیت چترسین اور راجہ شل ۔ دشیل بھورے شروا ۔ بھگدنت ۔ بندان بند ۔ سومدت ۔ سوسرمان ۔ کامبوج ۔ سودکشن ۔ شتایکھ ۔ سرتایو اسوتھامان ۔ کرت برما ۔ آدک راجاؤن سے کہا کہ جیسے کل رن بھوم مین پانڈون کی سینا کو مردن کیا تھا آج بھی اُنکے دل کو مردن کرو ۔ یہ کہکر باجا بجاتے ہوے شنکھ دھن کرتے ہوے رن بھوم مین سب راجہ اپنی اپنی سینا لیکر آئے دونون طرف سے جدھ کے باجے بجنے لگے ۔ اندریون کے سوامی جگت آتما سری کرشن جی نے پنچ جنیہ نام شنکھ اور ارجن نے دیودت نام اپنے شنکھ کو بجایا ۔ اور بھیم نے پونڈر نام شنکھ اور راجہ جدھشٹر نے اننت سنجے ۔ نکل اور سہدیو نے سگھوش اور من پشپک شنکھ کو بجایا کاشی راجہ اور مہارتھی سکھنڈی دہرشٹ دمن اور راجہ براٹ ساتکی دھنش دھاری دروپد اور دروپدی کے پانچون پترون نے شنکھ ناد کرکے اپنے اپنے شنکھونکو بجایا تو ان شبد سے پرتھی آکاش گونجنے لگا پانڈو جدھ کے لیے سامنے کھڑے ہوے اُنکی سینا کو دیکھکر درجودھن نے اپنے بھائیون اور ساتھی راجاؤن سے کہا کہ آج خوب جدھ کرو یہ سنکر شوربیرون نے شستر پرہار آرنبھ کیا شستر دھاری بھیشم جی نے پردمن بھیم سین ارجن کیکے براٹ دہرشٹ دمن چند اشوبیرون کے سنگ ہوکر خوب تیرون کی برکھا کری جنکو دیکھکر پانڈونکی سینا کمپایمان ہوگئی اور بہت سی سینا ماری گئی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ وہان رتھ لے چلو جہان بھیشم جی ہین کیونکہ مین جانتا ہون کہ بھیشم جی درجودھن کے نمت ہماری ساری سینا کو مردن کر ڈالینگے اور درونا چارج کرپاچارج اور درجودھن کے بھائی پانچال دیش کے چھتریونکو مارینگے مین بھیشم جی کو آگے بڑھکر پہلے مارونگا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن تو ساودھان ہوجا مین بھیشم جی کے سنمکھ چلتا ہون یہ کہکر اپنا رتھ بھیشم جی کے سنمکھ لیگئے کردوہ بھر ارجن بیچ مین شوربیرون کو مارتا ہوا بھیشم جی کے سنمکھ پہونچا تب کورونکی سینا ارجن کے گانڈیو دھنش سے بیجان ہوگئی سواے درونا چارج اور بھیشم جی اور جیدرتھ کے کسیکو سامرتھ نہین ہوئی جو ارجن کے بانونکو سہہ سکے بھیشم پتامہ بہت سے شوربیرون سمیت ارجن پر بان چلاتے ہوے ارجن کو گھایل بھی کیا پرنتو ارجن نے چھبیس بان بھیشم جی اور تین بان سے کرپاچارج اور نو بان سے درونا چارج جی اور سات بان سے بکرن اور تین بان سے درجودھن کو گھایل کرڈالا بہتون اور پانچون پتر دروپدی اور راجہ براٹ نے ارجن کی رکشا کی اور راجہ دروپد درونا چارج کے سنمکھ ہوا مہارتھی بھیشم جی نے تیکشن اسّی بانون سے ارجن کو گھایل کیا درجودھن پرسن ہوا ۔ ارجن درجودھن کی گرجنا سنکر کرودھت چت سینا مین بڑھا چلا گیا اور چارون طرف کی سینا کو اپنے بانون سے مارکر گرانے لگا جب راجہ درجودھن نے دیکھا کہ کہ ارجن اکیلا ہی ساری سینا کو مارے ڈالتا ہے اور بھیشم جی اور درونا چارج جی کی موجودگی مین کورونکی سینا کو مردن کرتا چلا آتا ہے کوئی اسکے سنمکھ نہین ہوسکتا تو بھیشم جی سے درجودھن نے کہا کہ ہے پتامہ آپکے کارن کرن پانڈو سے نہین لڑتا ہے دیکھو ارجن ہماری سینا کو مارے ڈالتا ہے آپ ارجن کو کسیطرح مارین نہین تو ساری سینا بھاگ جاویگی بھیشم جی یہ کہنے لگے کہ چھتری دھرم کو دھکار ہے یعنی کہ ارجن کو جو میرے پتر کی سمان ہے اسکو مین ماردن پھر وہ پرتاپی دیت استرون کے دھارن کرنے والے

بھیشم جی ارجن کے سنمکھ آئے اور راجاؤن نے کورؤن کی سینا مین مہا شبد سے شنکھ بجانے آرنبھ کیے اور
بھیشم جی کی رکشا کے لیے اُن کے چارون طرف ہو گئے اسی طرح ارجن کی رکشا کے کارن پانڈون کی سینا
کے بہت سے راجا اُسکے ساتھ ہو گئے تب بھیشم جی نے ارجن کو اپنے بانون سے گھائل کیا اور کرودھ مین
بھرے ہوئے گانڈیو دھنش دھاری ارجن نے اپنے بانون سے بھیشم جی کے اوپر جال پور دیا تب بھیشم جی
نے اپنے بانون سے ارجن کے تیرونکو کاٹنا آرنبھ کیا اور ارجن نے بھیشم جی کے بانونکو کاٹ کر پرتھی پر گرایا
تب بھیشم جی نے تین تیرون سے سری کرشن جیکو گھائل کیا جناردن جی پرسن چت رتھ پر بیٹھے ہوئے ایسے
شوبھایمان تھے جیسے ٹیسو کا برکش پھول آنے سے شوبھایمان ہوتا ہے جب ارجن نے جناردن جی کو گھایل دیکھا تو کرودھ کر کے بھیشم
جی کے سارتھی کو گھایل کر دیا اور بھیشم جی کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا دونون مہا پراکرمی ایکدوسرے کے اوپر شستر پرہار
کرنے لگے کسی نے ہار نہین مانی اپنے اپنے شنکھون کو بجا کر ایک دوسرے پر تیر برساتے رہے ہے راجہ دھرتراشٹ
ان دونون پراکرمیون کا جدھ پرسپر ایسا ہوا کہ دیوتا بھی دیکھ کر اسچرج کو پراپت ہو گئے اور یہی کہتے تھے کہ ہمنے
ایسا جدھ اب تک نہین دیکھا تھا کبھی بھیشم جی اور ارجن دونون گپت ہو جاتے اور کبھی پرگٹ دکھائی
دیتے تھے دونون سیناکے راجہ اُنکے سنگرام کو دیکھ دیکھ اسچرج کرتے تھے مہا گھور جدھ دونون کا ہوتا رہا
اور دوسری طرف راجہ دروپد درونا چارج جی بھی گھور سنگرام کر رہے تھے رن بھوم مین چارون طرف
مار مار کا شبد ہو رہا تھا۔

اتی سریام کرت مہا بھارتے بھیشم جی اور ارجن کا گھور جدھ ہونا ۱۶۔ ادھیائے

ستر ہوان ادھیائے

ایضاً دوسرے دن درونا چارج اور راجہ دروپد کا بھاری سنگرام ہونا اور بھیم سین اور دھرشٹ دمن کا پراکرم اور ارجن کا کوروی سینا پر جے پانا

دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ دھرمگیہ سنجے بھیشم جی اور ارجن دونون مہا پراکرمی آپس مین جدھ کرتے ہے
تو بھیشم جی جو سب استر دھارن کرنے والے ہین انھون نے ارجن کو کیونکر نہین جیتا سنجے بولے کہ مہاراج آپ
جانتے ہین کہ ارجن نے اندر آدک دیوتاؤن سے جو اندر لوک مین شستر ودیا سیکھی تھی وہ اسی دن کے کارن سیکھی
تھی اور شو جی اور کبیر جی آدک لوک پالون سے شستر اسی کارن لایا تھا کہ ایک دن درجودھن سے سنگرام کرنا پڑیگا
اُسکی سہائتا کرنے والے بھیشم جی اور درونا چارج ہین ان سب شور بیرون سے جدھ کرنا پڑیگا وہی وقت جدھ کا
آگیا بھیشم جی سب استرون کے دھارن کرنے والے ضرور ہین پرنتو سری کرشن جی کے پیارے ارجن سے
انھون نے پراجے پائی اور سنسار مین پرسدھ ہو گیا کہ ارجن نے بھیشم جی سے پراکرمی کو جیت لیا دوسرے دن
جبکہ آپس مین جدھ ہونے لگا تو دونون طرف سے شور بیرون نے پرسپر بڑا بھاری جدھ کیا درونا چارج جی
اور راجہ دروپد کا گھور سنگرام ہوتا رہا اور دونون لڑتے لڑتے گھایل ہو گئے درونا چارج جی نے دروپد اور
دھرشٹ دمن کے سارتھی کو مار گرایا تب دھرشٹ دمن نے اپنی برچھی درونا چارج کے اوپر منتر پڑھ کر چلائی ساری

سینا مین ہاہاکار ہونے لگا درونا چارج جی نے اس برچھی کو آتا ہوا دیکھ کر بیچ مین ہی کاٹ گرایا اور اپنے بانون سے دھرشٹ دمن کو گھایل کر دیا تب دھرشٹ دمن نے لوہے کا بجر درونا چارج کے مارنے کو اٹھایا آچاری نے بجر کو اپنے بانون سے روکا اور ایک تیکشن تیر دھرشٹ دمن کے مارا کہ اسکا شریر لہولہان ہو گیا دھرشٹ دمن نے کرودھ کر کے درونا چارج کے دھنش کو کاٹ گرایا پھر درونا چارج نے دھرشٹ دمن کے دھنش کو اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا دونون یودھا لہولہان ہوگئے جیسے بسنت رت مین کسوم کے پھول لال لال دکھائی دیتے ہین آخر کار درونا چارج کے مارنے کے لیے کھڑگ پھراتا ہوا آیا درونا چارج نے اسکو روکا اور اپنے تیرون سے آگے نہ آنے دیا تب بڑا بلی بھیم سین انکے جدھ کو دیکھ کر بیچ مین آن کودا اور دھرشٹ دمن کو اپنے رتھ پر سوار کر لایا درونا چارج جی نے دھرشٹ دمن کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب دھرشٹ دمن دوہاتی تلوار لیکر رتھ سے کودا اور درونا چارج سے سنگرام کرنے لگا درجودھن نے راجہ کلنگ کو سینا سمیت بھیجکر درونا چارج جی کی رکشا کی۔ آچاری نے چترائی کر کے دھرشٹ دمن سے اپنے آپ کو بچایا دھرشٹ دمن کے سنگرام کو دیکھ کر راجا لوگ اچنبھا کرتے تھے جب بھیم سین اپنی سینا کو لیکر آگیا تو راجہ کلنگ اور بھیم سین کا آپس مین خوب جدھ ہوا کلنگ باشی لوگ اور کیتمان راجہ کلنگ نے نکھادون کے راجا اور انکی سینا کو ساتھ لیکر بھیم سین کو چارون طرف سے گھیر لیا اسوقت بڑا بھاری سنگرام ہوا جیسے راجا مدر اور دیتون کا جدھ ہوا تھا دونون سیناؤن کے منشون نے اپنا پرایا کچھ نہ دیکھا جو سامنے آیا مارا گیا تھوڑی دیر مین پرتھی کو لہو اور ماس سے پورن کر دیا نکھاد تو الگ ہو گئے پر چیدی دیش باشیون نے بھیم سین کا مقابلہ کیا راجہ کلنگ اور اسکے دونون دھنش دھاری بیٹون نے بھیم سین کو تیرون سے گھایل کر دیا اور شکردیو نے بھیم سین کے چارون گھوڑون کو مار ڈالا بھیم سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہو کر اپنے بانون سے راجہ کلنگ اور اسکے پتر کو گھایل کر دیا ایسے تیر برسائے جیسے برکھارت مین جل برستا ہے بھیم سین نے اپنی لوہے کی گدا سے راجہ کلنگ کے پتر کو مار ڈالا اور پھر اسکے سارتھی کو بھی مار کر دھوجا اسکی پرتھی پر گرا دی جب راجہ کلنگ نے اپنے پتر کو مرا ہوا دیکھا تو کرودھ ونت ہو کر ہزارون رتھ ساتھ لیکر بھیم سین کو گھیر کر مارنا چاہا بھیم سین نے ایک ہاتھ مین کھڑگ دوسرے ہاتھ مین ڈھال لیکر راجہ کلنگ کے اوپر حملہ کیا راجہ کلنگ نے زہر کے بجھے ہوئے تیرون سے بھیم سین کو مارنا چاہا پر مہابلی بھیم سین نے اپنے کھڑگ سے کلنگ کے دھنش کو دو ٹکڑے کر دیا اور پھر آپ کے پتر دریودھن کو بھی گھایل کر کے خوب گرجا راجہ کلنگ نے کرودھ مین آنکر تیرون کی برکھا کری بھیم سین نے اسکے بانون کو روک لیا بھانومت کے ساتھ گھور سنگرام کیا بھانومت نے اپنے تیکشن تیر چلائے کہ بھیم سین کو اپنے بانون سے ڈھک دیا پر بھانومت کے ہاتھی کے دانت پکڑ کر بھیم سین اوپر چڑھ گیا اور اپنے کھڑگ سے بھانومت کا سر کاٹ کر اسکے ہاتھی کے دیا کھڑگ مارا کہ وہ ہاتھی بھی پرتھی پر گر پڑا تب آپ اس ہاتھی سے کود کر اپنے کھڑگ کو گھماتا ہوا اور بہت سے ہاتھی گھوڑون کو سوارون سمیت مارتا ہوا سنگرام مین خوب گرجا جیسے باز [illegible] چڑیون کو لپیٹ کر مار گراتا ہے اسی پرکار بھیم سین نے ہاتھی اور گھوڑون کے سوار شورویرون کو اپنے کھڑگ سے مار کر پرتھی پر گرا دیا اور گول چکر باندھ لیتا اور گھوڑون اور سینا کے آدمیون کے سر اور بچھا کاٹ کر دھرتی میدان کر دیا۔ ہے راجہ تمہاری سینا کے شورویرون نے بھیم سین کو کرودھ ونت سنگرام مین دیکھ کر بہت بیاکل

ہوگئے

ہو کر اِدھر اُدھر کو بھاگنا شروع کیا اس بھگڑ مین گھایل ہاتھیون اور ٹوٹے ہوئے رتھون سے بہت سے نش ہتھاری سینا کے دب کر مر گئے بھیم سین نے اپنی گدا کو اونچے نیچے پھرا پھرا کر شور ہیرون کو مارنے سے ہتھاری سینا کو ایسا بیاکل کر دیا کہ رن بھوم مین بھیم سین کے سنمکھ ہونے کی کسیکو سامرتھ نہ ہوئی جہان تہان رن بھوم مین ہاتھی اور گھوڑے اور بیش قیمت زرہ بکتر تلوار زمین پر پڑے ہوئے دیکھے بھیم سین نے بڑا سنگرام کیا کتنون کو پانون مین کھوند ڈالا بہتونکو کھینچ کھینچکر سواریون سے گرا کے کھڑگ سے دو ٹکڑے کر ڈالا جب راجہ کلنگ نے اپنی سینا کا بُرا حال دیکھا تب بھیشم جیکو آگے کر کے بہت سی سینا ساتھ لے بھیم سین کے سنمکھ آیا۔ کلنگ نے اپنے نو تیرون سے بھیم سین کو گھایل کیا پھر بھیم سین کرودھ مین بھرا ہوا اگن روپ ہو گیا تب اشوک چتر سارتھی نے سنہری رتھ لاکر بھیم سین کو اسپر سوار کرایا اور بھیم سین اسپر سوار ہو کر سرتایکیتہ رتھی کے سنمکھ آیا اُسنے بہت سے تیر بھیم سین کے مارے کرودھ بھرے بھیم سین نے لوہے کے بانون سے سرتایکیتہ کو مار کر ستت دیو آدک راجہ اُس کی رکشا کرنے والون کو بھی جم لوک مین بھیجا پھر کیتمنت کو دو ٹکڑے کر مار ڈالا تب راجہ کلنگ ہزارون شترونکو ساتھ لے کر بھیم سین کے اوپر دوڑا بہت سے آدمیون نے برچھی بھالے گدا سے بھیم سین کو بہت مشکل سے روکا بھیم سین نے اُن مین سے سات سو شور ہیرون اپنی گدا سے مار کر جم لوک بھیجدیا اور دو ہزار کلنگ باسی شترون اور بے شمار ہاتھی سوارونکو مار کر ساری سینا کو اپنی گدا سے بھگا دیا۔ تب راجہ دھرتراشٹ ہتھاری سینا بھیم سین کو کرودھ وتنت دیکھکر اسپر کار بھاگ نکلی جیسے بادل ہوا سے ٹکر کھا کر بادل بھاگ جاتے ہین اور کورو کی سینا پکارنے لگی کہ بھیم سین کال روپ ہو کر کلنگ باسیونکو مارتا ہے اُنکی پکار سنکر بھیشم جی اپنی سینا کو لے کر بھیم سین سے جدھ کرنیکو آئے اُنکو دیکھکر بھیم سین اور دھرشٹ دمن اور ساتکی جی نے اُنکو چارون طرف سے گھیر لیا اور اپنے بانون سے بھیشم جیکو گھایل کر دیا گنگا پتر نے کرودھ مین آکر ہزارون بانون سے اِن مہارتھیونکو روکا اور پھر اپنے تیکشن بانون سے اُنکے گھوڑے اور سارتھی مار ڈالے تب بھیم نے ساتکی کے رتھ پر سوار ہو کر راجہ کلنگ اور اُسکے بیٹا اور راجکمار کیتمان اور بہت سے شترونکو مار ڈالا ساتکی جی نے بھیم سین کی بڑی تعریف کی کہ آج رن بھوم مین آپنے اپنے پراکرم سے بہت سے سینا پتی اور راجہ کلنگ اور کیتمان آدک شور ہیرون کو مارا اُسوقت اسوتھامان اور راجہ شل اپنی سینا کا بُرا حال دیکھ کر کرپاچارج کو ساتھ لے رن بھوم مین آگے بڑھے دھرشٹ دمن نے اسوتھامان کے گھوڑے مار ڈالے تب اسوتھامان راجہ شل کے رتھ پر سوار ہو کر دھرشٹ دمن سے سنگرام کرنے لگا دھرشٹ دمن کی سہاے کے لیے سبھدرا کا پُتر بڑا پرکرمی ابھمنیو اپنی سینا لیکر آیا اسوتھامان اور راجہ شل اور کرپاچارج سے سنگرام کرنے لگا اور تینون مہارتھیونکو اسنے گھایل کر ڈالا تب لکشمن آپکا پوتا کرودھ ہو کر ابھمنیو سے سنگرام کرنے لگا اور مہابلی لکشمن نے ابھمنیو کا دھنش اپنے بانون سے کاٹ گرایا ابھمنیو نے دوسرا دھنش اٹھا کر لکشمن کو گھایل کر ڈالا لکشمن نے ابھمنیو کا کوچ ایک تیر سے پھاڑ ڈالا سب کو بڑا سوچ ہوا پرنتو ابھمنیو نے اپنے بانون سے لکشمن کو بیاکل کر دیا درجودھن نے لکشمن کو بہت بیاکل دیکھکر اپنی سینا سے لکشمن کی رکشا کری ابھمنیو کی سہاے کے لیے باسدیو جی سمیت ارجن رن بھوم مین بجلی کی طرح آن پڑا اور اپنے

دھنش سے تمھاری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور بیشمار سینا کو رن بھوم مین مار ڈالا ارجن کے سامنے کسی شور بیر کی سامرتھ نہین ہوئی کہ جدھ کرے سیکڑون رتھ اور ہاتھی گھوڑے بغیر سوارون کے بھاگتے پھرتے تھے ارجن نے کوروی سینا کو اسطرح مردن کر ڈالا جیسے کہ کسان لوگ کھیتی کو کاٹ کر بچھا دیتے ہین باقی سینا ارجن کے بھئے سے بھاگ اوٹھی درجودھن انکو بھاگتے دیکھ کر بیاکل بھیشم جی کے پاس گیا بھیشم جی نے درجودھن اور درونا چارج سے کہا کہ اس وقت جو کوئی ارجن کے سامنے جاتا ہے وہی مارا جاتا ہے ساری سینا ارجن کے بھئے سے بیاکل ہو گئی ہے اور اب بھاگی ہوئی سینا کسی پرکار ارجن کا سامنا نہین کر سکتی ہے سورج استاچل کو چلا گیا اندھیرا ہوتا چلا جاتا ہے اب سینا کو بسرام دو۔ یہ کہکر درجودھن اور درونا چارج کو ساتھ لئے ہوئے بھیشم جی اپنے استھان کو چلے گئے اور پانڈو بجے کا باجا بجاتے ہوئے اپنے ڈیرون کو چلے۔

اتی سری بیاس کرت مہابھارتے بھیشم پرب بھیم سین اور ارجن کا دوسرے دن جدھ کر کے فتح پانا ۱۷۔ ادھیائے

اٹھارھوان ادھیائے

تیسرے دن کا جدھ۔ بھیشم پتامہ جی کا بھاری جدھ کرنا بھیم سین کو کوروی سینا کو مار کر بھگا دینا اور درجودھن کو مار کر بیہوش کر دینا

سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ تیسرے دن پرات کال ہوتے ہی بھیشم جی نے سب راجاؤن کو آگیا دی کہ پانڈون سے جدھ کرو اور پھر اپنی سینا کا گرڑ نام مہا بیوہ رچا۔ آپ بھیشم جی اس بیوہ کی چونچ استھان پر اور درونا چارج۔ کرت برما جادو نیتر پر اور اسوتھامان اور کرپا چارج مہا پراکرمی سر پر اور ترگرت متس کیکے بھوریسروا۔ جیدرتھ گلے کے استھان پر نیت ہوئے اور راجہ بھگدت اور درجودھن اپنے بھائیون سمیت داہنے پکش پر اور بندا نوبند آوک اور اونتی کے راجہ بائین پکش اور مگدھ دیش اور کلنگ دیشی پونچھ پر۔ راچھس سموہ اسکے پائون پنجے۔ اور کارڈکہ نیچ مونڈ کونڈے برکھ برہدبل آدک دوسرے پنجے کے استھان پر قائم ہوے جب ارجن نے کورون کے گرڑ بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا دھرشٹ دمن کی صلاح سے اردھ چندر بیوہ بنایا۔ داہنی طرف بھیم سین اور بائین طرف راجہ براٹ درپد اور سینا سمیت راجہ نیل اور اسکے پیچھے راجہ چندیری اور کاشی کا راجہ اور پورب دیشی راجہ نیت ہوے دھرشٹ دمن سکھنڈی اور انکے داہنی طرف دھرم راج جدھشٹر اسکے پیچھے ساتکی جی اور درپدی کے پتر اور گھٹوتکچ اور مہارتھی کیکے اور انکے مدھ مین ارجن جنکی رکشا مین سری جنارون بھگوان تھے جدھ کے لیے کھڑے ہوئے دندبھی اور شنکھ اور انیک جدھ کے باجے بجنے لگے پھر جدھ ہونے لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ اس سنگرام مین ارجن نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کر اپنے بانون سے رتھ اور ہاتھی سوارون کی پنگت کو ناش کرنا آرمبھ کیا جب آپ کے پترون نے دیکھا کہ کورون کی سینا ناش ہوئی جاتی ہے تب راجہ درجودھن اور بہت سے راجاؤن کو لیکر آگے بڑھا اور پانڈون کی سینا کو چھن بھن کرنے لگا اسوقت ہاتھیون کے پانون

تاپ اور رتھ کے پہیون سے ایسی دھول اُڑی کہ سورج کا پرکاش مندا ہوگیا ادھر ارجن کی سہاے سے اور ادھر بھیشم جی اور درونا چارج جی کی رکشا سے سینا خوب جدھ کر رہی تھی گھوڑے کے سوارون سے اور رتھ سوار رتھ کے سوارون سے اور پیدل پیدل کے اوپر اپنے اپنے شستر پرہار کر رہے تھے اور تیکشن بانون سے جدھ کرتے تھے اپنے اور پرائے کا کچھ بچار نہین تھا دو پہر تک جدھ ہونے مین لہو کی ندی بہنے لگی سیکڑون شور بیرون کے منڈ سر کٹے ہوئے رن بھوم مین چارون طرف دوڑتے پھرتے تھے پانڈون کی سینا نے کورون کی سینا کو بیاکل کر دیا تو بھیشم جی اور درونا چارج کرودھ ونت ہو کر راجہ شل اور جیدرتھ کو لیکر آگے بڑھے اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مارنے لگے تب بھیم سین اور ساتکی دروپدی کے پانچون پتر بہت سے راجاؤن سمیت آگے بڑھے اور بھاری سینا کے شور بیرون کو مار کر ایسا بیاکل کر دیا کہ کسیکو بھیم سین کے سامنے جانے کی سمرتھ نہ ہوئی اور جیسے بادل تند ہوا سے پراگندہ ہو جاتے ہین اسیطرح کوروی سینا بھاگنے لگی بھیم سین نے درجودھن کے ایسے تیکشن بان مارے کہ وہ گھایل ہو کر رتھ پر گر پڑا اُسکا سارتھی چترائی کر کے بھیم سین کے آگے سے راجہ کو بچا کر دور لے گیا بھیم سین ہنسا اور بلند آواز سے کہا کہ درجودھن سنگرام بھوم سے کہان بھاگا جاتا ہے درجودھن کو کچھ دور جا کر ہوش آیا ارجن نے کوروی سینا کو اپنے تیرون سے مار کر بیاکل کر دیا تو بھیشم جی پرسن ہو کر ارجن سے کہنے لگے کہ واہ واہ شور بیر ارجن تیرا پراکرم ایسا ہے تب آپ کے پتر نے سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر بھیشم پتامہ سے یہ بچن کہا کہ دُشٹ دمن بھیم سین اور ارجن نے ہمارے بھاری بیوہ کو مار کر بیاکل کر دیا آپ سہاے بھیجئے نہین تو ہماری پراجے مین کچھ سندیہ نہین ہے بھیشم پتامہ ہنسکر بولے کہ ہے تات مین تو تمسے بار بار کہتا رہا ہون کہ پانڈون کو راجہ اندر بھی نہین جیت سکتے ہین اب تک مین نے اپنی سامرتھ سے جیسا جدھ کیا تم سب دیکھتے رہے ہو درجودھن نے کہا کہ ہے دیوبرت مہاراج آپ کے اور درونا چارج جی کے بل پر مین نے پانڈون سے جدھ کیا ہے جو آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین تو بھی میری پراجے مین آپ کو بھاری دُکھ ہوگا آپ پانڈون کی سینا کو جیت سکتے ہین تب بھیشم جی نے کہا کہ تم اپنی سینا کو کسی طرح سے روکو مین پانڈوی سینا کو مارتا ہون سری کرشن جی نے پرن کیا ہے کہ مین شستر ہاتھ مین نہ لونگا دیکھو وہ پرن اُنکا توڑتا ہون -

بھیشم جی کا پرن کرنا

آج سری کرشن ہی شستر گہاؤن	بھیشم کوپ سمر مین بہانکہت تو مین کشتری کہاؤن
भीषम कोप समर में भाषत तौ मैं क्षत्री कहाऊं ॥	आज श्रीकृष्णहिं शस्त्र गहाऊं ॥
سبھا مانجھ کینو پرن پربھوجی مین نہین شستر چلاؤن	کپی ڈہج ارجن کو رتھ ہانکون تاکی جے کراؤن
कपिध्वज अर्जुन को रथ हांकूं ताकी विजय कराऊं ॥	सभा मांझ कीन्हो प्रण प्रभु जी मैं नहिं शस्त्र चलाऊं
مہاشور ارجن جگ گادت تہ رن ماہین بھگاؤن	بھیم سین کو مورچھت کر کے چھن مین دھرنی گراؤن
भीमसेन को मूर्छित करिकै क्षण में धरणि गिराऊं	महा शूर अर्जुन जग गावत तेहि रण माहिं भगाऊं

اسونی کنور نکل سہدیو ہی نج پورش دکھلاؤن	دھرم راج سینا سب مارون شرونت ندی بہا
धर्मराज सेना सब मारौं श्रोणित नदी बहाऊं ॥	अश्विनि कुंवर नकुल सहदेवहिं निज पौरुष दिखलाऊं
دن پرت سینا ہتون سہس دس سب کو پرن سناؤن	جو نہین کرون ستّ پرن آپن شانتن سُت نہ کہاؤن
जौ नहीं करूं सत्य प्रण आपनु शांतनु सुत न कहाऊं	दिन प्रति सेना हतौं सहस दश सब को प्रण सुनाऊं
جب رن ماہین بھگاؤن پنڈوست کرشن ہی سمر جگاؤن	تب لے چکر کوپ پربھو دھاوین رن مہین درشن پاؤن
तबै लै चक्र कोप प्रभु धावैं रण में दरशन पाऊं ॥	जब रण माहिं भगाऊं पांडुसुत कृष्णहिं समर जगाऊं
درجودھن ہم مانت ناہین دھرم ہی چھید کراؤن	ہے چھتری دھرم کٹھن چھتری دھرم تو پر شبھ گت پاؤن
हे क्षत्री धर्म कठिन संग्राम प्रण तव पद शुभ गति पाऊं	दुर्योधन मम मानत नाहीं धर्महिं छेद कराऊं ॥

یہ بچن بھیشم جی کے سنکر درجودھن پرسن ہو گیا اور اپنی طرف کے راجاؤن سمیت سینا کو بمشکل روک کر جمع کیا اور سنگرام مین پیٹھ دکھانے سے شرمندہ کیا پھر بھیشم جی راجہ شل اور سینا کو لیکر بھیم سین سے جدھ کرنے کو چلے راجہ شل نکل سہدیو اپنے بھانجون سے جدھ کرنے لگا اور بھیشم جی بھیم سین سے جدھ کرتے رہے چترسین اور دھرشٹ دمن کا سنگرام ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سامنے آنیوالے چترسین کو مہا بھیانک روپ سے دیکھ کر پرتاپی دھرشٹ دمن نے اپنی گدا سے اسکا سر توڑ ڈالا چترسین کھڑگ ہاتھ مین لیے پرتھی پر گر پڑا تب دھرشٹ دمن نے گدا کی نوک سے اسکی چھاتی پر زخم لگا کر پران ہر لیے کورون کی سینا کے بلشٹ چترسین مہارتھی کو مرا ہوا دیکھ کر ہاہاکار شبد سے پکارنے لگے سامنی اپنے تیجسوی پتر کو مرا ہوا دیکھ کر کرودھ اور شوک مین بھرا ہوا دھرشٹ دمن کے اوپر دوڑا اور اپنے تیرون سے دھرشٹ دمن کو گھائل کر ڈالا دونون شورویر بڑی دیر تک جدھ کرتے رہے پھر راجہ شل بھی اس طرف جدھ کرتا ہوا آ نکلا اور دھرشٹ دمن کو دونون نے گھیر کر مارنا چاہا۔

اتی سری برام کرت مہابھارتے بھیشم پربے چترسین کا مارا جانا ۱۸ ادھیاے

اُنیسوان آدھیاے

بھیشم پتامہ جی کے اوپر سری کرشن جی کا چکر اُٹھا کر دوڑنا اور ارجن کا روکنا ارجن کا بھاری سنگرام کرکے بجے پانا دونون دلون مین اس کی سراہنا ہونی

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ مین آپ سے پراربدھ کو بلوان سمجھتا ہون جو میرے پتر کی سینا پانڈون سے ماری جاتی ہے ہماری پراجے اور پانڈون کی جے تم کہتے ہو سنجے بولے کہ ہے راجہ جو مین دیکھتا ہون وہی تم سے برنن کرتا ہون پانڈو لوگ پرسن چت جدھ کرتے ہین اور تمھاری سینا کے سارے راجہ پانڈون سے بھے مان رہتے ہین جس سے بھیم سین کی گرجنا سنتے ہین انکا من بیاکل ہو جاتا ہے درجودھن کے ساتھ سنگرام تو کرتے ہین پرنتو من انکا چلائمان ہے۔ دھرتراشٹ نے کہا کہ کوئی ایسا اپاے بتاؤ جو ہمارے پتر کی بجے ہو جو جو دکھ درجودھن سے اُتپن ہوتے ہین اُنکو مین تو سب جانتا ہون بار بار منع کرتے

سلہ دن پرت یعنی ہر روز دس ہزار سینا پانڈون کی مارونگا یہ میرا پرن ہے ۱۲

سلہ درجودھن میرا کہنا نہین مانتا ہے دھرم مین چھید کرتا ہون یعنی دھرم کے برخلاف کرتا ہون کہ درجودھن ادھرمی کیطرف سے پانڈون سے جو دھرماتما ہین اپنے پتا کا بھاگ دھرم سے چاہتے ہین اُنسے جدھ کرتا ہون کشتری دھرم کٹھن ہے تمھارے چرنون کی بدولت شبھ گت پاؤنگا ۱۲

پر بھی آپنے ہمارا کہنا نہ مانا سنجے نے کہا کہ جب درجودھن آپ کا کہنا نہین مانتا تھا تو آپ اُسکو قید کر لیتے تمہارے انیائے سے یہ سنگرام ہو رہا ہے دہرشٹ دمن نے جب دیکھا کہ راجہ شل بھی سامینی کی سہای کو جدھ کے لیے آگیا ہے تو دہرشٹ دمن نے نَو بانون سے راجہ شل کو اور پانچ بانون سے سامینی کو گھایل کر دیا تب دہرشٹ دمن کو راجہ شل نے اپنے بانون سے گھایل کر دیا اُسکو گھایل دیکھ کر ابھمنون راجہ شل کے اوپر دوڑا اور اُسکو تیرون سے گھائل کر ڈالا اُسوقت راجہ درجودھن - بکرن - دوساسن - دُرمرشن دُرمکھ - ست برن - پُرو متر - راجہ شل کی رکشا کے لیے دوڑے ہوئے آئے اُدھر سے ابھمنون کی رکشا کو مہا کرودھی بھیم سین اور دروپدی کے پانچون پُتر اور نکل - سہدیو نانا پرکار کے شستر دھارن کیے ہوئے آن پہنچے اور پھر مامان بھانجے ارتھات نکل - سہدیو اور راجہ شل پرسپر جدھ کرنے لگے اور بہت دیر تک یہ شور بیر آپس مین لڑتے رہے تب بھیشم جی نے اپنے رتھ کو آگے بڑھا کے پانڈون کی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا بھیشم جی کبھی پورب مین اور کبھی پچھم اور کبھی اُتر اور پھر دکھن مین منڈل باندھ کر چارون اوَر گھوم کر پانڈوی سینا کو مار رہے تھے کسیکو سامرتھ نہ ہوئی کہ اُنکے تیرون کے سامنے جاوے پانڈوی سینا کا دیو برت جی نے بُرا حال کر دیا سینا کے لوگ بال بکھرے ہوئے ننگے پانون بھاگتے نظر آتے تھے جب سری باسدیو جی نے اپنی سینا کا یہ حال دیکھا تو اپنے رتھ کو روک کر ارجن سے کہا کہ ہے مہا بیر اب وہ وقت آگیا ہے جسکا انتظار تھا اب تو ہوشیار ہو کر بھیشم جی سے جدھ کر اور وہ بچن جو تو نے کہا تھا کہ بھیشم جی اور راجاؤن کو جو مجھ سے لڑینگے جیتون گا اُسکو یاد کر کے جدھ کر اور سب شترونکو مارا - ارجن نے کہا کہ میرا رتھ بھیشم جی کے سنمکھ لے چلو مین اپنے تیرون سے اُنکو جیت کرونگا سری کرشن نے اپنے رتھ کے گھوڑون کو وہان سے اُڑایا اور لحظہ بھر مین سینا کو مارتا ہٹاتا ہوا ارجن بھیشم جی کے سامنے جا موجود ہوا ارجن کو دیکھ کر جتنی سینا بھاگی جاتی تھی سب لوٹ آئی اور اُسکے رتھ کے پیچھے ہو لی بھیشم جی نے ارجن کو آتا ہوا دیکھ کر اپنے تیرون کی ایسی برکھا کری کہ رتھ اور سارتھی اور گھوڑے ارجن کے دکھائی دینے سے رہ گئے تب سری باسدیو نے اپنے پراکرم سے بھیشم جی کے تیرون سے اُنکے تیرون اور دھنش کو کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا - دوسرے دھنش کو بھیشم جی نے ہاتھ مین لے کر بانون کی برکھا کری ارجن نے پھرتی کر کے اُس دھنش کو بھی کاٹ ڈالا تب بھیشم جی ارجن کی پرشنسا کرنے لگے کہ ہے سنسار کے بیچ کرنے والے ارجن یہ پراکرم تجھ مین ہی ہے کہ میرے دو دھنش تو نے کاٹ ڈالے - اور کسی کی یہ سامرتھ نہین ہے مین تیرے پراکرم کو دیکھ کر بہت ہی پرسن ہوں تو میرے ساتھ جدھ کر - یہ کہکر پھر دوسرا بھاری دھنش اُٹھایا اور اُس سے بانون کی برکھا کرنے لگے تب باسدیو جی نے اپنے رتھ کو تیج منڈل مین گھما کر اپنا بڑا پراکرم دکھایا کہ جو تیر بھیشم جی چلاتے تھے وہی نشپھل جاتا تھا پھر اسلیئے کہ بھیشم جی لجاسے مان نہ ہون اُنکے تیرون سے آپ گھائل ہو گئے اور ارجن بھی گھائل ہو گیا سری کرشن جی نے سوچا کہ بھیشم جی ایک تیر سے دانون اور دیوتاؤن کو جیتنے والے ہین پھر پانڈون کی سینا کو جیتنا اُنکو کیا بڑی بات ہے اب مین بھی شستر لے کر پانڈون کی جے کے کارن بھیشم جی کو جیتون - ایسا بچار کر کے اپنے پراکرم کو پرگٹ دکھلاتے ہوے آگے

بڑھے۔ کورون نے بھیشم جی کو پانڈون کی سینا مردن کرتے دیکھ کر پرشنسا کرنی آرنبھ کری اور درونا چاریج کرپاچاریج۔ جیدرتھ۔ بھورسرے۔ شروا۔ ستایگیہ۔ کرت برما۔ جادو۔ بندہ۔ آنوبند۔ ستودکش بہت سے مہارتھی بھیشم جی کی سہاے کو دوڑے تب ساتکی جی نے ارجن کو چارون طرف سے گھرا ہوا دیکھ بڑی شوربیرتا کری جیسے بشن بھگوان اندر کی سہاے راچھسون کے جدھ مین کیا کرتے ہین اسیطرح ساتکی جی نے کوروی سینا کے شوربیرونکو مار کر ارجن کی سہاے کی۔ دوسری طرف بھیشم جی کے تیرون سے پانڈوی سینا بیاکل ہوکر بھاگنے لگی اُنکو روکا اور اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ سنگرام مین پیٹھ مت دکھاؤ میرے ساتھ سنگرام کرو سری کرشن جی نے ساتکی سے کہا کہ ہے مہاباہو تمنے بہت اچھا کیا جو ان بھاگتے ہوئے راجاؤن کو جدھ کا اُپدیش کیا پرنتُ یہ سب راجا چاہین بھاگ جاوین چاہین جدھ کرین مین اپنے پراکرم سے بھیشم جی اور درونا چاریج جی کو جو کوروی سینا مین سُر دمن ہین ابھی مارتا ہون آپ دیکھتے رہین کہ مین دھرتراشٹ کے پترونکو اور اُنکی سہاے کرنے والون کو مارتا ہون اور پانڈون کی جے کراتا ہون اور جدھشٹر کو راج دلاتا ہون۔ یہ کہکر سری کرشن جی رتھ سے نیچے اُترے اور سورج کے سمان پرکاشمان ہزارون چھرون کے سمان کاٹنے والے چکر کو اونچا اُٹھا کر پرتھوی کو جو بھیشم جی کے کرودھ سے کمپائمان ہورہی تھی اپنے چرنون سے دبا کر بھیشم جی کی طرف چلے ارتھات کرودھ مین آنکر سری کرشن جی چکر کو گھوما کر بھیشم جی کی طرف دوڑے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس سمے سری کرشن جی کی شوبھا کا کیا برنن کرون سیکڑون سورج سے بشیش آپ کے مکھاربند کا پرکاش پیتامبر دھارن کیے ہوئے سر پر مکٹ اور گلے مین پشپ مال ہست کمل مین چکر دھارن کیے ہوئے بھیشم جی کی طرف دوڑے تو سارے راجا جو کورون کی طرف سے جدھ کر رہے تھے سری کرشن جی کو چکر لیے ہوئے دیکھ کر سمجھے کہ اب کوروی سینا کا ناش ہوا چاہتا ہے بھیشم جی سری کرشن جی کے اُس روپ سے درشن کر کے بولے کہ ہے جگناتھ ہے سرشٹی کے پالن اور ناش کرنے والے۔ ہے دیوتاؤن کے دیو باسدیو جی مین آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون ہے سارنگ دھنوان دھارن کرنے والے آپ مجھ سے جدھ کرین آپ مجھکو اِس رتھ سے گرا دین اور مجھ مرے ہوے کو اِس لوک اور پرلوک مین کلیان دیوین ہے جگ نواس پربھو ابناشی آپنے اپنا پرن چھوڑ کر میری پرتگیا پورن کی۔ ہے بھگت بتسل آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون۔ میر آئیں۔ ہے جگدیش شریر سے کاٹ کر پرم پد دیجیے۔ آپ کو بار بار دنڈوت پرنام کرتا ہون۔

بھجن

واپٹ پیت کی شوبھا

वा पट पीत की शोभा

نرکھ پربھو چھب اتی منوہر سرن من لوبھا वा पट पीत की शोभा ।		واپٹ پیت کی شوبھا निरखिप्रभुछवि अतिमनोहरसुरनमनलोभा

سلہ واپٹ پیت کی شوبھا اِس پتامبر کی شوبھا کیا برنن کرون جسکی شوبھا دیکھ کر دیوتاؤن کا من لوبھی ہوگیا کہ اُس سروپ کو بار بار دیکھتے رہین ۱۲

تج مئی وہ روپ ادبھت سوریہ ادھک پرکاش منہو درجودھن کٹک کواب کرینگے ناشش

तेजमय घन रूप अद्भुत सूर्य अधिक प्रकाश ॥ मनहु दुर्योधन कटक को अब कैसो नाश (वा पट

واپٹ پیت

کمل مکھ شرم بندو شوبھت ارن نین بشال کرکمل رن ماہین دہای لیئے چکر کرال (دواپٹ

कमल मुख श्रम बिंदु शोभित अरुण नयन विशाल कर कमल रन माहिं धाये लिये चक्र कराल (वा पट

نرکھ چھب بھیشم پتامہ کین ڈنڈ پرنام بار بار بلوک شوبھا بھیئے پورن کام (واپٹ پیت)

निरखि छबि भीष्म पितामह कीन्ह दण्ड प्रणाम बार २ बिलोकि शोभा भये पूरण काम (वा पट

ہے پربھو ہے جگت پالن کرن پوشن ناشش بدھ من بانی اگوچر برہم سویم پرکاش (واپٹ پیٹ)

हे प्रभु हे जगत पालन करन पोषण नाश ॥ बुद्धि मन बाणी अगोचर ब्रह्म स्वयं प्रकाश (वा पट

نج پرتگیا تیاگ مم پرن کین ستت نام آو مم ستن جاہ گرہو بار بار نمام (دواپٹ

निज प्रतिज्ञा त्यागि मम प्रण कीन्ह सत्य नमामि । आव मम सन्मुख करहु बार बार नमामि (वा पट)

کرسو درشن چکر پربھو کے آگے یہ مم سیس کاٹ کیج اور سیس دیو ہو پرم پد جگدیس (دواپٹ)

कर सुदर्शन चक्र प्रभु के आगे यह मम शीश ॥ काटि भुज औ शीश देहु परम पद जगदीश (वा.

کین بہو کرپا انوگرہ داس پر سری رام کرشن مادھو بھگت بتسل بار بار نمام (دواپٹ پیٹ)

कीन्ह बहु किर्पा अनुग्रह दास पर श्री राम । कृष्ण माधव भक्तवत्सल बार बार नमामि ।

वा पट पीत की शोभा.

چکر ہاتھ مین لیئے سری کرشن جی بھیشم جی کا یہ بچن سنکر بولے کہ تمھین اس سنسار کے ناش کی مول ہو تم آپ درجودھن کا ناش کرو کیونکہ جوے کا کھیلنے والا راجہ منتری سے نوارن کرنے جوگ ہے اسکو اجو کال سے بپریت دھرم کو چھوڑ کر ادھرم کرے وہ ناش کرنے کے جوگ ہے یہ بچن سنکر راجہ دیوبرت بھیشم جی سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ آپ دیکھتے ہین کہ کنس کو بہت سا سمجھایا پرنت اسنے نہ مانا انت مین آپ نے اسکا ناش کر دیا۔ درجودھن ابھمانی میرا کہنا نہین مانتا جوا کھیلتے وقت آپنے ابھمان بس کو کرم کیا میری مت بھی ادھرمی پرشون کے سنگ سے اسکو انکا ان کھانے سے بھرشٹ ہوگئی۔ سری کرشن جی مہاراج کو کرودھ مین دیکھ کر ارجن رتھ سے کود پڑے اور سری کرشن جی کو اپنی بھجاؤن سے پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوے ایسے دوڑے جیسے پربل بایو برکش کو اڑائے لیئے چلی جاتی ہو تب ارجن نے سری کرشن جی کے چرن پکڑ کے نمرتا سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کی کہ آپ کرودھ کو چھان کیجیے نہین تو پرلے آجاویگی آپ اپنے پرن کو پورا کرین کرپا کرکے کرودھ کو شانت کرین تب پرسن چت چکر کو چھوڑ کر کرشن جی رتھ پر سوار ہوگئے اور ارجن نے تیرون کی برکھا کرنی پرارمبھ کر دی سری کرشن جی نے اپنے پنچ جنیہ سنکھ کو لیکر اونچی دھن سے بجانا آرمبھ کیا جسکے شبد سے آکاش گونجنے لگا اور ارجن نے اپنے دیودت سنکھ کو بجایا اور پھر گانڈیو دھنش کو کھینچکر ایسی برکھا تیرون کی کری کہ کورون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا چھن بھر مین ارجن نے دس ہزار رتھی اور

۱؎ مکھ کنول کے سمان پر پسینے کی بوندین شوبھا پا رہی تھین اور لال لال نیتر بہت شوبھا دے رہے تھے ہاتھ مین چکر اٹھا کر دوڑے ۱۲ ۲؎ ہے پربھو جگت کے پالن اور ناش کرنے والے بدھ من اور بانی سے اگوچر پوشیدہ برہم ہو جو آپ ہی آپ پرکاشش کرتا ہی ۱۲ ۳؎ کرشن درشن الخ آپ کے ہاتھ مین سو درشن چکر ہے میرا سیس کاٹ کر پرم پد دی دیجیے ۱۲

ساٹھ سو ہاتھی مار کر پورب دیشی راجاؤں اور اُنکی سینا کے بہت سے سپاہی ناش کر دیے تب درونا چارج اور کرپا چارج کرودھ کر کے سیکڑوں شور بیروں کو لے کر آگے بڑھے اور ارجن سے سنگرام کیا پرنت کرودھ میں بھرے شور بیر ارجن نے کئوروی سینا کا مار کر بدھنش کر دیا شکر دیو کئوروی سینا سے بھیم سین کے مقابل ہوا اور دونوں کا پرسپر بھاری جدھ ہوا بھیم سین نے ایک گدا شکر دیو کے سر پر ایسے زور سے مارا کہ وہ مر گیا کلنگ دیش کے راجا نے بھیم سین سے سنگرام کیا اُنکو بھی بھیم سین نے بھگا دیا تب آپ کی طرف کے راجا شام کا وقت اور اندھیرا ہو جانے سے ہزاروں مشعلوں کو روشن کر کے اپنی سینا کو ساتھ لے کر ڈیروں کو چلے گئے سُرار اور ارجن کے پراکرم کو سب سراہنے لگے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پربے تیسرا جدھ سری کرشن جیکا بھیشم جیکے اوپر چکر لیکر دوڑنا 19۔ ادھیائے

بیسواں آدھیائے

چوتھا جدھ گھٹوت کچ کا راجہ بھگدت (پراگجوتش) سے جدھ کرنا ارجن بھیم سین کا کئوروی سینا کو مارنا اور بیچ پانا بھیشم جی درونا چاری سے کہنا کہ گھٹوت کچ اکیلا ہماری ساری سینا کو بجے کر لیگا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ صبح ہونے پر سب راجا بھیشم جی کے پاس اُنکے ڈیرے پہ گئے کل کی پراجے ہونے سے پتامہ جی کو بہت کرودھ تھا۔ درونا چارج۔ بالہیک۔ درمرشن۔ چترسین۔ جیابلی جیدرتھ۔ درجودھن اور اُسکے سب بھائی بھیشم جی کو ڈنڈوت پرنام کر کے اُنکو سب سے آگے کر کے جدھ کرنے کو چلے پس مہا بھاری سینا سماج میں بھیشم جی مہاراج ایسے شوبھا مان تھے جیسے دیوتاؤں میں راجہ اندر۔ کئوروی سینا ہزاروں ہاتھیوں۔ لاکھوں گھوڑوں اور رتھ کے سواروں سے اسطرح چلی جیسے سمدر اُمڈتا ہے رنگ برنگ کی دھجا سنہری روپہری کام کی جنمیں مختلف طرح کے نشان لگے ہوئے تھے ہوا میں لہراتی ہوئی بادلوں سے باتیں کرتی ہوئی چلی جاتی تھیں نانا پرکار کے جدھ کے باجے ڈھول نقارے گئو مکھ بھیری آدک کے بجنے سے آکاش گونج رہا تھا۔ یہ سب سینا گانڈیو دھنش دھاری ارجن سے سنگرام کرنے کو چلی دور سے گرجتی ہوئی۔ ارجن۔ کئوروی سینا کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے سفید گھوڑوں کے رتھ پر جسکے سری کرشن جی ہانکنے تھے سوار ہوا اپنی سینا کو لیکر آگے بڑھا دونوں سینا کے بیوہ ویسے ہی رچے گئے جیسے کہ پہلے دن بنائے گئے تھے اور جب دونوں سامنے ہو گئے تو پیادہ سے پیادہ اور گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار اپنے تیروں کی برکھا کرنے لگے اور جدھ کے باجے زور سے بجنے لگے تھوڑی دیر میں سپاہیوں اور سواروں کے سر کٹ کٹ کر گرنے لگے اور پھر تلوار کھینچ کر شور بیر آپس میں جدھ کرنے لگے ہاتھی سوار دوسرے ہاتھی سوار سے جدھ کرتے تھے دونوں ہاتھیوں کی ٹکروں سے گھور شبد ہوتا تھا اُنکی چھیٹ سے بہت شور بیر ہاستری مر گئے ایسا گھور سنگرام دوپہر تک ہوتا رہا کہ کسیکو اپنے پرائے کی خبر نہ تھی بھیشم جی اپنے تیروں سے پانڈوں کی سینا مارتے ہوئے آگے بڑھے اُدھر سے شور بیر ارجن اُنکے

سامنے ہو کر جدھ کرنے لگا دونون نے آپس مین بڑا بھاری جدھ کیا پھر درونا چارج کرپا چارج نبلشت۔ دھر
سومدت بھی ارجن کو گھیر کر مارنے کے لئے چلے تو شور بیر ابھمنون رتھ کی سینا لے کر ارجن کی رکشا کے لئے
بڑھا اور ان مہارتھیون کے استرون کو اپنے شسترون سے کاٹ کر گراتا ہوا اور اپنے تیرون سے انکی سینا کو
مارتا ہوا متوالے ہاتھی کی طرح سنگرام مین شوبھا مان ہوا اور تیرون کی ایسی برکھا کی کہ انکو آگے نہ بڑھنے
دیا پھر دونون شور بیرون نے کورووی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب اسوتھاما ن اور راجہ شل چترسین سامنی
پتر اپنی سینا لے کر ابھمنون کے سامنے ہوئے اسنے ان سب کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا۔ سنجے نے راجہ
دھرتراشٹ سے کہا کہ ہاتھ کی پھرتی اور شستر ودیا۔ اور پراکرم مین کوئی راجکمار ابھمنون کے سمان مین نے اپنی
آنکھ سے نہین دیکھا سارے راجہ ابھمنون کی صورت دیکھ کر بے ہیبت ہو جاتے تھے چار دن کے سنگرام
مین بڑے بڑے مہارتھی شور بیر تمھاری سینا کے ابھمنون سے جدھ مین روز ہارتے رہے کسی کو اسکے سامنے
شستر پرہار کرنے کی سامرتھ نہین تھی ابھمنون نے پانچ تیرون سے اسوتھاما ن کو اور ایک بان سے راجہ شل کو
گھایل کر کے آٹھ بانون سے سامنی کے پتر کی دھجا گرا دی اور سومدت کی پھینکی ہوئی گدا بیچ مین سے کاٹ ڈالی
پھر شل کے گھوڑون کو مار ڈالا اسوتھاما ن اور راجہ شل اور سومدت کو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ
ہوئی۔ تب درجودھن نے انکو بیاکل دیکھ کر پچیس ہزار ترگرت دیشی اور مدر دیشیون کی سینا انکی سہاے کے
لیئے بھیجی ابھمنونکو انھون نے گھیر لیا تب دھرشٹ دمن ہاتھیون کی سینا لے کر ابھمنون کی رکشا کے لیے دوڑا
ادھر سے کرپاچارج اسکے سنمکھ جدھ کرنے لگے دھرشٹ دمن نے کرپاچارج کے سارتھی کو مار ڈالا اور شور بیر دمن کو مار گرایا۔ پھر چترسین نے
دھرشٹ دمن کو اسکے سارتھی سمیت گھایل کر دیا۔ کرودھ سے دھرشٹ دمن نے چترسین کا دھنش کاٹ ڈالا اور اسکے سارتھی کو
گھوڑون سمیت مار گرایا چترسین اس رتھ سے کود کر ڈھال لیکر دھرشٹ دمن کے اوپر دوڑا دھرشٹ دمن نے ایسا تیر مارا کہ چترسین
تلوار ہاتھ مین لیئے پرتھی پر گر پڑا اور مر گیا اسکے مارے جانے پر آپ کی سینا مین ہاہاکار شبد ہوا تب ستر سین اپنے بھائی کی
گت دیکھ کر بڑے کرودھ سے دھرشٹ دمن کی طرف چلا اور اسکو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا اور پھر شل
بھی دھرشٹ دمن سے جدھ کرنے کو دوڑا ادھر سے بھیم سین دھرشٹ دمن کے سہارے کے لیے آیا پھر بڑا
بھاری جدھ ہوا درجودھن۔ بکرن۔ دوساسن۔ بنبشت۔ درمرشن۔ دوسہ۔ چترسین۔ سودرکھ۔ ستیہ برت
پرومتر۔ مہارتھی بکرن۔ بہت سی سینا ہاتھی سوارون کی لے کر آگے بڑھے انکو دیکھ کر بھیم سین اور دھرشٹ دمن
اور دروپدی کے پانچون پتر اور ابھمنون نکل۔ اور سہدیو اپنی اپنی سینا لے کر تمھارے پترون کے سنمکھ آئے
سب راجن شسترون کی ایسی برکھا ہوئی کہ ہزارون آدمی پرتھی پر مرے پڑے ہوئے دکھائی دیتے بہت سے منش
سر کٹنے پر دوڑتے اور ہاتھ مین تلوار لیئے ہوئے پرتھی پر گر پڑتے بہت سے ہاتھی جنکے پانون ٹوٹے ہوئے پڑے
تھے جو پرتھی پر ایک دفعہ گر پڑا وہ پھر اٹھ نہ سکا ہاتھیون کے پانون گھوڑون کی ٹاپون رتھ کے پہیون سے کچلکر
منش پیس کر مر گئے جا بجا شور بیر گھایل پڑے ہوئے خون کی ندی مین بہتے پھرتے تھے آپ کے پترون نے
کرودھ کر کے بھیم سین کو گھیر لیا اور بہت گھایل کر دیا۔ تب کرودھ مین بھر کے بھیم سین نے آپ کے پترون کو
مارے تیرون کے بیاکل کر دیا۔ نکل اور سہدیو نے اپنے ماما ن شل کو بہت گھایل کیا پھر شل نے بھی دونون

اپنے بھائیوں کو زخمی کیا۔ مہابلی بھیم سین نے درجودھن کو مارنے کی اِچھا سے گدا ہاتھ میں اُٹھا کر آپ کے سب بیٹوں کو مارنا چاہا۔ تب راجہ شل ہاتھیوں کی سینا لے کر بیچ میں ہو گیا۔ بھیم سین نے اپنی لوہے کی گدا سے ہاتھیوں کو مار مار کر چکنا چور کر دیا اور اُنکے سواروں کو پاؤں سے روند ڈالا جس ہاتھی کے سر میں گدا زور سے مارتا وہی چکر کھا کر گر پڑتا تھا نکل۔ سہدیو۔ دھرشٹ دمن نے بھیم سین کی مدد کر کے کورَوی سینا کو بھگا دیا جس سمے بھیم سین کرودھ کر کے گدا ہاتھ میں لیئے پناک دھاری شنکر مہاراج کیطرح کورَوی سینا کو متھن کرنے لگا تو پھر کسیکی سامرتھ نہیں تھی کہ اُس کال روپ بھیم سین کے سامنے ٹھہر سکے تھوڑی دیر میں ہاہاکار کا شبد ہونے لگا جب درجودھن نے یہ حال بھیم سین کا دیکھا تو اپنی سینا کے راجاؤں سے کہا کہ تم سب ملکر بھیم سین کو مارو یہ دشٹ کال کیطرح ہماری سینا کا ناش کرتا ہے اُس وقت بہت سی سینا ہاتھی گھوڑوں رتھوں کی بھیم سین کے اوپر چاروں طرف سے دوڑی۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجن میں نے بھیم سین کی اَدبھت کرنی اپنی آنکھ سے سنگرام میں دیکھی کہ اِتنی بھاری سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار کر بیاکل کر دیا کسیکو طاقت نہیں تھی کہ بھیم سین کو دیکھ سکے جمراج کی طرح دشمنوں کا ناش بھیم سین کر رہا تھا۔ پھر دروپدی کے پتر اور نکل۔ سہدیو ابھمنیو۔ دھرشٹ دمن۔ بھیم سین کی رکشا کو آئے اُنھوں نے تمہاری سینا کو مارنا شروع کیا تب تو بھیم سین اور بھی دلیر ہو کر آپ کی سینا کے سرداروں کو مارنے لگا۔ ساری کورَوی سینا میں بھیم سین کا خوف چھایا ہوا تھا اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر بھیشم جی آگے آئے اور ساتکی جی نے اُنکو روکا دونوں کا بھاری جدھ ہوا۔ بھور شروا اور ساتکی دونوں پر بہت دیر تک جدھ کرتے رہے ساتکی نے بھور شروا کو گھایل کر دیا درجودھن نے اُسکی رکشا کی پھر درجودھن نے بہت سی سینا لے کر بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے بشوک اپنے سارتھی سے کہا کہ دھرتراشٹر کے پتر مجھکو گھیر کر مارنا چاہتے ہیں تم ساودھانی سے رتھ کو چلانا میں تھوڑی دیر میں درجودھن کو اُسکے بھائیوں سمیت مارتا ہوں یہ کہکر اپنے تیکشن تیروں سے تمہارے پتروں کو مارنے لگا اور اپنے تیر سے درجودھن کا دھنش کاٹ ڈالا کرودھ میں بھرے درجودھن نے دوسرا دھنش اُٹھا کر ایک تیر اُنکی چھاتی میں زور سے مارا اُسکے لگنے سے بھیم سین اچیت سا ہو گیا یہ حال دیکھ کر ابھمنیو نے ایک تیر درجودھن کے مستک میں ایسا مارا کہ وہ چکر کھا کر رتھ پر گر پڑا تھوڑی دیر میں دونوں پراکرمی سچیت ہو گئے تو بھیم سین نے درجودھن کو مارے تیروں کے گھبرا لیا سیناپت۔ سکھین۔ جل سندھ۔ بھیم رتھ۔ اُگر۔ سولوچن۔ درگھ اُتبھن۔ بیرباہو۔ آلولپ۔ سیکٹ۔ وس دھرش۔ اور بھیم۔ آپکے پتروں نے درجودھن کی رکشا کی بھیم سین نے ان سب راجکماروں کو اپنے تیروں سے مار کر پرتھی پر گرا دیا یہ حال بھیم سین کا دیکھ کر آپکے پتر جو باقی تھے اِدھر اُدھر بھاگ گئے کوئی بھیم سین کے سامنے نہیں گیا راجہ بھگدت نے تمہارے پتروں کو بیاکل دیکھ کر اپنا ہاتھی جو پربت کے سمان اونچا اور بڑا زبردست تھا بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے اپنی گدا سے اُسکو روکنا چاہا مگر وہ سنگھ کی سمان سنگھ چلا آیا پراکرمی بھیم سین نے راجہ پراگجیوتش (بھگدت) پر تیر چلائے پراگجیوتش نے اپنے تیروں سے پراکرمی بھیم سین کو مورچھت کر دیا بھیم سین رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑا یہ حال دیکھکر کرودھ میں بھر گھٹوتکچ گپت ہو گیا اور پھر گرجتا ہوا مایا رچت ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہو کر پرگٹ ہوا اور

پھر مہا بھاری - انجن - بامتن - مہا پدم - مہا سندر - ڈگج نام ہاتھی اسکے پیچھے پیچھے پرگٹ ہوئے اوران سب ہاتھیون نے راجہ پراگجوتش کو اسکے ہاتھی سمیت گھیر کر پیڑامان کیا تب بھیشم جی نے کہا کہ ہے آچاری جی یہ گھٹوتکچ بہت پراکرمی اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے یہ راجہ بھگدت کو مار ڈالے گا ہم تم اسکی رکشا کرین یہ کہکر بہت سی سینا لے کر راجہ بھگدت کی رکشا گھٹوتکچ سے کی - گھٹوتکچ کی راچھسی سینا نے پانڈوی سینا کو ساتھ لے کر کوروی سینا کو مار کر بدھنش کر دیا - بھیشم جی نے درونا چاریہ سے کہا کہ گھٹوتکچ مہا پراکرمی بھیم سین کا پتر اندر سے بھی نہین جیتا جا سکتا ہے پہلے ہی پانڈون کو جیتنا کٹھن تھا اب گھٹوتکچ کے آنے سے ہم کبھی اپنی جے نہین دیکھتے یہ گھٹوتکچ اکیلا ساری سینا کو مار ڈالے گا آج صبح سے سنگرام کرتے ہوئے سب راجہ تھک گئے ہین شام ہوگئی ہے اب جدھ نہین کرنا چاہیئے بہت سی سینا ہار گئی آچاری جی نے بھیشم جی کے بچن سنکر کہا کہ آپ کا فرمانا درست ہے سب راجاؤن کو اشارہ کیا کہ سنگرام مت کرو ادھر سے بھیم سین اور گھٹوتکچ نے کوروی سینا کو بیاکل کر دیا تھا درجودھن نے شام کا وقت دیکھ کر اپنے ڈیرون کی راہ لی پانڈوی سینا جے کا باجا بجاتی ہوئی اپنے ڈیرون کو چلی گئی درجودھن کو اپنے بھائیون کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا آنکھون مین آنسو بھرے بیاکل چت ڈیرہ مین چلا گیا -

اتی سری رام کرت مہا بھارتے بھیشم پرب پانڈون اور کورون کا چوتھا جدھ ۲۰ - ادھیاے

اکیسوان ادھیاے

درجودھن کا بھیشم جی سے یہ کہنا کہ پانڈون کو آپ نہ بچیے وہ روز ہماری سینا کو مارتے ہین بھیشم جی کا اسکو سمجھانا کہ مین نے کئی بار تمکو سمجھایا کہ تم پانڈون کو نہین جیت سکوگے مگر تمہاری سمجھ مین نہین آتا سری کرشن جی انکی سہاے کرتے ہین وہ پرمیشر جگت کے پیدا کرنے والے ہین پھر بھیشم جی کا ان کی مہمان برنن کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب درجودھن ارجن بھیم سین کے سینا بدھنش کرنے سے بیاکل چت ڈیرون کو گیا تو رات کے وقت شوک مین بیاکل بھیشم جی کے پاس چلا گیا اور ہاتھ جوڑ کے کہنے لگا کہ ہے پتامہ مجھے بڑا اندیسہ ہے کہ ہماری سینا کی رکشا آپ کرتے ہین پانڈو پرنت ہماری سینا کو مار کر بچے جاتے ہین ہمارے کتنے سگے بھائی آج کے سنگرام مین مارے گئے کسطرح پانڈون کو آپ بجے کرین بھیشم جی ہنسکر کہنے لگے کہ مین نے تمسے کئی دفعہ کہا بدر جی نے تمکو بہت سمجھایا مارکنڈے جی نے سمجھایا کہ ارجن نر کا اور سری کرشن جی نارائن کا اوتار ہین انکو کوئی جیت نہین سکتا مین تمہاری خاطر جدھ کرتا ہون اور کرونگا پرنت تمہاری جے نہین ہوگی تم دیکھتے ہو کہ پانڈون کو انکے پتا کے مرجانے پر سہنے کو دکھلایا - انکو پڑھایا لکھایا وہ دھرم کے جاننے والے ہین اسی لیے سری کرشن جی انکی سہاے کرتے ہین تمنے انکو بہت دکھ دیے ہین زمانہ تمکو برا کہتا ہے جو ارجن سری کرشن جیکو نہ پکڑتا تو آج ہی سدرشن چکر سے وہ تمہاری ساری سینا کو بدھنش کر دیتے انھون نے مجھ اپنے داس کی پرتگیا پورن کرنے کو سدرشن چکر اٹھایا جس سروپ کو دیکھ کر سارے راجہ تمہاری سینا کے بھگوان ہوگئے

آپ میں تمکو بھی اسمباد سناتا ہوں جس طرح پورن برہم نے سری کرشن اوتار دھارن کیا ہے انکو گیانی پرش جان سکتے ہیں سنساری پرش مایا موہ میں لپت ہو کر نہیں پہچان سکتے ہیں کہ سری کرشن جی کون ہیں ۔ ہے بھرت نشٹی ہر جا ستا ہیں ایسا کوئی نہیں ہے اور نہ ہوگا جو سارنگ دھاری کرشن مہاراج کی رکشا کیے ہوئے پانڈوؤں کو جیت سکے پہلے زمانہ میں گندھ مادن پہاڑ پر سب دیوتاؤں اور رشیوں نے اکٹھے ہو کر بشن جی کی اُپاسنا کی برہما جی نے بشن بھگوان کو پرکاشوان بِوان میں بیٹھے ہوئے دیکھا اُس سمے برہما جی نے اُس پرماتما کو دنیا سے دو دار دیکھ کر ہاتھ جوڑ کر اس طرح بنتی کی ارتھات پوجا کرکے یہ اُچارن کیا ۔

۳۰۹۰ صفحہ سنسکرت مہابھارت سٹیک

استوتر

बिश्वाबसु र्बिश्व मूर्तिर्बिश्वेशो बिश्वक्सेनो बिश्वकर्मा बशीच्च ।। बिश्वेश्वरो बासुदेवोसि तस्मा द्योगात्मानं दैवतं त्वामुपैमि ।४७। जयबिश्व महादेव जय लोकहिते रत जय योगीश्वर बिभो जय योग परावर ।। ४८ ।। पद्मगर्भ बिशालाक्ष जय लोकेश्वरेश्वर ।। भूत भव्य भवन्नाथ जय सौम्यात्मजात्मज ।। ४९ ।। असंख्येय गुणाधार जय सर्व परायण ।। नारायण सुदुर्ज्ञेय जय शार्ङ्ग धनुर्धर ।। ५० ।। जय सर्वगुणोपेत बिश्वमूर्ते निरामय ।। बिश्वेश्वर महाबाहो जय लोकार्थ तत्पर ।। ५१ ।। महोरग बराहाद्य हरिकेश बिभो जय ।। हरिबास दिशामीश बिश्वबासामिताव्यय ।। ५२ ।। व्यक्ताव्यक्तामितस्थान नियतेन्द्रिय सत्क्रिया ।। असंख्येयात्मभावज्ञ जय गम्भीर कामद ।। ५३ ।। अनन्त बिदित ब्रह्मन् नित्य भूत बिभावन ।। कृत कार्य कृत प्रज्ञ धर्मज्ञ बिजया जय ।। ५४ ।। गुह्यात्मन् सर्वयोगात्मन् स्फुट संभूत संभव ।। भूताद्य तत्त्व लोकेश जय भूत बिभावन ।। ५५ ।। आत्मयोने महाभाग कल्पसंक्षेप तत्पर ।। उद्भावन मनोभाव जय ब्रह्मजनप्रिय ।। ५६ ।। निसर्ग सर्गाभिरत कामेश परमेश्वर ।। अमृतोद्भव सद्भाव मुक्तात्मन् बिजयप्रद ।। ५७ ।। प्रजापतिपते देव ।। पद्मनाभ महाबल ।। आत्मभूत महाभूत कर्मात्मन् जय कर्मद ।। ५८ ।। पादौ तव धरा देवी दिशो बाहु र्दिवं शिरः ।। मूर्तिस्तेहं सुराः कायश्चन्द्रादित्यौ च चक्षुषी ।। ५९ ।। बलं तपश्च सत्यं च धर्मः कामात्मजं तव ।। तेजोग्निः पवन श्वासः आपस्ते स्वेदसंभवाः ।। अश्विनौ श्रवणौ नित्यं देवी जिह्वा सरस्वती ।।। वेदाः संस्कारनिष्ठा हि त्वयीदं जगदाश्रितं ।। ६१ ।। न संख्यां न परीमाणं न तेजो न पराक्रमं ।। न बलं योग योगीश जानीमस्ते न संभवं ।। ६२ ।। त्वद्भक्तिनिरता देव नियमैस्त्वां समाहिताः ।। अर्चयामः सदा बिष्णो परमेशं महेश्वरं ।। ६३

ऋषयो देव गंधर्वा यक्षराक्षस पन्नगाः॥ पिशाचा मानुषाश्चैव मृग पक्षी सरीसृ
पाः॥ ६४॥ एवमादि मया सृष्टं पृथिव्यां त्वत्प्रसादजं॥ पद्मनाभ विशालाक्ष कृष्ण दुः
स्वप्न नाशनं॥ ६५॥ त्वंगतिः सर्व भूतानां त्वंनेता त्वंजगन्मुखं॥ त्वत्प्रसादेन दे-
वेश सुखिनो विबुधा सदा॥ ६६॥ पृथिवी निर्भया देव त्वत्प्रसादात्सदाभवत्॥
तस्माद्भव विशालाक्ष यदुवंशविवर्द्धनः॥ ६७॥ धर्म संस्थापनार्थाय दैते-
यानां वधाय च॥ जगतो धारणार्थाय विज्ञाप्यं कुरु मे विभो॥ ६८॥ यदेतत्प
रमं गुह्यं त्वत्प्रसादादिदं प्रभो॥ वासुदेव तदेतत्ते मयोद्गीतं यथा तथम्
॥ ६९॥ सृष्ट्वा संकर्षणं देव स्वयमात्मानमात्मना॥ कृष्ण त्वमात्मना
स्राक्षीः प्रद्युम्नो स्वात्मसंभवं॥ ७०॥ प्रद्युम्नाच्चानिरुद्धं त्वं यंविदुर्विष्णुम
व्ययम्॥ अनिरुद्धो सृजन्मां वै॥ ब्राह्मणं लोक धारिणं॥ ७१॥ वासुदेव
मयः सोहं त्वयैवास्मि विनिर्मितः॥ विभज्य भागशो त्मानं व्रज मानुषतां
विभो॥ ७२॥ तत्रासुरवधं कृत्वा सर्व लोक हिताय वै॥ धर्मं स्थाप्य य
शः प्राप्य योगं प्राप्स्यसि तत्वतः॥ ७३॥ त्वां हि ब्रह्मर्षयो लोके देवाश्चा
मितविक्रम॥ तैस्तैः स्वनामभिर्युक्ता गायन्ति परमात्मकं॥ ७४॥ स्थिता
स्त्व सर्वे त्वयि भूत संघाः कृत्वाश्रयं त्वां वरदं सुबाहो॥ अनादि मध्या-
न्तमपार योगं लोकस्य सेतुं प्रवदन्ति विप्राः॥ ७५॥

بھیشم جی نے کہا کہ اس استت کے سننے کے پیچھے وہ دیوگیشروں کے ایشر برہما جی سے بولے کہ ہے تات تمہاری اچھیا مجھکو معلوم ہے اور اسی طرح سے ہوگا یہ کہکر انتردھیان ہوگئے تب دیوتا اور گندھرب جو وہاں تھے وہ بڑا آشچرج کرکے برہما جی سے پوچھنے لگے کہ ہے مہاراج یہ کون تھے جنکی آپ نے ایسی استت کی ہم انکو جاننا چاہتے ہیں تب برہما جی نے کہا کہ ایشر پرماتما جو سب سے شریشٹ اور آپ سب بھوتوں کے آتما اور سب دیوتاؤں کے گرو ہیں یہ وہی ہیں آج انہیں سے میں نے پرارتھنا کی تھی۔ جگت کی رکشا کے لیے وہ جگت پتی میری پرارتھنا سے باسدیو نام سے پیدا ہونگے تم سب دیوتا مرت لوک (پرتھوی) میں جا کر انش روپ دھارن کرو تو راکچھس اور دانو جو منش ہوگئے ہیں وہ پاپی لوگ پاتالوں میں آئیں ہونگے انکے مارنے کے لیے مہاپراکرمی سری بھگوان ہی ترت انش روپ دھارن کریں گے اور پرتھی کا بوجھ اتاریں گے اور نر دونوں مہان رشی دیوتا ان اور انسانوں سے نہیں جیتے جا سکیں گے یہ دونوں رشی پرمیشر کرشن جی ہیں

مہاراج پرتھی پر پرگھٹ ہوئے ہین اور مہاپراکری نر ارجن رُوپ مین پیدا ہوا ہے۔ اِن دونون نر نارائن کو اگیانی جیو پہچان نہین سکتے ہین سب کا پوجیہ یہ باسدیو بھگوان ہے جو ارجن کے رتھ پر براجمان ہے اِنکو منش جانکر کبھی اپمان نہین کرنا چاہیئے یہ سریکرشن چندر اتینت گپت رُوپ اور پرم جوت ہین یہی پرب برھم یہی ابناشی اور سناتن جگت پُرش ہے یہی پرتکش اور گپت نام سے گایا جاتا ہے جو باسدیو جیکو کیول منش سمجھے وہ نیچ منش ہے جو انکا اپمان کرے اُسکو راچھس اور تاسی بدّھ والا جانو جو کوئی اِن کا نرآدر کرے وہ گھور نرک مین ڈالا جاوے یہ جوگیشورون کا ایشور سب دیوتاؤن اور منشون کے پوجنے جوگ ہین بھیشم جی نے کہا کہ برھما جی نے بہت طرح سے باسدیو بھگوان کی مہان برنن کرکے سب دیوتاؤنکو بداکر دیا اور آپ اپنے لوک کو چلے گئے۔ ہے راجن یہ برتانت مین نے پرسرام جی سے اور پھر مارکنڈے جی سے اور تھوڑے دن ہوے کہ بیاس جی اور نارد جی سے بھی سنا تھا تم بھی باسدیو بھگوان کو جگت کا کرتا ہرتا جانکر آدر سہت پوجن کرو پانڈو سریکرشن جی کی رکشا سے اجے ہوگئے کوئی دیوتا یا راچھس انکو جیت نہین سکتا مین نے تمکو کئی دفعہ سمجھایا اور بہت سے رشیون نے بھی تمکو پہلے سمجھایا کہ پانڈون سے یدھ کرنے مین کشل نہین ہوگی پرنت تمنے کسیکا کہنا نہین مانا اِسلیئے مین نے جانا کہ تمھاری بدھی موہ مین آسکت ہورہی ہے جسکی طرف سریکرشن جی ہوجاینگے اُسی طرف جے ہوگی تم اُنسے بگڑ اور پرتکول ہوا اسلیے تمھاری جے کبھی نہین ہوگی ہے درجودھن جسکو تم پوچھتے ہو وہ نارائن رُوپ یہی سریکرشن جی ہین۔ جاننے والے جوگیشر گیانی لوگ انکو جانتے ہین چارون برنون کے پوجیہ یہی ہین دواپر جگ کے اخیر اور کلجگ کے آرمبھ مین پرم برہم پرمیشر نے کرشن رُوپ دھارن کیا۔

اِتی سری ام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سے بھیشم جیکا کرشن مہان برنن کرنا ۲۱۔ اَدھیاے

بائیسوان اَدھیاے

درجودھن بھیشم جی کا سمباد سریکرشن مہمان کا برنن

درجودھن نے بھیشم پتامہ جی سے پوچھا کہ باسدیو جی سب لوکون مین مہا بھوت کہے جاتے ہین مین انکو جاننا چاہتا ہون بھیشم جی نے کہا کہ سب دیوتاؤن کے دیوتا یہ ہی باسدیو بھگوان سریکرشن جی ہین اِن سے پرے کوئی نہین ہے مارکنڈے جی بھی اِنھین سریکرشن جی کو سب سے بڑا اور پورن برھم ابناشی کہتے ہین پرتھی۔ جل۔ اگن۔ بایو۔ آکاش۔ پانچون تتوؤن کو انھین کرشن جی نے اُتپن کیا نارائن ارتھات جل مین نواس کرنے والے یہی سریکرشن جی ہین انھون نے ہی جوگ بل سے شیش شیا پر بسرام کیا ہے بید انھین کی بانی ہے یہی سری کرشن جگت کا کرتا ہرتا ہے یہ ہی سری کرشن جی نرسنگھ اور بامن اور سری رام چندر رُوپ کو دھارن کرکے پرتھی پر اوتار لیتے ہین انھون نے ہی تین چرن پرتھی راجہ بل سے مانگ کر دو چرن مین ترلوکی کو ناپ لیا تھا چارون برنون کو انھون نے ہی اُتپن کیا ہے جس سے یہ سری کرشن جی پرسن ہون وہی لوگون کا جیتنے والا ہے جو کوئی بیٹھ کے استھان مین سری کرشن جی کی کیرتن

مین جاتا ہے اور سری کرشن جیکو سمرن کرتا ہے آنند پورک نربھے ہو جاتا ہے اور جو انکو پراپت ہو جاتا ہے وہ موہ مین نہین پھنستا ہے یہ باسدیو جی بھے مین ڈوبے ہوئے اپنے بھگتون کی سدیو رکشا کرتے ہین سب راجن وہ دھن ہے وہ جدھشٹر جو سری کرشن جی کی شرن مین ہے اور جسکے اوپر سری کرشن جی پرسن ہون وہ دھن ہے اور وہی سب لوکون کا بھے کرنے والا ہے جو ان سری کرشن جی کو سمرن کرتا ہے - درجودھن جدھشٹر اس پرکار سے ٹھیک ٹھیک جان کر سرب آتما روپ سے اُس یوگیشر جگدیش کیشو مورت کی شرن مین ہے - بھیشم پتامہ جی نے درجودھن سے سری کرشن جی کی مہان بہت پرکار سے برنن کرکے کہا کہ پانڈو سری بھگوان کی شرن مین ہین اُنکو جیتنے والا کوئی پرتھی پر نہین ہے -

اتی سریام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن بھیشم سمباد سری کرشن مہان برنن ۲۲- آدھیائے

تیئیسوان آدھیائے

پانچوان جدھ بھیشم جی کا پانڈون سے

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج اسی پرکار بھیشم جی نے راجہ درجودھن کو سمجھا کر رخصت کیا اور اپنے ڈیرون مین بسرام کیا اور درجودھن نے اپنے ڈیرے مین جا کر آرام کیا جب سورج اُدے ہوا تو دونون طرف سے سینا سنگرام کرنے کے لیے آن پراپت ہوئی بھیشم جی نے اپنے مکر روپ بیوہ کی رکشا کری اور ارجن نام بیوہ پانڈون کی رکشا بھیم سین نے کی سب راجا اپنے اپنے شسترون سمیت اپنے اپنے استھان پر کھڑے ہوے تب بھیم سین نے مکھ کے مارگ سے مکر روپ کورون کے بیوہ مین پرویش کیا اور بھیشم جی کے اوپر بانون کی برکھا کرنے لگا تب بھیشم جی نے اپنے دبت استرون سے پانڈون کی سینا کو بیاکل کر دیا جب ارجن نے دیکھا کہ سینا بھیشم جی کے بانون سے بھے مان ہوئی جاتی ہے تو آپ گانڈیو دھنش کو اُٹھا کر سنمکھ ہوا اور بھیشم جی کو اُنکے ساتھیون سمیت گھایل کر دیا اور درجودھن کے کئی بھائیون کو مارا درجودھن نے اپنے بھائیون کو ارجن کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھ رو کر درونا چارج جی سے کہا کہ آپ کی اور بھیشم جی کی رکشا سے ہم دیوتاؤن کو بھے کر سکتے ہین پانڈونکو جیتنا کتنی بڑی بات ہے آپ ایسا اُوپاے کرین کہ ہم پانڈون پر بجے پاوین یہ بات سنکر درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو مارنا آرمبھ کیا ساتکی جی نے درونا چارج جی کو روکا اور پھر ان دونو کا جدھ ہونے لگا - بھیم سین مہا کرودھ روپ ہو کر بھیشم جی کے سامنے آیا اور سکھنڈی بھی اُسکی سہاے کے کارن اپنے استرونکو چھوڑنے لگا ان دونون اتل پراکرمیون نے بھیشم جی اور درونا چارج جی کو گھایل کر دیا جب سکھنڈی کے استری بھاؤ کو بھیشم جی نے سمجھ کر اُس سے جدھ کرنا چھوڑ دیا تب درجودھن کے کہنے سے درونا چارج جی نے سکھنڈی سے لڑ کر بھیشم جی کی رکشا کری سکھنڈی نے ارجن کی سہاے سے آچاری اور بھیشم جی سے بھاری جدھ کیا یہ حال دیکھ کر راجہ درجودھن نے بہت سے راجاؤن سمیت بھیشم جی کی رکشا کی اور پھر دونون سینا مین مہا گھور جدھ ہوا ایک مہورت مین رودھر کی ندی بہ نکلی ہزارون سر کٹ کٹ کر پرتھی پر گرنے لگے ساری رن بھوم مین کٹے ہوئے انگ شوربیر پڑے ہوئے دکھائی دیتے تھے بھاسے چھتر

دریودھن نے بھیشم جیکو آگے کرکے اپنی سینا بڑھائی تب گانڈیو دھاری ارجن پھر اُنکے سنمکھ آیا اُسکی دھجا
سُنہری سنگھ لانگول نام جسمین سری ہنومان جی کا چنہہ شوبھائمان تھا آکاش مین پرکاش کرتی ہوئی دکھائی
دی تمھارے شورویرون کے دلون پر بھے چھا گیا ارجن نے اپنے بانون سے چارون دشاؤن مین جال پور دیا
اور تمھاری سینا کے شورویرونکو مارنا آرمبھ کیا تمھاری سینا کے لوگ بھاگنے لگے تب درجودھن نے چودہ ہزار
سوار دوساسن کے ساتھ کرکے راجہ کلنگ اور قندھار سے کہا کہ تم جاکر ارجن کو کسی پرکار سے روکو نہین تو ساری
سینا بھاگ جاوے گی جب دوساسن اپنی سینا سمیت آگے ہوا تب ارجن نے اپنے ساتھی راجاؤن سے
کہا کہ ان سب کو اپنے شسترون سے آگے مت آنے دو مین سب کو ایک مہورت مین بھسم کر دونگا راجہ اونتی کا
کے راجہ کے ساتھ اور بھیم سین کے ساتھ جیدرتھ اور راجہ جدھشٹر شل مدر دیش کے راجہ سے پرسپر جدھ کرنے
لگا اسوقت اپنے پرائے کا کچھ بچار نہ رہا جیسے تیز ہوا سے بادل آپس مین ملکر ایک ایک کے اوپر دوڑتا ہے
اس پرکار ایک کے اوپر ایک گدا ترشول کھڑگ پرسا مارکر پران نکالتا تھا ہاتھیون کی چنگھاڑ اور گھوڑون
کی ہنہناہٹ سے کان پڑی آواز سنائی نہین دیتی تھی ایسی گرد رن بھوم مین اُڑی کہ سورج چھپ گیا بڑی
بڑی دھجا آکاش سے گرتی ہوئی دکھائی دیتی تھین اور تیرون کے لگنے سے رودھر کا مینہ برس رہا تھا
تلوارون کی چمک بجلی کے سمان درشٹ پڑتی تھی بغیر سوار کے ہاتھی گھوڑے رن بھوم مین دوڑے پھرتے
تھے انکی جھپٹ سے سیکڑون شورویر مارے گئے تب سکھنڈی آگے بڑھ کر بھیشم جی کے سنمکھ ہوا اور ارجن درونا چارج
جی کے اور گھٹوتکچ اپنے شورویر راچھسون کو لیکر درجودھن کے سنمکھ ہوگیا آپس مین گھور جدھ ہوتا رہا بھیم سین
نے کرودھ ونت ہوکر اپنی بھاری برچھی بھیشم جی کے اوپر چلائی بھیشم جی نے اُسکو اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا
اُسکے پیچھے ساتکی نے بھیشم جی کو تیکشن بانون سے گھایل کرکے مورچھت کردیا ارجن نے اسوتھامان کو اپنے
تیکشن تیرون سے گھایل کردیا پرنت اپنے گرو کا پتر بچار کے نہین مارا دوسری طرف سے ابھمنیو نے آپکی سینا
کے ہزارون پیادون کو مار گرایا جب درجودھن نے دیکھا کہ ہماری سینا کو ابھمنیو مارے ڈالتا ہے تو بھیشم جی کو
آگے کرکے ابھمنیو کو روکا اور پتامہ نے اپنے تیرون سے پانڈون کی سینا کو ایسا مارا کہ ہاہاکار مچگیا تب ارجن
اور بھیم سین دونون غصہ مین آکر آگے بڑھے اور اپنے بانون سے کوروی سینا کو مارکر بیاکل کردیا پھر دونون
شورویر سینا کو مارتے ہوئے کوروی سینا مین گھس گئے جیسے کہ باز - لوا - تیتر - بٹیر آدک پکشیون کو مارتا ہے
اس طرح کوروی سینا کے منشون کو مردن کرڈالا دوسری طرف سے ابھمنیو بھی ساتکی سمیت لڑتا ہوا اپنا پراکرم
دکھلاتا ہوا بھیشم جی کے سنمکھ ہوگیا تب بھیشم جی نے ابھمنیو کے رتھ کے گھوڑونکو اپنے تیرون سے مار ڈالا وہ
اپنے رتھ کو چھوڑ دوسرے رتھ پر جا بیٹھا اور جیسے کہ چیت بیساکھ مین اگن بھسم کرنے والی ہوتی ہے اسیطرح
ابھمنیو کوروی سینا کو بھسم کرتا ہوا چلا تب لچھمن آپکے پوتے نے ابھمنیو کو روکا لچھمن نے ابھمنیو کو اور
ابھمنیو نے لچھمن کو اور بھوری سروا نے ساتکی کو گھایل کردیا - شل اور ترگرت دیش راجا چیکتان اور شل
کا آپس مین جدھ ہوا گھٹوتکچ کا المبش سے بھاری سنگرام ہوا ساتکی کے دس بیٹے استر شستر دھارن کئے
ہوئے اونچی دھجا والے مہارتھی بھوری سروا سے کہنے لگے کہ ہے کورون کے پیارے بیٹے آؤ ہم اور تم جدھ کرین

بھورے شروا نے کہا کہ مین تم سب کو جیت لونگا پھر اُنکا جدھ ہونے لگا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا بھورے شروا اکیلا اُن دسون شوربیرون کے تیرونکو اپنے تیرون سے کاٹ رہا تھا یہ آشچرج کی بات دیکھی پھر بھورے شروا نے اُن دسون کو اپنے تیرون سے مار کر زمین پر گرا دیا ساتکی اپنے پُترون کو مرا ہوا دیکھ کر بھورے شروا پر کرودھ کر کے دوڑا بھورے شروا نے ساتکی کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب بھیم سین ساتکی کی سہاے کے لیے وہان پہونچا ساتکی بھیم سین کے رتھ پر سوار ہو گیا پھر ساتکی جی نے بھورے شروا کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب درجودھن نے بھورے شروا کو اپنے رتھ پر سوار کرا لیا بھیم سین اور درجودھن کا خوب جدھ ہوتا رہا شام ہونے پر ارجن نے پچیس ہزار شوربیر بھاری سینا کے اپنے گانڈیو دھنش سے مار گراے سورج چھپنے کا سمان جانکر دیوبرت بھیشم جی نے جنکے گھوڑے تھک گئے تھے اپنی سینا کو بسرام دیا اور دونون سینا الگ الگ ہو کر اپنے اپنے استھان کو چلی گئین۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھیشم پرب پانڈون کورونکا جدھ پانچوان سنگرام ۲۳ سا ادھیاے

چوبیسوان ادھیاے

چھٹے دن کا بھاری سنگرام دہرشٹ دمن ابھمنون اور بھیم سین کا پراکرم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ رات کو دونون سینا اپنے اپنے استھانون مین تواسکے سورج کے اودے ہونے سے پہلے رن بھوم مین آموجود ہوئین دھرشٹ دمن کے کہنے کے بموجب راجہ جدھشٹر نے اپنے مکر بیوہ کی رچنا کی جسکا سر راجہ دروپد۔ ارجن اور مہارتھی۔ نکل ہوئے اور مہا بلوان بھیم سین نکُل ابھمنون اور دروپدی کے پانچون پُتر۔ اور گھٹوت کچ۔ راچھسون سمیت اور ساتکی اور راجہ جدھشٹر گلا اور راجہ براٹ بہت سی سینا سمیت اور دھرشٹ دمن اُس بیوہ کی پیٹھ اور پانچون بھائی راجہ کیکے سینا سمیت بائین انگ اور دہرشٹ کیتو اور چیکتان آدک شوربیر سینا سمیت داہنے انگ اور کنتی بھوج بہت بڑی سینا سمیت اور شتانیک چرن استھان پر اور مہا دھنش دھاری سکھنڈی سوماکون سمیت پونچھ کی جگہ استھت ہوے جب دیوبرت بھیشم جی نے پانڈون کے بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا کا کرونچ بیوہ رچا اور بڑی سینا سمیت اُس بیوہ کو رچکر رن بھوم مین پانڈون کے سنمکھ ہوئے اور بہت بیر جدھ ہونے لگا بھیم سین اور درونا چارج آپس مین جدھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کر دیا تب بھیم سین نے درونا چارج جی کے سارتھی کو مار ڈالا درونا چارج نے گھوڑون کی باگ پکڑ کر پانڈون کی سینا کو بھسم کرنا آرنبھ کیا اسوقت دوسرا سارتھی درجودھن کا بھیجا ہوا رتھ پر سوار ہو گیا ادھر ارجن نے اپنے گانڈیو سے کورون کو مارنا شروع کیا دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ ہے مہابا ہو ہماری سینا کے آدمی سب جوان اور پہلوان اور شستر بدیا کے جاننے والے ہین کوئی بوڑھا یا بچہ کم عمر یا بیمار و کم طاقت نہین ہے۔ کرت کرت۔ قومر۔ ہرکمہ۔ بھنڈیپال۔ مرتجکی۔ موسل دھنش آدک استرون کے جاننے والے لشٹ پر ہار کرنے والے جو شوربیر ہین اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی۔ کرپا چارج۔ جیدرتھ۔ دوساسن۔ اسوتھامان۔ بھگدت۔ بکرن شکنی۔ باہلیک جیسے بڑے پراکرمی

ہمارے سہایک ہین پرنتُ جب مین سنتا ہون تو یہی سنتا ہون کہ بڑے بڑے جودھا ہماری سینا کے دن پرت مارے جاتے ہین ۔ ہے سنجے بہادری بلوان ہے ایسی لڑائی تو آجتک دیوتاؤن نے بھی نہین دیکھی ہوگی جب ہماری ایسی سینا پانڈونکو نہین جیت سکتی ہے تو پھر کیا کہا جاوے دیکھو دھرماتما بدُرجی نے بہت سا اُس درجودھن بدنصیب کو سمجھایا پر اُسنے نہین مانا جو بدھاتا کی اچھا ہے وہی ہوگا ۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجن یہ سارا دوش تمھارا ہے درجودھن یہان نہین ہے مین کہتا ہون کہ آپ ہی اِس جدھ کے کرانے والے ہین تمنے اپنے پترون کو جوا کھیلنے سے منع نہین کیا بہت سے ادھرم دن پرت کرتے تھے تم اُنکو منع نہین کرتے تھے تم اچھی طرح جانتے ہو کہ جہان ادھرم ہے وہان جے نہین ہوتی تمنے جو پاپ کیے ہین وہ بھوگنے پڑین گے چاہے اِس لوک مین بھوگو یا دوسرے لوک مین ۔ جب دونون طرف سے جدھ ہونے لگا تو بھیم سین نے اپنے پراکرم تمھاری سینا کو تیرون سے مارکر بیاکُل کر دیا ساری سینا مین بھیم سین کے کرودھ سے ہاہاکار مچگیا ۔ راجہ درجودھن نے اپنے شوربیرون کو آگیا دی کہ بھیم سین کے سنمکھ ہو کر جدھ کرو ۔ بھیم سین جدھ کرتا ہوا کورون کی سینا مین پہونچگیا درجودھن کی آگیا سے بہت سے راجاؤن نے پراکرمی بھیم سین کو چارون طرف سے گھیر لیا شترو سینا کے مہارتھی اپنے چارون طرف دیکھ کر بھیم سین نے سری کرشن چندر مہاراج کا دھیان کیا اور گدا ہاتھ مین لے کر تھوڑے سے کو تمھاری سینا کے شوربیرون کو مارکر بیاکل کر دیا وہان دھرشٹ دمن نے دیکھا کہ بھیم سین اکیلا شترو سینا مین سنگرام کر رہا ہے بیشک بھیم سین کے سارتھی سے پوچھا کہ میرا متر بھیم سین کہان ہے اُس نے سب حال کہا تب دھرشٹ دمن اپنی سینا لے کر بھیم سین کو پوچھتا ہوا سیدھا شترو سینا کے اندر اپنے پران ہوم کر چلا گیا جب دھرشٹ دمن کو سینا سمیت درجودھن نے آتے دیکھا تو بیاکل ہوکر پکارنے لگا کہ دھرشٹ دمن کو پکڑو دھرشٹ دمن نے بھیم سین کے پاس پہونچکر اُسکی دلیری اور بہادری کی بہت تعریف کی اور تسلی دی جب دھرم راج راجہ جدھشٹر کو خبر لگی کہ بھیم سین اکیلا شترو سینا مین گھس گیا ہے تو ابھمنون کو بارہ مہارتھی ساتھ کر کے بہت سی سینا دے کر آگیا دی کہ جلدی بھیم سین کی سہاے کو جاؤ ابھمنون بہت سی سینا لے کر شترو سینا کے اندر بھیم سین کے پیچھے پیچھے کورون کی سینا کو مارتا ہوا پہونچ گیا اُس سے بھیم سین کو اپنی بہت سی سینا دیکھ کر بھروسا ہوا کہ وہ شترون کو مارے گا ۔ اُس وقت بھیم سین کو کرودھ مین دیکھ کر کورو کی سینا مین بڑا ہاہاکار مچا کہ بھیم سین درجودھن کی سینا کو اگن کے سمان بھسم کرتا چلا آتا ہے سب شوربیر پکار اُٹھے کہ سادھو ہو سادھو دھان ہو کہ بھیم سین کے ہاتھ سے سینا اس جدھ مین ناش ہوتی چلی جاتی ہے یہ کہکر کورو کی سینا کے شوربیرون نے بھیم سین کو مع اُسکے ساتھیون کے چارون طرف سے گھیر لیا اور دھرشٹ دمن کے اوپر تیرون کی برکھا ہونے لگی یہان تک کہ اُسکا رتھ چورن کر دیا تب بھیم سین پراکرمی نے دھرشٹ دمن کو اپنے رتھ پر سوار کرالیا اور شترون کو مردن کرنے لگا اتنے مین درجودھن بھی اپنے بھائیون سمیت وہان پہونچگیا اُس نے اونچے شبد سے پکار کر کہا کہ یہ دروپد کا بیٹا دھرشٹ دمن ہمارا شترو ہو کر آیا ہے اِسکو جیتا ہوا نہ جانے دو یہ سنکر درجودھن کے بھائیون نے دھرشٹ دمن کے اوپر ایسی برکھا تیرون کی کری جیسے برکھا رت مین بادل برکھا کرتے ہین دھرشٹ دمن پراکرمی اپنے شسترونکو اُٹھاکر اُنکے سامنے ہوا اور بہت سے شوربیرون کو گھائل کر ڈالا

آپ بھی گھایل ہوا اور یہ موہ نام بڑے بھاری استر کو اٹھا کر درجودھن کے اوپر دوڑا آپ کی سینا کے شور بیرون نے درجودھن کو کال کی پھانسی مین پھنسا ہوا جانکر اپنے اپنے شسترون سے درجودھن کی رکشا کی مہاپراکرمی ابھمنون بھی بھیم سین کی رکشا کے لیے وہان پہونچا تو آچاری نے درجودھن کی رکشا کے لیے اپنی سینا کے شور بیرون سے کہا کہ جلدی سے راجا کی سہاے کرو وہان بھیم سین اور دھرشٹ دمن بھاری سنگرام کر رہے ہین اپنی سینا لیکر درونا چارج بھی وہان پہونچ گئے اور دھرشٹ دمن کو اپنے دتیہ استر و شستر گھایل کر دیا آگے بھیشم جی سنگرام کر رہے تھے درونا چارج جی بھیم سین سے سنگرام کرنے لگے راجہ جدھشٹر نے اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ تم بھیم سین اور دھرشٹ دمن کی رکشا کرو اُنھون نے مہاپراکرمی ابھمنون کو آگے کر کے کورون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر درونا چارج جی سنمکھ ہو کر بھیم سین اور ابھمنون سے سنگرام کرنے لگے درونا چارج جی نے اپنے تیرون کی برکھا کر کے اُن دونون پراکرمیون کو روکا اور ابھمنون کے دھنش کو کاٹ ڈالا اُنھون نے دوسرا دھنش اٹھا کر اپنے سنہری بانون سے درونا چارج جی کو گھایل کر دیا درونا چارج جی نے ابھمنون کے دوسرے دھنش کو بھی کاٹ ڈالا اور اُسکے چارون گھوڑونکو مار گرایا یہ حال ابھمنونکا دیکھ کر مہاپراکرمی راجپوتونکا راجہ گھٹوتکچ اپنی سینا کو لیکر درونا چارج کے اوپر ٹوٹ کر گرا ابھمنونکو اپنے رتھ پر سوار کرا کے بڑا بھاری جدھ گھٹوتکچ نے کیا بھیم سین نے درجودھن کو اپنے سامنے دیکھ کر غصہ مین آنکر کہا کہ آج تجھکو تیرے حمایتون سمیت مار کر پانڈون کے اپمان کیے اور سری کرشن جی کے بچن ماننے کا بدلا لونگا جو میرے سامنے سے نہ بھاگے گا۔ اور یہی بچن شکنی سے کہکر بھیم سین اپنے تیرون کی برکھا کرنے لگا اور ایسے زور سے تیر مارے کہ درجودھن اور شکنی کے ہوش اڑ گئے اور وہ دونون بھیم سین کے سامنے سے سٹھل ہو گئے اور تمام بدن دونون کا تیرون سے چھلنی ہو گیا درونا چارج درجودھن کو بیاکل دیکھ کر اُسکی رکشا کے لیے آئے بھیم سین نے درجودھن اور پھر درونا چارج کے سارتھی کو گھوڑون سمیت مار کر پرتھی پر گرا دیا۔ چیدر رتھ نے پہونچکر دونون کو اپنے رتھ پر سوار کرایا بھیم سین نے درجودھن کا دھنش اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا۔ اور اُسکی اونچی دھجا زمین پر گرا دی تب چترسین۔ چتر انگد۔ چتر دوشن۔ چارو چتر۔ سو چارو آپکے پتر بہت سے راجاؤن سمیت درجودھن کی رکشا کے لیے پہونچ گئے اُدھر سے پانڈون کی سہاے کے لیے ساتکی بھی بڑی سینا کو لیے پہونچے بڑا بھاری سنگرام ہوا اس جدھ مین بھیشم جی نے ہزارون پانچال دیشی اور پانڈوی سینا کے شور بیرون کو مار کر بڑا بھاری جدھ کیا۔۔ اور بھیم سین۔ ابھمنون۔ ساتکی اور دروپدی کے پترون نے آپ کے پترون کو گھایل کر کے بہت سی سینا درجودھن اور جیدرتھ کی مار کر خون کی ندی بہا دی ہزارون سر کٹے شور بیرون کے بھوم مین پڑے ہوئے بھیانک شبد بول رہے تھے سیکڑون ہاتھی مرے ہوئے پڑے تھے جب سورج است ہونے لگا تب دونون دل الگ الگ ہو کر اپنے اپنے ڈیرونکو گئے اور سینا نے بسرام کیا۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کورو پانڈون کا چھٹا سنگرام ۲۴۔ ادھیاے

پچیسوان ادھیاے

ساتوان جدھ سنکھ مہارتھی کا مارا جانا اور مہارتھی جدھشٹر کا کورو کی سینا کو بھگا دینا

سنجے نے کہا کہ جب دونون سینا کے راجا اپنے اپنے ڈیرونکو گئے اور سندھیا پوجا کر کے بسرام کیا راجہ درجودھن

سوچ مین بیاکل بھیشم پتامہ جی کے ڈیرہ مین گیا آنکو دیکھا تو سارا شریر آنکا گھائل تھا اور خون ٹپکتا تھا آنکو ڈنڈوت کرکے بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے مہا باہو آج ہمارے لشکر بیوہ کے اندر گھسکر بھیم سین نے ہماری سینا کا بہت ناش کیا اور میرے سارے شریر کو چھلنی کردیا ایسا ہی آپ کا کومل شریر دیکھتا ہون کسی طرح پانڈون پر بجے پاکر چنتا کو دور کیجیے بھیشم پتامہ جی بولے کہ ہے راجن مین تیرے کارن اپنے شریر کو پیارا نہ جانکر اسکی رکشا نہین کرتا ہون اور تمہاری بجے چاہتا ہون تمسے پہلے ہی کہہ چکا ہون اور اب پھر کہتا ہون کہ پانڈو باسدیو جی سے رکشا کیے گئے ہین آنکو اندر بھی جیت نہین سکتے ہین پرنتو مین اپنی سامرتھ انوسار جدھ کرکے آنکو جیتونگا چاہے میرے پران جاتے رہین تیرے نمت بڑے بڑے پراکرمی اور مہارتھی راجا اکٹھے ہوکر جدھ کرتے ہین اور تمکو جے دلانے مین سب کوشش کرتے ہین اب تم دیکھنا مین کس طرح پانڈون سے سنگرام کرکے تمکو بجے دلاتا ہون - یہ کہکر بھیشم جی سے سنکر پرسن چت درجودھن اپنے ڈیرہ مین آنکر پلنگ پر لیٹ گیا دونون دلون کے راجاؤن نے اپنے اپنے زخمون پر اوشدھیان لگائین جنسے فوراً آرام ہوتا تھا پربھات کال ہوتے ہی دونون دل اپنے اپنے استھان پر آن شوبھایمان ہوئے - ہاتھی گھوڑون اور رتھون کے پہیون سے گرد آسمان مین چھاگئی بھیشم جی نے اپنی سینا کا منڈل بیوہ بنایا - ہاتھی سوار کے ساتھ سات رتھی سات رتھ سوار اور ہر ایک رتھ سوار کے ساتھ سات گھوڑے سوار اور گھوڑے سوار کے ساتھ دس دس دھنش دھاری مقرر کردیے اور پانڈون نے اپنی سینا کا بجر بیوہ بنایا اور سب راجاؤن کو آگیا دی کہ دھرم سے جدھ کرین درونا چارج جی راجہ براٹ سے اور اسوتھامان شکھنڈی سے اور خود راجہ درجودھن دھرشٹ دمن کے سنگ ہوکر سنگرام کرنے لگے اور بہت سے راجا اکٹھے ہوکر ارجن سے جدھ کرنے کو دوڑے اس وقت ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مادھو جی دیکھو بھیشم جی نے کیسا بیوہ رچا ہے درجودھن کے پرسن کرنے کے لیے بہت سے راجہ میرے سنگرام سنگرام کرنے کو دوڑے ہوئے چلے آتے ہین ان سب کو آپکی کرپا سے مارونگا یہ کہکر ارجن نے بجر بیوہ بنایا اور اپنے دھنش سے پرتنچا کو ٹھیک کرکے شترو سینا کے بیگ کو روکا اور ایسے تیر برسائے کہ بڑے بڑے شور بیرون کے چھکے چھوٹ گئے کسیکو سنمکھ جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوئی ارجن کوپ کرکے شترو سینا کو مارنے لگا پھر آپکی سینا کے راجاؤن نے بھی ارجن کو اپنے تیرون سے ایسا ڈھک دیا کہ ارجن اور سری کرشن جی دکھائی نہین دیتے تھے اس گھور سنگرام کو دیکھکر دیوتاؤن نے اچرج کیا ارجن نے اندر استر منتر پڑھکر چلایا اُسنے شترون کے شسترونکو پرتھی پر گراکر بہت سے شور بیرونکو مار ڈالا اور بہت سے گھائل ہوکر بھاگنے لگے درجودھن کی سینا ارجن کو کرودھ منت دیکھکر ایسے بھاگنے لگی جیسے زور کی ہوا سے بادل تتر بتر ہوجاتے ہین جب بھیشم جی نے اپنی سینا کو ارجن کے ہاتھ سے بیاکل اور بھاگتے دیکھا تب بہت سے راجاؤن کو لیکر درجودھن کو بیچ مین کرکے ارجن سے سنگرام کرنے آپ ہی چلے درجودھن نے سوسرما سے کہا کہ ہے شور بیر - ارجن گنگا جی کے پتر مہارتھی بھیشم جی کو قتل نہ کرنے پاوے تم سب راجاؤن سمیت ارجن کو چارون طرف سے گھیر لو - بھیشم جی آگے بڑھے اور سورج سے بھیشن پرکاشوان سری کرشن جی کو دیکھکر سب لوگ ارتھات بھیشم جی کی سینا سری کرشن مہاراج کے تیج کو نہین سہ سکی ادھر ارجن بھیشم جی کے تیج کو دیکھکر کچھ تھکا سا ہوگیا درونا چارج جی سے آگے بڑھکے راجہ براٹ سے

بڑا بھاری جدھ کیا سیناپتی براٹ نے اپنے ساتھیون سمیت آچاری سے گھور سنگرام کیا اور درونا چارج کے گھوڑون کو سارتھی سمیت مار گرایا تب آچاری دوسرے رتھ پر سوار ہو کر راجہ براٹ سے سنگرام کرنے لگے اور براٹ کے گھوڑون اور سارتھی کو گھایل کر کے اسکی اونچی دھجا کو پرتھی پر گرا دیا۔ راجہ براٹ اپنے پتر کے رتھ پر سوار ہو کر آچاری سے جدھ کرتے رہے سنکھ راجہ براٹ کے پتر نے اپنے پتا سمیت بڑا جدھ درونا چارج سے کیا آچاری نے کرودھ کر کے براٹ کے پتر سنکھ کو مار کر پرتھی پر گرا دیا۔ راجہ براٹ سنکھ اپنے پتر کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ آچاری کے سامنے سے بھاگ گیا۔ اسکے بھاگنے پر آچاری نے پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا سکھنڈی نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور اسوتھامان کے سنمکھ ہو کر سکھنڈی نے بڑا بھاری سنگرام کیا ادھر بھیم سین ارجن نے اپنی سینا کو روک کر کورون کی سینا کے ہزارون آدمی بھسم کر دیے۔ سکھنڈی کے رتھ اور گھوڑون کو اسوتھامان نے پرتھی پر گرا دیا۔ تب سکھنڈی رتھ سے کود کھڑگ ہاتھ مین لے کر کورون کی سینا کو اس طرح مارنے لگا جیسے باز۔ لوا۔ تیتر اور بٹیر کو مار گراتا ہے۔ اسوتھامان جی سکھنڈی کے ہاتھون کی پھرتی کو دیکھ کر حیران ہو گئے کہ تلوار کو ہاتھ مین لے کر چکر باندھ کر سکھنڈی شوربیرون کو اپنی تلوار سے کاٹ کر گرا رہا تھا پھر کرودھ مین آن کر سکھنڈی کے کھڑگ کے دو ٹکڑے کر دیے۔ سکھنڈی بجر اٹھا کر اسوتھامان پہ دوڑا انھون نے بجر کو بھی کاٹ کر گرا دیا اور اپنے لوہے کے بانون سے سکھنڈی کو گھایل کر دیا۔ تب ساتکی نے سکھنڈی کو بیاکل دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا۔ سکھنڈی اسپر سوار ہو کے سنگرام کرنے لگا اودھر سے المبش راچھس درجودھن کے پرسن کرنے کو اپنی سینا لے کر آگے بڑھا اور ساتکی جی سے سنگرام کرنے لگا اور اپنی راچھسی مایا سے ایسی دھول برسائی کہ سنگرام بھوم مین چارون طرف اندھکار چھا گیا ساتکی جی نے اندر استر سے اس مایا کو دور کیا اور اپنے تیرون سے المبش کو ڈھک دیا المبش اپنی جان بچا کر ساتکی جی کے آگے سے بھاگ گیا۔ پھر ساتکی جی آپ کے پتر درجودھن سے سنگرام کرنے لگے اور آپ کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا۔ درجودھن بھی ساتکی کا مقابلہ نہ کر سکا اور پیچھے پسپا ہو کر انکے سامنے سے بھاگا۔ ساتکی جی نے اپنا سنکھ بجایا۔ اور سنکھ ناد کر کے خوب گرجے شکنی نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر درجودھن کو اپنے رتھ پر سوار کرایا اور دھرشٹ دمن سے خوب سنگرام کیا آخر کو دھرشٹ دمن نے آپ کی سینا کو مار کر بھگا دیا کرت برما اور اسوتھامان نے سینا کو روکا۔ کرت برما کا بھیم سین سے مقابلہ ہوا دونون مہارتھی بلوان آپس مین بھاری سنگرام کرتے رہے بھیم سین نے کرت برما کے چارون گھوڑون کو سارتھی سمیت مار ڈالا تب کرت برما برکہاک آپ کے سالے کے رتھ پر سوار ہو کر بھیم سین سے جدھ کرتا رہا۔ آخر بھیم سین نے برکہاک کو اپنے گدا سے مار ڈالا اور کرت برما بھاگ گیا

راجہ دھرتراشٹ سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے تمھاری زبانی مین نے طرح طرح کے جدھ پانڈون سے ہوتے سنے پرنتو ہر ایک جدھ مین تم پانڈون کی جیت اور درجودھن کی ہار سناتے ہو پانڈون کو ہمیشہ پرسن چت اور ہمارے پترون کو اداس رہت برنن کرتے رہتے ہو سنجے ہمارے پتر ہارتے جاوینگے سنجے بولے کہ ہان مہاراج ایسا ہی ہوتا نظر آتا ہے۔ جدپی آپ کی طرف سے بہت سے راجا لوگ

پرانون کی رکشا نہ کرکے سرگ پانے کی اچھیا سے جی کھولکر سنگرام کرتے ہین تب بھی مہاتما پانڈون کے سنمکھ کس کو سنگرام کرنے کی سامرتھ ہے پرات کال سے دوپہر تک بھاری سنگرام ہوتا رہا اُسکے پیچھے اونتی دیش کے راجہ سوربیر اراوان ارجن کے پتر کو سنمکھ دیکھکر بہت ہی کرودھ سے تُل جدھ کرنے لگے اراوان نے راجہ انوبند کے چارون گھوڑے اور رتھبان کو زمین پر گرادیا اور دھجا کو کاٹ ڈالا انوبند اپنے رتھ کو چھوڑ بند کے رتھ پر جا بیٹھا اور دونون بھائیون کا اراوان سے بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو بیاکل کردیا۔ دوسری طرف گھٹوتکچ اور بھگدت کا بڑا بھاری جدھ ہوا راجہ پراگجوتش نے پانڈوی سینا کو مارکر نشٹ کردیا صرف ایک گھٹوتکچ ہی اُس سے سنمکھ جدھ کرتا رہا تھا گھٹوتکچ نے سنہری برچھی راجہ بھگدت پر زور سے پھینکی اُسنے بیچ ہی مین سے کئی ٹکڑے کرکے پھینکدی جب یہ حال گھٹوتکچ نے دیکھا تو وہ بھی راجہ پراگجوتش کے سامنے سے بھاگ گیا راجہ بھگدت نے پانڈونکو اس طرح سے جیت کرکے اپنا سنکھ بجایا سنگرام بھومی مین ہزارون شوربیر سر کٹے ہوے پڑے تھے اور مار مار کے شبد سے آکاش گونج رہا تھا پھر سہدیو اور نکل۔ دونون ماماں بھانجے ایسے جدھ مین استھت ہوے کہ اُنکے سنگرام کو دیکھکر دونون سینا کے شوربیر آشچرج کرنے لگے شلّ نے سہدیو کے گھوڑون کو مارڈالا تب وہ نکل کے رتھ پر سوار ہوکر سنگرام کرنے لگا۔ نکل نے تیرون کی برکھا کرکے شلّ کے گھوڑے مارڈالے تب وہ دوسرے کے رتھ پر سوار ہوگیا پھر سب سے خوب جدھ ہوا تب سہدیو نے ایک تیر سے شلّ اپنے ماماں کو رتھ پر گرادیا۔ اُسکا سارتھی راجہ شلّ کو لیکر بھاگ گیا اُسوقت نکل اور سہدیو نے ماماں کو جیت کرکے جیت کا باجا بجایا اور اپنے اپنے سنکھ بجاکے پرسن ہوکر چلے گئے پھر دھرم راج جدھشٹر نے سوربیر سرتایکیہ کو سنمکھ دیکھکر بھاری سنگرام کیا سرتایکیہ نے دھرمراج جدھشٹر کے بہت سے تیر مارکر اُسکے سینہ کو گھایل کردیا تب راجہ نے کرودھ کرکے سرتایکیہ کے گھوڑون اور سارتھی کو مارکر اُسکی دھجا گرادی اور بہت تیرون سے اُسکو بیاکل کردیا اُسوقت مہارتھی جدھشٹر کو بہت کرودھ ہوا کہ دیوتا اور گندھرب دھرم راج کو کرودھونت دیکھکر ڈر گئے کہ اب تینون لوکون کو بھسم نہ کردے اور کوروی سینا اُسکے کرودھ سے ڈر گئی تب دھرم راج نے اپنے کرودھ کو آپ ہی شانت کرلیا سرتایکیہ دھرم راج کے سامنے سے بھاگ گیا اُسکو بھاگتا ہوا دیکھکر کوروی سینا بھی بھاگ گئی پھر مہارتھی جدھشٹر نے کرپاچاریہ اور اسوتھاما ان سے بڑا بھاری سنگرام کیا اور دونون کے گھوڑے مارڈالے تب اسوتھاما اور درجودھن آگے بڑھکر بھیم سین کے مقابل ہوے بھیم سین نے گدا ہاتھ مین لے اسوتھاما کے سارتھی اور گھوڑون کو مارکر بیاکل کردیا اور درجودھن سے کہا کہ آج تجھکو سنگرام مین مارکر سری کرشن جی کے اپمان کرنے اور جدھشٹر کو چھل سے جوے مین جیتنے کا بدلا لونگا کرودھ مین آنکر مہابلی بھیم سین درجودھن کے اوپر دوڑا۔ درونا چاریہ جی نے درجودھن کی رکشا کرکے بھیم سین سے بچایا اور آپ بھیم سین سے جدھ کرنے لگے درجودھن نے اُسوقت اپنے پران کی رکشا پاکر بہت سے شوربیرون کو آگیا دی کہ وہ بھیم سین کو گھیر لین اور اپنے تیرون سے باہر نہ نکلنے دین ابھمنون اور دروپدی کے بیٹون نے درونا چاریہ جی سے سنگرام کیا اور جیدرتھ نے بھیم سین کو گھیر لیا۔ تب ابھمنون نے جیدرتھ اور اُس کے ساتھیون کو اپنے بانون سے گھایل کردیا اور بھیم سین کے پاس پہونچ گیا۔ اور درجودھن کی اونچی دھجا کو کاٹکر پرتھی پر گرادیا پھر بکرن نے ابھمنون کو اپنے تیرون سے گھایل کیا مہابیر شرتکیرت نے آپکے بیٹے

جے سین کو مارنا چاہا۔ جے سین نے شترت کیرت کے دھنش کو کاٹ ڈالا اسی پرکار شام تک گھور سنگرام ہوتا رہا جب سورج چھپ گیا اپنے اپنے خیمونکو دونون سینا چلی گئیں۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب کورو پانڈونکا ساتوان جدھ تسنکہ کا مارا جانا ۲۵- ادھیائے

چھبیسوان ادھیائے

آٹھوین دن کا سنگرام اراوان کا رسی شرنگ کے ہاتھ سے مارا جانا گھٹوتکچ کے سنگرام سے کوروی سینا کا بھیمان ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ رات کو اپنے اپنے استھانون مین سینا اور سینا پتی نواس کرکے پرات کال کورون نے اپنی سینا کے مہا بیوہ کو اور پانڈون نے سرنگاٹک نام بیوہ کو رچا۔ دونون نے اپنے اپنے بیوہ وچکر جدھ آرنبھ کیا۔ دونون سینا کے شوربیر اپنی اپنی جے کے کارن سنگھناد کرتے ہوئے ایک دوسرے کو جیتنے کی اچھا سے شستر پرہار کرنے لگے بھیشم جی بہت سے راجاؤن سے سہاے کئے ہوئے آگے بڑھے اور پانڈون کی سینا سے بھیم سین مقابل ہوا اور پرسپر جدھ ہوتا رہا۔ بھیم سین نے بھیشم جی کے سارتھی کو مار ڈالا اور پھر سنابہ کا سر کاٹ ڈالا اور سیکڑون شوربیرونکو مار ڈالا تب کنڈدھار۔ مہودر۔ اپراجت۔ پنڈتک بشالاکش۔ درجے۔ آپ کے پتر اپنے بھائی کا مرنا دیکھ کر بھیم سین کے اوپر دوڑے اور اسکو گھایل کر دیا کرودھ بھرے بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کرکے اپنے تیرون سے آپکے چھئون پترون کو مار ڈالا تب درجودھن نے بیاکل ہوکر اپنے اور بھائیون سے کہا کہ تم بھیم سین کو کسی طرح روک کر مار دو یہ دشٹ ہمارے بھائیونکو اگن کے سمان بھسم کرتا ہے اور آپ بھیشم جی کے پاس بیاکل ہوکر گیا اور ان سے رو کر کہنے لگا کہ ہے پتامہ یہ بھیم سین ہمارے بھائیون کے مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے آپ کسیطرح پانڈون کو بجے کرین۔ انھون نے ہمارے کل کو ناش کرنا آرنبھ کر دیا۔ بہت سے شوربیر ہمارے بھائی مار ڈالے اور جو انکے سامنے جاتا ہے وہ مارا جاتا ہے مجھکو بڑا شوک ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے شوربیر مین اور آچاری جی تمہارے کارن اپنا پران ہوم کر پانڈون سے جدھ کرتے ہین پرنتو ہم کیا کرین تمسے کئی دفعہ کہا کہ پانڈون کو کوئی دیوتا بھی نہین جیت سکتا ہے اب تم سب سرگ جانے کی اچھا سے جدھ کرو۔ اور من پریتن کرکے جدھ کرو جو ہونہار ہے ہوکے رہے گی۔ سنجے سے راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ دیکھو ہماری رکشا کرنے والے بھیشم جی درونا چارج اور کرپا چارج سریکھے ہین جنکو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین تو بھی ہمارے پتر پانڈون سے پراجے پاتے ہین اور پانڈو سری کرشن جی کے سہاے سے روز ہماری سینا کے شوربیرون کو مار کر بجے پاتے ہین ہے سنجے درجودھن نے رشیون اور مہاتما بدر جی۔ اور اپنی ماتا گاندھاری کا بچن نہین مانا اسکا پھل پاتا ہے سنجے نے کہا کہ مہاراج آپ نے جو کچھ کہا سچ ہے ہونہار اسی طرح ہے دو پہر دن چڑھے۔ گھٹوتکچ بھیم سین کے پتر نے اپنے راچھسونکو ساتھ لے آگے بڑھ کر جدھ آرنبھ کیا۔ اسکے سامنے راجہ بھگدت۔ درجودھن کی اگیا سے بہت سے شوربیرون کو ساتھ لے کر دیر تک جدھ کرتا رہا گھٹوتکچ نے کرودھ ونت ہوکر بہت سے

تیرون سے بھگدت کو ڈھک دیا اُسکی سہاے کو راجہ شل اور وِرد دساسن آگے بڑھے اور گھٹوت کچ کو اپنے بانون سے گھایل کردیا ابھمنون نے اپنے تیر برساکر درجودھن کے مہارتھی راجاؤن کو اپنے سامنے سے بھگادیا تب کرپاچارج اور درونا چارج جی نے آگے بڑھکر ابھمنون کے بیگ کو روکا۔ اور درونا چارج جی نے ابھمنون کے دھنش کو کاٹ کر گرادیا۔ ابھمنون نے درونا چارج جی کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے بانون سے مار گرایا تب درونا چارج جی نے دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ابھمنون کے سارتھی اور سفید گھوڑون کو مار ڈالا اور اُسکی اونچی دھجا کاٹ کر گرادی پھر گھٹوت کچ نے اپنی راچھسی مایا سے بھگدت کو مارے تیرون کے گھبرالیا۔ بھگدت گھبراکر گھٹوت کچ کے سامنے سے بھاگ گیا تب آرشے سرنگ نام راچھس سے راجہ درجودھن نے کہا کہ تم گھٹوت کچ سے لڑو یہ راچھس بھیم سین کا شترو تھا وہ راچھسی مایا اور سنگھ ناد کرتا ہوا آگے بڑھا اُسکے بیگ کو ارادان نام ارجن کے بیٹے نے جو بڑا تیجسوی تھا روکا پھر پہلا ارادان اور آرشے سرنگ راچھس کے جدھ ہوتا آرمبھ ہوا۔ ارادان نے مایا کو پرگٹ کیا اور پھر گھوڑ چڑھا ہوا ارادان نے اپنے تیرون سے راچھس کو ڈھک دیا راچھس نے ارادان کو اُسکے ساتھیون سمیت پکڑنا چاہا پرنت مہا پراکرمی ارادان نے اپنے پراکرم سے راچھس کو گھیر لیا ارادان نے اپنے شریر کو شیش ناگ کے سمان بشال روپ دکھایا اور پھر بہت سے ناگون سے اُس راچھس کو گھیر لیا اُس راچھس نے گرڑ روپ ہوکر سرپاونکو بھکشن کیا اور ارادان کو اپنے کھڑگ سے گھایل کرکے اُسکے سر کو جو مکٹ اور کنڈل سے شوبھایمان تھا پرتھی پر گرادیا درجودھن بہت پرسن ہوا۔ اور ارجن نے اپنی آنکھ سے اپنے پتر کا مرن دیکھ کر شوک کیا اور کرودھ ونت ہوکر اپنے دھنش سے راچھسون کو مارنا شروع کیا اُدھر دھرشٹ دمن نے اپنے تیرون سے ہزارون راچھس اور شوربیرون کو مار گرایا پھر بہت دیر تک گھور سنگرام ہوتا رہا تب بھیشم پتامہ جی نے دھرشٹ دمن کو اور ارجن کو درونا چارج جی نے اپنے تیرون سے روکا اُسوقت بان راجہ شل۔ بکرن۔ چترسین۔ جیدرتھ۔ برہدبل بہت سے جودھا کرودھ ونت ہو پانڈون کی سینا کو پرہار کرتے مارتے سنگرام مین آرودھ ہوئے دوسری طرف گھٹوت کچ نے اپنے ساتھیون سمیت کورون کی سینا کو مارکر بھنش کردیا اور ایسا پربل جدھ کیا کہ ساری سینا مین گھٹوت کچ کا بھے ہوگیا اُسکے تیکشن بانون کے سامنے جانے کی کسی کی سامرتھ نہین ہوئی۔ کورو کی سینا بھے بھیت ہوکر رن بھوم سے بھاگ نکلی اور گھٹوت کچ کی جے ہونے سے پانڈون کی سینا مین سنکھ دھن اور نقارون کی آواز بلند ہوئی پانڈو بھی جے جے شبد کہتے ہوئے اپنے اپنے سنکھ بجانے لگے راجہ درجودھن گھٹوت کچ کا پراکرم دیکھ کر بڑا اسند یہ ہوا اور اتینت شوچ مین بیاکل بھیشم جی کے پاس جاکر ہاتھ جوڑکر یہ کہنے لگا کہ ہے سوامی پتامہ آج گھٹوت کچ نے ہماری ساری سینا کو بیاکل کردیا اور آپ جے پا کر گیا۔ ہے پربھو مین نے آپ کو باسدیو جی کے سمان جانکر پانڈون سے جدھ کیا ہے میری گیارہ اکشونی مین پرسِدھ شوربیر لڑتے ہین پرنت ہمکو پراجے ہونے سے بڑا شوچ ہوتا ہے آپ کی کرپا ہووے تو اُس راچھس پراکرمی کو فتح کرون بھیشم جی بولے کہ بھرت بنشیون مین سریشٹھ درجودھن اپنے پرانون کی رکشا شترو سے کرنی اوچت ہے تم اِس گھٹوت کچ کے مقابل نہ ہونا وہ بڑا بلوان ہے۔ اور بہت شوربیر مہا رتھی ہین جو اُس سے سنگرام کرینگے۔ تم دھرم راج یدھشٹر کے مقابل ہو تو اچھا ہے پھر راجہ بھگدت سے کہنے لگے

سلہ ارادان ارجن کا پتر سام دتی راجہ ایراوت کی پتری ناگ کنیان سے پیدا ہوا تھا جب ارجن اندر لوک مین شستر ودیا سیکھنے گیا تب ارادان اندر لوک مین ارجن سے ملا اور سب حال اپنا سنایا ارجن نے اپنے پتر کو چھاتی سے لگا کر پیار کیا۔ ارادان نے کہا کہ مجھے کچھ آگیا دیجئے ارجن نے کہا کہ ہمارا جدھ کورون سے ہوگا اُسوقت تم ہمارے ساتھ ہو کر ہمارے دشمنونکو مارنا یہ وہ ارادان ہے ۹۱۔ ادھیاے مہابھارت سنسکرت

کہ ہے مہاراج ہو تم گھٹوت کچ سے سنمکھ ہو کر لڑو اور ساؤ وہاں ہو کر اُسکو ہٹاؤ ابھی پرکار بھیشم جی نے اپنے سیناپتیوں کو آگیا دی دونوں طرف سے پھر بھاری جدھ ہونے لگا اور شستر گھر دشمن ہونے لگی پیادہ کے ساتھ پیادہ اور رتھی کے ساتھ رتھی جدھ کرنے لگے بھگدت اپنی سینا کو لیکر گھٹوت کچ کے سنمکھ آیا اُدھر سے بھیم سین آگے ہو کر بھگدت کے سنمکھ آن کر جدھ کرنے لگا اور گھٹوت کچ بھی بھگدت کے مقابل ہو کر بھگدت کی سینا کو مارنے لگا اور اپنے ترشول سے بھگدت کے ہاتھی کو مارنا چاہا راجہ پراگ جوتش نے اُس ترشول کو اپنے اردھ چندر بان سے کاٹ گرایا اور راجہ نے اپنی برچھی جو بہت تیز اور جوالا نکلنے والی تھی راجہ گھٹوت کچ کے اوپر چلائی گھٹوت کچ نے اُسکو اچھلکر پکڑ لیا اور راجہ کے دیکھتے دیکھتے اُس برچھی کو اپنے زانو سے توڑ ڈالا اور گرجا راجہ کو بہت تعجب ہوا اور پانڈوں نے جے کا شبد پکار کر کہا بھگدت کو بہت برا معلوم ہوا اور اپنے تیکشن بان برسانے لگا دوسری طرف سے ارجن سری کرشن جی سمیت کوروی سینا کو مارتا ہوا آن پہونچا اور یہاں بھیم سین اور اُسکے بیٹے گھٹوت کچ کو سنگرام کرتے دیکھکر آپ بھی آن میں شامل ہو گیا اراوان اپنے پتر کے شوک سے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جی بدر جی نے پہلے کوروں اور پانڈوں کے جدھ کی دشا کو جانکر دھرتراشٹر کو منع کیا تھا آپ دیکھتے ہیں کہ کتنے ہی شور بیر ہماری طرف کے اور بہت سے شور بیر کوروں کی طرف کے اب تک اس جدھ میں مارے گئے اپنے بھائی بندھوں کو مار کر دھن ملا تو کیا ہوگا راجہ جدھشٹر نے تو صرف پانچ گانوں پر سنتوش کیا تھا پرنتو درجودھن نے وہ بھی نہیں دیے سب کا کہنا نہ مانا اب میں درجودھن کو جیتونگا آپ میرے رتھ کو شترو سینا میں لے چلیں سری کرشن جی نے ارجن کے کہنے سے اپنے سفید گھوڑوں کو آگے بڑھایا آگے بھیشم جی سے پانڈوں کی لڑائی خوب ہوئی کبھی بھیشم جی پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیتے تھے اور کبھی ارجن اور بھیم سین اپنے تیروں سے کوروی سینا کو بیدھن کر کے بھگا دیتے تھے پھر دونوں طرف کے راجاؤں نے ایسا بھاری جدھ کیا جیسا کہ دیوتاؤں اور دانوؤں کا ہوا تھا اس جدھ میں گھٹوت کچ نے بہت سے شور بیر کوروی سینا کے مار گرائے اور درجودھن کی طرف کے راجاؤں نے ملکر گھٹوت کچ کو گھیر لیا تو راکھشوں کا راجہ گھبرا گیا گو بہت شبد سے گرجا اُسکی آواز سنکر راجہ جدھشٹر نے بھیم سین سے کہا کہ ہے بھائی ہمارا پیارا پتر گھٹوت کچ آپت میں پڑا ہوا ہے اُسکی رکشا جلدی جاکر کرو بھیم سین سینا لے کر اپنے ساتھ ستیا دھرت سوچتی سرینی مان بسودان اور کاشی نریش کا پتر دروپدی کے مہارتھی پتر کشتر دیو شتر دھرمان اور نیل نام انوپ دیش کا راجا اور بکرانت ابھمنیو کو آگے کر کے چھ ہزار ہاتھیوں کی سینا لیکر چلے بھیم سین کوروی سینا کو مارتا ہوا گھٹوت کچ کے پاس پہونچا اور اپنے شور بیر پتر کو شترو سے بچایا اور پھر ارجن بھیم سین نے بڑا بھاری یدھ کیا اور شام تک دونوں سینا میں بڑا گھور سنگرام ہوتا رہا دن کا انت ہوا تو دونوں سینا اپنے اپنے استھانوں کو چلی گئیں ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب آٹھویں دن کا سنگرام ۲۶ ادھیائے

ستائیسواں ادھیائے

رات کے وقت درجودھن کا بھیشم پتامہ کے پاس جانا اور سنگرام میں بجے کرنے کے

لیے پرارتھنا کرنی بھیشم جی کا درجودھن کو سمجھانا کہ مین اپنے پراکرم کے بموجب پانڈون سے خوب جدھ کرتا ہون مگر تمکو یقین نہین آیا میرے بار بار منع کرنے پر بھی تمنے نہ مانا کل مین توب جدھ کرکے پانڈون کو بجے کرون گا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سورج چھپے پیچھے جدھ کرکے سب راجا اپنے ڈیرون مین گئے تو درجودھن کرن شکنی دوساسن نے آپس مین صلاح کی کہ پانڈون کو کس پرکار سے جیتین درجودھن نے کہا کہ بھیشم جی اور درونا چارج ۔ کرپا چارج ۔ بھوریسروا پانڈون کے اوپر کرپا کرتے ہین اس سبب سے ہماری سینا اب تک بہت ماری گئی ۔ کرن نے درجودھن سے کہا کہ بھیشم جی لڑائی سے اگر ہٹ جاوین تو مین اپنے پراکرم سے پانڈونکو جیتنے کا ارادہ رکھتا ہون بھیشم جی بھی میرے سنگرام کو دیکھین گے کہ کس طرح سے پانڈون کو انکے ساتھیون سمیت فتح کرتا ہون اور جب تک وہ سنگرام نہ چھوڑینگے مین نہین لڑونگا مین قسم کھاکر کہتا ہون کہ بھیشم جی پانڈون پر دیا کرتے ہین اور ظاہر مین کہتے ہین کہ مین پانڈون سے لڑونگا اسلیئے تم بھیشم جی کے پاس جاکر کہو کہ وہ ہتھیار نہ اٹھاوین پھر میرے پراکرم کو دیکھنا کہ کس طرح سے پانڈون کو بجے کرتا ہون درجودھن اسیوقت یہ سنکر دوساسن آدک اپنے بھائیون کو ساتھ لےکر بھیشم جی کے پاس گیا اور اسکے پیچھے پیچھے بہت سے شورویر راجہ چلے جب درجودھن بھیشم جی کے خیمہ کے پاس پہونچا گھوڑے سے اترکر بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے آسن پر بیٹھ گیا اور ہاتھ جوڑ آنکھون مین آنسو بھرکر کہنے لگا کہ ہے شترون کے ناش کرنے والے ہے پرشون مین مہا اتم کلیان روپ مین نے آپ کو اپنا سرمور جانکر پانڈون سے جدھ کیا آپ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین پانڈون کو جیتنا آپ کو کیا بڑی بات ہے کسیطرح آپ پانڈونکو مارین جو میری چنتا دور ہو اور مین انکے ساتھیون کو مارون ۔ آب تک مین نے ایسا دیکھا ہے خواہ تو میری کم نصیبی سے خواہ آپ پانڈون کے اوپر رحم کرتے ہین اس سبب سے پانڈو ہمارے اوپر شیر ہو رہے ہین اور بہت سی سینا ہماری انھون نے خاک مین ملا دی آپ کرپا کرکے کرن کو جو مہا پراکرمی اور جدھ کی اچھا رکھتا ہے آگیا دیوین کہ وہ پانڈونکو بجے کرین ۔ ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کا پتر درجودھن یہ بچن بھیشم جی سے کہکر چپ ہو رہا تب بھیشم جی سرپ کے سمان سانس لےکر دکھی ہوکر درجودھن سے یہ کہنے لگے کہ ہے پتر تو مجھے ایسے کٹھور بچنون سے کیون گھایل کرتا ہے مین تو تیرے کارن پران ہومنے کو طیار ہون اور جس طرح تیرے شترو ناش ہون وہ جتن کر رہا ہون پھر بھی تو مجھے اپنے بچن کی نوکدار بھالے سے زخمی کرتا ہے کیا تجھکو یہ خبر نہین ہے کہ شورویر پانڈون نے لڑائی مین اندر کو جیت لیا تھا اور کھانڈو بن مین اگن کو ترپت کیا تھا وہ مثال کافی ہے ۔ ہے مہا باہو جب تمکو گندھربون نے قید کر لیا تھا تو ارجن نے تمکو انکے ہاتھ سے چھڑا دیا کیا اسکی خبر تمکو نہین ہے اسوقت بھی کرن اور تمھارے سب بھائی تمھاری سہائے کرنے والے موجود تھے کرن کیون گندھربون سے ہارکر تمکو چھوڑکر بھاگ گیا تھا کیا یہ مثال کافی نہین ہے پھر دوسری لڑائی مین تیرے سب شورویر بھائی بھاگ گئے درونا چارج کو اور مجھکو فتح کرکے ارجن نے ہمارے کپڑے اتار لیے تھے وہ مثال کافی نہین ہے اسکے سوا لے گئو ہرن کے سمے جیسے کو دھنش دھاری اسوتھامان ۔ اور کرپا چارج کو بھی فتح کر لیا تھا وہ مثال کافی نہین ہے

پھر نوات کوچ راچھسون کے سموہ کو جو اندر سے فتح نہین ہوتے تھے اکیلے ارجن نے سب کو مار کر بھگا دیا کہ دیوتاؤن کو بھی اشچرج ہوگیا وہ مثال کافی نہین ہے ۔ تم نہین جانتے ہو کہ جن پانڈؤن کی رکشا کرنے والے سری باسدیو بھگوان ہین جنکے آسرے سارا سنسار ہے وہی سنسار کا پالن اور پوشن کرنے والا سب کا ایشور دیوتاؤن کا دیوتا پرماتما باسدیو جب ارجن کی رتھ بانی کرتا ہے تو کس کی سامرتھ ہے جو پانڈونکو جیت سکے اشچرج کی بات ہے کہ نارد جی اور بہت سے مہرشی تمکو سمجھاتے رہے اور تمنے انکا کہنا نہ مانا تمھاری بدھ پر موہ کا پردا پڑا ہوا ہے جس کی موت آتی ہے وہ آدمی سرسبز درختون کو سنہری دیکھتا ہے اسیطرح تمھارا حال ہے اب تم پانڈؤن سے اچھی طرح جدھ کرو ہم بھی دیکھینگے تم کیسے مرد ہو سوائے سکھنڈی کے مین اور سب کو مارونگا چاہے مین جم لوک کو جاؤن یا سرگ مین اور ونکو مار کر تمکو خوش کرونگا تم بھی جانتے ہو کہ جب سکھنڈی پیدا ہوا تو استری تھا بردان سے پرش ہوا اصل مین وہ استری ہے مین استری کے اوپر ہتھیار نہین اٹھاؤنگا اب تم اپنے استھان مین جاکر آرام کرو صبح کو مین ایسا گھور سنگرام کرونگا جسکو سنسار یاد رکھیگا بھیشم جی نے راجہ درجودھن کو خوش کیا تب درجودھن انکو ڈنڈوت کرکے اپنے خیمہ مین گیا اور اپنے بھائی دوساسن وغیرہ اور کرن سے کہا کہ کل صبح پتامہ جی پانڈونکو فتح کرینگے تم سب ملکر انکی رکشا اچھی طرح سے کرنا

اتی سریرام کرت مہابھارتے بھیشم پرب درجودھن سمباد ستائیسوان ادھیاے

اٹھائیسوان آدھیاے

نوین دن کا جدھ ابھمنون کا کوروی سینا کے سوربیرونکو مارنا اسکے پراکرم کو دیکھ کر سوربیرون کے چھکے چھوٹ گئے

سنجے نے کہا کہ ہے راجن پرات کال درجودھن نے اٹھ کر سب راجاؤن سے کہا کہ آج بھیشم پتامہ جی شترؤن کا ناش کرینگے اچھی طرح تم انکی رکشا کرو وہان بھیشم جی نے درجودھن کا بلاپ سنکر بہت دیر تک دھیان کیا اور جب پتامہ جی رن بھوم مین آئے انکے چہرہ کی رونق دیکھ کر درجودھن نے دوساسن سے کہا کہ بھائی بھیشم جی کی رکشا آج اچھی طرح سے کرو پانڈون اور سومکون کو وہ جیت کر ہمکو راج دلا دینگے انھون نے کہدیا ہے کہ سکھنڈی سے نہین لڑونگا اور سب چھتریون کو مارونگا جو بچن انھون نے کہا ہے مین یقین کرتا ہون کہ وہ اپنا بچن پورن کرینگے سکھنڈی بھیڑیا روپ ہے اس سے ہم اپنے شیر گنگا پتر کو نہین لڑائینگے سکھنڈی کے لیے اور بہت سے راجہ ہین جو رن بھوم مین اسکو مارینگے بھیشم جی نے رن بھوم مین آنکر اپنی سینا کا سربتوبھدرا بیوہ بنایا کرپاچارج ۔ کرت برما شلگن جیدرتھ ۔ بیوہ کا مکھ ۔ درونا چارج بھورسروا شلّ ۔ بھگدت ۔ داہنے پہلو مین اسوتھامان سودت بہت سی سینا سمیت بائین پہلو مین درجودھن ۔ ترگرت ۔ دیشیون کے ساتھ ساری سینا کے بیچ مین استھت ہوئے جب راجہ جدھشٹر نے کوروؤن کے بیوہ کو دیکھا تو اپنی سینا مین سب سے آگے بھیم سین و نکل سہدیو کو کرکے دھرشٹ دمن ۔ براٹ ۔ اور مہارتھی ساتکی کو داہنی طرف اور سکھنڈی ۔ گھٹوتکچ ۔ مہاباہو چیکتان ۔ کنت بھوج بائین انگ ۔ براودنش دھاری

ابھمنون اور مہابلی دروپد معہ بہت سی سینا کے سب سے پیچھے استہت ہوئے اپنی سینا کا دُرجے بیوہ بنا کر پانڈورن بھوم مین آئے دونون طرف سے سنکھ اور بھیری - مردنگ ڈھول بجنے لگے پرتھی کانپنے لگی اور سورج کی دھوپ مند ہو گئی دونون طرف سے جنگ ہونے لگا ایک نے دوسرے کو مارنا اور کاٹنا شروع کیا چارون طرف سے تیر برسنے لگے ابھمنون نے دو چمکتے ہوئے تیر برسائے جو بجلی کیطرح دمکتے تھے اُس پراکرمی نے سب سے آگے بڑھ کر اپنے تیرون سے ہاتھی کے سوار اور رتھ سوارون کو مارنا شروع کیا جسکو دیکھ کر ارجن بہت پرسن ہوا اور شاباش شاباش کی آواز چارون طرف سے آنے لگی ابھمنون کے بھے سے چارون طرف آپکی سینا بھاگنے لگی جیسے تند ہوا کے زور سے بادل پھٹ جاتے ہین ابھمنون رن بھوم مین اسطرح گھومتا پھرتا تھا جیسے بجلی بادلون مین - اُسکا زرین لباس آفتاب کی طرح چمک رہا تھا اُسکے ہاتھون کی تیزی اور چالاکی پر نظر کام نہین کرتی تھی جو جو بڑے مہارتھی کرپاچاریہ - درونا چاریہ - اسوتھامان - برہدبل - جیدرتھ سب آگے تھے - ابھمنون نے سب کو اپنے تیرون سے مورچھت کر دیا پھر ایسا چکر رن بھوم مین کھڑگ ہاتھ مین لیکر ابھمنون نے باندھا کہ دونون سینا کے سیناپتی حیران ہو گئے سیکڑون شور بیر اپنی دو دھاری تلوار سے مار گرائے کورو کی سینا دیکھ رہی تھی کہ ارجن کا بیٹا دوارجن کی برابر اکیلا کام کر رہا ہے تمہاری سینا مین ہار کا شبہ ہونے لگا تب راجہ درجودھن نے آرشی سرنگ[۱] نام راچھس سے کہا کہ یہ مہاباہو ابھمنون ارجن کے سمان ہماری فوج کو مارتا اور بھگاتا پھرتا ہے اسوقت تم اس شور بیر کو روکو اور مین بھیشم جی کو ساتھ لیکر ارجن کو مارونگا یہ سنکر وہ راچھس تکار راجہ اپنی سینا لیکر آگے بڑھا اور پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا آگے چلا جیسے بندرا سُر نے دیوتاؤن کو ہٹایا تھا اُس راچھس نے ابھمنون کا مقابلہ کر کے اپنی فوج سے دشمن کی فوج کو بھگا دیا تب دروپدی کے پانچون بیٹے دھنش دھاری اُس راچھس کے گرد ہو لئے انہون نے راچھون راجا اور اُسکی ساری سینا کو اپنے تیرون سے سخت زخمی کیا - جب المبش راچھس نے یہ حال آرشی سرنگ کا دیکھا تو کرودھ سے ہوکر اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا انہون نے اُس شور بیر کے ساتھ سنگرام کیا پانڈو اُس جدھ کو دیکھ کر پرسن ہوتے تھے اور درجودھن بھے سے کانپتا تھا پھر آرشی سرنگ راچھس کو انہون نے پانچ تیرون سے گھایل کر دیا المبش نے اپنے تیکشن بانون سے انسبکو زخمی کر دیا - جب راچھس کی سینا تیرون سے نہین جیت سکی تو وہ راچھسی مایا پھیلانے لگے ایک دفعہ ہی رن بھوم مین اندھیرا چھا گیا انہون نے ایک تیر ایسا چلایا کہ تمام اندھیرا دور ہو کر روشنی ہو گئی راچھس گھبرانے ہوگئے پھر ان سب راچھسون نے آکاش سے ڈھول بجائے پہاڑون کا مینہ برسنے لگا اور تیرون کی برکھا ہونے لگی چارون طرف سانپ ہی سانپ پھیلے دکھائی دینے لگے پھر سنگرام مین چارون طرف آگ جلتی ہوئی دکھائی دی اسیطرح بہت سی مایا پھیلائی کہ سینا کے شور بیر اُنسے گھبرا گئے تھے پرنتو ابھمنون اپنے دیت استرون سے سب راچھسی مایا دور کرتا رہا اور آخر کو ابھمنون نے اپنے گرو کے استرون سے سب راچھسون کو مار بھگا دیا - جب بھیشم پتامہ نے اپنی سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھا تو آپ سے درونا چاریہ آگے بڑھکر سنگرام کرنے لگے ارجن اور بھیشم جی مین بھی آگے بڑھے اور پھر یدھ ہونے لگا راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ ارجن اور درونا چاریہ جی کی آپس مین بہت پہلے سے اُنکے باہم

---

[۱] آرشی سرنگ ایک چھاپے کی پستک مین ارنے سرنگ اور دوسری مین آرشی سرنگ نام دیکھا گیا ۱۲

جدھ کیونکر ہوا سنجے نے کہا کہ لڑائی کے وقت ارجن اپنے گرو درونا چارج پر اور درونا چارج اپنے پیارے شش ارجن پر کرپا نہین کرتے تھے کشتری دھرم سے دونون ایک دوسرے کو جیتنا چاہتے تھے مین نے ارجن کو عجب طرح سے لڑتے دیکھا جسکی تیزی اور چالاکی کا بیان نہین کرسکتا ہزارون آدمیون کے چھوڑے ہوئے تیرون کو اکیلا ارجن کاٹتا تھا اور اپنے بانون سے اورون کو گھایل بھی کرتا جاتا تھا دیوتا اور رشی ارجن کے ہاتھون کی پھرتی دیکھ کر اچنبھا کر رہے تھے پھر ارجن نے بایو استر چھوڑا اور درونا چارج نے شیل نام استر چھوڑا جس سے بایو رک گئی پھر شور بیر پانڈو نے ترگرت دیش کے ہزارون رتھ سوارون کے منہ پھیر دیے اسوتھامان اور راجہ شل کامبوج - بیندو - انو بیندو آدک نے ملکر ارجن کو اور بھورے شروا و شلی و بھگدت نے بھیم سین کو روکنا چاہا اور چند راجاؤن نے نکل سہدیو کو گھیر لیا بھیم سین یہ حال دیکھ کر رتھ سے کود پڑا اور گدا لے کر ہاتھی اور رتھ اور گھوڑے کے سوارونکو مارنا شروع کرنا اسوقت بھیم سین اسطرح سینا کو مار رہا تھا جیسے باز چڑیون کے سمود کو مردن کرتا ہو - ہاتھی کے دانت اکھاڑ کر اسی دانت کو ان آود سے اسکے سوار کو مارتا پھرتا تھا تھوڑی دیر مین بہت سے ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑے سوارون کو مار کر ساری سینا کو بھگا دیا بھیم سین کو کرودھ ونت دیکھ کر کسی کی سامرتھ نہ ہوئی کہ اسکے سامنے یدھ کرے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر بھیشم جی بہت سی سینا لے کر آگے بڑھے اور اپنے تیرون کو برسانا شروع کیا - دروپدی کے پانچون پتر اور دھرشٹ دمن نے بھیشم جی کو گھایل کرکے بہت سے ہاتھی اور گھوڑے سوار مار گرائے رن بھوم مین خون کی ندی تو پہلے ہی سے بہ رہی تھی اب خون کا دریا بہنے لگا ہاتھی گھوڑے مرے ہوئے اسطرح بہتے پھرتے تھے جیسے دریا مین گرداب - مگر - آدک تیرتے پھرتے ہون شام تک بڑا بھاری جدھ ہوا بہت سے راجہ دونون سینا کے پکار کر کہہ رہے تھے اے مورکھ درجودھن نے ہزارون لاکھون کشتری اور سیکڑون راجہ مروا ڈالے یہ اپرادھ درجودھن کا ہے مہاتما پانڈون نے تو بہت سمجھایا - مگر درجودھن نے ناحق خون کرایا سچ ہے پانڈون کی جیت اور اپنی نندا سنکر درجودھن غصہ مین بھر گیا اور درونا چارج کرپا چارج سے کہا کہ آپ سنگرام کرنے مین کیون دیر کرتے ہین - سنجے دھرتراشٹ دیکھو تمھارے اور تمھارے بیٹے کے اپرادھ سے لاکھون آدمی مارا جاتا ہے بڑے بڑے مہاتماؤن کے سمجھانے سے بھی تمنے نہ مانا دیکھو اس چھل روپ بیج سے کا کیسا بھیانک پھل ہو رہا ہے درجودھن کی آگیا سے درونا چارج - کرپا چارج - راجہ شل آگے بڑھے ادھر ارجن بھی کرودھ کرکے آگے بڑھا اور اپنے بانون سے سینا کو مارنے لگا سوشرما نے ارجن کو اپنے بانون سے گھایل کرکے باسدیو جی کے تیرہ بان مارے جس سے سری کرشن جی بھی گھایل ہوئے انکو گھایل دیکھ کر ارجن کے مہابیر پتر ابھمنیو نے خفا ہو کر سوشرما اور اسکے ساتھیونکو سخت زخمی کر دیا پھر ارجن نے اپنے بانون سے کورون کی سینا کو مار کر بیہوش کر دیا تمھاری سینا بیاکل ہو کر چارون طرف بھاگنے لگی کسیکو سامرتھ نہ تھی جو ارجن کے آگے ٹھہر سکے بھاگی ہوئی فوج بھیشم جی کی طرف چلی درجودھن نے اپنے بھائیونکو ساتھ لے کر ارجن سے سنگرام کیا تب بھیشم جی نے درجودھن کی سہایتا کری بھیشم جی کو پانڈون نے گھیر کر بہت زخمی کر دیا درجودھن نے دوساسن سے کہا کہ اسطرح بھیشم جی کی رکشا کرو اور سینا کو بلاؤ کہ جو بھاگی جاتی ہے دوساسن نے دوڑ کر راجاؤن کو سینا سمیت روکا اور سبکو واپس بلا کر بھیشم جی کی رکشا کری تب راجہ چھتر اور نکل

سہدیو نے فوج کو آتے ہوئے دیکھ کر اپنے تیرون کی برکھا کرکے آگے نہ بڑھنے دیا۔ جدھشٹر اور نکل نے کورون کی سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا تب مہا دکھی ہوکر درجودھن نے شل اور شکنی سے کہا کہ دیکھو تمھارے دیکھتے ہوئے سینا بھاگی جاتی ہے بڑے شرم کی بات ہے راجہ مدر دیش نے سینا کو روک کر راجہ جدھشٹر پر حملہ کیا۔ نکل۔ اور سہدیو اور راجہ جدھشٹر نے شل کو مار کر بیاکل کر دیا راجہ شل نے اپنے بانون سے راجہ جدھشٹر کو زخمی کیا بھیم سین راجہ شل پر دوڑا اور گدا مار کر راجہ کو میدان سے بھگا دیا پھر بھیشم جی اور راجہ جدھشٹر کا جدھ ہونے لگا سات بان راجہ جدھشٹر نے بھیشم جی کے مار کر گھایل کر دیا بھیشم جی نے جدھشٹر کو اپنے تیرون سے زخمی کیا پھر درونا چارج جی کو راجہ جدھشٹر نے گھایل کر دیا بھیشم جی نے پانڈون کی سینا کو ایسا مارا کہ ساری سینا مین ہاہاکار مچگیا اور سینا تتر بتر ہوکر بھاگنے لگی تب سری کرشن مہاراج نے سینا کو بھاگتے دیکھ کر ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو اب وہ وقت آگیا جو تمنے راجہ براٹ کے نگر مین کہا تھا کہ مین کورون کو مارونگا اب تم ساودھان ہوکر بھیشم جی سے سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو بھیشم جی کے سنمکھ لے چلیں باسدیو جی نے گھوڑون کی باگ اٹھائی اور دم بھر مین بھیشم جی کے سنمکھ پہونچا دیا جب ارجن کو سینا نے دیکھا تو سب لوٹ آئے اور ارجن کے پیچھے ہو لیے بھیشم جی اور ارجن کا جدھ ہونے لگا بھیشم جی نے ارجن کے رتھ کو اپنے بانون سے ڈھک دیا تب ارجن نے اپنے تیرون سے بھیشم جی کا دھنش کاٹ ڈالا پھر دوسرا دھنش بھیشم جی نے اٹھایا اسکو بھی ارجن نے کاٹ گرایا۔ بھیشم جی ہنسکر ارجن کی استت کرنے لگے کہ شاباش بیٹا بہت خوب بہت خوب پھر بھیشم جی نے تیسرا دھنش اٹھایا اور ارجن سے سنگرام کرنے لگے تب سری کرشن جی نے گھوڑونکو خوب تیزی سے چلایا اور آپ سری کرشن جی نے رتھ سے اترکر چابک ہاتھ مین لے کر بڑے بڑے شور بیرون کو ڈراتے ہوئے بھیشم جی کی طرف رخ کیا تو سب نے جانا کہ اب بھیشم جی مارے گئے سری کرشن جی بجلی کے سمان بھیشم جی کی طرف دوڑے انکو دیکھ کر بھیشم جی بولے کہ ہے پنڈریکاکش آؤ آؤ ہے دیوتاؤن کے دیو آپ کو بارمبار نمسکار کرتا ہون آپ مجھ سے سنگرام کرکے بیچے پاؤ ہے پربھو آپ کے ہاتھ سے مین مارا جاؤنگا تو میرا کلیان ہوگا۔ ہے جناردن جی آج میرا بڑا بھاگ ہے جو آپ مجھ سے جدھ کرنے کو آئے ہین ہے گوبند جی مین آپ کا داس ہون۔ ارجن نے سری کرشن جی کو کرودھ مین دیکھ کر سوچا کہ ایسا نہ ہو پرلے آجاوے۔ انکو پکڑ لیا سری کرشن جی ارجن کو لیے ہوئے بھاگے چلے گئے تب ارجن نے مہاراج کے دونون چرن پکڑ لیے اور بنتی کی کہ ہے مہاپربھو چھما کیجیے نہین تو پرلے آجاوے گی یہ کام میرا ہے آپ کی کرپا سے مین بھیشم جی کو بدھ کرونگا آپ شستر ہاتھ مین نہ لیجیے۔ سنسار آپکو متھیاوادی (دروغگو) کہیگا سری کرشن جی رتھ پر سوار ہوگئے پھر بھیشم جی نے ارجن اور سری کرشن جی پر اپنے تیرون کی برکھا کری اور ارجن نے بھیشم جی کے اوپر خوب تیر برسائے بھیشم جی نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور دس ہزار ہاتھی سوار اور بہت سے سپاہی اور چودہ ہزار رتھ کے سوارون کو بھیشم جی نے رن بھوم مین مار گرایا تب راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دمن اور راجہ چیکتان سے کہا کہ تم آگے بڑھکر سنگرام کرو بھیشم جی نے ہماری سینا کا ناش کر دیا وہ دونون شور بیر آگے بڑھے تب کرپاچارج اور درونا چارج جی نے ان شور بیرون کے سنمکھ ہوکر گھور سنگرام کیا جیدرتھ اور کرت برما اور راجہ شل نے

پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکُل کر دیا اَرجن نے راجہ شلّ اور جیدرتھ کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا سنگرام بھوم مین چارون طرف رُدھر کی ندی بہنے لگی ہاتھی اور گھوڑے بغیر سوارون کے چارون طرف بھاگے بھاگے پھرتے تھے مرتک شریرون کے ڈھیر رُدھر کی ندی مین بہتے ہوئے جلچرون کیطرح درشٹ پڑتے تھے شام تک بڑا بھاری سنگرام ہوتا رہا پھر دونون سینا اپنے اپنے استھان کو چلی گئین پانڈون کو اپنی سینا مارے جانے سے بہت سوچ ہوا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیشم پرب نوان جدھ مدھ بھیشم کا بکرم پانا ۲۸۔ اَدھیائے

اونتیسوان آدھیائے

راجہ جدھشٹر کا سری کرشن جی سے سینا کے مارے جانے کا فکر بیان کرنا سری کرشن سمیت پانڈون کا بھیشم جی کے پاس جاکر اپنی بجے کا اُپائے پوچھنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ نوین جدھ مین بہت سی سینا مارے جانے سے راجہ جدھشٹر کو بہت سوچ ہوا سارے دن کی تھکی ہوئی سینا کو بشرام دینے کے کارن کورو پانڈو اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب راجہ جدھشٹر معہ اَرجن۔ بھیمسین۔ نکل۔ سہدیو کے سری کرشن جی کے پاس گئے ہاتھ جوڑ کر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاپربھو۔ گنگا پتر بھیشم آپ کی سینا کو اِس پرکار سے بھسم کرتے ہین جیسے پربل اگن بانس کے بن کو کسی پرکار سے آپ بھیشم جی کو بس کرین میرے کارن میرے پرتاپی چارون بھائیون نے اور رانی دروپدی نے مہا کلیش بن باس مین اُٹھائے ہین۔ سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم راج آپ بیاکُل ہو کر سوچ اور سندیہہ نہ کرین آپ کے بھائی اَرجن اور بھیمسین بایو اور اگن کے سمان تیجسوی ہین اور نکل اور سہدیو راجہ اندر کے سمان پراکرمی ہین یہ تمھارے بھائی بھیشم جی کو معہ اُنکے سہاے کرنے والون کے مارینگے اور جو تمھاری یہ ہی اچھا ہے تو مین شستر دھارن کر کے درجودھن کے دیکھتے ہوئے بھیشم جی کو مار ڈالون جو تمھارا شترو ہے اور تمھارا متر میرا متر ہے پہلے اَرجن نے پرتگیا کرلی ہے کہ بھیشم جی کو مارونگا اُسکی پرتگیا مین پورن کرونگا تم میرے بچن کا بشواس کرو کہ سچ ہوگا اور اَرجن نشچے بھیشم جی کو مارے گا راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھے پورا پورا نشچے ہے کہ آپ ترلوکی کو چھن بھر مین ناش کر سکتے ہین بھیشم جی کا مارنا آپ کو کتنی بات ہے اور جب ہمارے اوپر آپ ایسی کرپا کرتے ہین تو ہم دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین بھیشم جی نے مجھ سے کہہ دیا ہے کہ سنگرام ہونے کے پیچھے جو کچھ صلاح کرنی ہو وہ مجھ سے پوچھ لیا کرو مین تمھارے راج دلانے مین صلاح دیا کرونگا۔ پرنتو سنگرام درجودھن کیطرف سے کرونگا میری مرضی یہ ہے کہ آپ کے ساتھ مین بھیشم جی کے پاس جاؤن اور اُنسے صلاح پوچھون وہ میرے ہت کے لیے اچھی صلاح بتلاوینگے ہے باسدیو جی بھیشم جی مہاراج ہمکو اپنے بیٹون کی طرح پالا پرورش کیا پڑھایا لکھایا۔ پتا کے سمان ہماری رکشا کری اُنکے مارنے کا سوچ ہمکو ہوتا ہے کشتری دھرم کو دھکا ہے۔ سری باسدیو نے کہا کہ ہے راجن اِس بات کا سوچ نہین کرنا چاہیئے اپنی جے کے کارن جو ہو سکے وہی کرنا اُچت ہے پھر پانچون بھائی سری کرشن جی سمیت رات کے وقت بھیشم جی کے پاس گئے

اور بہت گھبرا کے انکو ڈنڈوت کر کے سب بیٹھ گئے بھیشم جی پرسن ہو کر بولے کہ ہے سری کرشن جی تمھارا آنا شبھ دایک ہوا اور ہے ارجن تمہارا آنا بھی سپھل ہوا اور ہے جدھشٹر بھیم سین نکل وسہدیو تمھارا آنا بھی منگل دایک ہو میں تمھارے آنیں دیکھ کے پرسن ہوں جس کارن آئے ہو وہ کہو راجہ جدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے شترو دون کے جیتنے والے پتامہ کوئی ایسی تدبیر بتلاؤ کہ ہمارا دکھ ہوا راج ہمکو ملجاوے اور پرجا کا ناش نہ ہوا اور آپ اپنے جیتے جانے کی تدبیر بھی بتلا دیں آپ نے ہماری سینا کو مار کر نشٹ کر دیا ہے بھیشم جی نے کہا کہ ہے تات میرے جیتے جی تم کورون پر فتح نہیں پا سکتے ہو مجھکو جیت لو پھر تم پانڈو جیت سکوگے جدھشٹر نے کہا آپ جس طرح آگیا دینگے وہی کرون آپکو دیوتا بھی نہیں جیت سکتے ہیں بھیشم جی نے کہا کہ میں نے پہلے سے سوچ رکھا ہے کہ میں امنگل روپی دھجا والے سکھنڈی سے جو پہلے استری تھا پھر پرش ہوا نہیں لڑونگا سکھنڈی کو میرے سنمکھ کر کے ارجن مجھکو اپنے دھنش بان سے گرا دے تب تم جیتو گے پانڈو سواے سری کرشن جی اور ارجن کے اور کوئی مجھکو جیت نہیں سکتا ہے راجہ جدھشٹر اپنے بھائیوں اور سری کرشن جی سمیت بھیشم جی سے رخصت ہو کر اپنے خیمہ میں آئے ارجن نے مہا دکھی ہو کر سری کرشن جی سے کہا کہ ہے جناردن جی میں اپنے پتامہ بھیشم جی کو اپنے ہاتھ سے کیونکر ماروں مجھکو بڑا فکر ہو رہا ہے بھیشم جی ہمارے پتا کے پتا ہیں اور بچپن سے ہماری پرورش کرتے رہے ہیں کس طرح سے انکو فریب دیکر ماروں سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تمنے پہلے شرط کر لی تھی کہ میں بھیشم جی کو مارونگا اب کیوں اس بچن سے پھرتے ہو چھتریوں کا دھرم نہیں ہے کہ رن بھوم میں جو سنمکھ آ جاوے اسکو اوپر کر پاکر جب تک بھیشم جی کو نہ مارو گے تمھاری جیت نہیں ہوگی پہلے راجہ اندر سے برہسپت جی نے کہا ہے کہ جو شترو ران سنگرام میں سامنے آوے اسکو مارنا چاہیئے۔ ہے تات وہی بھیشم جی ہیں جنہوں نے تمکو پال پرورش کیا باوجودیکہ وہ تمکو دھرماتما جانتے ہیں پھر بھی ادھرمی دریودھن کی طرف ہو کر تمہاری سینا کا ناش کرتے ہیں انہوں نے کوئی کسر نہیں کی دریودھن نے بہت اذیت تمھارے اوپر کی انہوں نے منع نہیں کیا پھر تم کس لیئے ایسی اتتائی کے اوپر دیا کرتے ہو ضرور مارو یہ چھتریوں کا دھرم ہے سری کرشن جی نے پانڈونکو اچھی طرح سمجھا کر ارجن سے کہا کہ کل کے جدھ میں سکھنڈی کو آگے کر کے بھیشم جی کو ضرور ہی مارو اب رات بہت آئی سب بسرام کرو۔

لفظ اتتائی بمعنے ظلم کرنے والے ۱۲

اتی سری رام کرت مہا بھارتے بھیشم پربہ پانڈون کا بھیشم جی سے انکے بدھ ہونے کا اپای پوچھنا ۲۹ - آدھیاے

تیسوان ادھیاے

دسوین دن کے جدھ میں بھیشم پتامہ جی کا سرشیا پر گرنا اور پانڈون کی جیت سنجے نے کہا کہ پراتہ کال ہوتے ہی دونوں طرف سے شنکھ مردنگ بھیری بجنے لگے اور دونوں دل رن بھوم میں آگئے - پانڈون نے سکھنڈی کو سب سے آگے کر کے اپنے بیوہ کو رچا اسکے پیچھے بھیم سین ارجن

نوٹ - اے ناظرین اس بھیشم پتامہ اور راجہ جدھشٹر کی تقریر کو بہت غور اور سوچ سمجھکر پڑھیئے کہ کیا مضبوط دھرم ہے ایسے لوگ سوا اس بھرت کھنڈ آریہ ورت کے اور کسی ولایت میں پیدا نہیں ہوئے اور نہ آئندہ کو ہونگے

اور اُسکے تیر اور بہت سے راجہ سینا سمیت تھے اُنکے پیچھے راجہ جدھشٹر سنگھ ناد کرکے نکلے۔ سہدیو سمیت چلا تمھاری سینا مین بھیشم پتامہ جی کو آگے کرکے اُنکے پیچھے کرپاچارج ۔ کرت برما ۔ بھگدت ۔ اُس سے پیچھے راجہ کامبوج اور اور بہت سی سینا لیکر راجہ درجودھن چلا جب دونون دل مقابل ہوئے جدھ ہونے لگا ۔ اِس دسوین لڑائی مین بہت ہی گھور سنگرام ہوا پانڈون نے سکھنڈی کو آگے کرکے بھیشم جی کو گھیرنا چاہا پرنتو بھیشم جی نے راچھس اور اسُر اور پشاچ بیوہ کو بنایا ہوا تھا اور مہا بلی بھگدت بھیشم جی کی رکشا مین تھا اُدھر بھیم سین نے بہت سے سوار اور پیادہ آپکی سینا کے گھائل اور جان سے مار ڈالے نکل ۔ سہدیو ۔ نے بہت سے شور بیرون کو گھائل کرکے پرلوک مین بھیجدیا آپ کی سینا بھاگنے لگی تب بھیشم جی نے اپنے انت سمے کو بچار کے تیرون کی برکھا کری ۔ پانڈون کے بیگ کو روک کے اپنے دیب شسترون سے پانڈون کی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا بے شمار پیادون اور سوارون کو اکیلے بھیشم جی نے اپنے تیرون سے مارا تب پانڈو ارجن نے آگے بڑھکر مہارتھی سکھنڈی سے کہا کہ ہے سور بیر بھیشم جی نے ہماری سینا کو بدھنش کردیا ہے تم نے سب راجاؤن کے سامنے کہا تھا کہ مین بھیشم جی سے سنگرام کرکے جیت پاؤنگا اب وہ وقت آگیا تم آگے بڑھ کر اُنسے جدھ کرو مین تمھارے پیچھے ہوکر اُنکی رکشا کرنے والے راجاؤن کو مارونگا تم کچھ فکر نکرو سکھنڈی نے کہا کہ بہت اچھا اب تم میرا سنگرام دیکھو کہ مین کیسا جدھ کرتا ہون یہ کہکر مہارتھی سکھنڈی اپنی سینا کو لیکر بھیشم جی کے مقابل ہوا اور سور بیر ارجن اُسکے ساتھ بہت سے سینا لیکر چلا سکھنڈی نے جاتے ہی بھیشم جی کے اوپر اپنے تیرون کی برکھا کی بھیشم جی ہنسکر کہنے لگے کہ مین تجھ اُمنگل روپ سے سنگرام نہین کرونگا یہ میرا پرن ہے کیونکہ ایشور نے تجھکو استری اوتپن کیا تھا یہ بات بھیشم جی کی سنکر کرودھ مین بھرا ہوا سکھنڈی ہونٹون کو چاٹنے لگا اور بھؤون کو ٹیڑھا کرکے بولا کہ ہے کشتریون کے ناش کرنے والے تم نے ست بادی سور بیر پانڈون سے ودیش کرکے چھلی پاپی پرشون کے ساتھ ہوکر سنگرام کیا اور اُن کے پرسن کرنے کو ہزارون سور بیرون کا دیا ہین ہوکر ناش کردیا ہے تم چاہے لڑو یا نہ لڑو مین تم کو مارونگا اور آج کے سنگرام مین تم میرے ہاتھ سے اوش مارے جاؤگے اب تم دل کھول کر پاپی درجودھن کے پرسن کرنے کو کشتریون کو مارو اور خوب جدھ کرو سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ سکھنڈی نے اپنے بچن روپ باتون سے مانو بھیشم جی کے ہردے بیدھن (زخمی) کیا اور اپنے نوکدار تیرون سے اُنکو گھائل کرنا آرنبھ کیا ارجن نے یہ پکار کر کہا کہ اب وہ سمان آگیا ہے جسکا انتظار تھا سکھنڈی سے کہا کہ مین اور رکشا کرنے والے راجاؤن کو مارتا ہون تم بھیشم جی سے سنگرام کرو تم کو اُن سے کچھ بچنے کرنا اوچت نہین ہے وہ تیرا کچھ نہین کرسکتے ہین جو آج کے سنگرام مین بھیشم جی کو بدھ نہین کیا تو تیری اور میری سنسار مین ہنسی ہوگی اسلیے ایسا کرم کرو کہ ہنسی نہووے مین تمھاری سہاے اچھے پرکار کرونگا اب تم پتامہ کو بدھ کرو مین درونا چارج اسوتھاما کرپاچارج درجودھن چترسین بکرن جیدرتھ سندھ دیش کا راجہ اور بند انوبند اونتی دیش کے راجکمار کامبوج سودکشن پراگجیوتش (بھگدت) راجہ مگدھ اور شرنگ سیہا چھسون کا راجہ اور ترگرت ان سب کو مین اسطرح روکونگا جیسے سمدر کو اُسکا کنارہ آگے نہین بڑھنے دیتا ہے سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ جب بھیشم جی پانڈون کی سینا پر اپنے تیرون کی برکھا کرنے لگے تو ہزارون سور بیرون ہاتھی سوار رتھ سوار اور گھوڑون کے سوار اور پیادون کو مار کر خون کی ندی بہادی ساری رن بھوم مین مردہ ہاتھی اور ٹوٹے ہوے رتھ اور مرے ہوے گھوڑے اور ہزارون منش بے گتی پڑے ہوے تڑپتے اور مرے ہوے دکھائی دیتے کوئی اُنکے سنمکھ جدھ نہ کرسکا یہ حال اپنی سینا کا دیکھکر ببھتسو جی ارجن (بائین ہاتھ سے بھی تیر مارنے والا)

سنسار کا بجے کرنے والا اُس طرف جہاں بھیشم جی سنگرام کرتے تھے شیر کے مانند آیا اُسکو دیکھ کر سب راجا بھے بھیت (خوفناک) ہوگئے اور ارجن نے آتے ہی اپنے تیروں سے کوروی سینا کے بہت سور بیر مار گرائے اور ابھمنیو اور ساتکی جی نے بھی بڑا بھاری سنگرام کیا تب درجودھن بھیشم جی سے کہنے لگا کہ اس پانڈو ارجن نے جسکی رتھ بانی باسدیو جی کرتے ہیں اور اُسکے پتر ابھمنیو اور ساتکی جی نے میری سینا کا ناش کر دیا بھیشم جی تھوڑی دیر خاموش رہکر پھر یہ کہنے لگے کہ میرا پرن ہے کہ دس ہزار سینا پرت دن مارونگا وہ پرن میرا ست ہوتا رہا ہے آج بھی میں دس ہزار سور بیروں کا ناش کر چکا ہوں اب تیرے کہنے سے نشچے سنگرام کرونگا چاہے میں مارا جاؤں یا پانڈوؤں کو بجے کروں تیرے رن سے (قرض) ادہار ہو جاؤنگا سنجے جی نے کہا کہ ہے راجہ دہرتراشٹ بھیشم جی نے دسویں دن بڑا سنگرام کیا اور اپنا بل اور پورش سب کو دکھایا رن بھوم میں ہزاروں کا کھیت پڑا اب ارجن نے سکھنڈی کو آگے کر کے بھیشم جی کورو کا اُسوقت پرسپر کے سور بیروں میں بڑا بھاری سنگرام ہوا دوساسن اور ارجن کا دیر تک جدھ ہوا آخر دوساسن ارجن سے ہار کر بھیشم جی کی پناہ میں پہونچا اسیطرح راجہ براٹ اور راجہ دروپد نے اسوتھاماں سے اور ساتکی جی نے راجہ بھگدت سے نکل سہدیو کا راجہ شل سے دیر تک جدھ ہوتا رہا اور پانڈوی سینا کے سور بیروں نے کوروی سینا کو بہت گھائل کر کے بھگانا شروع کیا بدھان دروناچارج جی نے اپنے پتر اسوتھاماں سے کہا کہ آج کے سنگرام میں بڑے اشگن ہونے لگے ہیں مہارتھی ارجن ہمارے مہاتما بھیشم جی کے مارنے کی فکر میں ہو رہا ہے سورج کی پربھا مند ہو کر لال لال نظر آنے لگا پرتھی کمپایمان ہے کنک اور گدھ بھیانک بولیاں بولتے ہماری سینا کے پیچھے دوڑتے ہیں ہماری سینا کے راجاؤں کے مکھ کی شوبھا جاتی رہی سوریہ اور چندرماں کا منڈل بھیانک درشٹ پڑتا ہے جس سے راجاؤں کا ناش ادشیہ ہوگا کسی طرح تم بھی بھیشم جی کی رکشا کرو ارجن کے گانڈیو دھنش کا شبد چاروں طرف سنائی دیتا ہے میرے روم کھڑے ہوئے جاتے ہیں سکھنڈی کو آگے کر کے ارجن بھیشم جی کو ماریگا یہ جگ سین کا پتر سکھنڈی پہلے استری روپ پیدا ہوا پھر وہ پرش ہو گیا بھیشم جی اُسپر شستر نہیں چلاوینگے مجھے اس سمے بڑا فکر ہو رہا ہے دروپدی جل گر کے سمان درجودھن کے اپرادھ سے سور بیروں کا ناش ہوا جاتا ہے میں چاہتا ہوں کہ یہ مہارتھی ارجن باسدیو جی کے آسرے ہو کر کوروی سینا کا ناش کریگا تم بھیشم جی کی رکشا کرو میں دھشٹ دومن آدک راجاؤں سے سنگرام کرونگا اچاریہ جی کی بات سنکر اسوتھاماں اور راجہ بھگدت پراگجوتش اور جیدرتھ اور چتر سین بکرن درمکھن آدک آپ کے پتر بہت سی سینا اور راجاؤں کو ساتھ لیکر بھیشم جی کی رکشا کو چلے اور بھیم سین اور دہرشٹ دومن ارجن سکھنڈی راجہ دروپد اور براٹ سے آپ کے پتروں کا بڑا بھاری جدھ ہوا بھیم سین اور ارجن نے کوروی سینا کو بیاکل کر دیا تب درجودھن نے راجہ سوسرماں سے کہا کہ ہے بیر تم سینا کو لیکر ان دونوں پانڈوں کو مارو اُسنے بڑی سینا ساتھ لیکر بھیم سین کو پھر ارجن کو اپنے تیروں سے گھائل کر دیا اس جدھ میں سیکڑوں ٹوٹے ہوئے رتھ اور سیکڑوں ہاتھی اور گھوڑے کے سوار پرسپر جدھ کر کے مارے گئے اس سنگرام دیوت (جوئے قمار) میں چوپڑ کا داؤ بھیشم جی تھے ایک طرف پانڈو اور دوسری طرف کورو کھلاڑی تھے جے اور پراجے کے کارن یہ دیوت پرارنبھ ہوا اور دونوں سینا میں گھور سنگرام برتمان ہوا پھر دہرشٹ دومن نے اپنی سینا سے کہا کہ آپس میں کیوں لڑتے ہو بھیشم جی سے سنگرام کرو پانڈوی سینا اپنی سیناپت کی بات سنکر بھیشم جی کے سامنے ہوئے اس مہا پراکرمی گنگا پتر نے

پانڈوی سینا کے بیگ کو روکا اور سیکڑون سوربیرون کو بھیشم جی نے مارگرایا بھیشم جی کا دھنش چارون طرف چمک دکھار ہا تھا اور اندر کے دھنش منڈل کی برابری کرتا تھا اُسوقت درجودھن نے اپنے بھائیون سمیت بھیشم پتامہ کی پوجن کی اور سمجھا کہ آج دسوین لڑائی مین بھیشم جی پانڈون کو ضرور ہی فتح کرینگے اپنا پراکرم دکھانے کو کئی ہزار پیادہ اور ہزارون سوار اور رتھی اور ہاتھی سوارون کو بھیشم جی نے اپنے تیرون سے مارڈالا پھر بھیشم جی نے بچار کیا کہ میرا انت سمان آگیا ہے اب شوربیرون کو مارنا جوگ نہین ہے ایسا بچار آگے بڑھ کر پانڈون کی سینا کے مکھ پر راجہ جدھشٹر کو دیکھ کر یہ بچن کہا کہ سب شاسترون کے جاننے والے جدھشٹر مین اپنے شریر سے پریت نہین کرتا ہون - جدھ مین انیک جیوون اور سوربیرون کو مارتے ہوے بہت سمان بیت ہوگیا ہے اب آیندہ کو دھرماتما راجاؤن کو مارتے ہوے مجھے سنکوچ ہوتا ہے اب تو پانچال ہٹیاوشٹون) اور ارجن کو آگے کر کے میرے بجے کرنے کا اُپاے کرو یہ بچن بھیشم جی کا سنکر راجہ جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ ہے مہابا ہو بھیشم پتامہ نے ہماری سینا کو مارکر بیاکل کردیا ہے اب تم سکھنڈی کو آگے کر کے مہاتما بھیشم جی کو کسی طرح بجے کرو آج کے سنگرام مین پتامہ نے ہماری سینا کے ہزارون شوربیرون کو اپنے تیرون سے دھول مین ملادیا تب ارجن نے سکھنڈی سے کہا کہ تم پتامہ سے جدھ کرو اور کچھ چنتا نہ کرو مین تمھارے ساتھ ہون وہ ارجن کے ساتھ ہو بھیشم جی سے جدھ کرنے لگا بھیشم جی نے کہا کہ چاہے مجھ سے سنگرام کر یا ہٹ جا مین تجھ سے نہین لڑونگا آخر تو وہی سکھنڈنی استری ہے یہ بچن سنکر سکھنڈی کو کرودھ ہوا وہ اپنے ہونٹ کاٹتا ہوا بھیشم جی کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگا اور یہ کہا کہ ہے مہابا ہو ہے پرشوتم مین نے سنا ہے کہ آپ نے پرسرام جی سے سنگرام کر کے بجے پائی - تمھارے دِب استر سینا کو مارنے والے ہین پر مین پانڈون کی خاطر آپ سے جدھ کرونگا اور اوش تمکو مارونگا تمھارے سامنے سوگند کھاتا ہون آپ سے جو ہوسکے وہ کرو اور کورون کو پرسن کرو یہ بچن بھیشم جی کے ہردے مین بان کے سمان لگے سکھنڈی نے اپنے کرودا تیرون سے بھیشم جی کو گھائل کرنا آرنبھ کیا اودھر ارجن نے سکھنڈی کو اکسایا پھر کہا کہ ہماری سینا کو بھیشم جی نے مارکر بیاکل کردیا ہے اب تم اچھی طرح بھیشم جی سے جدھ کرو تم کو بھیشم جی سے کچھ سندیہ نہین کرنا چاہیے مین درونا چارج جی اسوتھامان - کرپاچارج - درجودھن کو مارتا ہون جب کورون کے شوربیرون نے دیکھا کہ سکھنڈی بھیشم جی کو گھائل کیے جاتا ہے تب درجودھن کی آگیا سے بہت سے راجاؤن نے بھیشم جی کی رکشا کری اُس سمین راجہ بھگدت - کرپاچارج - اور اسوتھامان بھیشم جی کی سہاے کو بہت سی سینا لے کر آگے بڑھے بھیم سین نے اپنے پراکرم سے بڑا بھاری جدھ کیا ہزارون شوربیر کوروی سینا کے بھیم سین نے اپنے تیرون سے مارڈالے سنگرام مین چارون طرف بھیم سین کا شور وغل مچ رہا تھا کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ بھیم سین سے جدھ کرے اسوتھامان اور کرپاچارج کے گھوڑے اور رتھبان کو مارکر دونون مہارتھیون کو بیاکل کردیا دونون طرف سے آج بڑا بھاری سنگرام ہوا راجہ شل شتگھنی جنتر (توپ) سے پانڈوی سینا کو مار رہا تھا بھیم سین نے اپنے تیرون کی برکھا کر کے شتگھنی جنتر کو بند کردیا اور راجہ شل کو بیاکل کردیا وہ بھیم سین کے سامنے سے ہٹ گیا اور راجہ بھگدت کو اپنے بانون سے بہت گھائل کردیا ارجن اپنے گانڈیو کو سٹ کر سکھنڈی کو آگے کر کے بھیشم جی کو مارنے لگا اور یہ خیال کرکے کہ بھیشم جی نے آج کی دسوین لڑائی مین دس بارہ ہزار سینا جیسے کہ ہر ایک دن اُنکے تیرون سے ماری جاتی تھی بشیس مار گرائی ہے

کسی پرکار آج بھیشم جی کو جے کرنا چاہیے جو ہماری سینا کی رکشا ہو کرودھونت ہوکر اپنے تیرون سے بھیشم جی کو مارنے لگا اب چارون طرف سے یہی شبد سنائی دیتا تھا کہ پکڑو ۔ مارو کاٹو ارجن کے تیرون نے بھیشم جی کو گھائل کر دیا تو بھی وہ مہارتھی بھیشم پتامہ رن بھوم مین اڑ ڈٹے رہا منھ نہین پھیرا اُس سمین بھیشم جی نے دوساسن سے کہا کہ ہے تات ارجن کے بان مجھے گھائل کیے جاتے ہین تیکشن بان جو میرے شریر مین پرویش کرتے ہین سکھنڈی کے نہین ہین ۔ ہے دوساسن یہ گھور ناراچ (تیر) جو میرا کلیجہ نکالے ڈالتے ہین سکھنڈی کے نہین ہین یہ بان ارجن کے ہین یہ بان جیسے میری ہڈیان چورن ہوئی جاتی ہین ارجن کے بان ہین سوا ارجن کے اور کسی کے بان ایسے گھور نہین ہین جو میرے شریر کو پیڑا دے سکین پھر بھیشم جی نے ڈھال اور کھڑگ کو اٹھایا ارجن نے اپنے تیرون سے انکو بھی کاٹ کر پھینک دیا پھر جدھشٹر نے اپنی سینا سے کہا کہ بھیشم جی کو گھیر لو جانے نہ پاوین جتنے شورویر کوروی سینا کے تھے وہ دیکھ رہے تھے کہ ارجن کس چالاکی سے بھیشم جی کو مار رہا ہے ۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ ہے راجن ہر ایک دن کے جدھ مین بھیشم جی دس دس ہزار سینا پانڈون کی مارتے رہے جس سے جدھشٹر کو بھیشم جی کا بہت ڈر ا ہے تھا آج دسوین دن کے جدھ مین بھی دس ہزار شورویرون سے زیادہ بھیشم جی سنگھار کر چکے تھے پرنت اس سمین ارجن نے بھیشم جی کے آگے سکھنڈی کو کھڑا کرکے اپنے بانون سے بیاکل کر دیا سارے شریر مین کوئی استھان ایسا نہین تھا جہان ارجن کے تیرون نے بھیشم جی کی پوتر دیہہ کو گھائل نہ کر دیا ہو اور جتنے راجا پورب پچھم اُتر دکھن کے کوروی سینا مین بھیشم جی کی رکشا کر رہے تھے سب کو ارجن نے گھائل کر دیا ۔ پرنت اُن شورویرون نے بھیشم جی کو نہین چھوڑا ۔ تب جدھشٹر کی بڑی سینا سے بہت سے کشتری شورویرون نے بھیشم جی کو آن گھیرا اور انکی رکشا کرنے والے شورویرون کو گھائل کرکے بھگا دیا اُس وقت بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزارون شورویر مارے گئے بھیشم جی نے اپنے دل مین کہا کہ مین ایک دھنش سے سب پانڈون کے مارنے کو سمرتھ ہون جو انکی رکشا کرنے والے سری کرشن بھگوان نہ ہوتے سوا اسکے میرے پتا نے مجھکو بر دیا ہے کہ جب تک مین نہ چاہون میری موت نہ آوے اس بچار کے کرتے ہوے بھیشم جی کو آکاش مین آٹھ بسو اور رشی گن دکھائی دیے انھون نے بھیشم جی سے کہا کہ ہے تات جو تم نے بچارا ہے ویسا ہی کرو اس سمے اپنی بدھی کو جدھ سے ہٹا کر پورن برہم پرماتما کا دھیان اور اوم اکشر کا جاپ کرو یہ بچن سنکر بھیشم جی کے چارون طرف سوگندھت وایو پرگھٹ ہوئی جو کہ آنند دایک تھی اور آکاش مین دُندبھی بجنے لگین اور بھیشم جی کے اوپر دیوتاؤن نے پھولون کی برکھا کری ۔ ہے دھرتراشٹر بیاس جی کی کرپا سے میرے سوا اور مہاباہو بھیشم جی کے سوا اُس بچن کو اور بچن کہنے والون کو کسی نے نہ سُنا نہ دیکھا بھیشم جی کا چت دیوتاؤن کے بچن سنکر ارجن کے سنمکھ نہین رہا ارتھات جس طرح بھیشم جی ارجن کے اوپر تیر چلا رہے تھے اب دھنش بان ہاتھ سے رکھدیا چارون طرف سے دونون سینا کے آدمی ارجن کی ہست لاگھوتا اور بھیشم جی کے کھڑا رہنے کو دیکھ رہے تھے کہ سارا شریر بھیشم جی کا ارجن کے بانون سے چھلنی ہو گیا تھا اور تمام بدن مین تیر ہی تیر دکھائی دیتے تھے ہے راجن ماگھ مہینا شکل پکش کی اشٹمی کے دن کچھ سورج چھپنے سے باقی رہا تھا کہ بھیشم جی مہاراج اپنے رتھ سے آپ کے بیٹون کے دیکھتے ہوئے سر نیچا کرکے گر پڑے اُس سمے آکاش اور پرتھوی سے ہاے ہاے کا شبد ہونے لگا ۔

ٹ ناراچ قسم تیر کی ہے جسکے پھال کے نیچے تیر پر آہن لگے ہوتے ہین انکو گھور ناراچ کہتا ہے [illegible] اندر گھس جاتا ہے

یادداشت

یادداشت — متصل قصبہ تھانیسر لب سڑک موضع نرکاناری واقع ہے وہان بھیشم جی مہاراج نے سرشیا پر سین کیا پہلے وہان آبادی نہین تھی خاص اُس مقام پر موضع نرکاناری بعد مین آباد ہوا تاکہ وہ مقام ہمیشہ کو یادگار رہے

بھجن

بھیشم رام چرن چت لاے
माघबदी अष्टमी साँझको प्रभुसों ध्यान लगाये
اشٹ بسو آکاش پرگٹ بھئے سرن دندبھی بجاے
इन्द्रादिक किन्नर गन्धर्वन फूलन झरी लगाये ।
دن پرت سینا مار سہس دس نج پورش دکھلاے
धर्मराजसों अपनि पराजय भीषम आप बताये ।
آگے کین سکھنڈی جودھا پاچھے ارجن دھاے
शरन मारि जर्जर कियो सब तनु भीषम भूमि गिराये
مہا شوک کورو دل چھایو پانڈو دل ہرکھاے
रोवत दुर्योधन भ्रातन संग सकल नृपति बिलखाये
سرشیا پر راجت بھیشم کال نکٹ نہین آے
भीषम जी तब माँगो तकिया अर्जुन तीर चलाये ।
سرشیا سم تکیہ دینو بھیشم کنٹھ لگاے
पुनि अर्जुन शर मारि भूमि में सुरसरि जल पियवाये
نرکھ دو دل اچرج کینو بھیشم آنند پاے
हरि हरि श्री राम रूप मन माहीं सातन सुत हरषाये ।

ماگھ بدی اشٹمی سانجھ کو پربھو سون دھیان لگاے
भीषम राम चरण चित लाये ।
اندرادک کنر گندھرپن پھولن جھری لگاے
अष्टवसू आकाश प्रकट भये सुरन दुन्दुभी बजाये ।
دھرم راج سون اپنی پراجے بھیشم آپ بتاے
दिन प्रति सेना मारि सहस दस निज पौरुष दिखलाये
سسرن مار چھلنی کیو سب تن بھیشم بھومی گراے
आगे कीन्ह शिखंडी योधा पाछे अर्जुन धाये ।
روت درجودھن بھراتن سنگ سکل نرپت بلکھاے
महा शोक कौरव दल छायो पांडव दल हरखाये
بھیشم جی تب مانگو تکیہ ارجن تیر چلاے
शर शैया पर राजत भीषम काल निकट नहिं आये
پنی ارجن سر مار بھومی مین تیر سری جل پیواے
शर शैया सम तकिया दीनो भीषम कंठ लगाये
لکھ ہری کا رام روپ من ماہین ساتن سیت ہرکھاے
निरखि दोउ दल अचरज कीन्हो भीषम आनँद पाये

جب ارجن بھیشم جی کے گرنے سے ہماری سب سینا کا کلیجہ نکل گیا پانڈون کے سمودہ سنے جو بھیشم جی کے شریر مین پردیش کر گئے تھے بھیشم جی کا شریر بھی سے اسپرش نہین ہونے دیا وہ پرشوتم بھیشم جی پانڈون کی سرشیا پر لیٹ گئے پھر اُس بان سیا پر پڑے دھنش دھاری بھیشم جی نے دیب بھاؤ کو پایا پانڈون نے ہرکھ کری بھیری کیا نمان ہوئی اُس گرتے ہوئے نے بھی دکھشن دشا مین سورج کو دیکھکر پران نہین تیاگے اور کال کو جتا کر من مین ٹھان لیا کہ جب تک اترائن سورج نہین آوینگے پران نہین تیاگونگا اُس سمین چارون دشاؤن سے آواز آئی کہ مہاتما پرشوتم بھیشم جی سورج دکھشائن ہونے تک کسی پرکار اپنے شریر کو نہین تیاگین گے یہ بچن سنکر بھیشم جی ساودھان ہوکر بولے کہ مین ابھی اپنے پرانون کو نہین تیاگونگا اُس سمین ہنس کی صورت گنگا جی نے بھیشم جی کی یہ دشا دیکھکر رشی لوگون کو ہنس روپ کرکے اُنکے سامنے بھیجا اُن رشیون نے بھیشم جی کی پریکرما کرکے کہا کہ بھیشم جی سا مہاتما پرش دکھشائن سورج مین کیونکر پران تیاگے گا بھیشم جی اچھی طرح اُن رشیون کو دیکھکر

ے بھیشم جی نے اپنے مارنے کا سماچار جدھشٹر کو بتلا دیا کہ سکھنڈی کو بیچ آگے کر دو ۱۲

بولے کہ ہے مہرشیون مین کسی پرکار بھی دکشنائن سورج مین اپنے پراچین استھان کو نہین جاؤن گا ہے ہنس روپ مہاتما لوگون مین اُترائن سورج مین اپنے استھان کو جاؤنگا اور ابھی اپنے پرانون کو دھارن کرونگا کیونکہ اپنے پرانون کا دھارن کرنا میرے آدھین ہے۔ مہاتما میرے پتا نے جو مجھکو بردان دیا تھا کہ جب مین چاہون شریر تیاگون وہ جنہار تھمہ ہے اس کارن مین اپنے شریر کو ابھی شرشیا۱ پر رکھونگا یہ بچن سنکر وہ ہنس روپ مہرشی دکھن کو چلے گئے پانڈون نے اور اُنکے ساتھیون نے سنکھ بجایا درونا چارج کرپا چارج اور دُرجودھن بھیشم جی مہاراج کی یہ گت دیکھ کر رونے لگے اور اتینت شوک سے جڑتا مین چت نہین لگایا مہا شوک کورون کو ہوا اور پانڈون کو اتینت ہرش پراپت ہوا۔ ہے راجن بھیم سین نے خم ٹھوک کر رن بھوم مین خوب گرجنا کری اور پانڈون نے سنگرام بھوم مین خوشی کے خوب باجے بجائے۔ رشیون اور پترون نے اُس رن بھوم مین آنکر بھیشم جی مہاراج کی بہت پرسنسا کری پھر بھرت بنشی راجاؤن نے پرگٹ ہوکر پرسنسا کی۔ بھیشم جی۔ اُس سرشیا پر اوپ نشد روپی جوگ مین۔ برتمان اور جپ کرنے مین پرورت ہوکر اُترائن سورج آنے کی اِچھا کرنے لگے وہ دونون سینا بھیشم جی کے گرجانے کا حال سنکر الگ الگ ہوگئین تمھاری سینا مین بڑا شوک ہوا۔

اتی مہرپراہم کرت مہابھارتے بھیشم پرب دسوین دن کا جدھ بھیشم سرشیا نواس بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

بھیشم جی کے شرشیا پر گرنے سے دونون سینا مین شوک ہونا بھیشم جی کا سر لٹکنے سے تکیہ مانگنا اور ارجن کا منتر پڑھکر تیر چلانا اور تکیہ دینا بھیشم جی کا خوش ہونا

راجہ دھرتراشٹر نے سنجے سے کہا کہ جب سے مین نے سنا کہ سکھنڈی کے اوپر بھیشم پتامہ جی نے کرپا کرکے شستر نہین چلایا اُسی وقت مین جان گیا تھا کہ کورون کی بجے نہین ہوگی اب اسکے آگے کیا ہوا وہ مجھ کو سناؤ۔ ہے تات میرا ہردا اتہرا کٹھور ہے جو بھیشم جی کا مرنا سنکر سو ٹکڑے نہین ہوا ہے سنجے بھیشم جی نے مرت۲ آسن پر بیٹھے ہوے کیا کام کیا۔ مین بھیشم جی کی اُس گت کو بچا سکے دھیرج نہین دھارن کرسکتا ہون جو بھیشم پرسرام جی کے بانون سے نہین مرا وہی پراکرمی بھیشم پانچال دیشی راجہ سکھنڈی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ بڑے شوک کی بات ہے۔ سنجے بولے کہ سایہ کال کے سمے دھرتراشٹ کے پترون کو بیاکل کرنیوالے پانچال دیشیون کو کورون کے پتامہ بھیشم جی نے آنند دیا اور بان شیا پر بنا اسپرس کرنے پرتھی کے شین کرتے رہے رتھ سے بھیشم جی کے گرنے پر بڑا شبد ہاے ہاکا رن بھوم مین ہوا اور مہا بھے دونون دلون مین اُتپن ہوا آکاش مین اندھیرا چھا گیا سورج کا پرکاش جاتا رہا اور پرتھی سے یہ شبد ہوا کہ یہ بھیشم پتامہ برہم گیانیون مین مہا سریشٹھ ہے اور اِسی پرشوتم نے اپنے پتا کو کام آتر دیکھ کر اپنے کو برہم چاری کیا اور رشیون نے بھیشم جی سے یہ بچن کہا کہ آپ کے پترون نے کرنے جوگ کرم نہین کیا۔ ہے بھرت شریشٹھ دھرتراشٹ آپ شوبھا سے رہت بجاے بان اور لجّا سے بھرے ہوے پانڈون نے بجے پا کر سورن چالون سے النکرت سنکھون کو بجایا اور آنند ہوکر خوب باجے بجائے بڑے بھاری شترو کو پانڈو مار کر بہت ہی پرسنّ ہوے۔ کرن اور

بے زور ۱۲ شرمندہ ۱۲ خاسر ۱۲ سونے کی طلائی چال سے آراستہ ۱۲

۱؎ شرشیا [illegible] تیرون کی سیج تیرون کے پلنگ پر ۱۲ ۲؎ مرت آسن یعنی موت کے مسند پر بیٹھ [illegible] راجا بہت سرشٹ اولاد پاکیزہ نسل ۱۲

درجودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا دوساسن مہاشوک مین بھرا ہوا درجودھن کا بھیجا ہوا درونا چارج کے پاس گیا اُس سمے درونا چارج اور سارے شوربیر دوساسن کا مُکھ دیکھنے لگے کہ یہ مہارتھی جلدی بھاگا ہوا آتا ہے کیا کہیگا جب دوساسن نے بھیشم جی کا رن بھوم مین گرنا برنن کیا۔ درونا چارج جی کو اَتینت شوک ہوا اور تھوڑی دیر تک سوچ مین چپ کھڑے رہے پھر ساودھان ہوکر اپنی سینا کو جدھ سے ہٹا لیا اور سب کوروی سینا کے سب راجہ کوچ اور شستر اُتار کر بھیشم جی کے پاس گئے اِسیطرح پانڈون کی سینا کے سب راجہ بھی بھیشم جی کے پاس اکٹھے ہوگئے ڈنڈوت پرنام کرکے بھیشم جی کے سنمکھ پانڈو بھی جا بیٹھے اُس سمے بھیشم جی نے سب سے سِشٹا چار کرکے کہا کہ ہے مہا باہو تمہارا آنا سپھل ہو۔ مین تم کو دیکھ کر پرسن ہوا۔ میرا سر اَتینت پیڑا مان ہو رہا ہے مجھے تکیہ دو یہ سنکر راجاؤن نے اچھے اچھے ریشمی تکئے لاکر دیئے اُن تکیون کو دیکھ کر بھیشم جی ہنسکر بولے کہ یہ تکیہ شوربیرون کی سَیّا پر شوبھا مان نہین ہے ارجن سے کہا کہ ہے مہا باہو تم مجھکو اُچت عہ تکیہ دو ارجن نے اپنے بھاری دھنش کو اُٹھا کر آنکھون مین آنسو بھرکے پتامہ کو بارمبار ڈنڈوت کرکے یہ بچن کہا کہ ہے شستر دھاریون کے سرومن۔ ہے دُرجے پتامہ مین آپ کا داس ہون آپ جو آگیا کرین وہی کرون بھیشم جی نے کہا کہ ہے پتر ارجن میرا سر لٹکتا ہے میرے جوگ مجھکو تکیہ دے۔ ہے ارجن تو ہی سب شستر دھاریون مین سریشٹھ پرسدھ ہوگا ارجن نے بہت اچھا کہ کر گانڈیو دھنش سے گیت گرنتھی بانون کو منتر پڑھ بھیشم جی کی پرتگیا کرکے تین بان چھوڑے اُن تیرون نے لٹکے ہوئے پوتر سر کو اونچا اُٹھا کر تکیہ کا کام کردیا بھیشم جی پرسن ہوکر ارجن کی پرشنسا کرنے لگے اور بھرت بنشیون کی سبھا مین کہنے لگے کہ ہے مہا باہو تم نے مجھکو سَیّا کے سمان تکیہ دیا۔ سر سَیّا پر شوربیرون کو شین کرنا اُچت ہے اور سب سے کہا کہ اِس سر سَیّا پر اُسوقت تک پران رکھونگا جب تک سورج دکشناین سے اُترائن ہو جاوے گا جب سورج سات گھوڑون کے اُتم رتھ پر سوار ہوکر کوبیر جی کے استھان کو جاوینگے تب مین اپنے متردن سمیت اپنے استھان کو جاؤنگا میری چارون طرف کھائی کھدوا دو مین اِس سریر سے جسمین ہزارون بان لگے ہوئے ہین سورج کی اُپاسنا کرونگا اب تم جدھ مت کرو اسوقت بہت سے بید لوگ وہان آئے اُنکو دیکھ کر بھیشم جی نے درجودھن آدک آپ کے پترون سے کہا کہ بیدون کو دکشنا سے پرسن کرکے بدا کردو ایسی دشا ہونے پر مجھے بیدون سے کیا پریوجن ہے کشتری کو ایسی ہی سَیّا اُچت ہے ہے راجاؤن مجھکو اِن ہزارون تیرون کی سَیّا سمیت سریر چھوڑنے پر جلا دینا تب درجودھن نے بھیشم جی کی آگیا انوسار دکشنا دیکر اُنکو بدا کردیا راجاؤن نے بھیشم جی کو اپنے دھرم مین آروڑھ دیکھ کر بہت اَچرج کیا کہ اسقدر تیرون کے لگنے پر بھیشم جی کسطرح ساودھان ہین۔ تین پردکشنا دے کر سب راجا جنکے سریر خون سے بھیگے ہوئے اور گھائل ہو رہے تھے بہت شوک کرتے ہوئے بھیشم جی کو ڈنڈوت کرکے اپنے اپنے استھان کو چلے گئے سری کرشن جی پانڈون سمیت بھیشم جی کو ڈنڈوت کر آگیا لے اپنے ڈیرون مین چلے آئے باسدیو جی نے پانڈون سے کہا کہ تم اپنی پرالبدھ سے بچے پار ہے ہو یہ ست پرتگیا وان بھیشم جی تمہاری خوش قسمتی سے مارا گیا ہے دھرم راج جدھشٹر نے کہا کہ یہ سب آپکی کرپا سے ہوا ہے آپ ہماری رکشا کرتے ہو آپ کی کرپا سے ہم کو جے پراپت ہوگی سری کرشن جی نے کہا کہ آپ کو ایسا ہی کہنا اُچت ہے۔

اِتی سری ایم کرت مہابھارتے بھیشم پربنہ سر سَیّا نواس اکیسوان ادھیائے۔

عہ اُچت تکیہ یعنی مناسب مسند تکیہ

تیسوان ادھیاے

دوسرے دن بھیشم پتامہ جی کے پاس سب راجاؤن کا جانا ارجن کا پراکرم اور سری کرشن جی کی استت دُرجودھن کو اپدیش کرنا کہ پانڈون سے صلح کرلے ورنہ تو اور یہ سب راجا ناحق مارے جاوینگے

سنجے نے کہا کہ دوسرے دن پرات کال ہوتے ہی پانڈو اپنے شوربیر راجاؤن سمیت اور دھرتراشٹ کے سب پتر اپنے مترون سمیت بھیشم جی کے پاس جاکر اور اُنکی پرکرمان کرکے ڈنڈوت کر چارون طرف شوبھایمان ہوے اُس وقت ہزارون کنیان اور جوان استریان چندن چورا کھیل پھول مالا لیکر اور ناچنے گانے والے لوگ سب باجاؤن کو لیکر اور نٹ اور کاریگر لوگ مہا پرتاپی گنگا پتر بھیشم جی کے پاس جاکر اِس پرکار سے پوجن کرنے لگین جیسے ناگ کنیا سورج جی کی اُپاسنا کیا کرتی ہین اور بہت سے آدمی بھیشم جی کے درشن کے کارن وہان آئے پانڈو اور کورو دونون جدھ کو چھوڑکر سب اُس مہاتما شوربیر کو نمرتا سنجگت دیکھ رہے تھے اور پوجن کر رہے تھے جیسے دیوتا برہما جی کو پوجتے ہین - بھرت بنشیون مین سریشٹھ بانون سے سارا شریر گھایل بھیشم جی راجاؤن کو دیکھکر بولے کہ میرے لیے جل لاؤ اتنی بات سنکر چارون طرف سے چھوٹے بڑے پاتر جل سے بھرے ہوے راجا لوگ لیکر بھیشم جی کے پاس آئے اُن کو دیکھ کر دیوبرت بھیشم جی کہنے لگے کہ یہ جل میرے کام کا نہین مین بانون کی شیا پر برت دھارن کرکے سورج اُترائن ہونے کا انتظار دیکھ رہا ہون ارجن ڈنڈوت کرکے نمرتا سنجگت سر جھکائے ہوے بھیشم جی سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ مجھے اگیا دیجیے بھیشم جی ارجن کو سامنے دیکھ کر پرسن ہو کہنے لگے کہ ہے سنسار کے بیچ کہنہ اسلے ارجن تیرے تیرون سے میرا شریر چھلنی ہو رہا ہے تمام جسم مین خاصکر نازک مقامات مین بہت ہی درد ہو رہا ہے شریر جل رہا ہے گلا سوکھا جاتا ہے تو مجھے جل پلانے کی سامرتھ رکھتا ہے ارجن اپنے رتھ پر سوار ہو اپنے گانڈیو دھنش کو چڑھا بھیشم جی کی پرکرمان کرکے دھنش پر منتر پڑھا ہوا بان میگھ استر سنجگت کرکے ہزارون آدمیون کے دیکھتے ہوے بھیشم جی کے دکشن دشا مین پرتھی پر مارا سب لوگ حیران ہوکر دیکھ رہے تھے کہ ارجن کیا کرتا ہے تیر کے چھوڑتے ہی پرتھی سے نرمل پوتر میٹھے جل کی دھار فوارہ کی طرح نکلی[1] وہ امرت سمان جل سگندھ و رس بھرا ہوا بھیشم جی کو پلاکر ترپت کیا اِس پراکرم کو دیکھ کر جتنے آدمی وہان بیٹھے تھے اچرج کو پراپت ہوے - دُرجودھن کرن اور کوروی سینا کے سردار شرما گئے بہت سے راجا پانڈوی - کوروی سینا کے ارجن کی تعریف کرنے لگے اُس جل کو پی کر بھیشم جی راجاؤن سے مخاطب ہو ارجن کی پرشنسا کرکے کہنے لگے کہ ہے ارجن یہ کرم جو تم نے کیا کچھ اچرج کی بات نہین ہے تم کو دیورشی نارد جی نے پراچین رشی برنن کیا ہے تم سری باسدیو جی کے ساتھ بڑے بڑے کرم کروگے جنکو اندر ادک دیوتا بھی کرنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین - ہے ارجن شاستر گیاتا لوگون نے تم کو کشتریون مین ادوتیہ[2] جانا ہے - سب بنشون مین تم کو اتنتم سریشٹھ برنن کیا ہے سب جیوون مین منش اُتم ہے اور پکشیون مین گرڑ اُتم مانا ہے ندیون مین سمدر - پشوون مین گاے - پرکاشوانون مین

---

[1] یہ مقام اب بھی موجود ہے جہان سے پانی برابر نکل رہا ہے ۔۔ [2] ادوتیہ یعنی جسکے برابر دوسرا کوئی نہین ۔۔

سورج - پرتبون مین ہمالے - برنون مین برہمن سریشٹھ ہین - اسی پرکار دھنش دھاریون مین تم سریشٹھ ہو درجودھن نے میرا اور بدر جی درونا چارج جی - نارد جی - پرسرام جی - سنجے اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا - نشچے (بے شبہہ) درجودھن کم عقل اور غافل ہے - ایسے ایسے مہاتماؤن کے کہنے پر اسکو یقین نہ ہوا - شاستر کے برخلاف کرتا ہے - بھیم سین کی گدا سے مارا ہوا ایک مدت تک سووے گا یہ بات اوش ہونی ہے دیکھ لیجیو یہ بات سنکر درجودھن بہت اداس ہوگیا بھیشم جی نے اسکو اداس دیکھ کر کہا کہ درجودھن اب بھی سمجھ کر اہنکار کو تیاگ دے - تونے ارجن کا پراکرم دیکھا کہ اس نے کس پرکار پرتھی سے امرت سمان جل اپن کر دیا ایسا کرم کرنے والا پرتھی پر کوئی دوسرا منش نہین ہے - اگنی بارن - سومیہ - بایبہ - بیشنو - اندر - پاشوپت پراجاپت - دھاتا اور تشٹا اور سوتیا सविता کے استر - اس مرت لوک مین اکیلا ارجن ہی جانتا ہے یا دیو کی نندن سری کرشن جی مہاراج جانتے ہین جو دیوتاؤن کے پوجیہ اور پرماتما سروپ ہین یہ منش نہین ساکشات پورن برہم جگدیش ہین ان دونون کے سواے ترلوکی مین کوئی دوسرا نہین جانتا ہے - بیٹے ان پانڈون کو دیوتا بھی نہین جیت سکتے ہین ایسے پراکرمی ارجن سے سندھی[1] کرنے مین تم دیر مت کرو جب تک سری کرشن جی کنولی مین اپنے ادھین ہین تب تک شور بیر ارجن کے ساتھ سندھی کر لینا جوگ ہے - بیٹے درجودھن جب تک ارجن گپت گرہنی بانون سے تیری سینا کو ناش نہ کرے تب تک تو ارجن سے صلح کر لے جب تک کرودھ اگن جدھشٹر سے تمہارے شور بیر راجا بھسم نہ ہون اس سے پہلے پانڈون سے ملاپ کرنا اچت ہے اس بات کو تو بہت غور اور توجہ سے سن اور قبول کر مین تیری بھلائی کی بات تجھکو اچھی طرح سمجھاتا ہون اگر تو سمجھ جاویگا تو تیری اور تیرے کل کی کشل ہوگی ضد اور ہٹ کو چھوڑ کر پانڈون سے صلح و آشتی کر لے ارجن کی اتنی ہی کرنی تو بہت سمجھ لے - میرے مرنے پر ہی تیری اور پانڈون کی پریت ہو جاوے تو تیری سینا کے راجہ اور باقی شور بیر بچ رہین گے باقی بچی ہوئی سینا کے پران کی رکشا ہو جاویگی نہین تو سب مارے جاوین گے تجھے چاہیئے کہ آدھا راج پانڈون کو دے دے اس مین سب اچھا کہین گے آپس مین پریت کر لے دھرم راج جدھشٹر اندرپرست (دلی) اپنی راجدھانی[2] کو چلا جاوے درجودھن تو راجاؤن مین نیچ کرم مت کر نہین تو اپجس تیرا سنسار مین بکھیات ہو جاویگا سارا زمانہ جانتا ہے کہ آدھا راج پانڈون کا ہے اور تو لوبھ سے انکا راج نہین دیتا ہے اب انکو دیدے میرے مرنے سے پرجا کو سکھ ہو اور سب راجاؤن مین پریت ہو جاوے آپس مین ماما بھانجے پتا - پتر - بھائی بھائی - چچا بھتیجے جدھ کر رہے ہین سب مین پریت ہو جاوے گی جو میرا کہنا نہین مانے گا تو تجھ کو اتینت شوک ہوگا اور سب کا ضرور ہی ناش ہو جاویگا مین سچ سچ کہتا ہون اسمین ذرہ فرق نہ ہوگا بار بار سمجھانے سے میری غرض یہ ہی ہے کہ تیری جان بچے اور یہ سب نوجوان شور بیر راجا ناحق نہ مارے جاوین - سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ مہاتما بھیشم جی کے بچن سنکر درجودھن نے راج ہٹ سے سویکار منظور ۱۲ نہین کیے جیسے[3] کال بس روگی پرش کو بید کی اوشدھی نہین لگتی ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارت بھیشم پرب بھیشم جی کا اپدیش درجودھن کو تیسوان ادھیاے -

---

[1] سندھی یعنی ملاپ ۱۲ [2] راجدھانی یعنی دار سلطنت ۱۲ [3] کال بس یعنی موت مین گھرے ہوے بیمار کو حکیم کی دوا اثر نہین کرتی ہے ۱۲

تینتیسوان ادھیاے

بھیشم پتامہ جی کے پاس راجہ کرن کا جانا پرسپر کا دویش دور ہونا کرن کا پرسن ہونا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب بھیشم پتامہ جی دُرجودھن کو اچھی طرح سمجھا کر مون ہو رہے تب سب راجہ مع دُرجودھن کے اپنے اپنے ڈیرون مین چلے گئے بھیشم جی کا حال سُنکر کرن اوداس ہوکر بڑی جلدی کر کے اُنکے پاس گیا اور شور بیر بھیشم جی کو سرشیا پر سوام کارتک جی کے سمان دیکھ کر آنکھون مین آنسو بھر کے بولا کہ ہے پرشوتم کورون کے پتامہ مین رادھا کا بیٹا کرن سدیو آپ کی آنکھون کے آگے رہنے والا آپ کو ڈنڈوت کرتا ہون - ہے سروگیہ[2] مین آپ کا دویشی[1] ہون یہ بچن سنکر تیورون کو کھول کر گنگا پتر بھیشم جی نے اپنے استھان کو ایکانت روپ دیکھا - رکشا کرنے والون کو ہٹا کر جیسے پتا پتر سے اُستھیہ کرتا ہے اُسی پرکار سے کرن کو ایک ہاتھ سے اپنی چھاتی سے لگا کر آہستہ سے کہا کہ ہے میرے دویشی کرن آؤ آؤ تو میرے ساتھ ایرکھا کرتا ہے جو تجھ سے نہین ملتا تو تیرا بھلا نہین ہوتا تو رادھا کا پتر نہین ہے کنتو سورج جی کا پتر ہے اور کنتی کے اودر سے تیرا جنم ہوا تو مہاتما پانڈون کا سگا بھائی ہے یہ بات نارد جی نے مجھے بتائی تھی اور بید بیاس جی اور کیشو جی سے بھی یہ بات ثابت ہوئی اسمین کچھ بھی سندیہ نہین ہے اور یہ بات بھی سچ جاننا کہ تمہارے ساتھ مجھے کسی پرکار کا بھی دویش بھاو نہین ہے مین نے تیرے تیج نشٹ ہونے کے کارن کٹھور بچن کہے تھے ہے سندر برت دھارن کرنے والے کرن تو اکسمات پانڈون کو جیتنے کا اسی کارن دُرجودھن نے تجھ کو اُکسایا تھا (یعنے تحریک کر کے غصہ دلایا تھا) تو دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا ہے (جب کنتی تیری ماتا کنیا تھی اُس سمے سورج کی درشٹی سے اُسکو گربھ ہوا بواہ نہین ہوا تھا اسلیے دھرم کا لوپ کہا) دھرم کے لوپ سے پیدا ہوا اس کارن تیری ایسی بپریت بُدھ ہے گنوان منشون کی بُدھ بھی نیچ پرشون کے سنگ سے یا ایرکھا سے دویش کرنیوالی ہوجاتی ہے اس سبب سے کورون کی سبھا مین روکھے بچن سنائے گئے - مین خوب جانتا ہون کہ پرتھی پر تیرے یُدھ کو سہنے والا کوئی نہین ہے بید اور براہمنون کی رکشا کرنے والا بھی تیرے سمان دوسرا نہین ہے دان کرنے مین بھی تیرے سمان دوسرا نہین دیکھتا ہون منشون اور دیوتاؤن مین تیرے سمان کوئی پراکرمی نہین ہے مین نے اس خیال سے کہ کورو پانڈون کے ایک کُل مین بپریت نہووے کٹھور بچن تم سے کہے تھے شست لاگھوتا اور شستر ودیا جاننے مین تم سری کرشن چندر اور ارجن کے سمان ہو تم نے کاشی پوری مین جا کر راجہ کی کنیان کے نمت بڑے بڑے راجاؤن کو جیت لیا اسی طرح پراکرمی راجہ جراسندھ یُدھ مین تیری برابری نہین کر سکا اب میرا وہ کرودھ دور ہوگیا جو پانڈون سے پرتکول تجھکو دیکھ کر پہلے ہوگیا تھا - دیو اچھا جسکو بھاوی کہتے ہین کسی پرکار اُلنگھن نہین ہوسکتی ہے مین پھر بھی کہتا ہون کہ یہ مہاتما پانڈو تیرے سگے بھائی ہین تم اُنسے پریت جیسی کہ چاہیے ہون مین ہوتی ہے کر کے ملاپ کرلو اور ایرکھا چھوڑ دو اور میرے کہنے سے شترو بھاو اُن سے نہ رکھو جتنے راجا سنگرام سے بچ رہے ہین وہ بچ جاوینگے نہین تو سب کا ناش ہوجاوے گا کرن نے کہا کہ ہے مہاتما مین بھی جانتا ہون کہ مین کنتی رانی کا پتر ہون سوت کا پتر نہین ہون پرنتو کنتی نے مجھے تیاگ دیا اور سوت نے میرا پوشن کیا - دُرجودھن کے

یعنی تنہا ۱۲

[1] دویشی یعنی مخالف ۱۲ [2] سروگیہ سب باتون اور سب دھرمون کے جاننے والے ۱۲

اینشرج کو تیاگ کر اسکو نِش پھل کرنا نہین چاہتا ہون جیسے کہ باسدیو کے پتر سری کرشن جی پانڈون کے نمت درڑہ برت دھارے ہین اُسی طرح مین نے تن - من - دھن - استری - پتر - پروار اور کیرتی درجودھن کے نمت بچاری ہے ہے مہا تما روگ آدک بیماریون سے کشتری کو مرنا اچھا نہین ہے مین نے درجودھن کے آسرے سے پانڈون سے دویش بھاؤ کر کے کرودھ دلایا ہے اور اُنکے بہت کرم کیا ہے جو ہو تب ہے وہ تو اوش ہوگی اسکا مٹانے والا کوئی نہین ہے آپ ناش کاری جنہ سب راجاؤن اور پرجا کے دیکھتے ہین مین باسدیو جی کو اچھی طرح جانتا ہون وہ سری کرشن جی اور پانڈو واجبے ہین پرنت مین پانڈون کو جے کرونگا جو کہ یہ بھی کاری شترو تا تیاگ کرنے جوگ نہین ہے اِس سے مین پرسن چت ارجن سے سنگرام کرونگا ہے تات اب جدھ کرنے کی آگیا دیجیے آپ سے مین یہ ہی آگیا لینی چاہتا ہون اور جو بات مین نے نربدھتا اور چپلتا سے بہت کہی ہے آپ چھما کرین بھیشم جی نے کہا کہ جو یہ بھی کاری شترو تا تیاگ کرنے جوگ نہین سمجھتے ہو تو مین آگیا دیتا ہون کہ سرگ کی اچھا سے اہنکار رہت ہو کر ارجن سے جدھ کرو[1] مین تم کو آشیرواد دیتا ہون جو تم چاہتے ہو پرمیشر تمھاری مراد پوری کرے کشتری دھرم سے پراپت پانے والے بھی اُتم لوگون کو پراپت ہوتے ہین اہنکار رہت اپنی سامرتھ سے جدھ کرنیوالے کو دوسرا کوئی دھرم کرنا باقی نہین ہے ارتھات سنگرام کرنے اور شستر سے مرنے پر سرگ ضرور ملتا ہے مین نے تو بہت آپ سے کہا کہ تمھارا پانڈون سے ملاپ ہو جاوے پرنت بھاوی بلوان ہے وہ نہین ہونے دیتی - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ رادھا پتر کرن ڈنڈوت اور بھیشم جی کی استت کر کے روتا ہوا رتھ پر سوار ہو کر راجہ درجودھن کے پاس آیا اور سارا حال درجودھن کو سنایا کرن اور درجودھن اور آپ کے سب پترون کو بھیشم جی کا سنگرام مین گر جانا مہا شوک کا کارن ہوا -

اتی سری بیاس کرت مہابھارتے بھیشم پرب بھیشم کرن سمباد تینتیسوان ادھیاے -

چونتیسوان ادھیاے

سنجے دھرتراشٹ سمباد بھیشم پرب مہاتم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بھیشم جی سے کرن بدا ہو کر روتا ہوا اُنسے پوچھتا ہوا اپنے ڈیرہ کو چلا گیا بھیشم جی نے سمجھ لیا کہ درجودھن اور اُسکے سب ساتھی راجہ موت کی پھانسی مین پھنسے ہوے ہین اسلیے درجودھن اپنی ہٹ نہین چھوڑتا ہے سری کرشن مہاراج پہلے ہی سب کو سنا گئے ہین کہ درجودھن ادھرمی اپنے ساتھیون سمیت ضرور مارا جاویگا وہی ہوگا یہ سوچ سمجھ کر پرماتما کے دھیان مین مصروف ہو گئے سنجے نے کہا کہ بھیشم پرب کی کتھا آپکو مین نے سنائی جسطرح بھیشم جی نے بڑا بھاری سنگرام کر کے شر شیا پر نواس کیا ویشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ اس پرب مین سری کرشن مہاراج نے ارجن کو گیتا گیان اپدیش کیا اور بھیشم جی نے درجودھن کو سری کرشن مہاراج کا ادھیاتم سنایا جو شخص اس پرب کو سنینگے وہ پرم پد کے ادھکاری ہونگے اور سنسار مین جس اور کیرتی پاوینگے -

اتی سری بیاس کرت مہابھارتے بھیشم پرب سماپت ہوا چونتیسوان ادھیاے -

بھیشم پرب سماپت ہوا

---

[1] سرگ کی اچھا یعنے موت کی خواہش سے جدھ کرو کیونکہ ارجن سے تم جیت نہین سکوگے ۱۲

اوم

سری رام کرت مہابھارت

درون پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

مہابھارت

درون پرب

یعنی

مہابھارت کا ساتوان پرب

پہلا ادھیاے

کرن کا بھیشم پتامہ جی کے پاس جاکر شوک کرنا انکا آشیرواد دینا

سری نراین اور نرون مین اُتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے جے اتیہاس برنن کرتا ہون ۔ راجہ جنمیجے جی نے برہم رشی بیشم پاین جی سے پوچھا کہ مہاراج بھیشم جی کے سرشیا پر سونے کے پیچھے راجہ دھرتراشٹ اور فتح چاہنے والے دریودھن نے جو کچھ کیا وہ برنن کیجیے بیشم پاین جی بولے کہ جب راجہ دھرتراشٹ نے بھیشم جی کے گھائل ہوکر گرجانے کا حال سنا تو وہ بہت بیاکل ہوا اور جے ہونے سے نراس ہوگیا ۔ سنجے نے راجہ کی حالت پر خیال کرکے رن بھوم سے واپس جاکر بہت سے گیان بھرے بچن کہکر راجہ کو سمجھایا اور راجہ نے ہوتب کا بچار کرکے دھیرج دھارن کیا اور سوچا کہ بیاس جی اور نارد منی جو کچھ پہلے کہ چکے ہین وہ جھوٹ نہین ہوگا وہی باتین ہوتی جاتی ہین جو وہ مجھے سنا چکے ہین ۔ چند روز مین سب کا خاتمہ ہونگا سنجے سے کہا کہ بھیشم جی کے گھائل ہوکر گرجانے سے مجھے بہت شوک ہوا اور دریودھن کی ہٹ دھرمی سے ایسے مہاتما سوربیر کی جان گئی جسکی سمان راجاؤن مین آج کوئی راجہ بیر بھی نظر نہین آتا اب مجھے یہ سناؤ کہ بھیشم جی کے گرجانے پر دریودھن اور پانڈون نے کیا کام کیا سنجے نے کہا کہ مہاراج بھیشم جی کا شوک کورون اور پانڈون کو بھی بہت ہوا شام کے وقت دونون نے آپس مین صلاح مشورہ کرکے بھیشم جی کی رکشا کے لیے اُن کے چارون طرف عمیق خندق کھدوادی اور اُنھین کے خدمتگار اُنکی خدمت کے لیے اور چند محافظ عقلمند مقرر کردیے کہ جنگلی جانور اُنکو تکلیف نہ پہونچائین اور سب راجہ اپنے اپنے ڈیرون کو واپس چلے آئے جب صبح ہوئی تو [illegible] دریودھن آدک بھیشم جی کے بچن پر کچھ دھیان نہ دھرکر پھر سنگرام کرنے کو طیار ہوگئے اور اپنی طرف کے راجاؤن سے کہا کہ پانڈون کو بجے کرو ادھر پانڈون نے بھی اپنی سینا کو طیار کرکے سنگرام کا ارادہ کیا ۔

تمھاری فوج بغیر بھیشم جی کے ایسی خوفناک معلوم ہوتی تھی جیسے درندون کے جنگل مین بغیر گوالے کے بھیڑ اور بکریون کا حال ہوتا ہے کوروی سینا بھیشم جی کے بغیر ایسی بے رونق ہوگئی جیسے اکاش بغیر چندرمان اور زمین بغیر زراعت درختون کے اور جیسے سندر استری بناپت اور ندی بغیر جل کے ۔ جب درجودھن کی سینا سنگرام بھومی مین آئی بھیشم جی کے نہونے سے ایسی بیاکل تھی جیسے ہرنی اپنے سموہ سے جدا ہوکر بھیڑیون مین گھر جاتی ہو ۔ یا جسکا مرگ شیر کے ہاتھ سے مارا گیا ہو یہانتک کوروی سینا دکھی تھی کہ گھوڑے ہاتھی بھی آس سینا کے اداس معلوم ہوتے تھے ۔

چنانچہ راجاؤن نے درجودھن سے کہا کہ دس دن تک بھیشم جی کے سامنے کرن نے جدھ نہین کیا اب اُسکو بلاؤ اور سب ایک دفعہ چلا اُٹھے کہ ہاے کرن ۔ اب سواے کرن کے ہماری سہاے کرنے والا اور کوئی نظر نہین آتا درجودھن نے کرن کو بلایا بھیشم پاین جی نے کہا کہ دھرتراشٹ شوک مین بیاکل کمر ٹوٹے ہوے سرپ کی سمان لمبے لمبے سانس لیکر ہاے کرن متواتر کہکر سنجے سے پوچھنے لگے کہ ہے گیانی سنجے کرن نے اپنے کوچ کنڈل ہونے سے ہمارے سیناپت راجاؤن کے بچن کو مانا یا نہین وہ سورج پُتر مہادانی ہماری سینا کی رکشا کرنے والا ہے اور دُرجودھن کا بھروسا بھی کرن کے اوپر رہا ہے ۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجن وہ سُوربیر پرم پُتر کرن بھیشم جی کو شرشیا پر براجمان جانکر اور کورون کی ناؤ کو دکھ روپ سمندر مین ڈوبتا ہوا دیکھکر سگے بھائی کی سمان آپ کے پُتر درجودھن کے پاس پریت سے چلا آیا ۔ اور کہنے لگا کہ بھیشم جی مہاراج نہایت عقلمند بڑے تیجسوی سوربیرون کے سب گُن رکھنے والے دِبّ استرون کے دھارن کرنے والے آنکھون مین لحاظ اور شرم رکھنے والے کسی کی صفت مین عیب نہ لگانے والے ہمیشہ سلوک اور راستی سے کام کرنے والے شانت ہو گئے ۔ مین اُنکے بغیر سب سوربیرون کو مردہ جانتا ہون اور مجھکو یہ سب سینا آس مہابرت بھیشم کے بغیر شون درشٹ پڑتی ہے اس لوک مین کون اُنکے سواے ایسا ہے کہ ہم کو دکھ اور شوک سے بچاوے ۔ وہ سوربیر بسو نام دیوتا کا انس بسو کا روپ مہاپراکرمی بھیشم ہماری جان تھا یہ کہکر کرن کی آنکھون مین آنسو بھر آئے ۔ اور اُن کے سروپ کا دھیان کرکے کرن بیاکل ہوا اور ٹھنڈی سانس لینے لگا ۔ کرن کے بلاپ کو دیکھکر سارے راجہ کوروی سینا کے اور راجہ درجودھن بہت دکھی ہو کر ہاے ہاے کرکے رونے لگے اور سب کی آنکھون سے بے اختیار آنسو نکلے ۔ کرن نے دیکھا کہ اب سمان جدھ کرنے کا آگیا ہے بلاپ کا سمان جاتا رہا ۔ تب آنند دینے والے بچن درجودھن سے کہنے لگا اور سوچا کہ بھیشم کے پیچھے مین بھی ہمت ہار دونگا تو درجودھن کا بُرا حال ہوجاویگا ارجن کے گانڈیو دھنش سے ساری کوروی سینا پہلے ہی سے بےچین ہو رہی ہے اور ایسا کون ہے جو دھرم راج جدھشٹر اور اندر کے پُتر ارجن اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے بھیم سین اور اسونی کمارون کے انس نکل سہدیو کو جنکی رکشا کرنیوالے سری کرشن بھگوان ہین جیت سکے ۔ ایک دفعہ مین بھی جی کھول کر سنگرام کرونگا ۔ چاہے بھیشم جی کے ساتھ پرلوک کو جاؤن یا جے پاؤن ۔ کرن نے راجہ درجودھن کی طرف دیکھکر کہا کہ ہے سوربیر اب شترون کے جیتنے کا اُپاے کرتا ہون ۔ آپ میرے کوچ اور شستر کھڑگ شکتی اور بھاری گدا اور سورن جٹت چمکتا ہوا سنکھ اور میری زرّین دھجا اور سنگرام کرنے کی بیش قیمت زرنفتی پوشاک میرا رتھ جس مین کھمبھوج دیش کے سفید گھوڑے جُتے ہوے ہین ۔ اور ہیرے لعل جواہرات کی مالا اور جال تیر اور ترکش سب سامان جلد جلدی منگاؤ ۔ سنکھ بھیری آوک جدھ کے

۱؎ یعنی نہایت عقلمند ۱۲ ۲؎ دیا استران ہتھیار دنکو کہتے ہین جو منتر کے پربھاؤ سے آگ لگا دین پانی برسادین وغیرہ وغیرہ ۱۲ ۳؎ یعنی بے حق حرکت ۱۲ ۴؎ مہابرت یعنی نہایت سچے عقیدے والے ۱۲ ۵؎ شون یعنی خالی ۱۲ ۶؎ مہاپراکرمی یعنی نہایت طاقت والے ۱۲

بچسب بھاؤ۔ مین آج ہی ارجن بھیم سین نکل سہدیو کو لڑائی مین جیتونگا۔ اگرچہ جس سینا مین دھرماتما ست بولنے والا راجہ جدھشٹر اور بھیم سین برن کا تیر اور گانڈیو دھنش کا دھارن کرنے والا ارجن (جسکے سہایک سری کرشن جی ہین) اُس سینا کا جیتنا نہایت مشکل ہے۔ پرنت مین ارجن کو بجے کرونگا۔ چاہے جمراج کے لوک کو جاؤن یا سُرگ مین باس کرون۔ سنجے نے کہا کہ درجودھن کی آگیا سے سفید گھوڑون کا اُتم رتھ سنہری دھجا لگا ہوا معہ استر ستر کے کرن کے پاس آگیا۔ اُسوقت کورون نے کرن کی اسطرح پوجا کی جیسے دیوتا دیوبندر[1] کی۔ اور سب راجہ اُسکے گرد کھڑے ہوگئے۔ کرن شستر دھارن کرکے اُس رتھ مین سوار ہوا جو سورج کے سمان چمکتا تھا اور اونچی دھجا اکاش سے باتین کر رہی تھی اُسکا مکھ پرکاشمان تھا۔ سورن اور موتیون کی مالا پہنے ہوئے بادل کی سمان شبد کرتا ہوا کرن رن بھوم مین شوبھائمان ہوا۔ درجودھن آدک کورون کو امید فتح کی جاتی رہی تھی جب سے وہ مہاتما سرشیا پر براجمان پرشوتم بھیشم پتامہ ارجن کے تیرون سے گرا تھا۔ جب سورج پُتر کرن اپنے وسلہ شستر دھارن کرکے سنگرام کرنے کو تیار ہوا۔ اب کورون کو پانڈون کے جیت لینے کی پھر امید ہوگئی پہلے جب سوربیر کرن وہان پہونچا جہان مہاتما گنگا پتر سرشیا پر براجمان تھے اور رتھ سے اُتر کر بھیشم پتامہ کے پاس جا کر نمرتا[2] سنجگت ڈنڈوت اور پرنام کرکے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ہے مہاتماؤن کے شتردمن[3] پرشوتم کورون کے پتامہ۔ مین کرن آپ کو ڈنڈوت کرتا ہون۔ کرپا کرکے میری طرف دیکھیے یہ بات سچ ہے کہ اِس سنسار مین کوئی منش اپنے اچھے کرم کا نتیجہ نہین پاتا ہے جب کہ آپ جیسے مہاتما دھرم کرم جاننے والے اسطرح پرتھی پر سوتے ہین تو اور سنساری پرشون کا کیا ذکر ہے ہے پرشوتم مین کورون کی بردھی[4] چاہنے والا دوسرا نہین دیکھتا ہون ہے پتامہ آپ کے بغیر ارجن کا گانڈیو دھنش اور بانرچنہ[5] والی دھجا کورون کو بھے مان[6] کر رہی ہے۔ دھرتراشٹ کے تیرون اور اُن کے سہائے کاری راجاؤن کو ارجن کا دھنش اسطرح جلا دیگا جیسے اگن سوکھی ہوئی گھاس کو۔ اور ہوا کے سمان اُس اگن کی سہائے سری کرشن جی خود کرتے ہین۔ ہے شوربیرون کے شتردمن آپ کے سوائے کون ارجن سے سنگرام کر سکتا ہے بدھی مان پرش کہتے ہین کہ ارجن نے ایشر شیو جی سے امانش[7] سنگرام کیا اور بر پایا یعنی ایسا سنگرام کیا کہ منشون سے نہین ہو سکتا ہے۔ اور ایسا بر پایا ہے جو منش مشکل سے بھی نہین پا سکتے ہین جب وہ پراکرمی سوربیر ارجن آپ سے بجے نہین ہو سکا تو پھر دوسرا کون ہے جو اُسکو جیتے گا۔ آپ کے ہاتھ سے پرشرام جی مہاراج جنھون نے بہت سے کشتری راجاؤن کے مان کھنڈن کر ڈالے بجے کیے گئے ہین آپکی آگیا سے مین اُس مہا پراکرم والے ارجن کو جیتونگا آپ مجھے آشیرواد دیوین کہ شترون سے سنگرام کرکے بجے پاؤن۔ یہ بچن سنکر مہاراج بھیشم جی کرن کیطرف دیکھ کر اُسے خوش کرنے کو دیش[8] اور کال کے انوسار یہ بچن بولے کہ ہے کرن شترون کے مان کھنڈن کرنے والے مترون کو ہرکھ بڑھانے والے تم کورون کے گتی ہو جیسے دیوتاؤن کے گتی سری بشنو بھگوان ہین۔ ہے کرن تم مہا سوربیر ہو تم نے اپنے بھج بل سے کامبوج دیشی راجاؤن کو بجے کیا اور پھر نگن جت اور برہد[9] دیشی قندھار دیشی راجا تم نے فتح کیے۔ اور کرات لوگون کو تم نے درجودھن کے آدھین کر دیا اور بہت سے راجاؤن اوتکل دیشی میکل پونڈر کالنگ اندھرا نترگرت بالہیک دیشی راجاؤن کو بجے کیا تمہارا پراکرم امت ہے۔ ہے تات جس پرکار درجودھن اپنی ذات برادری والون اور کٹنب

---

[1] دیوبندر دیوتاؤن کا راجہ اندر ۱۲ [2] نمرتا سنجگت عاجزی کے ساتھ ۱۲ [3] شتردمن یعنی سردار ۱۲ [4] بردھی یعنی ترقی ۱۲ [5] بانرچنہ والے بندر کا نشان رکھنے والے دھجا ارجن کی دھجا مین ہنومان جی کی مورت تھی اسلیئے ارجن کو کپی دھج کہتے ہین ۱۲ [6] بمعنی خوفناک ۱۲

[7] امانش [illegible] کے موافق ۱۲ [9] برہد دیشی برہد نام دیش کا ہے ۱۲

تم کوروون کی گنتی ہو مین پرسنّ ہوکر کہتا ہون کہ تم شترون سے سنگرام کرو اور جے پاؤ اور سب راجاؤن کو شکشا دو کہ درجودھن کے کارن سنگرام کرکے جے دلاوین۔ جیساکہ درجودھن میرا پوتا ہے ایساہی کرن تو میرے پوتے کی سمان ہے۔ گیانی لوگ کہتے ہین کہ اچھے لوگون کی مترتا جو ست پرشون کے ساتھہ ہوتی ہے وہ رشتہ داری وغیرہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ مجھے نشچے ہے کہ تم کوروی سینا کی رکشا پریت سے اسطرح کروگے جیسے درجودھن کرتا ہے۔ اب تم جدھ کرو اور جے پاؤ۔ کرن بھیشم جی کو ڈنڈوت اور انکی پرکرما کرکے چرن چھوکر سب دھنش دھاری راجاؤن کے ساتھہ سنگرام مین آیا۔ اسوقت کوروون نے کرن کو رن بھوم مین دیکھہ کر سنکھہ دھن کی اور جدھ کے باجے بجوائے۔

اتی سریام کرت مہابھارتے درون پرب بھیشم کرن سمباد پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

درونا چارج کا سنگرام مین مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن کو راجہ درجودھن نے سنگرام مین اپنے پاس دیکھا تو پرسن چت ہوکر کہنے لگا کہ مین اپنی سینا کو آپ سے رکشت اور سناتھہ جانتا ہون اب جو تمہاری اچھا ہو وہ کرو۔ کرن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ بڑے بدھمان ہین آپ کے بچن سننے کی ہم سب خواہش رکھتے ہین درجودھن نے کہا کہ ہے مہاپراکرمی سوربیر ہمارے پتامہ بھیشم جی مہاراج نے دس دن تک دن پرت دس دس ہزار سینا شترون کی مارکر ہماری رکشا کی آپ انکے پیچھے کس کو سیناپت کرنا چاہتے ہین بدون سیناپت کے سینا ایک مہورت سنگرام مین نہین ٹھہر سکتی جسطرح ناؤ بناکرن دھار یعنی ملاح کے اور رتھہ بغیر سارتھی کے۔ کرن نے کہا کہ یہ سب راجہ جو یہان موجود ہین سیناپتی ہونے کے لائق ہین ہر ایک انمین سوربیر پراکرمی سنگرام مین پیٹھہ نہ دکھانے والا ہے درجودھن نے کہا کہ سیناپت ایک ہوتا ہے سب نہین ہوسکتے کرن نے کہا کہ جس ایک کو آپ سیناپت کرینگے باقی راجہ بیدل ہوجاوینگے میرے نزدیک درونا چارج جی جو ہمارے گرو مہاپراکرمی ہین سیناپت ہون۔ کیونکہ یہ بدھمانون مین پرم بدھمان شستر بدیا جاننے والون مین سب کے گرو ہین ان کے سوا اور کون سیناپت ہونے کا ادھکار رکھتا ہے دیوتاؤن نے اسرون کی بجے کے لیے سوامی کارتک جی کو سیناپت کیا تھا تم درونا چارج جی کو سیناپت کرو۔ درجودھن نے درونا چارج جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ شاستر اور شستر بدیا اور چترائی مین پرم چتر گیانیون مین مہاگیانی ہین آپ کے سمان دوسرا درشٹ نہین آتا بھیشم پتامہ جی کے پیچھے آپ پر درشٹ پڑتی ہے آپ ہماری رکشا کرین جسطرح دیوتاؤن کی رکشا راجہ اندر کرتے ہین رودرون کا مہادیو بسوون کا اگن۔ دیوتاؤن کا اندر اور یکشون گندھربون کا کوبیر۔ برہمنون کا بششٹ نکشترون کا سورج پترون کے سوامی دھرمراج ہین اسی پرکار آپ ہمارے سیناپت ہون ارجن آپ کے سامنے سنگرام نہین کرسکیگا۔ جدھشٹر کو مین اسکے ساتھیون سمیت بجے کرلونگا۔ یہ بات سنکر راجہ پرسن چت ہوکر انکی استت

کرنے لگے - درونا چارج جی بولے مین پانڈون سے لڑونگا - پرنت درشٹ دومن کو بجے نہین کر سکونگا وہ میرے مارنے کے لیے پیدا ہوا ہے کوروں نے اس بات کا بچار نہ کرکے درونا چارج جی کو سیناپت کیا اور اُن کے تلک سیناپتی کا کرکے پوجن کیا - سنکھ دھن ہونے لگے باجے بجنے لگے سوت ماگدھ بندی جن استت پڑھنے لگے درونا چارج جی نے اپنی سینا کا سکٹ بیوہ[1] رچا اور سب کو اپنے اپنے استھان پر رکھکر آگے بڑھے سب کوروی راجاؤن نے جانا کہ پانڈو کرن کو دیکھ کر سنگرام مین استھت نہین رہین گے سب راجہ اُسوقت کرن کی تعریف کرتے ہوے آگے بڑھے - جب کوروں کی سینا چلی تو بنا بادل کے رودھر کی برکھا ہونے لگی اور گیدھ کنک آدک پکشی سینا کے پیچھے دوڑے اور اُسکے چارون طرف گھوم گئے سرگال روتے ہوے پیچھے پیچھے ہوے اور انیک اسگن ہونے لگے - جب پانڈوؤن نے کوروؤن کی سینا کو آتے دیکھا اپنی سینا کا کرونچ بیوہ رچا اور یدھ کرنے کو آگے بڑھے دونون طرف سے سنگرام ہونے لگا پیدل سے پیادل گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار یدھ کرنے لگے ایسا بھاری یدھ ہوا کہ رودھر کی ندی بہہ نکلی سور بیرون کی تلوارین تمام میدان مین خون آلودہ نظر آتی تھین اور چارون طرف تیرون کی بھرمار ہو رہی تھی ہزارون آدمی زمین پر پڑے ہوے تڑپ رہے تھے ہزارون سر کٹے ہوے خون کی ندی مین غرق ہو رہے تھے چارون طرف سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا پانڈوؤن کی سینا نے کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب درونا چارج جی سینا لے کر آگے بڑھے پانچال دیشی راجاؤن نے اُنکو گھیر لیا تب کرن نے اُنکی سہاے کی اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مار کر بھگانا شروع کیا راجہ یدھشٹر نے دھرشٹ دمن ساتکی جی اور بھیم سین سے کہا کہ ارجن دوسری طرف سنگرام کرتا ہے تم اپنی سینا کو سنبھالو اور اچارج کو روکو - دھرشٹ دمن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا اور اچارج سے خوب یدھ کیا پھر کوروی سینا کے اور راجاؤن نے درونا چارج کی سہاے کرکے پانڈوی سینا کو مارنا شروع کیا دروپدی کے پانچون پتر اور ابھمنون ساتکی جی ارجن کو لے کر آگے بڑھے اور کوروی سینا کا بدھنش کرنے لگے دھرشٹ دمن نے سوچا کہ میرا جنم درونا چارج کے مارنے کو ہوا ہے اُس نے اچارج کے مارنے کی من مین ٹھان لی اور بہت سی سینا اپنے ساتھ لے کر کوروی سینا کو مارتا ہوا درونا چارج جی سے سنگرام کرنے لگا اِن دونون سور بیرون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا - ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار اچارج جی نے اپنے دب شسترون سے پانڈوی سینا کے مار ڈالے آخر کار درونا چارج جی دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارے گئے اور سُرگ کو چلے گئے - پانڈون نے بجے کا باجا بجایا اور بھیم سین کال کا روپ بنا کر سنگرام بھوم مین خوب گرجا کوروی سینا اچارج کے مارے جانے پر بھاگنے لگی - اچارج کے مارے جانے سے دریودھن کو بڑا بھاری شوک ہوا -

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے درونا چارج کا دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارا جانا دوسرا ادھیاے -

تیسرا ادھیاے

درونا چارج کے مارے جانیکا حال سنکر راجہ دھرتراشٹ کو شوک ہونا اور سری کرشن جی کی مہما برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجی سے کہا کہ جب سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے درونا چارج جی کے سنگرام مین مارے جانے کا

[1] بیوہ یعنی قلعہ فوج یا فوج کا قلعہ

جانے کا برتانت کہا تو راجہ کو بڑا بھاری شوک ہوا مورچھا آگئی بیہوش زمین پر گر پڑا تھوڑی دیر پیچھے ذرا ساودھان ہوکر سنجے سے کہنے لگا کہ ایسا پراکرمی درونا چارج جسکا رتھ بیاگھر چرم سے منڈھا ہوا ہے چار سرنگ رنگ کے نہایت تیزرفتار اچھی نسل کے گھوڑے جتے ہوئے تھے اور اندر سے سنہری بنا ہوا تھا درونا چارج کیونکر آسانی سے جیتا گیا وہ تو شستر بڑیا مین پرم چتر تھا ہاے میرا ہردا ایسے اچاری کے مرجانے کا برتانت سنکر ٹکڑے ٹکڑے نہین ہوتا ہے بہا وئی بڑی بلوان ہے ۔ ہے سنجے مجھے یہ سناؤ کہ کیونکر درونا چارج رن بھوم مین مارا گیا اسکا رتھ ٹوٹ گیا تھا یا شستر اسکے پاس نہین رہے تھے جو ایسی جلدی پانڈؤن کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن کو بھیشم جی کے گرجانے پر درونا چارج جی کے اوپر پانڈؤن کو بجے کرنے کی آشا ہوگئی تھی اب تم نے کہا کہ وہ بھی مارے گئے مجھے بڑا بھاری شوک ہوا ۔ ہے سنجے مجھے موت کیون نہین آتی ۔ یہ کہکر راجہ پرتھی پر گر پڑا تو اس مین شور و غل مچنے لگا ۔ رانیان دوڑین کسی نے ٹھنڈا پانی منھ پر چھڑکا کسی نے عطر سنگھایا کوئی سوکھی پنکھا کرنے لگی بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تکیہ کے سہارے سنجے نے بٹھایا اور بہت طرح سمجھایا ۔ اور پھر سارا حال سنایا جس طرح سنگرام بھوم مین پانڈون نے دھرشٹ دومن کو آگے کرکے درونا چارج جی کو مارا ۔ دھرتراشٹ نے کہا کہ مین خوب جانتا ہون کہ پانڈؤن کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین انکو کون جیت سکتا ہے مین انکا حال تم کو بھگت پوربک سناتا ہون ۔ کوئی منش ایسے کرم جو انھون نے کیے ہین نہین کرسکتا ہے گوپ کل مین سری کرشن جی نے جنم لے کر اپنا جس سرگ تک پہونچا دیا تم نے بھی سنا ہوگا کہ بچپن مین کیسی لیلا سری گوبند جی نے کین ۔ راجہ کیشی دانو ۔ بکھاسر دانو ۔ پرلمب اسر ۔ مورا اسر ۔ نرکا سر ۔ پھر راجہ کنس سے بلوان کو لیلا ماتر مار ڈالا ۔ جراسندھ اپنے جاماتر کنس کا بدلا لینے بڑی بھاری سینا لے کر آیا اسکو بلدیو جی اپنے بڑے بھائی کو ساتھ لے کر سری کرشن جی نے مار کر بھگا دیا اور پھر اسی جراسندھ کو سورما بھیم سین کو ساتھ لیجا کر مار ڈالا پھر راجہ کنس کی حمایت اور مدد کرنے والے راجہ سونا ما کو جو سورسین دیش کا راجہ تھا سینا سمیت مار ڈالا دیکھو سری کرشن جی نے مہا کرودھی درباسا رشی کو اپنی سیوا سے ایسا پرسن کرلیا کہ انھون نے سری کرشن جی کو بہت بر دیے گاندھار (قندھار) دیش کے راجہ کی پتری کو بہت سے راجاؤن مین سے سری کرشن جی نے آنے کسی راجہ کو سامرتھ نہین ہوئی کہ انسے سنگرام کرے اور کنیا کو چھوڑا لیوے مہا پراکرمی سسپال چندیری کے راجہ کو جدھشٹر کے جگ مین پرتھم پوجن اور ارگھ پاد کے بواد کرنے پر اپنے چکر سے پشو کے سمان مار ڈالا پھر راجہ شالو کو اکاش مین استھت اوپر ہی اوپر مار گرایا اور سوبھ نام اسکے راجدھانی کو سمندر مین ڈبو دیا جو سمندر کے بیچ ایک ٹاپو مین آباد تھی اور جدھ مین انگ بنگ ۔ کلنگ ۔ ماگدھ ۔ کاشی ۔ کوشل بتس گارگ ۔ کرکھ اور پونڈر دیشی راجاؤن کو بجے کرلیا اور اونتی (اوجین) دکشن ۔ پربتی ۔ دسیرک ۔ کاشمیر ۔ سکھ ۔ پشاج ۔ مدگل ۔ کامبوج ۔ چول ۔ پانڈ ۔ سنجے ترگرت ۔ مالو اور بڑے کٹھن دور دور دیشی راجاؤن کو بجے کرلیا اندریون کے سوامی سری کرشن جی کی مہان کا کوئی دیوتا بھی انت نہین پا سکتا ہے کوئی سور سری [illegible] پر ایسا نہین کہ انسے سنگرام کرسکے اور کوئی استری اتھوا پرکھش ایسا نہین ہے جو انکے [illegible] اور موہت نہ ہو جاوے (گوپ کنیا ان اور گوپ استریون کے ساتھ راس بلاس کرکے درباسا رشی سے بر پاسکے ۔۔

اور اپنے روپ کی موہنی ایسی ڈالی کہ برج کی استریان اُنپر اپنا تن من دھن نوچھاور کرتی تھین جبتک اُن کے درشن نہین کرلیتی تھین اُنکو چین نہین پڑتا تھا اور لڑائی مین انگ بنگ ماگد - کلنگ - کاشی - کوشل - آدک دیشون کو جیت لیا پھر بادشاہ یونان کو جاکر فتح کیا برن دیوتا کو اپنے بس مین کر لیا - پاتال باشی پانچ جن دیت کو مار کر پنچ جن سنکھ لے آئے - پھر ارجن کو ساتھ لے کر کھانڈو بن جلاکر راجہ اندر کو جیت لیا گڑر پر سوار ہوکر کلپ برکش کو بیکنٹھ سے پرتھی پر لے آئے - سنجے میری سبھا مین سری کرشن جی نے بسوروپ دکھاکر مجھے کرتارتھ کیا - اُس دن سے مین جان گیا کہ سری کرشن جی ساکشات ایشر پرماتما کا روپ ہین اُنکی مہمان اور استت مجھ سے نہین ہوسکتی ہے - پردمن - انردوہ گد سانب - بدورتھ - سارن آدک بڑے بڑے بلوان سری کیشو جی کے پتر اس سنگرام مین آکے ہونگے اور دس ہزار ہاتھی سے بھی زیادہ بل اور پراکرم رکھنے والے سری بلدیو جی مہاراج اُسی طرف جاکر موجود ہوجاتے ہین جس طرف سری کرشن جی ہوتے ہین بڑے بڑے بدھمان پنڈت کیشو جی کو جگت کا پیدا کرنے والا کہتے ہین اور مین نے تو اُنکی اچھی طرح پریکشا کر لی ہے سب یہ ہی کہتے ہین کہ باسدیو جی کے ساتھ کسی کی سامرتھ جدھ کرنے کی نہین ہے دیکھو اُنکی چترائی آپ ارجن کے سارتھی بن گئے اور رن بھوم مین بہت سے راجاؤن نے اور خاصکر راجہ بھیشم جی اور شل نے اُنکو گھائل بھی کر دیا تو بھی آپ نے شستر ہاتھ مین نہ لیا ابتک رتھ کو ہانکتے رہے ہین جو سب کورو ملکر پانڈون کو فتح کرلین تو اُسوقت سری کرشن جی ہتھیار اُٹھا دینگے اور سب کو مار کر کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر اور ارجن کو ساری پرتھی کا راج دیدینگے - ہے سنجے جسکی رکشک سری کرشن جی ہون اُس ارجن کو کون جیت سکیگا - ارجن باسدیو جی کی آتما ہے اور سری کرشن جی ارجن کی آتما ہین اسلیے سدیو ارجن بجے پاتا رہا ہے اور سری کرشن جی جس اور کیرت پاتے رہے ہین سارا زمانہ جانتا ہے کہ ارجن بڑا اجئی ہے اور تمام اوصاف یعنی سارے گن باسدیو جی مین ہین درجودھن نے بھی کیشو جی کا بسوروپ دیکھا ہے پرنت موہ بس وہ نہین سمجھا کہ سری کرشن جی کون ہین - اسچرج کی بات ہے کہ وہ بسوروپ سبھا مین بہت سے راجاؤن سمیت درجودھن مورکھ نے دیکھا پھر بھی مہامت مند سری کرشن جی کو نہین پہچانا - اسکا کارن یہ ہے کہ درجودھن موت کی پھانسی مین بندھا ہوا ہے درجودھن نہین جانتا ہے کہ ارجن کون ہے ان دونون نرناراین کو وہ منش سمجھ رہا ہے یہ دونون ایک دم مین تینون لوکون کو بدھنش کر سکتے ہین پرنت نر روپ دھارن کرنے سے ایسا نہین کرتے ہین بھیشم جی اور درونا چاریہ جی کا مرنا سنکر مین مردے کی برابر ہوگیا ہون زندہ مجھ کو مت سمجھو کورون کی یہ دُشا میرے سبب سے ہوئی ہے ادھرم کے کارن ارجن نے بھیشم جی سے مہارتھی اور درونا چاریہ جی سے شستر ودیا جاننے والے کو پرتھی پر گرا کر مار ڈالا ہے ہے سنجے جسطرح درونا چاریہ جی سنگرام مین مارے گئے اُس برتانت کو تم اچھی طرح مجھکو سناؤ -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چاریہ کا مرنا دھرتراشٹ کا شوک تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

درونا چاریہ کا پہلا جدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجن جب درونا چاریہ جی سیناپت ہوئے تو اُنھون نے درجودھن سے کہا کہ تم کیا چاہتے ہو ۵

وہ مجھ سے کہو درجودھن اتنی بات سُنکر پرسن ہو بولا کہ مین یہ چاہتا ہون کہ آپ جُدھشٹر کو پکڑ کر میرے سامنے لے آوین اچاری جی ہنسے اور کہا کہ تمھاری یہ اچھا ہو گی کہ جُدھشٹر کو مین پکڑ کر لاؤن اور تم اُسکو مار ڈالو درجودھن نے کہا کہ نہین جان سے مارنا نہین چاہتا اُسکو کوئی ہم مین سے اگر بالفرض مار بھی ڈالے تو اور اُسکے بھائی جبتک اُنمین سے ایک بھی باقی رہیگے وہی ہم سب کو جیت سکتا ہے پکڑنے سے میری مراد یہ ہے کہ پھر اُسکو جوے مین جیت کر بنو باس دون پھر اُسکے بھائی بھی اُسکے ساتھ بن مین نواس کرین درونا چارج بولے کہ جُدھشٹر کو مار کر جو تم اپنی کشل چاہو یہ ممکن نہین ہے اور یہ بھی سمجھ لو کہ جبتک ارجن جُدھشٹر کے پاس ہے مین کیا اندر اور مہادیو جی بھی جُدھشٹر کو نہین پکڑ سکتے اگر ارجن کو لڑائی مین دور لیجاؤ تو مین جُدھشٹر کو پکڑ سکتا ہون اور تمھارے پاس لے آؤنگا جُدھشٹر کی تعریف مجھ سے نہین ہو سکتی ہے کسی طرح اُسکو تکلیف نہین دینگے درجودھن نے اپنے دل کا بھید درونا چارج جی سے کہہ دیا۔ اچاری جی نے درجودھن کی دُربدھی اور نیچ بدھی سوچ کر کہا کہ جُدھشٹر دھن ہے مین اُسکی تعریف نہین کر سکتا ہون پھر اچاری بھردواج درونا چارج نے درجودھن کے پرسن کرنے کو کہا کہ جو تم ارجن کو دور لیجاؤگے تو مین جُدھشٹر کو پکڑ کے تمھارے سامنے کر دونگا بے عقل درجودھن نے یقین کر لیا کہ ضرور جُدھشٹر کو اچاری جی نے پکڑ لیا اپنی نادانی سے اِس بات کو ساری سینا مین مشہور کر دیا درجودھن کا کہنا سچ مان کر کورون کی سینا مین خوشی کا باجا بجنے لگا راجہ جُدھشٹر کو دوتون کی زبانی معلوم ہوا کہ درجودھن نے اچاری جی سے وعدہ کرا کے مشہور کر دیا ہے کہ راجہ جُدھشٹر گرفتار ہو گیا جُدھشٹر نے یہ حال اپنے بھائیون ارجن بھیم آدک سے کہا۔ ارجن نے کہا کہ میرے جیتے جی آپ کو راجہ اندر اور سب دیوتا ملکر بھی نہین پکڑ سکتے ہین آپ میرے پاس رہین مین آپ کی حفاظت بہت کرونگا۔ درونا چارج ہمارے گرو ہین مین اُنکی پرشنشا بہت کرتا ہون لیکن چاہین کہ وہ میرے جیتے جی آپ کو پکڑ لیجاوین کسی طرح ممکن نہین ہے چاہے زمین شق ہو جاوے سورج سے گرمی جاتی رہے چندرمان سے اگن نکلنے لگے آپ کو گرو جی گرفتار نہین کر سکتے ہین شترو سینا کے راجہ جُدھشٹر کو پکڑا ہوا سمجھ کر خوشی کا باجا بجا رہے ہین اب ہماری سینا مین بھی خوشی کا باجا بجایا جاوے ارجن کے منھ سے اتنا نکلتے ہی پانڈون کی سینا مین زور سے خوشی کا باجا بجنے لگا تب کورون کی سینا کے لوگ جان گئے کہ درجودھن نے جھوٹ بولا کہ راجہ جُدھشٹر گرفتار ہو گیا صبح ہوتے ہی درونا چارج اپنی سینا کو لے کر سنگرام بھوم کو چلے راجہ جیدرتھ و کلنگ و بکرن آگے داہنے کرپا چارج اور کرت برما و چترسین وست کیت اور دوساسن اور بائین طرف راجہ شکنی قندھار والا بہت سے راجاؤن کو لے کر اور کرن اور درجودھن درونا چارج جی کے ساتھ سب سے آگے ہوئے کرن نے بھیشم پتامہ کی طرح اپنی سینا کا بیوہ بنایا اور پانڈون نے بھی اپنی سینا کا بیوہ بنایا دونون دل بادل کی سمان اُمنڈ کر آ گئے اور مقابل ہوتے ہی جنگ ہونے لگا سوار سے سوار اور پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار جنگ کرنے لگا ایسی دھول اُڑی کہ آسمان دُھندلا دکھائی دینے لگا اور تھوڑی دیر مین ہزارون مُرکب تھیر پرتھمی پر پڑے دکھائی دیے گیدھ اور کوّے چیل آدک دور سے مانس کی بو سونگھ کر آ گئے اور جوبچ اور پچھون [illegible] مُردون کو کھانے اور رودھر پینے لگے اُدھر سے درونا چارج اور اِدھر سے ارجن آگے بڑھے دونو لڑنا

نوٹ۔ درجودھن یہ سمجھتا تھا کہ اچاری جی بھی پانڈون کو پریت کی نگاہ سے دیکھتے ہین اسلیے اچاری جی سے درجودھن نے پرتگیا کرنے کو کہا تھا اور درجودھن نے

سے مترک شریرون کو کھانے اور رودھر پینے لگے اُدھر سے دروناچارج اور ادھر سے ارجن آگے بڑھے دونون کا بھاری جدھ ہوا پھر دروناچارج جی نے راجہ جدھشٹر کی طرف سنگرام کرتے کرتے رُخ کیا بھیم سین اور نکل اور سہدیو نے مقابل ہوکر اچاری کے بیگ کو روکا اور ارجن نے ایسے تیر برسائے کہ کوروی سینا کا منھ پھیر دیا چارون طرف رودھر کی ندی بہنے لگی دروناچارج جی نے اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کا ناش کرنا شروع کیا تب دھرشٹ دمن نے اچاری سے سنگرام کیا اور ان دونون کا بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے پانڈوی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا اور خون کی ندی بہادی جسمین سوربیرون کے سر کچھوؤن اور ہاتھ پانون مچھلیون کے سمان تیرتے پھرتے تھے اور کنارون پر رودھر اور مجا کی کیچ ہو رہی تھی راجہ جدھشٹر نے بھیم سین و اہمنون سے کہا کہ اچاری ہماری سینا کا بدھنش کیے جاتا ہے کسی طرح اُسکو چارون طرف سے گھیرو اُس وقت اہمنون اور گھٹوتکچ اور دروپدی کے پانچون پترون نے اپنی سینا کو بڑھاکر اچاری کے اوپر تیر برسانے شروع کیے کہ اچاری جی کو گھیرا دیا اور بہت گھایل کر دیا اُنکی سہاے کے لیے کرن اور بکرن اور دوساسن اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھے بکرو قریب سے بھرا ہوا شکنی سہدیو کے مقابل ہوا اُنکا باہم خوب جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کیا پھر سہدیو نے شکنی کے سارتھی اور گھوڑون کو گھائل کرکے اُسکے دھجا کو کاٹ گرایا شکنی گدا ہاتھ مین لے کر رتھ سے کودا اور پھر سہدیو بھی رتھ سے اُترا دونون کا پرسپر بڑا گدھا جدھ ہوا راجہ جیدرتھ نے پانڈوی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ارجن نے آگے بڑھ کر کرن اور دوساسن کے اوپر تیر برسانے شروع کیے اور گھٹوتکچ اپنے دیت اور راچھسون کی سینا کو لیکر آگے بڑھا اور دوساسن سے جدھ کرنے لگا دروپدی کے پترون اور اہمنون نے راجہ شل سے بھاری جدھ کیا اہمنون نے راجہ شل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر شل کو ایسا گھایل کیا کہ اُسکو اہمنون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی کرت برما راجہ شل کی سہاے کے لیے آگے بڑھا اور بھیم سین سے بڑا جدھ ہوا آخر کرت برما بھیم سین سے ہار گیا اور راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈال کر دور لے گیا بھیم سین کال روپ سے سنگرام مین گرجنے لگا اور کوئی اُسکے سامنے نہ ہوا تب دروناچارج نے آگے بڑھکر بھیم سین سے جدھ کیا اور ساتکی جی اور راجہ کاشی نے کرپاچارج اور اشوتھاما ان سے جدھ کیا سہدیو نے راجہ شکنی کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر اُسکی اونچی دھجا کو گرا دیا اور شکنی نے سہدیو کے گھوڑون کو مار کر اُسکی دھجا کو گرا دیا راجہ دروپد نے دروناچارج سے جدھ کیا ساتکی اور کرت برما دھرشٹ دمن اور سوسرمان کا آپس مین بھاری سنگرام ہوا کرن اپنی سینا کو چارون طرف سے سنبھال کر پانڈوی سینا کو مارتا تھا گھٹوتکچ اور المبش کا خوب جدھ ہو رہا تھا دروناچارج نے دھرشٹ دمن کو ایسا تیر مارا کہ وہ بیہوش ہو گیا اور پھر اچاری نے اپنے اگن بان سے پانڈوی سینا کو جلانا آرنبھ کیا تب ارجن اور بھیم سین نے اپنی سینا کو سنبھال کر دروناچارج کا سامنا کیا اور بڑی دیر تک اُنکا پرسپر بھاری جدھ ہوا راجہ شل پھر ہوشیار ہو کر اہمنون سے جدھ کرنے کو آیا اور پھر دونون مہارتھیون کا پرسپر بھاری جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھائل کیا ہاردک شل کی سہاے کے لیے آیا اور اہمنون کو اپنے تیرون سے گھائل کیا اہمنون نے کھڑگ ہاتھ مین لے کر بار روکنے کو سپر مارا [illegible] راجہ جیدرتھ نے بچا لیا پھر جیدرتھ رتھ اور اہمنون کا بڑا جدھ ہوا پہلے تلوار اور [illegible] پھر دونون کا

پرسپر ملہہ جدھ ہوا ابردوک نے جیدرتھ کی سہاسے کی پرنت جیدرتھ بہت گھائل ہوکر بھاگا تب ابھمنون نے ہنسکر کہا کہ سنگرام مین پیٹھ دکھانا سوربیرون کا کام نہین ہے شل نے یہ حال دیکھ کر اپنا رتھ دوڑا کر ابھمنون سے جدھ کیا شل نے ابھمنون کے اوپر برچھی پھینک کر ماری ابھمنون نے اپنے تیرون سے اُسکو کاٹکر گرا دیا اور پھر اپنی برچھی سے شل کو گھائل کر دیا کہ شل پرتھی پر گر پڑا تب ابھمنون نے اُسکو چھوڑ کر سنگرام کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا پانڈو نے ابھمنون کے بل اور پراکرم کی استُت کی جیدرتھ کھسیانا ہوکر پھر لوٹا اور ابھمنون سے پھر جدھ کرنے لگا اور پھر دونون کا ملہہ جدھ ہوا ابھمنون نے پھر جیدرتھ کو پچھاڑ کر زخمی کر دیا شل نے ابھمنون کے ہاتھ سے جیدرتھ کو بچا لیا اور آپ ابھمنون سے جدھ کرنے لگا تب بھیم سین ابھمنون کی سہاسے کو آیا اور پھر دونونکا پرسپر جدھ ہوا شل بہت گھایل ہوکر ہٹ گیا بھیم سین نے ہنسکر سنکھ بجایا اور چارون طرف بجے کے باجے بجنے لگے اسّوتھاما نے بھیم سین سے جدھ کیا ان دونون کا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا راجہ براٹ نے دتس دیشی سینا کو لیکر سورج پتر کرن کو روکا کرن نے کرودھ کر کے خوب جدھ کیا راجہ دروپد کا بھگدت سے بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو گھائل کر کے سارتھی اور گھوڑون کو بھی گھائل کیا بھوری سرواجو استر بدیا مین بڑا چتر ہے اُسکا سکھنڈی سے بڑا بھیانک جدھ ہوا کرن کے پتر برکھ سین نے تمہاری سینا کو بھیم سین سے بھے بھیت دیکھکر سینا کے آگے ہوکر خوب جدھ کیا برکھ سین اور نکل کے پتر ستانیک کا بڑا بھاری جدھ ہوا اپنے بھائی کی مدد کو دروپدی کے اور پتر بھی آن پہونچے اور کرن پتر کی سہاسے کو بھی اسّوتھاما آدک بہت سے سوربیر اکٹھے ہو گئے اور بہت دیر تک اُنکا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا جیسا کہ دیوتاؤن اور اسرون کا جدھ ہوا تھا درونا چارج نے پھر جدھشٹر کو پکڑنا چاہا اور تیر برساتا ہوا راجہ کے قریب آگیا پانچال دیش کے راجہ کا پتر جو جدھشٹر کی سہاسے کے لیے ساتھ تھا اُس نے درونا چارج کو روکا جدھشٹر اور راج کنوار نے اچارج کو پاس نہین آنے دیا راجہ جدھشٹر نے راج کنوار کے بل اور پراکرم کی تعریف کی شام تک دونون سینا مین بڑا بھاری جدھ ہوا درونا چارج نے پانڈون کی سینا کے بہت سوربیر مار گرائے سوربیر ارجن نے اچارج کو اپنی سمان سینا کو جلاتے ہوئے دیکھ کر اپنا رتھ آگے بڑھایا اور اچارج سے سنگرام کیا اور اُنکے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کے گانڈیو دھنش سے ایسی جھڑی لگائی کہ نہ آکاش دکھائی دیتا تھا نہ پرتھی - ارجن کے تیرون سے ہزارون سوربیر اور ہاتھی گھوڑے سوار مارے گئے اور خون کی ندی بہنے لگی ہماری سینا کے سوربیر پانڈو ارجن سے بھے بھیت ہوکر ادھر اُدھر بھاگنے لگے سورج چھپنے لگا دونون دل جدا ہو گئے ارجن نے بجے کا باجا بجایا اور سنکھ دھنی کرنے لگا شام کا وقت جانکر دونون دل اپنے اپنے استھان کو واپس چلے گئے اور سوربیرون نے اپنے زخمون پر مرہم لگائے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب درونا چارج کا پہلا جدھ چوتھا ادھیاے ۔

پانچوان ادھیاے

درونا چارج کا دوسرا جدھ ارجن کا سنگرام ترگرتا دی سینا سے اور اُنکو بجے کرنا

سنجے نے کہا کہ جب درونا چارج جی اپنی سینا کو لے کر اپنے خیمہ مین گئے تو دریودھن نے جا کر گرو جی کو ڈنڈوت کر کے

کہاکہ آپ نے آج شترو سینا کو اچھی طرح سے مردن کیا اچاری نے بہت دکھی من ہوکر کہاکہ سری کرشن جی اور پانڈو ارجن اچھے ہین تو بھی مین جی کھول کر سنگرام کرونگا۔ ہے راجن مین نے جو تم سے کہاکہ ارجن اور سری کرشن جی اچھے ہین تم یہ خیال مت کرنا کہ میرا یہ کہنا کہ جدھشٹر کو مین پکڑ لاؤنگا جھوٹا ہوگیا ضرور مین ایسا ہی کرونگا جدھشٹر کو تمھارے سامنے لا موجود کرونگا۔ کسی طرح ارجن کو جدھشٹر سے جدا کردو اسوقت راجہ ترگرت دیشی یعنی سوشرمان اور اسکے بھائیون نے کہاکہ ہم کو ارجن نے بڑا دکھ دیا ہے ہم قسم کھاکر کہتے ہین کہ سنگرام مین جہان ہوسکیگا ہم اسکو مارینگے ہم سب رات کو اسکے دکھ سے نہین سوتے نہ ہم کو نیند آتی ہے کیونکہ ارجن نے ہمارا بہت ہی نرادر کرکے ہمکو دکھی کردیا ہے یہ کہکر بالو تنڈ کیر و راجہ سشرما مادنیک للتھ اور مدرک جنکے ساتھ دس دس پندرہ پندرہ ہزار رتھ سوار
सुशर्मा तुंडिकेर मालव
اور گھوڑون کے سوار تھے اُن کو لائے اور اسکا پوجن کرکے قسم کھائی کہ چاہے کچھ ہو جہانتک ہوسکیگا ہم سب ملکر ارجن کو مارینگے اگر ہم ایسا نہ کرین تو ہم کو اُن لوگون کی گتی ملے جو جھوٹ بولتے ہین یا برہمنون کو مارتے ہین یا شرناگت آئے ہوئے منش کو تیاگ دیتے یا گؤون کو مارتے ہین شرادھ مین استری سنگ کرتے ہین یا امانت مین خیانت کرتے ہین یا راجہ کا مال چھراتے ہین یا ماتا پتا کو گھات کرتے ہین یا شاستر کے برخلاف عمل کرتے ہین جو ہم سب ملکر ارجن کو نہ مارین تو ہم کو گھور نرک مین باس ملے۔ آپس مین ان سبھون نے صلاح مشورہ کرلیا سورج نارائن کے اودے ہونے پر دونون سینا رن بھوم مین آئین درونا چاریہ جی نے اپنی سینا کا اور دھرشٹ دمن اور ارجن نے اپنی سینا کا بیوہ بنایا پہلے بالو تنڈ و سوشرمان آدک نے دکشن دشا مین اپنا پرا جماکر ارجن کو سنگرام کے لیے بلایا اسوقت راجہ جدھشٹر سے سوربیر ارجن نے کہاکہ ہے تات یہ ترگرت دیشی مجھے سنگرام کرنے کو بلاتے ہین آپ اگیا دیوین تو مین اُنسے یُدھ کرون راجہ جدھشٹر نے کہاکہ تم کو معلوم ہے کہ درونا چاریہ مجھکو پکڑنا چاہتے ہین اگر تم مجھ سے دور چلے گئے تو موقع پاکر درونا چاریہ پکڑ لینگے انھون نے کورون کی سینا مین درجودھن سے وعدہ کرلیا ہے۔ ارجن نے کہاکہ دھرشٹ دمن اور سوربیر ستجت اور ساتکی جی ابھمنون ادک آپ کی رکشا کو موجود ہین دھرشٹ دمن جسکے ہاتھ درونا چاریہ جی کی موت ہے آپ کو اچاری سے بچادیگا اور مین بھی آپ کے پاس ہون آپ کچھ خوف نکرین مجھے یہ لوگ بلاتے ہین اسلیے مین اُن سے سنگرام کرونگا اور آپ کے پرتاپ سے جلدی بجے کرکے آتا ہون یہ کہکر دھرشٹ دمن کو اچھی طرح سمجھا کر آپ سنگرام کرنے کو چلا شترون نے دکشن دشا کے صاف اور ہموار میدان مین چندرمان کے سمان اپنے رتھون اور گھوڑون وغیرہ کے سوارون کو کھڑا کرکے جب ارجن کو آتے دیکھا شور وغل مچایا سری کرشن جی سے ارجن نے کہاکہ آپ میرے رتھ کو شترون کی سینا کے اندر لے چلیے آپ کی کرپا سے ایک دم مین انکو بھگا دونگا۔ گانڈیو دھنش کو چڑھاکر ارجن تیرون کی برشا کرنے لگا۔ ترگرت لوگون نے جب ارجن کو یُدھ کرتے ہوئے دیکھا اور دیودت شنکھ کی آواز سنی اُنکا کلیجہ دھڑکنے لگا اور بیجان ہوکر تصویر کی مانند بےحس و حرکت کھڑے رہ گئے اُنکی سواریان ہاتھی گھوڑے شنکھ کی آواز سے خوفناک ہوکر پیشاب اور لید کرنے لگے اور آنکھین اُنکی کھلی رہگئین پھر سبھون نے اپنے آپ کو سنبھال کر ایک دفعہ ہی ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کری ارجن نے پندرہ ہزار تیرون کو اپنے تیرون سے بیچ ہی مین کاٹ گرایا اور پھر اپنے

یادداشت — فیضی نے مہابھارت فارسی مین راجہ سوشرمان والی تجارہ لکھا ہے کہ اسوقت ترگرت دیش مشہور تھا

رتھیون سے اُنکے مُکھیا سردارون کو مارنے لگا یہان تک ارجن نے تیر برسائے کہ کورون کی تیس ہزار سینا کو پران بچانے مشکل ہو گئے گانڈیو دھنش کے بانون سے کٹ کٹ کر ہاتھی پر گرنے لگے ہزارون آدمیون کو تھوڑی دیر مین ارجن نے مارڈالا سسرما دسو رتھ وسو دھرمان اور سوباہو نے ارجن اور سری کرشن جی کو گھائل کرکے اپنے تیرون سے ڈھک دیا سری کرشن جی اس بڑی سینا کے مقابل کبھی داہنے اور کبھی بائین رتھ کو دوڑاتے پھرتے تھے آخر کو شترو سینا بھاگنے لگی تب راجہ ترگرت نے دوڑ کر اُنکو سمجھایا کہ تم قسم کھا کر لڑنے آئے ہو درجودھن کی سینا مین کیا منھ دکھاؤ گے تم اپنے بچن کو یاد کرو اور مت بھاگو یہ بات راجہ کی سُنکر وہ سب پھر لوٹے اور ایکبارگی اپنی زندگی سے مایوس ہو کر ارجن پر گرے اور ایسی برکھا تیرون کی کیشو جی اور ارجن پر کی کہ دونون کو گھائل کر دیا اُسوقت ارجن اور باسدیو جی دکھائی دینے سے رہ گئے کیونکہ اُنکے رتھ بانون سے ڈھک گئے تھے تب ارجن نے سنکھ بجایا اور گانڈیو دھنش پر تواستر نام استر چلایا اُس استر کے چلتے ہی ہزارون ارجن اور کرشن جی سامنے دکھائی دینے لگے ایک نے دوسرے کو ارجن جانکر آپس مین سنگرام کرنا آرنبھ کیا یہ کہتے جاتے تھے کہ یہ ارجن ہے یہ گوبند جی ہین اور آپس مین جدھ کرتے تھے ہزارون آدمی اسطرح آپس مین لڑ کر مر گئے پھر ہنس کر ارجن للتھ بالو ترگرت دیشیون کے اوپر تیرون کی برکھا کرتا رہا وہ سب سوربیر ایک دفعہ ہی پکارے کہ ارجن کو مار لیا اور دوپتھ اور بستر پھیرانے لگے سنکھ اور مردنگ بجا کر خوش ہونے لگے اُس سمے ارجن کا رتھ بانون کے جال سے درشٹ نہین پڑتا تھا کیشو جی بھی اُن سوربیرون کے تیرون کے جال سے موہت سے ہو کر کہنے لگے کہ ہے ارجن تو کہان ہے ارجن بولا کہ مہاراج آپ کے پاس ہون ان سوربیرون کو اپنا زور کر لینے دیجیے مین ابھی انکو اور تماشا دکھاتا ہون یہ کہہ کر بایو استر چھوڑا جس نے شترون کے تیرون کو بھی اُڑا دیا اور وہ لوگ ہوا کے تیز و تند چلنے سے سواریون سمیت اُڑنے لگے جیسے سوکھے ہوئے پتے پربل بایو سے اُڑتے ہین ساری شترو سینا بیاکل ہو گئی اُسوقت ارجن نے اپنے دھنش اور بان سے ہزارون کو مار گرایا سنگرام بھوم مین چارون طرف سر کٹے اور بھجا کٹے ہوئے تمام جسم خون مین بھرے ہوئے سوربیر زمین پر لوٹتے نظر آتے تھے اسطرح ارجن نے سب دشمنون کو مار کر جے پائی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب ارجن اور ترگرت نواسی سنگرام ارجن جے دوسرا جدھ پانچوان ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

درونا چارج کا دوسرا جدھ

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دوسرے دن کے سنگرام مین جبکہ ارجن دوسری طرف جدھ کرتا تھا درونا چارج نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے گڑر بیوہ بنایا چونچ کے استھان پر راجہ درجودھن اپنے بھائیون اور ساتھیون سمیت کرپا چارج اور کرت برما دونون آنکھون کے استھان پر بھوت شرما کشیم شرما کرکھ اور کلانگ دیشی سنگل دیشی ادک اور جون (ملیچھ دیشی) راجا اور مدر دیشی گردن کی جگہ بھیری سردار اور راجہ سل سودت باہیک بہت سی سینا لے کر بازوون کے مقام پر کھڑے ہوئے بند انوبند، اونتی دیش کے راجہ اور کامبوج دیشی

آدک دوسری طرف سے بازو پر بائین طرف استوتھامان کو آگے کرکے کھڑے ماگدھ مدرک پونڈرک گاندھار اور پورب دیشی راجا پہاڑی راجا پٹمت کے استھان پر کرن اپنے بیٹے بھائیون اور بڑی سینا سمیت پونچھ کی جگہ کھڑے ہوئے راجہ جیدرتھ بھیم رتھ سمپاتی باج بھوج بھومی جی آدک بڑی سینا لیکر چھاتی کے استھان کھڑے ہوئے یہ سینا بادلون کے دل کے سمان دکھائی دی اُس بڑی سینا مین راجہ پراگجوتش کا مست ہاتھی زیور اور سنہری جھول و سنہری عماری اور چھتر سے بہت شوبھا مان تھا جیسے نکشترون مین پورنماشی کا چندرمان ہوتا ہے اتھوا اودیاچل سے سورج بمب کا سمان ہو گیا۔ راجہ جدھشٹر نے اپنے بچے کے کارن منٹ لا پروہ ہوہ پچ کر پرسپر जدھ آرنبھ کیا دونون सहलार्थ طرف سے شوربیرون نے شستّرون کی برکھا کی اور جیسے دو سمندر لہرا لہرا کے آپس مین ملتے ہین اسطرح پانڈون کورون کے دل مین سنگرام ہونے لگا درونا چاریج کو آگے بڑھتے دیکھ کر دھرمراج نے دھرشٹ دمن سے کہا کہ ہے مہارتھی بھاری میرے پکڑنے کی تدبیر مین ہے ارجن سنسپتکون سے سنگرام کر رہا ہے اُس سوربیر نے کہا کہ آپ کچھ سوچ نہ کرین مین ابھی اِس بڈھے برہمن کو سنگرام مین بیچ کرتا ہون یہ کہکر بانون کی برکھا کرتا ہوا دھرشٹ دمن اچارج کے سنمکھ آیا اُسکو دیکھ کر اچارج نے آنکھ اور بھوین چڑھائین اور اپنا کال بچار کر تیرون کی برکھا کرنے لگا اور دھرشٹ دمن کے بیگ کو روکا اُدھر درجودھن نے بہت سے شوربیرون سمیت اچارج کی رکشا کی دونون مہارتھی گھور سنگرام کرتے رہے ہزارون آدمیون کا ڈھیر ہو گیا سیکڑون آدمی ہاتھیون کے پانون اور گھوڑون کی ٹاپ سے مر گئے خون کی ندی بہنے لگی گھوڑے بغیر سوارون کے اور ہاتھی بغیر مہاوت کے چارون طرف بھاگے بھاگے پھرتے تھے رتھون کے پہیے لوٹ کر بغیر سارتھی کے گھوڑے لیے بھاگے پھرتے تھے چارون طرف سے مار مار کا شبد ہو رہا تھا اپنے بیگانہ کی کسی کو خبر نہ تھی باپ کو بیٹا اور بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو چچا بھتیجے کو مامان بھانجے کو مار رہا تھا پھر درونا چاریج جی نے جدھشٹر کے پکڑنے کا ارادہ کرکے دھرمراج پر حملہ کیا اور جدھشٹر نے پاس آئے ہوئے گرد اچارج کو اپنے تیرونکی برکھا سے گھایل کر دیا اور گھور سنگرام کیا کہ اچارج بھی واہ واہ کہتے جاتے تھے ساری سینا مین شور مچا کہ سنگھ ہاتھیون کے کھیا ہاتھی کو پکڑنے آیا ہے پھر راجہ ستجت نے درونا چاریج کو اپنے گرہ دار بانون سے گھایل کیا اور اُسکی دھجا کو گرا دیا کرودھ وان اچارج نے ستجت کو گھایل کر دیا اُسکے دھنش کو کاٹ گرایا پھر ستجت نے اپنے دوسرے دھنش کو لیکر گھور سنگرام اچارج سے کیا اور بلا کم اور برہم استھا او بین ستجت نے درونا چارج کو تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ اچارج بیاکل ہو گیا پرنت اچارج نے بھی ستجت کو بیاکل کر دیا آخر کو اسی جدھ مین ستجت درونا چاریج کے ہاتھ سے مارا گیا پھر شتانیک رتھی براور راجہ براٹ اور برک دونون نے درونا چاریج سے جدھ کیا دونون کو اچارج نے مار ڈالا اور ایسا بھاری سنگرام اچارج نے کیا کہ خون کی ندی بہا دی جسمین گھوڑے اور رتھ سوارون اور پیادہ سینا کے ہاتھ پانون اور سر مچھلیون اور گراہون کے سمان بہتے نظر آتے تھے سینا کے سوربیر پرانون کی رکشا کے لیے چارون طرف بھاگ گئے ہوئے دیشت ہر سے کوئی سوربیر اچارج کے مقابلہ مین نہین آیا راجہ جدھشٹر نے جب یہ حال اپنی سینا کا دیکھا تو آپ بہت سی سینا ساتھ لیے اچارج سے جدھ کرنے کو آیا اور دیر تک درونا چاریج جی سے سنگرام کرتا رہا آخر اچارج کے تیرون سے گھایل ہو کر جدھ کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا اور پانچال دیشی راجا اپنی سینا کو لیکر اچارج کے سامنے ہو گئے اچارج نے اُنکو بھی اپنے تیرونکی برکھا سے بیاکل کر دیا اور سینا کے مدھ مین اچارج سنگھ کے سمان گھومنے لگا کوئی راجا پانڈوی سینا مین اچارج کے مقابلہ مین نہین آیا تب اچارج نے کرن سے کہا کہ مہا بلی بھیم سین اور نکل سہدیو دوسری طرف جدھ کرکے ہماری سینا کو مارتے ہین

اور ارجن دکشن دشا مین ترگرت دیشی سینا سے سنگرام کرتا ہے بھیم سین اپنے جدھ سے مجھے پرشن کرتا ہے پرنت اب وہ دکھائی نہین دیتا شاید اُسنے ہماری پربل سینا کو دیکھ کر جیتنے کی آسا چھوڑ دی کرن نے کہا کہ نہین مہاراج بھیم سین اور اُسکے بھائی پانڈو چھل کے جوے مین ہار کر بن مین بہت کلیش اُٹھا چکے ہین وہ اُن باتون کو یاد کر کے جان توڑ کر سنگرام کرتے ہین پانڈو کبھی سنگرام سے مُنھ نہین موڑینگے وہ یا اُنمین سے کوئی یہان نہین ہے کیول راجہ جدھشٹر اپنے ساتھیون سے یہان جدھ کر رہا ہے درجودھن نے جب درونا چارج کو اسطرح سنگرام مین گھومتے دیکھا تو بجے کے باجے بڑے زور سے بجوائے اور بہت خوش ہوا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درونا چارج کا دوسرا جدھ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

درونا چارج جی کا دوسرا جدھ راجہ دھرتراشٹر کا سنجے سے پانڈوی سینا کے چنھ دریافت کرنے کا حال

راجہ دھرتراشٹر نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈوی سینا کے چنھ (نشان) مجھے سناؤ پانڈون مین سے کوئی جدھشٹر کے پاس سہاے کرنیوالا نہین تھا نہین تو درونا چارج پانڈوی سینا کو اسطرح بیاکل کر کے نہین بھگا سکتے تھے سنجے نے کہا کہ ہان مہاراج یہی کارن تھا کہ اچاری جی نے پانڈوی سینا کو اپنے تیرون سے بھگا دیا اب مین پانڈوی سینا کے سوربیرون کے چنھ آپ کو سناتا ہون جو راجہ جدھشٹر کے ساتھ ہو کر پھر اچاری سے سنگرام کرنے چلے بھیم سین نے دوسری طرف جدھ کرتے ہوے سنا کہ درونا چارج نے پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا ہے تو وہ وہان سے راجہ جدھشٹر کو اکیلا جان کر اچاری سے جدھ کرنے کو لوٹا اُسکے گھوڑے سنہرے زیورون سے خوب آراستہ تھے بھیم سین کو آتا دیکھ کر مہارتھی ساتکی جی بھی اُسکے ساتھ ہوے جسکے گھوڑے رکم برن اتھات سونے کے طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے اور اُنکو دیکھ کر یدھامنیو بھی کرودھ کر کے اُنکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے کافوری رنگ کے تھے اُنکے ساتھ ہی درشٹ دومن بھی اچاری سے سنگرام کرنے کو چلا جسکے گھوڑے کبوترون کی گردن کے سمان نیلے رنگ رکھنے والے تھے اور سنہری زین اور زیورون سے سجے ہوے تھے کشتیر دھرمان اُسکا بیٹا بھی اُسکے ساتھ ہوا جسکے گھوڑے سفید رنگ کے تھے کمل تیرسیر سکنادی اور کشتر دو کے گھوڑے بھی بہت خوبصورت تھے اور زیورون سے سجے ہوے تھے پانڈو نکل کے گھوڑے طوطے کے پرون کے سمان ہرے رنگ کے گھوڑے کامبوج دیشی نہایت خوبصورت سب زیورون سے سجے ہوے تھے اور میگھ (بادل) کے سمان شام برن گھوڑے اُتموجس کو لیکر چلے پانڈو سہدیو کے گھوڑے تیتر کے سے چنھ رکھنے والے ہوا کے سمان چلنے والے تھے اور راجہ جدھشٹر کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی دم سیاہ تھی یہ گھوڑے نہایت خوبصورت طرح طرح کے زیورون سے آراستہ تھے راجہ جدھشٹر کو اچاری کے قہر جالے ہوے دیکھ کر راجا درپد پانچال دیش کا راجہ اُنکے پیچھے چلا جسکے گھوڑے سنہری کلغی اور ساز سے آراستہ تھے اُنکے ساتھ راجہ براٹ بھی چلے جنکے گھوڑے نیلے رنگ کے بلبری کے سمان زیور اور ساز سے پیراستہ تھے

پانچون بھائی کیکئے دیش کے راجہ کے پتر بھی ساتھ چلے جنکے گھوڑون کا لال رنگ مثل بیر بہوٹی کے تھا اور سونے کی مالا اور ساز سے سجے ہوے تھے دھجا بھی اُنکی لال رنگ کی تھی سکنڈہی سوربیر کے گھوڑے ہرے لینے سبز رنگ کے تمبر گن جھرپا کے دیئے ہوے بہت ہی خوبصورت تھے اِسکے ساتھ بارہ ہزار سوربیر تھے اور راجہ سیپال کے پتر درشٹ کیتو کے گھوڑے کافوری رنگ کے بہت تیز چلنے والے چندیری دیشی خوبصورت گھوڑے تھے ایسے ہی برہد چھتر کے گھوڑے خوبصورت تھے جو کیکئے دیش کا راجکمار تھا ایسے ہی کشتر دیو بیر سکنڈہی کے گھوڑے تھے سینا کے گھوڑے ریشم کے رنگ ساز و سامان سے سجے ہوے تیز چلنے والے تھے کر دیچ یکشی کے سمان رنگ والے گھوڑے سوربیر اتی بہو بیر کاشی نریش کے تھے اور پرت بندہ کے گھوڑے سفید رنگ کے تھے جنکی گردن سیاہ تھی پانڈو پتر ست سوم کے گھوڑے اُرڈ کے پھول کے سمان رنگ والے تھے پورب دیش کے بڑے چالاک ستانیک پسر نکل کے گھوڑے شال کے پھول کے سمان قابل دید گھوڑے تھے اور سرت کرما دروپدی پتر کے گھوڑے بہت ہی عمدہ رنگ کے تھے جیسے مور کی گردن کا چمکیلا رنگ ہوتا ہے گھوڑون کا سنہری ساز و سامان ایسا شوبھا یمان تھا جیسے سورج اودے ہوا اور سرت کیرت دروپدی کے پتر کے گھوڑے ایسے تھے جیسے کہ نیل کنٹھ کے پر خوشنما رنگ کے ہوتے ہین یہ سرت کیرت کی سواری مین تھے اور سری کرشن اور ارجن سے بشیش سنگرام کرنے والا مشہور سوربیر راج کمار ابھمنون مہارتھی کے گھوڑے پنگل برن ارتھات زرد رنگ کے تھے اور پراکرمی یوتس جو اپنے بھائی درجودھن سے علیحدہ ہو کر پانڈون سے آن ملا تھا اُسکے گھوڑے بڑے قد و قامت کے اور گھوڑون سے اونچے ساز و سامان سنہرے سے سجے ہوے تھے ایسے ہی بار دہ کیشی اور سرنی منت کے خوبصورت گھوڑے زرین زین اور ساز سے آراستہ تھے کاشی نریش کے گھوڑے سنہری مالا اور ساز سے آراستہ تھے ست دھرتی کے لال رنگ کے گھوڑے اور درشٹ دومن کے گھوڑون کا رنگ کبوتر کے مانند تھا یہ سب راجہ جدھشٹر کے پیچھے پیچھے کوروی سینا کو بھے بھیت کرتے ہوے درونا چاریج سے سنگرام کرنے چلے ان سب راجاؤن کی اونچی اونچی دھجا رتھون پر لگی ہوئی تھین چمکتا ان اور ارجن کا ماما ان پراجیت کنتی بھوج کے گھوڑے اندر دھنش کے سمان رنگ رکھنے والے تھے پانچال دیشی راجہ کے گھوڑے سرسون کے پھول کے سمان خوش رنگ تھے اِن راجاؤن کے ساتھ بڑی سینا تھی سیاگیہ الہبیج راجہ پانڈو کے ساتھ ایک لاکھ چالیس ہزار سوار تھے جو دوانکا کو ناش کرنے کی اچھا سے چلا تھا اور اسکے دشمنون نے سری کرشن جی سے ملاپ کرا دیا تھا اِن راجاؤن کے سواے اور سب راجہ تھے درونا چاریج جی کی دھجا کالے مرگ چرم اور سنہرے کمنڈل سے سوبھایمان تھی بھیم سین کی سنہری دھجا مین سوبرن سے سنگھ کا اکار تھا سہن چندرمان اور گرہون کے نشان بھی سنہری تھے راجہ جدھشٹر کی سنہری دھجا مین سب نکشترون سمیت چندرمان شوبھایمان تھا اور نکل کی سنہری دھجا مین شرپھ نام پشو اور سہدیو کی دھجا مین ہنس گھنٹا دروپدی کے پانچون پترون کی دھجا مین بایو اور اندر اور اسونی کمار کی مورتیان سنہری بنی ہوئی تھین ابھمنون کی دھجا مین سارنگ نام پکشی اور گھٹوت کچ کی دھجا مین سنہری گیدھ کا اکار تھا اور اُسکے گھوڑے اچھا انوسار چلنے اور اُڑنے والے تھے جیسے کہ راون لنکا کے راجہ کے گھوڑے تھے ویسے ہی گھوڑے گھٹوت کچ پراکرمی کے تھے اور وہی دھنش جو راون نے دیوتا سے پایا تھا وہ گھٹوت کچ کے ہاتھ مین تھا۔ اتی سری مہابھارتے درون پرب ساتوان ادھیاے

آٹھواں ادھیائے

درونا چارج جی کا دوسرا جدھ پانڈون کی سینا کی چنہہ اور سوربیرون کے جدھ کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ دھرمراج جدھشٹر کے پاس ماہیندر نام دھنش اور بھیم سین کے پاس بایو دھنش تھا برھما جی نے تینون لوک کی رکشا کے واسطے جو دھنش پیدا کیا وہ گانڈیو دھنش ارجن کے ہاتھ مین تھا بیشنو دھنش نکل کے پاس اور اسونی کمار کا دھنش سہدیو کے پاس تھا اور نکل سہدیو کا دیب دھنش دروپدی کے پانچون پترون کے پاس و دھنش رودیب جگہ رتن تھے ۔ رودر جی کا دھنش ۔ اگن کا دھنش ۔ جمراج کا دھنش شیو جی کا دھنش اور جس دھنش سے بلدیو جی نے بہت سے شوربیرون کو مارا وہ دیب دھنش ابھمنیون کے ہاتھ مین تھا سفید اور کافوری رنگ سبز رنگ سرخ اور نیلے وغیرہ طرح طرح کے رنگ کے چنچل اور ہوا کے مانند چلنے والے گھوڑے ان بہارتھی شوربیرون کے رتھون مین جتے ہوئے تھے اور سنہری رتن جڑت طرح طرح کے چنہہ کی دھجاؤن سے رن بھوم شوبھائے مان ہو رہی تھی دونون طرف سے شوربیرون نے سنکھ دھن کی اور نانان پرکار کے باجے بجائے اور اپنی اپنی ہجے کے کارن ڈل کھول کر شوربیرون نے خوب جدھ کیا ایسی دھول اڑی کہ سورج پھیکا دکھائی دینے لگا اور چارون طرف رودھر کی ندی بہنے لگی گیدڑ شبد کرنے لگے اور گدھ چیل کوے بالمہینک پکشی اکٹھے ہوکر مرتک شریرون کے شریر سے رودھر ماس بھکشن کرنے لگے ۔ درمکھن آپ کے پتر نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا کرشٹ برما کا جدھ ساتکی جی سے خوب ہوا جیدرتھ کا جدھ کشتیر دھرمان سے ہوا پورس نے سوباہو کے دونون ہاتھ کاٹ کر گرا دیے ۔ راجہ جدھشٹر اور راجہ شلل کا بڑا بھاری جدھ ہوا بند اور انو بند اونتی دیش کے راج کمارون کا جدھ راجہ براٹ سے اور راجہ دروپد کا راجہ بالیک سے بڑا جدھ ہوا راجہ بھوت کرما کا جدھ نکل سے بڑی دیر تک ہوا بھیم رتھ نے راجہ شالو کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا پرنتو شالو اور اسوتھامان کا سنگرام خوب ہوا سوربیر درمکھ نے پروجت کے مستک مین زور سے تیر مارا اور امبشٹ نے راجہ چیدی کو اپنی برچھی سے مار ڈالا ابھمنیون آگے بڑھا بھگدنت اسکے سنمکھ آن کر جدھ کرنے لگا ادھر بھیم سین سے شلل اور گھٹوتکچ سے المبش راچھس ایک دوسرے سے جدھ کرنے لگے کرودھونت المبش نے مایا کا جال پھیلا کر گھٹوتکچ سے گھور سنگرام کیا جیسے سمبر اور دیوراج کا جدھ ہوا تھا ۔ ایسا سنگرام کم دیکھنے مین آیا جیسا گھٹوتکچ اور المبش کا ہوا ساری سینا ان دونون شوربیرون کا جدھ اچنبھے سے دیکھ رہی تھی درجودھن بہت سے ہاتھی لیکر بھیم سین کے اوپر دوڑا بھیم سین نے تھوڑی دیر مین اپنے گدا سے ہاتھیون کا چورن کر دیا اسکی گدا لگتے ہی ہاتھی چنگھاڑ مار کر بھاگ نکلتے تھے ۔ جیسے ہوا سے بادل بکھر جاتے ہین اسی پرکار ہاتھی معہ اپنے سوارون کے بھیم سین کے آگے سے بھاگ گئے ورشٹ پڑتے تھے بھیم سین کے گدا لگنے سے کوئی ہاتھی یہان گرا کوئی دس قدم آگے جا کر گرا کوئی جہان سے مرا کوئی ادھ موا ہوگیا پھر درجودھن نے کرودھوان ہوکر ہاتھیون کے سمہ کو آگے بڑھایا اور اپنے تیرون سے بھیم سین کو گھائل کیا بھیم سین نے اپنے نوکدار تیرون سے درجودھن کو گھائل کر دیا راجہ انگ نے اپنے مست متوالے ہاتھی درجودھن نام کو بھیم سین کے اوپر دوڑایا بھیم سین نے کا

بادل کے سمان ہاتھی کو آتے ہوے دیکھ کر اپنے تیرون سے گھائل کر دیا پھر اپنی گدا سے مار کر ہاتھی کو پرتھی پر گرا دیا اور اُسکے سوار ملیچھ راجہ کا سر کاٹ لیا راجہ کے مارے جانے پر اُسکی سینا بھاگ اُٹھی راجہ پراگجوتش نے جب یہ حال دیکھا تو اپنے ستواے ہاتھی کو بھیم سین کے مقابل لے گیا یہ وہ بلوان ہاتھی تھا جسکے آگے اور کوئی ہاتھی آنکھ مین نہین سماتا تھا اندر نے جس ہاتھی پر سوار ہو کر دانون کو جیتا تھا اُسی ہاتھی کی نسل مین سے یہ ہاتھی بھی بڑا اونچا اور پراکرمی تھا بے خوف کالے پہاڑ کے سمان ہاتھی اپنی سونڈ پھراتا ہوا بھیم سین کے اوپر آیا اور بھیم سین کے رتھ کو چورن کر ڈالا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہاتھی کے پانون مین لپٹ گیا وہ پانڈو انجلکا بید جاننے والا کمھار کے چاک کے مانند اُس ہاتھی کو چکر دینے لگا اور پھر پانون سے نکل کر اُسکی سونڈ کو پکڑ ہاتھی کو مارنے لگا ہاتھی نے بھیم سین کو پکڑ لیا پانڈو کی سینا نے جانا کہ بھیم سین کو ہاتھی مار ڈالیگا پرنت وہ پراکرمی بھیم سین اُس متوالے ہاتھی کے بیچ مین سے آیا اور نکل کر دور جا کھڑا ہوا تب راجہ جدھشٹر اور دھرشٹ دمن نے اُس ہاتھی کو چارون طرف سے گھیر لیا اور تومرون سے مار گرایا پراگجوتش راجہ ہاتھی سے کود کر بھاگ گیا اور بھگدت کے ہاتھی پر سوار ہو گیا یہ ہاتھی بھی ویسا ہی بلوان اور بڑا پراکرمی تھا جدھشٹر نے راجہ بھگدت کو بہت گھایل کر دیا بھگدت نے بہت سے تیر برسائے اور پانڈونکی سینا کو بھگا دیا پھر بھیم سین اپنی سینا لے کر راجہ بھگدت سے سنگرام کرنے لگا ابھمنون اور دروپدی کے پانچون پتر شترو سینا کو مارتے ہوے بھیم سین کی رکشا کو آن پہونچے اور راجہ پراگجوتش اور بھگدت کو زخمی کر دیا پرنت پراگجوتش نے ساری سینا کو بیاکل کر دیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ پراگجوتش اور اُسکا ہاتھی ہماری سینا کو بدھنش کرتا چلا آتا ہے میرا رتھ وہان لے چلیے تب ارجن نے اُسکے سنمکھ ہو کر فوراً اپنے تیرون سے ہاتھی کو معہ اُسکے سوار کے گھائل کر دیا اُدھر سنسپتک ارجن سے جدھ کرتے تھے جب ارجن پراگجوتش کی طرف آیا تو اُنھون نے ارجن کے اوپر حملہ کیا شور بیر ارجن پراگجوتش کو معہ اُسکے ہاتھی کے زخمی کر کے پھر لوٹا اور اکیلے ارجن نے ہزارون سنسپتک مار کر پرتھی پر گرا دیے اور وہ ارجن کے سامنے سے بھاگ گئے درجودھن اور کرن نے آپس مین صلاح کی کہ اب ارجن کو گھیر کر مارنا چاہیے یہ دونون بھی اپنے ساتھی راجاؤن سمیت ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے اُسوقت ارجن اور کیشو جی تیرون کی برکھا سے نظر نہین آتے تھے کیشو جی موہ کو پراپت ہوے - ارجن نے بہت سے شور بیرون کو برہم استر سے بدھنش کیا کورون کی سینا کا برا حال تھا کسی کا سر کٹ گیا اور کسی کی بھجا اور پانون کسی کا آدھا دھڑ کٹ گیا - ارجن نے بڑا سنگرام کیا جیسے متوالا ہاتھی کنول کے بن کو پانون سے کھوند ڈالتا ہے اسطرح ارجن نے کورو سینا کو بدھنش کر دیا ارجن کا پراکرم دیکھ کر کرن درجودھن اور کورون کی سینا اچرج مین تھی سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو ایسا کرم اندر جمن اور کوبیر سے بھی نہین ہو سکتا ہے جیسا تم اس سنگرام مین دکھا رہے ہو ہزارون شور بیر ایک ایک تیر مین پرتھی پر گرتے جاتے ہین سری کرشن ارجن کی بڑائی کرتے جاتے تھے اور ارجن سنسپتکون کو مارتا جاتا تھا جو سنسپتک باقی بچے تھے اُنکو بھی مار کر سری کرشن جی سے کہا کہ اب بھگدت اور پراگجوتش کے سنمکھ لے چلیے اُنھون نے پھر ہماری سینا کو بیاکل کر دیا ہے سری کرشن جی نے گھوڑون کی باگ اُٹھائی اور ایک لحظہ مین وہان آئے جہان راجہ بھگدت سنگرام کرتا تھا اتنے ہی مین سوشرما نے کہا کہ ارجن ٹھیرے

ساتھ سنگرام کرو تب ارجن کو دبدھا ہوئی کہ ادھر بھگدت سنگرام کرتا ہے اُدھر سوشرما مجھ سے سنگرام چاہتا ہے سری کرشن جی سے ارجن نے کہا کہ مہاراج کیا آگیا ہے سری کرشن جی نے ترگرت دیشی سوشرما کی طرف رتھ چلایا تب ارجن نے سات بانون سے سوشرما کو گھایل کیا اور چھ بانون سے راجہ ترگرت کے بھائی کو مار ڈالا اور اُسکے رتھ اور سارتھی کو بھی مار ڈالا۔ پھر سوشرما نے بیر گھاتنی برچھی چلائی ارجن نے اپنے تیرون سے اُسکو کاٹ ڈالا اور سوشرما کو اپنے وہان سے آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت کی طرف آیا کسی کا پراکرم نہ ہوا کہ ارجن کو روک سکے ہے راجن ارجن چھل روپی جوے سے جدھشٹر کو جیتنے کا برتانت سوچکر آپ کے بیٹون کے ناش کرنے کو آپ کی سینا کو مارتا ہوا بھگدت (پراگجوتش) کے پاس پہونچا اور اُس مہا پراکرمی اندر تُلے نے اُن دونون کے تیرون کو روک کر اپنے تیرون کی برکھا کرنی شروع کی پراگجوتش (بھگدت) نے ارجن اور سری کرشن جی کو گھایل کر دیا اُسکے متوالے ہاتھی کو دیکھ کر کرشن جی نے اپنے رتھ کو بچا لیا اور جب وہ ہاتھی دھرمراج جدھشٹر کے اوپر چلا تو ارجن نے اپنے تیرون سے روکا بھگدت نے ارجن پر تومر استر چھوڑا اور اپنے بان سے ارجن کا مکٹ گرا دیا تب ارجن نے اپنے مکٹ کو سنبھال کر سر پر رکھ لیا اور بھگدت سے خفا ہوکر کہا کہ تم کو شرم نہین آتی بھگدت نے بیشنو استر کو پریوگ کرکے انکش کو منتر پڑھکر ارجن کی چھاتی پر مارا کیشو جی نے ارجن کو پیچھے کرکے اُس استر کو اپنی چھاتی پر لیا جو بیجنتی مالا ہوگیا اور مہاراج کے ہردے پر رنگ برنگ کے پھولون کے ساتھ شوبھایمان ہوا ارجن نے یہ حال دیکھ کر باسدیو جی سے کہا کہ ہے پرشوتم آپ نے کہا ہے کہ مین شستر ہاتھ مین نہ لونگا نہ لڑونگا صرف رتھ کو ہانکونگا آپ اپنے بچن کی پرتپال کیجیے میرے بدلے آپ کسی استر شستر کو اپنے اوپر لیکر دُکھ نہ اُٹھاوین ہماری قسمت مین تو لڑائی بدھاتا نے لکھدی ہے خواہ ہم ہارین یا جیتین پرنت آپ ایسا کلیش نہ اُٹھاوین میری موجودگی مین آپ ایسا نہ کرین آپ کی کرپا سے مین ان سب راجاؤن کو جیتنے کی سامرتھ رکھتا ہون سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن اِس گپت بات کو تم نہین جانتے ہو اب مین سُناتا ہون۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے ارجن درونا چارج کا جدھ نام آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

راجہ بھگدت کو بشنو استر ملنے کا برتانت اور بھگدت (پراگجوتش) کا ارجن سے سنگرام اُسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سری بھگوان نے کہا کہ ہے ارجن مین چار سروپ سے سنسار کی رکشا کرتا ہون ایک میری مورت پرتھی پر موجود ہے جو تپ کرتی ہے اور دوسری مورت اچھے برے کرم جگت کو دیکھتی ہے تیسری نرلوک مین موجود کرم کو کرتی ہے اور چوتھی دس ہزار برس کی نیند مین آرام کرتی ہے۔ وہ مورت میری جو ہزار سال کے انتر پر اُٹھتی ہے وہ سچے پربھ کے ادھکاری بھگتون کو سریشٹھ بر دیتی ہے۔ پرتھی نے موجودہ وقت جانکر اپنے بیٹے نرک نام کے لیے بر مانگا تھا وہ برتانت سنو پرتھی نے بر مانگا کہ میرا پتر بشنو استر سے سنجکت دیوتا

اور دانون سے اجے ہو ہے ارجن بشنو استر مین نے دیا اور پرتھی سے کہا کہ اوشٹ یہ استر تیرے تیر کی رکشا کریگا
اسکو کوئی نہین کاٹ سکیگا اور اس استر سے تیرا تیر شترو سینا کو ماریگا وہی میرا استر پراگجوتش کو پہونچا یہ
استر ایسا نہین ہے کہ اسکو کوئی نشٹ یا دیوتا سہار سکے اسلیے مین نے اپنے اوپر اس استر کو لے لیا اور نجھوٹا کر دیا
ہے ارجن اس استر سے تم مہا اسر کو اسی پرکار سے مارو جیسے کہ مین نے نرک کو مارا تھا سری کرشن جی کے یہ
بچن سنکر ارجن پرسن ہو کر بھگدت سے سنگرام کرنے لگا اور اسکو تیکشن بانون سے ڈھک دیا اور اپنے نارچ
نام تیرون سے راجہ بھگدت کو گھائل کر دیا ارجن کے بان اسکے شریر مین ایسے پرویش کر گئے جیسے سانپ بمبی
مین جاتا ہے پھر ارجن نے اپنے شلی مکھ تیرون سے بھگدت کے مہابلوان ہاتھی کو سر سے پونچھ تک دو ٹکڑے
کر دیا پرنت اسچرج کی بات ہے کہ بھگدت نے اپنی دونون رانون سے اس دو ٹکڑے ہوے (دوپارہ شدہ)
ہاتھی کو ایسا دبایا کہ وہ بدستور کھڑا رہا ایک قطرہ خون کا نہ گرا اور بھگدت بہت دیر تک اسی ہاتھی پر ارجن سے
جدھ کرتا رہا آخر کو وہ ہاتھی بیتاب ہو کر گرا اور راجہ پراگجوتش مرے ہوے ہاتھی سے اتر کر ارجن سے سنگرام
کرنے لگا سوربیر ارجن نے پراگجوتش کا سر کاٹ لیا اور وہ پرتھی پر گر پڑا تب ارجن نے راجہ پراگجوتش کو راجہ اندر
کا متر جان کر اسکی پرکرما کی پھر سوربیر ارجن تمھاری سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھا بعد مین گاندھار دیش کے راجکمار
برکھک اور اچل نے ارجن سے بڑا بھاری سنگرام کیا ارجن نے اپنے ایک تیر سے دونون بھائیون کا مارا پھر قندھار
کا راجہ شکنی سامنے سے آیا اور اس نے ارجن سے سنگرام کرنے مین بہت سی مایا پھیلائی کھڑگ - موسل - پرسے -
چکر نانا پرکار کے شستر اکاش سے برسنے لگے گدھے - اونٹ - بھیڑیے - سنگھ بہت سے پشو مکھ پسار ارجن پر دوڑے
ارجن نے وہ سب مایا اپنے استرون سے دور کر دی پھر ایسا اندھکار چھایا کہ ارجن کا رتھ دکھائی نہین دیا اس
اندھکار کو ارجن نے کھو دیا پھر ہار کر شکنی سادھارن منشون کیطرح جدھ کرنے لگا اور ارجن سے بچ کر دوسری طرف
چلا گیا ارجن کے سنمکھ نہین ہو سکا تب ارجن آپ کی سینا کے راجاؤن کو گھائل کرتا ہوا اور مارتا ہوا درونا چارج کے
سامنے جا پہونچا اور بڑھے اچاری کو گھیر لیا درجودھن نے بہت سی سینا لے کر اچاری جی کی رکشا کی اسوتھامان
کرودھ کر کے اپنے پتا کی سہاے کے لیے دوڑا ارجن سے اسکا بھاری سنگرام ہوا کرن نے پانڈوی سینا کو دوسری
طرف سے مارنا شروع کیا ادھر سنسپتکون نے شور مچایا ارجن انکے مارنے کو چلا گیا اور ان سے جدھ کرنے لگا کرن
کو بھیم سین نے روکا اور اسوتھامان کا جدھ دروپدی کے پترون سے ہونے لگا راجہ شل کوروی سینا کو بھسم کرتا ہوا
اسوتھامان سے مقابل ہوا اور رتھ سے کود کر اسوتھامان کا سر کاٹنے چلا اسوتھامان نے اسکو تلوار لیے آتا دیکھ اسکا
سر کاٹ لیا وہ گر پڑا درونا چارج نے پانڈوی سینا کو مار کر بہ صفش کر دیا ارجن سنسپتکون کو بجے کر کے درونا چارج
کے سنمکھ ہوا اور اچاری سے بڑا بھاری سنگرام کیا تب کوروی سینا کے سوربیر چلا کر بولے ہاے کرن ہاے کرن
اسوقت کرن آیا اور سب کو دھیرج دیکر ارجن سے سنگرام کرنے لگا اتنے مین شترنجے اور بپاٹ اور کرن سے چھوٹا
بھائی تینون ارجن کے سامنے ہو کر جدھ کرنے لگے کرن کے دیکھتے ہوے ارجن نے تینون کرن کے بھائیون کو مار ڈالا
اور درشٹدمن نے چندرمان اور برہدچھتر کو مارا سوربیر درشٹدمن برہدچھتر اور چندرمان کو مار کر پھر اپنے رتھ مین
سوار ہو کر کرن سے جدھ کرنے لگا اور کرن کو گھائل کر دیا اتنے مین ساتکی جی بھی سنگرام کرتے ہوے وہان آگئے اور

चंद्रवर्मा बृहत्क्षत्र धृष्टद्युम्न
सात्वकी

اور کرن سے سنگرام کرنے لگے اُسکے دھنش کو اپنے بھلون سے کاٹ کر تین تیرون سے کرن کا سینہ اور دونون بازو گھائل کر دیے کرن کو بیاکل دیکھ کر درجودھن درونا چارجی اور جیدرتھ اُسکی رکشا کو دوڑے اور ساتکی جی سے بمشکل اُسکو بچا لیا اُنکے ساتھ بہت سینا ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کے دوڑتے ہوے آئے تب درشٹ دمن بھیم سین ابھمنون ارجن نکل اور سہدیو ساتکی جی کی رکشا کے لیے پہونچ گئے وہان دونون سیناؤن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادہ سینا ایک دوسرے کے مقابل ہوکر خوب لڑے اور پھر یہ بات بھی جاتی رہی رتھ سوار اور ہاتھی سوار اور گھوڑے کے سوار اور پیادے سب رل مل کر سنگرام کرنے لگے ہزارون سپاہی ہاتھیون کی جھپٹ اور رتھ کے پہیون اور گھوڑون کی ٹاپ سے کچل کر مر گئے اور جو گر پڑا پھر اُٹھ نہین سکا سنگرام بھومی مین ہزارون ہاتھی اور گھوڑے اور پیادہ سوربیرون کے مارے جانے سے رستہ نہین ملتا تھا خون کی ندی بہنے لگی اور مانس اہاری پشو پکشی جہان تہان مانس بھکشن اور رودھر پینے لگے اور تمام شریرون کے ڈھیر لگ گئے شام ہونے کو آئی سورج استاچل پربت کو گئے تب دونون سینا الگ الگ ہوکر اپنے اپنے ڈیرون کو گئے درجودھن بہت اُداس اور پانڈو پرسن چت تھے ۔

اتی سری امرت مہابھارتے درون پرب درونا چارج جی کا دوسرا جدھ نوان ادھیاے ۔

دسوان ادھیاے

تیسرا جدھ درونا چارج جی کا چکر بیوہ مین سوربیر ابھمنون کا پراکرم

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ تیسرے دن کے جدھ مین پرات کال درجودھن بہت دکھی ہوکر درونا چارج جی کے پاس گیا اور کچھ نمرتا اور اہنکار سے اور سوربیرون کے سامنے اچاری سے کہنے لگا کہ آپکے کارن ہم سنگرام مین دکھی چت رہتے ہین اور ہمارے شترو پرسن چت دکھائی دیتے ہین آپ نے سامنے آئے ہوے جدھشٹر کو نہین پکڑا آپ چاہتے تو وہ کبھی بھی چھوٹ نہین سکتا آپ نے اپنی زبان سے جدھشٹر کے پکڑنے کا وعدہ کر کے اُسکے برخلاف کیا اُتم پرش ایسا نہین کیا کرتے ہین ۔ یہ بات سُنکر اچاری جی کچھ لجائمان ہوکر کہنے لگے کہ جو مین نے کہا ہے وہ جھوٹ نہین ہوگا تم دکھی مت ہو اور مجھے جھوٹا مت سمجھو دیوتا اسر اچھس گندھرب جکش کوئی ہو ارجن کے رکشا کیے ہوے پرش کو بجے نہین کر سکتا ہے جہان سارے جگت کے سوامی گوبند جی اور سیناپت ارجن ہو وہان سواے شو جی مہاراج کے دوسرا کوئی سنمکھ نہین ہو سکتا ہے ارجن سنگرام کرتے ہوے جدھشٹر کے حال سے اور اپنی سینا کی خبرداری سے بے خبر نہین ہوتا ہے ۔ آج کے سنگرام مین ایسا بیوہ بناؤنگا کہ سوربیرون کے توڑنے سے ٹوٹنے جوگ نہو اور ایک دوسرے مہارتھی سوربیرون کو سینا سمیت اُسمین گھیر کر مارونگا کسی طرح ارجن کو تم دوسری طرف سنگرام کرتے ہوے لیجاؤ اُسی وقت سنسپتکون संसप्तकों نے کہا کہ یہ کام ہم ضرور کرینگے اچاری نے اپنی سینا کا چکر بیوہ رچا اور سنسپتکون संसप्तकों نے ارجن کو دکشن دشا مین جدھ کرنے کے لیے بلا لیا راجہ جدھشٹر نے چکر بیوہ رچنے کا حال سوربیر ابھمنون سے کہا کہ سواے سری کرشن جی مہاراج اور ارجن و پردمن جی یا تمہارے

اس بیوہ کو توڑنا اور کوئی نہین جانتا ہے ارجن دکشن مین سنگرام کرتا ہے ایسا نہ ہو کہ وہ یہان آنکر یہ کہے کہ کوئی اچاری سے سنگرام نہ کر سکا اسلیے ہے سوربیر تو ہی اس بیوہ کو توڑنے کی سامرتھ رکھتا ہے ابھمنیون نے اپنے تاوجی سے یہ بات سُنکر کہا کہ بہت اچھا مین اس بیوہ کو توڑونگا پرنت اس بیوہ سے نکلنے کی راہ مجھے نہین معلوم ہے جدھشٹر نے کہا کہ تم اور بھیم سین اور ہمارے ساتھی سب راجا تیری رکشا کے لیے میرے پیچھے پیچھے چلینگے اور سنگرام کرکے شترون کو بجے کرینگے وہ پراکرمی ابھمنیون کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے اندر چلا گیا اور پیچھے راجاؤن نے اسکو گھیر لیا اور دوساسن کے پتر کے اوپن ہوکر وہ سوربیر لڑکا مارا گیا پانڈون کو بڑا شوک اور ہماری سیناؤن کو بڑی خوشی ہوئی راجہ دھرتراشٹر ابھمنیون کا مرنا سنکر بہت دکھی ہوکر کہنے لگا کہ ہاے ایسا سوربیر لڑکا جو ابھی جوانی کی عمر کو بھی نہین پہونچا تھا نردئی راجاؤن نے گھیر کر مار ڈالا اکشتری دھرم بڑا کٹھن ہے ایسے پراکرمی درشن کے جوگ لڑکے کو مار کر وے ہی پرسن ہوتے ہونگے جنکا ہردا پتھر سے بھی بیشیش سخت ہوگا ہے سنجے مجھے ابھمنیون کی اسطرح مارے جانے کا اتینت شوک ہوا اب تم مجھ کو اس پراکرمی ارجن کے پتر کا حال لبستار پوربک سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے نرپ ہاے مہاراجہ پانڈون کے سمان جنکے رکشک سری گوبند جی ہین سوربیرتا چترائی اور پراکرم کُل اور کیرتی اور لکشمی سے سنجگت آجتک کوئی نہین ہوا اور نہ اب ہے اور نہ آیندہ کو کوئی پیدا ہوگا نشچے کرکے دھرم مین پریت کرنے والا راجہ جدھشٹر پوجنے کے جوگ ہے دوسرے پرسرام جی اور تیسرا بھیم سین یہ تینون مہا پراکرمی ہوے ہین پرتگیا اور پراکرم مین بیر ارجن درشٹانت کے جوگ تیج دھاری استر شسترون کا جاننے والا ہے اسکے سمان بھی کوئی نہین اور نکل مین گرو بھگت چترائی نمرتا جیتندری اور سروپ وان سہدیو شاستر جاننے والا گمبھیرتا اور ستتا اور بیرتا اور سندرتائی مین اسکے سمان نہین ہے یہ دونون اسونی کمار دیوتاؤن کے سمان کہے جاتے ہین اور جوگن سری کرشن بھگوان اور ارجن مین ہین وہی ابھمنیون مین کہے جاتے ہین اب مین ابھمنیون کا پراکرم آپ کو سناتا ہون۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

درونا چارج کا چکر بیوہ بنانا اور پرسپر بھاری سنگرام ہونا ابھمنیون کا پراکرم

درونا چارج جی نے چکر بیوہ مین درجودھن اور کرن کرپا چارج دوساسن آدک کو مدھ مین نیت کیا وہ راجہ اندر کے سمان چھتر چنور سمیت اونچے ہاتھی پر جو زیورون سے آراستہ تھا شوبھایمان ہوا بیوہ کے سرے پر آپ اچاری جی معہ اسوتھاما ان اور راجہ جیدرتھ اور دیوتاون کے سمان تیس آپ کے سوربیر پتر معہ بہت سی سینا کے کھڑے ہوے اور دوسری طرف شکنی راجہ گاندھار اور راجہ شل بھوری سروا آدک بڑے بڑے سوربیر نیت ہوے پانڈوی سینا مین پراکرمی بھیم سین سب سے آگے پھر ساتکی جی چیکتان کنتی بھوج مہارتھی دروپد ابھمنیون کشتر دھرمان

कुन्तिभोज चेकितान

ہر بلہ چھتر دھرشٹکیتو چندیری کا راجہ نکل سہدیو اور گھٹوتکچ پراکرمی یودھامنیو سکنڈی اتموجا مہارتھی براٹ دروپدی

द्रौपदी विराट उत्तमौजा युधामन्यु धृष्टकेतु

کے پانچون پتر اور بہت سوربیر اپنی اپنی سینا لیے کر داہنے بائین کھڑے ہوے اور دونون طرف سے شترون کی

برکھا شروع ہوکر بڑا بھاری سنگرام آرنبھ ہوا راجہ جدھشٹر نے بیر ابھمنون سے کہا کہ تمہارا پتا ارجن دکشن دشا مین سنسپتکون سے جدھ کرتا ہے اچاری نے جو بیوہ رچا ہے اُسکو سواے سری کرشن جی و پردومن جی و ارجن
सन्सप्तकों
یا تمہارے اور کوئی توڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا ایسا نہ ہو کہ ارجن آنکر یہ کہے کہ کسی نے اچاری سے سنگرام کرکے اُسکے بیوہ کو نہین توڑا اسلیے تو اس کام کو کر ۔ ابھمنون نے کہا کہ مین اس بیوہ سے نکلنا نہین جانتا ہون ہان جاتے ہی سارے بیوہ کو توڑ ڈالونگا جدھشٹر نے کہا کہ ہم سب تیری رکشا کے لیے تیرے پیچھے چلینگے ابھمنون نے کہا کہ بہت اچھا اب مین اچاری سے سنگرام کرکے چکر بیوہ کو چھن بھن کر ڈالونگا ۔۔ ابھمنون نے اپنے سارتھی سومتر سے کہا کہ میرا رتھ درونا چاریج کے سنمکھ لے چلو مین اُسکے بیوہ کو سنگرام کرکے توڑونگا تب سومتر نے کہا کہ پاندو نے بہت بھاری بوجھ آپ کے اوپر رکھا ہے ذرا آپ بھی اسکو سوچ سمجھ لین اچاری جی استر شستر بدیا مین سب کا گرو ہے آپ نے سکھ اور کلیشین مین پوشن پایا ہے اچاری جی سے سنگرام کرنے مین کشل درشٹ نہین آتی ہے ابھمنون نے ہنس کر کہا کہ اچاری اور یہ سب کشتری منڈل کیا پدارتھ ہین ان سب کو جیت سکتا ہون جدھ مین ایراوت ہاتھی پر سوار راجہ اندر اور سب جیودھاریون سے پوجیت رودر جی سے بھی جدھ کر سکتا ہون تم میری رتھ کو شترو سینا مین لے چلو اچاری سے جدھ کرونگا سارتھی نے نو عمر اور تربیت یافتہ گھوڑون کی باگ اُٹھائی اور ابھمنون تیرون کی برکھا کرتا ہوا کوروی سینا کو مارتا ہوا بیوہ کے دروازہ پر پہونچ گیا اور پانڈو اُسکے پیچھے اپنی سینا کو لے کر پہونچے کوروی سینا کے سوربیر اور اچاری ابھمنون کو آتا ہوا دیکھ کر تیرون کو برسانے لگے اور وہ سوربیر ابھمنون شیر کی طرح کوروی سینا کو بدھنس کرتا ہوا چلا گیا اُسوقت بڑا بھاری سنگرام ابھمنون اور اچاری کا ہوا اور چارون طرف سے مار مار کا شبد ہونے لگا جب ابھمنون اندر بیوہ کے پہونچا تو کوروی سینا کے سردارون نے اُسکو چارون طرف سے گھیر لیا ہاتھیون کی چنگھار اور گھوڑون کی ٹاپ اور سینا کے ہل ہلا شبد سے پرتھی اور آسمان گونجنے لگا ابھمنون نے مقابل آنیوالون راجاؤن کو اپنے تیرون سے گھایل کرکے مارنا آرنبھ کیا اور خون کی ندی بہادی پرتھی پر کھڑگ گدا تومر برچھی بھالے اور سوربیرون کے سر اور بھجا ہاتھ پانون اسطرح نظر آنے لگے جیسے جگ استھان مین کشا بچھائے ہین گھوڑے اور رتھ بغیر سوارون کے بھاگے بھاگے پھرتے تھے تھوڑی دیر مین سوربیر ابھمنون نے آپکی سینا کو مردن کر ڈالا جیسے اگنی سوکھے برکشون اور ترن کو جلا دیتی ہے سیکڑون کو مار ڈالا اور ہزارون سوربیرون کے منہ ابھمنون نے پھیر دیے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر راجہ درجودھن آپ سینا لیکر ابھمنون کے سامنے جدھ کرنے کو گیا درونا چاریج نے پکار کر سوربیرون سے کہا کہ دیکھنا ابھمنون لکشن کیسے ہی تیرون سے سوربیرون کو مارتا ہے درجودھن کی رکشا چارون طرف سے کرو اب درونا چاریج اسوتھامان کرپاچاریج کرن کرت برما شکنی بہدبل شل بھوری سروا لوب سب نے ملکر ان ابھمنون کو اپنے تیرون سے ڈھک دیا اُس پر اگرچہ ارجن پتر ابھمنون نے اُتنے سوربیرون کو مار کر بیاکل کر دیا اُنہون مین سے ایک بھی مقابل ہوکر سنگرام نہ کر سکا چارون طرف کو بھاگ گئے تب بیر ارجن کا پتر سنگرام مین چکر لگاکر پھر وہ سوربیر ایک ایک کرکے لوٹے اور ابھمنون کے اوپر تیر برسانے لگے کرن اور کرپاچاریج نے اپنے تیرون سے ابھمنون کو گھایل کر دیا تو بھی وہ اُسی طرح جدھ کرتا رہا راجہ اشمک سنمکھ ہوکر ابھمنون سے سنگرام
अश्मक

کرنے لگا ایک نے دوسرے کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا ابھمنون نے راجہ اشمک کا سر کاٹ لیا راجہ کے مرنے پر اُسکی سینا بھاگ نکلی تب پھر اوپر لکھے ہوے سوربیر اسوتھامان کرپاچارج کرن شل بھوری سروا سوم دت کراتھ دیرگھ لوچن اور درجودھن نے ابھمنون کو گھیر لیا اُسنے اُن کو کرن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اور ان کو بھی گھائل کرتا رہا ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کے سوربیر پوتے ابھمنون نے راجہ شل کو مورچھت کر دیا اور سب سوربیرون کو ایسا گھائل کیا کہ کوئی ابھمنون کے سامنے سنگرام نہ کر سکا اور سب کو بھگا دیا اُسوقت دیوتا دن چارن گندھرو اور پتررون نے ابھمنون کی استت کی اور رن بھوم مین وہ سوربیر ایسا سوبھامان ہوا جیسے مدھان (دوپہر) کے سمے سورج نارائن اور گھی سے سینچا ہوا اگن پرکاشمان ہوتا ہے راجہ شل کی مورچھا دیکھ کر اُسکا چھوٹا بھائی ابھمنون سے سنگرام کرنے کو آیا اور دونون کا خوب جدھ ہوا آخر ابھمنون نے اُسکے سارتھی اور گھوڑے اور دھنش اور کوچ آدک کو اپنے تیرون سے کاٹ کر اُسکو مار ڈالا تب سب جودھا ری ابھمنون کو دھن ہے دھن ہے پکار کر کہنے لگے پھر بھردواج درونا چاری اپنے رتھون کی سینا لے کر ابھمنون سے سنگرام کرنے لگے اُس اکیلے بیر ابھمنون نے اچاری اور اُسکے ہزارون ساتھیون کا سنگرام مین منہ پھیر دیا تب اچاری جی کرپاچارج سے کہنے لگے کہ یہ سوربیر سوبھدرا رانی کا پتر اکیلا سنگرام مین وہ پراکرم دکھا رہا ہے جو کسی سوربیر سے نہین ہو سکتا ہے مین اسکے پراکرم کو دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون آپ نشچے کر کے جان لین کہ یہ اکیلا ہماری ساری سینا کو سنگرام مین جیت سکتا ہے درجودھن اس بات کو سنکر ہنستا ہوا کرن اور شل راجہ باہلیک آدک مہارتھیون سے کہنے لگا کہ یہ برہمنون مین سریشٹ راجاؤن کے اچاری درونا چارج جی ارجن کے پتر کو مارنا نہین چاہتے ہین نہین تو اچاری جی کے سامنے کال بھی جا نہین سکتا ہے پھر کسی آدمی کی کیا سامرتھ ہے جو اِن سے سنگرام کرے یہ ارجن کے شش ہونے سے ابھمنون کی رکشا کرتے ہین اور سچ ہے کہ پتر کی سمان شش بھی پریہ ہوتا ہے اچاری جی کی رکشا مین وہ اپنے آپ کو پراکرمی سمجھ رہا ہے اسکو مارو۔ درجودھن کی یہ بات سنکر دوساسن کرودھ مین پھر آگے بڑھا اور کہا کہ سب کے دیکھتے ہوے ابھمنون کو مارونگا مری کرشن اور ارجن آدک پانڈو اسکے مرنے پر آپ ہی نرجیو ہو جاوینگے اسطرح ابھمنون کے مارے جانے سے آپ کے سب شترو آپ ہی ناش کو پراپت ہو جاوینگے یہ کہکر دوساسن ابھمنون پر دوڑا اُسنے دوساسن کو ۲۶ تیرون سے گھایل کر دیا دوساسن نے بھی اُسکو اپنے تیرون سے زخمی کیا دونون رتھ سوار چکر باندھ ایک دوسرے کو مارنے لگے ابھمنون نے کہا کہ ہے ابھاگی دوساسن تم نے دھرمراج جدھشٹر کو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے چھل ہوسے ہین بہت کٹھور بچن کہہ کر کرودھ دلایا اسطرح بھیم سین اور ارجن کو تم نے انوچت بچن سنائے اب اُسکا پھل تم پاتے ہو اور اچھی طرح پاؤگے تم نے پانڈون کا راج اور دھن چھل سے جو چھین لیا ہے اُس ادھرم کے پھل کو تو اور تیرا بھائی اچھی طرح بھوگوگے مین تم کو اُن باتون کا مزا چکھاؤنگا یہ کہکر بہت تیرون سے دوساسن کو گھائل کر دیا اور وہ رتھ پر اچیت ہو کر گر پڑا اُسکا سارتھی اُسکو بیہوش جانکر رن بھوم سے الگ لے گیا تب پانڈون اور اُنکے ساتھی راجاؤن نے بڑی خوشی کے باجے زور سے بجائے اُس ابھاگی دوساسن کا یہ حال دیکھ کر پانڈو اور دروپدی کے پتر چیکتان درشٹدمن سکھنڈی کیکئے دیشی اور متسی دیشی راجا جلدی کر کے درونا چارج کی سینا کو بدھنش کرنے کو دوڑے

درجودھن نے کرن سے کہا کہ دیکھو پانڈو اپنی سینا کو بڑھاتے چلے آتے ہین اُنکو مار دو دونون سینا کے سور بیر آپس مین خوب سنگرام کرنے لگے اور کرن ابھمنون سے جدھ کرنے لگا دونون کا خوب جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا ابھمنون نے کرن کا دھنش کاٹ کر اُسکو بہت زخمی کر دیا اور اُسکی دھجا بھی گرادی کرن کو بیاکل دیکھ کر اُسکا چھوٹا بھائی ابھمنون سے سنگرام کرنے لگا پانڈون نے کرن کو مورچھت دیکھ کر بڑی خوشی سے باجے بجائے تھوڑی دیر مین کرن کے بھائی کو ابھمنون نے بہت گھائل کرکے اُسکا سر کاٹ ڈالا کرن کو بہت رنج ہوا پرنت کرن کو ابھمنون سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی اور سامنے سے ہٹ کر دوسری طرف چلا گیا تب ابھمنون نے ہاتھی سوارون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اُسکا امانشی کرم دیکھ کر دونون سیناؤن کے سور بیر اچنبھ کرتے تھے کہ ارجن کا پتر بالی اوستھا مین ایسا پراکرمی ہے کہ کوئی سور بیر اُس سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اُسنے ہاتھی سوارون کی ٹڈی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا وہ ادھر اُدھر بھاگی سواے راجہ جیدرتھ کے کوئی سامنے نہین دکھائی دیا ابھمنون کے مارے ہوے سور بیر راجہ اور سینا کوسون مین پڑے ہوے نظر آتے خون کی کیچڑ ہو گئی تب پانڈو جدھشٹر بھیم سین سکھنڈی نکل سہدیو دھرشٹ دومن اپنی سینا کو لے کر کوروی سینا کو مارنے چلے تو اکیلے آپ کے جاماتر راجہ جیدرتھ نے پانڈون کے بیگ کو روکا اور آگے نہ آنے دیا راجہ دھرتراشٹ نے اچنبھ کر کے پوچھا کہ ہمارے جاماتر راجہ سندھو دیش جیدرتھ نے ایسا کیا دان اور تپ کیا تھا جو پانڈون کو سنگرام مین روک لیا ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب تیسرا جلد مہ ابھمنون کا پراکرم گیارھوان ادھیاے

بارھوان ادھیاے

راجہ جیدرتھ کا بردان چکرہیوہ مین ابھمنون کا بل اور پراکرم اور ادھرم سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب راجہ جیدرتھ نے دروپدی ہرن مین بھیم سین کے ہاتھ سے بہت کشٹ اُٹھایا کہ اُسنے اُسکو پکڑ کر پانچ چوٹی سر پر رکھدین اور سارا سر مونڈ ڈالا تو راجہ جدھشٹر نے اُسکو چھوڑ دیا کہ اُنکی پتری اُسکو بیاہی تھی راجہ جیدرتھ شرم اور شوک سے تپ کرنے ہردوار چلا گیا اور وہان اُسنے سناتن برہم اور شیوجی کا بڑا تپ کیا اندریون کو روک بھوک پیاس کو مٹا کر ایسا بھاری تپ کیا کہ سواے ہڈی کے جسم مین مانس کا نام نہین رہا تب بردا تا شنکر مہاراج نے درشن دے کر کہا کہ جو ابلاکھا ہو ہم سے بر مانگو اُسوقت جیدرتھ نے ہاتھ جوڑ کرتا پوربک بر مانگا کہ مین اکیلا رتھ پر سوار ہو کر سب پانڈون کو پیچھے کر دون یہ بر چاہتا ہون شیوجی نے کہا کہ سواے پانڈو ارجن کے چارون پانڈون کو تو سنگرام مین روک سکیگا ۔ یہ بر پا کر جیدرتھ تپسیا سے کھڑا ہو کر جاگ اُٹھا ۔ اِس بردان کے کارن جیدرتھ نے پانڈون کے بیگ کو روکا کوروی سینا کے سور بیرون نے جیدرتھ کی بڑائی کی اُسوقت جیدرتھ راجہ اندر کے سمان چھتر چنور آدک سے شوبھایمان ہوا اور پھر دونون

⁂ نوٹ ۔ ناظرین اِس قلعہ کا نقشہ خاتمہ مہابھارت پر مع مفصل حالات کے ہم دینگے ۔

ف امانشی کرم وہ کرم جو انسان سے نہو سکے ۱۲

سیناؤن کا بڑا بھاری جدھ ہوا سوربیر ابھمنون نے بیوہ کے اندر جاکر کوروی سینا کو مردن کیا اور ایسا سنگرام کیا کہ کوروی سینا اسکی ہست لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی اور پھرتی) دیکھ کر دنگ ہوگئی بشالی سوربیر نے بہت سی سینا لے کر ابھمنون سے جدھ کیا اسکو بھی ابھمنون نے مار گرایا پھر جیارتھ سنمکھ ہوا اُسکو ایسا گھایل کردیا کہ وہ سنمکھ جدھ کرنے کے لائق نہ رہا اور بڑے بڑے مکٹ مالا دھاری راجاؤن کے سر کاٹ کر کوروی سینا کو بھے بھیت کردیا ابھمنون نے گندھرب استر کو چھوڑ کر بہت سے مایا پرگٹ کی یہ استر ان استرون مین سے ایک استر تھا جو ارجن نے دیوتاؤن اور گندھربون سے پائے تھے اس استر کے چھوڑتے ہی جتنی سینا رتھ سوار ہاتھی سوارون کی اُسکے سامنے کھڑے تھے سب بیہوش ہوگئے اور سوربیر ابھمنون نے ان رتھ سوار اور گھوڑے سوار اور ہاتھی سوارون کے سر اپنے تیرون سے کاٹ کر پرتھی پر گرادیے جو سوربیر اُسکے سامنے ہوا اُسی کو مار گرایا کسی کو آپکی سینا مین سے ابھمنون کی طرف درشٹ کرنے کی سامرتھ نہین تھی جیسے بہیان[1] کے سورج کو کوئی دیکھنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے ساری سینا مین ہائے ہائے کا شبد ہونے لگا تب راجہ مدر کے بیٹے رکم رتھ نے کہا کہ ہے سوربیرون مت ڈرو مین ابھمنون کو جیتا پکڑ لونگا اور دروناچارج جی سے اُس نے پکار کر کہا کہ پانڈوی سینا کے سوربیرون کو آپ ابھمنون کی سہائے کو نہ آنے دین یہ کہکر رکم رتھ نے ابھمنون سے جدھ کیا اور اپنی سینا کو پھیلا کر ابھمنون کو پکڑنا چاہا پرنتو ابھمنون نے کھیل ماتر رکم رتھ کو مار ڈالا یہ دیکھ کر اور بہت سے راجکمارون نے ابھمنون کو گھیرنا چاہا تب درجودھن بہت پرسن ہوا اور سمجھا کہ ابھمنون کو گھیر کر مار ڈالینگے پرنتو اُس سوربیر ارجن پتر نے گندھرب استر کو بنیٹھی کی طرح پھرا کر سیکڑون سوربیرون کو مار ڈالا اور سیکڑون کے سر کاٹ کر پرتھی پر ڈالدیے تب کرودھ ونت درجودھن آپ ابھمنون کے سنمکھ ہوا چھن ماتر بھی ابھمنون کے تیرون کو درجودھن نہ سہہ کر الگ جا کھڑا ہوا پھر اسوتھاما ان سامنے ہوئے انکو بھی ابھمنون نے گھایل کردیا اور ان کی ساتھی سینا کو مار ڈالا پھر برہدبل نے ابھمنون سے جدھ کیا اُسکو بھی ابھمنون نے مورچھت کردیا پھر کرپاچارج اور کرن ابھمنون سے سنگرام کرنے کو آئے انکو بھی ابھمنون نے ایسا گھایل کردیا کہ وہ اُس سوربیر سے سنگرام نہین کرسکے تب لکشمن بہت خوبصورت آپ کا پوتا کنڈل مکٹ دھارن کیے ہوئے ابھمنون کے سامنے آیا اور اُس نے ابھمنون سے کہا کہ مین تم کو آج نہین جانے دونگا اور تیر برسانے لگا ابھمنون نے لکشمن کو گھایل کر کے اردھ چندربان سے اُسکا گلا کاٹ ڈالا یہ حال دیکھ کر ہماری سینا مین پھر شبد ہائے ہائے کا ہونے لگا اور درجودھن کو اپنے پتر کے مارے جانے سے بھاری شوک ہوا وہ روتا ہوا آگے بڑھا اور یہان دھرشٹدمن [illegible] نے سوچا کہ ابھمنون اکیلا سنگرام کرتا ہوا شترو سینا مین چلا گیا ہے انکو اُسکی سہائے کے لیے جانا چاہیے جب یہ تینون سوربیر شترو سینا مین جانے لگے تو دروناچارج اور کرنی نے پانڈوی سینا سے بڑا بھاری جدھ کیا دھرشٹدمن نے بہت سی سینا کورون کی ماری اور دروناچارج نے بھی پانڈوی سینا کو مارتا [illegible] کیا یہان ان سوربیرون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا کہ ہزارون مردون کے سر پرتھی پر لوٹتے ہوئے دکھائی دیتے اور خون کی ندی بہنے لگی اچارج نے ایسا سنگرام کیا کہ پانڈو کی سینا کو بیاکل کردیا اور کسی کو سامرتھ نہین ہوئی کہ ابھمنون کی سہائے کے لیے شترو سینا مین گھس جاوے اور جو سینا ابھمنون کے ساتھ تھی وہ سب سنگرام

---

[1] بہیان یعنی درمیان روز دوپہر کے وقت کے سورج کو کوئی دیکھنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے ۱۲

کرکے کام آئی ابھمنون اکیلا رہ گیا تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ابھمنون کو مارو اور بیٹے کے غم مین زار زار رونے لگا
درجودھن کا باپ سُنکر درونا چارج کرپا چارج برہدبل۔ اسوتھامان۔ کرت برما۔ کرن چھ مہارتھیون نے ابھمنون
کو روک کر گھایل کیا اُس نے بھی ان چھون مہارتھیون کو خوب گھایل کیا اور برہدبل مہارتھی اور برندارک سوبیر
کو مار کر چارون طرف صاف میدان کر دیا ہے راجہ دھرتراشٹ ابھمنون چکاہ بیوہ کے اندر اکیلا گھس گیا تو راجہ
جدھشٹر کو بڑا سوچ ہوا اور اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر ابھمنون کی سہاے کو آپ جانے کا ارادہ کر کے بہت سی
سینا لے کر چلا پرنت بیوہ کے دروازہ پر درونا چارج اور جیدرتھ اور اسوتھامان نے بھاری سنگرام کر کے اندر نہین
جانے دیا دہان سو بچار اسکے پتر ابھمنون نے جیسا سنگرام کیا ہین اُسکو نہین برنن کرسکتا ساری سینا کہ رہی تھی
کہ ارجن کا پتر ارجن سے بشیش دھنش دھاری پیدا ہوا ہے اسنے ہزارون سوربیرون کو ایک دن کے سنگرام
مین مار ڈالا کسی کو سامرتھ نہین کہ اُسکے سنمکھ جا دے چھ مہارتھی گھرے ہوے ہین اور کسی کا حوصلہ نہین ہے
کہ ابھمنون کا مقابلہ کرے کرن کو مارے بانون کے مورچھت کر دیا کرن کے چھ منتری جو بڑے پراکرمی تھے مع
سارتھی اور گھوڑون کے مار گرائے دوساسن کو مارے تیرون کے ایسا گھایل کر دیا کہ وہ سامنے سے بھاگ گیا
راجہ مگدھ کے راج کمار سوربیر اشوکیتو کو سارتھی سمیت مار ڈالا تب دوساسن کا پتر ابھمنون کے سنمکھ ہوا ابھمنون نے
کہا کہ تیرا پتا دوساسن جو اپنے آپ کو سوربیر کہتا ہے نپنسک کی سمان میرے آگے سے بھاگ گیا ہے تو کیون
اپنی جان کھوتا ہے پھر اُسپر تیرون کی برشا کرنے لگا دھجا کو کاٹ کر اُسکو گھایل کر دیا پھر اُسکے سارتھی اور
سینا پتیون کو مار گرایا اور پھر اپنے تیرون سے شترنجے۔ چندرکیت۔ میگھ بیگ۔ شترجیش۔ سوریہ بھاس
پانچون راجکمارون کو مار کر شکنی راجہ قندھار کو گھایل کر دیا تب شکنی نے درجودھن سے کہا کہ ابھمنون تمھاری
سینا کو بدھنش کرتا پھرتا ہے ہمکو اکیلے اُسکے جیتنے کی سامرتھ نہین ہے ہم تم اچاری جی کرپا چارج اسوتھامان
جیدرتھ بہت سے مہارتھی ملکر اُسکو مارین درونا چارج جی بولے کہ ہے مہاباہو چارون طرف سے دیکھو کہ کوئی
بھی رستہ ابھمنون کو باہر نکلنے کا ہے اگر ہے تو اُسکو بند کرو مجھے اِس ارجن کے پتر مہارتھی نے مرم استھانون
مین گھایل کر کے مورچھت کر دیا اور مین دیکھتا ہون کہ اسوتھامان کرپا چارج جیدرتھ کرن سب سوربیر اسنے
گھایل کر دیے۔ ہے درجودھن مین ابھمنون کو دیکھ کر بہت پرسن ہوتا ہون کہ یہ لڑکا کیسا شوربیر اور پراکرمی
ہے ہے مہاباہو یہ ابھمنون شترون کو ناش کرنیوالا مجھے پرسن کر رہا ہے مین اِسکی ہیبت لاگھوتا ہاتھ کی پھرتی اور چالاکی ۱۲ دیکھ دیکھ کر بہت ہی
پرسن ہوتا ہون اور شش یہ شوربیر اپنے پتا ارجن کی سمان شوربیر ہے ارجن اور ابھمنون مین کچھ انتر نہین ہے کرن
ابھمنون سے گھایل ہوا بولا کہ ہے اچاری جی اِس راج کمار کے بان مجھے بہت حیران کر رہے ہین اِس نے
ساری سینا کے سینا پتی اور سب راجاؤن کے چھکے چھڑا دیے اِسیطرح اسوتھامان اور جیدرتھ اور کرپا چارج
جی نے بھی کہا اور برہدبل مہارتھی کے مارے جانے سے جو شوک ہوا وہ بھی کہا تب درونا چارج جی ہنستے ہوے
کرن سے بولے کہ اسکا زرہ ابھید ہے مین نے اِسکے پتا ارجن کو زرہ کا دھارن کرنا بتلایا ہے دیکھو ہزارون
لاکھون تیر اُسپر برسائے اُسکو خبر بھی نہین ہوئی اُس بدیا کو اپنے باپ سے پا کر ابھمنون جدھ کر رہا ہے اُسکو
کسی پرکار رتھ اور دھنش سے رہت کر دو تو کام بنے راجہ جیدرتھ نے کہا کہ مہاراج مین اِس سوربیر کو چارون طرف

سے گھیرتا ہون بیری رکشا کے لیے اور سو بیر بھی آوین یہ کہکر جیدرتھ اپنی سینا کو لے کر آگے بڑھا جیدرتھ اور اسوتھامان کرپاچاریہ آدک چھ بیر جم مہارتھیون نے ابھمنون کو گھیر کر اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا اور اُسکے ساتھ کے آدمیون کو مار کر تیرون کی برشا اکٹھے ہوکر کرنے لگے تب وہ سوربیر پراکرمی رتھ کا رتھ سے کود کر کھڑگ لے کر ان چھ مہارتھیون کے سنمکھ ہوا کسی نے تلوار کسی نے ڈھال اُسکی اپنے تیرون سے کاٹ ڈالی تب وہ مہا پراکرمی چکر کو لے کر دوڑا اور ایسی پھرتی ابھمنون نے دکھائی کہ سب آشچرج کرنے لگے ابھمنون کا روپ اُس سمین مہا بیر ملیکے رودر کی سمان تھا رودھرین تر بتر شترون کو گھایل کرتا ہوا شوبھائمان ہو رہا تھا سری کرشن کا بھانجہ ارجن کا پتر لشٹبو شستر سے شوبھائمان سنگھ کے سمان مرگون کو گھایل کرتا پھرتا تھا جب کوئی اُسکی رکشا کو نہین گیا تب ابھمنون نے گدا ہاتھ مین لے کر شترون کو مارنا آرنبھ کیا اسوتھامان کو گھایل کرکے سوبل کے بیٹے کالکیہ کو مار ڈالا پھر اسوتھامان کے سارتھی کو مار کر فنا مہارتھیون کو جو سیکڑون تھے مار گرایا کیکے کے دس ہاتھی سوار اور سات رتھیون کو مار کر دوساسن کے پتر کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر گرجنے لگا تب چھ مہارتھیون اور بہت سے سوربیرون نے ابھمنون کو اسطرح گھیر کر جیسے جنگلی ہاتھی کو بہت سے شکاری گھیر کر پرتھی پر گراتے ہین اسی پرکار اُس مہا پراکرمی سوربیر ابھمنون کو چھ مہارتھیون نے گھیرا اور جیدرتھ نے دور سے گدا ابھمنون کے سر پر مارا اور پھر اور مہارتھیون نے تلوار و برچھیون سے اُسکو مار گرایا اور نردئی لوگ بہت پرسن ہوکر باجے بجانے لگے اور جودھن ابھمنون کے مارے جانے سے بہت ہی پرسن ہوا پرنت درناچاریہ اور کرپاچاریہ اور اسوتھامان مہارتھی ابھمنون کو مرا ہوا دیکھکر بلاپ کرنے لگے اور کہا کہ ادھرم سے ایسے سوربیر بالک کو مار کر کیا پرسن ہوتے ہو۔ ایسا ادھرم کرنے سے تم کو شرم نہین آتی اُسوقت سوربیر ابھمنون کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر پرتھی اور آکاش کے درمیان آسمات سب جیو پکار اُٹھے کہ دھرتراشٹ کے بیٹون اور چھ مہارتھی ادھرمیون نے اِس سوربیر کو اکیلا دیکھ کر مارا ہے بڑا ادھرم ہوا بڑا ادھرم ہوا۔ ابھمنون کے مارے ہوئے سوربیرون سے چلنے پھرنے کو رستہ نہین رہا تھا ہزارون سوربیر اُسکے گرد خون کی ندی مین بہ رہے تھے لاکھون شستر کھڑگ چکر تومر پرسے - پرتھی پر گرے ہوئے نظر آتے تھے ابھمنون کے مرنے کا حال سنکر پانڈون کی سینا بھاگنے لگی تب دھرمراج یدھشٹر نے کہا کہ وہ سوربیر سرگ کو گیا تم کیون بھاگتے ہو جدھ کرو مت بھاگو تب سینا کے لوگ استھت ہو کر بھیم سین کے ساتھ رن بھوم مین جدھ کرنے کو کھڑے ہوئے اور بھیم سین نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مار کر بھگا دیا اور کرودھ مین آن کر ہزارون سوربیرون کو مار ڈالا سندھیا کا سمان جانکر دونون سینا اپنے اپنے ڈیرون چلی گئین۔ ہے راجہ دھرتراشٹ آپ کا مہا سوربیر پراکرمی پوتا ابھمنون دس ہزار سوربیر مہارتھی اور سیکڑون رتھی مار کر سُرگ کو گیا ابھمنون کا سنگرام جبتک پرتھی ہے پرسدھ رہے گا۔

اِتی سری بیاس کرت مہابھارتے درون پرب ابھمنون کا مارا جانا پانچوان جدھ بارھوان ادھیاے ۔

---

۹ - یادداشت - باشندگان تھانیسر کے بیان سے معلوم ہوا کہ جس مقام پر ریلوے اسٹیشن تھانیسر حکام ریلوے نے بنایا ہے اُس جگہ ابھمنون چکابیوہ کے قلعہ کو شکست کرکے اور اپنا پراکرم دکھا کر چھ مہارتھی شترون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا۔

تیرھوان ادھیاے

ابھمنیو کے مارے جانے سے پانڈون کو شوک ہونا اور بیاس جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ پراکرمی ابھمنیو کے مارے جانے سے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون کا بُرا حال ہوا اور کچھ پانڈو ہی پر حصر نہین جتنے راجہ مہاراجہ پانڈون کے طرفدار تھے سب رنجیدہ اور مایوس آنکھون سے آنسو جاری تباہ حالت مین تھے راجہ جدھشٹر بلاپ کرتا تھا کہ ہا ابھمنیو تو نے ایسے ایسے شورویرون کو مارا اور لڑکپن سے شترو سینا مین اکیلا گھس گیا تجھے موت کیسے آگئی اے میرے پیارے شترو سینا مین شورویر ایسی غفلت سے نہین چلے جاتے ہین جیسا تو نے کیا تو نے بڑے شورویرون کو رن بھوم مین مار ڈالا تجھے اپنی صورت دکھا۔ نہین تو یہ مصیبت ساری زندگی بھگتنی پڑیگی ہا ابھمنیو تو کہان گیا۔ ایسے بلاپ سنکر جانورون تک نے آب و خور ترک کر دیا تھا بھیم سین نکل سہدیو گریبان چاک کیے ہوے رو رہے تھے کہ کرشن جی کو کیا مُنہ دکھاوینگے سوبھدرا اُنکی بہن اور بھائی ارجن کو کیونکر سمجھاوینگے کہ ہمارے بھتیجے جی ہمارا پیارا شورویر بیٹا کیونکر مارا گیا اتنے ہی مین کرشن جی سمیت ارجن سنسپتکون کو جیت کر کے ڈیرے پر آگئے اور اپنی سینا کے آدمیون کو شوک مین گھرا ہوا دیکھ کر سری کرشن جی سے ارجن کہنے لگا کہ ہے سوامی مجھے کئی دن سے بُرے بُرے خواب دکھائی دیتے ہین اور آج میرے ہردے مین بہت بیاکلتا ہو رہی ہے بھائیون کو تیرون سمیت کشل سے دیکھون یہ کہتا ہوا راجہ جدھشٹر کے ڈیرے مین گیا اور اُسکو ہا ابھمنیو کہتے ہوے سُنا اُسی وقت ارجن اپنے پتر کے شوک مین پرتھی پر گر پڑا تھوڑی دیر مین وہ ہوش آیا تو سارا حال راجہ جدھشٹر نے آنسو بہاتے ہوے بھائی کو سُنایا پھر سب اور جو راجہ وہان موجود تھے پراکرمی ابھمنیو کے سروپ اور بل و پراکرم کو یاد کرکے رونے لگے انترجامی بیاس جی ابھمنیو کے شوک مین پانچون بھائیون کو بیاکل بچار کر وہان آئے پانڈون اور سب حاضرین نے اُٹھکر ڈنڈوت کی آسن پر بٹھایا۔ رشی سے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ابھمنیو نے جو اپنا پراکرم دکھایا وہ لاکھون آدمی جانتے ہین پرنت لڑکپن سے شترو سینا کے اندر اکیلا چلا گیا اور بہت سے مہارتھی ادھرمیون نے اُسکو مار ڈالا میرا حال کچھ نہ پوچھیے شوک سے کلیجہ نکلا جاتا ہے مہارشی بیاس جی نے کہا کہ ہے راجن تم بڑے پنڈت اور مہا گیانی اور کشتریون مین شرومن ہو کشتریون کو ایسے موہ مین پڑنا اُچت نہین ہے اوس جو کرم ابھمنیو نے رن بھوم مین کیا اور جیسے جیسے شورویرون کو اُس نے مارا وہ ہمیشہ کو یاد رہیگا پرنت جو ہونہار ہے وہ نہین ٹلتی اور موت کسی کو نہین چھوڑتی

موت کا حال راجہ اکمپن کا اتہاس

راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ موت کیا ہے کہ سب کو اُس نے اپنے بس مین کر رکھا ہے۔ بیاس جی نے کہا کہ پُرانا اتہاس راجہ اکمپن کا سناتا ہون کہ جب اُسکا جوان پتر لڑائی مین مارا گیا تو اُسکو بھی بہت شوک ہوا تھا نارد جی

نے اُسکو بہت سمجھایا تو راجہ نے بھی اسیطرح دیو رشی نارد سے پرشن کیا کہ موت کیا چیز ہے نارد جی نے کہا کہ جب برھما جی نے سرشٹی رچی تو موت کی بھی ضرورت سمجھ کر بچار کیا اُنکے کرودھ اگنی سے ایک استری کرشن رکت پنگل برن رکت جیہوا (یعنی سیاہ سرخ زرد رنگ کی استری جسکی زبان بہت لال تھی) پرگٹ ہوئی اُس سے برھما جی نے کہا کہ تو سب جیودون کے پران ہر لے اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھکو بڑا ادھرم ہوگا اور سب استری پرش مجھکو سراپ دینگے آپ مجھکو آگیا دیجئے کہ مین تپ کرون تو برھما جی نے اُسکو آگیا دی اُسنے ہزارون برس تک پشکر آدک اُتم استھانون مین رہکر بھاری تپ کیا برھما جی پرسن ہوے اور وہی جیودون کے مارنے کی اُسکو آگیا دی اور یہ بھی کہا کہ تجھکو اس کام کے کرنے مین کچھ دوش نہین ہوگا جرا اور طرح طرح کے روگ پرگٹ ہوکر تیری سہاے کرینگے اوستھا کے پورن ہونے پر چارون پرکار کے جیودون کے پرانون کو ہر لے تیرا نام برجا विरजा سنسار مین بکھیات ہوگا۔ نارد جی نے کہا کہ وہ مرت اوستھا پوری ہونے پر سب جیودون کو مارتی ہے اور وقت آنے پر روگ اور سنگرام اور اور کارن پرگٹ ہوجاتے ہین اور کرم دیوتا روپ ہوکر اُسکے ساتھ ہوتے ہین اور پھر لوٹ کر اُسکو مرت لوک مین لے آتے ہین۔ پران کو موت نہین ہے شریرون کو موت ہے جو سوربیر سنگرام مین سنمکھ جدھ کرکے مرتے ہین اُنکو سُرگ ملتا ہے ہے راجہ ابھمنیو تمھارا ہری نام پُتر سُرگ مین آنند کرتا ہے تم شوک مت کرو اس اتہاس کو جو کوئی پڑھے اور سنیگا پُن اور جس سُرگ اور دھن اور اوستھا کا بڑھانے والا ہوگا جیسے کہ بید پاٹھ کا پھل ہے وہی اُسکا مہاتم ہے راجہ اکمپن کو دھیرج ہوگیا اور اُسکا شوک نورت ہوا ہے جدھشٹر ابھمنیو چندرمان کا پُتر جو کلن سے رہت بڑا بھاری سنگرام کرکے سُرگ کو گیا ہے تم کو شوک نہین کرنا چاہیے بیاس جی کے اُپدیش سے پانڈون کا شوک نورت ہوا اور وہ پھر سنگرام کرنے کو سنمکھ ہوگئے۔

نارد جی اور پربت رشی کا بیاد جگ کرنے والے راجاون کا بیان

پھر جدھشٹر نے موت کا حال سنکر اور راجاؤن کا حال پوچھا جنھون نے جگون مین بڑی دکشنا دی ہے بیاس جی نے کہا کہ راجہ ششنٹ کا پُتر سنجے نام ہوا اُسکے پاس نارد جی اور پربت رشی آئے اُسنے اپنی کنیا اُن پرم سندری کو دکھایا پربت رشی اُسکی سندرتائی संजय کو دیکھکر پرسن ہوگئے نارد جی نے کہا کہ اسکو مجھے دیدو پربت رشی نے کہا کہ اس کنیا کو پہلے مین نے پسند کیا تم نے کیون مانگا تم سُرگ کو نہ جاسکوگے نارد جی نے کہا کہ تم برتھا کلیش کرتے ہو تم بھی میرے سواے اکیلے سُرگ نہ جانے پاؤگے۔ راجہ نے دونون کو پرسن کرکے پُتر مانگا نارد جی کے آشیرباد سے اُسکے گھر سورن شٹیو پُتر ہوا جسکے جسم کے میل سے سونا پیدا ہوتا تھا چورون نے اُس راجکمار کو امول بستو سمجھ کر چرایا اور स्वर्णष्ठीव جنگل مین لیجا کر مار ڈالا جب سونا نہ ملا تو بڑے شوک سے چورون نے اپنی آپ گھات کرلی راجہ سنجے کو بڑا شوک ہوا کہ ایسا خوبصورت لڑکا جسکا مکھ چندرمان کے سمان پرکاشمان تھا چورون نے سونے کی کھان جانکر مار ڈالا نارد جی اُسکا بلاپ سنکر راجہ کے پاس گئے اور کہا کہ ہے راجہ تمھارے پُتر کی اوستھا اتنی ہی تھی اب اُسکا سوچ مت کرو آخر تم کو بھی مرنا ہے۔ ہے سنجے راجہ مرت بھی مرگیا جسنے ہمالیہ پہاڑون پر بڑا جگ کیا تھا برہسپت جی نے سمورت اپنے بھائی سے جگ کرایا تب دیوتا اور رشی پھر جس جگ مین آئے

اور سونے کے پاتر دان مین سب کو کھلایا اور اسنکھ (بے شمار) دکشنا دی (یہ وہی راجہ مرت ہے جسکا وہمن بچا ہوا جگ سے اور سونے کے پاتر راجہ جدھشٹر نے لاکر اپنا بڑا بھاری جگ کیا ہے جسکا ذکر آگے آویگا) مرت کی برابر کسی نے جگ نہین کیا۔

پھر نارد جی نے کہا کہ راجہ پوروب بھی مرگیا جس نے بہت جگ کیے اور ہر ایک جگ مین دس ہزار ہاتھی زیور ودھجا پتاکا سے آراستہ اور ایک لاکھ گاے دین جنکے سینگ اور کھر سونے چاندی سے منڈھے تھے اور بہت دکشنا دی تھی ساری پرتھی کے برہمن اور سنیاسی جسکے جگ مین آئے تھے۔

راجہ اوشینر کا پتر راجہ شوی بھی مرگیا جس نے ساری پرتھی اپنے آدھین کر لی تھی اور بہت جگ کیے اور کردرون نشاپ سونا دان کیا اور بے شمار گاے دکشنا مین دین راجہ اندر اور اگن دیوتا باز اور کبوتر بن کر آئے اور راجہ نے دھرم کی پریکشا کرکے اپنا شریر دیا تھا۔

پھر راجہ دسرتھ کے پتر سری رام چندر جی نے بھی اس شریر کو تیاگ دیا تھا جنکے تیج اور پرتاپ اور اسکے گن گائے جاتے ہین جو اپنا شیش سچا انا لچھمن جی کے بڑے بھائی پتا کا بچن مانکر چودہ برس بن مین اپنی بھاریا سیتا جی سمیت نواس کرتے رہے جن استھان مین چودہ ہزار راکشس اکیلے نے اپنے تیرون سے مار ڈالے اور راون کمبھ کرن سے پرتاپی راجہ لنکا کو جنھون نے سینا سمیت مار ڈالا جن رام چندر جی کا دیوتاؤن نے پوجن کیا جنھون نے راج سنگھاسن پر براجمان ہوکر بڑے راجسو اور اسومیدھ جگ کیے اور راجہ دھرم بدی پائی جنکے راج مین کوئی جوان اوستھا والا نہین مرتا تھا ہزارون برس کی عمر ہوتی تھی گیارہ ہزار برس تک دھرم سے راج کیا۔ اور چارون پرکار کی سرشٹی کو اپنے ساتھ سُرگ مین پہونچا دیا جنکے سمان سوربیر کوئی راجہ پرتھی پر نہین ہوا۔

پھر راجہ بھاگیرتھ بھی مرگئے جنھون نے گنگا جی کے دونون کنارون پر سونے کے زینے بنوا دیے تھے جس نے دس لاکھ کنیان آبھوشن بستر دن سے النکرت کرکے برہمنون کو دین اور انکے ساتھ انیک داسیان رتھ گھوڑے ہاتھی دیے اور گنگا جی نے جسکی گود مین براجمان ہوکر اپنا پتا کہا اور سرگ مین باس دیا جس نے بہت سے جگ کرکے اننت دکشنا برہمنون کو دی اور سب دیوتا جسکے جگ مین پرتکش آئے۔

پھر راجہ دلیپ بھی مرگیا جس نے بہت سے جگون مین پرتھی کا دان برہمنون کو دیا جسکے جگ مین راجہ اندر دیوتاؤن سمیت براجمان ہوے ہزارون ہاتھیون پر جگ کی سامگری آتی تھی راستون اور بن مین بھوجن کی سامگری کے ڈھیر لگے ہوے تھے جگ کے ستون سنہرے اور سب برتن سونے کے تھے بہت اپسرا اور گندھربون نے وہان آنکر باجے بجائے اور نرت کیا جل مین جدھ کرنے والے راجہ دلیپ کے رتھ کے پہیے جل مین نہین بھیگتے تھے جسکی برابر کوئی راجہ دکشنا دینے والا نہ ہوا وہ تمہارے پتر سے وشیش پراکرمی تھا تم کیون شوک کرتے ہو۔

پھر یوناشو کا پتر راجہ ماندھاتا بھی مرگیا جس نے تینون لوک جیت کر بس کیے تھے اشونی کمارون نے راجہ کے شریر سے اسکو کھینچ کر نکالا تو دیوتاؤن نے کہا کہ اسکو دودھ پلاکر کون پالے گا راجہ اندر نے کہا کہ مام دھاتا یعنی مین پالونگا وہی نام اسکا ہوگیا اور راجہ اندر کی امرت بھری انگلی کو دودھ کی طرح پیکر ایک دن مین بڑا ہوگیا اور بارہ دن مین بارہ برس کا لڑکا پرتیت ہونے لگا ساری پرتھی کو ایک دن مین جیت لیا اور جگ مین سونے کی بہت

بڑی بڑی مچھلیان دان کرین اور جگ مین دودھ اور شہد کی ندی بہادی سب دیوتاؤن نے جسکے جگ مین سوم پان کیا

۹ راجہ ججاتی بھی مرگیا جسکا ذکر پہلے برنن ہوچکا۔

۱۰ اور راجہ امبرک نابھاگ کا بیٹا بھی مرگیا جسکے جگ مین ہزارون راجہ اور راج کمارون کو بھی دکشنا دی گئی۔

शशबिन्दु
۱۱ راجہ ششی بندو بھی مرگیا جس نے بہت کنیاؤن کا دان جگ مین کرکے ہزارون لاکھون برہمنون کو دکشنا سے پرشن کیا۔

۱۲ راجہ امرت جش بھی مرگیا جو بڑا دانی تھا۔

۱۳ اور رنت دیو بھی مرگیا جسکی رسوئی مین بہت پشو سرگ کی اچھا سے آپ بلدان ہونے کو چلے آتے تھے رسوئی کے استھان الگ ہوتے مین چرم سموہون کی ندی برتمان ہوئی جسکا نام چرمنوتی ندی بکھات ہوگیا جسکی رسوئی مین سب पात्र رन्तिदेव चर्मण्वती
پاتر سونے کے تھے۔

۱۴ راجہ بھرت دشنت کا بیٹا بھی مرگیا جس نے سو اسمیدھ جگ جمنا جی کے تٹ پر کیے آدپرب مین اسکا برنن ہوچکا ہے سواے اسومیدھ جگون کے اگنشٹوم اور اتی رات اور سوترمنی جگون سے پوجن سری بھگوان کا کرکے کنو رشی کو اسنکھ (بےشمار) دھن دیا اور بہت اشرفیان اور ہاتھی گھوڑے آدک دان کرکے برہمنون رشیون کو دیئے۔

विश्वजित वाजपेय अग्निष्टोम यज्ञ

۱۵ پھر راجہ پرتھو کو بھی سنا کہ وہ بھی مرگیا جسکو ساری پرتھی کا راج تلک برہمنون نے کرایا تھا یہ پرتھی اسی پرتھو کے نام سے پرتھی مشہور ہوئی راجہ پرتھو نے پرتھی روپ گاے کو دوھکر ساری اوشدھی بناسپتی اور سات طرح کے اناج وغیرہ پرتھی سے نکالے۔ گانون شہر قصبے اسی نے آباد کیے اینٹ چونہ گچ وغیرہ بناکر مکانات بنانے بہت سے جگ کرکے دکشنا برہمنون کو دی۔

۱۶ جمدگن رشی کے بیٹے پرسرام جی بھی اپنا شریر چھوڑکر پرلوک کو چلے گئے انھون نے کارتبیرج سہسرباہو سے پراکرمی راجہ کو جیت کر سینا سمیت مارڈالا اور اکیس دفعہ کشتری راجاؤن سے پرتھی کو خالی کردیا اور لاکھون کشتری راجاؤن کا خون پرتھی پر گرادیا خون کے تالاب بھردیئے اور ندی بہادی اور اٹھارہ دیپ پرتھی اپنے آدھین کرکے اکھ تال برکش سمان اونچے سونے کی بیدی برہما جی کے بنائے ہوئے ہزارون رتنون سے آراستہ کیے ہوئے کشپ جی کو دان کرکے دیدیے کشپ جی نے کہا کہ آپ اس ہیتن کی ہوئی پرتھی کو چھوڑکر اور کسی جگہ چلے جاوین تب پرسرام جی نے سمدر کو ہٹاکر نئی زمین اور پربت ہزار سے لیکر اس مہیندر پربت پر بایو (ہوا) کے سمان نواس کیا۔

بیاس جی نے کہا کہ ہے راجہ جدہشٹر نارد جی نے راجہ سنجے کو ان سولہ راجاؤن کے جنم اور کیرت سنا کر کہا کہ جو کوئی پرش ان سولہ مہاتماؤن کا جنم پراتہ کال (صبح کے وقت) گاوے گا اسکو لکشمی اور بھوتی پراپت ہوگی اور دسشمتا اسکی برھیگی نارد جی کو راجہ سنجے نے اپدیشا آپ نے انھون نے اس چورون سے مارے ہوئے پتر کو جسکا نام سورن ٹھیو تھا اور نارد جی کے آشیرواد سے پیدا ہوا تھا پھر جلادیا تب راجہ سنجے اس درشن سے گئے پتر کو جیتا ہوا دیکھ کر بہت ہی پرسن ہوا اور بار بار نارد جی کے چرنون پر سر لگایا اور بہت استت کی اور بہت سا دیکہ

راجہ سنجے نے دان پن کیا۔ ہے دھرمراج تم نے تو بہت کچھ زمانہ دیکھا ہے سنتوش کرو اور اپنے بھائی ارجن بھیم نکل سہدیو کو بھی سنتوش دو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ جو ہونہار ہے وہ ہوے بغیر نہین رہتا ہے تمھارے رکشک تو جگت کے سوامی سری کرشن جی ہین تم انکی کرپا سے جلدی شترون کو جیت لوگے شوک کو چھوڑ دو کل پھر سنگرام کرنا ہے اور نہین معلوم کون کون مارا جاویگا کتنے ہی مارے گئے اور کتنے ہی مارے جاوینگے یہ سمان شوک کا نہین ہے اسطرح اور بہت سا رشی بیاس اور سری کرشن جی نے جدھشٹر اور اسکے بھائیون کو اپدیش کیا اور سمجھا کر چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارت درون پرب سری کرشن اور بیاس جی کا اپدیش تیرھوان ادھیاے۔

چودھوان ادھیاے

ارجن کا تیر کے شوک مین جیدرتھ کے مارنیکی پرتگیا کرنا

سنجے نے کہا کہ سری کرشن جی اور بیاس جی کے جانے کے پیچھے ارجن جسکی آنکھون سے آنسو برابر نکل رہے تھے بیچین اور شوک سمدر مین ڈوبا ہوا سب سبھا کے اندر یہ بچن بولا کہ میرے پرم پریہ پتر ابھمنیو کو جیدرتھ نے ادھرم سے مارا اگرچہ اسکے سہایک اور بھی کئی مہارتھی تھے پرنت رستہ روک کر جیدرتھ نے اسکو نکلنے نہین دیا اسلیے جیدرتھ کو کل ضرور ہی مارونگا چاہے سنگرام کرتے ہوے سورج چھپ جاوے اور خواہ کوئی دیوتا بھی اسکی رکشا کرے ایک دفعہ وہ سنگرام مین میرے مقابل آجاوے جو اسکو نہ مارون تو مجھ کو وہ گت ملے جو دن مین استری سنگ کرنے والون یا بائین ہاتھ سے بھوجن کرنے والون یا پرات کال اور سندھیا مین سونے والون اور شاستر کی نندا کرنے والون بید کے بچن نہ ماننے والون جھوٹ بولنے والون کدر اپان کرنیوالون گئو برہمن کے بدھ کرنے والون بہتے جل مین تھوک اور پیشاب ڈالنے والون میٹھا بھوجن بغیر دوسرون کے تقسیم کیے اور ورون کے دیکھتے آپ کھانے والون کو ملتی ہے جو لوگ دھوکے سے زہر کھلانے والے اور مترون کو دھوکھا دینے والے گھرون مین آگ لگانے والے اگن اور برہمن کو پانون لگانے والے ہین انکو جو نرک ملتے ہین وہ مجھے ملین جو کل جیدرتھ کو نہ مارون اور جو سورج کے چھپنے تک اسکو نہ مارون تو اگن مین اپنا تن جلادون غرض ساری رات شوک اور آپس مین صلاح مشورہ کرنے مین گذر گئی جیدرتھ نے سن لیا کہ ارجن میرے مارنے کو آویگا بہت ہی بیاکل اور شوک مین ڈوبا کانپتا ہوا درجودھن اور راجاؤن کے پاس جا کر کہنے لگا کہ ابھمنیو کے شوک مین بھرا ہوا ارجن مجھ کو مارنا چاہتا ہے مجھے اسکا بڑا بھے ہے اسلیے مین چاہتا ہون کہ اپنے گھر جیتا چلا جاؤن یہ کہکر بہت سے راجاؤن مین بلاپ کرنے لگا اور بار بار کہنے لگا کہ ہے راجاؤن تمھارا بھلا ہو مجھے بدا کر دو نہین وہ اندر کا پتر میرا خون کیے بغیر نہین رہیگا اس نے پرن کر لیا ہے اور جو مین رن بھوم مین رہون تو کرپاچارج اور درون اچارج کرن شل باہلیک سب ملکر میری رکشا کرین اور مجھے موت کے منہ سے بچاوین درجودھن نے جیدرتھ سے کہا کہ ہے شوربیر تم اتنا کیون ڈرتے ہو جنکا تم نے نام لیا انکے سوا دوسان بھورسے شرد امتر جی کا بھوج سودکشن مہاباہو بکرن درکھ اسوتھامان شکنی تمھاری رکشا کرینگے گھبرانے کی

کیا بات ہے ارجن کیا کرسکتا ہے ہماری طرف گیارہ اکشونی دل ہے ارجن کیا پانچون پانڈو بھی ملکر آوین تو بھی ہم تم کو بچا دینگے شوک دور کرو پھر درونا چارج سے جیدرتھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ آپ ارجن کے ہنر مجھے ظاہر کرین انھون نے کہا کہ شستر بدیا مین تم اور ارجن برابر ہو ہان دیوتاؤن سے جو استر شستر ارجن نے پائے ہین اور بدیا سیکھی ہے وہ وشیش ہے تمھاری پرارتھنا سے ہم تم کو اوس کے ہاتھ سے بچا دینگے اور جسکی طرف مین ہون ایک دفعہ تو دیوتا بھی اوسکا کچھ نہین کرسکتے ہین تم ڈرو مت تم نے تو پانڈون کے کارن تپ کیا ہے تم نے بر پایا ہے تم اتنا کیون ڈرتے ہو تب اوس نے کہا کہ شیوجی مہاراج نے کہدیا تھا کہ تو سوا ے ارجن کے اور پانڈون کو روک سکیگا اوسکا سنکٹ مجھے بہت رہتا ہے۔ تب درونا چارج نے جیدرتھ کا سنتوش کر دیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جیدرتھ کا بلاپ کرنا اور درونا چارج کا شور کرنا چودھوان ادھیاے۔

پندرھوان ادھیاے

سری کرشن اور ارجن کا شیوجی سے جیدرتھ کے مارنے کا بر پانا

سنجے نے کہا کہ اب پانڈون کا حال سنو کہ وہان ارجن سے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن تم نے بغیر میری صلاح کے یہ پرن کر لیا کہ جیدرتھ کو مار ڈالونگا یہ سخت مشکل ہے مہارتھی جیدرتھ کا مارنا بہت کٹھن ہے ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے جگت پت آپ کی کرپا سے میرا پرن پورا ہوگا آپ دیکھین گے کہ مین کس طرح جیدرتھ کو مارتا ہون آپ کی کرپا سے مین نے کوبیرجی اور مہادیوجی سے جو استر پائے ہین اون کو کام مین لاؤنگا آپ میرے گانڈیو دھنش اور میری بھجا کا اپمان نہ کرین جب ایسے ایسے شستر میرے پاس ہین اور آپ میری رکشا کرکے میرے رتھ کو ہانکتے ہین تو میرا پرن کیون پورا نہ ہوگا آپ سوبھدرا اور اُترا کا سنتوش کرین کہ انکو بہت شوک ہو رہا ہے اور مجھے میرے ارادے پر کامیاب ہونے کی آشیرواد دین باسدیوجی رنواس مین گئے اور اپنی بہن سوبھدرا کو جو انیت شوک مین پڑی ہوئی ابھمنون ابھمنون کہکر بلاپ کر رہی تھی اور اُترا اوسکی بھاریا اپنے پراکرمی پت کے دھیان مین مورچھت پرتھی پر پڑی تڑپ رہی تھی۔ دھیرج دیتے رہے اور سمجھاتے رہے کہ اوس سوربیر نے پرم گتی پائی اور سرگ کو گیا بہت چنتا اور شوک کرنے سے کچھ ہاتھ نہین آتا ہے انکو بہت طرح سے دھیرج دیکر کشا کا آسن بچھا کر ایکانت مین آچمن کرکے بیٹھ گئے اور دھیان کرنے لگے کہ کس طرح ارجن کا پرن پورا ہووے وہ مجھے سب سے وشیش پریہ ہے جو اوسکا پرن پورا نہ ہوا تو جینا اوسکا بیرتھ ہے یہان ارجن تیر شوک اور اپنے پرن پورا ہونے کے سوچ مین ساری رات جاگ کر صبح ہونے سے پہلے نیند کے بس ہو کر سو گیا تو سپنے مین کیا دیکھتا ہے کہ سری کرشن جی آئے اور ارجن نے کہ اُٹھ پھر جو سٹھ گھڑی باسدیوجی کا دھیان رکھتا تھا اون کے درشن کرکے اچھا آسن دیا انھون نے یہ کہا کہ ہے ارجن اپنے بیر ابھمنون کا شوک مت کر اوسکے دشمن جیدرتھ کو پاشپت استر سے جو مہادیوجی کا دیا ہوا استر ہے مار جو منتر اوسکا یاد نہ رہا ہو تو شیوجی کے پاس جا کر اون کے درشن کرکے یاد کر لے۔ پھر سری کرشن جی اور ارجن دونون آکاش کو اڑے۔ ارجن کی داہنی بھجا کو شیوجی پکڑے

ہوئے تھے کوبیرجی کا استھان اور اکاش گنگا اور انیک رمنیک استھان دیوتاؤن کے دیکھتے ہوئے سفید رنگ سہاؤنی شکھر کیلاش پربت پر مہادیوجی پاربتی جی اور اُنکے گنون کے درشن ہوئے جنکا پرکاش ہزارون سورج سے بشیش تھا پاگمبیر دھارن کیے براجمان بائین انگ پاربتی جی شوبھائمان چارون طرف سے سکندہ آرہی تھی دیوتا اور رشی لوگ استت کرتے تھے شیوجی نے باسدیوجی اور ارجن کو آتے ہوئے دیکھ کر پرسن ہوکر کہا کہ آؤ سری نرنارائن تم دونون کا آنا شبھ ہووے جس کارن آپ دونون میرے پاس آئے ہین وہ کہیے کہ مین پورن کرون سری کرشن جی اور ارجن نے شیوجی کی استت کی اور سری کرشن جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے دیوون کے دیو مہادیوجی ارجن یہ چاہتا ہے کہ اپنے پراکرمی شر کے مارنے واسطے جیدرتھ کو جس نے پہلے آپ سے بر پایا ہے جیت لیوے - شیوجی مہاراج نے پرسن ہوکر کہا کہ ہمارا دھنش بان جو سرودر پر سامنے رکھا ہے لے آؤ ہم اُسے آپ کو دینگے جس سے ہم نے سارے دیوتاؤن کے شترون کو مارا ہے - ارجن اور سری کرشن جی سرودر پر گئے تو کیا دیکھا کہ بڑا بھاری سرپ پھن اُٹھائے کھڑا ہے اور تیکشن بِش اُگل رہا ہے اور دوسرا ویسا ہی کالا سرپ آگے پھن اُٹھائے کھڑا ہے اُنھون نے اُن دونون سرپون کو دیکھ کر شیوجی کی استت کی وہ دونون سرپ دھنش بان روپ ہوگئے اور سری کرشن اور ارجن اُن کو اُٹھا لائے اور مہادیوجی کے پاس لاکر رکھدیے پرسن سروپ شیوجی مہاراج نے دھنش پر بان چڑھا کر منتر پڑھکر ارجن کو دھنش کا چلانا یاد کرایا اور تیر سرودر مین مارا ارجن نے اُس منتر اور دھنش کے چڑھانے کو مہادیوجی سے سیکھ لیا شیوجی نے خوش ہوکر ارجن سے کہا کہ اب اپنی پاشپت نام دبّ استر کو لیجاؤ اور اپنا کاج سدھ کرو ارجن اور سری کرشن جی اُس دبّ استر کو لیکر شیوجی کی استت ستّ ردری یجُربید کے منترون سے کرکے پرسن چت وہان سے چلے آئے اور بہت ہی پرسن ہوئے - دارک سے کہا کہ ہمارا رتھ اچھی طرح استر شسترون سے آراستہ کرو آج بڑا بھاری سنگرام کرکے ارجن راجہ جیدرتھ کو ماریگا دارک نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرونگا۔

اتی سری امر کرت مہابھارتے درون پربے ارجن کا دبّ استر مہادیوجی سے پانا پندرھوان ادھیاے

سولھوان ادھیاے

مہاراجہ جدھشٹر کے پراتسندھیا کا برنن پھر سری کرشن اور جدھشٹر سمباد

سنجے نے کہا کہ پرات کال ہونے سے پہلے راجہ جدھشٹر کے گھر مین ماگدھ سوت ماگدھی جن گویّے اور وندی جن کے موافق استت راجہ کی کرکے جدھشٹر کو جگانا شروع کرنے والے اور گاتر بدیا مین چتر سریلی آواز سے گانے لگے مردنگ جھانجھ بیری نپھ گومکھ اڈمبر سنکھ دندبھی بجنے لگے راجہ جدھشٹر جاگے اور اوس کا رچھک ان کے اٹھ اشنان گرہ مین گئے اشنان کرانے کے لیے ایک سو آٹھ نوکر چاکر جل کے سونے کے کلش اور پوجا کی سامگری لیے ہوئے سامنے آئے راجہ جدھشٹر نے چھوٹے لباس پہنکر [illegible] ہوکر [illegible] جل سے جو سونے کے کلشون مین بھرا ہوا تھا خوشبودار اُبٹنے شریر کے لگا کر اشنان کیا سپید ادنی آسن پر بیٹھ کر سفید چندن اپنے اوتم شریر اور مستک پر لیپن کیا اور سری نارائن کے دھیان مین اور سب اگنی ہوتر [illegible] ہرشون کے سمان سب کرنے لگا پھر اگنی شالا مین

جاکر بیدون کے منترون سے اگن مین آہوتی دیکر اگن کی پوجا کی راج بستر اور ابھوشن پہنکر دوسرے استھان مین جاکر بید پاٹھی برہمن اور سوبرچ او پاشک برہمنون کے جو ہزارون شمار مین تھے درشن کرکے ڈنڈوت کی اور اشیرواد پائی ایک ایک نشک سونا اور سو گھوڑے اور سو کپیلا سفید گاے دودھ دینے والی جنکے سینگ سونے کے اور کھر چاندی کے لگے ہوے تھے بچھڑون سمیت دکشنا مین برہمنون کو دین اور پر کرمان کی سنہری ارگھا پاتر مالا اجل پورن گھٹ روشن اگن روپی گوروچن سوکھی کنیان دہی گھرت منگلیک بستو دیکھ کر اور چھوکر خیمہ سے باہر آیا اور دربار کے خیمہ مین گیا جہان بہت سے خدمتگارون نے بسوکرمان کے بنائے ہوے اونچے آسن پر براجمان کیا اور نانان پرکار کے پھول مالا اور جواہرات کے جڑے ہوے راجاون کے سنگار کے آبھوشن موتیون اور بیش قیمت رتنون کی مالا اور مکٹ جنکا پرکاش چارون طرف ہو رہا تھا پہنایا چنور اور مورچھل لے کر خدمتگار پیچھے اور داہنے بائین کھڑے ہوے سوت بندی جن استت کرنے لگے اور گنہ ہرپ راگ سنانے لگے تھوڑی دیر پیچھے گھوڑون کے ٹکرون کی اور ہاتھیون کے گھنٹون کی آواز آئی سنکھ دھن ہونے لگی اُس کے پیچھے کنڈل دھاری کھڑگ باندھنے والے زرہ پوش دربان آئے اور راجہ کے سامنے گھٹنون کے بل پرتھی پر استھت ہو کر ڈنڈوت اور پرنام کرکے بیٹھ گئے اور کہا کہ مہاراج سری کرشن چندر جی آئے ہین اتنا سنتے ہی راجہ جدھشٹر نے کہا کہ شبھ شبھ سکھ آوین اور اُٹھ کھڑے ہوے اور سری کرشن جی مہاراج کو ڈنڈوت پرنام کر اچھے سنگھاسن پر بٹھا کر آپ بیٹھ گئے اور بدھ سے پوجن سری مہاراج کا کیا اور پوچھا کہ آپ سکھ سے تو رات کو سوئے ہے مدھوسودن جی آپ پرسن تو ہین اسکا اُچت اتر سری کرشن جی نے دیا پھر دربان نے کہا کہ بہت سے راجہ آئے ہین جدھشٹر نے کہا بلا لو۔ دھرشٹ دمن بھیم سین راجہ براٹ ساتگی درشٹ کیتو سکنڈی نکل سہدیو چیکتان کیکے پانچال دیشی راجہ اور بہت سے راجہ اور کشتری سوربیر آئے اور مہاراجہ جدھشٹر کو ڈنڈوت کرکے اپنے اپنے استھان پر بیٹھ گئے یو یودھان مہابلی اور سری کرشن جی ایک آسن پر بیٹھے مہاراجہ جدھشٹر سری کرشن جی سے بولے کہ ہے کیشو ہے مدھو دیت کے مارنے والے ہے کنول نین جس طرح سب دیوتا راجہ اندر کے شرن مین ہین اسی طرح ہم سب آپ کی پناہ مین ہین اس گھور سنگرام کورون مین اپنی جے چاہتے ہین ہے جنارددن جی۔ ہے جگت کے سوامی آپ کو اچھی طرح معلوم ہے جس طرح ہمارا راج کورون نے لیا ہے اور جیسی تکلیفین کورون نے ہم کو دی ہین آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہم اپنا راج پاوین اور آپ کے انوگرہ سے میرا چت آپ کے چرنون مین بندھا ہے آپ ایسا کرین کہ پیارے بھائی ارجن کا پرن پورا ہو جاوے اس شوک ساگر سے جس مین ہم سب بھائی کل کے ڈوبے ہوے ہین آپ ہی پار اتارینگے ہے مادھو جی جس پرکار سے آپ سدا ہماری رکشا کرتے رہے ہین اب بھی اوش ہی کرین۔ ہے دیوون کے دیو کورو روپ ساگر مین ہماری ناؤ پڑی ہے ہم ڈوبے ہوے پانڈون کو آپ باہر نکالین سری نارد جی پورشی آپ کو جگت کا کرتا ہرتا برنن کیا کرتے ہین آپ کی آدانت کو کوئی نہین جانتا ہے ہے سارنگ دھنش دھاری موہنی روپ مادھو جی آپ انوگرہ کرین۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے راجہ جدھشٹر اور سری کرشن سمباد نام چھبیسوان ادھیاے۔

سرطوان

سترھوان ادھیاے

سری کرشن اور جدھشٹر سمباد ارجن کا سنتوش

سنجے نے کہا کہ اُس بھری سبھا مین راجہ جدھشٹر سے سری کرشن چندر جی نے یہ کہا کہ ہے راجن تمہارا بھائی ارجن سب دھنش دھاریون مین شرومن ہے یہ پراکرمی بجئی تیجسوی ارجن تیرے دشمنون کو ماریگا اور مین وہی کام کرونگا جس مین ارجن کی فتح ہو جیدرتھ دُشٹ کو ارجن آج ماریگا کل اُسکو کوئی نہ دیکھے گا چاہے کتنے ہی درجودھن اُسکی سہاے کرین ارجن ضرور اُسکو ماریگا اور آپ کا شوک دور کریگا مین اِس سبھا مین سب کے سامنے کہتا ہون کہ ارجن اُس پاپی جیدرتھ کو مار کر آپ کے درشن کریگا آپ چنتا نہ کرین یہان یہ باتین ہو ہی رہی تھین کہ ارجن بھی اُس سریشٹھ سبھا مین جہان ہزارون دھرمگ راجہ بیٹھے تھے آگئے اور پہلے سری کرشن مہاراج اور پیچھے سب کو نمشکار کرکے کھڑے ہوے مہاراجہ جدھشٹر اُٹھ کر ارجن سے پریت پوربک ملے اور ہردے سے رگا لیا اُسکے مستک کو سونگھ کر آشیرواد دی اور یہ کہا کہ ہے ارجن مین اور یہ سب سبھاسد اچھی طرح جانتے ہین کہ تیری اچھا انکول بجے تیرے ساتھ ہے کیونکہ جگت آتما سرب ایشر کال کو جیتنے والے کنول نیتر سری کرشن بھگوان تیرے اوپر پرسن ہین یہ سُنکر ارجن ہاتھ جوڑ کے بولے کہ ہے تات آپ کا کلیان ہو مین نے کیشو جی کی کرپا سے بڑا اشچرج دیکھا ہے پھر سب راجاؤن کے سنتوش کے کارن شیوجی کا درشن ہونا اور پاشپت استر ملنے کا برتانت کہا سبھون نے شیوجی مہاراج کو بار بار نمشکار کرکے اُس استر کو دیکھا اور پرسن ہو کر بولے کہ شبھ ہو شبھ ہو پھر سب راجہ سنگرام کے لیے اُٹھے اور سری کرشن چندر نے ارجن کے رتھ کو جسپر ہنومان جی کی سُنہری دھجا لگی ہوئی تھی اچھی طرح سے آراستہ کیا اور پھر ارجن کو سوار کرا کے آپ معہ ساتکی کے سوار ہوے بندی جنون نے آشیرواد دی اور شبھ شگون سامنے آئے ارجن نے پرسن ہو کر کہا کہ سری باسدیو جی کی کرپا سے ساتکی جی آج میرا پرن پورن ہوگا سری کرشن جی میری رکشا کرنے والے ہین پھر کون ایسا ہے جو مجھے جیت سکے اور سب راجاؤن سے کہا کہ تم سب مہاراج جدھشٹر کی رکشا اسطرح سے مل کر کرنا جیسے ہر وقت مین کرتا ہون ایسا نہو کہ درونا چارج اپنے پرن پورا کرنے کے لیے مہاراجہ کو لیجائے ویوے سب ہوشیار رہنا مین بھی موجود ہون اور سری کرشن جی ہماری رکشا کرینگے کچھ چنتا کی بات نہین ہے۔

وہان راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ابھمنیو کے شوک سے دُکھی پانڈون نے جس طرح سنگرام کیا اور ارجن نے جیدرتھ کے ساتھ جو کچھ کیا ہو وہ مجھے سناؤ وہ خوشی کی آواز جو درجودھن کے ڈیرون سے آتی تھی اب بند ہوگئی مجھے بہت شوک ہو رہا ہے سب برتانت مجھے سناؤ ہے سنجے مین نے درجودھن سے بہت کہا اور سری کرشن جی نے بہت سمجھایا پرنتو سورکھ درجودھن کی سمجھ مین نہ آیا جہان ارجن اور سری کرشن جی ہون اُنکو کون جیت سکتا ہے گانڈیو دھنش کے بانون کو کوئی ہماری سینا مین نہین سہ سکتا ہے سنجے نے کہا کہ ہے راجن مین نے اور بھیشم جی نے اور بدر جی نے آپکو اتنا سمجھایا کہ آپ درجودھن کو ادھرم کرنے سے

روکین پرنت آپ نے نہین مانا درجودھن ادھرمی کرن اور شکنی کے کہنے سے جو جو کوکرم کرتا رہا آپ دیکھتے رہے منع نہین کیا دھرماتما پانڈو پانچ گانون لینے پر راضی تھے درجودھن کے کہنے سے آپ نے وہ بھی انکو نہ دیے پہلے سری کرشن جی آپ کی بھیشم جی اور درونا چارج جی کی کیسی تعظیم کرتے تھے جب سے انھون نے دیکھا کہ درجودھن کو نہ روک کر تم سب اُسکے کہنے پر چلتے ہو اب وہ تمھارا یا درونا چارج یا بھیشم جی کا کچھ بھی ستکار نہین کرتے کئی دفعہ آپ کو اور درجودھن کو مہا پربھو جگت کے سوامی نے سمجھایا پرنت تم نے اُن کے کہنے پر کچھ بھی خیال نہین کیا اب کیا ہوتا ہے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب سری کرشن جدھشٹر سمباد سنجے کا راجہ دھرتراشٹ کو اپدیش کرنا سترھوان ادھیاے

اٹھارہوان ادھیاے

درونا چارج کا چوتھا جدھ اور ارجن کے پراکرم کا برنن

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ اب سنگرام کا حال سنو جو دیکھا ہے وہ برنن کرتا ہون پرات کال جب دونون سینا رن بھوم مین آئین تو درونا چارج نے بیوہ بناکر اپنی سینا کو بڑھایا تمھاری سینا کے سور بیر یہ کہتے ہوے چلے کہ وہ ارجن دھنش دھاری کہان اور وہ سری کرشن گوبند جی کہان ہین رن بھوم مین آوین اور ہمارا پراکرم دیکھین پھر درونا چارج اپنا رتھ لے کر آگے بڑھے اور سنکھ دھن دونون طرف سے ہونے لگی تب درونا چارج جی نے جیدرتھ سے کہا کہ تم اور سومدت تمھاری رکھیا کرینگے ۔ اسوتھاما مان شل ۔ کرپا چارج برش سین ایک لاکھ گھوڑے ساٹھ ہزار رتھ چودہ ہزار مست ہاتھی اکیس ہزار پیادے لیکر چھ کوس پیچھے تجھ سے پیچھے تو کھڑا ہو جا اگر اندر کے ساتھ دیوتا بھی تجھے وہان تکلیف نہین پہونچا سکتے ہین پانڈو کیا کرسکتے ہین ۔ یہ سنکر جیدرتھ کو تسلی ہوئی یہ بات سنکر گندھار دیشیون کے ساتھ جیدرتھ چلا گیا پھر درمرشن ڈیڑھ ہزار ہاتھیون کے ساتھ آگے ہوکر لڑنے لگا درونا چارج نے چکر شکٹ نام بیوہ چوبیس کوس لمبا دس کوس چوڑا بنایا اور پھر پدم گربھ بیوہ پہلے حصہ مین بنایا درمیان مین سوچی نام بیوہ بنایا اور سب کے آگے کرتبرما دھنش دھاری کھڑا کیا کہ آج کے سنگرام مین ارجن اپنے تیرون کے شوک مین بھاری سنگرام کریگا اور جیدرتھ کو سب کے بیچ مین رکھا کورون کی سینا کو دیکھکر پانڈون نے اپنی سینا کا گڑھ بیوہ رچ کر سب کے آگے ارجن کو کیا جس وقت ارجن نے سنکھ بجایا اور گانڈیو دھنش کی ٹنکار کی بہت سے شگون ہوے پھر سری کرشن جی نے اپنے پانچ جنیہ سنکھ کو بجایا اور ارجن نے اپنے دیودت سنکھ کو ہنومان جی نے ارجن کی دھجا مین بڑا بھاری بکرال شبد کیا کہ ساری سینا کورون کی ڈر گئی درمرشن کو دیکھکر ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ یہ دشٹ درمرشن کال کا پریرا ہوا آگے آتا ہے اچھا رتھ کو آگے بڑھاوین انھون نے باگ اٹھائی دونون طرف سے جدھ ہونے لگا دونون سینا کے آدمی ایک دوسرے سے لڑنے لگے پیادہ سے پیادہ رتھ سوار سے رتھ سوار ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار آپس مین خوب جدھ کرنے لگے دونون سوربیرون نے ایسے تیر برسائے کہ نہ ارجن دکھائی دیتا تھا نہ درمرشن ۔ تھوڑی دیر مین ارجن کے تیرون نے ہزارون

آدمی کوروی سینا کے سر کاٹ کر پرتھی پر گرا دیئے ہزارون زخمی لاش سر کٹے ہوئے تھے خون کی ندیان بہہ رہی تھیں - پھر ارجن نے منتر پڑھکر اپنے تیر چلائے کہ آپ کی سینا کے شور بیر اپنے سپاہیون کو ارجن جانکر آپس میں کٹ کٹ کر مرنے لگے اور یہ بھید کسی نے نہ جانا جو ارجن کے آگے جاتا وہی مرکٹ کر پرتھی پر گر جاتا تھا ارجن کے ہاتھ کی پھرتی کو دیکھکر کوروی سینا اچنبھا کر رہی تھی ارجن نے سیکڑون ہاتھی اور رتھ اور گھوڑون کے سوارون کو مار کر پرتھی پر ڈال دیا آخر کو تمہاری سینا بھاگتی دکھائی دی گھوڑون کے سوار چابک مار کر اور ہاتھی سوار ایڑیان مار مار کر ارجن کے آگے سے اپنی اپنی سواریون کو بھگائے لیے جاتے تھے اپنی سینا کا برا حال دیکھ کر دوساسن ہاتھیون کی سینا لیے آگے بڑھا ارجن نے اپنے تیرون سے متوالے ہاتھیون کی سینا کو اسطرح بھگا دیا جیسے تیز و تند ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہیں - اور دوساسن کو تیرون سے ایسا زخمی کر دیا کہ وہ اپنی سینا کے بھاگنے پر آپ اپنے پران بچا کر درونا چارج کے پاس بھاگ کر چلا گیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے ارجن پراکرم اٹھارہوان ادھیاے -

۱۹ اُنیسوان ادھیاے

ارجن پراکرم شترایدھ کا مارا جانا

سنجے نے کہا کہ درونا چارج نے اپنی سینا کو بھاگتے ہوئے دیکھ کر ارجن سے سنگرام کرنا چاہا ارجن نے اپنے گرو کو دیکھ ڈنڈوت کر کے کہا کہ ہے پرشوتم برہمنون میں پرم سریشٹھ - میں آپ کا داس اور شش ارجن ہون آپ مجھے اپنی سینا میں جانے کی آگیا دو میں جیسا اشوتھاما آپ کا پتر ہے ویسا ہی میں ہون دونون کو برابر جانکر مجھے اندر جانے دو کہ میں اپنے پرن کو پورا کرنا چاہتا ہون درونا چارج جی یہ سنکر کہنے لگے کہ ہے پتر ایسا کبھی نہیں ہوسکیگا کہ بغیر میرے جیتے تم سینا کے اندر چلے جاؤ اور وہان جا کر جیدرتھ کو مارو - یہ کہکر ارجن کے اوپر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے بھی اپنے گانڈیو دھنش کو سنبھال کر ایسے بان مارے کہ درونا چارج کو گھایل کر دیا پھر کرودھونت ہوکر درونا چارج جی نے ارجن اور سری کرشن جی اور ساتکی آدک راجاؤن کو جو ارجن کے پیچھے پیچھے اسکی رکشا کو آئے تھے گھایل کیا - اُس دن کے یدھ کو دیکھ دیوتا بھی اچنبھا کرتے تھے بڈھے اچارج ارجن کو دھنش دھاری اور مہا شور بیر جانکر ایسی تیزی اور چالاکی سے تیرون کی بارش کر رہے تھے کہ نگاہ کام نہیں کرتی تھی ادھر ارجن اُنکے تیرون کو کاٹ کر اپنے تیرون سے درونا چارج اور انکے ساتھی شور بیرون کو مارتا تھا ادھر سے درونا چارج ہزارون تیرون سے ارجن کے تیرون کو روکتا کر ارجن کی سینا کو مارتے تھے جب اس جدھ میں بہت دیر ہوگئی تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج وقت گذرا جاتا ہے کیونکر میرا پرن پورا ہوگا سری کرشن جی نے کہا کہ اس اچارج کو یون ہی چھوڑ کر آگے چل میں رتھ کو بڑھاتا ہون - ارجن نے درونا چارج کی پرکرما کی اور تیرون کو برساتا ہوا رتھ بڑھا کر آگے چلا تب درونا چارج نے کہا کیون ارجن کہان جاتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے پرشوتم آپ میرے گرو ہیں شترو نہیں ہیں آپکو دیتا کبھی

نہین جیت سکتے مجھے اندر جانے دیجیے یہ کہتا ہوا ارجن اور راجاؤن کو جو سامنے کھڑے تھے مارتا ہوا کورون کی سینا مین اسطرح گھس گیا جیسے بہت سے مرگون کے سموہ مین سنگھ نربھے چلا جاتا ہے دوساسن اور شل سنمکھ ہو کر ارجن سے جدھ کرنے لگے اُنکو ارجن نے ایسا گھایل کیا کہ اپنی سینا سمیت بھاگ گئے پھر کرت برما اور راجہ کامبوج اور شرتایدھ ابھے شاہ سوربین شوی بسات اور تمک للتھ کیکی مدرک نارایَن گوپال اور بہت سے راجاؤن نے ارجن کو اندر جانے سے روکا پرنت وہ دھنش دھاری ارجن اپنے پتر ابھمنو کے شترو جیدرتھ کے مارنے کے کارن سب راجاؤن کو بدھنش کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا پھر کرت برما نے بڑا سنگرام ارجن سے کیا سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن کرت برما کو میرا سمجھ کر کرپا مت کرو بلکہ شترو جان کر اسکو مارو کہ شام ہوئی جاتی ہے تب ارجن نے کرت برما کو آہنی تیرون سے سخت زخمی کیا اور آگے چلا گیا پھر کرت برما نے ارجن کے پیچھے جانے والے پانچال دیشی راجا دروپد یدھامنیو اور اُتموجس کو روکنا چاہا مگر وہ بھی ارجن کے پیچھے چلے گئے پھر شرتایدھ نے بہت سی سینا لیکر ارجن کو جا گھیرا اُسوقت ارجن نے خفا ہو کر بہت سے تیرون کی برکھا شرتایدھ پر کی - سنجے بولے کہ ہے راجہ دھرتراشٹ شرتایدھ کا برتانت آپ کو سناتا ہون کہ اسکی ماتا پرنتا نے برن دیوتا سے بر مانگا کہ آپ کی کرپا سے میرا بیٹا سنسار مین اجَے ہو جاوے برن دیوتا نے ایک شکتی دے کر کہا کہ تیرا بیٹا دھنش بدیا اچھی جانتا ہے یہ بڑا شوربیر ہوگا جب کسی شترو کو اور استرون سے نہ جیت سکے تو یہ شکتی جو مین دیتا ہون اس سے جیت سکیگا پرنت جو منش شرتایدھ سے نہ لڑتا ہو اُسکے اوپر یہ شکتی چلاویگا تو یہ شکتی اُسی کی گردن کاٹ کر اسی کو مار ڈالیگی شرتایدھ وہ شکتی سدیو اپنے پاس رکھتا تھا اور سب جانتے تھے کہ اس شکتی سے شرتایدھ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتا ہے - ہے راجن ہونہار اسطرح ہوا کرتی ہے - جب ارجن اور شرتایدھ پرسپر سنگرام کر رہے تھے تو سری کرشن جی کی اُس شکتی پر درشٹ تھی کہ ایسا نہ ہو کہ اُس شکتی سے ارجن کو مارے - سری کرشن جی کی مایا سے شرتایدھ نے جب دیکھا کہ ارجن کسی طرح قابو مین نہین آتا تو اسی شکتی کو اُٹھا کر سری کرشن جی کے اوپر چلایا - جب باسدیو جی نے اُس شکتی کو آتے دیکھا تو اپنے کندھے پر لے لیا اُس شکتی کی جوالا نے گوبند جی کو کچھ بھی تکلیف نہین دی - برن جی کے کہنے او سار اُلٹ کر اُس شکتی نے شرتایدھ کو مار ڈالا - چند آدمیون کے سوا سب نے یہی جانا کہ ارجن کے تیر سے شرتایدھ ابھے مارا گیا ساری سینا مین ہاہاکار مچ گیا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے دردن پرب شرتایدھ کا مارا جانا - اُنیسوان ادھیاے -

بیسوان ادھیاے

کوروی سینا مین مہارتھی سودکشن ابھے شاہ ودچھوتا و شرتایو راجاؤنکو مار کر اور کاک برن اور درجودھن کو موہت کر کے جیدرتھ کے مارنے کو ارجن کا جانا اور میدان خالی دیکھ کر آرام لینا

نوٹ - کسی چھاپے مین گدا اور کسی مین شکتی لکھی ہے -

اور ارجن کا اپنے بھوبل سے لشکر اور محلون کا پرگھٹ کرنا نرناراین کی استت کرنے کو دیورشی اور سدھ ورشیون کا آنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سری کرشن جی سنگرام نہین کرتے تھے اسلیے اُس شکتی نے شرتایدھ ہی کو مارا اُسکے مارے جانے پر بہت سی سینا بھاگ اُٹھی کوروی سینا کے اندر ارجن کے سنگرام کرنے سے ہزارون آدمی چارون طرف مرے ہوے دکھائی دیتے تھے سینا کے سپاہی مرے ہوے ہاتھیون کی اوٹ مین گانڈیو دھنش کے تیرون کے بھے سے چھپنے لگے پھر راجہ کا مبوج کا بیٹا سودکشن ارجن کے سنمکھ ہوکر روکنے لگا اُس نے خوب تیر برسائے پرنتُ ارجن نے تھوڑی دیر مین سودکشن کو مار ڈالا جس وقت شور بیر سودکشن دکٹ اور مالا دھاری راج ابھوشنون سے سوبھائمان پرتھی پر گرا تو اُسکی سینا بھاگ گئی پھر سورسین مہارتھی اور ابھے شاہ ملیچھ دیش کا راجہ آیا ارجن نے اپنے تیرون سے دونون کو مار کر سینا کا بُرا حال کرکے بھگا دیا پھر مہارتھی اچتایو اور شرتایو دونون راجا ارجن کو روکنے لگے اُنھون نے ارجن کو بہت زخمی کیا اور سری کرشن جی کے بھی بان مارے ارجن موہ چھت سا ہوگیا سری کرشن جی نے ارجن کو تشفی و دلاسا دے کر کہا کہ اندر استر سے اِنکو مارو۔ اندر استر کو منتر پڑھ کر ارجن نے چلایا اُس نے دونون کو پرتھی پر گرا دیا اِن چارون شور بیرون کے مارے جانے سے کوروی سینا کو اُشچرج اور ارجن سے بڑا خوف پیدا ہوگیا اچتایو و شرتایو شور بیرون کے دو بیٹے نیتایو اور دیرگھایو سینا سمیت ارجن سے بڑا بھاری سنگرام کرکے مارے گئے۔ یہ دکشن کے راجا اور کلنگ کا اور پورب کے راجاؤن نے ارجن کو روکا پراکرمی ارجن نے انکو سینا سمیت بڑا اُجدھ کرکے مار ڈالا ہزارون سور بیرون کے مارے جانے سے کوسون مین سر اور بھجا اور شریر منشون کے اور ہاتھی گھوڑے مرے ہوے نظر آتے تھے جنکے جسم سے خون جاری تھا گویا پہاڑون سے جھرنے اور ندیان جاری ہورہی ہین پر ابشٹ اور دوسرے سرتایو کوئی کشتری راجا ارجن کو روکنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اور وہ جیدرتھ کے مارنے کے کارن شترو سینا کا متھن کرتا ہوا بڑھتا چلا جاتا تھا پھر راجہ کاک برن اور ملیچھ دیش کے بہت سے راجاؤن نے ارجن سے گھور سنگرام کیا آخر کو بھاگ گئے تب مہا دکھی درجودھن درونا چارج جی کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے مہاتما آپ کے آگے سینا کے مکھ مین سے ارجن بڑے بڑے شور بیرون کو مارتا ہوا جیدرتھ کو مارنے چلا جاتا ہے مجھے بڑا اسندیہ ہے کہ وہ مہارتھی آپ کے ہوتے کیونکر سینا کے اندر چلا گیا سواے آپ کے اور کسی کو سامرتھ نہین ہے کہ ارجن کو روکے تم پانڈون پر پریت کرتے ہو اور ہماری پیریت کرم دکھاتے ہو ہم تو تمھارے اوپر بھروسا کرکے پانڈون سے سنگرام کرتے ہین تم جیوکا کے کارن ہم سے آدھین ہوکر پانڈون پر کرپا کرتے ہو تم نے سب کشتری راجاؤن کے سامنے جیدرتھ کو بچن دیا تھا کہ ہم تیری رکشا کرینگے اور ارجن سے تجھ کو بچا دینگے اُس بات کو تم نے پورا نہین کیا ارجن تمھارے سامنے میری سینا کو چھن بھن کرکے جیدرتھ کے مارنے کو چلا گیا تم نے اُسکو جان کر نہین روکا جو مین ایسا جانتا تو جیدرتھ کو گھر جانے کی آگیا دیتا اب بھی جس طرح ہوسکے تم بہت سے سور بیرون کو ساتھ لیجا کر ارجن کو آگے جانے سے روکو نہین تو وہ پراکرمی پانڈو ارجن

جیہ رتھ کو ضرور ماریگا - درونا چارج درجودھن سے کہنے لگے کہ بیٹے راجا مین تیرے بچن کو سنکر کھنڈن نہین کرونگا جس سوربیر ارجن کے رتھ کو سری کرشن جی چلاتے ہین آپ سا پراکرمی ارجن کو روکنے کی کون سامرتھ رکھتا ہے مین سینا کے مکھ کو چھوڑکر پانڈون اور کشتری راجاؤن کو جو سامنے کھڑے ہین پیٹھ دکھاکر نہین جاؤنگا تم بڑے سوربیر ہو تمھارا شریر بدھاتا نے بجر کے سمان بنایا ہے تم ارجن سے سنگرام کرو مین تم کو کوچ پہناتا ہون جو تشٹا دیوتا نے برھما جی کو دیا تھا اُنھون نے برہسپت جی کو اور برہسپت جی نے اندر کو اور پھر وہ کوچ میرے پاس آیا یہ کوچ ابھید[۱] ہے کسی دیوتا کا شستر بھی اسکو بھید نہین کرسکتا ہے تم کو دیتا ہون یہ کہکر اچارج جی نے آچمن کر منترون کو پڑھکر درجودھن کو پہنا دیا درجودھن بہت سے راجاؤن کو ساتھ لیکر ارجن کے سامنے پہونچا اور اُس سے کہا کہ آج جو تجھ مین پراکرم ہے وہ مجھ کو دکھا مین بھی تیرا پراکرم دیکھونگا پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ کوچ سے لگ کر نشپھل ہوکر گرجاتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ کیا سبب ہے جو تیرے تیر درجودھن پر اپنا اثر نہین کرتے ہین ارجن نے کہا کہ اچارج جی نے ابھید کوچ درجودھن کو منترون سے شدھ کیا ہوا پہنایا ہے اسکو مین جانتا ہون تشٹا دیو کا بنایا ہوا کوچ ہے پرنت اب مین اُس کو بھگاتا ہون یہ کہکر گانڈیو دھنش پر منتر پڑھے تیر چلائے جن تیرون نے درجودھن کے ہاتھ اور انگلیون ناخنون اور مُنھ کو زخمی کیا اور درجودھن بیاکل ہوکر بھاگا اور اُسکی سینا کو چھن بھن کردیا تب شل اور اسوتھامان آدک سوربیرون نے ارجن کو گھیر لیا پراکرمی ارجن نے اپنے تیرون سے اُن سب کو موہت کرکے بیاکل کردیا اور کسی کو اُسکے ساتھ یدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوتی ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن پر جلت اگنی کی سمان کورو سینا کو بھسم کیے جاتا تھا تھوڑی دور جیہ رتھ رہ گیا تھا اور شام کا وقت بھی قریب آیا جاتا تھا جو تیر ارجن مارتا تھا وہ ایک کوس کے فاصلہ پر شترون کو مار گرادیتا تھا جب راجہ شل اور درجودھن آدک سوربیر سامنے سے بھاگ گئے تو بند اور انوبند اونتی کے راجا بہت سی سینا لیکر ارجن کے سنمکھ آئے اور دیر تک سنگرام کیا سوربیر ارجن نے پہلے اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مار کر بند کا سر کاٹ لیا تو انوبند اُسکا چھوٹا بھائی سنمکھ ہوا اُسکو بھی ارجن نے مار ڈالا اور بہت سی سینا اُنکی اپنے تیرون سے مار کر میدان صاف کردیا ہزارون سر مکٹ مالا دھاری اور تومر شکت کھرگ دھنش بان پرتھی پر پڑے ہوے نظر آتے تھے ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہمارے گھوڑے بہت گھائل ہوگئے اور آپ کو بھی گھائل دیکھتا ہون جیہ رتھ ابھی دور ہے اب یہان دم لیلین یہ کہکر ارجن رتھ سے نیچے اُترا اور سری کرشن جی نے گھوڑون کو کھول کر اُنکے زخمون کو دیکھا اتنے ہی مین ارجن کو پرتھی پر کھڑا دیکھکر بہت سے سوربیر بھاری سینا کے دوڑے اور ارجن کو گھیر کر تیرون کی برکھا کرنے لگے ارجن نے پرتھی پر کھڑے ہی اُس سینا کے بیگ کو روک کر اپنے تیرون کی جھڑی لگادی سب سوربیر چلاتے پکارتے بھاگ گئے تب سری کرشن جی نے کہا کہ چارون طرف رودھر دکھائی دیتا ہے گھوڑون کو جل پلانے کا ارادہ تھا پرنت پانی کہین درشٹ نہین آتا ارجن نے اُسی وقت منتر پڑھکر تیر چلایا جسکے پربھاؤ سے ہنس اور چکور اور بگلون سمیت ایک بڑا سروور پشکر سمان پیدا ہوگیا جسمین اتھاہ جل بھرا ہوا تھا اور اچھے اچھے کمل کھل رہے تھے جسمین طرح طرح کی مچھلیان اور مرغابیان کلول کرتی تھین سری کرشن مہاراج ارجن کے اس پراکرم اور دھیان کو دیکھکر کہتے ہی

ف۱ ابھید جسکو کاٹ کر تیر شستر رسا نہ سکے۔

پرسن

پرشن ہوے اُسی جگہ نارد جی اُس سرودر کے دیکھنے کو آن موجود ہوے اور تُشٹا ارتھات بسوکرمان کے سمان اُسی جگہ تیرون کا او بہت محل بہت اونچا اور رنگیلا ارجن نے بنایا سری کرشن جی ہنس کر کہنے لگے کہ واہ واہ ارجن تیرے اانش پراکرم دیکھ کر میری طبیعت بہت ہی خوش ہوئی تم نے ہزارون سوربیرون کو پرتھی پر کھڑے ہوے سنگرام کرکے بھگا دیا یہ بھی آشچرج تھا پھر یہ سرودر اور راج محل بسوکرمان کے سمان پرگھٹ کر دیا ہے دھرتراشٹ کوروی سینا کے بہت سوربیر دور سے یہ لیلا دیکھ کر ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو ایک ایک چیز دکھا کر بڑا آشچرج کیا کہ اِس بیابان جنگل مین ان دونون تیجسوی پراکرمیون نے کیا لیلا پرگھٹ کر سب کو دکھا دی پھر سری کرشن جی نے جو شالہوتر[1] کرم مین بڑے پربین[2] ہین اپنے گھوڑون کو اُس سرودر پر لیجا کر تیرون کی انی اور پھلون کے پھل گھوڑون کے شریرون سے نکال کر اُن کو اچھی طرح صاف کیا اور خوب مل کر اشنان کرایا کہ اُن کے زخم بھی بھر گئے اور تھکاوٹ بھی دور ہو گئی دانہ اور نہاری کھلا کر پھر رتھ مین جوڑ دیا وہ سوربیر ارجن وشنش بان لے کر پھر اپنے رتھ پر شوبھائمان ہو گیا تب بہت سے کشتری راجا آپس مین کہنے لگے کہ درجودھن کے پاپ سے ہزارون لاکھون سوربیر مارے گئے پرتھی سوربیرون سے خالی ہو گئی اب جیدرتھ کو جیتا مت سمجھو۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے درون پرب بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

ارجن اور بھیم سین کا پراکرم گھٹوت کچ کا المبش کو مارنا

سوربیر ارجن سورج کو استاچل کی طرف جاتے ہوے دیکھ پرشن چت جیدرتھ کے مارنے کو چلا اور ہزارون کوروی سینا کے سوربیر اُسکو نہین روک سکے اور پراکرمی ارجن جیدرتھ کی سینا کے پاس پہونچ گیا اُسکے رتھ کو دیکھ کر اور دیودت اور پانچ جنیہ شنکھون کے شبد سنکر ہزارون سینا کے آدمی خوف سے زمین پر گر پڑے اور ارجن کے تیرون نے سامنے کھڑے ہوے سینا کو ایسا بھے بھیت کیا کہ وہ چارون طرف بھاگنے لگے جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ آدک پشو بھاگ جاتے ہین سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن جیدرتھ سامنے ہے اِسکو اسطرح مار جیسے کہ اندر نے برتھاسر اسر کو مارا تھا ارجن نے کہا کہ اگر دیوتا بھی اُسکی سہاے کرینگے تو بھی آج جیدرتھ کو مارونگا۔ وہان راجہ درجودھن نے جیدرتھ کی موت کا بچار کرکے بہت سے راجاؤن کو جمع کرکے پھر ارجن کو گھیر لیا تو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اچارج جی کے کوچ ابھید کے بھروسہ پر پھر درجودھن میرے سامنے آیا اسکو بھگا دونگا کرشن جی نے کہا کہ سارے فساد کی جڑ یہی بانی درجودھن ہے جسنے تمہارا راج چھل کے جوے مین ہر لیا اور تم کو تیرہ برس کلیش اُٹھانے پڑے اِسکو مارو تب تمہاری بجے ہو گی پھر درجودھن اور ارجن کا بڑا بھاری سنگرام ہوا آخر بیاکل ہو کر درجودھن اپنے پرانون کو بچا کر بھاگ گیا تب دونون سوربیر ارجن اور سری کرشن جی نے اپنے سنکھ زور سے بجائے سامنے کھڑی ہوئی سینا

---

[1] شالہوتر جسکو عوام سالوتری کہتے ہین گھوڑون کا علاج کرنیوالا ۱۲

[2] پربین یعنی چتر اور عقلمند ۱۲

سے بھیبت ہوکر پکارنے لگے کہ راجہ جیدرتھ کو مار لیا ہنومان جی نے ارجن کی دھجا کے اوپر براجمان بڑا بھاری شبد کیا کوروی سینا اُن کی آواز شنکر نرجیو کے سمان ہوگئی۔

یہان پانڈون اور کوروی سینا مین پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا اچاری نے راجہ جدھشٹر کے پکڑنے کے لیے بڑا جدھ کیا جدھشٹر نے اُنکو اور اچاری نے جدھشٹر کو گھایل کرکے راجہ کے گھوڑے مار ڈالے تب وہ دوسرے سہدیو کے رتھ پر سوار ہوکر دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا درکھ اور دروپدی کے پترون کا بڑا جدھ ہوا اور درکھ اُنکے ہاتھ سے مارا گیا سہدیو اور بکرن مہارتھی کا بڑا جدھ ہوا سہدیو نے بکرن کو مار ڈالا لوگون کو بڑا اچرج ہوا سوہدت کو سہدیو کے تیر نے مارا المبش راچھس اور بھیم سین کا بڑا بھاری جدھ ہوا المبش نے کہا کہ تو نے میرے بھائی بک راچھس کو پہلے مارا ہے اُسکا آج بدلا لونگا اُسنے بڑی مایا پھیلائی اور بھیم سین سے بڑی دیر تک جدھ کیا پرنتو بھیم سین سے بیاکل ہوکر بھاگ کر دروناچارج کے پاس چلا گیا پانڈون نے پرسن ہوکر بجے کے باجے بجائے بہت راجاؤن نے بھیم سین کے بل اور پراکرم کی استت کی پھر دروناچارج اور ساتکی جی کا بڑا بھاری سنگرام ہوا اچاری نے ساتکی جی کے بل اور پراکرم کی تعریف کی کہ کرشن مہاراج کے سمان تمہارا بل اور پراکرم ہے اتنے مین المبش پھر سنگرام کرنے کو اپنی راچھسی سینا لے کر آیا تو گھٹوت کچ نے اُسکو روکا ان دونون راچھسون کا بڑی دیر تک جدھ ہوا آخر پراکرمی گھٹوت کچ نے المبش کو مارا پانڈو اور سب راجا بہت پرسن ہوئے راجہ جدھشٹر نے ساتکی جی سے کہا کہ ہے پراکرمی میرا بھائی ارجن اکیلا بڑی بھاری سینا مین جیدرتھ کو مارنے چلا گیا مجھے بڑا بھے ہے کہ ابھمنون کی طرح وہ سوربیر بھی نہ مارا جاوے تمہارے سمان جودھا کوئی نہین آپ راجاؤن کو لے کر جلدی اُسکی سہاے کو جاؤ مجھے ارجن اور سری کرشن جی کے سنکھون کی آواز سے بدت یعنی معلوم ۱۲ ہوتا ہے کہ اُن کو سہایتا جاون کی ضرورت ہے تم جلدی جاؤ ساتکی برہمنون سے آشیرواد پاتا ہوا سنگھ کے سمان کوروی سینا مین گیا دروناچاری نے روکا وہ اُنسے جدھ کرتا ہوا آگے بڑھا چلا گیا تو سامنے بڑی سینا لیے ہوئے سوربیر کرت برما کھڑا ہوا تھا اُس سے بڑا بھاری جدھ ہوا اُسکو گھایل کرکے ساتکی ارجن کی مدد کو چلا پھر بھیم سین اور کرت برما کا بڑی دیر تک جدھ ہوا پراکرمی کرت برما نے اپنے تیرون سے بھیم سین اور اُسکے ساتھیون کو جیت کر پانڈوی سینا کو بھگا دیا تو ساتکی جی یہ حال دیکھ کر پھر لوٹے اور کرت برما کو پراجے کرکے آگے چلے کرت برما بہت گھایل ہوکر ایک طرف چلا گیا

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب انیسوان ادھیاے۔

بائیسوان ادھیاے

ساتکی جی کا ارجن کی مدد کو جانا اور اُنکا پراکرم

جب کرت برما گھایل ہوکر دوسری طرف چلا گیا تو اور بہت سوربیرون نے ساتکی جی کو گھیر لیا سات سوربیرون کو مار کر اور سینا کو تتر بتر کرکے ساتکی آگے چلا گیا مگدھ دیش کا راجا جل سندھو اپنے اونچے ہاتھی پر سوار جڑاو ہودہ اور جھول آدک سے خوب آراستہ تھا بہت سی سینا ہاتھی سوارون کی لے کر ساتکی جی کے سامنے آیا اور چاندی کے

یعنی نقرئی رنگ کے گھوڑے ساتکی کے رتھ کے اپنے تیرون سے گھایل کرکے ساتکی کو بھی گھایل کیا پھر اُنھون نے
جل سندھ اور اُسکی سینا کے بیگ کو روک کر بڑا بھاری جدھ کیا ایک ایک بان مین ساتکی نے دس دس بلین
سینا کے لوگون کو گھایل کیا اور جل سندھ کے ہاتھی کو بیاکل کر دیا پھر راجہ کو اپنے تیرون سے مار کر ہاتھی سے نیچے
گرا دیا اُسکا ہاتھی راجا کے گرنے پر بھاگا اُسکی جھپٹ سے بہت سینا کے سوربیر سیناپتی برچھی پر گر کر مر گئے کورو کی
سینا مین جل سندھ کے مرنے پر بڑا ہاہاکار شبد ہوا یہ حال دیکھ کر درونا چارج ساتکی جی کے سنمکھ آئے اور پرسپر
بڑا جدھ ہوا درجودھن اور اُسکے بھائی دُرمکھ درمرشن بساتی بھی جدھ کرنے لگے ساتکی جی نے تینون بھائیون کو
بہت گھایل کیا اور درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا وہ چترسین کے رتھ پر سوار ہو کر لڑنے لگا ساتکی جی
نے مرم استھانون کو گھایل کیا تو راجہ درجودھن بھاگ نکلا اور اُسکے سیناپتی بھاگ گئے پھر کرت برما ساتکی کے
سامنے آن کر جدھ کرنے لگا اور دیر تک سنگرام کیا آخر وہ بھی سامنے سے ہٹ گیا پھر درونا چارج سے سنگرام ہونے
لگا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ساتکی جی اور درونا چارج کا سنگرام دیکھ کر دونون سینا کے سوربیر کہتے تھے
کہ اچاری جی سے شستر ودیا اور ہست لاگھوتا (ہاتھ کی چالاکی) مین ساتکی کم نہین ہے اچاری جی نے اُسکے گھوڑون
کو مار ڈالا تو بھی وہ سوربیر برچھی پر کھڑا ہو کر جدھ کرتا رہا اور دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ارجن اور سری کرشن جی کے
دیکھتے ہوئے ساتکی جی نے کورو کی سینا کو چھن بھن کر دیا راجہ سودرشن ساتکی کے سامنے آیا اُسکے سارتھی اور گھوڑون
کو مار کر راجہ کا سر کاٹ لیا اور کئی راج کمارون کو جم لوک مین بھیجا اس جدھ مین ساتکی جادو کے ہاتھ سے ہزارون
سوربیر اور ہاتھی گھوڑے سوار مارے گئے تب دوساسن نے کنت بر اور پہاڑی راجاؤن کو جو پتھرون سے
कारात
سنگرام کرتے تھے ساتھ لے کر ساتکی سے جدھ کیا اُس سوربیر نے ان سب کو مارا اور دوساسن کو بہت گھایل کیا
تو وہ بھاگ کر اچاری کے پاس چلا گیا اچاری جی نے کہا کہ ہے دوساسن تم نے سوربیر پانڈون کو جوئے مین چھل
سے ہرا کر بُرے کھوٹے بچن کہے بھیم سین کو چڑایا اور رانی دروپدی کو سبھا مین لا کر بہت کلیش دیے وہ باتین یاد
کر وہ پانسے اب تیر برسا رہے ہین اور تمھارے کُل کو ناش کیے جاتے ہین جب تم خوش ہو ہو کر سوربیر پانڈون
کو تنکے کی سمان جان کر نرادر کرتے تھے اب اُنکے سامنے جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہے تو اپنی ماتا گاندھاری کے
اودر مین پرویش کر جاؤ پرتھی پر رہنے کو جگہ نہین ہے درجودھن اور کرن سکنی کے کہنے سے تو نے رانی دروپدی
کو بہت کھوٹے بچن کہے ہین اب اُنکا مزہ پاؤ گے سوربیر پانڈون کو راج اور پرتھی دے دو جب تک درجودھن
سے آدی لیکر سب تیرے بھائی اور کرن سکنی آدک رشتہ دار نہ مارے جاوین پانڈوؤن سے سندھی کر لو یہی بات راجہ
بھیشم جی نے سرشیا پر براجمان ہونے سے کہی تھی اور سری کرشن جی نے کئی بار سبھا مین اور پیچھے درجودھن
کو سندھی کر لینے کے لیے سمجھایا جو ایسا نہ کرو گے تو یاد رکھو کہ یہ سب سوربیر مکٹ مالا دھاری سنہرے رتھ وا
اور ہاتھی گھوڑون کے سوار سنگرام مین پانڈون کے ہاتھ سے ضرور مارے جاوینگے ارے اگیانی تو بھیم سین
اور ارجن کے پراکرم کو نہین جانتا تھا اب جا کر ساتکی سے سنگرام کر۔ دوساسن اچاری جی کی باتین سُنکر
بہت شرمندہ ہو کر پھر ساتکی جی کی طرف چلا اور ساتھ ہی اچاری بھی سنگرام کرتے رہے۔ بیرکیت سودھنوا
چتر دھرما چتر رتھ دروپد کے راج کمار اچاری کے سنمکھ ہو کر سنگرام کرنے لگے اچاری نے سب کو مارا تب بڑا

ہاہا کار شبد ہوا اور دھرشٹ دمن نے اچاریہ کو روک کر بڑا سنگرام کیا اُنکے گھوڑے اور سارتھی کو مار کر ایسا گھایل کیا کہ اچاریہ رتھ پر اچیت ہو گئے تب دھرشٹ دمن تلوار لیکر رتھ سے کودا اور اچاریہ کا سر کاٹنے چلا لیکن اچاریہ نے سچیت ہوکر اُسکو پاس نہیں آنے دیا اور ایسا گھایل کیا کہ وہ ہٹ کر اپنے شہرے رتھ پر سوار ہو گیا اور دیر تک دونوں کا جدھ ہوتا رہا پھر دساسن ساتکی جی کے سامنے بہت سی سینا لیکر گیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا آخر دساسن بیاکل ہوکر بھاگ گیا کوروی سینا دیکھ رہی تھی پھر ترگرت دیش میں ہزار سینا ساتکی کے سامنے گئی سب کو اُس نے مار گرایا پھر دساسن اور سینا لیکر ساتکی کے سامنے گیا پرنتو بھیم سین کا پرن یاد کرکے ساتکی جی نے جان سے نہیں مارا اور بڑی بھاری کوروی سینا کو مار کر ساتکی جی ارجن کے پاس پہونچا اتنا سنگرام ارجن کا نہیں ہوا تھا جتنا ساتکی سے ہوا ساتکی جی کے سنگرام میں کوسوں تک سوربیروں کے سر بھجا پانوں اور ہاتھی گھوڑے ٹوٹے ہوے رتھ بان الٹے پڑے ہوے نظر آتے تھے کوروی سینا کا بدھنش کردیا۔

راجہ درجودھن بہت سوچ میں بیاکل اکیلا رتھ میں سوار اچاریہ جی کے پاس گیا اور کہا کہ ہے اچاریہ جی آپکے دیکھتے ہوے آپ سے سنگرام کرتے ہوے ساتکی بھی چلا گیا کسی طرح سے اُسکو روکنا چاہیے اُنھوں نے کہا میں نے دساسن کو بھیجا ہے وہ اُس سے سنگرام کریگا ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب بائیسواں ادھیاے ۔

تئیسواں ادھیاے

بھیم سین کا آٹھ رتھ درونا چاریہ کے توڑ کر ارجن کی مدد کو جانا اور کرن کو سنگرام میں جیت لینا

یہاں پانڈوں اور کوروی سینا میں جدھ ہوتا رہا راجہ جدھشٹر کو چنتا ہوئی کہ ارجن اکیلا شترو سینا میں گیا اور ساتکی جی میرے کہنے سے مدد کو گئے مجھے سنکھوں کی آواز سے بدیت ہوتا ہے کہ سری کرشن جی اپنے سنکھ کی دھن سے مدد مانگتے ہیں ساتکی کے ساتھ تھوڑی سینا گئی ہے معلوم ہوا اسلیے پراگر بھیم سین کو بھی اُسکی رکشا کے لیے بھیجنا چاہیے یہ سوچ کر اُسنے بھیم سین سے کہا کہ تم بھی ارجن کی مدد کو جاؤ اُسنے کہا کہ ساتکی اور ارجن آپ کی رکشا کے لیے مجھے چھوڑ گئے ہیں ایسا نہو اچاریہ موقع پاکر آپ کو کشٹ پہونچاوے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ یہاں دھرشٹ دمن آدک بہت سوربیر میری رکشا کے لیے موجود ہیں ارجن بڑی بھاری شترو سینا میں اکیلا ہے ایسا بیوہ درونا چاریہ نے آج بنایا ہے کہ شتروں سے لڑنا بہت کٹھن ہے بھیم سین نے کہا کہ ارجن کی رکشا تو ہو گی کہ سوامی سری کرشن مہاراج کرتے ہیں آپ کچھ فکر نہ کریں جس رتھ میں سری کرشن جی نے ارجن کو سوار کرایا اور آپ سارتھی ہیں وہ رتھ بسوکرما جی کا بنایا ہوا ہے جسپر پہلے برہما جی پھر شو جی پھر برن دیوتا سوار ہوے تھے اُنکو کسی کا بھے نہیں ہے جیسی آپ کی آگیا ہوگی وہی کرونگا راجہ نے کہا کہ ہاں سچ ہے پرنتو میرے ہردے میں سنتوش نہیں ہوتا ہے بھیم سین راجہ کی رکشا کے لیے دھرشٹ دمن اور راجہ دروپد و براٹ آدک مہارتھی راجاؤں سے کہکر کوروی سینا میں معہ اپنے ساتھی راجاؤں کے چلا جیسے اندر کے پیچھے

دیوتا چلتے ہین بھیم سین کو دیکھ کر کوروی سینا بھے بھیت ہوکر چارون طرف بھاگی دروازہ کھل گیا اور کوروی سینا کو چھین بھین کرتا ہوا درونا چاری جی کے سنمکھ ہوا پہلے ہی اچاری نے کہا کہ تیرا بھائی ارجن میری اچھا سے اندر چلا گیا ہے پرنتو ہے بھیم سین مین تم کو نہین جانے جاؤنگا بھیم سین نے کہا کہ نہین ارجن آپ کو جیت کر گیا ہے اور مین آپ کا شترو ہون آپ ہمارے پوجیہ ہین پرنت آپ ہم کو برو شترو جانتے ہین دیسا ہی مین بھی اپنا شترو جانتا ہون یہ کہہ کر دونون کا جدھ تیرون سے ہوتا رہا پھر بڑا کرمی بھیم سین نے رتھ سے کود کر درونا چاری کے رتھ کو اٹھا کر پھینکدیا اچاری کا رتھ ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا وہ دوسرے رتھ پر جا کر بیٹھے بھیم سین نے اس رتھ کو بھی اٹھا کر چورن کر دیا اچاری تیسرے رتھ پر بیٹھے اسی طرح آٹھ رتھ اچاری کے بھیم سین نے چورن کر دیے اچاری لاچار ہوکر الگ ہوگئے اور بھیم سین اپنے ساتھیون سمیت کوروی سینا کو مارتا ہوا آگے بڑھ گیا کسی کو سامرتھ نہ ہوئی کہ بھیم سین کو روکے ۔ ہے راجہ دھرتراشٹر تمہارا بیٹا درجودھن اکیلا رتھ پر سوار ہوکر اچاری کے پاس گیا اور یہ کہا کہ بڑے اشچرج کی بات ہے کہ پہلے ارجن پھر ساتکی پھر بھیم سین سینا سمیت آپکی موجودگی مین جیدرتھ کے مارنے کو ہری سینا کا بدھنش کرکے چلے گئے کسی طرح جیدرتھ کو بچاؤ مجھے بڑا شوک ہے اچاری جی نے کہا کہ تم پانڈون کا پراکرم نہین جانتے ہو تم نے سیدھے سادے دھرمراج جدھشٹر کو جوے مین چھل سے جیت کر کھوٹے بچن سنائے اور دروپدی کو ننگن کرنا چاہا تھا شکنی اور کرن دساسن کی صلاح سے پانڈون کو تم نے دشٹ بچن کہے وہ پانسے اب تیرون کے روپ مین برتمان ہوے یہ بان کٹھن تاسے سہنے کے جوگ ہین اب جوے مین جیدرتھ داؤ پر لگا ہوا ہے آسے پانڈون کے چھڑانے کی شکت ہو تو چھڑاؤ تم نے نہ میرا کہا مانا نہ بدر اگر کی بھیشم جی اور اپنے پتا دھرتراشٹر کا کہنا مانا نہ سری کرشن جی کے ہتکاری اپدیش کو سنا اب اس جوے کا پھل تم کو مل رہا ہے اور جب یہ سب تمہاری سینا کے سور بیر پانڈون کے ہاتھ سے مارے جاوینگے تب تم کو معلوم ہوجاویگا مین یہان سے نہین ہٹونگا تم کو سامرتھ ہو تو جیدرتھ کی رکشا کرو مین یہان سنگرام کرتا ہون اور شترو سینا سے جو میرے سامنے آویگا اسکو مارونگا یہ بات اچاری کی سنکر درجودھن شرمندہ ہوکر چلا گیا اور بھیم سین سے جدھ کرنے کو گیا اور کرن اور اپنے بھائیون کو ساتھ لے کر بھیم سین کے سنمکھ سنگرام کرنے لگا کرن اور بھیم سین کا پرسپر بڑا بھاری جدھ ہوا ۔ آخر کرن کو بھیم سین نے بہت گھایل کیا وہ ہار کر الگ ہوگیا دھرتراشٹر نے سنجے سے کہا کہ دربدھی درجودھن کو بڑا اہنکار تھا کہ کرن سب پانڈون کو جیت سکتا ہے اب مین برابر سنتا ہون کہ بھیم سین اور ساتکی اور ارجن سے کرن ہار گیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارت تے درون پرب پچیسوان ادھیاے ۔

چھبیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا سنگرام کرن کا پھر ہارنا بھیم سین کا بہت سے درجودھن کے بھائیونکو مار کر ارجن کے پاس پہونچنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ یودھامنو اور اُتمجا دونون سور بیر ارجن کی کمک کو سینا کے دائین بائین

ہوکر ارجن کے پاس پہونچ گئے کرت برمانے ان دونون سوربیرون کو سینا سمیت جاتے دیکھ کر روکا اور پر سپر انکا بڑا جدھ ہوا یودھامنو نے کرت برما کے گھوڑون کو گھایل کرکے اُسکی دھجا گرادی پھر یودھامنون کے گھوڑون کو گھایل کرکے کرت برما نے اُسکو گھایل کردیا اُتموجا نے اُسکے سارتھی کو مارڈالا درجودھن نے وہان پہونچ کر پانچال دیشی اُتموجا کے چارون گھوڑون اور سارتھی کو مارا وہ یودھامنو کے رتھ پر سوار ہوکر جدھ کرنے لگا اور بھائی کے رتھ پر سوار ہوکر درجودھن کے گھوڑون کو اُس نے مارڈالا اسطرح سنگرام کرتے ہوے دونون سوربیر ارجن کے پاس پہونچ گئے کرن نے بھیم سین کو جاتے ہوے پھر روکنا چاہا اُس پراکرمی بھیم سین نے اپنے تیرون سے کرن کو پھر گھایل کیا اُدھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کردیا پرنت اُسنے کچھ پروا نکی اور پچھلی باتون کو یاد کرکے بھیم سین نے کرن سے بڑا بھاری جدھ کیا اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مارکر اُسکا دھنش اپنے تیرون سے کاٹ ڈالا اور کرن کو ایسا گھایل کیا کہ وہ بھیم سین سے ہارکر الگ ہوگیا اور دوسرے رتھ پر سوار ہو پیچھے کو ہٹ گیا یہ حال کرن کا دیکھ کر درجودھن نے درجے سے کہا کہ تم بھیم سین کو مارو وہ سوربیر بھیم سین کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگا اور پرسپر دونون کا بڑا سنگرام ہوا آخر بھیم سین نے درجے کو مارکر پرتھی پر گرادیا کرن نے اُسکو مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور پھر بھیم سین سے کرن سنگرام کرنے لگا اُسکی مدد کو درجودھن نے درمکھ کو بھیجا اور دونون نے ملکر بھیم سین سے پھر جدھ کیا بھیم سین نے کرن کے سامنے درمکھ کو بھی اپنے تیرون سے مارڈالا اور کرن کے اتنے تیر مارے کہ اُسکے جسم سے رودھر گرنے لگا تو دوساسن اُسکی مدد کو دوڑا بھیم سین نے دوساسن کو بھی بہت کرکے اور تیرون سے گھایل کرکے ہٹادیا سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے آپ کے پترون مین سے جو سنمکھ آیا اُسی کو مارڈالا دوساسن ہٹ گیا نہین تو وہ اُسکو بھی مارتا کہ اُسنے تمھارے سامنے اُسکے مارنے کا پرن کرلیا ہے درجودھن کو اب اپنے بھائیون کے مارے جانے سے وہ خیالات آتے ہین جو اُسنے پہلے پانڈون کو کٹھور بچن سنانے اور سری کرشن جی کا اپمان کیا تھا آپ کے پانچ پترون کو جنکا نام درمرشن۔ دوسہ۔ درمد۔ دردھر اور جے تھا بھیم سین نے پچیس تیرون سے مارڈالا یہ پانچون سوربیر بڑے مضبوط کوچون کو دھارن کیے ہوے تھے ان پانچون کے مرنے پر کرن پھر کرودھ مین بھرا ہوا بھیم سین کے سنمکھ آیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا پھر چار پانچ بان بھیم سین نے ایسے زور سے کرن کی چھاتی اور بھجاؤن مین مارے کہ وہ سامنے سے ہٹ گیا راجہ درجودھن نے چتر۔ اپ چتر۔ چتراکش۔ چارو چتر۔ سراکش۔ مترایدہ۔ چتر برما۔ اپنے بھائیون کو کرن کی سہاے मित्रायुध [illegible] کرنے کو بھیجا ان ساتون نے بھیم سین کو تیرون سے ڈھانک دیا بھیم سین نے درجودھن اور کرن کے سامنے ساتون کو مارڈالا ارجن اور سری کرشن جی بھی بھیم سین اور کرن اور آپ کے پترون کو دیکھ بہت پرسن ہوے کرودھ کرتے ہوے درجودھن نے اپنے بھائیون سترنجے۔ ستروسہ۔ چتر۔ چترایدہ۔ دردھ۔ چترسین۔ بکرن کو بھیم سین کے سنمکھ بھیجا کہ اُسکو گھیر کر مارو ان ساتون پراکرمیون نے بھیم سین سے بڑا جدھ کیا ان ساتون سوربیر پترون کو بھیم سین نے اپنے تیرون سے مارڈالا اور بھیم سین پرسن ہوکر بہت اُچھلا اور کودا پھر بکرن کے مارے جانے سے بھیم سین کو بڑا رنج ہوا کہ وہ ہمیشہ پانڈون کی طرفداری کرتا تھا بھیم سین بہت شوک سے کہنے لگا کہ ہے بکرن تو ایسے سمے مین میرے سامنے کیون جدھ کرنے کو آگیا کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے تو نے ہماری سہاے

بچپن سے ہی اور دُرجودھن کو ہمیشہ انیت کرنے سے روکا شوک کی بات ہے کہ تو میرے ہاتھ سے مارا گیا پھر بھیم سین سنکھ ناد کر کے سنگرام بھومی مین خوب گرجا اور بار بار سنکھ بجایا اُسکی آواز سنکر دھرم راج جدھشٹر بھی بہت پرسن ہوا اور درجودھن بہت رویا اور بار بار بدرجی کے بچن یاد کر کے بہت پچھتایا کہ مین نے پانڈون کو بہت ستایا تھا یہ اُسکا پھل ملتا ہے کوروی سینا مین ان راج کمارون کے مارے جانے سے ہاہاکار شبد ہوا

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چوبیسوان ادھیاے ۔

پچیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا اور پھر کرن کا ہارنا ساتکی اور بھوری سروا کا جدھ بھوری سروا کا مارا جانا

کرن بہت دُکھی ہو کر پھر بھیم سین کے سنمکھ جدھ کرنے لگا اور پھر بھاری جدھ دونون کا ہوا بھیم سین نے اپنے تیرون سے جنپر بھیم سین کا نام لکھا ہوا تھا سو بیر کرن کو گھائل کر کے اُسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار کر بہت خوش ہوا کرن بیاکل ہو کر بھاگ گیا اور آنکھون کو بند کر کے الگ جا کھڑا ہوا اُس وقت بھیم سین کی استت سب سینا کے سور بیر کرنے لگے کہ کرن سے پراکرمی کو بھیم سین نے کئی بار پراجے کیا اُسکو بھیم سین سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہین ہوتی اور کوروی سینا کو اکیلے بھیم سین نے بھگا دیا درجودھن ہاتھ ملتا رہ گیا پھر کرن دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا اور راجہ المبش بھی اُسکی مدد کو آگیا سو بیر ساتکی جی نے کرن کو بھی ہٹا دیا اور راجہ المبش کا سر کاٹ لیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی جی بڑا بھاری سنگرام کر کے آتا تھا بھوری سروا کوروی سینا مین سے نکل کر ساتکی جی سے سنگرام کرنے کو آیا اور یہ کہا کہ آج مین تیرا پراکرم ارجن اور سری کرشن کے سامنے دیکھونگا تو بڑا سور بیر کہاتا ہے آج بغیر مارے نہین چھوڑونگا تو مجھ سے سنگرام کر ساتکی جی اُسکے سنمکھ ہو کر سنگرام کرنے لگے بہت دیر تک دونون کا جدھ ہوا بھوری سروا نے ساتکی کے گھوڑے مار ڈالے اور دھجا کو گرا دیا اور بہت گھائل کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ساتکی ہارا تھکا بڑا بھاری سنگرام کر کے آیا ہے اُسکی مدد کرو اتنے مین ساتکی رتھ سے نیچے اترا اور بھوری سروا نے دوڑ کر ساتکی کو زمین پر گرا دیا اور اُسکے اوپر بیٹھ کر اُسکے سر کے بال پکڑ لیے اور داہنے ہاتھ سے تلوار اُٹھا کر ساتکی کا سر کاٹنا چاہا ارجن نے اپنے تیر سے اُسکی بھجا کھڑگ سمیت کاٹ کر گرا دی بھوری سروا ارجن کو گالیان دینے لگا کہ تو بڑا ادھرمی ہے مین ساتکی سے سنگرام کرتا تھا تو نے میرا ہاتھ کیون کاٹا تجھ سے جدھ نہین کرتا تھا سری کرشن نے تجھ کو یہ ادھرم کرنا سکھایا دھرم راج جدھشٹر کو اس انیت کرنے کا کیا جواب دو گے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے اگن ہوتر کے سدا پور کرنے والے بھوری سروا تم میری سواری گرڑ پر سوار ہو کر میرے اُتم لوک کو سدھارو جس اُتم لوک کو برہما سے آدی لیکر سب دیوتا چاہتے ہین ہے بھوری سروا تو بڑا سور بیر ہے مین نے ارجن سے ساتکی کی مدد کرنے کو کہا تھا تمہاری اوستھا ہو رہی ہو گئی [illegible] تم [illegible] اچھا سے

مرگ باس کرکے وہان کے شسکہ بھوگو ارجن نے کہا کہ ساتکی جی میرا شسش اور بھائی کے سمان مجھکو پیارا ہے رتھ ٹوٹے ہوئے ہارے تھکے ساتکی کو تو میرے سامنے مارتا ہے مین اُسکی رکشا کیون نہ کرون تم نے میرے پُترا بھمنو کو کئی راجاؤن نے مل کر ادھرم سے مار ڈالا وہ دھرم تھا جُدھ مین ایک دوسرے کی سہاے سب کیا کرتے ہین مین نے کیا بُرا کیا بھوری سردا چُپ ہو رہا اور اپنا کٹا ہوا ہاتھ بائین ہاتھ سے اُٹھا کر ارجن کے آگے پھینک دیا اور آپ آنسو بہاتے ہوئے سناتن برہم کا دھیان کرکے جوگ مین آروڑھ ہوا اور اپنے نیچے تیرون کو بچھا کر پرانون کو پران مین لگا کر اوپنشد ون کا پاٹ کرنے لگا سب سینا کے لوگون نے ارجن کی نندا کی اور بھوری سردا کی استت کی ارجن نے پھر بھوری سردا سے کہا کہ ہے بیر جیسا مین بھیم سین نکل سہدیو کو پیار کرتا ہون ویسے ہی پریت تجھ سے کرتا ہون مین نے کوئی کام انیت کا نہین کیا مین نے کشتری دھرم کا پالن کرکے پیارے ساتکی کی تجھ سے رکشا کی ہے کہ تم نے اُس بیر ساتکی کو جو سنگرام کرکے ہار گیا تھا اپنے پراکرم سے اپنے نیچے دبا کر اُسکا سر کاٹنا چاہا تھا سنگرام مین ایک نے دوسرے کی سہا رکشا کی ہے تو اِس بات کو ادھرم مت سمجھو۔ ارجن یہ بات کہ رہا تھا کہ ساتکی جو بھوری سردا کے ہاتھ سے چھوٹا اُسنے کھڑگ اُٹھا کر بھوری سردا کا سر کاٹنا چاہا تو کرپا چاریہ اسوتھاما کرن برکھسین جو جیدرتھ کی رکشا مین کھڑے تھے پکارے کہ ساتکی ایسا نہ کر تلوار ڈالدے اور سینا کے بہت لوگون نے ساتکی کو منع کیا پرنت کرودھ بھرے ساتکی جی نے بھوری سردا کا سر کاٹ ڈالا سب سینا کے آدمیون نے نندا کی ساتکی جی نے کہا کہ بھوری سردا مجھے ہارے تھکے کو مارنا چاہتا تھا یہ میرا شترو تھا اسکا مارنا ہی واجب تھا مین پرتگیا کر چکا ہون کہ جو مجھ جیتے ہوئے کو جُدھ مین پیرون سے (پانون سے) گھایل کریگا اُسکو مین اوش مار ڈالونگا بھوری سردا نے مجھکو نیچے دبا کر پانون اور لاتون سے مارا اسلیے وہ مارنے جوگ تھا سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج بھوری سردا نے سری کرشن جی کے برکے انوسار اُتم لوک پراپت کیا اور شریر کو تیاگ کیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب پچیسوان ادھیاے۔

چھبیسوان ادھیاے

جدونسبی ساتکی اور بھوری سردا کے پہلے حال معہ شجرہ

راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کورون مین سرشیٹ بھوری سردا ساتکی کے ہاتھ سے کیونکر مارا گیا سنجے نے کہا کہ مین آپ کو اُنکا پچھلا حال سُناتا ہون۔

شجرہ نسب سری کرشن ساتکی جی

اتری رشی کے پُتر چندرمان اُنکے پُتر بدھ اُنکا ایک پُتر پُرورا ہوا اُسکا پُتر آیو اُسکا نہک اُسکا جواتی ہوا اُسکی بانی

अत्रिऋषी चन्द्रमा बुध पुररवा आयु नहुक ययाति

دیوبانی سے راجہ جدو ہوا اُسکے نبش مین دیومیڈھ اُسکا پُتر جدو نبسی سورسین نامی تینون لوک مین کھیات پُتر ہوا سورسین سے بسدیو جی پیدا ہوئے جنکا بل کارت بیرج سہسرا باہو کے سمان ہوا بسدیو جی کے پُتر باسدیو سری کرشن بھگوان ہوئے جو تمھارے سامنے سنگرام مین ارجن کا رتھ ہانکتے ہین اُسی اُدتم کُل مین شنی ہوا جب مہاتما دیوک نے اپنی پُتری دیوکی کا سوئمبر کیا تو اُس سمے راجا شنی نے سب کشتریون کو بجے کیا اور دیوکی جی کو اپنے رتھ پر بٹھا کر چلا سومدت کو بہت بُرا لگا وہ شنی کے سنمکھ ہوکر جدھ کرنے لگا شام تک بڑا بھاری جدھ دونون کا ہوا شنی کے ہاتھ سے سومدت پرتھی پر گرایا گیا اور تلوار اُٹھا کر اُسکے سر کے بال پکڑ کر بہت سے راجاؤن کے سامنے پانون سے گھایل کیا اور پھر چھوڑ دیا اُسکے دل مین دیا پرگٹ ہوئی جب سومدت شنی کے ہاتھ سے اس طرح چھوٹ کر چلا گیا اُسنے بڑا تپ کیا شیو جی نے پرسن ہوکر بر دینے کی اچھا کی سومدت نے یہ بر مانگا کہ میرے گھر ایسا بلوان پُتر پیدا ہو جو شنی کے پُتر کو ہزارون راجاؤن کے سنمکھ سنگرام بھوم مین پانون سے گھایل کرے ۔ ہے دھرتراشٹ سومدت کا پُتر بھوری سروا بڑا سوربیر پیدا ہوا اُسنے اُس بر کے پرتاپ سے شنی پُتر ساتکی جی کو پانون سے گھائل کیا جس کو ہزارون آدمیون اور بہت راجاؤن نے جدھ بھومی مین دیکھا مہارتھی ساتکی جادو سنگرام مین سوربیرون سے بجے نہین ہوسکتا ابھی مین نے اُسکے سنگرام کا حال سنایا تھا سیکڑون کشتری اور ہزارون سینا کے منشون کو ابھی ساتکی نے کرن اور درجودھن کے دیکھتے دیکھتے مارا کرن اور درجودھن بھی اُس سے جدھ نہین کرسکا جادو لوگ آجکے دن ساری پرتھی پر اچھے کھیات ہو رہے ہین اُنکو کوئی جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے پرشنی بنس کے سوربیر اپنی جات کا ایمان نہ سہہ کر کوئی نباہن مین بڑا ہو تو اُسکو بھی چھوڑ ڈالتے ہین جیتنا ری ہری بھگت گئو برہمن کی رکشا کرنے والے بڑے سوربیر تھے ۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارت سنے درون پرب چھبیسوان ادھیاے ۔

ستائیسوان ادھیاے

کرن اور بھیم سین کا پھر جدھ ہونا کرن کا بھیم سین کو طعنہ دینا بھیم سین کا پھر بجے پانا ارجن کا پراکرم

راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ تمھارے پُترون کے مارے جانے سے کرن پھر بھیم سین کے مقابل آن کر جدھ کرنے لگا اور کرودھت ہوکر کئی تیرون سے مستک اور بھجا بھیم سین کی گھایل کی اُس وقت بھیم سین ذرا مورچھت سا ہوا لوگون نے کہا کہ تو شستر بدیا نہین جانتا ہے ابھی کچھ دنون اسکو سیکھ تو بن مین رہنے اور منی روپ سے جنگل مین پھرنے کے جوگ ہے آہار سوئی بنانے اور ٹہل کرنے کے جوگ ہے جیسے کہ براٹ نگر مین تو نے نوکری کرکے گذارا کیا اور تیرہ برس تک بھائیون کے ساتھ خاک چھانتا پھرا مرگ چھالا اوڑھ کر کند مول کھاتا راجاؤن سے کیا سنگرام کریگا تیرا پیٹ بہت بڑا ہے اور تجھ کو بہت کھانا چاہیے داڑھی کی نشانی ہے استریون کے کپڑے پہن کر گھر مین چھپ جا ۔ بھیم سین نے کہا ارے مورکھ کیا بکتا ہے آج کے سنگرام مین کئی بار تو میرے سامنے ہار کر الگ ہو گیا ہم راجاؤن کے سامنے سوت کا پُتر ہوکر ابھمان کی باتین کرتا ہے تو راجاؤن کی سار کیا جانے

تیرا باپ رتھبانی کرتا تھا اور جودھن کے ٹکڑے کھاکر تجھ کو یہ ابھمان ہوگیا کہ ہمارے سامنے بیہودہ بکواد کرتا ہے کیچک کے سمان تجھ کو بھی مارونگا پھر سوربیر بھیم سین نے کرن کو اپنے تیروں سے ایسا گھایل کیا کہ پھر وہ بھاگ گیا بھیم سین ارجن کے پاس چلا گیا ارجن بھیم سین اور ساتکی کو اپنی سہائے کے لیے دیکھ کر پرسن ہوگیا اُسنے سری کرشن جی سے کہا کہ اب جلدی میرا رتھ جیدرتھ کے سامنے لے چلو سورج استاچل کو جانے والا ہے اُنھوں نے گھوڑوں کی باگ اُٹھائی تو درجودھن نے کہا کہ ہے کرن تم اور شل - اسوتھاماں جی - برکھ سین کرپاچارج جی ارجن کو روکو شام ہونے والی ہے سورج چھپنے کے پیچھے ارجن اگن میں پرویش کریگا اور اُسکے چاروں بھائی اُسکے شوک میں مرجاوینگے پھر ہم ساری پرتھی کا راج نشکنٹک بلاخوف و دسواس کرینگے کرن نے کہا کہ بھیم سین نے مجھ کو بہت گھائل کر دیا ہے پر بھی تمھارے کارن میں شریر کا موہ نہیں کرونگا اور بھرپور یدھ کرونگا ہار جیت تو ایشور آدھین ہے یہاں یہ باتیں ہو رہی تھیں وہاں ارجن نے اُس سینا کو جو جیدرتھ کی رکشا کے لیے کھڑی تھی مارنا شروع کیا ہزاروں سینا کے سپاہی اور گھوڑے اور رتھ سوار ہاتھی سوار مار کر جنگل میں خون کی ندی بہادی مردہ ہاتھی گھوڑوں اور ٹوٹے ہوے رتھوں سے رستہ نہیں ملتا تھا پھر درجودھن کرن برکھ سین شل اسوتھاماں کرپاچارج اور آپ جیدرتھ نے ارجن کو گھیر کر اپنے اپنے تیروں سے ڈھک دیے دھرتراشٹر اِس اچنبھے کو دیکھو کہ ارجن اتنے مہارتھیوں سے اکیلا جدھ کرتا تھا اور ہر ایک کو دو دو تین تین تیروں سے گھائل کردیا پھر ایک دفعہ ہی سینا سمیت سب راجا اپنے شستر لے کر دوڑے تو جم لوک کو بھرنے والے ارجن نے ہزاروں سر کاٹ کاٹ کر پھینک دیے اور سیکڑوں ہاتھیوں کی سونڈ اور گھوڑوں کی گردن الگ کر کے پرتھی پر گرادی -

اتی سری رام کرت مہا بھارتے درون پربنی ستائیسواں ادھیائے -

اٹھائیسواں ادھیائے

ارجن کا پرتگیا انوسار جیدرتھ کو مارنا اور سری کرشن جی کا پرساد

سنجے نے کہا کہ سوربیر ارجن سنگرام کرتا ہوا آگے بڑھا چلا جاتا تھا اور وہ چھوؤں مہارتھی جنکے آگے کہہ چکے ہیں اُسے گھیر کر ارجن کو تیروں سے ڈھک دیتے تھے تب ارجن نے اندر استر کو منتروں سے پڑھکر چھوڑا اُسکی ایسی بڑی روشنی ہوئی پھر کوروں کی سینا میں اُسنے گھوم کر ہزاروں سوربیروں اور ہاتھی گھوڑوں اور رتھ کے سواروں کو مار کر زمین پر گرادیا ارجن اور تیروں سے بھی مارتا جاتا تھا کوئی سامنے جاکر جیتا نہیں پھر ارجن پرلے کے رودر ہی کے سمان مارتا پھرتا تھا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ یہ چھ مہارتھی درجودھن شل برکھ سین اسوتھاماں کرپاچارج اور جیدرتھ آپ جدھ کرتے ہیں جب تک یہ پانچوں نہیں مارے جاوینگے جیدرتھ کا مارنا کٹھن ہے سورج استاچل کو جانے والا ہے یہاں سورج کے است ہونے میں جوگ کرونگا اکیلا جیدرتھ ہی سورج کو استاچل جاتے ہوے دیکھیگا اور کوئی نہیں دیکھیگا ارجن نے کہا کہ جیدرتھ اپنے آپکو مجھ سے نہیں چھپا دیگا سورج بہت نیچا ہو گیا ہے باسدیو جی نے کہا کہ ارجن تم سورج کے است ہونے کا کچھ

خیال مت کرو ارجن نے کہا کہ بہت اچھا اور تیرون کو برساتا ہوا چلا سینا کے لوگون نے گردن اُٹھا اُٹھا کر سورج کو دیکھا اور جیدرتھ نے بھی تب سری کرشن جی نے کہا کہ جیدرتھ کو مارو اور اپنی پرتگیا پوری کرو ارجن تیر برساتا ہوا سینا کو مارتا ہوا چلا اور کرپاچارج آدک مہارتھیون کو بھی اپنے تیرون سے گھایل کرتا جاتا تھا یہ اسچرج کی بات ہے کہ ہاتھی سوار رتھ سوار گھوڑون کے سوارون کو بھی مارتا جاتا تھا اُس رن بھوم مین کوسون تک سر اور بھجا اور منشیون کے شریر اور ہاتھی گھوڑے آدک پشو اور رتھ ٹوٹ شکست گدا اور ہزارون تیر پرتھی پر پڑے ہوے نظر آتے تھے اور طرح طرح کے مانس اہاری پشو اور پکشی ترنت شریرون کو بھکشن کر رہے تھے اور گھایل ہاتھی گھوڑے سنگرام بھومی مین بغیر سوارون کے بھاگے پھرتے تھے اور چارون طرف مارو مارو کا شبد ہو رہا تھا پھر ارجن جیدرتھ کی طرف چلا تو ارجن کے سنمکھ اسوتھامان اور کرپاچارج نے ہوکر آگے جانے سے روکا اور اُن دونون مہارتھی شورویرون نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے تیرون سے گھایل کیا بہت سی سینا ہاتھی سوار اور رتھ سوارون اور پیادون کی اُن کے ساتھ درجودھن نے بھیجی کہ جیدرتھ کی رکشا کرین پرنت اندر کے پتر مہاشورویر ارجن نے اسوتھامان اور کرپاچارج کو اپنے گانڈیو دھنش کے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ اُنکو ارجن کے سنمکھ کھڑے رہنے کی سامرتھ نہین ہوئی وہ دونون ماما بھانجے ارجن کے تیکشن تیرون سے بیاکل ہوکر ایک طرف کو چلے گئے ارجن نے اُنکی سینا کے ہاتھی اور گھوڑے سوارون کو تھوڑی دیر مین جم لوک بھیج دیا پھر کرن - اسوتھامان - شل - کرپاچارج برش سین کو درجودھن ساتھ لیکر ارجن کے مقابل ہوگیا کہ جیدرتھ کو کسی طرح بچا دے یہ چھ مہارتھی کرودھ کرکے ارجن سے جدھ کرنے لگے ارجن ان سب سے لڑتا رہا اور برابر اپنے تیرون سے اُن کے تیرون کو کاٹ کر اپنے تیرون سے ہر ایک کو گھایل کرتا چلا گیا - سری کرشن جی نے کہا کہ اب جیدرتھ سامنے ہے اُسکا سر کاٹو پرنت تم یاد رکھنا کہ برد چھتر راجہ جیدرتھ کا پتا بڑا شورویر ہے اُس نے بڑی کامنا سے جیدرتھ پتر پایا تھا اور اُس کے کارن اُس نے بڑا تپ کیا تھا تب آکاش بانی ہوئی تھی کہ برد چھتر راجہ تیرا پتر بڑا پراکرمی ہوگا پرنت اُسکا شترو اُسکا سر کاٹ ڈالے گا اور وہ زمین پر نظر آویگا تب راجہ نے ایشور کا دھیان کرکے کہا کہ جو پرش جیدرتھ میرے پتر کا سر کاٹ کر پرتھی پر گرا دے گا اُسکا سر بھی سو ٹکڑے ہو جاویگا - ہے ارجن ایسا کرنا اُچت ہے کہ جیدرتھ کا سر کاٹ کر برد چھتر کی گود مین جو سمنت پنچک سے باہر تپ کرتا ہے گرا دو اگر جیدرتھ کا سر پرتھی پر گرا تو تمھارا سر بھی سو ٹکڑے ہو جاویگا اِس مین کچھ سندیہ نہین ہے اِس کارن جیدرتھ کا سر کاٹ کر اُسکے پتا کی گود مین ڈالدو اسکے ہاتھ سے اسکا سر پرتھی پر گریگا تو اُسی کا سر پھٹ جاویگا - یہ بچن گوبند جی کا سنکر ارجن نے کہا کہ آپ نے میری بڑی رکشا کر لی - اب مین ایسا ہی کرونگا - یہ کہکر دیبت استر اندر کے بجر سمان منتر پڑھکر سری کرشن جی کا نام لیکر گانڈیو دھنش پر چڑھا لیا اور جیدرتھ کے سنمکھ جا ایسے زور سے وہ تیر مارا کہ جیدرتھ کا سر کاٹ کر وہ بان آکاش کو اُچھلا ارجن نے بہت سے مہارتھی جدھ کرنیوالون کے روبرو جیدرتھ کا سر اپنے تیر کے اوپر اُٹھا کر برد چھتر راجہ کی گود مین پھینکا ...

بھجن

جیدرتھ ارجن بھوم گرایو

जेयद्रथ अर्जुन भूमि गिरायो

جان بیری ابھمنون پتر کو پرن کرتاہی نسایو
कीनअधर्मजुद्धः मिलकर घेरके अवनी गिरायो
ابھمنون کو بل اور بکرم ایک نے ایک سنایو
जबजानोअपाकीनकपिध्वजद्रोणाहिजायसुनायो।
کٹت جیدرتھ سب راجن سون موہے کہ جکت بچایو
जानदेहु मोहे निज गृह राजनअर्जुनबलतेहिगायो
درونا چارج دھیرج دیکے سینا سنگ بٹھایو
द्रोणोनीदलरक्षाकारहै यहकहतेहिसमुझायो
ارجن ست کین پرن آپن سری کرشن اپنایو
सीसजयद्रथ गोद पिता में श्रीकृष्ण दुलवायो
کینے بہت جتن درجودھن انت بہت پچھتایو
करतद्रोह श्रीरामदास सों कवत जो जगनसायो

کین ادھرم جدھ چھل کر گھیر کے اونی گرایو
जानबैरि अभमन्यू पुत्रको प्राणकरता हिनसायो
جب جانو پرن کین کپی دہج درون ہی جا سنایو
अभमन्यूकोबलऔरबिक्रमएकने सुनायो ॥
جان دیہو موہے نج گرہ راجن ارجن بل تہی گایو
कहतजयद्रथ सबराजन सोंमोहेकाजुगतबचायो
دوکشونی دل رکشا کرہے یہ کہ تہی سمجھایو
द्रोणाचार्जधीरजदेके सैना संग पठायो
سیس جیدرتھ کو پتا مین سری کرشن ڈلوایو
अर्जुनसत्तकीन प्राणआपनश्रीकृष्णअपनायो
کرت دروہ سری رام داسن کون جگت نسایو
कीन्हेबहुतजतनदुरयोधन अंतबहुत पछतायो

ہے راجہ دھرتراشٹ ارجن کا پراکرم آپ نے سُنا۔ جیدرتھ سے برپاے ہوے شور بیر کا سر کاٹنا اور اُسکے پتا کی گود مین ڈالنا یہ کام منش کا نہین اور پھر اشچرج یہ کہ جو مہارتھی کرپاچارج سریکھے اُس کے مقابل مین جدھ کرتے تھے اُن سے برابر جدھ بھی کرتا رہا جب جیدرتھ کا سر کنڈل اور مکٹ اور گھونگر والے بالون سمیت تمھارے سمدھی تپشری راجہ بردھ چھتر کی گود مین گرا اُس وقت راجہ سندھیا منتر سماپت کر چکا تھا سر گود مین گرنے پر راجہ بردھ چھتر گھبرا کہ اُٹھا تو جیدرتھ کا سر اُسکی گود سے زمین پر گر پڑا اور اُسی سمے بردھ چھتر کا سر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔

بہت شوربیرون نے جدھ کرتے ہوے جیدرتھ کا سر آکاش کو جاتے دیکھا بڑا اشچرج کرکے سب سیناپتی ارجن اور سری کرشن جی کی استت کرنے لگے سری کرشن جی نے جیدرتھ کے مارے جانے کے بعد وہ اندھکار دور کر دیا اور سینا اور راجاؤن اور نیز درجودھن کو پیچھے خبر ہوئی کہ یہ مایا باسدیوجی کی تھی۔ سورج چھپ گیا تھا تو بھی سری کرشن جی نے اپنے جوگ بل سے سورج کی روشنی سب کو دکھادی اور سب نے دیکھ لیا کہ ابھی سورج نہین چھپا ہے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب جیدرتھ کا مارا جانا اٹھائیسوان ادھیاے۔

انتیسوان ادھیاے

ارجن کا کرپاچارج و درونا چارج و اسوتھاما و راجہ شل کو مورچھت کرنا

سنجے نے راجا دھرتراشٹ سے کہا کہ پانچ اکشونی دل آج کے سنگرام مین پانڈو ارجن اور بھیم سین اور ساتکی جی ۸

مارکر مہاباہو اسے ارجن نے جیدرتھ کو مارا جیدرتھ کو مرا ہوا دیکھ کر درجودھن رونے لگا اور اسوتھاماں شل کرپاچارج آدک سب جیتنے سے نراس ہوگئے اور ہراہا کار شبد کوروی سینا میں ہوا ارجن کے ہاتھ سے جیدرتھ کے مارے جانے کے پیچھے کیشو جی نے اپنا پنچ جنیہ سنکھ اور ارجن و بھیم سین اور ساتکی نے اپنے اپنے سنکھ بجے پانے کے بڑے شبد سے بجا کر جدھشٹر کو جتلا دیا کہ ارجن نے اپنا پرن پورا کر لیا اُن کے سنکھوں کے شبد سنکر راجہ جدھشٹر بہت ہی پرسن ہوا اور اپنے سنکھ کو بجا کر خوشی کے باجے بجوائے سورج کے چھپنے پر مہادکھی درجودھن نے جیدرتھ کے شوک میں سب سے کہا کہ ارجن کو کسی پرکار روکو تب کرپاچارج - دروناچارج - شل آدک بہت سے شور بیر ملکر ارجن کے پیچھے دوڑے ارجن نے اپنے دھنش سے ایسی برکھا تیروں کی کی کہ ایک طرف کرپاچارج دوسری طرف اسوتھاماں اور تیسری طرف دروناچارج اور شل گھایل ہوکر رتھوں پر مورچھت ہوگئے کرپاچارج کو رتھ پر مورچھت دیکھ کر ارجن کو بڑا شوک ہوا اور کیشو جی سے کہنے لگا کہ ہے پربھو یہ کرپاچارج مہاتما میرے بانوں سے رتھ پر غافل پڑے ہیں بدر جی نے دھرتراشٹ سے جس وقت درجودھن پیدا ہوا تھا یہ کہا تھا کہ تمھارا پتر درجودھن کل کا ناش کرنے والا اور کلنک لگانے والا ہوگا اسلیے اسکو جل پرواہ کردو اس نے نہ مانا وہی آج ہوا کرپاچارج اور دروناچارج سے میں نے برہم یا سکھی دکشنا اُن کو یہ دی کہ وہ موت کی گھڑی گن رہے ہیں ہاے یہ کشتری دھرم بڑا کٹھن ہے مجھ کو دھکار ہے کہ میں نے اپنے گرو کو ایسا کشٹ دیا - باسدیوجی نے کہا کہ ہے ارجن ابھی کیا دیکھتے ہو اسوقت تو مورچھت ہوگئے ہیں پھر ساودھان ہوجاوینگے یہ سب سینا اور سیناپتی کال کے منھ میں ہیں سب مارے جاوینگے - یہاں یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ کرن اور بہرکھ سین اسکا پتر ساتکی کے اوپر دوڑے ارجن کو سوچ ہوا کہ ساتکی جی پرتھی پر پڑے ہیں اور یہ دونوں شور بیر مہا پراکرمی سوار ہیں اُسی وقت سری کرشن جی کی آگیا سے دارک سارتھی دوسرے رتھ پر ساتکی کو سوار کرا کے جدھ کے لیے چلا جس رتھ میں شیب سگریو میگھ پشپ اور بلاہک نام گھوڑے جتے ہوئے تھے خاص سری کرشن مہاراج کی سواری کا رتھ تھا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ مہارتھی ساتکی پراکرمی کرن جیتنے گا کرن اور بہرکھ سین دونوں ساتکی سے جدھ کرنے لگے اور بڑی دیر تک سنگرام ہوتا رہا - کرن کے رتھ کو ساتکی نے چورن کر دیا آخر کرن تھک کر الگ جا کھڑا ہوا بھیم سین نے ارجن سے کہا کہ اس دُربدھی کرن کو میں نے کئی بار جیت لیا ہے تو بھی اپنے بچھلے سنگرام میں تم سب کے سامنے بہت بڑا ہیبت رکھنے والا اگیانی شستر بدیا نہ جاننے والا داددی مزدوری کرنے والا کھوٹے بچن کہے میں نے اسلیے نہیں مارا کہ تم نے کرن سے سنگرام کرنے اور مارنے کی پرتگیا کی پرنت ایسے بچن سنکر میرے ہاتھ سے مانے جوگ ہے ارجن نے اپنا رتھ کچھ آگے بڑھا کر کرن سے کہا کہ اچھے سجن پرش ایسے کھوٹے بچن کسی دشا میں کبھی نہیں کہا کرتے ہیں تم نے اب بھی اور پہلے بھی جیسے بچن ہم کو سنائے ہیں اُنکا پھل جلدی تم کو دونگا درجودھن کی سینا کو دیوتا بھی مشکل سے جیت سکتے ہیں پرنت تمھاری انیت سے روز تمھاری پراجے ہوتی ہے اب میں سب کے سامنے کہتا ہوں کہ جیسے آج جیدرتھ کو مارا اسی طرح تم کو بھی جم لوک میں بھیجدونگا اور تیرے دیکھتے ہوئے تیرے پتروں کو مارونگا ارجن کی باتیں سنکر کوروی سینا بے ہمت ہوگئی کسی نے جواب نہیں دیا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب اندھیرا ہوتا چلا دھرمراج جدھشٹر سے سب حال کہینگے تب ارجن نے

کہا کہ مہاراج یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے پراپت ہوئی ہے -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب انتیسوان ادھیاے -

تیسوان ادھیاے

راجہ جیدرتھ کے مارے جانے پر ارجن کا سلامت رہنا اور اُسکی خوشی مین راجہ یدھشٹر کا سری کرشن جی کی استت کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب سری کرشن جی کی رکشا سے ارجن نے جیدرتھ کو پانچ اکشونی دل بدھنش کرکے مارا اور سیکڑون راجہ اور بہت سے آپ کے بیٹے بھی اِس گھور سنگرام مین مارے گئے اور ساتکی نے بھورے شردا اور بڑے بڑے شوربیرون کو اور بھیم سین نے بہت سے راجاؤن کو مارا تب سب نے خوش ہوکر سنکھ بجائے اور رن بھوم کی پرتھی پر سیکڑون شوربیرون کے مرتک شریر ارجن کو دکھاتے ہوے سری کرشن جی اپنی سینا مین آئے اور راجہ مہاراجہ یدھشٹر کو پرنام کرکے پرسن چت ہوکر کہنے لگے کہ ہے دھرم راج یدھشٹر آپ کے چھوٹے بھائی ارجن نے اشچرج کا سنگرام کرکے اپنے پرن کو پورا کیا آج بڑی بھاری بجے کوروی سینا پر پائی ہے - راجہ یدھشٹر سری کرشن جی کے بچن سنکر رتھ سے اُتر کر پریم کے آنسو بہاتا ہوا پہلے سری کرشن جی کو اور پھر بھائی ارجن کو چھاتی سے لگا کر بولا کہ ہے مدھوسودن ہے جگت کے اُتپت کرنے والے جب آپ ارجن کی رکشا کرنے والے ہین تو یہ کرم ارجن کا اشچرج کی بات نہین ہے - ہے گوبند جی آپ سب کے گرو ہین ہم نے آپ کی شرن لی ہے آپ ہماری بھلائی ہمیشہ سے چاہتے رہے ہین - جیدرتھ پاپی کو آپ کے انوگرہ سے ارجن نے مارا اور خود سلامت رہا نہین تو سب جانتے ہین کہ جیدرتھ کا سر کاٹنے والا اگر دیوتا بھی ہوتا تو اُسی چھن مرت کو پراپت ہوتا - کیول آپ کا ہی کارن ہے کہ جیدرتھ اپنے پتا بردھ چھتر سمیت مارا گیا یہ اماگھ کرم آپ کے ہین - ہے اندریون کے سوامی - ہے دیوون کے دیو راجہ اندر نے آپ کی کرپا سے بڑے پراکرمی شوربیر راچھسون کو بجے کیا تھا اِسی طرح اب ارجن اپنے شترون کو بجے کرتا ہے اور کریگا - ہے باسدیو جی یہ سارا سنسار پہلے جل روپ اور اندھکار روپ تھا آپنے ہی اندھکار کو دور کر جگت کی رچنا کی - ہے جگت کے پالن پوشن کرنیوالے آپ کے بھید کو کوئی نہین جانتا جو پرش آپ کے اِس موہنی روپ کے درشن بھگت پریم سے کرتا ہے وہ موہ کو پراپت نہین ہوتا ہے - ہے سوامی آپ کے گنانو باد چارون بید برنن کرتے ہین اور انت نہین پاتے ہین - ہے راجہ دھرتراشٹ یدھشٹر نے پربھو کی بہت استت کرکے پھر ارجن کو پیار سے چھاتی لگا کر کہا کہ ہے پیارے بھائی آج تم نے ایسا کرم کیا کہ دیوتاؤن سے بھی ہونا کٹھن ہے پھر پریت سے اُسکے مستک کو سونگھ کر اپنے سوگندھ ہست کنول کو ارجن کی پیٹھ پر پھیرا اور بارم بار آشیرواد دی کہ تمہاری منو کامنا سری کرشن جگت کے سوامی پورن کرین - ارجن نے اپنے پرم پیارے بھائی یدھشٹر کے چرنون کو چھو کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے سوامی اِس ککرمی دربدھی دریودھن نے آپکو کرودھونت کرا کے اپنی موت کو نیوتا دیا ہے آپ کی کرودھ اگنی سے شیگھر ہی اپنے بندھو اور مترون سمیت

جم لوک کو جاویگا جن کورون کے پتامہ دیوتاؤن سے نہ جیتنے جانے والے بھیشم جی کے بھروسے پر وہ دُشٹ ابھمان کرتا تھا آج وہ پتامہ آپ سے بکھ سرشیا پر اچیت پڑے ہوے موت کی گھڑی گن رہے ہین اور جن دروناچارج کو دیوتا نہین ہرا سکتے ہین وہ بھی آج مورچھت ہوکر بجے کیے گئے ۔ پیارے بھائی بھیم سین جی نے اپنا گرو سمجھ کر جان سے نہین مارا پرنت آٹھ رتھ اُنکے چورن کرڈالے اور ساتکی جی نے بھی ایسا پراکرم دکھایا جسکو دیکھ کر دیوتا بھی اشچرج مین تھے آج سارے مان درجودھن کے مرگئے اور دُشٹ کرن ابھمانی کو بھی جیت لیا میرے بانون کو کرن کے رودھر کا پیاسا جان کر پیارے بھائی بھیم سین نے جان سے نہین مارا ۔ یہ بچن سُنکر راجہ جدھشٹر نے بھیم سین اور ساتکی جی کو چھاتی سے لگا کر آشیرواد دی اور کہا کہ درون روپ گراہ سے کوروی سینا روپ جل مین جسکا پرواہ اننت تیکشن تھا بچکر تم نے بڑے بڑے شوربیر راجاؤن کو مارا ہے یہ تمھارا ہی پراکرم تھا پھر پرسپر پرسن چت سب راجہ سری کرشن جی کی استت کرکے سنکھ اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارت درون پرب مین سری کرشن استت راجہ جدھشٹر کا پرسن ہونا تیسوان ادھیاے ۔

اکتیسوان ادھیاے

درجودھن کا شوک جیدرتھ بہنوئی کے مارے جانے پر اور دروناچارج کا سمجھانا

درجودھن اور اُسکے بھائی دوساسن اور نیز کرن کو آج کے سنگرام مین ہار جانے اور بہت سے اپنے بھائی اور شوربیر راجاؤن خاصکر جیدرتھ کے مارے جانے کا بڑا بھاری شوک ہوا آنکھون مین آنسو اور جی ٹوٹا ہوا بہت ہی اُداس بجے سے نراس ارجن بھیم سین اور ساتکی جی کے مارے ہوے شوربیرون کو دیکھتا ہوا روتا ہوا دروناچارج کے پاس گیا اور مہا شوک مین ڈوبا ہوا کہنے لگا کہ ہے مہاراجاؤن کے اُتم اچارج ہماری پانچ اکشونی دل ہمارا ارجن نے آج اپنے تیکشن بانون سے مار کر آپ کے پیارے شش راجہ جیدرتھ کو بھی مہارتھیون مین مار ڈالا اور اشچرج یہ کہ اُسکا سر نہ بچا جیسا کہ اُسکو بردان تھا ۔ میرے کارن جیدرتھ نے بڑے کشٹ اٹھائے جب اُسکو معلوم ہوا کہ ارجن نے اُسکے مارنے کا پرن کیا ہے تو اُس نے مجھ سے بہت سے راجاؤن کے روبرو نہایت فکر اور خوف سے کہا تھا کہ مجھے آگیا دو کہ مین اپنے گھر جاؤن نشچے ارجن مجھے مار ڈالیگا اُس کے دیب استرون کے آگے کوئی دیوتا بھی سنمکھ نہین ہو سکتا ہے اُس وقت آپ نے اور کرن شل اور دوساسن آدک شوربیرون نے اُسکا سنتوش کر کے بہت سے مہارتھیون کی رکشا مین اُسکو رکھا تھا ارجن نے آپ کی موجودگی مین ہم سبکو اُلنگھن کرکے سیکڑون شوربیرون کو بھسم کر کے میرے بہنوئی جیدرتھ کو مار ڈالا ۔ ہاے مین نے اُسکو کیون نہین گھر بھیجدیا یہ کلنک میرا کبھی نہین مٹیگا آپ نے اپنے پیارے شش ارجن پر کرپا کی نہین تو وہ ہماری سینا کے اندر کیونکر جا سکتا تھا مجھ پاپی لوبھی دھرم کی ہانی کرنے والے دُربدھی مترون سے شترتا کرنے والے نے ہزارون چھتریون کا خون اپنی گردن پر لیا ۔ ہاے پرتھی کیون نہین پھٹتی ہے جو مین اُس مین سما جاؤن مین ارجن کے بانون سے کیون نہ مارا گیا جو یہ شوک نہ دیکھتا میرے کارن گنگاپُتر رشی تھی اور راجاؤن کے پوجنیہ بھیشم پتامہ جی

بھرشٹیا پر اجیت پڑے ہین دیکھیے مہارتھی بڑا دھنش دھاری جل سندھ بھورسے شردا آدک کتنے شوربیر آج مارے گئے - مین پرن کرتا ہون کہ پانچال دیشی راجہ اور پانڈون کو مار کر شانتی پاونگا چاہے مین مارا جاؤن اب کی دفعہ تو اپنے کرودھ کی اگن پر جابت کر کے بھاری سنگرام کرونگا آگے جو ہو سو ہو مجھے بچے کی آشا اب نہین رہی ارجن کو جیتنے والا مجھے کوئی نہین دکھائی دیتا جو راجہ میرے کارن چودہ دن سے سنگرام کر رہے ہین آج تراس ہو کر میرا کلیان نہین چاہتے - ابھے شاہ دیر اگرمی سوسین اور لشالی سب مارے گئے اب میرا جینا بے ارتھ ہے کسی طرح مجھے موت آوے آپ آگیا دو کہ شریر تیاگ دون ایسے بچن درجودھن کے سنکر مہاتما آچاری بولے کہ ہے مہاباہو تم مجھے بے فائدہ ایسے بان روپی بچنون سے کیون گھائل کرتے ہو مین نے تو جس دن بھیشم جی مہاراج رن بھوم مین سکھنڈی کو آگے کر کے ارجن سے گرائے گئے تھے اسی دن جان لیا تھا کہ اب کشل نہین رہی ہے تات جن پانسون سے شکنی اس راج سبھا مین مہاتما یدھشٹر کو چھل کر کے جیت رہا تھا وہ پانسے نہین تھے بان تھے وہی بان ہم کو مار رہے ہین اس راج سبھا مین مہاتما بدر جی نے اتنا سمجھایا تم نے انکی ایک نہ سنی اور چھل سے جو یدھشٹر کو جیت کر تیرہ برس کا بنباس دیدیا - ارے نادان اس بھری سبھا مین دروپدی سی سرشٹھ رانی کو تم نے نرلج کرنا چاہا یہ اسکا پھل تمھارے آگے آیا اور پرلوک مین ان مہاتماؤن کو دکھی کرنے کا پھل ابھی بھوگنا باقی ہے تیرہ برس تک ان مہاتما پانڈون نے مرگ چرم دھارن کر کے کلیش اٹھائے ہین دوساسن - کرن - دریودھن کی صلاح سے جو انیت تم نے پانڈون پر کی ہے اسکو سنسار جانتا ہے مین نے تمھارے ادھین ہو کر ایسے مہاتما پانڈون سے برہمن اچاری کہلا کر یدھ کیا اور دن پرت سنگرام کرتا ہون میرے سوا سنسار مین کون ایسا برہمن ہوگا کہ جو سدبدھیون کی سمان دھرم کا آچرن رکھنے والے پانڈون سے یدھ کرے اور پھر تم مجھ کو اپنے کٹھور بچنون سے گھائل کرتے ہو کہ ارجن پر کرپا کر کے آپ نے اسکو ہماری سینا مین آنے دیا - تم نہین جانتے ہو کہ ارجن نے مجھ سے راستہ مانگا اور مین نے کیسا یدھ اس سے کیا پرنتو سری کرشن جی کی سہاے سے ارجن نے مجھے بیاکل کر دیا اور اجیت کر کے سنگھ کی سمان سینا مین ہزارون شوربیرون کو مارتا ہوا چلا گیا - کس کی سامرتھ تھی کہ سری کرشن جی کے پیارے ارجن کو اس سمے روک سکے تمھارے دیکھتے ہی بھائی ارجن نے مار ڈالے کرن کے چھکے چھوٹ گئے اور لجا سے مان ہو کر الگ جا کھڑا ہوا - سندھ پتی جیدرتھ کے بچانے کی تمھاری سامرتھ نہ ہوئی تو مجھے کیون ایسے بچنون سے دکھی کرتے ہو - ہان مین نے جیدرتھ کو کہا تھا کہ تجھ کو ارجن کا بھے نہین کرنا چاہیے بہت سے شوربیر تیری رکشا کرینگے پرنتو ارجن نے اپنا پرن آج ہی سری کرشن مہاراج کی سہاے سے پورا کیا جو میرے دھیان سے باہر تھا اور اسکو کچھ نقصان نہین پہونچا اس کے سر مین ورنگ نہین ہوا جنکے رکشک باسدیو جی ہین اسکو کون کلانت دے سکتا ہے جو شوربیر اب موجود ہین - کیا تم ان کو زندہ سمجھتے ہو جہان جیدرتھ اور بھورسے شروا گیا وہان ہی گیا ہوا انکو بھی سمجھو کیا چاہیے اپنے پن سے آج بچ رہے - بھیم سین نے میرے آگے رتھ اٹھا اٹھا کر زمین پر دے مارے اور سینا کے اندر شیرون کی طرح چلا گیا - مجھ سے جہان تک ہوسکیگا لڑونگا اور پانچال دیشی راجہ کو سینا سمیت مار کر اپنے کوچ کو اتارونگا جو میرے پران ارجن کے بانون سے بچے رہے یہ کہکر

اچارج جی نے کہا کہ بیٹے ارجن تم اپنی سینا کی رکشا کرو مین سنگرام کرتا ہون اور کشتری راجاؤن کے بیچ کو کھینچتا ہون جیسے چندرمان تارا گنون کے بیچ کو کھینچ لیتا ہے - درجودھن اُٹھا اور کرن سے کہنے لگا کہ ہے مہاباہو رن بھوم مین کتنے ہی راجا ارجن کے مارے ہوئے اچھے بستر آبھوشن شستر باندھے پرتھی پر سوتے ہین سری کرشن جی کی سہاے سے گرو جی کے بیوہ باندھے ہوئے کو جو دیوتاؤن سے ٹوٹنا کٹھن تھا ارجن نے توڑ ڈالا اور سب کے دیکھتے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ بردھ چھتر کے پتر کو جو مہارتھیون کی رکشا مین مار ڈالا ہے دشمنون کے مارنے والے کرن یہ مہاتما ارجن اچارج کا ہمیشہ سے پیارا ہے اسلیے بدون جدھ کے ارجن کو سینا کے اندر جانے دیا - یہ سنکر کرن نے کہا کہ ہے بھرت بنشیون مین سریشٹھ راجہ درجودھن تم درونا چارج جی کی نندا مت کرو وہ برہمن اپنے اوتساہ سے جتنا اُنمین بل اور پراکرم ہے اپنے پران کو موہ کر پانڈون سے سنگرام کرتا ہے اسکا تھوڑا سا اپرادھ ذرا بھی نہین ہے ارجن اپنی اچھا روپ دھن اور دبیا استرون کے رکھنے پر ابھمان سے کہ سری کرشن جی اُس کے سارتھی ہین تکشن بانون کو برساتا ہوا بوڑھے اچارج جی کو موہت کر کے سنگھ کے سمان مرگون کے سموہ مین چلا گیا تھا اچارج جی کا دوش نہین ہے مجکو اچھی طرح معلوم ہوگیا ہے کہ پانڈو درونا چارج جی سے نہین جیتے جاوینگے دیو کی اچھا کے پرتکول کچھ نہین ہوسکتا ہے وہ دیو ہمارے بل و پراکرم اور جتن کو نشٹ کرتا ہے - ہے راجن پانڈو چھل سے اور زہر دینے سے ٹھگے گئے اور لاکھ کے گھر مین جلائے گئے اور جوے مین جیتے گئے راج نیت چھوڑ کر بن کو بھیجے گئے - تب پھر سے کیا ہوا عمل سب بے نتیجہ ہوا پانڈون کے شبھ کرم اور تمہارے سارے کو کرم ویسے جاتے ہین اچھے اور برے کرم کا پھل دینے والا ایشور موہ کی رات مین سوتے ہوئے پرشون مین بھی ہے اور جاگتا ہے - دیکھو تمہارے گیارہ اکشوہنی اور پانڈون کی سات اکشوہنی تھین تمہارے طرف والے راجہ کئی ایسے تھے جنہون نے بردان پائے تھے جو سنسار مین اجیے پرسدھ تھے سو دیکھو تھوڑے آدمیون نے اپنے ایسے پراکرمی بھیشم پتامہ جیدرتھ بھورسروا سے شورا سیرون کو خاک مین ملا دیئے اس سے پرگٹ ہوگیا کہ دیو کی یہی اچھا ہے کہ تم جتن کرو اور وہ بیرتھ ہوجاوے - درجودھن اور کرن یہ باتین کرتے ہوئے رن بھوم مین آئے اور دونون طرف کے دل شوبھائمان دکھائی دیئے -

اتی سری رام کرشن مہابھارتے درون پرب درجودھن کا جیدرتھ کے شوک مین بلاپ کرنا - درونا چارج اور کرن کا درجودھن کو سمجھانا کتیسوان ادھیاے -

بتیسوان ادھیاے

جیدرتھ کے مارے جانے کے غم مین درجودھن کا چودھوین تتھ کی رات کو بھاری سنگرام کرنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر تمہاری سینا کو سوون کے اندر کمتری ہوا کرتی تھی اس چودھوین دن سنگرام مین جو تباہی رہ گئی اور پانڈون کی سینا بیشش دکھائی دینے لگی باوجودیکہ بھیشم پتامہ جی نے دس دن کے سنگرام مین ہزارون سینا کے آدمی اپنے بانون سے مارے تھے تمہارے دل مین اداسی چھائی ہوئی نظر آتی ہے اور

۱۸۹۴ [illegible]

پانڈون کی سینا مین چھوٹے سے بڑے تک سب پرسن چت اور بجے کے ابھلاکھی ورشٹ پڑتے ہین ۔ دونون طرف سے دل بادل کی سمان جدھ کرنے ۔ سر اور بھجا کٹ کٹ کر گرنے لگین تب راجہ درجودھن جیدرتھ کی موت کو سوچ کر آپ بڑی سینا لے کر پانڈوی سینا کو متھنے لگا اور ایسے بان مارے کہ پانڈون کی سینا کے پانون اکھڑ گئے اپنے دل کو بیچال دیکھ کر راجہ جدھشٹر درجودھن کے سامنے گیا دونون کا تلجھ جدھ ہونے لگا جیتنے کی آس چھوڑ کر درجودھن نے اندرسین مہاتما جدھشٹر کے سارتھی اور جدھشٹر اور اس کے سفید گھوڑون کو گھایل کیا تب راجہ جدھشٹر نے اپنے بانون سے درجودھن کا دھنش کاٹ کر پھینکدیا اور ایسے تیر برسائے کہ سارتھی اور گھوڑون کو مار کر درجودھن کی دھجا کو کاٹ کر پرتھی پر گرا دیا اور درجودھن کو بہت گھائل کر دیا تب اچانک راجہ درجودھن چلا اٹھا کہ ہائے مجھے جدھشٹر نے مار ڈالا اور یہ کہکر دوسرا دھنش اور بان اٹھا کر پھر تیر برسانے لگا راجہ جدھشٹر نے تیر مار کر درجودھن کو رتھ پر گرا دیا ساری سینا نے جان لیا کہ درجودھن کو جدھشٹر نے مار ڈالا کوروی سینا مین ہائے ہائے کا شبد ہونے لگا اسوقت درونا چارج جی گھبرا کر درجودھن کے پاس گئے اور دیکھا کہ درجودھن مورچھت رتھ پر پڑا ہے ۔ شتروسینا پر اچارج جی تیر برسانے لگے اور درجودھن کو اور آدمیون نے اٹھایا تب درجودھن بھی سنبھل کر اچارج جی کے ساتھ کھڑے ہو کر بانون کی برشا کرنے لگا اور دونون شورویرون نے پانڈون کی سینا کے اوپر تیرون کو برساتا اور دھنش کو ناد دیتا ہوا کیا شام ہونے پر بھی جدھ ہوتا رہا ۔ راجہ جدھشٹر بھائیون سمیت درونا چارج جی سے سنگرام کرتا رہا ۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجن اس چودھوین دن کے سنگرام مین رات کو بھی بڑا بھاری جدھ ہوتا رہا چارون طرف دونون سیناؤن مین مہتاب اور بہت پھول روشن کیے گئے اور بہت سی مشعلون سے روشنی کی گئی اور بڑے بجے سے دونون سیناؤن مین کھلبلی مچی سینکڑون شورویر اور سینکڑون ہاتھی گھوڑے اس راستہ کو مارے گئے تمہاری سینا مین بھاری اوتپات درشٹ پڑے درونا چارج جی اور سرنجیو گھور سنگرام کرتے رہے اور چارون طرف سے چٹاچٹ کا شبد ہتھیارون کے گرنے کا ہوتا رہا اور کوچ کنڈل اور آبھوشنون اور ہتھیارون کی چمک بجلی کے سمان تھی اس اندھیری رات مین درونا چارج جی نے کرودھ سے دھرشٹ دمن کے بیٹون اور کیکے دیش اور پانچال دیش بہت سے آدمیون کو جم لوک مین بھیجا راجہ شوی کو اسکے سارتھی اور گھوڑون سمیت مار کر راجہ کا سر کاٹ ڈالا راجہ کلنگ کا بیٹا اپنے باپ کے مارے جانے سے کرودھ وان بھیم سین کے سامنے آیا ۔ اس پراکرمی پانڈو کے مشٹ پرہار سے اس راجکمار کی سب ہڈیان چور چور ہوگئین پھر کرن اور اسکا بھائی شتررتھ بھیم سین کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگے بھیم سین شتررتھ کو چھوڑ کر دھرو رتھ کے پاس گیا اور اسکو بھی مشٹ پرہار سے مار ڈالا پھر دش کرن اور درمد آپ کے بیٹون کو کرن اور اسوتھاما کے دیکھتے ہوئے بھیم سین نے پانون سے کچل ڈالا ۔ ہے راجہ دھرتراشٹر بھیم سین کے ہاتھ سے تمہارے بیٹون کے مارے جانے پر سب ہاہاکار کرنے لگے اور سارے راجہ بھیم سین کی ڈراونی صورت دیکھ کر الگ الگ جا کھڑے ہوئے تب راجہ جدھشٹر اور نکل سہدیو اور راجاؤن نے بھیم سین کی استت کی اور بہت پرسن ہوئے پھر آپ کے بیٹون نے درونا چارج جی کو آگے کر کے بھیم سین کو گھیر لیا اور بہت بڑا سنگرام ہوا بھورسے شروا کے بیٹے سومدت نے ساتکی سے کہا کہ تم نے ہمارے پتا بھورسے شروا کو کشتری دھرم چھوڑ کر مارا ہے ارجن نے اسکا ہات کاٹ ڈالا

تھا۔ ہمارے باپ نے تم کو چھوڑ دیا ارجن ہاتھ نہ کاٹتا تو بھورے شروا تم کو ضرور مار ڈالتا تم نے بھورے شروا کا جو ہاتھ کٹنے کے درد سے الگ بیٹھ گیا تھا سر کاٹ ڈالا یہ ادھرم کیا۔ جا دون میں پردودمن جی اور تم (ساتکی) مہارتھی پرسیدھہ ہو تم نے بڑا انرتھ کیا ہے میں قسم کھاتا ہون کہ جس وقت ارجن تمہارے ساتھ نہ ہوگا تم کو مار ڈالونگا جو ایسا نہ کرون تو گھور نرک مین پڑون۔ سوم دت کا بچن سنکر ساتکی نے کہا کہ تم مجھ کو کیا ڈراتے ہو مین تم سے کسی صورت مین کم نہین ہون ابھی میدان مین آجاؤ دیکھو بھورے شروا مارا گیا اور بھائی کے دکھ سے شل بھی مارا گیا اب تم کو بھی بھائیون سمیت مارونگا۔ مین سری کرشن جی کے چرنون اور اتم کرم کے پھلون کی سوگندھ کھاتا ہون کہ تم کو تمہارے بھائیون سمیت مارونگا۔ اسکے بعد دس ہزار سینا سے درجودھن نے سومدت کو بھیجا اور آپ کا سالا شکنی بھی جسکے ساتھ ایک لاکھ سوارون کی فوج تھی اپنے بیٹون اور پوتون کو ساتھ لے کر بڑی بھاری فوج سے اسکی سہائے کرتا رہا سوم دت اور ساتکی کا پرسپر جدھ ہوا سومدت نے ساتکی اور ساتکی جی نے سومدت کو گھایل کیا پھر ساتکی جی کے تیرون سے سومدت مورچھت رتھ پر گر پڑا اسکا سارتھی رتھ کو ساتکی جی کے سامنے سے دور لے گیا تب ساتکی جی کے سنمکھ درونا چارج جی ہوئے انھون نے پانڈون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاتما اچاری نے ہماری سینا کا ناش کر دیا آپ میرے رتھ کو اسکے سنمکھ لے چلین ارجن کو دیکھ کر بھیم سین بھی اسی طرف چلے دونون درونا چارج کے پاس جاکر داہنی طرف ارجن اور بائین طرف بھیم سین نے جدھ کر کے ہزارون رتھی اور پیادہ سپاہی مار ڈالے۔ اسوقت اسوتھامان نے ارجن کے ہیگ کو روکا۔ گھٹوت کچ راچھسون کا مہاراجہ جسکا رتھ لوہے کا مضبوط بنا ہوا ریچھون کے چرم سے منڈھا ہوا آٹھ پہیون کا بہت لمبا چوڑا جسکے گھوڑے ہاتھیون کے سمان اونچے تھے لمبے چوڑے پرون سے اڑنے والے تھے گدھراج چنھہ والی دھجا رکھنے والا ہزارون راچھس لے کر اسوتھامان کے سنمکھ ہوا اور نانا پرکار کی مایا پھیلادی راچھسون نے اسوتھامان کو مارنا چاہا پرنتو اُس درونا چارج کے پتر شتروبیرون کے شرومن دبیا استر رکھنے والے دیوتاؤن سے بر پائے ہوئے مہا پراکرمی نے ہزارون راچھس اپنے تیرون سے بڑا بھاری جدھ کر کے مار ڈالے اور گھٹوت کچ کے پتر شرمان انجن پروا بھیم سین کے پوتے کو بھی مار ڈالا تب گھٹوت کچ آپ اسوتھامان کے سنمکھ آیا اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے پتر گھٹوت کچ تمہارے پتر کو بیرا ہونا نیائے شاستر کے برودھ ہے تمہارے دیکھتے ہوئے مین نے تمہاری کتنی سینا مار ڈالی اب تم مجھ سے مجاہمت کرو مین تم کو اپنے پتر کی سمان جانتا ہون مجھ سے سنگرام کرنے مین تم کو بہت کلیش ہوگا میرے سامنے نہ ہو۔ گھٹوت کچ بھیم سین کا پتر جسکو اپنے پتر کے مارے جانے کا بہت شوک تھا یہ کہنے لگا کہ آپ مجھ کو باتون سے ڈراتے ہین مین آپ سے ہارنے والا نہین ہون آپ نے جو بیرتا کے بچن کہے اسکا دھن باد ہے پھر گھٹوت کچ اور اسوتھامان کا بڑا بھاری جدھ ہوا جسکو دیکھ کر ساری سینا اشچرج کرنے لگی گھٹوت کچ نے اسوتھامان سے دبیا استر جاننے والے کو گھایل کر دیا اور کبھی آکاش مین جاکر تیمر اور برکش برسانے لگتا کبھی جل کی برکھا کرنے لگتا وہ گھور روپ راچھس گھٹوت کچ بہت طرح سے اپنا پراکرم دکھلاتا ہوا سنگرام کرتا رہا پرنت اسوتھامان نے اپنے تیرون سے گھٹوت کچ کو گھایل کر دیا بہت دیر پیچھے درجودھن نے جانا کہ اسوتھامان تھک گئے ہونگے آپ گھٹوت کچ

سے سنگرام کرنے لگا تب اُس مہا پراکرمی راچھس نے درجودھن کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اسوتھاماں نے جانا کہ درجودھن کو بھیم سین کا بیٹا مار ڈالے گا تب درجودھن کو ہٹا کر دوسری طرف جُدھ کرنے لگا اُس سمے درجودھن نے ارجن بھیم سین کے پراکرم سے اپنی سینا کو بدحفش ہوتے دیکھ شکنی سے کہا کہ ہے ماماں جی آپ سات ہزار سینا لے کر ارجن کے سامنے جاوین کرن ۔ برس سین ۔ کرپاچارج ۔ سل اور راجاؤن سمیت جُدھ کرین اور کسی طرح جُدھشٹر کو مارین مہاشور بیر اسوتھاماں نے ایک اکشونی دل گھٹوت کچ کا سنگرام مین مار ڈالا جو گدا بھنڈپال موسل پھرسہ کھڑگ تومر دھارن کیے ہوے تھے ۔ اسوتھاماں نے وہ پراکرم گھٹوت کچ کے سامنے دکھایا کہ خون کی ندی بہا کر رن بھوم کو راچھسون کے مرتک شریر سے بھر دیا پھر راجہ دروپد کے سورتھ نام پُتر اور دوسرے جیا سواد پُتر کے ونانیک جیانیک کو مارا پھر راجہ شترنادہ و پرسد ھر اور چندر سین اور مہم مالی پسران کنتی بھوج کو مارا تب دیوتاؤن نے اسوتھاماں جی کی استت کی اُدھر سودرت اور ساتکی جی کا آپس مین جُدھ ہوا ساتکی نے سودرت کو برتھی بر گھایل کر کے گرا دیا پھر بالیہک اور بھیم سین کا بڑا جُدھ ہوا ۔ بھیم سین نے راجہ بالیہک کو مار ڈالا پھر اُسکے پیچھے آپ کے دس بیٹون ۔ ناگدت ۔ درڈھ رتھ ۔ بیر باہو ۔ ایوبھوج ۔ سوہست ۔ برجا ۔ پرماتھ ۔ اوگر یاپی ۔ دڑھ آدک کو مارا اور پھر راجہ شکنی کے بیر بھائی گورکش ۔ شربھ اور بھجونام دونون کو بھی مارا اور پھر شت چندر کو بھی مار گرایا بھیم سین نے اُس وقت بڑا گھور سنگرام کیا اور پانچ اترتھیون کو معہ آپ کے بیٹون اہشٹھر ۔ مالو ۔ شور ۔ ترگرت اور شیبون کے درونا چارج کے دیکھتے ہوے راجہ جُدھشٹر نے مار ڈالا اور پھر کرودھ ونت ہو کر راجہ نے سورسین اور بشالون وغیرہ سموہ کو بدحفش کر ڈالا اُس سمے چارون طرف سے مارو گھیرو پکڑو کی آواز سنائی دیتی تھی درونا چارج نے راجہ پر براجی استر چلایا راجہ جُدھشٹر نے بھی برا استر چلایا درونا چارج کا استر خالی گیا تب اُنھون نے خفا ہو کر براہم استر پھینکا مہاتما جُدھشٹر نے برھما استر سے روکدیا ان دونون کے استرون کو دیکھ کر ساری سینا اشچرج کو پراپت ہوئی اور راجہ جُدھشٹر کی استت کرنے لگی پھر درونا چارج جُدھشٹر کو چھوڑ کر دروپدی کے بیٹون کی طرف دوڑے وہان ارجن نے اُنکو روکا ارجن اور بھیم سین اور پانچال دیشیون نے ملکر کوروی سینا کو بھگا دیا ۔ تب درجودھن نے کرن سے کہا کہ ہے شترون کے مارنے والے کرن تم اپنی سینا کی رکشا کرو ۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے درون پربے جید رتھ شوک مین درجودھن کا راست کے وقت جُدھ کرنا ۔ بتیسوان ادھیاے ۔

تینتیسوان ادھیاے

کرن کا شیخی مارنا کہ ارجن کو ابھی مارونگا ۔ کرپاچارج جی کا اور کرن کا بباد ہونا اسوتھاماں جی کا کرن کے مارنے کو ہتھیار اٹھانا

کرن نے خفا ہو کر کہا کہ جو اندر بھی ارجن کی سہاے کریگا تو بھی ارجن کو مارونگا ۔ ہے درجودھن مین تم سے پرن کرتا ہون اسکو کر کے دکھا دونگا اور وہ اموگھ شکتی جو ارجن کے لیے رکھ چھوڑی ہے وہ ارجن پر چلاؤنگا ارجن کے مارے جانے پر سب پانڈو تمھارے آدھین ہو جاوینگے تم مت گھبراؤ ۔ کرپاچارج جی اس بات کو سنکر ہنسنے لگے

اور کہا کہ ہے رادھا سُتر کرن خوب خوب۔ راجہ درجودھن کو تمھارے سبب سے ہی فتح نصیب ہوگی۔ مجھے ایسا پراکرم تمھارا نہین دکھائی دیتا ہے کہ تم ارجن کو سنگرام مین مار ڈالو گے سنسار جانتا ہے کہ جب تم نے ارجن کے سنمکھ سنگرام کیا تب ہی بھاگ گئے اور ہار کر الگ جا بیٹھے جب درجودھن کو گندھربون نے پکڑ لیا تھا تم بھی بھاگ گئے تھے ارجن نے درجودھن کے پران رکھے تھے پھر برات کے نگر مین ارجن نے تجھ کو بھگا دیا تھا اب سنگرام مین دو دفعہ ارجن سے تم ہار گئے سری کرشن جی کے ساتھ ارجن کو جیتنے کا اُتساہ برتھا کرتے ہو جو پرش بہت کہتے ہین اُن سے کچھ نہین ہو سکتا ہے۔ جب ارجن گانڈیو دھنش لے کر تمھارے سنمکھ ہوگا بھاگتے نظر آؤ گے۔ ہے سوت پتر تم ہمیشہ سری کرشن جی اور ارجن اور دھرم راج جدھشٹر کی نندا کرتے ہو تم اچھی طرح سمجھ لینا کہ جے اُسی جگہ ہے جہان دیوتاؤن۔ راچھسون۔ گندھربون کے سوامی سری کرشن جی ہین اور جہان نر کا اوتار ارجن اور دھرم کا روپ جدھشٹر ہے اور اُسکے بھائی گورو مین بھگتی رکھنے والے دھرم مین پریت کرنے والے ہین پانچون پانڈو بڑے جسوان اور پراکرمی ہین اور اُن کے ساتھی سکھنڈی درپکھی۔ جنمے جے۔ دھرشٹ دمن۔ چندرسین۔ رودرسین۔ کیرتی دھرما۔ بشوچندر۔ دام چندر۔ سنگھ چندر۔ دھرو۔ وردھر۔ ستانیک۔ سورج دت۔ شرتانیک۔ شرتیج

ध्रुव धर सिंहचन्द्र दामचन्द्र वसुचन्द्र कीर्तिधर्मा

جیانیک۔ جیاشو۔ رتھ باہن۔ بڑے بڑے راجہ مہاراجہ دھرم وان پرتاپ وان مہا استرون کے جاننے والے ہین تم کیا بار بار اپنی بڑائی کیا کرتے ہو تب کرن کچھ شرمندہ سا ہو کر کہنے لگا کہ آپ کو خبر نہین ہے اموگھ شکتی اندر کی دی ہوئی ہے جس سے پانڈون کو فتح کرونگا مین اس شکتی سے ارجن کو مارونگا تم بوڑھے برہمن سنگرام مین نکمّے ہو اور ہمیشہ پانڈون کی بڑائی کیا کرتے ہو مین اپنے پراکرم اور دیو استرون پر گرجتا ہون تم نے جن راجاؤن کے نام لیے ہین سب کو جانتا ہون ہماری طرف راجہ درجودھن کے ساتھ درون اور شل۔ شکنی۔ درمکھ۔ دساسن برش سین سودت اور اسوتھامان ایسے پراکرمی ہین کہ پانڈون کے سب راجاؤن کو ایک ایک مہارتھی جیت سکتا ہے اگر ہماری طرف کے شور بیر مارے گئے تو وہان اُنکے بھی بہت سے مارے گئے تم ناحق پانڈون کی بڑائی کرتے ہو بڑھاپے مین تمھاری بُدھ جاتی رہی ہے۔ جب یہ بات اسوتھامان جی نے کرن سے سُنی تو اُن کو بہت بُرا لگا کہ میرے ماما کرپاچاریج جی جو برہمن ہین گرو اور پوجیہ ہین سنگرام مین کرن اُنکو ایسا کہتا ہے تب وہ کھڑگ اُٹھا کر کرن کے مارنے کو دوڑے اور جیسے سنگھ متوالے ہاتھی کے سنمکھ آتا ہے اسیطرح کرن کے سنمکھ ہو درجودھن کے سامنے کہنے لگے کہ ارے نردئی نیچ دُربدھی کرن جو تو ارجن کے دھرم وان پراکرمی کہنے والے مہا شور بیر ہمارے ماما جی کو کٹھور بچن کہہ رہا ہے اور تینون لوک مین دھنش دھاری ارجن کو جیتنے مین نہین لاتا اور نندا کرتا ہے اُسوقت تیرا پراکرم کہان گیا تھا جب شور بیر ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے جیدرتھ سے پراکرمی راجہ کو تیرے سامنے مار ڈالا تھا ارے تُچھ بدھی تو سری کرشن جی کو نہین جانتا ہے نہ تو ارجن سے واقف ہے سُر اور اسُر سب اکٹھے ہو کر سری کرشن جی اور ارجن سے سنگرام کرین تو بھی ہار جاوین تیری کیا سامرتھ ہے جو ارجن سے جدھ کر سکے ارے نیچ تو ٹھہرا رہ مین تیرا ابھی سر کاٹ ڈالونگا اسوتھامان جی کا کرودھ دیکھ کر درجودھن اور کرپاچاریج جی نے اُنکو سمجھایا اور کرن کے مارنے سے روک لیا۔ کرن کو بھی کرودھ آگیا اور بولا کہ ہے راجہ درجودھن یہ برہمنون مین نیچ دُربدھی مجھ کو نہین جانتا ہے اِسکو چھوڑ دو مین بھی اِسکا

پراکرم دیکھون ۔ اسوتھامان جی کہنے لگے کہ ارے نیچ ہم راجہ درجودھن کی حمایت سے نہین بولتے ہین تیرا اہنکار ارجن ایک دو دن کے اندر ہی توڑ ڈالیگا اور ہم اچھی طرح دیکھین گے کہ تو اُس مہاشور بیر کے ہاتھ سے کس طرح جم لوک کو جاتا ہے درجودھن ہاتھ جوڑکر اسوتھامان جی سے کہنے لگا کہ ہے برہمنون مین مہااُتم گوروجی آپ کرپا اور چھما کرین اور پرسن ہوکر سوچین کہ آپ اور درونا چارج جی اور کرپا چارج اور کرن اور شل اور مامان شکنی کے اوپر ہی مجھے جیتنے کا بھروسا ہے یہ سمان سنگرام کا ہے آپس مین جدھ کرنا اوچت نہین ہے شترون کو مارو شیگھر پرسن ہونے والے کرپا چارج بولے کہ ارے دشٹ سوت پتر جا مین بھی راجہ کے کہنے سے چھما کرتا ہون یہان تو یہ باتین ہورہی تھین وہان پانڈون کی سینا مین سے جسوان پانچال دیشی اور پانڈو ایک ساتھ کرن کو کٹھور بچن کہتے ہوے آن پہونچے کرن بھی اُن کے سامنے ہوکر جدھ کرنے لگا سینا مین سے بہت سے شوربیر یہ کہتے اور پکارنے لگے کہ نرون مین مہانیچ پاپون سے بھرا ہوا پانڈون کی نندا کرنے والا کرن کہان ہے اُسکو مارو جو لڑائی کی جڑ ہے ۔ بہت سی سینا کرن پر دوڑی اُس مہارتھی کرن نے بڑے سموہ کو اپنے بانون سے روکا اور اپنے تیرون کی برشا سے ساری سینا کو بیاکل کردیا تب درجودھن نے اسوتھامان جی اور کرپا چارج جی کے پاس جاکر کہا کہ مہاراج آپ دیکھین کہ کرن کیسا جدھ کررہا ہے اکیلا شوربیر اتنی بڑی سینا کو کس طرح سے ماررہا ہے اسکے استرون اور ہاتھ کی پھرتی کو دیکھیے اور آپ اسکی رکشا کیجیے کہ ارجن پیچھے چلا آتا ہے اُس سے کرن کو بچائیے پھر کرن اور ارجن کا تلہ جدھ ہونے لگا کبھی کرن نے اور کبھی ارجن نے اپنے اپنے تیرون سے ایک دوسرے کو ڈھک دیا ارجن نے ایک تیر کرن کے بائین ہاتھ مین مارا کہ ہاتھ گھایل ہوکر دھنش گر پڑا پھر مہارتھی کرن نے اپنے گھایل ہاتھ سے سنگرام کرنا آرنبھ کیا تب ارجن نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مارکر اُس کی دھجا کاٹ ڈالی اُس وقت گھایل کرن شکست ہوکر ٹوٹے ہوے رتھ سے کودکر کرپا چارج جی کے رتھ پر جا بیٹھا اور سینا اُسکی بھاگنے لگی کیونکہ ارجن کے تیرون کے سہنے کی سامرتھ نہ تھی اُس سمے کرن کو ہارا ہوا جان کر اور اپنی سینا کو بھاگتے دیکھکر راجہ درجودھن نے اپنی بھاگی ہوئی سینا کو روک کر کہا کہ تم میرے سامنے کیون ارجن سے بھاگتے ہو مین ارجن سے سنگرام کرتا ہون تم میرے پیچھے پیچھے آؤ جب سینا نے دیکھا کہ اُنکا راجہ آپ سنگرام کرنے کو جاتا ہے تب سب لوٹے اور درجودھن آپ ارجن سے سنگرام کرنے لگا اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے راجہ تم مہابیر ارجن سے سنگرام مت کرو ہمارے ہوتے ہوے تم اپنے پران کی رکشا کرو ارجن سے تم نہین جیت سکوگے ٹھہر جاؤ ۔ درجودھن نے کہا کہ گوروجی آپ پانڈون پر کرپا کرتے ہین اور مہابلی کرپا چارج جی بھی اپنے پتر کے سمان پانڈون سے اچھی طرح سنگرام نہین کرتے ہین یہ میری کم نصیبی ہے مجھے دھکار ہے کہ آپ سے مہاتماؤن کو شکھ کے سمے دکھ مین ڈالتا ہون آپ دونون ایسے پراکرمی ہین کہ دیوتاؤن کو بھی جیت سکتے ہین اب تک آپ کی کرپا سے پانڈون نے موت نہین پائی ہے نہین تو اُن کو آپ سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین ہے، تب اسوتھامان جی نے کہا کہ ہے راجن تم ارجن کے سامنے مت ہو نہین تو پھر اُون کی کشل نہین ہے مین ارجن سے سنگرام کرونگا جب پی رات کے سمے سنگرام برجت ہے پرنت کیا کرین جیدرتھ کے مار جانے پر رات کو بھی سنگرام ہورہا ہے درجودھن نے کہا کہ ارجن کی رکشا کیے ہوے پانچال دیشی ع

ہماری سینا مین داخل ہوکر بھسم کرتے ہین انسے سینا کو کسی طرح بچاؤ آپ کا اوتار پانچال دیشی لوگون کے مارنے
کے کارن ہوا ہے آپ اُن کو مارین تب اسوتھامان جی نے کہا کہ یہ بات تم سچ کہتے ہو کہ ہمارے پتاجی کو اور
مجھ کو پانڈو پیارے ہین جس کا کارن یہ ہے کہ وہ دھرم پر استھت ہین اور ہم ادھرم سے اُن کے ساتھ سنگرام
کرتے ہین ہم کو ایسا مناسب نہین ہے پرنتُ آپ بھی دیکھتے ہین کہ ہم سنگرام کے وقت کال روپ ہوکر جدھ
کرتے ہین جتنی سامرتھ ہم کو ہے کمی نہین کرتے ہین یہ تمہارے آدر ستکار سے رکھنے کا کارن ہے نہین تو تم بڑے
لوبھی - چھل کاری اور ادھرمی ہو اور بڑا اہنکار تم کو ہو رہا ہے اسی ابھمان سے تم ہمارے جدھ مین بھی سنکا
کرتے ہو یہ نہین جانتے کہ پانڈون کی سامرتھ کیسی ہے تم راجہ جدھشٹر کو سب سے کم جانتے ہو تم نے دیکھا کہ ہمارے
پتا نے کیسے دِب استرون سے جدھشٹر سے سنگرام کیا اور اُسکے دِب استرون نے ہمارے پتاجی کے سارے دِب
استرون کو نشپھل کر دیا ارجن سری کرشن جی سے رکشا کیا ہوا ہے اُسکو جیتنے والا سنسار مین کسی کو نہین دیکھتا ہون
تمہارے دل مین پاپ بھرا ہوا ہے اِس کارن ہمارے ایسے گھور سنگرام کرنے مین بھی تم کو بار بار یہی شک ہوتا ہے
کہ ہم ارجن پر کرپا کرتے ہین یہ نہین جانتے ہو کہ اُسکو جیتنے والا دنیا مین کوئی پیدا نہین ہوا اب تم میرا جدھ دیکھو یہ کہکر
اسوتھامان جی آگے بڑھے اور پانڈون کی سینا سے کہنے لگے کہ تم سب اکٹھے ہوکر مجھ سے جدھ کرو یہ سن کر پانڈون کی
سینا کے شورہیر سب ایک ساتھ تیرون کی برکھا اسوتھامان کے اوپر کرنے لگے اسوتھامان نے اُنکے تیرون کو
کاٹ کر سینا کو مارنا آرنبھ کیا تب سینا بھاگنے لگی اُسوقت دھرشٹ دُمن نے کہا کہ ہے دربدھ آچاری سینا کے
منشون سے جدھ کرنے اور اُنکے مارنے سے تم کو کیا لابھ ہوگا مجھ سے یا ارجن سے سنگرام کرو تب اسوتھامان کرودھ
ونت ہوکر دھرشٹ دُمن سے سنگرام کرنے لگے اور دونون کا بڑا گھور جدھ ہوتا رہا دھرشٹ دُمن سے اسوتھامان
نے کہا کہ تو میرے سامنے استھر ہوکر سنگرام کریگا تو مین تجھ کو جیتونگا دھرشٹ دُمن نے اسوتھامان کو گھرک کر کہا
کہ ارے نادان آچاری تیرے پتا درون کے مارنے کے لیے میرا جنم ہوا ہے آج رات ہی کی لڑائی مین سوریج
اودے ہونے سے پہلے درونا چارج کو مار کر پھر تجھ کو مارونگا ابھی اُسکو مین نے نہین مارا ہے اسیلیے تجھے بھی چھوڑ دیا
ہے جا میرے آگے تو کیا سنگرام کریگا پھر اسوتھامان نے کہا کہ یہ بات سب بناوٹ کی ہے مین تجھ کو سنگرام مین
کھلا کھلا کر مارونگا یہ کہکر پرسپر مہا گھور جدھ دونون مہارتھیون کا ہوا جسکو دیکھ کر سب اچنبھے مین رہ گئے اُس
اندھیری رات مین اُن دونون کے دھنش اور تیر برستے ہوئے نظر آتے تھے دونون سینا مین اُن کے جدھ کو
دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی دونون طرف طرح طرح کے باجے بجنے لگے پھر اسوتھامان نے دھنش دھرشٹ دُمن کا توڑ ڈالا
اور گھوڑون کو مع سارتھی کے مار کر پانچال دیشی سینا سے جدھ کر کے اُنکو بھگا دیا اور ارجن اور دھرشٹ دُمن کے
دیکھتے دیکھتے بہت سے پانچال دیشی مار کر اسوتھامان جی رن بھوم مین گرجنے لگے تب راجہ جدھشٹر اور بھیم سین
نے اسوتھامان کو گھیر لیا اُسکی رکشا کے لیے درجودھن اور درونا چارج آپ پانڈون کے سنمکھ ہوئے بھیم سین
نے شورہیر امیشٹھ - بانونگ - شوبھی - اور تمہ گرت دیشی کے سمیوہ کو مار کر ابھے شاہ سورسین اور اُنکے بیٹون
[illegible] [illegible]
کو بھی مار ڈالا - ارجن نے داہنی طرف کی سینا اور بھیم سین نے بائین طرف کی کوروی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر
سومدت اور ساتکی کا بھاری جدھ ہوا اور بہت دیر کے جدھ مین ساتکی نے سومدت کو مار ڈالا - اتی سریام کرت مہابھارتے درون پرب

ابھے شاہ و سورسین کے پتردن اور سومدت کا مارا جانا راتری سنگرام تیسوان ادھیاے ۔

چوتیسوان ادھیاے

رات کے سنگرام مین سوربیرون کا جدھ

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سومدت کے مارے جانے سے کورون کو بہت شوک ہوا درونا چارج پانڈون کی سینا کے اوپر کرودھ کرکے دوڑے راجہ جدھشٹر نے اُس جدھ مین درونا چارج کو گھایل کر دیا راجہ جدھشٹر کے پراکرم کو دیکھ کر سب اچنبھ مین رہ گئے کہ جدھشٹر کے بانون سے درونا چارج مورچھت ہوکر رتھ پر گر گئے اور ایک مہورت تک رتھ پر پڑے رہے سب نے جانا کہ مر گئے پرنت پھر سنبھل کر اُٹھے اور جدھشٹر پر بایوی استر مارا جدھشٹر نے اپنے استر سے اُسے روکا سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج تمھارا پراکرم سب نے دیکھا کہ تم نے درونا چارج سے مہارتھی کو مورچھت کر دیا اب تم اس سے سنگرام مت کرو درونا چارج کے مارنے کے کارن دھرشٹدمن پیدا ہوا ہے وہ اُن سے لڑیگا تم کو یہ آچارج پکڑنے کے کارن بہت سے جتن کرتا ہے آپ ہماری سینا کے مہاراج ہین آپ ہٹ جاوین۔ سری کرشن جی کے بچن سنکر راجہ جدھشٹر تھوڑی دیر سوچکر دوسری طرف کو سنگرام کرتے ہوے چلے گئے اور بھیم سین درونا چارج جی کے سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگا اور بہت سی سینا کورون کی مار ڈالی اُس سمے راجہ درجودھن نے کہا کہ اندھیری رات مین کچھ دکھائی نہین دیتا ہے بہت سی مشعل روشن کرلو کورون نے اپنا بیوہ اُس روشنی مین بناکر خوشبودار تیل سے بہت سی مشعل روشن کین اور مہتاب اور بہت پھول بھی بہت سے روشن کیے گئے اسی طرح راجہ جدھشٹر کی اگیا سے پانڈوی سینا مین بھی بہت مشعلین اور بہت پھول روشن کیے گئے اُس سمے بہت سے دیوتا اور دیورشی نارد پربت رشی جدھ دیکھنے کو اکٹھے ہوگئے اب دونون دل مین خوب روشنی ہوگئی ہر ایک ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادون کے ساتھ کئی مشعل لیے ہوے آدمی ساتھ ہوکر رن بھوم مین شوبھایمان ہوے پھر دونون طرف سے سنگرام ہونے لگا درونا چارج جی نے استھامان کو آگے کرکے سنگرام کیا اُدھر سے راجہ جدھشٹر سنمکھ ہوا دونون کا گھور جدھ ہوا پھر کرن آگے بڑھا اُسکو سہدیو نے روکا۔ ان دونون کا خوب جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا پھر کرن نے سہدیو کے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا اور اپنے تیرون سے اُسکو بیاکل کر دیا کہ سہدیو کو پراکرمی کرن سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہین رہی وہ دکھی ہوکر راجہ جنمیجے کے رتھ پر سوار ہوگیا۔ کرن نے سہدیو سے کہا کہ ہے مادری کے پتر برابر والون سے سنگرام کرنا چاہیے تم میرے سنمکھ جدھ کرنے جوگ نہین ہو مجھ سے سنگرام مت کرو ہے راجہ دھرتراشٹ سوربیر کرن نے کنتی[1] ماتا کے بچن کا پرت پال کرکے سہدیو کو نہین مارا اُسکو چھوڑ کر اورون سے سنگرام کرنے لگا اور شتانیک سے سنمکھ ہوکر بڑا جدھ کیا۔ راجہ شل نے اپنے بانون سے راجہ براٹ کے بھائی شتانیک کو مار ڈالا راجہ براٹ شل کے سنمکھ گیا اور دونون کا بڑا بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا پھر ارجن اور بھیم سین راجہ براٹ کی سہاے کے لیے گئے اور تمھاری سینا کو مار کر بھگا دیا جب کرن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھا تو آپ پانڈون کی سینا کو مارنے لگا اور راجہ شل کے ساتھ ہوکر پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا تب سری کرشن جی

---

[1] کنتی ماتا نے کرن اپنے پتر سے کہدیا تھا کہ تو جدھشٹر اور اُسکے بھائیون کو مت ماریو ارجن سے تیرا مقابلہ ہوگا چاہے وہ جیتے یا تو فتح کرے سواے ارجن کے اُسکے بھائیون کو مت مارنا ۱۲

ارجن کو سلے کر آگے بڑھے الملبش راچھس آٹھ پہیون کے رتھ پر سوار ہوکر اُنکے سامنے آیا اُسکے گھوڑے ہاتھی کے سمان اونچے سرخ پتاکا اور منگلون سے آراستہ کارشن قسم کے لوہے سے رتھ بنا ہوا اُسپر ریچھون کا چرم منڈھا ہوا اور عجیب قسم کے پر رتھ مین لگے ہوے چلنے سے گھور شبد نکلتا رتھ پر اونچے لمبے بانس پر گردھ راج کی مورت دھجا مین جھلکتی ہوئی لگی تھی ایک دفعہ ہی یہ راچھس کوروی سینا سے نکل کر ارجن پر تیر برسانے لگا دونون سوربیرون کا بڑا گھور جدھ ہوا اور ایک نے دوسرے پر کرودھ کرکے گھایل کیا پھر ارجن نے تربنیک نام اُسکے سارتھی کو گرا کر دھجا کاٹ ڈالی اور چارون گھوڑون کو مارا اور دھنش بھی کاٹ گرایا تب اُسنے دوسرا دھنش اُٹھایا اُسے بھی ارجن نے کاٹا اور اُسکے سینہ کو اپنے تیرون سے بہت زخمی کیا تب لاچار ہوکر الملبش ارجن کے سامنے سے بھاگ گیا پھر ارجن نے کوروی سینا کے ہاتھی سوار رتھ سوار اور پیادون کو اپنے دھنش سے ایسا مارا کہ رن بھوم مین جابجا اُنکے شریر پڑے ہوے نظر آنے اور خون کی کیچڑ ہو گئی تب کوروی سینا سے آپ کے پتر چترسین نے آگے بڑھ کر ستانیک کو روکا جو کوروی سینا کو ارجن کے ساتھ مارتا چلا آتا تھا پھر نکل کے پتر ستانیک اور آپ کے پتر چترسین کا خوب جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کیا اور چترسین کے کوچ کو کاٹ کر اُسکے جسم سے گرا دیا یہ اچرج ہوا مہارتھی چترسین نے بھی خوب جدھ کیا ستانیک نے اُسکے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو مار گرایا تب چترسین کرت برما کے رتھ پر سوار ہوکر درونا چاریہ کی طرف چلا کہ راجہ دروپد اور آچاری کا بڑا جدھ ہو رہا تھا برکھ سین کرن کے پتر اور راجہ دروپد کا بڑا بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو خون مین رنگ دیا راجہ نے برکھ سین کے دھنش کو کاٹا اُسنے دوسرا دھنش لے کر راجہ دروپد کو مارے تیرون کے پور چھپت کر دیا اُنکا سارتھی مورچھت رتھ کو دور لے گیا تب راجہ دروپد کی سینا برکھ سین سے نپٹ بھیت ہوکر بھاگی اور کرن کے پتر سنگرام بھوم مین گرجا اور بہت شوبھائمان ہوا پھر مہارتھی برکھ سین راجہ جدھشٹر کے سنمکھ جدھ کرنے کو گیا اور دُوساسن اور پرت بند کا پرسپر بھاری جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا اور پرت بند کے گھوڑون اور سارتھی کو گرا دیا اور دھجا کو گرا دیا پرت بند کو بیاکل دیکھ کر پانڈون نے اُسکی سہائے کی آس گھور کالی رات مین بڑا بھاری جدھ دونون سیناؤن مین برتمان ہوا۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارت نے درون پرب چونتیسوان ادھیاے ۔

پینتیسوان ادھیاے

چودھوین دن کے جدھ مین رات کو بھاری سنگرام ہونا اور کرن کا پانڈوی سینا پر سبجے پانا

ہے راجہ دھرتراشٹر شکنی راجہ گاندھار اور نکل مہارتھی کا پرسپر خوب جدھ ہوا دونون سوربیر یدھ مین تربتر ہو گئے شکنی نے بھی گورو سے سیکھے ہوے شستر ودیا کو سنگرام مین پرگھٹ کیا اور نکل کو اپنے تیرون سے مورچھت کر دیا اُسکی دھجا کو کاٹ کر گرا دیا مہارتھی نکل سچیت ہوکر کال کے سمان شکنی پر گیا اور اُسکی دھجا اور دھنش کو کاٹ کر اُسکے ہاتھ اور منہ کو بہت گھایل کر دیا شکنی مورچھت ہوکر رتھ پر گر پڑا تب سوربیر نکل سنگرام مین خوب گرجا

شکنی کو گرا ہوا دیکھ کر اُسکا سارتھی دور لے گیا تب اپنے شستر کو بجے کرکے سوربیر نکل درونا چارج کی طرف جدھ کرتا ہوا چلا گیا وہان کرپا چارج اور سکھنڈی کا جدھ ہو رہا تھا دونون کا ایسا جدھ ہوا جیسا دیوتاون کے راجہ اندر اور اسُرون کا سنگرام ہوا تھا سوربیر سکھنڈی نے گوتم کرپا چارج کے دھنش کو کاٹ کر گرا دیا تب وہ کرودھت ہوکر دوسرے دھنش کو اُٹھا کر سکھنڈی کو گھائل کرنے لگے اور ایسا بیاکل کر دیا کہ سوربیر سکھنڈی مُنہ پھیر گیا اُس وقت سکھنڈی کو پانڈوی سینا نے بیچ مین کر کے کرپا چارج سے رکشا کی پھر دھرشٹ دُمن اور درونا چارج جی سے بڑا بھاری سنگرام ہوا درشٹ دُمن نے اچاری جی کو گھایل کیا اور اُنھون نے اُسکو زخمی کر دیا دونون سیناؤن نے اپنے سوربیرون کی رکشا کی اچاری کے دھنش کو درشٹ دُمن نے کاٹا اُنھون نے دوسرا دھنش لے کر درشٹ دُمن سے خوب جدھ کیا اُسوقت ایسا گھور سنگرام ہوا کہ باپ نے بیٹے اور بیٹے نے باپ کو بھائی نے بھائی کو پرتھی پر گرا دیا اور چارون طرف سے مشعلون کی روشنی مین بڑا بھاری سنگرام ہوا اِس جدھ مین درشٹ دُمن نے دھرم سین द्रुमसेन کا سر کاٹ لیا تب کرن کرودھ کر کے درشٹ دُمن کے سامنے آیا درشٹ دُمن نے کرن کا دھنش کاٹ کر گرا دیا تب وہ کال کے سمان درشٹ دُمن پر دوسرا دھنش لے کر گیا اُسکی رکشا کے لیے ساتکی جی کرن کے سامنے ہوے اُن دونون کا ایسا جدھ ہوا جیسا کہ اندر اور راجہ بل کا سنگرام ہوا تھا برکھسین वृषसेन کرن کا پتر ساتکی جی کے سنمکھ ہوا اُسکو ساتکی جی نے مار گرایا تو کرن پتر شوک سے دُکھی ساتکی جی سے جدھ کرنے لگا اور دیر تک دونون کا جدھ ہوتا رہا پھر ارجن سامنے سے کوروی سینا کو مارتا ہوا آیا اور شکنی کرن اور ارجن کا سنگرام ہوتا رہا اُدھر ساتکی جی کا اور راجاؤن سے سنگرام ہوا پھر درجودھن مہارتھی اور ساتکی کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کیا ساتکی جی نے رتھ کے گھوڑے درجودھن کے مار ڈالے اور دھنش کاٹا کرودھ مین بھرے درجودھن نے کرت برما کے رتھ پر سوار ہوکر دوسرا دھنش لے کر خوب جدھ کیا شکنی نے بہت راجاؤن کو ساتھ لے کر ارجن کو روکا اولوک उलूक نے ارجن کے سنمکھ ہوکر جدھ کیا اور ارجن کے ہاتھ سے گھایل ہوکر کرشن جی کو اُسنے اپنے تیرون سے گھایل کیا تب ارجن نے اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا اور اسیطرح شکنی کو رتھ سے بیرتھ کر دیا اُدھر درونا چارج اور درشٹ دُمن کا خوب جدھ ہوا درشٹ دُمن نے سیکڑون سوربیرون کو جم لوک بھیجا اور خون کی ندی بہادی کوروی سینا بیاکل ہوکر بھاگ گئی تب درجودھن کرن کے سامنے اچاری جی سے کہنے لگا کہ جیدرتھ जयद्रथ کو مار کر ارجن نے ہماری سینا کا ناش کر دیا جو آپ نے مجھ پاپی سوربیرون کے ناش کرنے والے کو تیاگ دیا ہے تو مجھ سے پہلے ہی کہہ دیا ہوتا ایسے وقت مین تیاگنے جوگ نہین ہون آپ اپنی سینا کو سنبھالو اور شترون کو ہٹاؤ یہ بات سُنکر اچاری جی دُکھی ہوے اور کرن اور راجاؤن کو لیکر پانڈوی سینا کو مارنے لگے اُس رات کو بڑا بھاری سنگرام ہوتا رہا کرن نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ سواے تمھارے یا گھٹوتکچ اور ساتکی جی کے کرن سے اور کوئی سنگرام نہین کر سکتا ہے گھٹوتکچ کو کرن سے جدھ کرنے کو بھیجو گھٹوتکچ سے ارجن نے کہا اور وہ سوربیر کرن سے جدھ کرنے کو چلا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے پینتیسوان ادھیاے۔

پینتیسوان

چھتیسوان ادھیاے

گھٹوت کچ کا الایدہ راچھس کو مارنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ سور بیر ارجن کا کہنا مان کر گھٹوت کچ کرن سے سنگرام کرنے چلا اور پرسپر دونون کا جدّھ ہوتا رہا گھٹوت کچ نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر بہت گھایل کیا اور کوروی سینا کو متھ ڈالا جیسے گرڑجی سرپون کے سموہ کو مار کر بیاکل کر دیتے ہین المبش راچھس کرن کی سہاے کو آیا اُسکو بھی अलंबुष گھٹوت کچ نے گھایل کیا اور ملھ جدّھ مین المبش کو زمین پر گرا کر خوب رگڑا اور پھر سر سے اونچا اُٹھا کر زمین پر دے مارا جیسے بشن جی نے مے دانو کو مارا تھا پھر المبش کا سر کاٹ کر درجودھن کے رتھ پر پھینک دیا اور کرن سے کہا کہ اب تیرا بھی یہی حال کرونگا یہ کہکر خوب گرجا اور کرن سے سنگرام کرنے لگا راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کا سور بیر بیٹا راون کے سمان پراکرم رکھنے والا ہے اُسکا روپ اور رتھ کیسا ہے سنجے نے کہا کہ گھٹوت کچ کا بڑا لمبا چوڑا شریر لال منھ اور لال ہی آنکھین ہنگل برن شریر ڈاڑھی مونچھ کا سبز رنگ سنگھ کے سمان کان بڑے بڑے ناخن کانون تک منھ پھٹا ہوا تیز اور لمبی لمبی ڈاڑھ اور دانت ڈراونی صورت سرخ اور لمبی زبان لال لال ہونٹ لمبی بھوین موٹی ناک نیلا لباس پہنے پربت سمان اونچا سر پربت شکھر کے مانند جسم کے روم کھڑے ہوے گٹھیلی پنڈلیان اور زانو گہری نابھ جیسے پہاڑ اگن مالا دھارن کرتا ہے ویسا ہی اُسکے سینہ پر سونے کے گنڈیان وٹکے ہلال کی صورت لگے ہوے شریر پر سونے اور جواہرات سے جڑا ہوا مکٹ نہایت خوبصورت مرصع تاج جسمین بیش قیمت جواہرات لگے ہوے بال سورج کی کرنون سمان پرکاشمان کانون مین جڑاؤ کنڈل سونے اور جواہرات کی مالا اور بازوبند وغیرہ زیور جیسے راجہ لوگ پہنتے ہین بڑا جھلکتا ہوا کانسہ کا مضبوط کوچ دھارن کیے ہوے بہت سے گھونگرو ٹنک رہے جسکی تپا کا سرخ رنگین ریچھون کے چمڑون سے منڈھا ہوا لوہے کا رتھ جس مین آٹھ پہیے لگے ہوے چار سو ہاتھ لمبا بڑے اور چھوٹے گھنٹون اور رنگ برنگ کے چمڑون سے آراستہ کیا ہوا اونچے متوالے ہاتھیون کے سمان گھوڑے اچھا چارمی اُڑنے اور چلنے والے جنکی آنکھین سرخ کبھی نہ بہکنے والے سو گھوڑے رتھ کے ساتھ طرح طرح کے ششترون سے رتھ آراستہ گھوڑون پر راچھس سوار رتھ کے اوپر بردپاکش نام سارتھی بہت سے ہتھیار لگائے ہوے چار گھوڑون کی سنہری باگ ہاتھ مین لیے گھوڑون پر سنہری روپہلی ساز لگا ہوا جیسے کہ سورج کے رتھ پر ارن سارتھی ہے اسی طرح بردپاکش رتھ پر شوبھا یمان بڑے اونچے سورج سے باتین کرنے والی سرخ دھجا رتھ پر لگی ہوئی گردھراج کا چنھ سنہری دھجا مین دور سے نظر آتا ہے بارہ ہاتھ لمبے دھنش سنہرے رنگ کے اور لمبے لمبے تیز دھار والے ہزارون تیر رتھ کے آگے کے حصہ مین رکھے ہوے اندھیری رات مین گھٹوت کچ کا رتھ سورج کی طرح چمکتا ہوا اپنی راچھسی سینا کو لے کر گھٹوت کچ رن بھوم مین شوبھا یمان تھا کرن نے پراکرمی گھٹوت کچ سے بڑا سنگرام کیا ایک نے دوسرے کو بہت گھائل کیا پھر دب استرون کو کرن نے پرگٹ کیا ان دونون کا جدّھ دیکھکر سینا کے لوگ

اشچرج کرتے تھے آدھی رات کے وقت دونون کا بڑا جدھ ہوا گھٹوت کچ مایا سے جدھ کرنے لگا کبھی انتردھیان
ہو جاتا کبھی پربت سمان اور کبھی انگوٹھے کے سمان روپ دکھاتا کبھی آکاش مین جا کر برچھے بھالے مگدر تومرن
کو برساتا سینا کے لوگ کرن کی استت کرتے تھے جو ایسے پراکرمی مایا دھاری راچھس سے جدھ کرتا ہے گھٹوت کچ
نے اپنے تیرون سے کرن کا دھنش کاٹ کر گرا دیا کرن نے دوسرے دھنش کو اٹھا کر گھٹوت کچ کو گھایل کیا
اور پھر اسکی سینا کو تیرون سے بیاکل کر دیا تب ساری سینا کے سوربیرون نے کرن کی استت کی گھٹوت کچ
ہاتھی کے سمان پشاچ کے منھ والے گھوڑون سے سنجگت مایا سے رچے ہوئے رتھ پر سوار ہو کرن کے اوپر دوڑا
اور کرن پر مہا اشنی نام شستر پھینکا کرن نے اسکو پکڑ کر الٹا گھٹوت کچ پر مارا وہ رتھ کو چھوڑ کر علیحدہ ہو گیا اسی
महाश्वमाली
استر نے رتھ گھوڑے اور سارتھی کو مارا اور پرتھوی مین پرویش کر گیا دیوتا بھی اس کرم سے اشچرج کو پراپت ہو گئے
انھون نے بھی کرن کی استت کی یہ مہا اشنی دیوتاؤن سے رچی گئی تھی جسکو رتھ سے اتر کر کرن نے پکڑا تھا اسکے
بعد پھر وہ رتھ پر سوار ہو گیا اور مایا سے سنگرام کرتا رہا جب راچھس کے استرون کو کرن ناش کرتا تب بھی وہ گپت
ہو جاتا تھا پھر انیک روپ دھارن کر کے گھٹوت کچ سنگرام کرنے لگا کبھی شیر کبھی گھیلا اور اجگر آدک روپ بنایا
اور کبھی بندر سرگال بھیڑیے وغیرہ ہزارون کرن پر دوڑتے کرن نے اسکی سب مایا دور کی پھر کرن سے یہ کہہ کر
کہ اب تجھ کو مارتا ہون آکاش کو چلا گیا سنجے نے کہا کہ راچھسون کا راجہ الایدھ نام راچھس سینا لے کر درجودھن
बालीबध
کے پاس آیا اور کہا کہ بھیم سین نے باپ اور بندھب کہ میرے ہمارے بھائیون کو مارا ہے مین انکا بدلا بھیم سین اور اسکے
किरमीर हिडंब बक
پتر گھٹوت کچ سے لونگا اور باسدیو جی سمیت سب پانڈون کو مارونگا درجودھن بہت خوش ہوا اسکے ساتھ نشون
کے بھکشن کرنے والے راچھسون کی سینا جیسے بھیت تھی اور جیسا رتھ گھٹوت کچ کا برنن ہوا ویسا ہی رتھ الایدھ کا
تھا اور شستر بھی اسی قسم کے تھے ویسا ہی مکٹ مالا دھارے ہوئے تھا اسنے گھٹوت کچ کو چھوڑ کر بھیم سین کو
جدھ کرنے کو بلایا وہ پراکرمی دیوتون کا مارنے والا بھیم سین سامنے ہو کر جدھ کرنے لگا دیر تک انکا استر شستر
سے جدھ ہوا پھر بھیم سین کے تیرون کے سامنے سے راچھس بھاگنے لگے تب راچھس الایدھ ملھ جدھ کرنے لگا
سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بھیم سین کو راچھس نے دبا لیا ہے اسکی سہاے کرو ادھر سے درونا چاریج
اسکی مدد کرتے ہین پھر دونون طرف سے گھور سنگرام ہوا اور پھر گدا سے منش اور راچھس کا جدھ ہوا بھیم
درشٹ دمن اور کرن درونا چاریج اور سوربیر ارجن اسی طرح سے سب ایک دوسرے سے سنگرام کرنے لگے
پھر الایدھ راچھس مایا سے جدھ کرنے لگا تب گھٹوت کچ اسکے مقابل ہو کر اسی طرح شستر اور پتھر آکاش سے
برسانے لگا پھر گھٹوت کچ نے الایدھ کو زمین پر دے مارا اور چھاتی پر چڑھ کر اسکا سر کاٹ لیا اور ہنستے ہوئے
اسکا سر درجودھن کے رتھ پر پھینک دیا اور کہا کہ یہ تیرا شبھ چنتک پانڈون کو سری کرشن مہاراج سمیت مارنے
کو آیا تھا (اس سے گلے مل کر کہدو کہ تم چلو مین بھی تمہارے ساتھ آتا ہون)

اتی سری ام کرت مہابھارتے درون پرب الایدھ کا مارا جانا چھتیسوان ادھیاے ـ

سینتیسوان ادھیاے

گٹھوت کچ کا بھاری جدھ کر کے ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے کہا کہ ایک طرف تو گٹھوت کچ اور الایدھ کا جدھ ہو رہا تھا دوسری طرف پانڈوی اور کوروی سینا کے سور بیر پرسپر سنگرام کرتے تھے تیسرا پہر اندھیری رات سارا دن اور تین پہر رات سنگرام کرتے ہوے ہو گیا چارون طرف مار مار کا شبد ہو رہا اور اندھیری رات مین کھڑگ اور تومر شکت برچھی بھالے شتگھنی آدک شستر چمکتے ہوے اگن برسا رہے تھے مشعلون کی روشنی مین رتھ سوار ہاتھی سوار گھوڑے سوار اور پیادہ آپس مین جدھ کرتے تھے پرلے کال کا سمان برتمان ہو رہا تھا کرن نے بڑا بھاری سنگرام کیا اور پھر وہ گٹھوت کچ سے جدھ کرنے کو مقابل ہوا اور پرسپر تیرون سے جدھ ہوا پراکرمی کرن نے گٹھوت کچ کے گھوڑے اور سارتھی کو تیرون سے بہت گھایل کر کے گرایا تب وہ راچھس آکاش مین جا کر تومر شکت بھالے برچھی پہاڑ پتھر تیر برسانے لگا اُس برکھا سے ہاتھی گھوڑے رتھ سوار اور پیادہ بہت سینا ماری گئی تب دریودھن اور کرن گھبرائے اُدھر شتگھنی اور لوہے کے چکر اور ختردن سے بہت سینا کوروی ماری گئی اور چارون طرف تمہاری سینا کے سور بیر بھاگنے لگے اُس اگن کی برکھا مین کوئی سامنے نہین ہو سکا اُسوقت سکھنی کے سامنے چارون گھوڑے کرن کے رتھ کے ایک ساتھ مارے گئے تب کرن رتھ سے کود کر دوسرے رتھ پر سوار ہو گیا سب کورو ایک ساتھ کرن کے پاس آن کر پکارے کہ کسی طرح اِس راچھس کو اپنی شکتی سے جو راجہ اندر نے تم کو دی ہے مار دیو گٹھوت کچ ساری سینا کا ناش کیے جاتا ہے اور پانڈو اُسکا بل پا کر ہماری سینا کو بھسم کیے جاتے ہین ارجن اور بھیم سین ہمارا کیا کر سکتے ہین تم نے اُس شکت کو ارجن کے لیے رکھا ہے ہم ارجن بھیم سین سے سنگرام کر سکتے ہین پر نت اِس راچھس سے نہین کر سکتے ہین تم جلدی کرو اور اُس شکتی سے اُسکو مارو جب سب نے کرن سے یہی کہا اور اُسنے بھی دیکھا کہ گٹھوت کچ سب سینا کو مارتا چلا جاتا ہے تب اُس بجیتی نام شکتی کو جو ارجن کے لیے کرن نے رکھ چھوڑی تھی نکالا اُسوقت پرتھوی اور آکاش مین طرح طرح کے شبد جے جے کار ہونے لگے کرن نے وہ اموگھ شکتی اُٹھا منتر پڑھ کر گٹھوت کچ کے اوپر چلائی وہ اموگھ شکتی آگ برساتی گٹھوت کچ کی چھاتی مین لگی شور بیر گٹھوت کچ پرتھی پر گر پڑا اور گرتے گرتے بھی اُس پراکرامی بھیم سین کے بلوان پتر نے بہت سے شور بیر کوروی سینا کے دبا کر مار ڈالے سری کرشن جی بہت پرسن ہوے ارجن کو گٹھوت کچ کے مرنے کا بڑا شوک ہوا کہ ایسا شور بیر بھائی کا پتر کرن کے ہاتھ سے مارا گیا سری کرشن جی کو پرسن دیکھ کر ارجن نے پوچھا کہ ہے پربھو گٹھوت کچ کے مر جانے سے آپ کو کیون خوشی ہوئی بڑے شوک کی جگہ ہے آپ کیونکر پرسن ہوے ہین اِسکا کیا کارن ہے سری کرشن جی بولے کہ جبتک یہ اموگھ شکتی کرن کے پاس موجود تھی اُسکو کوئی نہین جیت سکتا تھا جو وہ اِس شکتی کو تمہارے اوپر چھوڑتا تو تمہارے پران کی رکشا کٹھن تھی یہ برچھی راجہ اندر نے تیرے کارن کوچ کنڈل کرن کا لیکر دی تھی کیونکہ کوچ کنڈل جبتک کرن کے پاس موجود تھے وہ کسی سے بھی نہین جیتا جا سکتا تھا جب وہ کوچ کنڈل

راجہ اندر لے گئے تب سے کیول ایک برچھی کے ابھمان پر کرن سنگرام کرتا تھا اب اُسکو جیتنا بڑی بات نہین ہے اس کارن مین خوش ہو رہا ہون مین جانتا تھا کہ راج کے لیے درجودھن راجہ جدھشٹر سے بھاری سنگرام کریگا اسیلیے جراسندھ ششپال ۔ ہڑمب ۔ بک اور کرمیر بک جو بڑے بڑے پراکرمی تھے انکو پہلے ہی مار ڈالا جراسندھ کو دو دھاری مہا پراکرمی جرا نام راچھسی سے جوڑا گیا اور جراسندھ پرسدھ ہوا بھیم سین سے نہ مارا جاتا اور ششپال موجود ہوتا تو وہ سب میرے پرتکول درجودھن کے ساتھی ہو جاتے درجودھن کا شریر بجر کا ہے اور وہ دیوتاؤن کے پرتاپ سے مہارتھی ہے جب ششپال اور جراسندھ بھی اُسکی طرف ہو جاتے تو پھر کوروُن کو جیتنا ناممکن تھا ہڑمب کرمیر و بک بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے یہ سب تیری جے کے کارن کیا گیا تھا اب کرن کا نہ وہ کوچ ہے اور نہ وہ کنڈل ہے جو سورج جی نے اپنی کرپا سے دیلے تھے اور نہ وہ شکتی رہی اب تو آسانی سے کرن کو مار لیگا ۔ ہے دھرتراشٹ اِس پرکار سری کرشن جی نے ارجن سے کہا تب ارجن کو اُس شکتی کے کام آجانے سے سنتوش ہو گیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب گٹھوت کچ کا مارا جانا سینتیسوان ادھیاے ۔

اڑتیسوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا سنجے کو سمجھانا کہ اندر شکتی سے ارجن کو مارنا چاہیے تھا کرن نے غلطی کی

دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے گیانیون مین اوتم سنجے تم میرے پتر درجودھن کے پاس روز جاتے ہو صلاح کرتے ہو تم سے بڑی غفلت ہوئی کہ ایسی اموگھ شکتی کو سری کرشن جی یا ارجن کے اوپر نہین چلایا گیا گھٹوت کچ کے مارنے والے تو اور بھی کئی شور بیر موجود تھے پرنت ایسی اموگھ شکتی جسکا وار خالی نہین جاتا ضرور ارجن یا سری کرشن کے اوپر چلانی چاہیے تھی پانڈو کی سینا مین پہلے تو کرشن جی ہین اور دوسرے درجہ پر ارجن ہے جو ان دو مین سے ایک بھی مارا جاتا تو ضرور میرے پتر درجودھن کی جے ہوتی ہے سوت تم نے بڑی غلطی کی ۔ سنجے نے کہا ہے راجیندر رات کے وقت مین اور درجودھن کرن شکنی ہر ایک بات کی صلاح روز کیا کرتے ہین اور مین نے کرن کو اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ دیکھو یہ اموگھ شکتی سوائے ارجن یا دیوکی نندن کے اور کسی پر مت چلانا اور کئی دفعہ ارجن سے کرن کا سنگرام ہوا اور کرن ہار گیا پھر بھی دیو مایا سے وہ شکتی کرن کے پاس رکھی رہی کام مین نہ لایا ۔ ہے راجن گھٹوت کچ بڑا پراکرمی تھا جب کرن نے دیکھا کہ یہ راچھس راون کی سمان جودھا مجھے مار ڈالیگا تب لاچار ہو کر کرن نے شکتی چلائی اور سچ پوچھو تو اصل بات یہ ہے کہ جب ارجن اور کرن کا جدھ ہوا کرن کو برچھی کی یاد بھی نہ آئی تم بھی جانتے ہو کہ سری کرشن جی سب دیوتاؤن کے پوجیہ اور اندریون کے سوامی ہین اُنکو کون مار سکتا ہے اور ارجن اُنکا پیارا ہے جو کرن کدا چت یہ اموگھ شکتی ارجن پر چلاتا تو اُلٹی کرن کو گھات کرتی دیکھو جیدرتھ کو بردان تھا کہ جو اُسکا سر کاٹ کر پرتھی پر گرا دے اُسکا سر سو ٹکڑے

ہو جاوے پھر ارجن کا سر سو ٹکڑے نہیں ہوا اُلٹا اُسکا باپ جسکی گود مین ارجن نے جیدرتھ کا سر منترون کے پرتاپ سے گرایا تھا سو ٹکڑے ہوگیا پھر ارجن کو سری کرشن جی کی سہاے سے کون مارنے والا ہے یہ بات سُنکر دھرتراشٹر کہنے لگے کہ ہے سنجے لڑائی کی جڑ سری کرشن جی ہین نہین تو اب تک تو ہمارے مہارتھی تیر پانڈون کو کبھی کا جیت لیتے اب سنجے آگے کا برتانت مجھے سُناؤ کہ گھٹوتکچ کے مارے جانے سے پانڈون کو بہت سوچ ہوا ہوگا وہ بڑا آگیا کاری اور مہابلوان تیر تھا بن باس کے سمے دروپدی اور اپنے چچاؤن کو کندھے پر لیئے پھرا اور پھر کون کون اُس رات کو مارا گیا ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب گھٹوتکچ کا مارا جانا سری کرشن ارجن سمباد ستائیسوان ادھیاے ۔

اٹھیسوان ادھیاے

گھٹوتکچ کے مارے جانے کا پانڈون کو مہا شوک ہونا

سنجے نے کہا کہ ہے راجن گھٹوتکچ کے مارے جانے سے مہاتما جدھشٹر کو اور ارجن سمیت سب پانڈون کو بڑا شوک ہوا بھیم سین کا تو پریم پیارا پتر ہی تھا اُسکے شوک کا حال تو مین کیا کہون راجہ جدھشٹر نے باسدیو جی سے کہا کہ ہے پربھو گھٹوتکچ میرا بھتیجا میرا بڑا آگیا کاری تیر تھا ہاے آج کرن کے ہاتھ سے وہ راکھشون کا مہاراجہ پرتھی پر پڑا ہوا اچیت سوتا ہے اِس شوربیر نے ہماری بڑی ٹہل کی تھی جب ارجن استر ودیا سیکھنے سُرگ کو گیا تھا تو بن مین دروپدی اور ہم کو اپنے اور اپنے سیوکون کے سر پر اُٹھائے پھرتا تھا جیسے سرون رشی اپنے ماں باپ کو لیے پھرتے تھے ہے کرشن جی اِس گھٹوتکچ کا مجھے بڑا بھروسا تھا آپ بھی دیکھتے ہین کہ کتنی سینا لے کر ہماری نت اُس نے کیسا کیسا جدھ کیا ہے جو اموگھ شکتی کرن اُسکے نہ مارتا تو کیا وہ شوربیر کرن سے ہار جاتا کبھی نہین جیسا ابھمنیو کا شوک ہم پانچون بھائیون کو ہوا اُس سے بیشیش گھٹوتکچ کا شوک ہوا ہے سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر کو سمجھایا کہ ہے راجن اب رات کے سمے جدھ مین اس شوک کو نہین کرنا چاہیے دیکھو کورون کی سینا مین درونا چارج راجہ شل کو لیے چلے آتے ہین اُن سے بھاری سنگرام کرنا پڑیگا اب تم ایسا اُپاے کرو کہ اُنکے بیگ کو روکو وہ بڑی سینا لیے چلے آتے ہین یہ سُنتے ہی راجہ جدھشٹر بہت سی سینا لے کر درونا چارج اور کرن کے مارنے کو چلا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ گھٹوتکچ کے شوک مین راجہ جدھشٹر آپ کرن کے مارنے کو جاتے ہین ایسا نہ ہو کہ درونا چارج اپنا پرن پورا کرنے کے لیے راجہ جدھشٹر کو گھیر لیوین اُس وقت بیاس جی مہاراج وہان پرگھٹ ہوکر جدھشٹر سے بولے کہ ہے تیر گھٹوتکچ کے مارے جانے سے تم ایسی جلدی مت کرو اور یہ سمجھو کہ اچھا ہوا جو وہ شکتی گھٹوتکچ کے لگی اگر ارجن پر چلائی جاتی تو تم کو ساری عمر کا دُکھ ہو جاتا ۔ ہے راجیندر شوک مین بیاکل ہوکر تم اکیلے درون اور کرن کے سنمکھ مت جاؤ وہان یہ باتین بیاس جی جدھشٹر سے کہہ رہے تھے کہ سری کرشن جی ارجن کو لے کر اُنکے پاس پہونچ گئے ۔ بیاس جی نے جدھشٹر کو ٹھہرایا اور پھر کہا کہ تم گھٹوتکچ کا شوک اس وقت مت کرو بلکہ خوش ہو کہ ارجن تمہاری قسمت سے بچ رہا آج کے پانچوین دن یہ سب پرتھوی تمہارے

مارے جاوینگے اور ساری پرتھی کے تم اکیلے راجہ ہوگے چنتا مت کرو یہان دیا اور دھرم ہے وہین جے ہے ۔ بیاس جی جدھشٹر کو سنگرام بھومی مین یہ اپدیش کرکے انتردھیان ہوگئے اور جدھشٹر نے جو کرن کے مارنے کا ارادہ کیا تھا چھوڑ دیا اور درونا چارج اور کرن کی بھگائی ہوئی سینا کو دیکھ کر راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے دھرشٹ دمن تم درون سے سنگرام کرکے اسکو کسی طرح مارو ۔ کرن کو ارجن مارےگا یہ دونون جبتک نہ مارے جاوینگے ہماری جے نہین ہوگی تین پہر رات اور سارا دن سنگرام کرتے ہوئے ہوگیا ہے ساری سینا تھک گئی ہے یہ بات سُن کر دھرشٹ دمن سکھنڈی جنمیجے درمکھی ۔ بشودھر ۔ ایک طرف سے درونا چارج کے مارنے کو اور دوسری طرف سے نکل ۔ سہدیو اور دروپدی کے پتر اور راجہ براٹ اور دروپد اپنے بیٹے بھائیون سمیت اور ساتکی گئے ۔ پانڈو تیسرے سموہ کو بناکر درونا چارج اور کرن کے مارنے کو بڑی سینا لے کر چلے تمھاری ساری سینا اور سیناپتی بھی سارے دن اور تین پہر رات سنگرام کرکے تھک گئی تھی اُس گھور سنگرام مین جو رات کو ہو رہا تھا بہت دفعہ ایسا ہوا کہ اپنی سینا کے آدمیون کو اندھیرے مین بغیر جانے بوجھے ہی کے غلطہ مین مار ڈالا پھر درجودھن کے کرودھ کرنے سے پانڈو سنگرام کرنے لگے جب پانڈوی سینا کے شوربیرون نے درونا چارج اور کرن کے بیگ کو روک دیا تب ارجن نے سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر سے کہا کہ دونون طرف کی سینا لڑتے لڑتے تھک گئی ہے ایک پہر رات باقی رہی ہے کچھ دیر بسرام کرنا چاہیے ارجن کے کہنے سے اس بات کو سُنکر سب راجہ خوش ہوگئے اور تعریف کرنے لگے ادھر ہماری سینا بھی تھک گئی تھی دونون دلون مین شانتی سی ہوگئی ۔ سب شوربیر راجہ پانڈوی سینا کے ارجن کی استت کرکے کہنے لگے کہ ہے مہاباہو تم نے اس سمے بہت اچھی بات بچاری تمھاری جے ہو کچھ دیر بسرام کرکے پھر لڑینگے اسطرح اُس نروتم کی استت کرکے جہان تہان سب بیٹھ گئے کوئی سوار گھوڑے کی پیٹھ پر ہی اور کوئی ہاتھی اور رتھ پر سوار ہے جیسے اچھے مصوّر کی کھینچی ہوئی تصویر ہوتی ہے اسطرح بہت سے شوربیر جھکے ہوئے زخمون کے درد سے خون کو کپڑون سے پونچھ جہان تہان پرتھی پر پڑے نظر آتے تھے ۔ پچھلے پہر کملون کا آنند دینے والا نکشترون کا راجہ چندرما نکلا ۔ درجودھن نے درونا چارج جی سے کہا کہ آپ دشٹ شترون کے جاننے والے پانڈون پر کرپا کرکے فتح نہین کرتے ہین اور نہ جدھشٹر کو پکڑتے ہین یہ میری کم نصیبی ہے آپ کے سنکھ دیوتا بھی سنگرام نہین کرسکتے ہین جو آپ میرے اوپر کرپا کرین تو آپ راجہ جدھشٹر آدک پانڈون کو سوتے ہوئے مارین کہ میرا فکر دور ہو یہ بات درجودھن کی سُنکر درونا چارج جی کہنے لگے کہ ہے راجن مین بوڑھا ہوگیا ہون مجھ سے ایسا ادھرم کبھی نہین ہوگا کہ سوتے ہوئے شترون کو مارون تمھارے کارن جوانون کے مانند جدھ کرتا ہون پر مجھ سے چھل کا سنگرام نہین ہوسکتا ہے کہ ارجن یا جدھشٹر کو دھوکا دے کر پکڑون یا مار ڈالون اب سورج نکلنے پر پھر میرا جدھ دیکھنا کہ کس طرح شستر و سینا کا ناش کرتا ہون جبتک پانچال دیشیون کو نہ مارونگا تبتک کوچ اپنا نہین اتارونگا ۔ ہے راجن تم نے کوروی سبھا مین کہا تھا کہ مین اور دوساسن اور کرن پانڈون کو فتح کرینگے تم تو پانڈون کو گھیر کر مارو اور مین پانچال دیشی اور سومکون کو مارونگا ۔ تم دیورن ہرن آدک سب اورن ہوگئے ہو جو سنگرام مین مارے بھی جاؤ تو بھی سُرگ پاؤگے ۔

اِتی سری رام کرشن مہابھارتے درون پرب راتری جدھ مہاتم رتھیسوان ادھیائے ۔

اُنتالیسواں ادھیاے

چودھوین رات کے جُدھ مین - راجہ دروپد و راجہ براٹ کا درونا چارج کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے کہا - ہے راجن چودہ دن اور ایک رات شام سے تیسرے پہر تک برابر سنگرام ہونے سے بہت سے شور بیر دونون سینا کے گھایل اور شکستہ دل ہو رہے تھے کہ اُسیطرح سنگرام بھوم مین دونون دل تھوڑی دیر بسرام کرکے چندرمان کے اودے ہونے پر جُدھ کو تیار ہو گئے درجودھن نے کہا کہ ہے اچاری جی جسوقت کہ جُدھ ہونا پچھلے پہر موقوف ہو کر سنگرام بھوم مین سب شور بیر سو رہے تھے اُسوقت مین نے کہا تھا کہ جُدھشٹر کو سوتے ہوے آپ پکڑ لین بہت اچھا فرصت کا وقت ہے تو آپ نے نہ مانا آپ پانڈون کے اوپر ہمیشہ کرپا کرتے ہین - اچاری جی نے کہا کہ مین چھل کا جُدھ کرکے دھوکا دے کر جُدھشٹر کو پکڑنا نہین چاہتا نیند کے وقت چھل کرکے کسی کو مارنا بڑا ادھرم ہے ایسا ادھرم مین ہرگز نہین کرنا چاہتا دوسرے تم جانتے ہو کہ ارجن بھی جُدھشٹر کے ساتھ تھا جو مین ایسا کرتا اور اُسکو خبر ہو جاتی تو میرا اُدّم نررتھ (کوشش بفایدہ) ہوتا درجودھن نے کہا کہ یہ سب باتین ظاہرداری کی ہین حقیقت مین آپ پانڈون پر مہربانی کرتے ہین اور جیسا کہ چاہیے آپ اُن کے ساتھ سنگرام نہین کرتے ہین ورنہ آپ کو پانڈون کا بجے کرنا کیا بڑی بات ہے جو آپ آگیا دین تو مین اور دوساسن و کرن و راجہ شل چارون ملکر پانڈون سے جُدھ کرین درونا چارج نے کہا کہ مین تم چارون مین سے کسی کو ایسا مردلاور نہین جانتا ہون کہ پانڈون کو بجے کر سکے اگر تمھارا یہی ارادہ تھا تو تم چارون نے ملکر جُدھشٹر کو پکڑ لیا ہوتا مین اپنی سامرتھ کے انوسار بلکہ اپنی سامرتھ سے بیش پانڈون کے ساتھ جُدھ کرتا ہون اور کرونگا اور پھر بھی تم اپنی نوکدار تیر روپ بانی سے میرا کلیجہ چھلنی کرکے میری ساری محنت ضائع کرتے ہو سارا اپرادھ تمھارا ہے کہ تم نے اپنے پتا راجہ دھرتراشٹ اور بھیشم پتامہ جی اور بدر جی کا اور میرا کہنا نہ مانا سری کرشن جی کا پرم اپدیش تم ابھمان کے بس ہو کر خیال مین نہ لائے لاکھون شور بیرون کو سنگرام مین مروایا اور دن پرت ہزارون لاکھون شور بیر تمھارے کارن مارے جاتے ہین تم اب بھی نہین مانتے ہو اور پانڈون کا بل اور پراکرم روز دیکھتے ہو پھر بھی مجھے بنا اپرادھ دوش لگاتے ہو سنجے نے کہا کہ دونون دل سمدر کی طرح پرسپر ملکر جُدھ کرنے لگے اُسوقت ایسی گرد آکاش مین چھائی کہ اندھیرا ہو گیا بھیم سین نے ارجن سے کہا کہ ایک دن مرنا اوش ہے سنگرام مین جُدھ کرکے مرنا کشتریون کا دھرم ہے کسی طرح اچارج کو مارنا چاہیے کہ اُنھون نے ہماری سینا کے بہت سے شور بیر مار ڈالے ہین اور دھرشٹ دمن سے بھیم سین نے کہا کہ ہے شور بیر تمھارا جنم درونا چارج کے مارنے کو ہوا ہے تم کیون دیر لگاتے ہو مین تمھاری مدد کرونگا یہان یہ باتین ہو رہی تھین کہ کرن اور شکنی و راجہ شل و درجودھن کے ساتھ آگے بڑھ کر سنگرام کرنے کو آئے اُنھون نے ارجن کو گھیرنا چاہا پھر تو بھیم سین اور شور بیر ارجن نے ایسا بھاری جُدھ اُن شور بیرون سے کیا کہ دونون دل دیکھ کر اچرج کر رہے تھے دونون دل اپنی اپنی سینا کے پہلوانون کو جُدھ کرتے ہوے دیکھ کر اسطرح

جدّھ کرنے لگے کہ تیرون کو چھوڑ کر گدا اور کھڑگ اور برچھی اور پھرسون سے ہزارون کو مار کر پرتھی پر گرا دیا اُسوقت فیل سوار اور رتھ سوار اور گھوڑے کے سوار اور پیادہ اپنی اپنی جوڑی سے اپنی اپنی جے کے کارن کرودھ کر کے پرسپر جدّھ کرنے تھے تھوڑی دیر مین ہزارون قرنک شریرون کے ڈھیر ہوگئے اور رودھر کی ندی جابجا بہنے لگی ہزارون استر شستر پرتھی پر خون مین بھرے شریرون مین پروئے ہوئے دکھائی دیتے تھے راجہ براٹ اپنی سینا لے کر درونا چارج سے جدّھ کرنے لگے اِن دونون کا بڑا جدّھ ہوا درونا چارج نے راجہ براٹ کے سارتھی کو مار کر گھوڑون کو پرتھی پر ڈالدیا تب راجہ براٹ دوسرے رتھ پر سوار ہوکر اچاری سے جدّھ کرنے لگے اور ایسا تیر اچاری کے ہردے مین مارا کہ اچاری کو مورچھا آگئی تب اچاری نے کرودھ کر کے راجہ براٹ کو اپنے تیرون سے گھایل کر کے پرتھی پر گرا دیا اُنکا یہ حال دیکھ کر راجہ دروپد اپنی سینا سمیت اچاری سے جدّھ کرنے لگے اور بہت دیر تک اِن دونون مہارتھیون کا پرسپر جدّھ ہوتا رہا آخر کو اچاری نے راجہ دروپد کو بھی گھایل کر کے پرتھی پر گرا دیا ان دونون شور بیرون کے مارے جانے سے پانڈون کی سینا مین بڑا ہاہاکار مچا اور سینا بھاگنے لگی تب نکل- سہدیو نے اپنی سینا کو روک کر اچاری سے بڑا بھاری جدّھ کیا اچاری جی کو تیرون سے گھایل کر دیا اور اُنکو سامرتھ نہین رہی کہ جدّھ مین استھت رہین یہ حال دونون شور بیر پانڈو دیکھ گرو جی کو اُسیطرح چھوڑ کر کوروی سینا کو مارنے لگے اور شام تک بڑا بھاری جدّھ ہوا بھیم سین نے راجہ شل کو اپنے تیرون سے ایسا گھایل کیا کہ وہ بیہوش ہوگئے اُنکا رتھبان راجہ کو رن بھوم سے دور لے گیا سورج کا استجان کر دونون دل اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے کیونکہ بارہ پہر سنگرام کرتے ہوگئے تھے- سبھون نے بسرام کیا پانڈون کو راجہ براٹ اور دروپد کے مارے جانے کا بڑا بھاری شوک ہوا-

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب چودھوان جدّھ راجہ براٹ اور دروپد کا مارا جانا- اُنتالیسوان ادھیاے-

چالیسوان ادھیاے

درونا چارج کا پانچوین جدّھ مین درجودھن کے طعنہ دینے سے بھاری سنگرام کرنا اور برہم استر چھوڑنا بسوامتر بششٹ آدک رشیون کے سمجھانے سے جوگ دھارن کرنا اور وسوین دوارے سرگ کو جانا اُسی وقت باوجود منع کرنے ارجن وغیرہ کے درشٹدمن کا رتھ سے کود کر آچاری جی کا سر کاٹ لینا ارجن و ساتکی جی کا اُسپر خفا ہونا سری کرشن جی اور جدّھشٹر کا دونون کو سمجھانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ پانچوین جدّھ مین جب دونون دل سنمکھ ہوئے تو گرد و غبار آسمان مین چھا گیا بھیم سین نے دھرشٹدمن سے خفا ہوکر کہا کہ ہے شوربیر تمھارے پتا راجہ دروپد اور کئی تمھارے بندھو **یادداشت**- راجہ براٹ اور راجہ دروپد مارے گئے-

بھائی راجہ براٹ اور بہت سے سوربیر راجہ درونا چاری کے ہاتھ سے سنگرام مین مارے گئے درونا چارج کا بال بھی بیکا نہین ہوا سنسار جانتا ہے کہ تمھارا جنم درونا چارج کے ناش کرنے کو ہوا ہے دھنش بان تمھارے ہاتھ مین ہے اپنے شترو اچاری کو جس نے ہماری سینا کو بہت دکھی کر دیا ہے کیون نہین مارتے ہو شرم کی بات ہے ۔ اب مین درونا چارج سے جدھ کرتا ہون تم ذرا تماشہ دیکھو یہ کہکر تیرون کی برکھا درونا چارج پر کرنے لگا اور ایسے تیر مارے کہ اچاری کے گھوڑے اور سارتھی زمین پر پڑے ہوے نظر آئے رتھ کو توڑ ڈالا تب سے اچاری دوسرے رتھ پر سوار ہوے اور بھیم سین کے دھنش کو اپنے بانون سے کاٹ گرایا ۔ بھیم سین دوسرا دھنش لے سنگرام کرنے لگا درونا چارج بھیم سین کو چھوڑ کر پانڈوی سینا کو مارنے لگے بھیم سین راجہ شل کے سنگھ ہو سنگرام کرنے لگا ادھر ارجن نے اپنی سینا کو بیاکل دیکھ کر درونا چارج کو روک کر خوب جدھ کیا دونون طرف کی سینا ارجن کا جدھ دیکھ کر حیران تھی دِبّ استردن کو درونا چارج جی نے چلایا اندر پاش پت اور بایوی استر سے ارجن کو گھایل کیا ارجن نے گرو جی کی پرنسا کر کے اپنے دِبّ استردن سے گرو جی کے استردن کو نشپھل کر دیا تب گرو جی ارجن کی تعریف کر کے کہنے لگے کہ ہے بھرت بنشی شوربیر ارجن تیری سمان شستر بدیا کا جاننے والا دوسرا کوئی سنسار مین نہین ہے درونا چارج اور ارجن کا جدھ دیکھ کر راجہ اندر سمیت بہت سے دیوتا کنر گندھرب ۔ جکش ۔ دیورشی ۔ نارد ۔ شوربیر ارجن کی تعریف کر رہے تھے اور بار بار کہتے تھے کہ ایسا جدھ ہم نے پہلے کبھی نہین دیکھا ۔ اچاری سے پانڈو ارجن بشِشٹ ہے اچاری اکیلا گیان جانتا ہے ارجن گیان اور جوگ دونون سے واقف ہے دوسری طرف دھرشٹ دمن اور درجودھن ۔ ساتکی اور شل کا جدھ ہو رہا تھا اُس وقت درجودھن نے ساتکی جی سے کہا کہ میری اور تمھاری پریت بال اوستھا سے ایسی چلی آئی ہے جیسے سگے بھائیون مین ہوتی ہے کشتری دھرم کو دھکار ہے اور راج کے لوبھ اور موہ کو دھکار ہے جسکے سبب سے میرا تمھارا سنگرام ہو رہا ہے مین ان باتون کو یاد کر کے بہت دکھی ہون راج اور دھن سنسار کے ناش ہونے پر ملا بھی تو اُسکو دھکار ہے ساتکی جی نے کہا کہ ہے راج کمار یہ سبھا یا گرو جی کا استھان نہین ہے سنگرام بھومی ہے اور کیول تمھاری انیاے (بے انصافی) سے یہ بھاری سنگرام بھائی بھائیون مین ہو رہا ہے جس مین سنسار کا ناش ہو گیا اب جدھ کا سمان ہے تم ہوشیار ہو جاؤ اور میرے ساتھ جدھ کرو ۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ان دونون مہارتھیون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا ایک نے دوسرے کو بہت گھایل کیا اور سارتھی اور گھوڑون کو مارا جب کرن نے دیکھا کہ درجودھن ساتکی سے ہار جاویگا آپ اُنکی سہاے کو آ گیا ادھر سے بھیم سین ساتکی جی کی سہاے کو آیا اور کرن سے بھاری جدھ ہوا بھیم سین نے کرن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا اور کرن کو بہت گھایل کیا تو وہ دوسرے رتھ پر سوار ہوا اُس رتھ کا ایک پہیا بھیم سین نے توڑ ڈالا وہ ایک پہیے کا رتھ جیسے کہ سپت رشی روپ گھوڑے سورج کے ایک چکر والے رتھ کو لے جاتے ہین کرن کے رتھ کو دیر تک لیے پھرے اور کرن اُسی ٹوٹے رتھ پر جدھ کرتا رہا تب راجہ جدھشٹر نے اور بہت سوربیرون کو بھیجا کہ کسی طرح درونا چارج کو روکین وہ ہماری پانڈوی سینا کا ناش کرتا چلا آتا ہے ارجن اور بہت سوربیر درونا چاری سے جدھ کرنے چلے اور بہت دیر تک اچاری سے جدھ ہوتا رہا درونا چاری نے ارجن کو چھوڑ کر پانچال دیشی سینا کو مار کر بھگا دیا

اُس وقت بہت سو بیرون کے مارے جانے سے راجہ لوگ گھبرا گئے اور سری کرشن جی سے کہنے لگے کہ اچاری کو کسی طرح روکنا چاہیے اُنھون نے کہا کہ راجہ اندر بھی اُنکو روک نہین سکتے ہین کوئی معتبر آدمی درونا چاری سے کہے کہ اسوتھاما ن مارا گیا تو اچاری سنگرام نہین کریگا راجاؤن نے کہا کہ آپ ہی کچھ جتن کیجیے تو ہماری رکشا ہو سکتی ہے اُس وقت کیشو جی نے راجہ جدھشٹر کے پاس جا کر کہا کہ ہے ناتھ کوئی منش درونا چارج سے یہ بات کہے کہ اسوتھاما ن مارا گیا تب یہ پراکرمی اچاری ٹھنڈا ہوگا نہین تو تمھاری ساری سینا کو بدھنش کر ڈالیگا ایسے وقت مین جھوٹ بولنے کا پاپ نہین ہے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ دیکھو سری کرشن جگت کے سوامی ہین اُنکی کرتوت کو کوئی نہین جان سکتا ہے۔

بھجن

تیری گت جانی نہ جاسے تیرا و سو جی تیری گت جانی نجا
धर्महि त्याग अधर्म बतावन करे अधर्म धर्म कराय
جے اور بجے پارکھد اپنے رشی سون سراپ دلاے
असुर देह तिनको तुम दीन्ही काहु कीन बसाय
راجہ بل سے مہا دانی کو دیو پتال پٹھاے
हरीचन्द राजा सतवादी नीच के हाथ बिकाय
پت برتا جالندھر جوتی تاکو دھرم نساے
सुआ पढ़ावत दुख पूतरी गनका सुर्गहि जाय
کرن مہا دانی سو رنچ شست سو تم بلکھ کہاے
नेहलोक बिप्रीत पंडु सुत सो तुम्हरे मन भाय
جو گت اسر بردھی یادین سو جوگی نہین پاے
कहे श्री राम कहां लग बरनूं मोपे कही न जाय

دھرم ہی تیاگ ادھرم کرین کے دھرم دھرم کرے تیرا و سو جی تیری گت جانی نجا
नरगति जानी न जाय मेरे साधो जी तेरी गति जानी न जाय
اُستر دیہہ تن کو تم دینی کاہو کی نہ بساے
जय और विजय पारषद अपने ऋषियों से श्राप दिलाय
ہری چندر راج ست بادی نیچ کے ہاتھ بکاے
राजा बलसे महादानी को दयो पाताल पठाय
سو اُپر ھاوت وشٹ پتری گنکا سرگ ہی جاے
पतिव्रता जालंधर जुवती ताको धर्म न साय
بید لوک بپریت پنڈو شت سو تمرے من بھاے
करण महादानी सूरज सुत सो तुम बिमुख कहाय
کہے سری رام کہاں تک برنوں مو پے کہی نجاے۔ تیرا و سو جی تیری گت جانی نجا
जोगति असुर विरोधी पावें सो योगी नहीं पाय

[illegible]

ارجن نے سری کرشن جی کے بچن سنکر اسچرج کیا اور اپنے جی مین سوچ سمجھ کر چپکا ہو رہا اور راجاؤن نے کہا کہ سری کرشن جی سچ کہتے ہین کسی طرح اچاری کو ٹھنڈا کرنا چاہیے تب ارجن نے کہا کہ جھوٹ بولنا دھرم راج کو اُچت نہین ہے۔ بھیم سین نے کرشن جی کی آگیا انوسار آگے بڑھ کر اسوتھاما ن نام ہاتھی راجہ اندر برما کا راجہ سے سنگرام کرکے اپنے گدا سے مار ڈالا اور کوروی سینا کو مارتا ہوا درونا چارج کے پاس جا اونچے سُر سے کہا کہ اسوتھاما ن مارا گیا اور پھر آہستہ سے کہا کہ اسوتھاما ن نام ہاتھی سنگرام مین مارا گیا درونا چارج بھیم سین سے اسوتھاما ن کا مرنا سُنکر شوک مین بیاکل ہو گئے پھر اسوتھاما ن کا پراکرم یاد کرکے کچھ دھیرج اُنکو ہوا کہ اسوتھاما ن کو دیوتاؤن نے کہا ہے اور اَمر دوھرین آن کر درونا چارج نے برہم استر منتر پڑھ کر چھوڑا اُس برہم استر نے دس ہزار ہاتھی اور کئی لاکھ گھوڑے سوار اور چھ سو سر بجھو اور بیس ہزار رتھ سوار اور بہت سی سینا پانڈون کی بدھنش

کر ڈالی اس ادھرم کو دیکھ کر اگن دیوتا - بسوامتر - جمدگن - بھاردواج - گوتم - بششٹ - کشپ - اور اتری رشی برہم لوک مین لے جانے کو آکاش سے نیچے اتر آئے اور درونا چارج سے کہا کہ ہے اچاری تم نے بڑا کوکرم کیا - ان استر نہ جاننے والون ہزارون منشون اور جیودن کو برہم استر سے تمنے مار ڈالا اب تمھارا انت سمان آن پہونچا ہے شسترون کو تیاگ کر سناتن جوگ کو دھارن کرو تم کو اس اوستھا مین ایسا ادھرم کرنا اوچت نہین تھا اب دھیان مین دیرت کرو اور سناتن سرگ کو دھارن کرو مرت لوک (دنیا) مین رہنے کا سمان اب نہین رہا اب پاپ کرم مت کرو درونا چارج دیوتاؤن اور رشیون کا بچن سنکر لجائمان ہو گئے اور اپنے من مین کہنے لگے کہ ہاے میری مت انت سمے مین ایسی بھرشٹ ہو گئی - وہ سب دیوتا اور رشی تو درونا چارج کو اپدیش کرکے اسی جگہ انتردھیان ہو گئے ادھر دھرشٹ دمن نے یہ سوچا کہ بہت دن سے سنگرام کرتا ہون آج درونا چارج کو کسی طرح سے ضرور بالضرور مارنا چاہیے بھیم سین کی بات سنکر اسکو کرودھ پہلے ہی سے ہو گیا تھا اب اسنے اپنے استر شستر لے کر اور اپنے ساتھی راجاؤن کو ہوشیار کر کے اپنے رتھ کو آگے لے جاکر درونا چارج جی سے سنگرام کرنا آرنبھ کیا ادھر اسوتھامان کا مارا جانا اور رشیون کا اپدیش اور دھرشٹ دمن کو اپنی موت سمجھ کر اچاری جی کا جی ٹوٹ گیا دھرشٹ دمن نے تیرون کی برکھا کی اور درونا چارج بھی جدھ کرنے لگے

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے چالیسوان ادھیاے -

اکتالیسوان ادھیاے

درونا چارج کا آخری جدھ جوگ دھارن کرنا دھرشٹ دمن کا سر کاٹنا پانڈونکی سبجے

باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ اگر آدھا دن اور درونا چارج سنگرام کرینگے تو تمھاری ساری سینا ناش ہو جاویگی کسی طرح انکو جیتو ایسی جگہ جھوٹ کہنے مین دوش نہین جہان ہزارون آدمیون کے پران بچین یا اپنی زندگی بچ سکے استریون مین بیٹھ کر اور شادی بواہ مین اور اسی طرح گئوون کے بھوجن دلانے مین اگر کوئی جھوٹ بولے تو پاتک نہین ہوتا ہے یہ سنکر بھیم سین یہ کہتا ہوا کہ اچاری جی اندر برما مالو دیش کے راجہ کا اسوتھامان نام ہاتھی پر اکرم کر کے مارا گیا پھر بلند آواز سے یہ کہا کہ اسوتھامان مارا گیا لڑائی سے لوٹو - لڑتا بھڑتا دوسری طرف چلا گیا درونا چارج کو بھرم ہو گیا اور وہ جدھشٹر سے پوچھنے کو آگے بڑھے - اچاری نے سوچا کہ دھرمراج جدھشٹر کبھی جھوٹ نہین بولیگا - پھر جدھشٹر سے کیسو جی نے کہا کہ تم درونا چارج جی سے کہو کہ اسوتھامان مارا گیا تمھاری زبان سے سنکر درونا چارج جی کو یقین آجاویگا اور پھر وہ سنگرام نہین کریگا جھوٹ بولنے سے بچنے والا راجہ جدھشٹر سری کرشن جی کی پریرنا اور بھاوی کے بس درونا چارج کے پاس جاکر آواز سے یہ کہنے لگا کہ اسوتھامان مارا گیا اور آہستہ سے کہا کہ منش نہین ہاتھی * -

اسوتھامان کا مارا جانا تو اچاری نے سنا اور جدھشٹر نے جو آہستہ سے کہا کہ منش نہین ہاتھی اسوقت سری کرشن جی

---

* نوٹ - پہلے راجہ جدھشٹر کا رتھ سست بولنے کے کارن پرتھی سے چار انگل اوپر رہتا تھا جب یہ بچن جدھشٹر نے کہا - پرتھی سے جا لگا -

اور بھیم سین نے زور سے سنکھ بجا دیے اُس غل مین اچاری نے یہ آہستہ کہے ہوئے الفاظ نہین سنے اور اسوتھاماں کا مرنا اُن کے نشچے ہو گیا اور سمجھے کہ پانڈو ایسے پراکرمی ہین کہ اسوتھاماں اجے کو بھی جیت لیا۔ دھرم راج جدہشٹر سے ایسا بچن سُنکر دروناچارج بہت دُکھی ہوئے اور پھر رشیون کے بچن یاد کرکے نراس ہو یہ سمجھے کہ پانڈون کی سینا مین نے ادھرم سے ماری اور دھرشٹ دُمن اپنے کال کو سامنے آتے اِسطرح دیکھا جیسے بشن جیو ہرن کشپ کے مارنے کو آتے ہین بوڑھے اچاری بیاکل ہو گئے اور دھرشٹ دُمن سے جیسا کہ پہلے سنگرام کرتے تھے نہ کر سکے ۔ راجہ دروپد نے جگ مین پوجن کرکے دروناچارج کا مارنے والا پتر ایشور سے مانگا تھا وہی دھرشٹ دُمن بادل کے سمان گرج کر دِبّ دھنش بان دیوتاؤن کے دیے ہوئے لیکر تیکشن بان کو دھنش پر چڑھا کر دروناچارج کے اوپر ایسے پرکاش وان روپ سے دوڑا جیسے سورج بادلون سے پرگھٹ ہوتا ہے اُس سمے دھرشٹ دُمن کا روپ دیکھ کر سب کو نشچے ہو گیا کہ اوش دھرشٹ دُمن اچاری درون کو ماریگا اور دروناچارج بھی جان گئے کہ اب میری موت دھرشٹ دُمن کے ہاتھ مین ہے اُس بان کے ہٹانے مین اچاری نے بہت کوشش کی مگر بیکار گئی اچاری جی کو چار دن اور ایک رات اور پانچوین دن کا تیسرا پہر سنگرام کرتے ہو گیا تھا رتھ مین بان بھی ہو چکے تھے ۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہاے اُسوقت جبکہ آچاری جی اسوتھاماں سے شوربیر تیر کے شوک مین تھے اور تیر بھی ہو چکے تھے تو اور استرون کو نراس ہو کر چلاتے رہے آچاری جی کو جو شوک اُس سمے ہوا مین نہین کہہ سکتا انگرا رشی کے دیے ہوئے دوسرے دھنش بان اور برہم ڈنڈ کے سمان بانون کو لیکر دھرشٹ دُمن سے سنگرام کرنے لگے اُسکو بہت سے تیرون سے ڈھک دیا اور بہت گھایل بھی کیا اُسکے رتھ کی دھجا کو کاٹ کر گرا دیا اور سارتھی کو بھی مار ڈالا اور اُسکا دھنش بھی کاٹ کر گرا دیا دھرشٹ دُمن نے ہنس کر دوسرا دھنش اُٹھایا اور تیکشن بانون سے اچاری جی کے سینہ اور بازو کو زخمی کیا باوجود بہت زخمی ہونے کے اُس دھنش دھاری مہارتھی دھرشٹ دُمن نے پہلے سے پھر اُسکے دھنش کو کاٹا دروناچاری نے پھر اپنے شترو کو تیز دھار والے بانون سے زخمی کیا دھرشٹ دُمن نے اپنے کبوترون کے رنگ والے گھوڑون کو اچاری کے لال گھوڑون سے ملا دیا دونون رنگون کے گھوڑے آپس مین مل کر بہت سوبھائمان ہوئے آچاری جی نے دھرشٹ دُمن کے ایشان بندھ ۔ رتھ بندھ چکر بندھ کا ناش کر دیا رتھ ٹوٹے ہوئے دھنش ٹوٹے ہوئے دھرشٹ دُمن نے سارتھی اور گھوڑون کے مارے جانے سے بہت کشٹ اُٹھائے اُسنے زمین پر کھڑے ہو کر زور سے گدا چلایا اچاری جی نے بیچ مین سے اُسکو کاٹ گرایا پھر دھرشٹ دُمن نرمل کھڑگ (تیغ آبدار) اور سوچندرمان[1] رکھنے والی ڈھال لیکر اچاری کے مارنے کے لیے اپنے رتھ کے پہیے کے پیچھے پر کھڑے ہو کر اچاری جی کے سینہ کو گھایل کرنا چاہا پھر اُسنے پہیے سے اُتر کر اچاری کے لال گھوڑون کے بیچ مین کھڑے ہو کر تلوار پھرائی دونون سینا کے لوگون نے دھرشٹ دُمن کی بہت تعریف کی اور اچاری سے اُسوقت کچھ بن نہ آیا تب اچاری جی نے اپنے شترو کے گھوڑون کو برچھی پر گرا دیا اُسوقت اُنکے گھوڑے رتھ بندھ سے چھوٹے مہارتھی دھرشٹ دُمن کرودھ کرکے تلوار ہاتھ مین لیے اچاری کے اوپر اِسطرح دوڑا جیسے کہ گرڑ جی سرپ کے اوپر آتا ہے نرسنگھ روپ دھارن کرکے بشنو جی ہرن کشپ

---

[1] جس ڈھال پر سیکڑون نقش چاند اور تارون کے منقش تھے ۔

کے اوپر دوڑے تھے اور تلوار گھما گھما کر (۱۰) بیج ارتھات تلوار کے ہاتھ دکھلائے جو اسنے کو شکیہ اور ساتوت
سے سیکھے تھے بھرانت - اودبھرانت - آندھ - آپلت - پرسرت - سرت - پری ورت - نیرت - سمپات -
سمدیرن نام بیجون کو دھرشٹ دمن نے دکھایا جسکو دیکھ کر آکاش مین دیوتا اور سنگرام مین دونون طرف
کے سور بیرون نے اشچرج (تعجب) مانا اچاری جی نے ہزارون تیرون سے دھرشٹ دمن کی ڈھال تلوار کو ٹکڑے
ٹکڑے کر ڈالا اچاری جی نے اسوقت قریب آئے ہوے اپنے دشمن کو بیتستک نام تیرون سے جو بالشت بھر
لمبے لمبے چھوٹے تیر ہوتے ہین اور آمنے سامنے کی لڑائی مین کام آتے ہین دھنش پر چڑھا کر مارنا چاہا یہ چھوٹی
قسم کے تیز تیر سوا کرپاچاریہ درونا چاریہ ارجن کرن پردیومن ساتکی جی اور ابھمنیون کے اور کسی کے پاس
نہین تھے اچاری نے ان تیرون سے دھرشٹ دمن کو مارنا چاہا پرنتو ساتکی جی نے بڑی ہوشیاری سے
مہارتھی دھرشٹ دمن کی سہاے کرکے اسکو موت کے منہ سے بچایا اور اچاری کے تیرون کو بیچ ہی مین
کاٹ کر گرایا اور اچاری کے رتھ کے چارون طرف گھوم کر جدھ کرنے والے ساتکی جی کی سرتا کرشن اور ارجن اور
بہت سور بیرون نے استت کی اور دھنیہ دھنیہ کا شبد سب نے کیا اسوقت درجودھن نے اپنے سور بیرون
سے کہا کہ ساتکی کو گھیر کر مار دیو تب کرن - کرپاچاریہ - درجودھن اور اسکے بھائیون نے ساتکی جی کو چارون طرف
سے گھیر کر زخمی کیا تب نکل سیہدیو اور پراکرمی جدھشٹر اور مہابلی بھیم سین نے ساتکی جی کی رکشا کی ساتکی جی نے
بڑی سور بیرتا سے ان مہارتھی شترون سے سنگرام کیا جو پرشنسی لایق مین مہا سور بیر کو باشت ہوا اسوقت سنگرام
مین بڑا بھاری جدھ ہوا سنگرام بھوم مین چارون طرف منشیون کے سر اور تجا اور دھڑ تک شر بیرون کے ڈھیر ہوکر
خون کی ندی بہ نکلی بڑا بھاری سنگرام ہوا راجہ جدھشٹر نے دھرشٹ دمن کو اچاری سے جدھ کرتے ہوے
دیکھ کر اپنے سور بیرون سے کہا کہ تم جلدی کرکے درونا چاری جی کو گھیرو اور دیکھو کہ دھرشٹ دمن کیا اچھا کرم
کرتا ہے اور کس طرح اچاری سے سنگرام کر رہا ہے آج کے سنگرام مین اوش اچاری کو دھرشٹ دمن مارےگا
سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ مہاراج جب جدھشٹر کی آگیا انوسار بہت سے سور بیرون نے اچاری کو
گھیرا تب بہت تیز ہوا چلنے لگی اور سورج سے الکاپات ہونے لگا جس سے دونون سیناؤن مین بھے (خوف)
پرگھٹ ہوگیا درونا چاریہ کا مکھ تیج سے رہت ہوکر انکے بائین انگ پھڑکنے لگے دھرشٹ دمن کو اپنے سنمکھ
دیکھ کر اچاری جی اداس چت ہوگئے اچاری جی نے بیس ہزار کشتری سور بیرون کو مارا اور اگنی کے سمان
سنگرام بھوم مین نیت (قائم) ہوکر بہت جیودن کا ناش کیا مہابلی بھیم سین نے سور بیر دھرشٹ دمن کو رتھ
رہت پرتھی پر کھڑے ہوکر جدھ کرتے اور درونا چاریہ کے رتھ کے چارون طرف گھوم کر انکو گھایل کرنے مین
پرورت (مشغول) دیکھ کر اپنے رتھ پر سوار کرلیا اور دھرشٹ دمن سے کہا کہ درونا چاریہ کے مارنے کا بھار
تمھارے اوپر رکھا گیا جلدی کرکے اس اچاری کو مارو اسلئے ہماری سینا کا ناش کر دیا ہے یہ کہکر بھیم سین اور
دھرشٹ دمن نے اچاری کو گھیر کر تیرون سے گھایل کر دیا اور دھرشٹ دمن نے برہم استر آدک کو پرکٹ
کرکے اچاری کے رکشا کرنے والے راجاؤن کو بہت گھایل کیا تب کرودھ کرکے اچاری نے بھی دھرشٹ دمن
کو گھایل کرکے اسکے دھنش کو کاٹا بھیم سین کرودھ مین بھرا ہوا اچاری کے رتھ کو پکڑ کے یہ کہنے لگا کہ

جاننے والے اچاری جی جو آپ سنگرام نہ کرتے تو ہزارون سوربیر کشتریون کا ناش نہ ہوتا کسی جیو کو دکھ دینا بھی دھرم کے پرتکول ہے جیوون کی رکشا دھرم کا مول ہے اسکے دھارن کرنے والے برہمن ہین اور آپ تو برہمنون اور برہم گیانیون مین شریشٹ ہین دھن کے لالچ سے چنڈالون کا کرم کرنا اچت نہین تھا ایک پتر کے نمت ہزارون کشتری سموہون کا تم نے ناش کیا اشچرج کی بات ہے کہ برہمن ہوکر تم کو ایسے کرم کرتے ہوئے شرم نہین آتی ہے جس ایک پتر کے لیے تم ادھرم کرتے ہو وہ پرتھی پر پڑا سوتا ہے دھرمراج جدھشٹر کا بچن جھوٹا نہین ہوتا ۔ بھیم سین کا بچن سنکر آچاری جی دھنش کو پھینک کر بولے کہ ہے دھنش دھاری کرن ۔ کرپاچارج اور دُرجودھن سنگرام مین جتن کرو مین بارم بار کہتا ہون پانڈون سے تمہارا کلیان ہو کلیان ہو مین شسترون کو تیاگتا ہون پھر اسوتھامان کو پکار کر رتھ پر استھر ہوکر جوگ کو دھارن کیا دھرشٹ دمن موقع دیکھ کر دھنش بان رتھ پر چھوڑ کھڑگ لے اپنے رتھ سے کود بجلی کی طرح درونا چارج کے اوپر گرا اُس وقت سب جیو دھاری ہا ہا کار کرنے لگے اور راجا لوگ پکارنے لگے کہ دھکار ہے دھرشٹ دمن دھکار ہے آچاری جی کو ہاتھ مت لگا ۔ اُس وقت درونا چارج سمادھی بھاو مین اوپستھت ہوکر پرم شُدھ ہردے سے برہم کے دھیان مین لے لین ہوئے مکھ کو کچھ اونچا کر کے چھاتی کو آگے کر آنکھین بند ستوگنی روپ مہا تپشوی اوم ایک اکشر کا جپ کرنے لگے اور برہم ابناشی کا دھیان کر کے وہ آچاری ساکشات ستپرشون کو جو لوک ملنا کٹھن ہے مستک ارتھات دسوین دوار سے پران نکال کر سرگ کو چڑھے ۔ اُس سمے دو سورج پرکاش مان تھے ارتھات دوسرا سورج درون اچاری تھے جو پرتھی سے آکاش کو چلے وہ جوت درونا چارج جی کی پلک مارنے مین گپت ہوگئی دیوتاؤن نے کہا کلیان ہو ۔ اچاری نے شریر چھوڑ دیا ۔ انکی اوستھا پچاشی برس کی تھی پرنت سولہ برس کے نوجوان آدمی کے سمان سنگرام کرتے تھے ۔

بچن

کاہے کو پاپ کیے آچاری سپت رشین یہ گرا اوچاری
ब्रह्मअस्त्र को छोड़के नटखट क्या तुम ने यह बात बिचारी
کرو دھیان نارائن سوامی انت سمان نج لیہو سدھاری
त्यागधर्म छत्रीकर्मकीनो धर्मनकी नचिन्हारी
سن یہ بچن سپت رشین کے درونا چارج من ہی بچاری
मिथ्याबचनन्बोलेयुधिष्ठिर पुत्र शोकव्याकुलभयेभारी
ڈار شستر سب رتھ کے اوپر کرن کرپا سون کہت ہنکاری
रक्षाकरो अपनी सेनाकी भीमार्जुन दोऊ बल भारी
ہوئے اوپستھت برہم گیان مین چلے سرگ نج اچھا چاری
मानो रबी उदयाचल ऊपर निकसे उग्र ज्वलित किरण पसारी

برہم استر کو چھوڑ کے نٹ کھٹ کیا تمنے یہ بات بچاری
काहेको पाप किये आचारी सप्तऋषिन यह गिरा उचारी
تیاگ دھرم کشتری کرم کینو دھرم ادھرم نہ کین چنہاری
करोध्यान नारायण स्वामी अन्त समान निज लेहु सुधारी
متھیا بچن نہ بولے جدھشٹر پتر شوک بیاکل بھئے بھاری
सुन यह बचन सप्तऋषियन के द्रोनाचारज मनही बिचारी
رکشا کرو اپنی سینا کی بھیم ارجن دو او بل بھاری
डारअस्त्र सब रथके ऊपर कारण कृपा सों कहत हंकारी
مانو ربی اودیاچل اوپر نکسے اوگر جولت کرن پساری
होय उपस्थित ब्रह्मज्ञान में चले स्वर्ग निज द्रोणाचारी

دھرشٹ دُمن اوسر بچار کیو رتھ سون کود کھڑگ کر دھاری
हाहाकर अर्जुन बहु बर्जो धृष्टद्युमन कछु नाहिं बिचारी
کیس پکڑ سر کاٹ لیو تب گرے بھوم پر درونا چاری
डारे सिर दुर्योधन आगे धृष्टद्युमन संग्राम मंझारी
پندرہ دن درونا چارج نے درجودھن ہت جدھ کیو بھاری
अन्तसमय **श्री राम** सुमरके सुर्ग पधारे द्रोनाचारी

ہاہاکر ارجن بہو برجو دھرشٹ دُمن کچھو ناہین بچاری
धृष्टद्युमन अवसर बिचार कियो रथसों कूद खड्ग करधारी
ڈار دے سر درجودھن آگے دھرشٹ دُمن سنگرام منجھاری
केस पकर सिर काट लियो तब गिरे भूमि पर द्रोनाचारी
انت سمے سری رام سمر کے سُرگ پدھارے درونا چاری
पंद्रह दिन द्रोनाचारज ने दुर्योधन हित जुध कियो भारी

ہے راجہ دھرتراشٹ ہم ان پانچ آدمیون نے پرم گتی پانے والے سورج کے سمان پرکاش وان اچاری کو سُرگ جاتے ہوئے دیکھا ایک مین سنجے دوسرے ارجن تیسرے بھاردواج درونا چاری کا پتر اسوتھامان چوتھے جادو کل بھوشن دیو دیوسری باسدیو جی پانچوین دھرمراج مہاراجہ جدھشٹر - اورون نے درونا چارج کی مہمان کو نہ جانا اُنکی وہ جوت چھٹے آدمی کی درشٹ پڑی وہ برہم لوک بڑا اوتم استھان ہے جہان دیوتاؤن کی بھی پہونچ نہین ہے وہان برہم چاری کو جاتے ہوئے سنساری منش نہین دیکھ سکتے ہین دیاوان ارجن نے دھرشٹ دُمن کو پکار کر کہا کہ اچاری جی کو ہاتھ مت لگانا وہ دھیان مین ہین اور بھی بہت سے راجاؤن نے دھرشٹ دُمن کو روکا پرنت اُس غل مین کون کسی کی سنتا تھا دھرشٹ دُمن نے جلدی کر کے تیکشن کھڑگ سے اچاری کا سر کاٹ ڈالا شریر اُنکا رتھ سے نیچے گر پڑا اُس سر کو آپ کے بیٹون درجودھن آدک کے آگے دھرشٹ دُمن نے پھینک دیا اچاری کے مارے جانے پر آپ کے بیٹے رن بھوم سے بھاگے اور بھاگتے ہوئے سینا کے بہت آدمی پانڈون کی سینا کے شور بیرون نے مار ڈالے مین نے یہ سب حال بیاس جی کی کرپا سے دیکھا اُس سمے پانڈون نے بجے پا کر سنکھ بجائے اور طرح طرح کے باجے بجانے لگے بھیم سین نے دھرشٹ دُمن کو چھاتی سے لگا لیا اور بہت پرسن ہوا اور یہ کہا کہ اب درجودھن اور پاپی کرن کے مارے جانے پر پھر الونگا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے پندرھوان سنگرام درونا چارج کا مارا جانا - اکتالیسوان ادھیاے -

بیالیسوان ادھیاے

درونا چارج کے مارے جانے پر اسوتھامان کا نارائن استر چھوڑنا اور اُسکی مہمان جان کر سری کرشن جی کا نشپھل کر دینا

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ اچاری جی ادھرم سے مارے گئے جنکے پاس بائیس بارن اگنی پراکرمی برہم استر نارائن استر اندر استر سدا ورتمان رہتے تھے اُنھون نے اپنے پتر کو بھی یہ سب استر سکھائے تھے سنسار مین منش جو اچھی اور گپت بدیا ہوتی ہے وہ اپنے پتر یا اگیا کاری شش کو سکھایا کرتے ہین اسوتھامان بھی شستر بدیا مین سری رام چندر مہاراج کے سمان ہوا ہے اُنھون نے اپنے پتا کے مرنے کا حال سُنکر کیا کہا وہ مجھے

سناؤ سنجے نے کہا کہ درونا چاریج جی کے مارے جانے پر دُرجودھن معہ سینا اور راجہ شل اور دوساسن آدک کے بھاگا اور کسی کا حال نہ پوچھ سکا کرپاچاریج جی بھی یہ کہتے ہوئے کہ بڑا شوک بڑا شوک اُلٹے پھرے پرنت اسوتھامان نے رن بھوم میں استھت ہوکر یہ سنگرام کرنے کا ارادہ کیا اور کرپاچاریج سے پوچھا کہ کیوں صاحب شور بیر بھاگے جاتے ہیں کرپاچاریج نے کہا کہ ہمارے پرشوتم درون اچاری پانچال اور کیکی دیشی راجاؤں سے سنگرام کر رہے تھے اور برہم استر سے ہزاروں ہاتھی گھوڑے اور سینا پانڈوں کی مار ڈالی اُسپر سری کرشن جی کے کہنے سے راجہ جدھشٹر نے جھوٹ بولا کہ اسوتھامان مارا گیا اور پیچھے اُس اسوتھامان ہاتھی کا نام لیا جو راجہ اندر برما کا ہاتھی بھیم سین نے مار ڈالا ہے اسوتھامان تمہارا مرنا جدھشٹر سے سُنکر اچاری جی بیاکل ہوگئے اور شریر کو سادھن کرکے استروں کو چھوڑکر پرانایام کرنے کو بیٹھے دھرشٹ دُمن ادھرمی نے موقع پاکر بال سر کے پکڑکے اُنکا سر کاٹ لیا ارجن دیاوان بہتیرا ہاتھ اُٹھاکر منع کرتا رہا دھرشٹ دُمن نے نہ مانا ارجن نے بہت کہا کہ گرو جی کو مت مارو کسی نے نہ سُنا اُسوقت اسوتھامان نے کرودھ ونت ہوکر بڑا بھاری جدھ کیا اور درجودھن کو لوٹاکر کہا کہ یہ سینا کیوں بھاگی جاتی ہے رکو درجودھن نے اپنی سینا کو روکا۔ ہے راجن درونا چاریج جی نے اسوتھامان کو سب دب استر چلانے سکھائے تھے اور ایسا شور بیر پڑیا سکھا کر کردیا تھا کہ اُسکی سمان سوائے ارجن کے دوسرا شاگرد نہیں ہے اسوتھامان بھی درونا چاریج جی سے کم نہیں ہے شستر بدیا میں پرسرام جی کی سمان بدھ میں برہسپت جی اور تیج میں اگنی استھرتا میں ہماچل کی سمان ہے شور بیروں میں سب کا شرومن اسوتھامان ہے۔۔ اسوتھامان نے کہا کہ میرے پتا جی ادھرمی دھرشٹ دُمن نے میرے پتا کے بال سر کے پکڑکے مارا ہے تیر کے ہوتے ایسا کُکرم ہووے تو اُس تیر کو دھکار ہے اپنے منھ سے کیا بڑائی کروں ہاں پانڈوں کو اپنی شور بیرتا دکھلاؤں گا رن بھوم کو مرتک شریروں سے بھر دونگا استر بدیا بدھ کے انوسار جیسی مجھ کو آتی ہے نہ سری کرشن جی اور نہ ارجن اور ساتکی آدک ویسی استر بدیا جانتے ہیں پہلے سمے میں میرے پتا درونا چاریج جی نے سری نارائن جی کے نمت بھینٹ نویدن کی تو برہمن روپ سری نارائن نے اُسکو گرہن کرکے میرے پتا کے مانگنے پر برہم نارائن استر دے کر کہا کہ جدھ میں تیرے سمان کوئی دوسرا منش نہیں ہوگا یہ نارائن استر بنا بچارے کبھی نہ چھوڑنا چاہیے یہ استر بنا مارے نہیں لوٹتا ہے اور کوئی منش اس سے بچ نہیں سکتا ہاں اسکے آگے شستر تیاگ دینے اور سواری سے اُتر آنے پر یہ استر ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور جو اُس سے سنگرام کریگا وہ چاہے ابدھ (نہیں مرنے کے لائق) بھی ہو اُسکو بھی ماریگا اور شترؤں کے سارے استروں کو اور اُنکی رکھشا کو کاٹے گا اسکا تیج پربلت اگنی کے سمان ہوگا یہ کہکر نارائن جی گپت ہوگئے یہ استر پتا جی نے مجھکو دیا اسوتھامان نے راجہ درجودھن سے کہا کہ اب تم میرا سنگرام دیکھو کہ کسطرح میں شترو سینا کو مارکر پاپی دھرشٹ دُمن کو مارتا ہوں اسوتھامان کو کرودھ میں بھرا آتا ہوا دیکھ کر سینا سنمکھ ہوگئی اور اور دھرشٹ دُمن کی رکشا کے لیے بہت سے جتن کیے۔ اسوتھامان نے سنگرام بھوم میں سنکھ کے سمان آن کر سنکھ بجایا اُس سمے راجہ جدھشٹر نے پوچھا کہ پہلے تو گرو جی کے مارے جانے پر ساری سینا کورو کی بھاگ گئی تھی اب کون سنکھ ناد کرکے گرجتا ہوا آتا ہے ارجن نے کہا کہ ہے تات گرو جی کے مارے جانے کا حال سُنکر اسوتھامان

اُنکا پُتر اندر سمان پراکرم رکھنے والا دب استرون کا جاننے والا مہاشور بیر آتا ہے گرو جی کو جھوٹ بچن سُنا کر آپ نے ادھرم کیا دھرشٹ دُمن نے بال سر کے پکڑ کے اُنکا سر کاٹ لیا۔ بہت انوچت کرم کیا اب اُنکا پُتر اسوتھامان کال روپ سامنے سے کرودھ مین بھرا آتا ہے ہماری سامرتھ نہین جو اسوتھامان جی کو جیت سکین نہ دھرشٹ دُمن کی رکشا مجھ سے ہو سکتی ہے بہت سی عمر ہماری گذر گئی تھوڑی سی باقی رہی ہے اُسکے لیے ہمنے اپرادھ کیا جو گرو پتا کے سمان پریت کرتے تھے اُنکو جھوٹ بول کر مارا اگر راج ملجاوے راجہ دھرتراشٹ اور بھیشم جی نے درون اچاری کو بہت سادھن ارپن کیا ایسے جیو کا پا کر اچاری جی نے ہمارے اوپر کرپا کرکے پُتر کی تُل مانا اُن کو ایسے سمے مین جب ہتیار ڈالدیا تھا میرے اور آپ کے آگے دھرشٹ دُمن نے مار ڈالا بڑا بھاری انرتھ ہوا درونا چاری جی کا جیتنا اندر کا کام بھی نہین تھا اب ہم کو اوندھے منھ نرک مین گرایا جائیگا ایسے جینے سے مرنا اچھا ہے جیسے بالی کو مار کر سری رام چندر مہاراج کی اپ کرتی (بدنامی) ہوئی ویسے ہی اسوقت جھوٹ بولنے سے آپ کی اپ کرتی ہوئی راجہ تو ارجن کا شوک متی بچن سُنکر چپ ہو رہے بھیم سین نے کہا کہ بھائی تم کیا کہ رہے ہو کورون نے ہم کو کیسی کیسی تکلیف دین بن دیا راج چھین لیا دروپدی کو سبھا مین ننگن کرنا چاہا تیرہ برس مصیبتین اُٹھائین یہ ہی درونا چارج تھے جنکی موجودگی مین ہمارے لیے ایسے ادھرم کیے گئے اب چودہ دن سے ہمارے ہزارون آدمی سینا کے اُس پاپی بُدھے برہمن نے برہم استر سے مار ڈالے ایسے پاپی کو اگر مار ڈالا تو کون ادھرم ہوا کشتری دھرم کو جانتے ہو اور پھر اس سنگرام مین اپنے آپ کو اور مہاراج جُدھشٹر کو سوچ اور سندیہ مین ڈالتے ہو تمھاری طبیعت بہت نرم ہے ایسے بچن کہتے ہو جو ہردے مین تیر کی بھال ہو کر لگتے ہین - اپنی اور ہماری نندا کرکے باسدیو بھگوان کے سامنے اسوتھامان کی بڑائی کرتے ہو مین اپنے پراکرم سے پرتھی کو پھاڑ ڈالون پہاڑون کو توڑ ڈالون ابھی اس سنہری گدا کو گھما کر پرتھی کے سارے درختون کو مل ڈالون اندر کو سنگھ آئے ہوے راچھسون سمیت بھگا دون یہ اسوتھامان تچھ برہمن کیا چیز ہے اسکو جیت لینا کون بڑی بات ہے تم ایسے شور بیر دیوتاون کو جیتنے والے ہو کر ایسے بچن کہتے ہو تم سب یہان ٹھہرین مین اکیلا اسوتھامان کو بہت ہون بیچ کرکے اُڑا دونگا - دھرشٹ دُمن بولا - ہے مہا باہو گانڈیو کے دھارن کرنیوالے کشتری ہو کر ایسی ہمت ہار باتین کہتے ہو آج کیا ہوا جو گرو جی کے مارے جانے کا شوک کرتے ہو اگر وہ نہ مارا جاتا تو کیونکر جے ہوتی وہ برہمن کرم نہین کرتا تھا تم کو معلوم ہے کہ برہمنون کا کرم جگ کرانا دان لینا اور دان کرنا پڑھنا پڑھانا ہے درونا چارج مین اب کون کرم برہمن کا تھا کشتریون کا کرم ادھرم سے کرتا تھا مارا گیا تو کیا شوک کی بات ہے وہ کرودھی برہمن استر نہ جاننے والون کو برہم استر سے مارتا جاتا تھا میرا جنم اُسکے مارنے کو ہوا تھا مین نے اُسکو مارا تم مجھے گرو کا مارنے والا کہتے ہو مین نے کوئی ادھرم نہین کیا پاپی برہمن مارا گیا خوشی منانے کی بات ہے - پھر ارجن نے ترچھی آنکھ سے دھرشٹ دُمن کو دیکھ کر کہا کہ ایسے کشتری دھرم پر دھکار ہے دھکار ہے ایسے مہاتما درونا چارج کو مار کر خوش ہونے کی کیا بات ہے تم گرو کی نندا کرتے ہو تمھاری زبان سو ٹکڑے نہین ہوتی سر تمھارا نہین پھٹتا ہے تم نے گرو کے بال پکڑ کے اُسوقت اُن کو مارا جب اُنھون نے شستر ڈالدیے تھے یہ دھرم کی بات ہے تم نے بڑا ادھرم کیا ہے اسکے بدلے

تم کو نرک پراپت ہوگا پھر ایسی بات میرے سامنے کہے گا تو تیرا سر توڑ ڈالونگا میرے سامنے میرے اور اپنے گرو کی نندا کرتے شرم نہین آتی ہے دھرشٹ دمن سے ساتکی نے بھی کہا تجھ سے بڑا اپرادھ ہوا اور تو شرم نہین کرتا ہے مین تجھ کو مار ڈالونگا یہ کہکر دھرشٹ دمن کے اوپر گدا لے کر ساتکی جی دوڑے تب سری کرشن جی کے کہنے سے بھیم سین نے رتھ سے کود ساتکی کو پکڑ لیا سہدیو نے بھی رتھ سے کود ساتکی کو میٹھی باتین کہکر سمجھایا اور بیچ بچاو کر دیا پھر دھرشٹ دمن بھی غصہ مین آگیا اور کہا کہ ساتکی کو چھوڑ دو مین اسکو ابھی جم لوک مین بھیجدونگا یہ مجھ کو بھورے شروا سمجھتا ہے سری کرشن جی اور راجہ جدھشٹر دونون نے ملکر دھرشٹ دمن اور ساتکی کو سمجھا دیا اور اسوتھامان جو سامنے سے سنگرام کرنے کو آیا تھا اسکے روکنے کو سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر سے کہا دیکھو کہ اسوتھامان کال کی سمان ہماری سینا کو ناش کرتا چلا آتا ہے اسکو روکو اسوتھامان نے اپنے پتر سے کہا کہ بھیم سین کے کہنے سے اچاری جی نے شستر ڈال دیئے تھے اب بھیم سین کے دیکھتے ہوے پانڈون کی سینا کو مارونگا اور پاپی دھرشٹ دمن کو رن بھوم مین مارکر اپنے پتا کے رن سے اودھار ہونگا تم بھی میرے ساتھ جدھ کرو۔ دونون دل کورون اور پانڈون کے اس طرح جدھ کرنے لگے جیسے دو سمدر آپس مین ٹکر کھا دین۔ پانڈون کے دل پر درون کو مار کر پرسنتا چھائی ہوئی تھی اور کورون کے دل پر اداسی تھی اسوتھامان نے آچمن کر کے پانڈوی سینا پر نارائن استر چلایا ہزارون تیر سرپ کی سمان پانڈون کی سینا پر چھا گئے اُس نارائن استر سے پانچال دیشی اور کیکے دیشی جو آگے سنگرام کرتے تھے گھایل ہونے لگے کسی کو سنمکھ ہونے کی سامرتھ نہین رہی راجہ جدھشٹر کو بڑا سوچ ہوا۔ دھرشٹ دمن سے کہا کہ سینا بھاگنے لگی اسکو روکو اور ساتکی سے کہا کہ ہے مہا باہو تم دوسری طرف سے سینا کو اکٹھا کر کے سنگرام کرو سری کرشن جی ارجن کو لے کر آتے ہین بھیشم اور درون روپ سمدر سے پار اتر کر اسوتھامان روپی گوپد جل مین مین ڈوب جاؤنگا میرے کارن اچاری جی مارے گئے وہ ہمارے اوپر بہت پریت کرتے تھے مجھے بڑا شوک ہے۔ سری کرشن جی نے اس نارائن استر کا پربھاو جان کر دونون بھجاؤن سے اپنی سینا کو روکا اور سب سے کہا کہ ہاتھی اور گھوڑے رتھ چھوڑ کر جلد اترو اور شستر اپنے ہاتھون سے ڈالدو جون جون تم استرون سے جدھ کروگے یہ نارائن استر تم سب کو بھسم کر دیگا اور جو شستر رکھدوگے تو کسی کو نہین ماریگا سری کرشن کے بچن سنکر بہت سے شور بیرون نے سواریون سے اتر کر استر شستر پرتھی پر رکھدیئے اُس وقت بھیم سین یہ کہنے لگا کہ مین اپنے بل سے اسوتھامان کو مارونگا میرا بل سورج کی سمان پرکاش رکھنے والا ہے ارجن تم اپنے گانڈیو دھنش کو پرتھی پر رکھدوگے تو سنگرام مین تمہارا اپمان ہو جاویگا اور تمہارے چندرمان روپ جس کو کلنک لگ جاویگا ارجن نے کہا کہ بھائی نارائن استر اور گئو برہمنون کے سامنے گانڈیو دھنش کو تیاگ ہی کرنا جوگ ہے یہ میرا آتم برت ہے بھیم سین بھان مین کھڑا ہوا اسوتھامان کے اوپر دوڑا اور اپنے تیرون سے اسوتھامان کو ڈھک دیا پھر اس استر نے بھیم سین کو گھیر کر ایسا کر دیا جیسے کہ کسی پکشی کو جال مین بند کر کے چارون طرف اگن لگادین سواے بھیم سین کے ساری سینا مین اس نارائن استر کا بجھ ہوگیا پھر بارن استر بھیم سین نے چلایا اور بھیم سین

لہ گوپد جل جسقدر پانی گئو کے کھر مین جو زمین پر نشان ہو جانے سے بھر جاتا ہے

بھیم

جدّھ کرتا رہا اُس نارائن استر کا پرکاش بڑھتا گیا سری کرشن جی کے کہنے سے تھوڑی دیر میں ساری سینا نے استر ڈالدیے سواے بھیم سین کے اور کسی کو اُس نارائن استر نے کچھ پیڑا نہیں دی جب سری کرشن جی نے دیکھا کہ بھیم سین کو یہ تیکشن استر بھسم کر دیگا تب نر اور نارائن (سری کرشن اور ارجن) دونوں نے بھیم سین کو کھینچا باسدیو جی بولے ہے مہاباہو تم میرا کہنا نہیں مانتے ہو جدّھ ہووے تو ہم سب جدّھ کرنے کو طیار کھڑے ہیں اُس وقت جدّھ نہیں ہوتا ہے تم بھی اُترو جلد اُترو آخر کو دونوں نے ملکر بھیم سین کو رتھ سے نیچے اُتار لیا اور زبردستی بھیم سین کے شستر اُسکے شریر سے کھول کر پرتھی پر ڈالدیے تب وہ اگن نارائن استر کی جو بھیم سین کے شریر کو جلا رہی تھی آپ ہی آپ شانتی کو پراپت ہو گئی اور چاروں طرف سینا کے جو اگن لگ رہی تھی وہ بھی سب شانت ہو گئی اور ہاتھی گھوڑے آدمی جو کانپ رہے تھے پرسنّ ہو گئے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پرب اسوتھامان کا سنگرام میں نارائن استر چھوڑنا۔ بیالیسواں ادھیاے۔

تینتالیسواں ادھیاے

اسوتھامان جی کا کرودھ کرکے دوسری بار اگن بان چھوڑنا اور سری کرشن جی کی کرپا سے نشپھل ہونا اسوتھامان کا لاچار ہوکر استر ڈال دینا

راجہ دھرتراشٹ سنجے سے پوچھنے لگے کہ ہے سوت جو اِس نارائن استر سے پانڈو جدّھ کیے جاتے تو سب بھسم ہو جاتے تب ہماری بجے ہوتی ہوتے رہگئی درونا چارج جی کا مرن سنکر مجھ کو مہا شوک ہے اِس نارائن استر کو پھر اسوتھامان نے کیوں نہیں چھوڑا جو پانڈون کی سینا بھسم ہو جاتی سنجے بولے کہ مہاراج جب نارائن استر سے شانتی ہو گئی تب پھر سری کرشن جی کی اگیا سے پانڈون کی سینا جدّھ کے لیے اسوتھامان کے سنمکھ کھڑی ہو گئی درجودھن نے اسوتھامان جی سے کہا کہ ہے گرو جی تم اِسی نارائن استر کو پھر چھوڑو مجھے نشچے ہے کہ جو سنگرام کرنے والے ہمارے سامنے کھڑے ہیں بھسم ہو جاوینگے۔ اسوتھامان جی نے کہا کہ نارائن استر ایک ہی دفعہ سدھ ہو کر شترو کو ناش کرتا ہے دوسری بار شترو پر نہیں چلتا چلانے والے کو بھسم کر دیتا ہے میرے نارائن استر چلاتے ہوے کو باسدیو جی مہاراج نے نشپھل کر دیا نہیں تو پانڈون کی سینا کو یہ ایک استر بھسم کر دیتا میں کیا کروں باسدیو جی کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی ہے پھر دھرشٹ دمن اسوتھامان جی سے سنگرام کرنے کو آیا اچاریہ کا پتر دھرشٹ دمن کو دیکھ کر کرودھ سے آنکھیں لال بنا کے شوک میں بیاکل اُسکے اوپر شستر پرہار کرنے لگا اور دھرشٹ دمن بھی اپنے تیکشن بان مارنے لگا ایک نے دوسرے کو بانوں سے ڈھانک دیا تب اسوتھامان نے دھرشٹ دمن کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر دھجا گرا دی دھرشٹ دمن سنگرام کرتا ہوا دوسرے رتھ پر جا بیٹھا اور گھایل ہونے سے تھک گیا پھر اپنے تئین سنبھال کر اسوتھامان کو تیر مار کر گھایل کیا اسوتھامان نے پانچ بان ایسے مارے کہ دھرشٹ دمن بیاکل ہو گیا اُس وقت ساتکی جی ارجن بھیم سین نے جاکر اُسکی رکشا کی پہلے ساتکی سے جدّھ ہوا پھر بھیم سین مہا پراکرمی نے اسوتھامان سے بڑا بھاری جدّھ کیا اُس نے اُس کے اور

اُس نے اُسکے سارتھیون کو گھوڑون سمیت مارگرایا اندر کے سمان پراکرمی راجہ سودرشن کی بُھجا اور سر کو کاٹا اور چندیری دیش کے راج کمار کو مار گرایا پھر اسوتھامان نے ایک تیر بھیم سین کے مستک مین دونون بھودن کے بیچ مین ایسا زور سے مارا کہ رودھر کی دھار بہ نکلی بھیم سین اپنی دھجا کے ڈنڈ کے سہارے اچیت ہو بیٹھا پھر بھیم سین نے اپنے آپ کو سنبھال کر ایسے تیر اسوتھامان کے مارے کہ اسوتھامان جی بیاکل ہوگئے سارتھی مارے جانے سے بھیم سین کے گھوڑے الگ ہوکر بھاگے اسوتھامان جی نے جانا کہ بھیم سین ہار گیا سنکھ بجایا اور پرسن ہوئے مہابلی بھیم سین نے سچیت (ہوشیار) ہوکر اپنے تیرون سے اسوتھامان کو ایسا گھایل کیا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑے اور ایک مہورت تک پڑے رہے پھر ہوشیار ہوکر جدّھ کرنے لگے پھر ارجن مقابل ہوکر بولا کہ ہے گرو جی کے پیارے پتر کورون کو پیار کرنے والے پانڈون کو شترو سمجھنے والے اپنا سارا پراکرم جپ تپ اکٹھا کر کے مجھ سے سنگرام کرو مین آپ سے جدّھ کرنے آیا ہون تمہارا اور تمہارے پتا کا کال تو دھرشٹ دمن ہی ہے پرنتو مین بھی تمہارا پراکرم دیکھنے آیا ہون۔ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ ارجن تو ہمیشہ اسوتھامان کو پیار کرتا تھا یہ بات اُسنے کیون کہی۔ سنجے نے کہا کہ اسوتھامان نے بارم بار کہا تھا کہ مین پانڈون کو مارونگا اِس کارن یہ کٹھور بچن کہا پھر اسوتھامان اور ارجن دونون تیرون کی برکھا ایک دوسرے پر کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو بانون سے گھایل کر دیا اسوتھامان نے سری کرشن جی کو پانچ بان مار کر گھایل کر دیا تب کرودھ مین آن کر ارجن نے اسوتھامان کو اپنے تیرون سے بیاکل کر دیا اُسوقت اسوتھامان نے آچمن کر کے منتر پڑھ کر اگن بان مارا اُس بان کے چھوٹتے ہی چارون طرف اگن ہی اگن دکھائی دینے لگی اور ہزارون بان اگن کے پرگھٹ ہوکر چارون طرف سے پانڈون کی سینا کا بدھنش کرنے لگے جتنے جیو پرتھی کے اندر رہنے والے ہین اگن کے بیچ سے سب باہر نکل آئے اور جلچر کنارون پر اگن کے بیچ سے جلنے لگے چارون طرف اندھکار چھا گیا ارجن سری کرشن جی سمیت نظر سے غائب ہوگئے اسوتھامان پرسن ہوا کہ اب ساری سینا کو مار ڈالونگا سنکھ ناد کر کے گرجنے لگا اور دریودھن آدک ارجن اور سری کرشن جی کو نہ دیکھ کر سب کے باجا بجانے لگے پانڈون کی سینا مین ہاہاکار مچ گیا۔ پھر ارجن نے براہم استر منتر پڑھ کر چھوڑا جو برھما جی نے سب استرون کے دور کرنے کو پرگھٹ کیا تھا اُسکے چھوڑتے ہی ایک مہورت کے اندر سب اندھکار دور ہوگیا اور چارون طرف اگنی جو پرجلت تھی وہ شانت ہوگئی ایک نے دوسرے کو پہچانا اور خوش ہوکے پانڈون نے سنکھ بجائے جب اسوتھامان کو ارجن اور سری کرشن سامنے دکھائی دیئے تو لجایمان ہوکر بڑی چنتا کرنے لگا کہ میرے استرون نے سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر کچھ نہین اثر کیا وہ دونون میرے سامنے پرکاشمان روپ سے برتمان ہین اور نراس ہوگیا ایک مہورت چپ رتھ پر استھت ہو دھنش کو پھینک کر رتھ سے کود پڑا اور کہنے لگا کہ دھکار ہے دھکار ہے جو پراکرم منتر پڑھ کے کرتا ہون نشپھل ہوجاتا ہے دھکار ہے یہ کہکر الگ جا کھڑا ہوا کورون اور پانڈون کی سینا کو بڑا اَچرج ہوا کہ یہ کیا کارن ہے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربہ ۔ اسوتھامان سنگرام اور استر ڈالدینا ۔ تینتالیسوان ادہیاے۔

چوالیسوان ادھیاے

اسوتھامان جی کو سندیہہ ہونا کہ جو استر منتر پڑھکر چلاتا ہون وہی نشپھل ہو جاتا ہے سب شستر پھینک کر کھڑے ہو گئے اور بیاس جی کے پرگھٹ ہونے پر سندیہہ اپنا برنن کیا۔ بیاس جی کا نر۔ اور نارائن کی مہمان برنن کر کے اسوتھامان جی کو سمجھانا

سنجے نے کہا کہ اتنے ہی مین کورو کل کے تارنے والے سری بیاس جی اسوتھامان جی کے پاس پرگھٹ ہوے اسوتھامان شوک اور سندیہہ مین بھرے ہوے ڈنڈوت کر کے کہنے لگے کہ ہے منی ناتھ مجھے بڑا اچرج ہے کہ جو منتر پڑھکر مین نے اگن بان چلایا وہ تھوڑے آدمیون کا ناش کر کے نشپھل ہو گیا جو نارائن استر تھوڑا اسکو سری کرشن جی نے نشپھل کر دیا جو یہہ بان کسی اور پر چلاتا تو اوس ساری سینا کو ناش کر دیتا اُسر اشر کنھر گندھرب۔ راچھس پشاچ پشو اور پنچھی سب کا ناش کرنے والا میرا استر نشپھل ہو گیا ارجن اور سری کرشن جی کو میرے تیکشن اگن بان نے کچھ بھی پیڑا نہین دی اب مین کیا کرون مین نے منتر مین کچھ بھی غلطی نہین کی اس کا کارن کیا ہے مجھے بڑا سندیہہ ہو رہا ہے بیاس جی نے کہا کہ ہے کلیان روپ تمھارے سامنے جو سنگرام کرتے ہین انکو تم نہین جانتے ہو کہ کون ہین۔ ہے تات یہ شو کشیم روپ نر نارائن ساکشات ترلوکی کے سوامی ہین ان کی آگیا مین اگن۔ جل۔ پون۔ بایو۔ اکاش۔ دیوتا گندھرب۔ کنہر۔ ناگ۔ راچھس۔ پشو پنچھی آدک سب ہی ہین رشی اور دیوتا سب انکو ہی پوجتے ہین۔

چھند

برہما۔ شیو۔ اندر۔ رٹین کنہر۔ گندھرب رٹین سُر مُن سدھ رٹین اگم نگم گاوین

वें

सारद औ शेष रटें गौरी गनेश रटें दिनकर रजनीश रटें रावरंक ध्या

دھرو جن پرہلاد رٹین نارد سنکادک رٹین اندر برن جم کوبیر نت نام نا دین

नसावें

जोगी जंगम उदासि महिसुर ऋषि ज्ञान रासि माया मद लोभ मोह क्रोध को

گنکا گج اجامل شبوری بیاس سکھدیو شک کبیر رت ادھم گت پاوین

नाना सुख पावें

विष्णु कहें जाके रटें विश्व सुजस जाके जपें महा रिधि सिधि संपति बिलास

چاترک پپیہا مور ہنس کوکل چکور رٹین جاسو نام بمل جہیں سنا وین

सुजस गावें

श्रीपति श्रीराम प्रभो रघुवर सुख धाम विभो बालमीक व्यास संत जासु

ساردا اور شیش رٹین گوری گنیش رٹین دنکر رجنیش رٹین رنک دھیا دین

निगम गावें

ब्रह्मा शिव इन्द्र रटें किन्नर गंधर्व रटें सुर नर मुनि सिद्ध रटें आगम

جوگی جنگم اداسی مہی سُر رشی گیان راسی مایا مد لوبھ موہ کرودھ کو نساوین

हिना मनावें

ध्रुव जन प्रहलाद रटें नारद सनकादि रटें इन्द्र बरुन जम कुबेर नित

بشن کہین جاکے رٹین بسو سجس جاکے جپین مہا رِدھ سدھ سمپت بلاس نانا سکھ پاوین

गति पावें

गनिका गज अजामील शिवरी व्यास शुकदेव शुक कबीर रति अधम

شری پت شری رام پربھو رگھبر سکھ دھام بِبھو بالمیک بیاس سنت جاسو جس گاوین

हैं सुनावें

चातक पिक मोर हंस कुक्कुर कोयल चकोर रटें जासु नाम बिमल चहुँ

ہے اسوتھامان نر نارائن روپ ارجن اور کیشو جی نے سنسار مین پرگھٹ ہو کر شیو جی مہاراج کے کارن بڑا بھاری تپ کیا تب انھون نے پرسن ہو کر بر دیا کہ تمھارے سمان سنسار مین کوئی شستر دھاری نہین ہو گا کوئی شستر کسی دیوتا

نبذ۔ یہان یہ سوال پیدا ہوا ہے کہ نارائن سب دیوتاؤن و رشیون کے پوجنے کے بعد اگر ہوئے ہین انکو تپ کرنے کی کیا ضرورت تھی اسکا جواب یہ ہے کہ انھین سنساری منشون کو دکھلانیکے لیے بدری بشال آسرم مین نر نارائن نے دو روپ دھارن کر کے مہادیو جی کا تپ کیا اپدیش یہ ہے کہ سنساری لوگ بھی تپ کرین کہ ایشٹ شنکر کی پدارتھ

[illegible]

کنہر - گندھرپ - راچھس کا تمہارے اوپر اثر نہین کریگا جیسے تم نے شیوجی کے کارن تپ کیا اُس دیوون کے دیو مہا دیو جی نے تم کو پرسنّن ہوکر بر دیے ایسے ہی نرنارائن نے بھی بڑے بر پائے ہین یہ وہ ارجن اور کرشن جی ہین ان سے کوئی نہین جیت سکتا ہے - یہ کہکر بیاس جی انتر دھیان ہو گئے اور اسوتھامان جی نے شیوجی کو ڈنڈوت کرکے باسدیو جی کو سناتن دیو مانا اور سینا کو بسرام دیا - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن پانچ دن سنگرام کرکے درونا چارج جی نے شریر تیاگ کر دیا -

اتی سریرام کرت مہابھارتے درون پربے - اسوتھامان سنگرام - چوالیسوان ادھیاے -

پینتالیسوان ادھیاے

بیاس جی کا ارجن کو بتلانا کہ رن بھوم مین تمہارے آگے آگے شیوجی تمہارے دشمنون کو مارتے جاتے ہین

سنجے نے کہا کہ ہے راجن بید بیاس جی اسوتھامان کو سمجھا کر ارجن کے پاس گئے دونون طرف سے سنگرام کرتے کرتے دونون دل تھک کر اپنے اپنے خیمون کو چلے گئے تھے ارجن تعجب سے اپنے دل ہی دل مین یہ کہتا ہوا چلا جاتا تھا کہ ہے پرمیشر یہ کون پرش ہے جو اگن کے سمان میرے آگے آگے دھنش بان لیے ہوے پھرتا ہے اور کورون کی سینا کو اپنے استرون سے مارتا پھرتا ہے کبھی پرگٹ اور کبھی گپت ہو جاتا ہے یہ ماجرا کیا ہے سری کرشن مہاراج بھی چپ چاپ رتھ کو لیے چلے جاتے تھے آخر ڈیرون مین پہونچ گئے بیاس جی نے ارجن کو درشن دیے اُس نے ڈنڈوت کرکے آسن پر بٹھایا اور جس سنسے مین ارجن چلا آتا تھا بے اختیار وہی بات بیاس جی سے کہی بیاس جی نے کہا کہ ہے گانڈیو دھنش دھاری دیاوان ہے پتر تم کو یاد ہوگا کہ سری کرشن جی کی سہاے سے تم کو خواب مین شیوجی مہاراج کے درشن ہوئے تھے اور پاشپت استر تم کو ملا تھا اُس کا چلانا تم نے شیوجی مہاراج سے سیکھا تھا جب جیدرتھ کے مارنے کا تمہارا پرن پورا ہوا وہی شیوجی مہاراج ترلوکی کے ایشر تمہاری رکشا کے لیے تمہارے آگے آگے استر لیے اگن روپ ہوکر شترون کی سینا کو بھگا دیتے تھے سارے آدمی یہی جانتے تھے کہ ارجن کے خوف سے کورون کی سینا بھاگی جاتی ہے وہ سواے تیرے اور سری کرشن جی مہاراج کے اور کسی کو نظر نہین آتے ہین وہ جٹا دھاری پربھو جگت پت بسوآتما پسو کے پت اگر ہوتے بلکہ تینون لوک کے رچنے والے دیوتاؤن کے دیوتا اپنے بھگتون کے آنند دینے والے گیان سے پراپت ہونے والے اگیانیون سے دور رہنے والے مہاتما رودر شنکر جی تیرے آگے آگے شترون کو اپنے ترشول سے ناش کرتے ہوے بھگا دیتے ہین کسی کو سامرتھ نہین کہ اُن کے ترشول کے آگے ٹھہر سکے وہ شیوجی مہاراج تیرے اوپر پرسن ہوکر تیری رکشا کرتے ہین - ہے پتر تیرے بڑے بھاگ ہین کہ جگت کے پتا شیوجی مہاراج تیرے ساتھ سنگرام مین رہ کر رکشا کرتے ہین تم اُن کو بارم بار نمسکار کرو - ہے ارجن سورج روپ سنسار کے پرکاش کرنے والے شوبھائمان دیوتاؤن کا دیوتا شبھ بستر دھاری چندر شیکھر مہاراج کے

ارتھ نمسکار ہے اوران پتا تینون لوکون کے پالن کرنے والے دھرم سے ہے پانی کے جوگ دھرم سے آتما کا شانکشات کار انادر آدک دیوتاؤن کے پوجیہ برھمانڈ روپ بیاگھر چرم کے دھارن کرنے والے ہاتھ مین ترشول دھارن کرنے والے پناک دھنش دھاری کو نمسکار ہے دکش پرجاپت کے جگ کے بدھنش کرنے والے سب رشی اور دیوتاؤن کے موہت کرنے والے شانتی کو پراپت ہوکر پوکھا دیوتا کی طرف دوڑے پूसा ادس پر ڈد اسکے بھاشن کرنے والے کے دانت توڑنے والے سب دیوتاؤن سے انکا पुरोडाश: آتم جگ بھاگ کلپنا کیا اور وہ جگ شیوجی کی کرپا سے پورن ہوا اکاش کے مدھ مین بلوان اسرون کے تین پُر ایک متر لوہے کا دوسرا چاندی اور تیسرا سونے کا بہت بڑے بڑے تھے سونے کی پُر کا کملاکش कमलाक्ष رجت مئی پُر کا تارکاکش اور لوہ مئی پُر کا بدیُن مالی ان اسرون کو راجہ اندر بجے نہین کرسکے تھے دیوتاؤن نے بہت دکھی ہوکر شیوجی سے پرارتھنا کی کہ برھما جی سے بر پائے ہوے یہ تریر نام विद्युन्माली तारकाक्ष راچھس دیوتاؤن کو پیڑا دیتے ہین آپ کے سواے ہمارا اکشٹ کوئی دور نہین کرسکتا تب دیوتاؤن کو دکھی دیکھ کر شنکر مہاراج نے پرتھی کو پربتون ہیمنت رتھ بناکر اور شیش ناگ کو اکش بناکر سورج چندرمان کو رتھ کے پہیے ایل تیر اور پشپ دنت کو کمانی ملیاچل کو جوا [illegible] چارون بیدون کو چار گھوڑے دھرم بید آدک کو لگام ساوتری کو رسی اونکار کو چابک برھما جی کو سارتھی بشنوجی کو بان اور اگنی کو بھال بایو کو تیر کے بازو جمراج کو پرون کی جگہہ لگاکر شنکر مہاراج تری پر کے ناش کرنے کو چلے دیوتا اور رشی اس رتھ پر انکے ساتھ سوار ہوکر استت کرتے جاتے تھے اکاش مین بہت برسون تک تلاش کرنے مین تینون پُر ملے شیوجی نے تین پرب اور تین بھال رکھنے والے تیر سے اُن نگرون کو بیدھ کیا اور وہ راچھس جنکے شمار نہین ہوسکتے تینون پرون سے نکل کر اس تیر کے تیج کو نہین سنبھار سکے بہت مارے گئے کچھ بھاگ گئے تب اوما دیوی کے ساتھ بال روپ سے شنکر مہاراج وہان گئے دیوی نے کہا کہ تم جانتے ہو یہ کون ہے کردھ ونت اندر نے اپنے بجر کو ہاتھ سے اٹھایا تو وہ بھجا اسی طرح کھڑی رہ گئی تب سب دیوتا برھما جی کے پاس گئے اُن سے پوچھا کہ دیوی کے ساتھ کون مہاتما ہین جنکا درشن ہم بھر کر نہین دیکھ سکے برھما جی نے کہا کہ یہ بال روپ شنکر مہاراج نے دھارن کیا ہے سب کے سامنے برھما جی نے اُن کی استت کی کہ تم چراچر کے سوامی بشن روپ سب کے پیدا کرنے والے پرم جوتی روپ جگت کے اُتپن کرنے والے ہو اندر کے اوپر کرپا کرو شیوجی پرسن ہوے اندر کی بھُجا اچھی ہوگئی تب سب دیوتاؤن نے شیوجی کی استت کی کہ تم ہی بدھاتا اور تم ہی اگنی اور اندر لوکپال بہت روپ دھارن کرنے والے ترلوکی کے ایشور ہو بید دون مین ست رودری سے آپ کی استت گائی جاتی ہے تم ہی سنسار مین بیاپک ہوکر پوجے جاتے ہو تمھارے لنگ کی پوجا کرنے سے منش لکشمی پاتے ہین آدھا شریر اوپر کا آپ کا اگنی روپ اور ادھا چندرمان سمان سیتل ہے کبھی اور برکھا کبھی آدک نامون سے تمھاری استت کیجاتی ہے سب دیوتاؤن کی رکشا کرنیوالے سب کے سوامی اندر بھن کبیر آدکون کو اپنے آدھین رکھنے والے سب کے پوجیہ ہو تمھارے نامون کو جپنے سے دھن اور موکش آدک سب سکھ ملتے ہین سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ بیاس جی نے ارجن کو شیوجی کی مہمان سنا کر کہا کہ بیٹے کنتی پتر تمھاری سہاے کرنے والے سری کرشن مہاراج جگت کے سوامی ترلوکی کے ایشور ہین سب

پوجیہ ہیں تمہاری سدا بجے ہوگی اور تیرے سب شترو مارے جاوینگے شیوجی مہاراج ترشول دھارن کرکے تیرے آگے چلتے ہیں تیرا دشمن بھاگ ہے۔ یہ بچن بیاس جی کے سنکر ارجن کو یقین ہوگیا کہ تحقیق شنکر مہاراج میرے آگے آگے شتروں کو اپنے گھور ترشول بان کھڑگ سے مارکر بھگا دیتے ہیں سب لوگ یہ ہی جانتے ہیں کہ ارجن جدھ میں کوروں کی سینا کو بھگا دیتا ہے بہت پرسن ہوا اور مہاراج شنکر جی کا دھیان کرکے استت کرنے لگا کہ ہے بسوکے اننت دیوتا ترلوکی کے ماتا پتا شانت روپ نیل کنٹھ جٹا میں گنگا جی کو دھارن کیے برہم مورت دسوں دشاؤں کو اپنے سورج روپ سے پرکاش کرنے والے شنکر مہاراج آپ کو نمسکار ہے۔ ہے دیوتاؤں کے دیوتا سنسار ساگر سے پار اتارنے والے بھگتوں کی رکشا کرنے والے منگل برن اماپت شیوجی مہاراج آپ کو نمسکار کرتا ہوں ہے بشن روپ شنکر استر دھارن کرنے والے کروڑوں برہمانڈ اودر میں رکھنے والے برہمانڈ روپ بیاگھر چرم دھاری موہ اگیان ہاری دین جنوں کے بپتا ہاری تمہاری جے ہو۔

بیاس جی ارجن کو بجے ہونے کی آشیرواد دے کر گپت ہو گئے۔ سنجے نے دھرتراشٹر سے کہا کہ ہے مہاراج درونا چاری پانچ دن سنگرام کرکے سرگ کو چلے گئے۔ جو کوئی پرش اس درون پرب کو شردھا سے سنے سناوینگے سنسار میں جس اور انت سمے میں سرگ پاوینگے جو بیدوں کو اچھی طرح سے پڑھے اور پڑھاوے جو پھل اُنکو ہوتا ہے وہ پھل اس پرب کے پڑھنے اور سننے سے ملتا ہے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے درون پربے ارجن بیاس سمباد۔ پینتالیسواں ادھیاے۔

درون پرب سماپت ہوا

اوم

سری امرکرت مہابھارت

کرن پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودّیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ
مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۴ع

مہابھارت

کرن پرب

یعنی

مہابھارت کا آٹھوان پرب

پہلا ادھیاے

کرن کا سنگرام کرکے مارا جانا اور دھرتراشٹ کا شوک

اتہاس

میری ناراین اور نروتم نر اور سرستی کو نمشکار کرکے جے نام اتہاس برنن کرتے ہین۔ کہ بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے جی سے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے کے پیچھے درجودھن اور سب راجا لوگ جو سنگرام کرنے کی وجہ سے تھکے اور زخمون سے گھایل تھے بہت بیاکل ہوکر اسوتھاما جی کے پاس جاکر انکے چارون طرف بیٹھ گئے اور دو گھڑی تک انکو شاستر کے انساد دھیرج دیتے رہے پھر سندھیا سمان جان کر سب اپنے اپنے ڈیرون کو چلے گئے جینے کی اچھا من سے دور کرکے تمام رات اپنے اپنے ڈیرون مین جاگتے رہے بشیش کرکے کرن درجودھن۔ دوساسن۔ شکنی اور راجہ شل کو بہت شوک ہوا یہ اور بہت سے راجا مہاتما پانڈون کو کشٹ دینے اور دروپدی کو جوے مین جیتنے اور اُس کو سبھا مین ننگا کرنے کا بچار کرکے بہت دکھی ہوے اور سب درجودھن کے ڈیرے مین بیٹھے ہوے پانڈون کی تکلیفون کا سوچ اور فکر کرتے رہے اور وہ رات ایک برس کے سمان بیت ہوئی صبح ہونے پر سب نے ضروری کامون سے فرصت پاکر سنگرام کی تیاری کی اسی طرح مہاتما پانڈون اور اُن کی طرف کے تمام راجاؤن نے پرات سندھیا کرکے پرسن چت ہو جدھ کے کارن ڈیرون سے نکل کر جدھ کا انتظام کیا اور اپنا اپنا بیوہ رچ کر دونون طرف سے جدھ ہونے لگا دو دن گھور جدھ ہوکر شام کیوقت کرن درجودھن کے دیکھتے دیکھتے ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا ہستناپور جاکر لوگون نے راجہ دھرتراشٹ کو سب حال سنایا چارون طرف کرن کا مارا جانا مشہور ہوگیا راجہ جنمیجے نے سوال کیا کہ دھرتراشٹ بھیشم پتامہ اور درونا چارج کے مرنے کے کارن تو مہادکھی تھا ہی کرن جیسے دھرتراشٹ کو بڑا بھروسہ تھا اور اپنے پترون کی بجے

اُس سے بیجھ رکھی تھی اُسکے مرنے کا حال سُنکر اُسنے اپنے پران کیونکر رکھے - ہے مہارشی ایسے کٹھن سمے مین راجہ دھرتراشٹ کے پران کیونکر بچے بیشم پائن جی نے کہا کہ یہ بات نشچے ہے کہ جو دکھی پرش ہوتے ہین اُنکے پران بڑی مشکل سے نکلتے ہین ایک کرن کیا بالیک درونا چارج بھیشم پتامہ سومدت - بھوری شروا آدک گورو جن دمتر اور دوساسن آدک پترون کا مرن سُنکر راجہ دھرتراشٹ بیاکل تو بہت ہوا پرنت پران نہین نکلے اب سارا حال سُناتا ہون جب سندھیا سمے سنجے رن بھوم سے مہا دکھی پون کے سمان تیز چلنے والون گھوڑون پر سوار ہو ہستناپور کو گیا تو راجہ دھرتراشٹ کے محل مین جاکر راجہ کو دیکھا کہ شوک سمدر مین مگن پڑا ہوا ہے سنجے چرنون کے ہاتھ لگاکر اور پرنام کرکے بولا کہ ہے راجن آپ کا کلیان ہو مین سنجے سنگرام بھوم دیکھ کر آیا ہون آپکو یاد ہوگا کہ بھیشم جی درونا چارج بدر جی اور کیشو جی مہاراج نے جو آپ کو اپکاری اور ہتکاری بچن سُنائے اُن کو آپ نے انگی کار نہین کیا تھا اور نہ سبھا کے اندر پرسرام نارد دیورشی آدک رشیون کے بچنون کو آپ نے سُنا تھا اُن باتون کو یاد کرنے پر بھی آپ دُکھی نہین ہوتے ہین کیسے کیسے ہتکاری پرش بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی سے اِس سنگرام مین مارے گئے یہ بچن سنجے کے سُنکر راجہ دھرتراشٹ شوک مین مگن بولے کہ ہے سنجے بھیشم جی اور درونا چارج جی کے مرنے سے میرا ہردا مہا دُکھی ہے دیکھو بھیشم پتامہ جی نے دس دن مین ہر ایک دن دس ہزار سینا کو مارا پانڈو ارجن سے رکشا کیے ہوے سکھنڈی کے ہاتھ سے بھیشم جی کا مارا جانا سُنکر مجھے بہت رنج ہوا جنکو پرسرام جی نے جدھ مین برہم استر دیا تھا اور بال اوستھا مین پرسرام جی نے درونا چارج جی کو اپنا چیلا کیا تھا جس کی کرپا سے پانڈون نے اور دیگر راجاؤن نے مہارتھی پن پایا اُس دھنش دھاری درونا چارج کو دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مرا ہوا سُنکر میرا چت اتینت پیرامان ہو رہا ہے اِس لوک مین چار دن پر کار کی بدیا بھیشم جی اور درونا چارج جی کے سوا اور کسی کو نہین آتی تھی ان دونون کے مرنے سے مجھے بڑا ہی شوک ہوا - ہے سنجے اُن دونون کے مارے جانے اور بدھی مان اسوتھاما کے نارائن استر اور اگن استر نشپھل ہونے پر اور سینا کے بھاگ جانے پر میرے پتر درجودھن اور دیگر میرے پترون نے کیا کیا کام کیا یہ سب حال مجھے سُناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن جو مہاتما پرش اِس سنگرام مین مارے گئے اُن کو یاد کرکے آپ دُکھی نہ ہون کیونکہ ہونتب اسی پرکار سے تھی ہے راجہ درونا چارج جی کے مرنے پر آپ کے پتر نراس ہوگئے اُن کے ہاتھ سے خون آلودہ ہتھیار چھوٹ پڑے راجہ درجودھن نے سب راجاؤن سے کہا کہ مین نے آپ کے بھروسے پانڈون سے جدھ کیا ہے اب درونا چارج جی کے مارے جانے سے ساری سینا بیاکل دکھائی دیتی ہے جدھ مین جے اور پراجے دونون ہوتی ہین آپ سب ملکر پانڈون سے جدھ کرین سوریہ پتر دھنش دھاری مہارتھی کرن کو دیکھو کہ جدھ مین جس کے پراکرم کو دیکھ کر الپ بدھی ارجن اِس طرح بھاگ جاتا ہے جس پرکار سنگھ کو دیکھ کر مرگ کا بچہ بھاگتا ہے جسنے دس ہزار ہاتھی کے بل والے بھیم سین کو پراجے کیا اور اُسی کرن نے مہا پراکرمی گھٹوت کچ بھیم سین کے پتر کو سنگرام مین اپنی اموگھ شکتی سے مار ڈالا اب اُس مہا بدھی مان کرن کے پراکرم کو آپ دیکھین گے اور پھر اسوتھامان جی کا پراکرم دیکھین جو رودر جی کے سمان پراکرمی ہین آپ اکیلے پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہین پھر ایسی صورت مین سب ملکر کس طرح اُن کو جیت نہ سکین گے یہ کہکر راجہ درجودھن نے اپنی سینا کا سیناپت کرن کو بنایا اور سنجے

خوش ہوکر سنکھ بجایا اور پانچال دیشی اور بدریجہ دیشی اور کیکے دیشی لوگون کو بدحفش کرکے جدھ میں اپنے دھنش سے ایسی برکھا بانون کی کی کہ سب کو بیاکل کردیا پھر وہ مہاپراکرمی کرن سنگرام کرتا ہوا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب کرن سنگرام اور اسکا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا۔ پہلا ادھیا سے۔

دوسرا ادھیاے

سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر مارے گئے اور دھرتراشٹ کا شوک

بیشم پاین جی نے جنمے جے سے کہا کہ دھرتراشٹ یہ بچن سنجے کے سُنکر درجودھن کو مرتک کے سمان جانتا ہوا اور بیاکل تھا اور شوک سے پرتھی پر گر پڑا رنواس میں رونا پیٹنا مچا اس بلاپ سے سب نگرباشی بھی بیاکل ہوگئے دوساسن اور اسکے پتروں کا حال سُنکر سب رانیاں رونے لگیں سنجے نے اُن سب استریوں کو سمجھا کر دھیرج دیا اُس وقت بدر جی آئے راجہ دھرتراشٹ اور سارے رنواس کو اُنھوں نے بھی گیان اپدیش کیا بدر جی کے سمجھانے سے راجہ کو کچھ دھیرج ہوا پرنت استریوں کے بلاپ کلاپ سُنکر پھر دھیرج جاتا رہا بدر جی اور سنجے نے دھرتراشٹ کو پھر سمجھایا تب دھرتراشٹ نے اپنے پتروں درجودھن وغیرہ کی نندا اور پانڈون کی پرسنسا کی پھر اپنی اور شکنی کی نندا کے بعد دکھی ہوکر سنجے سے یہ کہا کہ ہے سوت درجودھن تو جمراج لوک کو ہیں گیا سب برتانت مجھے سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن سورج پتر کرن اپنے سب بھائیوں سمیت مارا گیا اور مہاتما پانڈون کے ہاتھ سے دوساسن بھی کام آیا اور اُسی جدھ میں بھیم سین نے دوساسن کا رودھر پان کیا۔ راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے دوساسن اور کرن کے مارے جانے سے میرا شریر کٹا جاتا ہے بھیم سین کو دیکھو کہ اُس نے راکھسی کرم کیا کہ منش کا خون پی گیا یہ سب خرابی اُس دن کی ہیں جس دن درجودھن نے شکنی کی صلاح سے پانڈون کو جوئے میں جیتا اب جو جو باقی رہے ہیں اُنکا حال سناؤ سنجے نے کہا کہ بھیشم جی نے دس دن میں ایک لاکھ پانڈون کے سوربیرون کو مار کر سرشیا پر بسرام کیا اسی طرح بڑے دھنش دھاری درونا چارج جی سونے کے رتھ پر سوار ہوکر پانچالون کی بیشمار سینا کو مار کر آپ بھی سرگ کو گئے بھیشم جی اور درونا چارج سے بچی ہوئی سینا کے نصف حصہ کو مار کر سورج کا پتر کرن بھی مارا گیا اور مہابلی راج پتر بنشت بھی سیکڑون سوربیرون کو مار کر سرگ کو گیا بھیم سین نے اپنے پچھلے دکھون کو یاد کر کے سنگرام میں آپ کے مہابلی اور مہاپراکرمی پتر بکرن کو مار ڈالا اور دوساسن کو بھیم سین نے مار کر اُنکا خون پیا راجہ جیدرتھ کو پرتگیا کر کے ارجن نے مارا اور جیدرتھ کے پتر سریان کو بھی اُسی نے مارا اور راونت دیش کے راجکمار بند اور ابو بند بھی پراکرمی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے درجودھن کا پتاک نامی پتر شاستر جاننے والا راجکمار لکشمن ابھمنیون کے تیکشن بانون سے مارا گیا اسی طرح ابھمنیون نے دوساسن کے پتر باہوشالی کو مارا کشتری دھرم کا دھارن کرنے والا بھگوت ساگر اور انوپ دیش کا راجہ جو اندر کا متر تھا ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسی طرح ساتکی نے سوربیر کھوری شرواکا کام تمام کیا اور شرتایو اور امبشٹ اور سو دیش بھی ارجن کے ہاتھ سے

اور کوشل دیش کا راجہ ابھمنون کے ہاتھ سے اور پھر چترسین آپ کا پتر بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے پھر برکسین کرن کے پتر کو ارجن نے مارا اور سہدیو نے اپنے مامان شل کے پتر رکم رتھ کو اور کیکئے دیش کے راجہ اور بھگدت اور اسکے پتر کو نکل نے تہ تیغ کیا اور آپ کے پتامہ راجہ بالہیک بھیم سین کے ہاتھ سے اور جراسندھ کا پتر مگدھ دیش کا راجہ ابھمنون کے ہاتھ سے اور درمکھ اور ددشہ آپ کے مہاپراکرمی دونون پتر بھیم سین کے ہاتھ سے اور مہارتھی درجی اور درنکھ اور درمرشن آپ کے تینون پتر اور آپ کا منتری برش برما بھی بھیم سین کے ہاتھ سے مارے گئے اسی طرح ابھئے شاہ ملیچھ دیش کا راجہ اور کلنگ دیش کا راجہ اور گوپال گوپ ارجن کے ہاتھ سے مرگ کو گئے راجہ برہنت اور اوگر بان دونون ایک ساتھ اور کھیم دھورتی اور جل سندھ ساتکی کے ہاتھ سے اور المبش بڑا سوربیر گھٹوتکچ کے ہاتھ سے اور مالو للتھ مدرک اور دردر دیش کے جودھا لاکھون گھوڑے ہاتھی سمیت ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے جیسا جدھ سری رام چندر مہاراج اور راون کا اور جیسا جدھ راجہ اندر کا برتراسر کے ساتھ ہوا ویسا ہی مہا گھور سنگرام ہوکر بڑے بڑے سوربیر مارے گئے جیسے سوامی کارتک جی نے مہک دانو اور شو جی نے اندھک راکھس کو مارا تھا اسی پرکار سے یہ سب سوربیر بھاری سنگرام کرکے مارے گئے ۔ ہے راجن پانڈو لوگ اس دوش سے نورت ہوئے جو سری کرشن جی اور بدر جی آدک کے سمجھانے سے تم نہیں سمجھے تھے یہ سب کشٹ اور سنگرام تمہارے کارن ہوا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب سنجے اور دھرتراشٹ سمباد سوربیرون کے نام جو مارے گئے دوسرا ادھیاے ۔

تیسرا ادھیاے

سنجے کا برنن کرنا کہ کون کون سوربیر پانڈون کی سینا کے مارے گئے

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ پانڈون کے سوربیر جو مارے گئے ہین اب انکا حال بھی سناؤ سنجے نے کہا کہ بھیشم جی کے ہاتھ سے بڑے پراکرمی کنت دیشی منتری اور اپنے بھائیون سمیت اور بال بھدر اور نارائن ہری بھگت اعلے درجے کی دلیری اور بہادری دکھا کر مارے گئے اور بڑا بہادر ست جیت اور سب پانچال[سلہ] دیشی لوگ اور راجہ براٹ اور راجہ درپد درونا چارج جی کے ہاتھ سے رن بھوم مین کام آئے ارجن ۔ کرشن جی اور بل بھدر جی کے سمان آئے بانک مہارتھی پیارا ابھمنون بڑے بڑے سوربیرون کو مار کر چھ مہارتھیون سے گھرا ہوا دوساسن کے پتر کے ہاتھ سے مارا گیا اور ابنشٹ کا پتر سری مان بڑا ناش کرکے مارا گیا اسی طرح برہنت بڑا دھنش دھاری سوربیر منی مان اور ڈنڈ دھار اور مہارتھی راجہ انشمان اور بھوج راج سینا سمیت کال بس ہوئے اور سمدر سین اور راجہ چتر سین درونا چارج کے ہاتھ سے اور بیاگھر دت اور انوپ دیش باشی اور راجہ نیل اسوتھامان جی کے ہاتھ سے اور چترایدہ چتر یودھی اور بیرو جت کنتی بھوج آدک راجہ درونا چارج جی کے ہاتھ سے اور راجہ کاشی کا انیک سوربیرون سمیت بسودان کے پتر کے ہاتھ سے اور مہارتھی آتموجا یودھامنو اور متر برما اور تیر دیو سکھنڈی کا پتر کشتر دیو شمن کے ہاتھ سے مارے گئے چندیری کا راجہ مہارتھی دھرشٹ کیتو اور سینا بندو اور تش پال کا پتر راجہ ششت کیتو جدیدھ

[سلہ] پانچال دیسی ملک پنجاب کے رہنے والے ۱۲

مین پراکرم دکھا کر درونا چارج جی کے ہاتھ سے مارے گئے سری مان راجہ مگدھ دیش اور راجہ براٹ کے پتر شنکھ
اور اوتر اور بسومان بڑے بڑے پراکرم کرکے درونا چارج جی کے ہاتھ سے کام آئے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب پانڈون کے سوربیرون کا مارا جانا اور انکا نام تیسرا ادھیاے ۔

چوتھا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا کرن کے مارے جانے سے شوک کرنا اور سنجے سے سنگرام کا حال پوچھنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ پردھان پرشون کے ناش ہونے پر جو ہماری سینا مین اب جیتے ہین اُنکے نام بھی برنن کرو ہے سنجے بھیشم جی اور درونا چاری جی کے مرنے پر ہی مجھے بڑا شوک تھا کہ ایسے اچھے سوربیر ہماری سینا کے رکشک مارے گئے ہین اب جینا نہین چاہتا ہون پرنت کیا کرون میرے پران نہین نکلتے ہین اب تم نے کرن کا مرنا بھی سُنایا اِس سے بشیش اور کون دُکھ ہوگا سنجے نے کہا کہ مہاراج اب سادھان ہوکر اُن کے نام سنیئے جو سوربیر اب موجود ہین اور درجودھن کے نمت پران دینا چاہتے ہین پرتھم تو بڑے استر اور شسترون کے جاننے والے پراکرمی اسوتھامان جی موجود ہین پھر ہاردک کا پتر جادون مین سریشٹ مہارتھی کرت برما اور تیسرے مدر دیش کے راجہ پرتاپ وان آپ کے پترون کی سینا کے سیناپت راجہ شل ہین جو اپنا بچن ست کرنے کو اپنے بھانجون پانڈون کو تیاگ کر درجودھن کے ساتھی ہوے جنھون نے جدھ مین کرن کے پراکرم ناش کرنے کی پرتگیا راجہ جدھشٹر سے کرلی تھی وہ شل موجود ہے انکے سواے کٹھن ہت گاندھار کے راجہ سوبل کے پتر مہارتھی شکنی اور سندھو دیشی پربتون کے رہنے والے اور کامبوج دیشی بہت سے گھوڑون رتھون ہاتھیون کی سینا لیے آپ کے ساتھ ہین راجہ کیکے کا مہارتھی پتر اور کورون مین بڑا سوربیر پُرمتر نام آپ کا پتر اگنی اور سورج کے برن رتھ پر سوار اور آپ کا پتر مہا سوربیر راجہ درجودھن سنگھ کے سمان سونے کے رتھ پر سوار ہونے والا اپنے کئی بھائیون سمیت شوبھائمان ہے جیسے سکھین چتر سین ست سین سوربیر ہین انکے سواے راجہ جراسندھ کا بڑا بیٹا اُدرہ چتر یدہ اور سرت برناجے شل ست برت دوشل اور اپنی سینا سمیت دتھیر سرتایو دھرتایو چتر انگد چتر برما سراج کمار جدھ کرنے کو موجود ہین کرن کا پتر بھی سنگرام کرنے کو طیار ہے اور اُس کے دونون بھائی بھی جدھ کرینگے جو سادھارن نشون سے مشکل سے جیتے جا سکتے ہین اور خود راجہ درجودھن بڑا پراکرمی ہاتھی اور گھوڑے سوار رتھ سوار سینا بہت رکھتا ہے بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ راجہ دھرتراشٹ سنجے سے بچے ہوے سوربیرون کے نام سنکر بہت شوک سے یہ کہنے لگا کہ سنجے بھاوی بڑے بلوان ہے وہی ہوتا ہے جو بھاوی ہے کرن کے مرنے کا حال سنکر مین شوک مین پڑا ہون میرا سر دا بہت بیاکل ہو رہا ہے ذرا تم ٹھہر جاو بیشم پاین جی نے کہا کہ پتر کی آپت سے اتپن ہونے والے مہاکشٹ کو پراپت ہوکر جو کچھ راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا وہ سناتا ہون راجہ دھرتراشٹ کو کرن کے مرنے کا حال سنکر تعجب ہوا جیسا کہ سمیر پربت کا چلائمان ہونا سمدر کا سوکھ جانا راجہ اندر کا پراجے ہونا سورج کا سُرگ سے پرتھی پر گرنا اسی طرح کرن کے مرنے کو

بچار کر باقی بچی ہوئی سینا کو بھی ناشمان سمجھنے لگا اور ہائے ہائے شبد کر کے بہت دکھی ہوا بلاپ کرنے لگا اور یہ کہنے لگا کہ کرن ایسا پراکرمی مہا سوربیر جسکے تیرون کی برکھا کو سہنے کی طاقت کوئی سوربیر نہیں رکھتا تھا جس نے پانچال دیشی کا سوج دیشی اونت دیشی کلنگے دیشی گاندھار دیشی مدرک تمس کمبھا دیشی آدک پرتھی کے راجاؤن کو جیت کر درجودھن کے آدھین کر دیا ارتھات اُن سبھون نے درجودھن کو کر دیا اور جس اپھائی کرن نے سری کرشن جی اور ارجن اور کسی کشتری کو کچھ مال نہیں سمجھا وہ کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا درجودھن نے جسکے بل پر پانڈون سے بیر کر کے سنگرام لیا وہ کرن کس طرح ارجن کے تیرون سے مارا گیا جس نے ارجن کے جیتنے کی پرتگیا کی تھی اور جو بار بار درجودھن سے کہا کرتا تھا کہ میں اجے شارنگ دھنواں دھاری اور گانڈیو دھاری کو پراجے کرونگا وہ سوربیر کرن کس طرح ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو ایسے دکھون سے بھی میرا مرن نہیں ہوا تو جانو کہ میرا ہردا بجر سے بھی بشیش کٹھور ہے سنجے اب مجھکو شترون کے بشیبھوت ہو کر جینا پڑیگا سوچا کچھ جاتا ہی اور ہوتا کچھ اور ہے جدھشٹر تو ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ جدھ مت کرو پرنت اسی کرن کے سکھانے سے درجودھن نے نہیں مانا جیسے اچھی دوا کو روگی انگیکار نہیں کرتا ہے ہمارے پتامہ جی نے (بھیشم جی) سرشیا پر براجمان ہو کر پانی مانگا اور ارجن نے اپنے تیر سے جل دھارا پرتھی سے پرگٹ کر کے اُن کو ترپت کیا تب اُنھون نے بھی مورکھ درجودھن کو بہت سمجھایا کہ سوربیر پانڈون سے اب بھی صلح کرنے کو بہت سمجھایا کہ تو ہار جاویگا اور یہ سب کشتری راجا مارے جاوینگے بھائی کرن کے کہنے سے بھیشم جی کا کہنا نہ مانا اسیطرح اچاری جی نے بہت سمجھایا مورکھ درجودھن نے نہیں مانا اب اُن کے دو دورشٹی کیے ہوئے بچن آگے آتے جاتے ہیں درجودھن نے جو اکھیل کرا اور پانڈون کو برا لکھا یہ اتہی اب اور بلی ہے مہارتھی کرن کہیں اکیلا گھیر کر تو نہیں مارا گیا سکھنڈی نے ہمارے پتامہ کو چھل سے مارا اسیطرح اچاری جی کو درشٹ دمن نے چھل سے مارا اب کشترو دھاری اندر ان دونون مہاتماؤن ششتر دھاریون کو نہیں مار سکتا تھا اسی طرح کچھ چھل ہوا نہیں تو سوربیر کرن کو کون مار سکتا تھا جس اپھائی کرن نے بھیشم جی اور درونا چارج کا بھی اپمان کیا اور پرسرام جی سے مہا گھور برہماستر سیکھا جس نے دس ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے بھیم سین کو رتھ سے نرتھ کر کے جیت لیا اور سہدیو اور نکل کو بیک کر کے دھرم سے چھوڑ دیا جس نے اندر کے دیے ہوئے شکتی سے جو کنڈلون کے بدلے میں اندر سے پائی تھی گھٹوتکچ سے مہا پراکرمی کو مارا وہ سوربیر کرن بغیر رتھ کے ٹوٹنے اور ششترون کے ہوتے کیونکر ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اُسکا پرن تھا کہ جب تک ارجن کو نہ مارونگا اپنے پاؤن نہ دھلواؤنگا اور نہ جدھ میں پیدل چلونگا جسکے بھے سے دھرمراج جدھشٹر کو تیرہ برس تک نیند نہیں آئی جسکے بل سے پانڈون کی رانی دروپدی کو دوساسن سبھا میں بال پکڑ کے لایا اور کرن نے اُس سے کہا کہ پانڈو داس ہو گئے تو درجودھن کے گھر میں داسی کرم کیا کر اور کسی اپنے بھائی کو اپنا پت بنا لے اور پانڈون کا نرادر کیا جس سوربیر کرن نے درجودھن کو یقین دلایا کہ آپکی اوستھا دیوتاؤن نے بہت بڑی بنائی تھی وہ سوربیر کرن کیونکر مارا گیا درجودھن کو بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور کرن کے اوپر پانڈون کو جیت لینے کا بڑا اوتساہ تھا جب کرن بھی مارا گیا اور دوساسن کا رودھر مہابلی بھیم سین نے پان کیا تو اُس وقت درجودھن نے کیا کہا اور شکنی جس نے ہوتے میں پانڈون کو ادھرم سے جیتا اُس نے کرن کے مارے جانے پر کیا کیا اور سوربیر پانڈون نے کرن کو مار کر کیا کیا ۵

حال مجھے سناؤ ہے سنجے بھاوی بڑی بلوان ہے کرن کے مارے جانے کا کبھی درجودھن کو گمان بھی نہین تھا وہ بھاوی کے بس ہوکر مارا گیا سو بیرون مین مہا سو بیر مدر دیش کا راجہ شل کرن کا سارتھی ہوا تھا تسپر بھی کرن ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا جو بات کبھی سمجھ مین نہین آتی تھی وہ ہوکر رہی اب مجھ کو سب حال سناؤ کہ کرن کی رکشا داہنے طرف سے کس نے کی اور بائین طرف اُس کا رکشک کون تھا اور کون کون نیچ راجا اُسکی سہاے مین تھے جو بھاگ گئے اور کرن کے دبا استر شستر کیونکر نش پھل ہو گئے سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ ہے راجن سب رشی لوگ آپ کو لکشمین سے اور اُدم کُل ہونے اور تپ کرنے اور شاسترون کے گیاتا ہونے سے راجہ نہک کے پتر راجہ ججاتی کے سمان مانتے ہین آپ دھیرج دھارن کرکے اور چت کو سادھان کرکے اِس بکلائی کو تیاگ کیجیے اور یہ سمجھیے کہ ہونہار اِسی طرح تھی پہلے آپ کو بدر جی اور بیاس جی مہاراج اور آپ سری کرشن مہاراج سب باتین سمجھا چکے ہین پرنت آپ نے اُن سب مہاتماؤن کے کہنے پر دھیان نہین کیا کہ درجودھن اپنی اِچھا سے جو چاہتا ہے کرتا ہے یہ بات تو پہلے ہی معلوم ہوگئی تھی کہ اِس سنگرام مین درجودھن کی کامنا سپھل نہین ہوگی کہ وہ ادھرم سے پانڈون کا راج لے کر ہٹ سے سنگرام کرتا ہے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب چوتھا ادھیاے۔۔

پانچوان ادھیاے

کرن کو سیناپتی کا تلک ہونا

راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ ہے سنجے جو سوربیر اب بچ رہے ہین اُن کو جیتا ہوا نہین سمجھتا ہون۔ درجودھن کو اِس سنگرام مین بڑی پراجے ہوئی اور لاکھون آدمی بدھ ہو گئے اب سوربیر کرن کا جدھ جس طرح ارجن نے اُس سے سنگرام کیا وہ سب حال مجھ کو سناؤ سنجے نے کہا کہ درونا چارج جی کے مرنے اور اسوتھامان کے نش پھل[1] سنکلپ ہونے اور کوروی سینا کے بھاگنے پر ارجن اپنی سینا کا بیوہ بنا کر اپنے بھائیون سمیت جدھ مین شوبھت ہوا اُس وقت آپ کے پتر نے ارجن سے ڈری ہوئی سینا کو روک کر سندھیا سمے تک سنگرام بھوم مین رکھا پھر اپنے اپنے ڈیرون مین جا کر کورون نے آپس مین صلاح مشورہ کیا تب درجودھن نے سب راجاؤن سے کہا کہ آپ اپنی اپنی مت بچار سے کہو کہ اب کیا کرنا چاہیے اسوتھامان جی نے کہا کہ سوامی کی بھگتی اور دیش کال کا پہچاننا اور بل اور نیت سے پریوجن کے سدھ کرنے والے اپاے جو برنن کیے ہین یہ سب اپاے دیو کے آدھین ہین ہمارے جو پراکرمی سوربیر رتھی تھے وہ تو مارے گئے پرنت ہم کو نراس نہین ہونا چاہیے۔ ہے راجن کرن کو سیناپتی کرنے سے ہمارے من کے منورتھ سپھل ہونگے نشچے یہ بڑا پراکرمی جدھ مین[2] جمراج کے سمان شترون کا ناش کرنے والا ہے۔ ہے راجن آپ کے پتر درجودھن نے اِس بچن کو سنکر کرن کو سیناپتی کرنے کی اِچھا کی اور یہ سمجھا کہ پانڈون سے یہ ہی بجے پاویگا اور پھر کرن سے درجودھن نے کہا کہ مین تمھاری پریت کو اچھی طرح جانتا ہون بھیشم جی اور درونا چارج جی سے بھی بشیش آپ کو پراکرمی مانتا ہون

---

[1] نش پھل سنکلپ اسوتھامانے جو استر منتر پڑھ کر موڑے وہ شری کرشن جی کے پربھاؤ سے نش پھل ہو گئے ۱۲ [2] درپہ یعنی طاقت ور ۱۲

یہ دونون سوربیر پانڈون کے اوپر کرپا کرتے تھے مین نے تمہارے کہنے سے دونون کی پرتشٹھا کی تھی بھیشم جی نے اپنے آپ کو دادا سمجھ کر بڑے بڑے جدھ مین پانڈون کی رکشا کی تمہارے ششتر رہت ہونے سے سکھنڈی کو آگے کرکے ارجن نے بھیشم پتامہ جی کو گرا دیا اُس پرش سنگھ بھیشم جی کے سرشیا پر سونے سے اور تمہارے کہنے سے درونا چارج جی کو مین نے سیناپتی کیا انھون نے اپنا شش جان کر پانڈون کی رکشا کی وہ بردھ آچاری تھے اسلیے بہت جلد دھرشٹ دمن کے ہاتھ سے مارے گئے اب مین اُن دونون کے پیچھے تم سے ادھک کسی کو پراکرمی نہین جانتا ہون ہم سب مین تم ہی پانڈون کے جیتنے کی سامرتھ رکھتے ہو اور جس طرح تم سراہت کرتے رہے ہو اُسی طرح اب بھی میرے کارن جتن کرو یہ کہکر درجودھن اُٹھا اور سونے کے کلش اور منترون کا پڑھا ہوا جل ہاتھی دانت اور گینڈے کے سینگ کے پاتر اور سگندھ بہت بستوؤن سے کرن کے تلک سیناپت ہونے کا کیا برہمن رشیون مہاجنون بندی جنون نے استت کرکے کرن کو پرسن کیا پھر کرن نے گئودان رشیون برہمنون کو دے کر اُن سے آشیرواد پائی کہ ہے کرن تم گوبند جی اور پانڈون پر بجے پاؤ پھر کرن نے اپنی سینا کو جدھ کے لیے تیار کیا اور نانا پرکار کے باجے بجنے لگے ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب۔ کرن کے سیناپت کا تلک ہونا۔ پانچوان ادھیاے ۔

چھٹا ادھیاے

کرن کا پہلا جدھ اسوتھامان کا بھیم سین سے گھور جدھ ہونا

سنجے نے کہا کہ کرن نے سیناپت کا تلک پاکر پچھلے پہر سے ہی سینا کو کمربندی کا حکم دیا اور پرات کال ہی سینا کا مکر بیوہ بنایا اُس بیوہ کے مکھ پر آپ کرن اور نیترون کے استھان پر شکنی اور اُلوک دونون بھائی سر پر اسوتھامان کمر پر راجہ درجودھن بہت سی سینا سمیت بائین چرن پر گوپال نامی بہارتھی اور سینا سمیت کرت برما اور داہنی طرف ترگرت دیشی اور کرپاچارج اور پونچھ پر بڑی سینا سمیت راجہ شلّ کو استھت کرکے خوشی سے باجا بجاتا رن بھوم مین آیا ادھر دھرمراج راجہ جدھشٹر کورون کی سینا کو دیکھ کر ارجن سے بولے کہ ہے بیر کورون کے سوربیر مارے جانے پر بچی ہوئی سینا کا سیناپت کرن ہوا ساری سینا مین ایک کرن ہی پرکاشمان ہو رہا ہے پیارے بھائی اسکو جیتنے سے میرا جی سکھی ہوگا سب کو کرمون کی جڑ یہ ہی پاپی کرن ہے ارجن نے کہا کہ آپ کی کرپا سے کرن کو بجے کرونگا یہ کہکر اپنی سینا کا اردھ چندر بیوہ رچا بھیم سین بام بھاگ پر اور داہنی طرف سوربیر دھرشٹ دمن بیوہ کے بیچ مین بڑی سینا سمیت راجہ جدھشٹر اور ارجن دھرمراج کے پیچھے نکل سہدیو۔ اور پانچال دیشی اور یودھامنو آدک بڑے بڑے سوربیر استھت ہوگئے دونون سینا آپس مین سنمکھ ہوکر سنکھ بھیری دُندبھی آدک باجے بجانے لگے ہاتھیون کے گھنٹون اور رتھون کے پہیون کے مہا گھور شبد ہونے لگے کوروی سینا مین کرن کو سیناپت دیکھ کر درونا چارج کے مرجانے کا شوک اُس وقت کسی کو نہین تھا اور پانڈون کو ترن کی سمان جانتے تھے دونون سینا مقابل ہوکر آپس مین جدھ کرنے لگین اور چارون طرف سر بچھا کر کٹ کٹ کر گرتے نظر

آنے لگے ہاتھی سوار ہاتھی سواروں سے اور رتھ سوار رتھ سواروں سے پرسپر جدّھ کرنے لگے سیکڑوں ہزاروں شریر پرتھی پر پڑے ہوئے دکھائی دیتے اور ایسی گرد اڑی کہ سورج منڈل بند ہو درشٹ پڑا بھیم سین دھرشٹ دمن اور سکھنڈی مکٹ اور کوچ اور ابھوشن پہنے شریر اور مکھ پر چندن لگائے کھڑگ اور بجر دھارن کیے ہوئے آگے بڑھے ہماری سینا میں سے اُن کو ہٹانے کے لیے راجہ شل اور کیکے دیشی راجہ اُن کے مقابل ہوئے اور پرسپر جدّھ ہونے لگا بھیم سین ہاتھی پر سوار اپنے شستروں سے ہماری سینا کو بدھنش کرنے لگا تب کشیم دھورت سور بیر راجہ بنگالہ دیش ہاتھی پر سوبھائمان ہو بھیم سین کے سنمکھ گیا پہلے ان دونوں کے ہاتھیوں میں پرسپر جدّھ ہوا پھر دونوں نے آپس میں شستروں سے جدّھ کر کے ایک نے دوسرے کو گھائل کر دیا پھر کشیم دھورت نے اپنے بانوں سے بھیم سین کے ہاتھی کو مار ڈالا تب بھیم سین نے ہاتھی سے کود کر اپنے بجر سے کشیم دھورت کے ہاتھی کو پرتھی پر گرا دیا اور کشیم دھورت کو اپنے بجر سے مار کر بھیم سین خوب گرجا اُس کے ودھ وقت بھیم سین سے ہماری سینا بھے بھیت ہو کر بھاگی کرن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر آگے بڑھ کر روکا اور پانڈوں کی سینا کو اپنے تیکشن بانوں سے بدھنش کرنے لگا اُدھر پانڈوں کے سور بیروں نے اُنکی سینا کو بدھنش کیا تب نکل کرن کے سنمکھ ہو کر اور بھیم سین اور اسوتھامان ساتکی اور بند اور انوبند ان سور بیروں نے پرسپر بڑا بھاری جدّھ کیا سکھنڈی اور سرت برما اور شل و سہدیو اور دوساسن و دروپدی کے پتر جدّھ کرنے لگے ایک نے دوسرے کو اپنے بانوں سے گھایل کر دیا ساتکی نے بند اور انوبند کو اپنے تیکشن بانوں سے مار ڈالا اُنکے بھائی نے ساتکی کو روکا اور اُسکے دھنش کو کاٹ گرایا تب ساتکی نے دوسرا دھنش لے کر اُن کے سارتھی کو مار ڈالا کیکے دیشی راجہ نے بانوں سے ساتکی کو ایسا گھایل کیا کہ سارے شریر سے خون بہنے لگا پھر تو غصہ میں بھرے ساتکی نے کیکے راجہ کو ترچھے ہاتھ سے مار کر پرتھی پر گرا دیا اور کیکے دیشی سینا کو مار کر بھگا دیا پھر سرت برما اور چترسین کا بڑا جدّھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے تیکشن بانوں سے گھایل کیا سرت برما نے چترسین کا سر کاٹ ڈالا راجہ چترسین کے مارے جانے پر اُسکی سینا بھے بھیت ہو کر مہا پراکرمی ساتکی کے آگے سے بھاگی تب چتر نے ساتکی کے سنمکھ ہو کر اُسکے سارتھی کو مار ڈالا اور بڑا بھاری جدّھ کیا پرت بند نے چتر کو مار ڈالا تب اُسکی سینا نے پرت بند کو چاروں طرف سے گھیر کے مہا گھور جدّھ کیا پرت بند نے اُن سور بیروں کو مار کر اُن کی سینا کو اس طرح بھگا دیا جس طرح تیز ہوا سے بادل بھاگ جاتے ہیں بھیم سین اور اسوتھامان کا جدّھ ایسا ہوا جیسے اندر اور برتراسر کا پرسپر جدّھ ہوا تھا دونوں مہارتھی مہا پراکرمی آپس میں شستروں کے پرہار سے گھائل ہو گئے پھر ایک نے دوسرے کی پیشانی پر تیر مارے کہ مستک سے خون بہنے لگے بھیم سین نے اسوتھامان کو اور اسوتھامان نے بھیم سین کو اپنے اپنے بانوں سے ڈھک دیا گھڑیوں تک دونوں سور بیر استروں کی اوٹ میں دکھائی نہیں دیئے پھر دونوں سور بیروں کی استروں میں پرسپر لڑائی ہوئی دونوں مہا پراکرمی ایک نے دوسرے کو برتھ کرنا چاہا پرنت دونوں برابر رہے اِس جدّھ کو دونوں سینا کے لوگ دیکھ کر اسچرج کر رہے تھے کہ ایسا جدّھ پہلے کبھی نہیں ہوا۔ ایک برہمن دوسرا کشتری دونوں سب استروں کے جاننے والے شستر بدیا میں پرم چتر استر بدیا میں رودر جی کے سمان ہیں آخر دونوں سور بیر پرسپر گھور جدّھ کر کے اچیت ہو گئے اسوتھامان کا سارتھی اسوتھامان کو اور بھیم سین کا سارتھی بھیم سین کو رتھ پر

پڑا ہوا دیکھ کر دور سے گئے ۔

اِتی سری رام کرشت مہابھارتے کرن پرب بھیم سین اور اسوتھامان کا جُدّھ ۔ چھٹا ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

کرن اور نکل کا گھور جُدّھ اور سوربیر پانڈون کا اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا جانا نکل کا کرن سے پراجے پانا

سنجے نے کہا کہ اسوتھامان اور بھیم سین کے جُدّھ ہونے پر ارجن اور سنسپتکون کا بڑا جدھ ہوا ارجن نے سیکڑون رتھ سوار اور ہاتھی اور گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے رتھون کے جوے اور پہیے اور ہاتھیون کی سونڈ گھوڑون کے کھرون کو کاٹ ڈالا جہان تہان مرے سوربیرون کے ڈھیر نظر آتے تھے دیوتاؤن نے نرنارائن کے سروپ کو ایک رتھ پر بیٹھے ہوے دیکھکر پھولون کی برکھا کی اُس سمے آکاش بانی ہوئی کہ سری کرشن اور ارجن سدیو اور چندرمان اگنی اور سورج اور بایو کی کانتی اور تیج کو بڑھانے والے ہین برہماجی اور شوجی کے سمان یہ نرنارائن ایک رتھ پر براجمان ہین اسوتھامان نے اپنے رتھ کو آگے بڑھاکر ارجن سے کہا کہ ہے بیر ان سنسپتکون کو چھوڑکر مجھ سے جُدّھ کرو ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ اسوتھامان جی مجھے جُدّھ کے لیے بلاتے ہین سری کرشن جی نے رتھ اپنا اسوتھامان جی کے سنمکھ چلایا اور اسوتھامان سے کہا کہ ہے برہمن اپنے سوامی کے کارن اچھی طرح ارجن سے جُدّھ کرو اسوتھامان نے آٹھ بانون سے کیشوجی کو اور تین بانون سے ارجن کو گھایل کیا تب ارجن نے اسوتھامان کے بانون کو اپنے بانون سے کاٹنا آرنبھ کیا اور ایک نے دوسرے کو گھایل کیا تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے گورو پُتر مجھ سے کیا دویش رکھتا ہے آپ کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اب مین اسوتھامان کو اپنا پراکرم دکھاتا ہون یہ کہکر ارجن نے اپنے بانون سے اسوتھامان کی دھجا اور گھوڑے اور سارتھی کو پرتھی پر گرا دیا تب اسوتھامان دوسرے رتھ پر سوار ہوکر جُدّھ کرنے لگے ۔ ارجن اسوتھامان سے سنگرام کرتا ہوا اپنے گانڈیو دھنش سے اُن کی سینا کو بھی مارتا جاتا تھا اور سنسپتکون کو بھی مار کر گرا رہا تھا اُس وقت ارجن کے ہاتھ کی پھرتی دیکھ کر دونون سینا واہ واہ کہہ رہی تھین اسوتھامان نے دب استرون کو ارجن پر چلایا ارجن نے اُن کے استرون کو نش پھل کر دیا اور اپنے تیکشن بانون سے اسوتھامان کو ہٹا دیا کہ وہ ہار کر ایک طرف کو چلے گئے تب ارجن رن بھوم مین سنکھ ناد کرکے گرجنے لگا اور کوروی سینا کو ارجن اپنے بانون سے مارنے لگا وہان دُنڈدھار نے ارجن سے بڑا بھاری جُدّھ کیا اُس نے سری کرشن اور ارجن کو بہت گھایل کیا تب کرودھ بھرے ارجن نے اپنے تیرون سے دُنڈدھار کا سر کاٹا اور پھر اُس کے سواری کے ہاتھی کو جو سفید رنگ کا تھا مار ڈالا تب اُس کے بھائی اندو نے ارجن سے سنگرام کیا اُسکو بھی ارجن نے ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر بہت سے سنسپتکون کو ارجن نے مارا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن ان سے کیا کھیل کرتا ہے کرن سے جُدّھ کر یہ کہکر اپنا رتھ شترو سینا کے اندر کرن کے سمیپ لے گئے رستے مین بہت ہاتھی سوار اور رتھ سوار راجاؤن کو اُنکے سینا سمیت دکھا کر

سری کرشن جی نے کہا کہ یہ سب موت کے بس ہو کر نرجیو کٹرے ہین یہ سب تیرے ہاتھ سے مر گئے ہوے دھجا ٹوٹے ہوے برچھی پر پڑے دکھائی دینگے ارجن نے دیکھا کہ اسوتھامان اور پانڈ کا گھور جدّھ ہو رہا ہے اسوتھامان نے بڑی سوربیرتائی سے پانڈ کو مارا درجودھن نے پرسن ہو کر اسوتھامان جی کو دھنیاواد دیا کہ آپ نے بڑے سوربیر پانڈ کو مارا اور پانڈون کی سینا کو بھگا دیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ مین پانڈون کو نہین دیکھتا ہون نہ معلوم کہ اسوتھامان جی کے گھور سنگرام کرنے سے وہ کہان چلے گئے ارجن نے کہا کہ مہاراج میرے رتھ کو وہان لے چلین جہان راجہ جدھشٹر اور بھیم سین ہین سری کرشن نے جلدی سے رتھ کو اڑایا اور وہان پہونچے جہان کرن اور پانڈون کا جدّھ ہو رہا تھا پانچال دیشی آگے بڑھ کر کرن سے جدّھ کرنے لگے اُن مین سے بہت سے کرن نے مار ڈالے باقی بچے ہوے پانچال دیشی اور دروپدی کے پتر اور نکل سہدیو ساتکی سمیت کرن سے جدّھ کرنے گئے بہت سے سوربیر پانڈون کی سینا کے پران تیاگ کر سرگ کو گئے بہت سے سوربیر گدا۔ پرگھ۔ موسل سے کر شبد کرتے ہوے جدّھ کرتے رہے تھوڑی دیر مین مرتک شریرون سے پرتھی پری پورن ہو گئی پھر راجہ درجودھن کے کہنے سے بہت سے سوربیر دھرشٹ دمن کے سنمکھ جدّھ کرنے کو گئے بہت سے متوالے ہاتھی کالے بادلون کی سمان اور بہت سے گھوڑے سوار بانون کی برکھا کرتے ہوے چلے اُن کو دیکھ کر دھرشٹ دمن بھی اپنے بانون کی برکھا کرنے لگا اور اُسکی سینا بھی ہوشیار ہو گئی پرسپر جدّھ ہوتا رہا برچھی بھالے سے چھدے ہوے ہاتھیون کے شریرون سے خون نکلتا ہوا ایسا پرتیت ہو رہا تھا جیسے کاجل کے پربت سے گیرو کی دھار نکلتی ہے متوالے ہاتھی اپنی سونڈون سے رتھ اور آدمیون کا مردن کرتے چلے جاتے تھے کسی کو دانتون کی نوکون سے گھایل کر کے دور پھینک دیتے تھے کسی کو سونڈ مار کر گرا دیتے تھے نکل کے اوپر راجہ انگ نے آٹھ تومر چلائے نکل نے ہر ایک تومر کے تین تین ٹکڑے کر کے پھینک دیے اور راجہ انگ کا سر کاٹ ڈالا اُس راجکمار کے مارے جانے پر انگ دیش کے سوربیر نکل کے اوپر دوڑے دونون طرف سے بڑا بھاری جدّھ ہوا سہدیو نے بہت سے ہاتھیون کو مار کر زمین پر گرا دیا پھر نکل نے اپنے تیرون سے کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور تھوڑی دیر مین ہزارون آدمی مار کر تمہاری سینا کو نکل و سہدیو ساتکی نے بھگا دیا دوساسن نے اپنی سینا کو بھاگتے دیکھ کر دوڑ کے پھرایا آپ کی سینا کے سوربیرون نے بھاگتی ہوئی سینا کو روک کر سہدیو کو اپنے بانون سے گھایل کیا کوروی سینا پھر لوٹ کر سہدیو اور پانڈوی سینا سے جدّھ کرنے لگی مہارتھی سہدیو نے اپنے بانون سے بہت سے سوربیرون کو گھایل کیا اور اُن کے سارتھیون کو مار ڈالا کرودھ بھرے ہوے سہدیو نے اپنے تیرون سے دوساسن کو بھی گھایل کر دیا دوساسن نے سہدیو کے بانون کو کاٹ کر اپنے بان مارے تب سہدیو نے دوساسن کے سارتھی کو گھایل کر کے دوساسن کو مورچھت کر دیا۔ دوسرا سارتھی دوساسن کو اچیت دیکھ کر سہدیو کے سامنے سے دور لے گیا سینا آپ کی نکل سہدیو کے سامنے سے بھاگنے لگی تب کرن نے سینا کے بھگانے والے نکل کو روکا اُس کے پیچھے ہنستا ہوا نکل یہ بچن کرن سے بولا کہ بہت دنون بعد دیوتاؤن نے مجھ کو کرپا درشٹی سے دیکھا تو ہی انرتھون کا مول ہے تیرے ہی اپرادھون سے کورون سے شترتا ہوئی تو نے ہی اُنکا ناش کرایا اب مین تجھ کو مار کر پرسن ہونگا کرن نے کہا کہ ہے دھنش دھاری تیری سوربیرتا مین دیکھونگا پرتھم تو اپنے پراکرم دکھا پھر اپنی پرشنسا

کیجو سوربیر اپنے پراکرم کی بڑائی نہین کیا کرتے ہین اپنا پراکرم دکھاتے ہین مین تیرے ابھمان کو دور کرونگا کرن نے یہ کہکر نکل پر بانون کی برکھا کی ۳۰ بانون سے نکل کو گھایل کیا اِسکے پیچھے کرن کے ہاتھ سے گھایل نکل نے ۸۰ بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن نے سنہرے اور تیکشن دھاروالے بانون سے دھنش کاٹ کر نکل کو گھایل کیا نکل نے دوسرا دھنش لے کر ۷۰ بانون سے کرن کو اور تین بانون سے اُسکے سارتھی کو گھایل کیا کرن کو نکل کے ہاتھ سے گھایل دیکھ کر تمھاری سینا کے راجاؤن نے بڑا اشچرج کیا پھر کرودھ ونت کرن نے غصہ سے بھرے ہوئے دوسرا دھنش لے کر نکل کو مرم استھانون سے گھایل کیا نکل نے کرن کا دھنش کاٹا اُس نے دوسرا دھنش لے کر نکل کو چارون طرف سے ڈھک دیا نکل نے اپنے بانون سے کرن کے بانون کو کاٹنا شروع کیا اور اپنے تیرون کا جال کرن نے نکل کے اوپر ایسا پھیلایا کہ چارون دشا نکل کی روک لین نکل کے ساتھی سومک لوگ الگ الگ ہوگئے اسی طرح نکل کے بانون سے کرن کے ساتھی الگ ہوگئے دونون سوربیر بہت دیر تک جُدھ کرتے رہے کرن نے نکل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا نکل نے اُسکی کچھ پروا نہین کی اور ہزارون بان سے کرن کی سینا کو مار کر بھگا دیا کرن نے نکل کے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب نکل نے اپنے رتھ کو چھوڑ کر پرگھ اٹھا کر کرن کے اوپر چلایا کرن نے اُس پرگھ کو کاٹ ڈالا پھر کرن نے نکل کو شستر رہت دیکھ کر اپنے تیرون سے بہت ہی گھایل کیا نکل وہان سے بھاگا کرن نے ہنستے ہوئے اپنے دھنش کی پرتنچا نکل کے گلے مین ڈال دی اور کہا کہ تم بار بار اپنی بڑائی کیا کرتے ہو اب پھر کرو — ہے پانڈو تم کورون کے ساتھ مت لڑو اپنے برابر والون سے جُدھ کرو ماتا کا بچن یاد کرکے کہا کہ لو مین تم کو چھوڑتا ہون اپنے گھر جاؤ اتھوا جہان سری کرشن اور ارجن ہین وہان چلے جاؤ یہ کہکر نکل کو چھوڑ دیا نکل لجایمان جُدھشٹر کے رتھ کے پاس گیا اور بہت شرم اور فکر سے رتھ پر سوار ہوگیا کرن نکل کو بجے کرکے پانچال دیشیون کے سنمکھ گیا وہان بڑا غل ہوا کرن چکر لگاتا گھومتا ہوا سوربیرون کو ناش کرنے لگا اُس سمے جا بجا ٹوٹے ہوئے رتھ ٹوٹی ہوئی دھجا پتاکا مردہ گھوڑے بغیر سارتھیون کے بہت سے رتھون کو دیکھا اور بہت سے ہاتھی کرن کے ہاتھ سے مارے گئے بان اور تومرون سے گھایل ہاتھی اور ہزارون گھوڑے دیکھے گھوڑون سے رہت اُن کے سوارون کو رن بھوم مین دوڑتے ہوئے دیکھا اور دھجا اور پتاکا رہت بہت سے ہاتھی دیکھے اور ٹوٹے ہوئے دھنش کرن کے بانون سے اور بہت سے مرتے ہوئے سوربیر سنگرام بھومی مین دوڑتے ہوئے دیکھے پانچال دیشی جو بچے تھے اُن مین سے بہت سے آدمی کرن نے مار ڈالے کرن نے بڑا بھاری سنگرام کیا۔

اتی سری رام گرنت مہابھارتے کرن اور نکل جُدھ کرن کا بجے پانا اور گھور سنگرام کرنا ساتوان ادھیاے —

آٹھوان ادھیاے

راجہ جُدھشٹر اور دُرجودھن کا بھاری جُدھ جُدھشٹر کا بجے پانا

سنجے نے کہا کہ آپ کے پُتر یُیُتس کے پاس سوربیر اُلوک گیا اور کہا کہ کھڑا رہ تو اپنے بھائیون کو چھوڑ کر

[illegible]

شستردن مین جا ملا ہے یوتس نے تیکشن بانون سے اولوک کو گھایل کیا اولوک نے یوتس کے سارتھی کو مار ڈالا اور چارون گھوڑون کو گرا دیا تب یوتس دوسرے رتھ پر چلا گیا اولوک اسکو بجے کرکے بان مارتا ہوا آگے بڑھا سُرت کرما نے شتانیک کے گھوڑے سمیت اُس کے سارتھی کو مار کر شتانیک کو بانون سے گھایل کر دیا پھر شتانیک نے سُرت کرما کو گھایل کر دیا شکنی نے تیکشن دھار والے بانون سے ست سوم کو زخمی کیا اور ست سوم نے ہزارون بانون سے شکنی کو ڈھک دیا پرسپر اُنکا بھاری جُدھ ہوا پھر شکنی نے ست سوم کے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا اور اُسکے دھنش کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے تب ست سوم زمین پر کھڑے ہو کر گھور جُدھ کرنے لگا اور شکنی کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا اِس کے جُدھ کو دیکھ کر دیوتا بھی سراہنے لگے ست سوم نے کھڑگ اُٹھا کر شکنی کے اوپر چلایا شکنی نے اُس کھڑگ کے اپنے بجر سے دو ٹکڑے کر دیے اُس آدھے کھڑگ کو ست سوم نے شکنی کے اوپر مارا اُس نے شکنی کے دھنش کو ڈوری سمیت کاٹا اور پرتھبی پر گرا دیا ست سوم تو سُرت کرت کے رتھ پر سوار ہو گیا اور شکنی بجے پا کر پانڈون کی سینا کو مارتا ہوا مہاتما پانڈون کے سامنے گیا اُدھر کرپا چارج نے دھرشٹ دمن کا ہیگ ایسا روکا کہ جیسے متوالے ہاتھی کو سنگھ روکتا ہے۔ کرپا چارج کا رتھ دھرشٹ دمن کے رتھ کے سامنے دیکھ کر سب کو نشچے ہو گیا کہ درونا چارج جی کے مارے جانے کا شوک اُن کو بہت ہوا اب کرپا چارج کے ہاتھ سے دھرشٹ دمن کا بچنا کٹھن ہے یہ اچاری کال روپ سینا کا بھکشن کرتا ہے کرپا چارج نے دھرشٹ دمن کو بہت گھایل کیا اُسکے سارتھی نے کہا کہ مین نے تم کو ایسا بیاکل اور زخمی کسی جُدھ مین نہین دیکھا تھا جیسا اب اگر تم کہو تو مین رتھ کو بچا کر لے چلون یہ اچاری بجے ہونے والا نہین ہے گوتم رشی کا بیٹا بڑا پراکرمی ہے عقلمند رتھ بان کی بات سُنکر آہستہ سے دھرشٹ دمن نے کہا کہ ہان عقلمندی سے اُس طرف لے چلو جس طرف ارجن یا بھیم سین ہے ان دونون کے سے بغیر کُشل نہین۔ سارتھی نے وہان سے گھوڑون کو دبایا اور چکر دے کر وہان لے گیا جہان بھیم سین آپ کی سینا سے جُدھ کرتا تھا دھرشٹ دمن کو بھاگا ہوا جان کر کرپا چارج نے سنکھ بجایا اور دھرشٹ دمن کے پیچھے تیر مارتا ہوا چلا گیا پھر سکنڈھی اور سُرت برما کا بڑا جُدھ ہوا ایک نے دوسرے کو گھایل کر دیا سُرت برما نے مارے تیرون کے سکنڈھی کو مورچھت کر دیا تب اُسکا سارتھی سکنڈھی کو دور لے گیا پھر ارجن کا راجہ شل اور کوروی نارائنی[1] سینا سے بڑا بھاری جُدھ ہوا است سین نارائنی سینا کے سردار نے سری کرشن جی کو بھی گھایل کر دیا تب ارجن کو کرودھ ہوا اُس نے کہا کہ ہے پربھو آپ مجھکو ست سین کے پاس لے چلین جس نے آپ کو گھایل کیا ہے مین اُسکو اپنے تیرون سے مارونگا اُسی وقت کیشو جی نے گھوڑون کو دوڑا کر وہان پہونچایا اور مہارتھی ارجن نے ست سین کا سر مکٹ سمیت تیکشن بانون سے کاٹ ڈالا پھر چتر سین دوسرے سردار نارائنی سینا کا سر کاٹا کرودھ مین آکر نارائنی سینا اور سنسپتکون نے ارجن کو گھیر لیا تب ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کے تیرون سے چارون طرف مارنا شروع کیا سپاہی اور سردارون کے گُچھا کٹ کٹ کر زمین پر گرنے لگین تھوڑی دیر مین بہت سی سینا کو مار کر اِس طرح بھگا دیا جیسے تند ہوا بادلون کو بھگا دیتی ہے راجہ جُدھشٹر کو آپ کے پتر دُرجودھن نے روکا جو آپ کی سینا کو اپنے بانون سے مارتا چلا آیا تھا دھرمراج جُدھشٹر نے درجودھن سارتھی کو بہت گھایل کیا اور کہا کہ ٹھہرو ٹھہرو میرے ساتھ جُدھ کرو چار بانون سے درجودھن کے سارتھی

دیا

---

[1] نارائنی سینا وہ فوج ہے جو کرشن جی نے درجودھن کو دی تھی

اور ۱۶- بانون سے چارون گھوڑون اور ایک بان سے دھجا کو کاٹ کر سنہرے بانون سے راجہ کو بیاکل کر دیا درجودھن سارتھی کو مرا ہوا جان کر اُس وقت رتھ سے کود کر پرتھی پر کھڑا ہو کر اتینت کشٹ مین راجہ جدھشٹر سے بھئے بھیت ہو گیا اُس وقت کرن کرپاچارج اور اسوتھامان جی نے دوڑ کر دھرمراج کے ہاتھ سے بہ مشکل درجودھن کو بچایا اور پھر جدھشٹر کو گھیر کر طرح طرح کے باجے بجائے بڑا غل آپ کی سینا مین ہوا پرسپر دھرمراج اور اسوتھامان کے بڑا بھاری جدھ ہوا اور ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور رتھ سوار سے رتھ سوار جدھ کرنے لگے یہ جدھ دیکھنے جوگ تھا دو گھڑی تک دھرم جدھ ہوا اور پھر گھوڑے سوار نے رتھ سوار کو اور رتھ سوار نے ہاتھی سوار کو مارنا شروع کیا شکتی تومر چکر شتگھنی کے شبد اور اُنکے مار سے سر بھجا بانون کٹ کٹ کر گرنے لگے تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کا ڈھیر لگ گیا دھرمراج جدھشٹر نے بڑا بھاری جدھ کیا کہ خون کی ندی بہنے لگی تب کرن نے آگے بڑھ کر سنگرام کیا ساتکی اور دھرشٹ دُمن آدک پانڈون کے سوربیرون نے کرن کو بیاکل کر دیا راجہ جدھشٹر اور دروپدی کے پترون یودھامنیوس اور اُتموجا آدک سوربیرون نے کرن اور کرن کے ساتھیون کو بہت مارا اور کھنچوزنجن کھینچتے ہوئے کرن کے رتھ کے پاس جا پہونچے کرن نے اُن کے شسترون کو اپنے تیکشن بانون سے کاٹنا اور گھوڑون کے سوارون اور ہاتھی سوارون سمیت پانڈون کی سینا کو مارنا شروع کیا تب پانڈون کی سینا کرن کے تیکشن بانون سے بھاگنے لگی اپنی سینا کو ارجن نے روک کر کوروی سینا کو مارنا شروع کیا اور رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے تیرون سے ارجن نے مار کر بیاکل کر دیا کوروی سینا ارجن کے بانون سے بیاکل ہو گئی سورج کے است ہونے پر کسی نے کسی کو نہین دیکھا رات مین بھی جدھ ہوتا رہا پھر کوروی سینا الگ ہو کر اپنے ڈیرون کو جانے لگی تب پانڈون نے بجے کا سنکھ بجا کر پرسنّ من شنکھ دھنی کری اور بجے پا کر اپنے ڈیرون کو سری کرشن جی اور ارجن کی مہمان کرتے ہوئے چلے گئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن جدھ سولھوان سنگرام آٹھوان ادھیائے۔

نوان ادھیائے

دوسرا جدھ کرن

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ ہے سوت ارجن بڑا پراکرمی ہے اُس نے اکیلے ہی سوبھدرا کو ہر لیا اور اکیلے کھانڈو بن مین اگن کو ترپت کیا اور پھر کرات روپ شیوجی مہاراج کو جدھ کر کے پرسنّ کیا اور اکیلے ہی نوات کوچ راکھشسون کے سموہ کو جیت کر راجہ اندر کو پرسنّ کیا اس مہا پراکرمی ارجن سے کسی کی سامرتھ لڑنے کی نہین ہے دیکھو ہماری سینا کے سوربیران پانڈون سے کیسا جدھ کرتے ہین اب مجھ کو کرن کا جدھ جو پانڈون سے ہوا سناؤ سنجے نے کہا کہ صبح ہونے پر راجہ درجودھن بہت سے راجاؤن سمیت ڈیرون سے نکلا اور کرن سے ملکر جدھ کے لیے آپس مین صلاح کی تب کرن نے کہا کہ ہے راجہ بسوکرمان نے جو دھنش اندر کے پرسنّ کرنے کے لیے بنایا اُسی

دھنش سے راجہ اندر نے دیتون کو مارا اور وہی دھنش پرسرام جی کو راجہ اندر نے دیا وہی دھنش پرسرام جی نے مجھ کو دیا ہے جس سے اُنھون نے اکیس دفعہ کشتریون کا ناش کیا تھا - ہے راجن بل اور پراکرم مین ارجن میری سمان نہین ہے اس دھنش سے مین ارجن کو آج مارونگا میرے دھنش سے گانڈیو دھنش ارجن کا اچھا نہین ہے اس دھنش کے گھور کرم پرسرام جی نے مجھ سے کیے مین اُسی دھنش سے ارجن کو مارکر آپ کو پرسن کرونگا اب ایک بات میری سُنو جس کارن سے ارجن بجے پاتا ہے - پہلے تو سری کرشن جی سب کے پوجیہ ارجن کے سارتھی ہین اُن کے آدھین سب جگت ہے ارجن اُن کی کرپا سے بجے پاتا ہے دوسرے اگن کا دیا ہوا سورن جڑت رتھ ارجن کی سواری مین ہے وہ رتھ بھی بہت اچھا ہے اُسکی دھجا مین ہنومان جیو بڑے اسچرج کاری براجمان ہین گھوڑے اُسکے من کے انوسار شیگھر گامی ہین اور جگت کے سوامی سری کرشن جی مہاراج اُس رتھ کے ہانکنے والے ہین جدھ کا شوبھا دینے والا راجہ شل بھی سری کرشن جی کے سمان ہے جو راجہ شل میرا سارتھی بنجاوے تو مین ارجن سے سنگرام کرسکونگا اور بہت سے چھکڑے تیرون کے میرے ساتھ ہر وقت موجود رہین اور تم بھی میرے ساتھ رہو مین ارجن کو جیت لونگا جیسے سری کرشن جی اشو بدیا کو جانتے ہین ایسا ہی راجہ شل بھی اشو بدیا خوب جانتے ہین یہ منورتھ میرا پورن کرو اُس سمے کو کھونا نہین چاہیے اب دیکھوگے کہ مین کس طرح جدھ کرکے پانڈون کو بجے کرتا ہون - راجہ درجودھن نے کہا کہ ہے کرن جس طرح تم کہوگے وہی کرونگا بہت سے چھکڑے تیرون کے بھر کر تمھارے ساتھ لے چلونگا اور سب راجہ تمھارے ساتھ ہونگے پھر راجہ درجودھن راجہ شل کے پاس جاکر یہ بات کہنے لگا کہ ہے مدر دیش کے سوامی شترون کے جیتنے والے آپ نے کرن کا بچن سُنا مین سب راجاؤن مین آپ کو سریشٹ جانتا ہون اور نمرتا پوربک ڈنڈوت کرتا ہون آپ ارجن کو بجے کرنے اور میری ہت کرنے کو کرن کے سارتھی بنجاوین آپ کے سارتھی ہونے سے کرن میرے شترون کو بجے کریگا باسدیو جی اشو بدیا جانتے ہین یا آپ جانتے ہین جیسے سری کرشن جی نے پانڈون کی سہاے کی آپ نے ہماری سہاے کی ہے آگے بھی آپ ہماری سہاے کرینگے - راجہ شل نے درجودھن کی بات سُن خفا ہو کہا کہ میری سواریان لے آؤ مین یہان سے جاتا ہون مین راجہ ہو کر کرن کا سارتھی ہوجاؤن درجودھن تم میرا اپمان کرتے ہو کرن سے مجھ کو ادھک جانکر اُسکی پرسنسا کرتے ہو مین کرن کو اپنی برابر نہین سمجھتا ہون کرن کو جدھ مین بجے کرکے جہان سے آیا ہون مین وہان چلا جاؤنگا اب تم میرے پراکرم کو دیکھو اور جدھ مین میرا اپمان مت کرو میرے بجر سمان بھجا اور سرپ سمان بانون کو دیکھو مین سمپورن پرتھیون کو چھوڑ کر پرتھی کو پھاڑ سکتا ہون اور سمدر کو سکھا سکتا ہون مجھ سے پراکرمی کو کرن ادھ رتھی کا سارتھی بنایا چاہتے ہو نیچ کرم مجھ سے کرانا چاہتے ہو مین تمھاری محبت سے تمھاری طرف ہوکر لڑنے کو آیا ہون مین کبھی سوت پتر کا سارتھی نہین ہونگا جب یہ بچن شل نے کرودھ کرکے بہت سے راجاؤن کے سامنے کہا اور وہان سے چلنے لگا تب تمھارے پتر درجودھن نے راجہ شل کو پکڑ کر بہت نمرتا سے میٹھے بچن کہے اور یہ کہا کہ ہے راجہ جیسا آپ کہتے ہین ویسے ہی سوربیر اور پراکرمی آپ ہین آپ مدر دیش کے سوامی اور سب پراکرمی راجاؤن مین شرومن ہین کرن آپ کی سمان نہین ہوسکتا ہے پرنت مین اپنی بجے کے کارن آپ کو اُتم گھوڑون کا سارتھی بنایا چاہتا ہون آپ سری کرشن جی سے بشیش اشو بدیا[1] جانتے ہین اس کارن سارتھی ہونے کے لیے

---

[1] گھوڑون کے جاننے کی ودّیا

آپ سے کہتا ہون راجہ شل بولا کہ مجھ کو سری کرشن جی سے ادھک جانتے ہو ایسی کارن مین تم سے پرسن ہون اور تمھارے کہنے سے مین کرن کا سارتھی ہو جاؤنگا پرنت جیسے میری اچھا ہو ویسا ہی آپ بھی کرین درجودھن اور کرن نے کہا کہ ہان ایسا ہی ہوگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شل کا کرن پر خفا ہونا۔ نوان ادھیاے۔

دسوان ادھیاے

راجہ شل کا سارتھی بنجانا کرن کا خوش ہونا

سنجے نے کہا کہ راجہ درجودھن نے وہ سماد سنایا کہ مارکنڈے جی ہمارے پتا راجہ دھرتراشٹ کے پاس آتے تھے انھون نے کہا کہ جب شنکر مہاراج نے تارک اسر کے بیٹون سے بڑا بھاری جدھ کیا تھا تو برھما جی انکے سارتھی ہوے تھے اور دیوتا اور اسرون کے باہم سنگرام ہوتے ہین جب اسرون کی ہار ہوئی تو تارک اسر کے بیٹون نے جنکا نام تارکش۔ کملاکش۔ اور بدن مالی تھا بڑا بھاری تپ کیا برھما جی سے بر مانگا کہ وہ کسی دیوتا یا راچھس کے ہاتھ سے مارے نہ جاوین اور ہمیشہ امر ہو جاوین برھما جی نے کہا کہ ایسا نہین ہوسکتا ہے کوئی شریردھاری امر نہین ہوسکتا ہے تم اور کوئی بر مانگو تب انھون نے یہ بر مانگا کہ ہم تینون بھائیون کے لیے تین پری ایسی بنادی جاوین جو اچھا کے انوسار جہان چاہے وہان لے جاوین کوئی انھین جیت نہ سکے ایک ہزار برس گذرنے پر جب تینون پری ایک جگہ جمع ہو جاوین اس وقت کوئی دیوتا ایک تیر سے ڈھادے اور ہماری موت ہو جاوے برھما جی نے کہا کہ اچھا ایسا ہی ہوگا یہ تینون راچھس بر پاکے پری بنوانے کو بسوکرمان جی کے پاس گئے انھون نے تین پری ان کے اچھا انوسار بنائین سونے کا نگر تارکش کے لیے چاندی کا کملاکش کے لیے اور لوہے کا بدن مالی کے واسطے بنایا یہ تینون نگر اچھا چاری تھے ہزارون لاکھون راچھس ایک ایک نگر مین آباد ہو گئے اور دیوتاؤن کو بہت ستانے لگے راجہ اندر بھی ان تینون پریون کو جیت نہ سکے تب سب دیوتاؤن نے برھما جی کے شرن لی سب ان کے پاس گئے انھون نے کہا کہ سواے شیوجی کے اور کوئی دیوتا انکو نہین جیت سکتا ہے اسلیے سب دیوتا برھما جی سمیت شیوجی کے پاس گئے اور انکی استت کرکے سب حال سنایا انھون نے کہا کہ تم آدھا آدھا اپنا تیج اور بل مجھکو دو جس سے میرا بل ادھک بشیش ہو جاوے سب دیوتاؤن نے ایسا ہی کیا تب سے سب دیوتاؤن مین شیوجی مہادیو جی کے نام سے پرسدھ ہوے پھر شیوجی نے کہا کہ میرے لیے دھنش بان اور رتھ بسوکرمان جی سے بنواؤ چنانچہ تیر مین وشنو بھگوان چندرمان اور اگنی کلپت کیے گئے اشٹانگ استھانا فرد ہوے پرتھی سب سامگری سمیت اور وید دھاتون سمیت رتھ بنے سورج اور چندرمان پہیے کی جگہ لگائے گئے۔ دھرتراشٹ ناگ پٹ کر کوتاسے دشا اور چارون وید گھوڑے بنے اس طرح بڑا ادبھت رتھ طیار ہو کر آیا سارتھی کی ضرورت ہوئی برھما جی سے سب دیوتاؤن نے کہا کہ آپ سب دیوتاؤن مین سریشٹ ہین آپ سارتھی ہووین وہ سارتھی بنے شیوجی مہاراج سوار ہوے اور سب دیوتا آگے آگے استت کرتے چلے بجلی سے رتھ پر پرکاش کیا گیا شنکر جی نے اپنا استر شستر لیکر پورا ہنکے کا ستھل کو

विद्युन्माली कमलाक्ष, तारक्ष

विद्युन्माली

دُھنچا بنا کر تندی گن کو ٹھہایا گیا۔ رگ بید۔ شام بید۔ یجربید اور پران نقیب ہوئے اُنگرس اتھربا آدک رشی دونون طرف رتھ کے رکشک ہوئے شیو جی برھما جی کو کرودھ ونت پاکر رتھ بہا دری ہوا تب گھوڑے اور بیل اور لگائے گئے گھوڑون سے ستن یعنی پستان کا ہونا موقوف کیا گیا اور بیلون کے کُھر بیچ مین سے کاٹے گئے تب سے گائے بیلون کے کُھر بیچ مین سے کٹے ہوئے پیدا ہونے لگے جب شیو جی اُس رتھ پر سوار ہوئے اور اپنا پاشپت استر سنبھالا تو تینون ترپر سے آنے پر استھت ہو گئے شیو جی نے ایک تیر سے ترپر بھسم کر لیا سب راکھشس مارے گئے اور بھسم کے سمان زمین ڈالے گئے درجودھن نے کہا کہ جس طرح برھما جی اُس وقت سارتھی ہوئے تھے راجہ شل تم کرن کے سارتھی بن جاؤ یہ پرسنگ سنکر راجہ شل نے کہا کہ سری کرشن جی اگلا پچھلا سب حال جانتے ہین اسلیے اُنھون نے ارجن کی رتھ بانی کی جو کہ اجیت ارجن کو کرن مار بھی ڈالے تو سری کرشن جی ارجن کے مارے جانے پر آپ سنگرام کرینگے اور مجھے ترلوکی مین کوئی دکھائی نہین دیتا ہے جو کیشو جی مہاراج سے سنگرام کر سکے ہے درجودھن سری کرشن جی تمھاری سینا کو ایک دم مین بھسم کر سکتے ہین میرے نزدیک یہ بہتر ہے کہ تم پانڈون سے اب بھی صلح کر لو مین تمھاری بھلائی کے لیے کہتا ہون اِسی مین تمھاری کشل ہے آیندہ جیسی مرضی تمھاری ہو کرو درجودھن نے کہا کہ ہے سوربیر تم سورج تیر راجہ کرن کا اپمان مت کرو سب شستر دھاریون مین کرن شرومنی ہے آپ دیکھتے ہین کہ جب کرن سنگرام کرتے ہین تو پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیتے ہین اُن کے سنمکھ ارجن کے سوا سے کوئی سوربیر نہین ٹھہر سکتا ہے آپ نے دیکھا کہ گھٹوتکچ سا پراکرمی مایاوی جودھا کس طرح کرن نے مار ڈالا نکل سہدیو بھیم سین کو بھی کرن نے جیت لیا کسی کارن سے نہین مارا کرن کی برابر کوئی پراکرمی مجھے نظر نہین آتا ہے وہ خود ارجن کو ماریگا آپ نے یہ بھی دیکھا ہے کہ مہا پراکرمی ساتکی کو بھی کرن نے جیت لیا یہ سوربیر کرن راجہ اندر کو بھی جیت سکتا ہے آپ سب شاسترون کے جاننے والے استر ودیا مین پرم چتر سب کچھ جانتے ہین پرتھی پر آپ کی سمان کوئی جودھا نہین سارے سنسار مین آپ کا نام پرسدھ ہے ہان سری کرشن جی پانڈون مین بل پراکرم ادھک رکھتے ہین اور ہم سب مین آپ سب سے بلکہ سری کرشن جی سے بھی ادھک ہین جیسے ارجن کے مارے جانے پر سری کرشن جی سنگرام کرینگے کرن کے مارے جانے پر آپ میری طرف سے شترون کا ناش کرینگے راجہ شل نے کہا کہ ہے مہا باہو تم مجھ کو سری کرشن جی سے بھی ادھک جانتے ہو اِس کارن مین تم سے پرسن ہو کر تمھارے کہنے سے کرن کا سارتھی ہو جاؤنگا پرنتو جو مین کہون کرن کو وہی کرنا ہوگا کسی پرکار مین اُسکا کہنا نہین مانونگا کرن اور درجودھن دونون نے کہا کہ ہم آپ کا ہی کہنا مانینگے جب درجودھن نے جان لیا کہ راجہ شل کرن کے سارتھی ہو جاوینگے تو بہت خوش ہوا۔ درجودھن کے خوش کرنے اور یقین لانے کو کرن نے کہا کہ اب مین پانڈون کو ضرور فتح کرونگا راجہ شل نے کہا کہ ہے کرن اپنی نندا اور استت دوسرون کی نندا اور استت یہ چار پرکار کے کرم اچھے لوگ نہین کرتے ہین مین تیری سہاے کے کارن اور درجودھن کی جے کے لیے یہ کہتا ہون کہ راجہ اندر کے سارتھی ماتل کے سمان ساودھانی سے رتھ کو سنگرام مین ہانکونگا پھر اپنے نوکرون سے کہا کہ جلدی رتھ لاؤ رتھ کے آنے پر راجہ شل نے جدھ کے لیے رتھ طیار کر کے گھوڑون کی باگ اپنے ہاتھ مین لی کرن رتھ پر سوار ہو کر راجہ شل سے کہنے لگا کہ آپ اچھی طرح سہاے کرین راجہ شل نے کہا کہ مین ایشور سے پرارتھنا

کرتا ہون کہ تم پانڈون کو جیتے کرو پہلے مجھے نشچے تھا کہ بھیشم جی اور درونا چارج جی بھیم سین اور ارجن کو جیتے کرینگے وہ کرم اُن سے نہین ہوا تم دوسرے راجہ اندر ہو اب سنگرام کرو اور جیتے پاؤ یہ شبھ بچن راجہ شل کے سنکر کرن رتھ کے اوپر پرسن چت بیٹھ گیا کوروی سینا مین طرح طرح کے باجے بجنے لگے جب آپ کی سینا سنگرام کرنے کو چلی تو پرتھی کمپائمان ہونے لگی اور آکاش سے ہڈیون کی برکھا ہوئی اشبھ شگون کورون کو ہونے لگے پرنت موت بس راجاؤن کو اُن کا کچھ خیال نہین ہوا کرن نے راجہ شل سے کہا کہ تم مجھ کو جہان پانڈو ہون وہان لے چلو راجہ اندر بھی اگر ارجن کی رکشا کو آویگا تو بھی پانڈون کو مار کر آج جیتے پاؤنگا راجہ شل نے کہا کہ بس یہ اپنی بڑائی آپ نہین کرنی چاہیے کہان پرشوتم ارجن اور کہان نیچ کرن ارجن کا پراکرم تم نے دیکھا ہے کہ اکیلا سری کرشن جی کی بہن سبھدرا کو لے آیا تم نے اپنی آنکھون دیکھا تھا کہ گندھربون نے درجودھن اور اُسکے بھائیون کو پکڑ لیا تھا تب ارجن نے اُن کو چھوڑایا تھا اُس وقت تم نے ارجن کو جیتے نہین کیا کرن چپکا ہو رہا اور راجہ شل نے وہان سے اپنے رتھ کو شترو سینا کی طرف چلایا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ شل کا سارتھی ہونا دسوان ادھیاے ۔

گیارھوان ادھیاے

کرن اور راجہ شل کا آپس مین بواد اور کوے اور ہنسون کا سمباد

سنجے نے کہا کہ جب شل سارتھی بنکر سینا سمیت سنگرام کو چلا تو پانڈون کی سینا کو دیکھ کر کرن مہا ابھمانی بولا کہ جو کوئی ارجن کو مجھے دکھاوے اُسکو منھ مانگا دھن دون اور جو کوئی ارجن کو مجھ سے نربل کہے اُسکو رتنون سے بھرا ہوا چھکڑہ دون ایسی بہت سی باتین ابھمانی کرن کہتا ہوا چلا درجودھن ان باتون کو سنکر بہت خوش ہوا راجہ شل نے کرن سے کہا کہ جو تم دان دینے کہتے ہو اگر جیتے ہو جاؤ تو مین ارجن کو دکھا دون گیدڑون نے بھی کبھی شیرون کو مارا ہے تم شبھ اشبھ کو نہین جانتے ہو نشچے کال نے تمہارے گلے مین پھانسی ڈالی ہوئی ہے کرن نے کہا کہ مین اپنے پراکرم پر ابھمان کر کے کہتا ہون کہ ارجن کو مارونگا جو اندر بھی سہاے کریگا تو بھی اُسکو مارونگا شل نے کہا کہ جب ارجن کو دیکھو گے تب تمہارا سارا ابھمان دھول مین ملجاویگا جیسا کہ ہرن موت بس ہو کر شیر کو اپنے پاس بلاتا ہے اُسی طرح تم ارجن کو بلاتے ہو تمہاری کیا سامرتھ ہے کہ ارجن سے سنگرام کر سکو ہے سوت تیرا ابھمان کرنا اچھا نہین ہوتا ہے تم جس وقت ارجن کو دیکھو گے اپنی موت سامنے دیکھ کر تمہارے ہوش اُڑ جاوینگے کرن کو بہت غصہ آیا اُس نے کہا کہ ارجن تمہارا بھانجا گانڈیو دھنش کے اوپر ابھمان کرتا ہے اور سری کرشن جی سدرشن چکر پر ناز کرتے ہین اُن دونون کو جیتے کر کے تجھ کو مارونگا تو متر ہو کر شترون کی سی باتین بناتا ہے پاپی دیش مین اُتپن ہوا نیچ کشتری شل کو کاٹ ڈالونگا جو ایسے یدھ مین ارجن اور کرشن کو مار کر تجھ کو بھائیون سمیت مار ڈالونگا تو مجھ کو ارجن اور کرشن کی بڑائی سنا کر بھے دلاتا ہے مدر دیش باسی ہمیشہ سے مترون سے شترتا کرتے چلے آئے ہین جو ہم سے شترتا کرتا ہے اُسکو ہم [illegible] جانتے ہین [illegible] سوچتا ہے کہ مدر دیشی دشٹ آتما مہاپاپی ہوتے ہین ۔

تاناپتا پُتر ماما ن جاماتر سب سے ہنسی کی باتین کرتے ہین مدھرا پان کرکے گئو کا مانس کھاتے ہین اجوگ بچن بولتے
اور نرلج گیت گاتے ہین مدر دیشی دشٹ کرمی پرستدھ ہین اُن مین دھرم کہان جیسے برہمنون سے ایرکھا اور
دویش کرکے نشٹ ناش کو پراپت ہوجاتے ہین اُسی پرکار مدر دیشی لوگون سے پریت کرکے نشٹ نشٹ ہوجاتے
ہین اور ایسے ہی قندھار دیش کے آدمی ہین مدر دیش اور قندھار دیش مین میل ملاپ تو نہین ہے پرنتو استری
پرش دونون دیشون نرلج اور مانس اہاری ہین استریان اور مرد گدھون اور اونٹ کی طرح ٹکڑے ٹکڑے پیشاب
کرتے ہین اُن کے ہان دھرم کرم کیسا اور اُن کی اولاد ست بادھی کیونکر ہوسکتی ہے تو بھی ایسی ہی استری سے
اُتپن ہوا ہے اور مجھ کو دھرم سکھاتا ہے سب جانتے ہین کہ مدر دیش اور سندھ دیش اور سوبیر دیش کے رہنے والے
सोवीर
ملیچھ اور ادھرمی ہوتے ہین اُن سے دھرم کی بات کیونکر سنائی دیوے درجودھن کا مین متر ہون اُس کے جیتنے کی
کارن جتنا پراکرم مجھ سے ہوسکے گا کرونگا تین لوک مین کوئی نہین دکھائی دیتا جو مجھے جدھ مین ہٹاوے تو مجھے بھے کا
بچن سنا کر کیون ڈراتا ہے مین تجھ کو مار کر تجھے مانس بھکشن کرنے والے جیودن کو تیرا شریر دونگا جو پھر ایسے بچن مجھ سے
کہے گا تو تیرے سر کو اپنی گدا سے پھوڑ ڈالونگا سنجے نے کہا کہ ایسے کٹھور بچن کرن کے سنکر مہارتھی راجہ شل نے کہا کہ
مین اپنے دھرم مین استھت ہوکر تجھ مدھرا پان کرنیوالے متوالے کے بچن سہہ کر کہتا ہون کہ مین بنا اپرادھ کیونکر
مارنے کے جوگ ہون بے کل کلنکی کرن مین نے درجودھن کے ہترائی کے کارن تیرا سارتھی ہونا اور رتھ ہانکنا
قبول کرلیا ہے تو ان باتون کو نہین جانتا ہے مجھے اُس کوے کا سمبتا دیا د آیا جو ایک مہاجن کے بالکون کی جوٹھن
کھا کر موٹا ہوگیا تھا وہ مہاجن سمدر کے کنارہ پر رہتا تھا ایک دن ہنس اُڑتے ہوے وہان آئے اُس دیش کے
بالکون نے ہنس کو دیکھ کر اپنے جوٹھن کھانے والے کوے کو سراہا وہ ابھمان مین بھر کر ہنسون سے کہنے لگا کہ
مین سو طرح سے اوڑنا جانتا ہون تم مین سے جو چاہے میرے ساتھ سمدر کے اوپر اوڑے مین اپنے اوڑنے کی گت
تم سب کو دکھاؤنگا وہ ہنس ہنسے اور کہا کہ اچھا ہم بھی دیکھین تم کیسی گت سے اُڑتے ہو وہ ابھمانی کوا اُن ہنسون
کے ساتھ بڑے ابھمان سے کبھی نیچے اور کبھی اوپر کبھی داہنے کبھی بائین اُڑتا ہوا چلا اور ہنس اپنی ایک ہی
چال سے اُڑے تھوڑی دور جاکر کوا تھک گیا اور جل مین گرنے لگا تب اُن ہنسون سے دین بچن بولا کہ مین نے
ابھمان بس ہوکر آپ کی برابری کرنی چاہی اب میرا پراکرم تھک گیا آپ اپنی طرف خیال کرکے میری جان
بچادین مین مرا وہ ہنس ہنسنے لگے اور اُس کوے کو اپنے پنجون سے پکڑ کر ایک ٹاپو مین پہونچا دیا اُس کوے نے
اپنی جان بچنے سے اُن ہنسون کی استت کی ہے کل کلنکی کرن تو بھی راجہ دھرتراشٹر کے بالکون کی جوٹھن کھا کر
موٹا ہوگیا ہے جب اُس پرشوتم ارجن کو دیکھے گا تیرے ابھمان دور ہوجاوینگے جس سمے راجہ براٹ کے ہان
بھیشم پتامہ درونا چاریہ اور تو درجودھن کے ساتھ گیا تھا ارجن نے سب سوربیرون کو بھگا دیا تھا اُس وقت
تو نے ارجن کو نہین جیتا کیسے کیسے سوربیر بھیشم پتامہ درونا چاریہ سریکھے ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے پھر بھی اپنی
نادانی سے بکواد ہی کیے جاتا ہے پرسرام جی نے سبھا کے اندر سری کرشن جی اور ارجن کا پراچین پربھاو برنن
کیا تھا بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ جی نے بار بار اُن دونون مہاتماؤن کو اجے برنن کیا اور تو نے اپنے کانون
سنا ارجن تجھ سے ہر ایک بات مین زیادہ ہے جیسے وہ کوا اُن ہنسون کی شرنا گت ہوا تھا اُسی طرح تو بھی سری کرشن

جی

جی اور ارجن کی تھسرن ہو یاد رکھ کہ تیرے پران جب ہی بچینگے مہاتما ارجن اور ترلوکی کے سوامی دیوکی نندن سری کرشن جی کو ایک رتھ پر براجمان دیکھ کے پھر ایسا بچن کبھی نہ کہیگا تو اُن دونوں مہاتماؤں کا اپمان مت کرو وہ سورج کے سمان ہیں اور تو پٹ بیجنے کے سمتل ہے چپ ہو رہو زیادہ بکواد مت کرو۔

دوہا

سورج چندر سم بدت ہیں پارتھ کرشن سجان   تن کی سر برجن کرو تم کھدیوت سمان

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن اور راجہ شلّ کا بباد گیارھواں ادھیاے۔

بارھواں ادھیاے

کرن اور شلّ کا بباد ہوکر جدّھ کے لیے کھڑا ہونا درجودھن کا سمجھانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کرن راجہ شلّ کے بچن سُنکر بولا کہ میں سری کرشن جی اور ارجن کے پراکرم کو خوب جانتا ہوں تو مجھ سے بار بار کیا اُن کی بڑائی کرتا ہے میں اُن سے جدّھ کرونگا پرنتو پرسرام جی کا دیا ہوا سراپ مجھے اِس وقت یاد آیا وہ دُکھ دے رہا ہے اور سراپ کا کارن یہ تھا کہ میں نے کپٹ سے برہمن کا روپ بناکر استر بدیا پرسرام جی سے سیکھی۔ ارجن کی بھلائی چاہنے والے راجہ اندر نے کیٹ کا روپ بناکر میری ران کو کاٹنا شروع کیا اُس وقت پرسرام جی میری ران پر سر رکھے ہوے سوتے تھے میں نے اپنی ران نہیں ہلائی جب وہ جاگے اور میری ران سے خون بہت بہتا دیکھا تب مجھ سے پوچھا کہ تم ست کہو کون ذات ہو برہمن تو نہیں ہو میں نے سچ سچ کہدیا گورو جی کرودھ میں بھر کر مجھ سے کہنے لگے کہ تو نے اپنی ذات کو گپت رکھ کے مجھ سے شستر بدیا سیکھی جدّھ کے سمے تجھ کو یاد نہیں رہیگی اور برہم استر بوقت آنے کے سمے کام نہ دیگا اُسکا چلانا اور لوٹانا اور سنگھار بھول جاوے گا وہی ہوا کہ مجھ کو اِس بڑے شستر کا پریوگ او سنگھار یاد نہیں رہا۔ یہ مہابھاری جدّھ بھرت بنسیوں کا جو ہو رہا ہے اور بڑے بڑے سور بیروں کے پران لے چکا ہے اور لیگا میں اپنے مہا استر سے پراکرمی ارجن کو بجے کروں گا ایک بات اور بھی مجھے دکھ دے رہی ہے کہ جب میں شستر بدیا کی مشق کر رہا تھا تو ایک برہمن کی گاے کا بچھڑا میرے شستر سے مر گیا تھا اُس برہمن نے سراپ دیا کہ جب تو شترو سے لڑیگا تیرے رتھ کا پہیا پرتھی میں گڑ جاویگا میں نے اُس برہمن کو سیکڑوں گاے دینے کا وعدہ کیا تو بھی وہ نہیں مانا اُسکا سراپ مجھے یاد ہے جو میرے رتھ کا پہیا پرتھی میں نہ گڑا تو میں اس رتھ پر سوار ہوے اندر برن کوبیر سب دیوتاؤں کو جیت سکتا ہوں سبھے شترو کی پرسنسا کرنیوالے نیچ بدھی شلّ میں دھرم بچار کر تیری باتوں کا بُرا نہیں مانتا ہوں تو یہ جان لے کہ کرن بھیت ہونے والا پُرش نہیں ہے جو میرے سنمکھ راجہ اندر بھی جدّھ کرنے کو آویں تو میں پرسن چت اُن سے سنگرام کرونگا کرشن جی اور ارجن کیا ہیں جو اُن کے پراکرم کو بار بار مجھے سُنا سُنا کر بھے دلاتا ہے میرا جنم جس اور کیرتی بڑھانے کے لیے ہوا ہے اور درجودھن کے کارج کرنے کے لیے تیرے بچن سہ کر تجھ کو چھوڑ دیا ہے میں اکیلا ہزار شلّ سے ادھک ہوں متر سے شترتا کرنا بڑا پاپ ہے اس کارن تجھ کو چھوڑ دیا ہے راجہ شلّ نے کہا کہ

تجھ سے ہزار کرن بھی ہوں تو ان کو میں اکیلا جیت سکتا ہوں تو اپنی بڑائی آپ کیوں کیے جاتا ہے کرن نے ایسے ایسے کٹھور بچن راجہ شل کو سنائے کہ کہنے جوگ نہیں ہیں اور پھر یہ بھی کہا کہ ایک دن راجہ دھرتراشٹ کی سبھا میں ایک بردھ برہمن آیا اس نے کہا کہ جو دیش سری گنگا جی اور جمنا جی اور سرستی اور کورکشیتر سے الگ ہیں اور جو دیش پنجاب اور سندھ کے درمیان ہیں ہیں وہاں کے رہنے والے بہت برے ہیں وہاں کی استریاں نرلج ننگی نہانے والی دشٹ آچرن پرانے مت سے پریت کرنے والی نرلج راگ گانے والی اشٹھوں میں ناچنے گانے والی مدھ پان کرنے والی کوکٹ مانس بھکشن کرنے والی ہیں استری اور پرش ان دیشوں کے ادھرمی اور پاپ آتما ہیں پھر پانچ ندیوں کے نام اس برہمن نے یہ برنن کیے ۔ چندر بھاگا[1] ستدرو[2] بپاشا[3] اراوتی[4] بتستا[5] اور چھٹا سندھ ان دریاؤں کے بیچ میں جو پرش جنم لیتے ہیں وہ پاپ سنچت[6] ہوتے ہیں ان پرشوں کا دیا ہوا جل دیوتا اور پتر گرہن نہیں کرتے ہیں جو لوگ ان پانچوں ندیوں کی مدھ کے رہنے والے ہیں بھکش ابھکش کھاتے پیتے ہیں دھرم نو لیش ماتر نہیں جہاں یہ پانچوں ندیاں بہتی ہیں وہاں پیلو برکش کے بن میں جگو پوجیت آوک سنسکار سے رہت داسی پتر جگ نہ کرنے والے پتر اور پتروں کے مارنے والے مانس بھکشن کرنے والے مٹی کے برتن میں بھوجن کرنے والے پرش وہاں رہتے ہیں ایک برہمن اور ہمارے گھر آیا تھا جو بہت سے دیشوں میں گھومتا ہوا ہماچل پربت کے شکھر پر تپ کرکے آیا تھا اس نے یہی بچن کہا کہ پنجاب دیشی پرش دھرم اور اچار سے رہت ہوتے ہیں کوشل کاشی پانڈ کلنگ ۔ مالدہ چندیری دیش کے پرش سناتن دھرم کے جاننے والے ہوتے ہیں ۔ ہے شل تم پاپ مول پرتھی کے رہنے والے ہو پنجاب اور مدر دیشوں کو دھکار ہے اب تم بات کو بہت مت بڑھاؤ پہلے تجھ کو ماروں گا پھر ارجن کو ماروں گا راجہ شل نے کہا کہ انگ دیش میں روگی اور دکھیا لوگوں کا نواس ہے جو اپنے پتر اور پتری کو بیچ ڈالتے ہیں ان دیشوں کا تو سردار ہے بھیشم جی نے تجھ کو ادھ رتھی کہا ہے اب تو چپ ہو جا ہر ایک آدمی اوروں کو دوش لگانے میں چتر ہوتا ہے اپنا دوش نہیں جانتا تو مہا اگیانی اور ابھمانی ہے ہر ایک دیش کے آدمی سب پاپی اور ادھرمی نہیں ہوتے ہیں تو نے جو کہا مورکھتا سے کہا ہے یہ کہکر راجہ شل کرن سے جدھ کرنے کو طیار ہو گیا اور کرن کو برا بھلا کہتے ہوئے کھڑگ ہاتھ میں اٹھا لیا جب درجودھن نے دیکھا کہ یہ دونوں پراکرمی ایک دوسرے سے جدھ کرنے کو طیار ہیں تب کرن کو درجودھن نے سمجھا کر چپکا کر دیا اور راجہ شل سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مہاباہو اب شترؤں سے جدھ کرنے کا سمان آ گیا ہے آپ کرن کو چھما کریں اور شترون سے سنگرام کرکے انکو جیتے کریں ۔

اتی سری سام کرت مہابھارتے راجہ شل اور کرن کا پرسپر بواد بارھواں ادھیاے ۔

تیرھواں ادھیاے

کرن اور یدھشٹر کا گھور سنگرام اور بہت سے ویروں کا مارا جانا بھیم سین کا کرن پر بجے پانا

راجہ دھرتراشٹر نے سنجے سے کہا کہ اب مجھ کو کرن اور پانڈوں کے سنگرام کا حال سناؤ سنجے بولے کہ ہے

---

[1] دریاے چناب ۱۲ [2] دریاے ستلج ۱۲ [3] دریاے بیاس ۱۲ [4] دریاے راوی ۱۲ [5] دریاے جہلم ۱۲ [6] سنچت یعنی جمع کرنے والے پاپ کے ۱۲

راجن اپنی بیوہ کو رچ کر کرن آپ ساری سینا کے مکھ پر کھڑا ہوا اور بیچ میں درجودھن شوبھائمان ہوا اس کے چاروں طرف پہاڑی لوگ جو ٹیڈی دل کے سمان تھے اور کامبوج دیشی اور قندھاری سینا کچھوں سے سنجگت ہوئی ناناں پرکار کے باجے بجنے لگے اور دھجا پتاکا رنگ برنگ کی دور تک دکھائی دینے لگیں اسی طرح پانڈوں کی سینا ارجن بھیم سین اور دھرشٹ دمن سے رکشا کی ہوئی سنمکھ استھت ہوئی دونوں طرف سے شنکھ بھیری آدک باجے بجنے لگے راجہ یدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ تم کرن سے اور بھیم سین سوجودھن٭ سے نکل برش سین سے سہدیو سوبل کے بیٹے راجہ قندھار سبل کے پتر سے یدھ کریں شتانیک دوساسن سے ساتکی کرت برما سے [illegible] سے یدھ کریں اور میں کرپاچارج سے یدھ کرونگا سکھنڈی اور دروپدی کے پتر باقی راجاؤں کے سنمکھ ہو کر سنگرام کریں سنجے نے کہا کہ راجہ یدھشٹر کے بچن سنکر ارجن نے کہا کہ اسی طرح ہوگا اور آپ سینا کے مکھ پر گیا راجہ شل نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت رتھ پر آتے ہوئے دیکھ کر کرن سے کہا کہ یہ چار گھوڑوں کا رتھ ارجن اور سری کرشن جی کا بایو سمان تمہاری سینا کے سنمکھ چلا آتا ہے اور کچے مانس کھانے والے پشو بھی بھیانک شبد سنا رہے ہیں اور اشگنوں کو بھی دیکھو کہ کیا کیا اشگن ہو رہے ہیں سنسپتکوں کا بلایا ہوا ارجن دیکھو کس پرکار سے انکا ناش کرتا چلا آتا ہے کرن بولا کہ ہے شل چاروں طرف سے گھرے ہوئے ارجن کو دیکھو کہ سنسپتکوں نے کس طرح ارجن کو گھیرا ہوا ہے شل نے کہا کہ کون ہوا کو پکڑ سکتا ہے اور اگن کو اندھن سے کون بجھا سکتا ہے ارجن ان سنسپتکوں سے کیونکر گھیرا جاویگا وہ ارجن کو کسی پرکار سے نہیں گھیر سکتے ہیں تو اپنے من میں سے کچھ ہی سمجھ لے ارجن کو کوئی بیچ نہیں کرسکتا ہے اور بھیم سین کنتی کے پتر کو دیکھو کہ کس پرکار سے یدھ کرتا چلا آتا ہے پھر راجہ یدھشٹر کو دیکھو کہ کس شوبھا سے سینا کے مدھ میں شوبھائمان ہے اور پانچوں دروپدی کے پتروں کو دیکھو کہ کس پرکار سے تیروں کو برسا رہے ہیں یہاں دونوں کی بحث و تکرار ہو رہی تھی کہ دونوں سینا پر بہر گنگا جمنا کے سمان مل کر یدھ کرنے لگیں ارجن نے سنسپتکوں سے سنگرام کر کے ہزاروں سورویروں کے سر کاٹ ڈالے بڑا بھاری سنگرام ارجن نے کیا رتھ گھوڑے ہاتھی سواروں کے سروں کو اپنے گانڈیو دھنش سے کاٹ کر خون کی ندی بہا دی پہلے اتر سے دکھن کو پھر پورب سے پچھم کو ناش کرتا ہوا چلا گیا پھر ارجن سنگرام بھوم میں گرجا اس کے ساتھ ہنومان جی بھی گھور شبد سے گرجے جن کے شبد کو سنکر کورو کی سینا کا کلیجا دہل گیا ادھر شکنی اور کامبوج والوں سے ساتکی کا بڑا یدھ ہوا اور درجودھن کا بھائیوں سمیت پانچال دیشی اور چندیری کے رہنے والوں سے گھور یدھ ہوا پھر کرن نے دھرشٹ دمن کو پانچال دیشیوں سمیت دیکھ کر بڑا سنگرام کیا اس سنگرام میں ہزاروں ہاتھی سوار و گھوڑے سوار و رتھ سوار دونوں طرف سے مارے گئے بڑے بھاری شبد سے گرج گرج کر سورویروں نے سنگرام کیا کرن نے اپنے استروں سے پانڈو کی سینا کو ایسا مار کر ہٹا دیا جیسے اندر نے دیتوں کی سینا کو ہٹایا تھا کرن نے سینا میں گھوم گھوم کر بڑے بڑے سورویروں کو مارا پھر پانچال دیشیوں نے کرن کو چاروں طرف سے گھیر لیا اس وقت کرن نے اپنے ہاتھ کی پھرتی سے بھان دیو چتر سین سینا بندو سورسین پانچال دیشیوں کو مار ڈالا ہاہاکار شبد سینا میں ہوا پھر کرن کے پتر سورسین اور ستسین نے بڑا سنگرام کیا دھرشٹ دمن ساتکی دروپدی کے پتر اور بھیم سین جیسے جے اور سکھنڈی سب ملکر کرن کے مارنے کی

[illegible]

٭ درجودھن کو یہاں سوجودھن غلطیاً کہا ہے۔

اچھا سے آسپر اپنے استرون کو چلانے لگے اور کرن کو چارون طرف سے گھیر کے گھایل کیا تب درجودھن کی پریرنا سے آپ کی سینا کے سوربیرون نے کرن کی رکشا کی سورسین کرن کے پُتر نے بھیم سین کو گھایل کیا پھر مہابھیانک بھیم سین نے سوسین نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا اور کرودھ بھرے بھیم سین نے بھان سین کرن کے پُتر کو اُسکے سارتھی اور گھوڑون سمیت پرتھی پر گرادیا اور اُسکا سر کاٹ لیا اور کرن کے باقی پُترون کو مار کر بھگا دیا کرپاچارج اور ہردت برما سے بھیم سین کا گھور جُدھ ہوا پھر کرن نے بھیم سین کو گھایل کیا نکل اور کرن نے پرس پر جُدھ کرکے ایک نے دوسرے کو گھایل کیا برکھ سین اور ساتکی کا پرس پر جُدھ ہوکر ساتکی نے اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مار ڈالا تب برکھ سین پرتھی پر کھڑا ہوکر ساتکی سے سنگرام کرنے لگا دوساسن نے دیکھا کہ ساتکی برکھ سین کو مار ڈالے گا اپنا رتھ پاس لیجاکر برکھ سین کی رکشا کی اور اُسکو اپنے رتھ پر بٹھا کر ساتکی سے جُدھ کیا پھر برکھ سین نے دوسرے رتھ پر سوار ہوکر ستانیک اور ساتکی اور سکھنڈی مہارتھیون کو گھایل کیا اور دھرمراج جُدھشٹر سے جاکر سنگرام کرنے لگا برکھ سین کرن کے پُتر نے بڑے بڑے مہارتھیون کو گھایل کردیا کرن نے ایسے بان مارے کہ پانڈوی سینا کو بیاکل کردیا ہے راجہ دھرتراشٹ کرن ایسے جلد ہی جلد بان چلارہا تھا کہ تیرون کو نکالتے اور دھنش پر چڑھاتے دکھائی نہیں دیتا تھا سنمکھ آتے ہوے شترو کو پرتھی پر گرادیتا تھا پھر راجہ جُدھشٹر اور کرن کا پرس پر بھاری سنگرام ہوا اور بہت سے سوربیرون کو کرن نے اپنے شسترون سے مارڈالا راجہ جُدھشٹر نے کرن سے کہا کہ تو ہمیشہ سے جُدھ مین ارجن سے اپرکھا رکھتا ہے اور درجودھن کے کارن ہم سے بیر کرکے ہمیشہ ہم کو تکلیف دیتا رہا ہے آج جتنا تجھمین پراکرم ہے وہ سب دکھا تیرا ناش آج کرونگا یہ کہکر راجہ جُدھشٹر نے اپنے تیکشن بانون سے کرن کو گھایل کر دیا اور کرن نے کرودھ مین آن کر راجہ جُدھشٹر کو گھایل کیا جُدھشٹر کا شریر جوالا کی سمان پرجلت ہوگیا اور اُسنے کرودھ مین آن کر سورن جڑت اپنے دھنش سے پربتون کے چیرنے والے بان چلاکر کرن اور اُسکے ساتھیون کو مار کر بیاکل کردیا کرن کی سینا اُنکا ساتھ چھوڑ کر چارون دشاؤن مین بھاگتی درشٹ پڑی اور ایک بان بجلی کے سمان کرن کی کوکھ مین ایسا مارا کہ کرن اچیت ہوکر رتھ پر گر پڑا دھنش بان اُسکے ہاتھ سے گر پڑے راجہ جُدھشٹر کے پراکرم کو دیکھکر آپ کی سینا مین بڑا شور وغل ہوا اور پانڈوی سینا کو بڑی خوشی ہوئی کہ کرن کو راجہ جُدھشٹر نے مارڈالا تھوڑی دیر مین کرن نے ہوشیار ہوکر راجہ جُدھشٹر کے مارنے کے لیے تیکشن بان چلائے اور جُدھشٹر کو گھایل کیا جُدھشٹر کی رکشا کے لیے دونون طرف پانچال دیشی اور چیدی دیشی راجہ کھڑے ہوکر کرن کے اوپر شستر چلانے لگے اور کرن کو بیچ مین گھیر کر بیاکل کردیا ساتکی چیکتان۔ یویتس۔ پانڈیہ۔ دھرشٹ دمن۔ نکل سہدیو نے راجہ جُدھشٹر کی رکشا کر کے آپ کی سینا کے ہزارون ہاتھی سوار اور رتھ سوارون کو مار کر پرتھی پر خون کی ندی بہادی جُدھشٹر اور کرن کے اس سنگرام مین ہزارون سوربیر تمھاری سینا کے پانڈون نے مارڈالے اور دونون سینا کے سوربیر راجہ جُدھشٹر کا بل اور پراکرم اور تپ کا تیج دیکھ کر راجہ جُدھشٹر کی پرشنسا کرنے لگے کرن نے سچیت ہوکر اپنے دِیبا بانون اور شسترون کو منتر پڑھ کر چھوڑنا آرمبھ کیا بہت سے سوربیر پانڈون کی سینا کے مارے اور مہاراجہ جُدھشٹر کے دھنش کو کاٹ ڈالا اور نوکیلے بانون سے جُدھشٹر کا

کو پچ چھلنی کر کے گرا دیا تو بھی جدھشٹر کا شریر بنا کوچ کے ایسا شوبھائمان ہوا جیسے رات کو آکاش بغیر بادلوں کے ۔ پھر راجہ جدھشٹر نے تیکشن برچھی کرن کے اوپر چلائی کرن نے اپنے بانون سے اُس کو کاٹ کر برچھی پر گرا دیا پھر راجہ جدھشٹر نے چار تومروں سے کرن کو اتیت گھایل کر دیا اور گرجنے لگا کرن نے جدھشٹر کی دھجا کو کاٹ کر گرا دیا اور دھرمراج کو گھایل کر کے اُسکے رتھ کا چورن کر دیا تب سری کرشن جی نے دوسرے رتھ پر جدھشٹر کو سوار کرا کے ہٹا دیا جدھشٹر کرن کے سامنے سے الگ ہوگیا تب کرن نے جدھشٹر کو پکڑنا چاہا جدھشٹر کے کندھے پر کرن نے اپنا ہاتھ لگایا ہی تھا کہ ماتا کنتی کا بچن اُس کو یاد آگیا راجہ شل نے کہا کہ مہاتما راجہ کے ہاتھ مت لگانا تم کو بھسم کر ڈالے گا ہے راجن یہ بات سنکر کرن ہنسا اور پانڈوں کی نندا کر کے بولا کہ بڑے کل میں پیدا ہوکر کشتری دھرم کو تیاگ کر سنگرام سے کیوں بھاگے جاتے ہو اب معلوم ہوا کہ کشتری دھرم نہیں جانتے ہو برہمنوں کے سموہ میں بید پاٹھ کرنے اور جگ کرنے کے جوگ ہو جدھشٹر کرن سے جدھ مت کر یہ کہکر کرن نے جدھشٹر کو چھوڑ دیا اور پانڈوں کی سینا کو مارتا ہوا آگے چلا گیا راجہ جدھشٹر لجائمان ہو کر ہٹ گیا اُس کے پیچھے پیچھے ساتکی نکل۔ سہدیو چندیری دیشٹی سینا اور دروپدی کے پتر ہو لیے پھر کرن نے پرسن چت ہو کر سنگھ ناد کیے اور پانڈوں کی سینا کو مارنے لگا تب راجہ جدھشٹر نے اپنے ساتھیوں سے کرودھ کر کے کہا کہ تم شتروں کو کیوں نہیں مارتے کیا کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہو یہ بات سنکر بھیم سین اور دروپدی کے پتر اور ساتکی ایک دفعہ ہی بھاری شبد کر کے کوروں کی سینا پر ٹوٹ پڑے اور آپ کی سینا کو مار کر بھگا دیا اُس سمے ایک نے دوسرے کو نہیں دیکھا جہاں تہاں ہزاروں سوربیروں کا ڈھیر ہوگیا جو کرم پرتھی پر ہوتے تھے اُس کے شبد آکاش میں سنائی دیتے تھے اچھے راگ گانے ہوتے ہوئے باجوں سمیت اپسراوں کے سموہ ہزاروں بیر لوگوں کو بمانوں میں بٹھا کر لیے جاتے تھے اُس بڑے اچرج کو پرتکش دیکھ کر سُرگ کی ابھلاکھا سے سوربیر پرسن چت جدھ کر رہے تھے ہاتھی سوار سے ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار سے گھوڑے سوار نے پرسپر جدھ کیا مشٹ پرہار کرنا بھجا سے بھجا کو توڑنا اور سر کاٹ کر پھینک دینا۔ بالوں کا پکڑنا دانتوں سے کاٹنا اور برچھی بھالے تلواروں کو پرسپر مارنا انیک پرکار سے جدھ ہو رہا تھا تھوڑی دیر میں مرتک شریروں کے ڈھیر پرتھی پر لگ گئے پانون رکھنے کو جگہ نہ رہی خون کی ندی بہنے لگی ہاتھی گھوڑے اُس ندی میں جلچر کے سمان درشٹ پڑتے تھے آپ کی سینا کا منھ پانڈوں نے پھیر دیا اور تمھاری سینا ہاتھی گھوڑے رتھوں سے رہت ہوگئی تب درجودھن نے پانڈوں کے بیگ کو روکنا چاہا پرنت آپ کے پتر کے ٹھہرانے سے بھی سینا کے آدمی نہیں لوٹے پھر شل اور شکنی بھیم سین کے سنمکھ ہوئے کرن نے شل سے کہا کہ تم بھیم سین کے رتھ کے پاس مجھے لے چلو اور وہاں کرن کو آتا دیکھ کر بھیم سین نے ساتکی اور دھرشٹدمن سے کہا کہ تم دھرماتما جدھشٹر کی رکشا کرو میں کرن سے جدھ کروں گا کہ وہ مجھ سے سنگرام کرنے آتا ہے آج خوب سا جدھ کروں گا خواہ وہ مجھے مارے یا میں اُسے ماروں راجہ کو تمہارے سپرد کرتا ہوں یہ کہکر بھیم سین گرجتا ہوا کرن کے سنمکھ گیا کرن سے شل نے کہا کہ بھیم سین اپنے پچھلے کرودھ کو پرتکش کرنے کے لیے چلا آتا ہے بہنون اور گٹھوتکچ کے مرنے پر بھی میں نے بھیم سین کا ایسا روپ نہیں دیکھا تھا جیسا اب ہو رہا ہے یہ پرلے کال کی اگنی کے سمان اپنا روپ بنائے ہوئے چلا آتا ہے کرن نے کہا کہ تم نے جو بھیم سین کا حال کہا میں بھی جانتا ہوں کہ بڑا پراکرم رکھنے والا ہے اس نے گپت ہی کیچک بلوان سے یہ اکیلی کو مار ڈالا اور اسی طرح بکاسر ہڈمب اور کرمیر بڑے بڑے نوراکشسوں

راچھسون کو مارا ہے مین ارجن سے سنگرام کرنا چاہتا ہون شل نے کہا کہ بھیم سین مقابل ہوگیا پہلے اسکو پراجے کرکے پھر ارجن سے سنگرام کرنا یہ کہکر اپنا رتھ بھیم سین کے سنمکھ لے گیا وہان بھیم سین سوربیرون کو مارتا ہوا گرجتا چلا آتا تھا اُسنے تمہاری سینا کو مار کر بھگا دیا تھا کرن کو دیکھ اُسکے ساتھ سینا ہولی بھیم سین نے کرن کے ساتھ سینا کو آتے دیکھکر تمہاری سینا کو مارنا شروع کیا تب کرن بھیم سین کے مقابل ہوا اور ان دونون کا دیر تک بھاری جدھ ہوا کرن نے بھیم سین کی چھاتی پر بان مارکر گھایل کردیا اور بھیم سین نے کرن کو گھایل کیا کرن نے بھیم سین کا دھنش کاٹ ڈالا تب دوسرا دھنش لے کر بھیم سین نے کرن کو ایسا بیاکل کیا کہ اُسکو مورچھا آگئی اور رتھ پر گر پڑا راجہ شل کرن کو غافل دیکھکر بھیم سین کے آگے سے دور لے گیا تب بھیم سین نے تمہاری سینا کو بھگا دیا اور سنگرام مین خوب گرجا اور ہجے کا باجا بجا کر بہت پرسن ہوا ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے بھیم سین کا کرن سے جدھ کرکے فتح پانا ۔ تیرھوان ادھیاے ۔

چودھوان ادھیاے

سنسپتکون کا ارجن اور سری کرشن جی کو پکڑ لینا اور پھر انکا گھور سنگرام کرکے شترونکو مارنا

(۱) سنجے نے کہا کہ بھیم سین نے کرن کو جیت کر بڑا بھاری جدھ کیا اور درجودھن نے کرن کو غافل دیکھ کر بہت سے راجاؤن کو کرن کی رکشا کے لیے بھیجا سرتی وان بہت سی سینا لے کر بھیم سین کے مقابلہ مین آیا اور بھیم سین کو اپنے بانون سے ڈھک دیا بھیم سین نے کرودھ کرکے कुलाभान پچاس رتھی سوربیرون کو مار ڈالا اور منیشٹ کا سر کاٹ لیا اُسکے بھائی بھیم سین سے جدھ کرنے لگے تب بھیم سین نے آپ کے اور دو پترون کو مار ڈالا جنکا نام विविंशति بکٹ اور سم تھا اور پھر راجہ کرات کو بھی مار ڈالا جس سے تمہاری سینا مین بڑا ہاہاکار ہوا بعدہ بھیم سین نے نند اور اُپنند کو भी सह بھی مار ڈالا آپ کے پتر بھیم سین کو کال کے سمان دیکھ کر بھاگ گئے کرن آپ کے پترون کو مرا ہوا دیکھ کر بھیم سین کے پاس گیا اور پھر دونون سوربیرون کا جدھ ہونے لگا بھیم سین نے کرن کو تیرون سے ڈھک دیا اور کرن نے بھیم سین کو بیاکل کردیا اور اُس کا دھنش کاٹ ڈالا دوسرا دھنش لے کر بھیم سین کرن سے جدھ کرنے لگا ایک بھاری بجر کرن کے اوپر چلایا مہارتھی کرن نے اُسکے ٹکڑے ٹکڑے کرکے گرا دیے بھیم سین نے تیکشن بان سے کرن کے کوچ کو چھلنی کردیا کرن پھر رتھ پر مورچھت ہوکر گر پڑا تھوڑی دیر کے بعد پھر سچیت ہوکر کرن نے بھیم سین کے سارتھی کو مار ڈالا اور بھیم سین کو رتھ سے برتھ کردیا اور آپ وہ دوسری طرف سنگرام کرتا ہوا چلا گیا تب بھیم سین رتھ سے کود کر ہنستا ہوا بجر لے کر آپ کی سینا کو مارنے لگا اور سینا کو بھگا دیا اور سات سو ہاتھیون کو اپنے بجر سے گھایل اور کسی کو جان سے مار ڈالا وہ ہاتھی سوار بھی بھاگنے لگے اور کچھ پھر لوٹ کر بھیم سین سے سنگرام کرنے لگے تب بھیم سین نے اُن بہت سے ہاتھی سوارون کو ہاتھیون سمیت بجر سے مارا اور ایک سو سے زیادہ رتھ سوارون کو مار ڈالا تب آپ کی سینا بھی بھیت ہوکر بھیم سین کے آگے سے بھاگ گئی درجودھن نے پانسو رتھ سوارون سے بھیم سین کو گھیر لیا مگر اکیلے بھیم سین نے اُن پانسو رتھ سوارون کو بھی اپنے بجر سے مار گرایا پھر شکنی نے بہت سی سینا لے کر بھیم سین سے جدھ کیا بھیم سین نے تین ہزار گھوڑے کے سوارون کو

مار ڈالا بھیم سین کے پراکرم کو دیکھ کر ساری سینا بھاگ گئی پراکرم دکھا کر بھیم سین دوسرے رتھ پر سوار ہو کر کرن کے سنمکھ گیا وہاں کرن راجہ جدھشٹر سے سنگرام کر رہا تھا اور کرن نے جدھشٹر کے سارتھی کو مار ڈالا تھا جدھشٹر کرن کے آگے سے بھاگا اور کرن نے جدھشٹر کو پیچھے سے مارنا شروع کیا اتنے میں بھیم سین وہاں پہونچا اور کرن سے جدھ کرنے لگا ساتکی جی نے کرن کو اپنے تیروں سے بیاکل کر دیا اور کرن نے ساتکی کو گھایل کر دیا اور پرسپر ایک نے دوسرے کو اپنے تیروں سے ڈھک دیا بھیم سین نے اسوتھامان اور شکنی کو گھیر کر بڑا جدھ کیا کرپاچارج اور شکنی نے بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ کیا ایسا جدھ پہلے نہیں ہوا تھا پرات کال سے مدھیان کے سمے تک دونوں سیناؤں کا گھور جدھ ہوا ایک نے دوسرے کی ماتا پتا کے دوشوں کو برنن کر کے پرسپر سنگرام کیا سنجے نے کہا کہ میں نے ایسے چنھوں کو سنکر سمجھا کہ اب ان سورویروں کا انت سمان آ گیا ہے ایک نے دوسرے کو مار کر نہیں دیکھا کہ ہمارا بھائی ہے اتھوا پتر ہے چاروں طرف مار مار کا شبد ہو رہا تھا خون کی ندیاں چاروں طرف بہتی نظر آتی تھیں تومر - تبر - پرگھ - بھنڈپال - شکتی - بھالے - برچھی - شستروں کے ڈھیر جہاں تہاں پڑے ہوئے دکھائی دیتے تھے ارجن اور سنسپتک لوگوں کا پرسپر بڑا جدھ ہوا ارجن کی دھوجا سے مہا گھور شبد ہنومان جی نے کیا جس شبد کو سنکر آپ کی سینا بھے بھیت ہو کر بھاگنے لگی پھر آپ کی سینا کے سنسپتکوں نے لوٹ کر ارجن کو گھیر لیا اور تیکشن بانوں سے گھایل کر دیا اور ارجن کے رتھ کو پکڑنے کے لیے پاس گئی اور سری کرشن جی کو تیروں سے گھایل کر کے ارجن کا رتھ گھیر لیا اور کیشو جی کی بھجا کو کتنے ہی آدمیوں نے پکڑ لیا جب کیشو جی نے ان دشٹوں کو اپنے بھج بل سے دائیں بائیں طرف پھینک دیا ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ پر رکھ کر کھڑگ اٹھا کر جتنے سورویر پاس آتے تھے ایک ایک کو مار کر گرا دیا اور ہنس کر سری کرشن جی سے کہا کہ ان سنسپتکوں نے ہم کو پکڑنا چاہا تھا پھر دیودت شنکھ کو ارجن نے اور پانچجنیہ شنکھ کو سری کرشن جی نے بجایا ان شنکھوں کے شبد سنکر سنسپتکوں کی سینا بھے بھیت ہو کر بھاگی ارجن نے اپنے ناگاستر چھوڑا ان بانوں سے ان کے پانوں باندھ دیے وہ لوگ لوہے کی مورت کے سمان جہاں تہاں ٹھہرے رہ گئے نشچیشٹ ہو گئے ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے بہتوں کو مار کر پرتھوی پر گرا دیا - سانپوں کے پانوں پکڑنے سے وہ ہل بھی نہیں سکتے تھے تب سوشرما نے گرڑ استر چلایا جس سے گرڑ پرگٹ ہو کر سرپوں کو بھکشن کرنے لگے اور بندھن سے ہماری سینا چھوٹ کر پھر ارجن سے سنگرام کرنے لگی سوشرما نے ارجن کو اپنے تیکشن بانوں سے گھایل کر دیا ارجن رتھ پر اچیت سا ہو کر بیٹھ گیا کوروی سینا نے جانا کہ سوشرما نے ارجن کو مار لیا بڑا شبد ہونے لگا اور شنکھ ناد کرنے لگے تب ارجن نے ہوشیار ہو کر اندر استر چلایا جس سے ہزاروں بان نکل کر چاروں طرف سے آپ کی سینا کو مارنے لگے سنسپتک اور گوپالوں کے سموہ میں بڑا [illegible] پرگٹ ہوا اس سے سورویروں کی دیکھتے ہوئے تھوڑی دیر میں دس ہزار سینا آپ کی ارجن نے کرودھ میں آ کر مار ڈالی پھر چودہ ہزار سینا اور تین ہزار ہاتھی اور [illegible] رتھوں سے سنسپتکوں نے ارجن کو گھیر لیا اور یہ سمجھ لیا کہ [illegible] اب ارجن کہیں نہیں بچ سکتا ہے آپ کے سورویروں سے ارجن کا پھر گھور جدھ ہونے لگا۔

اتی سری [illegible] مہابھارتے ارجن سنسپتک سنگرام ورنن - چودھواں ادھیاے -

پندرھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر اور ارجن کا بباد سری کرشن جی کا سمجھانا

سنجے نے کہا کہ کرپاچارج اور اسوتھامان دھرشٹ دمن اور سکھنڈی کا پرس پر بھاری جدھ ہوا ارجن کے بانون سے ہٹائی ہوئی سینا کو دیکھ کر درجودھن اور شکنی نے روکا اور کرپاچارج اور سوکیت کا بڑی دیر تک جدھ ہوا ایک نے دوسرے کو اپنے بانون سے گھایل کر دیا پھر اچاری نے سوکیت کے سارتھی اور رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا تب سوکیت رتھ سے کود کر ڈھال تلوار لے کر کرپاچارج کے اوپر دوڑا اچاری نے اسکی ڈھال کو اپنے بان سے کاٹ ڈالا اور اپنے تیکشن تیرون سے سوکیت کا سر کنڈل اور مگٹ ہی سمیت پرتھی پر گرا دیا اسکی سینا کرپاچارج کے بھے سے چارون دشاون مین بھاگ گئی تب بھیم سین اور ساتکی نے اپنی سینا کو روک کر کرپاچارج سے جدھ کیا پھر دھرشٹ دمن اور اسوتھامان کا بڑا جدھ ہوا اسوتھامان نے پانڈوی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا ساتکی اور راجہ جدھشٹر نے اپنی سینا کو روک کر اسوتھامان سے سنگرام کیا اسوتھامان نے راجہ جدھشٹر کو اپنے تیکشن بانون سے ڈھک دیا تب راجہ جدھشٹر نے اسوتھامان جی سے کہا کہ ہے برہمن نہ تو تم اشٹینہ کو یاد کر کے سنگرام کرتے ہو اور نہ اپکار ہی کرتے ہو مین جانتا ہون کہ تم میرے مارنے کے لیے بہت سے جتن کرتے رہے ہو پرنت مین تمہارے داؤ گھات مین نہین آیا برہمنون کو بید پاٹھ کرنا اور دان دینا پڑھنا کہا ہے تم برہمن ہو کر کشتریون کے کرم چھل سے کرتے ہو نام کو ہی برہمن ہو یاد رکھو کہ مین بھی درونا چارج جی کا شش ہون تم کو مارونگا اور تمہارے دیکھتے دیکھتے سب کورون کو بجے کرونگا یہ بات راجہ جدھشٹر کی سنکر اسوتھامان چپکے ہو رہے کچھ اوتر نہ دیا بانون کی برکھا کرتے رہے دھرمراج جدھشٹر اسوتھامان کو چھوڑ کر کورون کی سینا کو مردن کرتا ہوا دوسری طرف چلا گیا ادھر دیکھا کہ کرن پانڈون کی سینا کو مار رہا ہے راجہ جدھشٹر نے کرن کا ویگ روکا اور اس کے سنگ جدھ کرنے لگا کبھی کرن نے جدھشٹر کو اور کبھی جدھشٹر نے کرن کو اپنے اپنے تیرون سے مار کے گھایل کر دیا راجہ جدھشٹر کرن کے بانون سے گھایل اور بہت پیڑامان ہو کر تھک گیا سارتھی سے کہا کہ یہان سے چل اس وقت راجہ دھرتراشٹ کے بیٹے پکارے کہ جدھشٹر کو پکڑ لو یہ کہکر سب دوڑے تب ایک ہزار سات سو کیکے دیشیون نے ان کو روکا اس وقت بھیم سین اور درجودھن کا پرس پر بڑا بھاری جدھ ہوا کرن نے کیکے دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بہت مارا پانسو رتھی جم لوک بھیجدیے تب دیشی سینا بھاگ کر بھیم سین کے پاس گئی کرن نے جدھشٹر کو ڈیرون کی طرف جاتا ہوا دیکھ کر روکا اور پھر کرن اور جدھشٹر کا دیر تک جدھ ہوا نکل اور سہدیو نے سنگرام بھومی مین دونون کا پھر جدھ ہوتا ہوا دیکھ کر راجہ جدھشٹر کی رکشا کی کرن نے جدھشٹر کو پھر اپنے تیرون سے گھایل کیا جدھشٹر نے کرن کی چھاتی مین ایسا تیر مارا کہ وہ بھی اچیت سا ہو گیا اور پھر سنبھل کر جدھشٹر اور اسکے دونون بھائیون سے سنگرام کرنے لگا اور جدھشٹر کے رتھ کے گھوڑے کرن نے مار ڈالے اور ایک تیر سے جدھشٹر کے چھتر کو بھی گرا دیا اور پھر بڑے دھنش دھاری کرن نے نکل اور سہدیو کو بھی بہت گھایل کر کے انکے دھنش کاٹ کر گرا دیے اور سہدیو کے رتھ کے گھوڑون کو بھی مار ڈالا اس وقت جدھشٹر اور سہدیو نکل کے رتھ پر سوار ہو گئے راجہ شل

اپنے بھائیوں کو دکھی دیکھکر کرنا اور دیا سے کرن سے کہنے لگا کہ ہے سوربیر تم ارجن سے سنگرام کرو جدھشٹر سے تم بہت دیر سے کرودھ کرکے جدھ کرتے ہو تو بھی کرن جدھشٹر اور اُسکے بھائیوں سے برابر سنگرام کرتا رہا اور نکل اور سہدیو کو بھی اُس نے بہت گھایل کیا اور جدھشٹر کو بھی ۔ تب پھر شل نے کہا کہ جو اسی طرح سنگرام کرتے کرتے تھک جاؤگے اور پھر ارجن سے مقابلہ ہوگا تم اُس سے سنگرام کرنے کے جوگ نہ رہوگے تمھاری ہنسی ہوگی درجودھن نے تم کو سیناپت اسی لیے کیا کہ تم ارجن سے جدھ کرو اور کوئی اُس سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہیں رکھتا ہے دیکھو ارجن نے ہماری سینا کو مارکر بدھنش کردیا ہے ارجن اور سری کرشن بادل کے سمان سامنے گرج رہے ہیں اُن کے شبد یہانتک سنائی دیتے ہیں اُتموجا اور یودھامنو اُسکے داہنے بائیں اور ساتکی جی اُسکے ساتھ میں سنگرام کرکے تمھارے مہارتھی راجاؤں کو بھشم کرتے ہوے युधामन्यु پھرتے ہیں اور وہ دیکھو بھیم سین نے راجہ درجودھن کو گھیر لیا ہے ایسا نہ ہو کہ راجہ کو بھیم سین مار ڈالے تم اُسکی رکشا جلدی کرو جدھشٹر اور اُسکے بھائیوں سے کیا جدھ کرتے ہو ۔ یہ باتیں راجہ شل کی سنکر کرن نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ بھیم سین نے درجودھن کو پراجت کردیا ہے اُسی وقت پراکرمی کرن جدھشٹر اور اُسکے دونوں بھائیوں کو چھوڑکر وہان پہونچا جہان بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام ہو رہا تھا اُسوقت جدھشٹر اپنے تیز چلنے والوں گھوڑوں کے ذریعہ سے دور چلا گیا اور پھر ڈیرے پر جاکر رتھ سے اترا اُسکے اُتم شریر سے پھلوں کو نکالا گیا اور اوشدھ یہان لگائی گئیں وہ شیشن استھان میں (آرام گاہ) جاکر لیٹ گیا اور نکل سہدیو کو بھیم سین کی رکشا کے لیے بھیجا ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے ۔ پندرھوان ادھیاے ۔

[illegible]

سولھوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کا کرن کے ہاتھ سے گھایل ہوکر رن بھوم سے جانا اور ارجن کو دھکار دینا کہ کرن اب تک کیون نہیں مارا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب کرن درجودھن کی رکشا کو چلا تو بیچ میں اسوتھامان جی بہت سینا لیے ارجن سے جدھ کرنے آئے سوربیر ارجن کا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اسوتھامان نے ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیروں سے ڈھک دیا سنگرام بھومی میں دونوں پرشوتم کچھ دیر درشٹ نہیں آتے اِس سے بہت سوربیروں نے سمجھا مانا پھر کرودھ ونت ارجن نے جس جس استر کو اسوتھامان پر چلایا اُنھوں نے اُسکو نشپھل کرکے روکا اُسکے بعد بڑے بڑے بھیانک استر دونوں طرف سے چھوڑے گئے سنجے نے کہا کہ اسوتھامان منھ پھاڑے کال کے سمان ارجن سے جدھ کرتا تھا پرنت اُسکے استروں کا بھی پربھاؤ ارجن پر نہیں ہوتا تھا اسوتھامان نے ارجن اور سری کرشن مہاراج کو سادھارن تیروں سے گھایل کیا ارجن نے اُن کے رتھ کے گھوڑوں کو مارکر رودھر کی ندی بہادی ارجن نے کوروی سینا کے ہزاروں رتھ سوار ہاتھی سوار اور پیادوں کو جم لوک میں بھیجدیا اور بہت سی سینا کو مارکر بدھنش کردیا تب اسوتھامان نے اپنی سینا کا ناش دیکھکر اپنے رتھ کو آگے بڑھاکر ارجن کو روکا اور اپنے تیروں سے اُسکو ڈھک دیا اور ارجن کو گھایل کیا اسی طرح ارجن نے بھی اُن کو بہت زخمی کردیا اسوتھامان نے اندر استر ہاتھ میں لیا تو ارجن نے مہا اندر

کی شکتی سے اسکو رد کا اس طرح دیرتک دونون کا جدھ ہوتا رہا پھر ارجن نے اُنکے سارتھی کو مارکر پرتھی پر گرادیا تو اسوتھامان نے آپ گھوڑون کی باگ پکڑلی اور اسچرج کی بات ہے کہ رتھ کو بھی چلاتے جاتے تھے اور ارجن سے سنگرام بھی کرتے جاتے تھے آخر انھون نے پھر ارجن اور سری کرشن جی کو اپنے تیرون سے پوشیدہ کردیا تب سوربیرون نے اسوتھامان کی پرسنسا (تعریف) کی ارجن نے اپنے تیر سے باگ گھوڑون کی کاٹ ڈالی اور گھوڑے رتھ کو لیکر بھاگے پھر دونون دلون کا آپس مین بڑا سنگرام ہوا آخر کوروی سینا کے پانون اُکھڑ گئے درجودھن سکنی کے دیکھتے ہوئے آپ کی سینا بھاگ اٹھی اور کرن کے روکنے پر بھی نہین رکی پانڈون نے جے کے باجے بجائے درجودھن نے آگے بڑھ کر کرن سے کہا کہ پانچال دیشی پانڈوی سینا نے ہماری سینا کو بدھفش کردیا تم کچھ جتن کرو بھاگی ہوئی سینا تم کو پکارتی ہے کرن نے ہنستے ہوئے راجہ شل سے کہا کہ اب تم رتھ کو اچھی طرح ہوشیاری سے ہانکو مین پانڈوی سینا کو بجے کرتا ہون یہ کہکر کرن نے بھارگو استر چھوڑا اُسنے پانچال دیشی سینا کو بیاکل کردیا ہزارون ہاتھی گھوڑے اور سینا پرتھی پر گرنے لگی تب ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ دیکھیے مہاراج کرن نے بھارگو استر سے ہماری سینا کو بیاکل کردیا ہے مین کرن سے جدھ مین بھاگنے والا نہین ہون سری کرشن جی نے کہا کہ ہے سوربیر کرن کے ہاتھ سے بہت گھایل ہوکر راجہ جدھشٹر ڈیرے کو چلا گیا ہے تم اُن کو چلکر دیکھو اور پھر وہان سے آنکر کرن کو مارو دونون نے صلاح کرکے راجہ جدھشٹر کے ڈیرے طرف رتھ چلایا اور اپنی سینا مین راجہ کو نہ دیکھکر اسوتھامان کو جدھ مین بجے کرکے جو اندر سے بھی پراجے پانے والے نہین ہین راجہ جدھشٹر کے دیکھنے کو چلا آگے چلکر بھیم سین کو سنگرام بھومی مین دیکھکر ارجن نے اُس سے جدھشٹر کا حال پوچھا اُسنے بھی یہی کہا کہ کرن کے تیرون سے گھایل ہوکر جدھشٹر ڈیرے کو چلا گیا ہے ارجن نے کہا کہ تم جاکر اُن کو دیکھو کہ کیا حال ہے بھیم سین نے کہا کہ مین سنسپتکون سے جدھ کرتا ہون میرا یہان سے جانا اوچت نہین ہے شترو سمجھین گے کہ بھیم سین ہم سے ڈرکر بھاگ گیا اسلیے تم جاؤ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ جلدی گھوڑون کو چلاوین انھون نے گرڑ جی کے سمان اپنے گھوڑون کو وہان سے اڑایا اور بہت جلدی راجہ جدھشٹر کے پاس پہونچ گئے ارجن اور سری کرشن جی راجہ جدھشٹر کو تندرست دیکھکر بہت خوش ہوئے راجہ جدھشٹر کو پرنام کیا انھون نے دونون کا آدرستکار کرکے بیٹھایا جدھشٹر نے یہ سمجھا کہ ارجن کرن کو جیت کر میرے پاس آیا ہے اسلیے سری کرشن جی کی طرف دیکھکر جدھشٹر نے کہا کہ دھرتراشٹ کے بیٹون کا شبہ جنگ پرسرام جی سے شستر ودیا سیکھنے والا مہاپراکرمی کرن آپ کے ہاتھ سے مارا گیا ہے ارجن آج کرن نے میرے ساتھ بڑا بھاری جدھ کرکے میرے سارتھی مارڈالے چھتر گرادیا اور رتھ کے گھوڑے مارڈالے ساتکی جی نکل سہدیو دروپدی کے پتر سکھنڈی ان سب نے میرا اور کرن کا جدھ دیکھا اُسنے مجھ سے کٹھور بچن کہے اور بہت سینا میری مارڈالی تیرہ برس تک کرن کا بل پراکرم یاد کرکے رات کو نیند اور دن کو چین نہین پایا اُسکا بھے ڈر ایسا جی مین پیٹھا تھا کہ سوتے جاگتے چلتے پھرتے وہی درشٹ آتا تھا اور ابتک اُسکا خوف دل مین جاگزین تھا بھیشم جی دروناچارج کرپاچارج سے اتنا خوف نہین ہوا جسقدر کرن کا تھا اب سچ کہو تم نے ایسے سوربیر پراکرمی کو کس طرح بجے کیا درجودھن نے یہی سمجھا ہوا تھا کہ اگر ارجن کو کوئی بجے کرنے والا ہے تو یہی کرن ہے اور کرن بھی بار بار یہی کہتا رہا کہ بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ والے کرونگا جس دن ارجن کو

مارونگا اب وہ پرتھی پر پڑا ہوا سوتا ہوگا سب حال مجھے سناؤ وہ ابھاگی کرن جس نے مہاپراکرمی اپنے بھیشم جی مہاراج کی نندا کی اور رانی دروپدی کو سبھا مین کھوٹے بچن سنائے وہ تمھارے ہاتھ سے مارا گیا آج مجھ کو بہت بڑی خوشی ہوئی اب سب حال بتفصیل مجھے سناؤ ارجن نے کہا کہ مہاراج مین سنگرام کرتا ہوا کرن کی طرف جاتا تھا کہ اسوتھامان نے بہت سی سینا ساتھ لے کر مجھے روکا اُن سے بڑا بھاری سنگرام ہوا اور آپ کے پرتاپ سے مین نے اُنکو بجے کر لیا وہ بہت گھایل ہو کر کرن کی سینا مین بھاگ کر چلے گئے مین نے بہت کوروی سینا کو مارا اور جب مین نے سُنا کہ آپ کا کرن سے بڑا سنگرام ہوا آپ بہت گھایل ہو کر سنگرام کرتے ہوئے یہان چلے آئے ہو تو بھیم سین کے اوپر سنگرام کا بھار رکھ کر سری کرشن مہاراج کی اگیا انوسار آپ کے دیکھنے کو آیا ہون آپ کے پرتاپ سے مین کرن کو اوش بجے کرونگا اور جو یہ اپنا پرن پورا نہ کرون تو مجھ کو وہ گھور گت پراپت ہو جو پرن پورا نہ کرنے والون کو ملتی ہے سُنجے نے کہا کہ اِن باتون کو سُنکر راجہ جُدھشٹر کرودھ مین بھر آیہ کہنے لگا کہ ہے ارجن جس طرح تیری سینا کرن سے بھے بھیت ہو کر بھاگی یہ اچھا نہ ہوا تم کرن کے مارنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہو اسی لیے سنگرام کا بھار بھیم سین پر رکھکر یہان چلے آئے دویت بن مین تم نے پرتگیا کی تھی کہ ایک رتھ سے کرن کو مارونگا اب کیونکر بھے بھیت ہو کر بھاگ آئے جو تم پہلے کہ دیتے کہ کرن کو بجے کرنے کی طاقت مجھے نہین ہے تو مین اور کچھ جتن کرتا ہم نے تمھارے بھروسے پر بہت کچھ آشا کی تھی وہ سب نِشپھل ہو گئی تیرہ برس تک ہم نے بہت اپمان کلیش اور تمھارے اوپر نظر کر کے شترون کو بجے کرنے کی آس کی تھی وہ آج نِشپھل ہو گئی تمھارے پیدا ہونے کے سات دن بعد آکاش بانی ہوئی تھی کہ یہ لڑکا اندر کے سمان پراکرمی پیدا ہوا ہے یہ اپنے شترون کو بجے کریگا اور بدر کلنگ کیکے آدک دیشون کو بجے کر کے سب کورون کو ماریگا اور سب جیو دھاریون کو اپنے بس کریگا یہ چتر چندرمان کے سمان شوبھامان سمیر پربت کے سمان اچل سور بیرتا مین اندر کے مانند یہ اگرم مین بشنو جی کے سمان ہوگا دھنش دھاریون مین کوئی منش اسکے سمان پرتھی پر نہ ہوگا یہ آکاش بانی بہت رشی منی تپسیا کرنے والون نے جو ست سرنگ پربت پر تپ کرتے تھے سنی تھی مین اس بانی کا پرمان کر کے درجودھن کی ابھمان بھری باتون کو تھوڑا جانتا تھا ہے ارجن تشٹا دیوتا کے بنائے ہوئے رتھ اور ہنومان والی دھجا اور ایسے دیوتاؤن کے استر شستر پاتے اور گانڈیو دھنش ہاتھ مین ہونے پر اور سری کرشن مہاراج کو سارتھی بنا کر تم نے کرن کو بجے نہین کیا اب گانڈیو دھنش کیشو جی کو دے دو اور تم اُن کے سارتھی ہو سری کرشن مہاراج کرن کو اوش مارینگے جیسے کہ اندر نے برتراسر دیت کو مارا تھا تم کنتی سے اوتپن نہ ہوتے اتھوا پانچوین مہینے گربھ پات (اسقاط حمل) ہو جاتا تو اچھا تھا گانڈیو دھنش اور تیرے پاس تیر رکھنے والے ترکش اور ہنومان روپ دھارن کرنے والی دھجا اور اگنی کے دیے ہوئے رتھ کو دیدینا چاہیے ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے راجہ جُدھشٹر کا ارجن کو دھکار دینا ۔ سولھوان ادھیاے ۔

سترھوان ادھیاے

ارجن کا راجہ جدھشٹر سے ناراض ہونا سری کرشن جی کا سمجھانا دونون کا ملاپ

سنجے نے کہا کہ جدھشٹر کے بان روپ بچن ندا کے بھرے ہوئے سنکر ارجن کو کرودھ آگیا اُس نے خفا ہوکر تلوار اُٹھائی انتر جامی سب کے دل کی بات جاننے والے سری کرشن چندر جی نے اُسکو کرودھ مین بھرا دیکھ کر کہا کہ ارجن یہ کیا بات ہے جو کھڑگ کو اُٹھایا تم سے لڑنے کے لائق مین کسیکو نہین دیکھتا ہون تم راجہ جدھشٹر کے دیکھنے کو آئے ہو اُن کو کشل سے دیکھ لیا خوش ہونا چاہیے بھولے سے یہ بات ہوگئی تمھارے چت مین بھرانتی ہونیکا کیا کارن ہے تم نے تلوار کیون اُٹھائی ارجن نے کہا کہ ہے گوبند جی آپ کے سامنے راجہ نے مجھ سے کہا کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدو یہ بات مجھ سے نہین سہی جاتی ہے جو کوئی مجھ سے ایسا دربچن کہے وہ مارنے کے جوگ ہے مین راجہ کو مار کر اپنی پرتگیا پوری کرونگا اسیلیے مین نے تلوار اُٹھائی آپ جگت کے تینا ترلوکی کے سوامی ہین جیسی آگیا آپ دینگے ویساہی کرونگا - سری گوبند جی نے خفا ہوکر فرمایا کہ ارجن تم نے بزرگون کی خدمت نہین کی اگر اُنکی صحبت کرتے تو ایسے امور تم سے سرزد نہ ہوتے ہے ارجن دھرم جاننے والے آدمی ایسا کدا چت بھی نہین کرتے جیسا تم نے کیا تم اس وقت بُدھ ہین (بے عقل) ہورہے ہو تم تو سدیو (ہمیشہ) سے دھرم کے ابھیاسی رہے ہو اور دھرم مین تمھاری پریت اور پرتیت رہی ہے رشی منی اور پھر دیوتاؤن کے لوک مین بہت دن تک رہے ہو تو بھی کوئی نہ کوئی کام عامل دھرم کے بردہ کر بیٹھتے ہو سدیو بُدھی کے دوارا دھرم کی رکشا کرنی چاہیے ہے بھائی کسی جیوماتر کو دُکھ دینا یا مارنا بہت ہی بُرا ہے ہنسا کو کوئی اچھا نہین مانتا ہنسا نہ کرنا ہی پرم دھرم ہے یہ میرا مت ہے اور یہی دھرم شاشترون مین لکھا ہے چاہے متھیا بچن کسی سے کہدیوے پرنت ہنسا کبھی نہ کرے تم دھرم مین پنڈت بکھیات ہو پھر بھی اپنے بڑے بھائی راجہ جدھشٹر کو مارنے کے لیے پرورت (آمادہ) ہوگئے کوئی سادھارن منش بھی ایسا نہین کرتا ہے سنو جدھ نہ کرنے والے یا جدھ سے منھ پھیرنے والے یا بھاگنے والے اور گھر مین آسرا لینے والے دشمن اتھوا شرن آئے ہوئے یا نشہ پیے ہوئے کو مارنا نہین چاہیے ہمیشہ تم اپنے بڑے بھائی جدھشٹر کی پرتشٹھا (تعظیم و تکریم) کرتے رہے ہو بال اوستھا سے تمھارا یہ چلن مین دیکھتا رہا ہون مین تم کو وہ دھرم سُناتا ہون جس کو بھیشم پتامہ اور پانڈو جدھشٹر بدھان بدر جی اور رانی کنتی نے کہا تھا ست بولنے سے اچھی کوئی چیز نہین جو ست مین متھیا ہوجاوے تو وہ ست بھی متھیا ہوجاتا ہے - بواہ کے سمے بشے بھوگ کے سمے پرانون کے جاتے سمے مین - یا کسی جیو کے بدھ مین یا چوری ہونے مین برہمنون کے منورتھ سدھ ہونے مین - ان پانچ استھانون مین متھیا بولنے کا پاپ نہین ہوتا ہے - ایسا ست بھی متھیا ہوجاتا ہے کیا او بہت گرم دیکھنے مین آیا ہے کہ گیانی منش بھی بہت بڑے پن کو بچے کاری کرم (خوفناک فعل) سے اچھے پراپت کرتا ہے جیسے کہ بلاک نام بھیلیہ نے شیر کے مارنے سے پُن پراپت کیا اچرج کی بات ہے کہ اگیانی اور مورکھ لوگ دھرم کی ابھلاشا رکھنے والا بڑے پاپ کا بھاگی ہو جیسے کہ ندیون کے پاس رہنے والے کوشک برہمن نے پراپت کیا تھا ارجن نے

بلاک بھلہ سرکاری توشک برہمن ۱۲

کہا کہ ان دونون کا حال مجھے اچھی طرح سمجھا کر کہیے سری کرشن جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین بلاک نام شکاری اپنے کٹمبہ کی پالن پوشن کے لیے مرگون کو مارا کرتا تھا کچھ اپنے مرضی اور شوق سے یہ کام نہین کرتا تھا استری پتر آدکون کے پالن کو ایسا کام کرنا پڑتا تھا اپنے دھرم مین اسکو پریت تھی اور ست بادی (راست گو) تھا ایک دن تلاش کرنے پر بھی کوئی شکار اسکو نہ ملا تب تلاش کرتے کرتے ایک جل پیتا ہوا پایا مگر اس نے دیکھا جسکی ناک ہی نیتر روپ تھی یعنی جسکی قوت شامہ ہی قوت باصرہ کا کام دیتی تھی اسکو بلاک نے مارا مارتے ہی آکاش سے پھولون کی برکھا اسپر ہوئی اپسراؤن نے نرت کیا اور بمان (بادبان) مین سوار ہو کر سرگ کو گیا ہے ارجن اس شیر نے اور جانورون کے مارنے کو برھما جی سے بردان مانگا انھون نے اسکو اندھا کر دیا تھا دیکھو دھرم کے سوکشم گتی (باریکی) کو کہ جیو مارنے سے سرگ ملا - اب کوشک برہمن کا حال سناتا ہون کہ یہ برہمن بڑی تپسیا کرنے والا اور شاسترون کا جاننے والا جنگل مین ندیون کے سنگم پر (جہان دو ندیان ملجاوین) رہتا تھا اور ست بادی برہمن سب لوگ اسکو جانتے تھے چورون سے دکھی ہو کر بہت آدمی گانون کو چھوڑ کر اسی بن مین جا کر رہنے لگے کہ چورون کا ڈر جاتا رہے آخر انکا پتہ لگا کر کوشک برہمن سے پوچھا کہ بہت لوگ گانون چھوڑ کر اس طرف چلے آئے ہین وہ کہان رہتے ہین اس ست بادی برہمن نے چورون سے کہا کہ وہ لوگ اسی راستہ سے گئے ہین اور تھوڑی دور جا کر آباد ہو گئے ہین چورون ڈاکون نے انکو جا کر مار ڈالا اور سارا مال و اسباب لوٹ کر لے گئے سنا ہے کہ اس کھوٹے بچن کہنے سے کوشک برہمن بہت دکھی ہو کر مرا اور پرلوک مین اسکو نرک ملا - ہے ارجن اپنے سندیہون (اعتراضون) کو بردھ لوگون یعنی ضعیف العمر آدمیون سے نہ پوچھنے والا بڑے نرک مین ڈالا جاتا ہے اس دھرم اور ادھرم کا مول نشچے کرنے کے لیے کوئی رستہ ہونا چاہیے مشکل سے حاصل کرنے کے لائق گیان کو ترک یعنی اعتراض سے نشچے کرتے ہین بہت لوگ کہا کرتے ہین کہ دھرم بید سے ہوا ہے مین اس بات مین دوش نہین لگاتا ہون مگر بیدون مین سب باتین نہین لکھی ہین کیونکہ جیو دھاریون کی اوتپت کے لیے دھرم کا برنن ان مین کیا گیا ہے جو ہنسا سے سنجکت ہوتا ہے وہی دھرم ہے اور دھرم روپ بچن بھی ہنسا نہ کرنے والون کے لیے برنن کیا گیا دھارن کرنے سے دھرم کہا جاتا ہے کیونکہ وہ سرشٹی کو دھارن کرتا ہے ارتھات اوتپت اور پالن پوشن کرتا ہے جس ہیئت سے کہ وہ دھارن نام گن سے سنجکت ہے اسی کارن وہ دھرم کہا جاتا ہے جو کسی سے پر انیا سے (بے انصافی سے) چوری کرتے ہوے دھرم کو چاہتے ہین یا بید کے خلاف موکش پدوی کو چاہتے ہین انکے ساتھ کبھی بارتالاپ (ہمکلام) بھی نہ کرنا چاہیے جہان کہین کوئی ضروری امر قابل اظہار اور سنساری بیوہار مین شبہ ہووے ایسے وقت خاموشی اختیار کرنی واجب ہے اور جہان خاموشی سے بھی کام نہ ہو سکے تو وہان متھیا بولنا بھی جوگ سمجھا جاتا ہے وہ بنا بچارے سے بھی ست کے ہی سمان ہے جو کسی بات کا برت کر کے کرم سے اسکو پورا نہ کر سکے ارتھات برودھ کرم کرے بمعنی خلاف کرے اسکے لیے بدھمان لوگون کا بچن ہے کہ وہ اسکے پھل کو نہین پاتا ہے - کسی کے پران بچانے مین - بواہ مین ایک جات کے ناش ہونے مین اور جاری ہونے والے کرم مین کہا ہوا بچن متھیا نہین کہلاتا ہے کوئی ادھرم نہین ہے ایسے متھیا بولنے کا پرن توڑنے یا سوگند کھانے کا جو کہ چورون سے بولا جاوے کہ وہان جھوٹ بولنا ہی اچھا ہوتا ہے پاپیون کو دیا ہوا دھن دینے والے کو بھی پیڑا (تکلیف)

دیتا ہے ارتھات نرک مین لیجاتا ہے دھرم کے کارن جھوٹ بولنا ناجایز نہین نہ متھیا بولنے کا پھل ملتا ہے مین نے اپنی بدھی کے انوسار کہا ہے اور میری راے مین دھرم مین بھی یہ ہی ہے اب تم کہو کہ راجہ جدھشٹر تمھارا بڑا بھائی تم سے مارنے کے جوگ ہے یا نہین ہے ارجن نے کہا کہ ہے سوامی جیسا اوپدیش عقلمند اور زمانہ کے حالات سے واقف لوگ کیا کرتے ہین جسمین ہمارا بھلا ہو اُسی طرح آپ کا اوپدیش ہے آپ ہمارے ماتا پتا کے سمان اور ہماری گتی ہو ہم آپ کے شرن ہین تینون لوک مین کوئی بات آپ سے پوشیدہ نہین ہے نہ آپ کے سمان کوئی دوسرا دھرم کا جاننے والا ہے مین دھرمراج جدھشٹر کو ابدھ (نہین مارنے جوگ انکوا جسکا بدھ نہ ہوسکے) مانتا ہون اِس میرے سنکلپ مین پرتگیا کی جسطرح رکشا ہو وہ اُپاے (تدبیر) بتلائیے مین اپنے ہردے کی بات کہتا ہون ہے پرکھو آپ میرے برت (عہد) کو جانتے ہین جو شخص مجھ سے یہ کہے کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو اتھوا ایسے دھنش کو دے دو جو مجھ سے بل اور پراکرم مین بشیش ہو تو مین اُسکو مارڈالون ایسا ہی پرن بھائی بھیم سین کا ہے جو اُسکے آگے جھوٹ بولے تو وہ متھیا بولنے والے کا بدھ کر ڈالے ہے برشنی بنش مین مہاسوبیر آپ کے سامنے راجہ جدھشٹر نے کئی بار دھکار دے کر کہا ہے کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دےدو جو مین اپنے بھائی دھرمراج جدھشٹر کو کداچت مار بھی ڈالون تو مین بھی زندہ نہین رہ سکتا ہون ہے دھرم دھاریون مین پردھان ایسا اوپاے تبلائیے جس سے میری پرتگیا سنسار مین سچی سمجھی جاوے اور میرا پوجیہ بھائی اور مین دونون جیتے رہین سری کرشن جی نے کہا کہ دھرمراج جدھشٹر کرن سے سنگرام کرنے مین بہت ہی گھایل ہو گیا تمام بدن چھلنی ہو رہا ہے پہر دن یدھ کرتے ہوے گذر گئے وہ بہت تھک بھی گیا ہے اِن وجوہات سے اُسکی زبان سے ایسے انوچت بچن منھ سے نکل گئے جو پہلے کبھی اُسکی زبان سے نہین سنے گئے اور ایک بات یہ بھی میرے خیال مین آتی ہے کہ اُسنے ایسے بچن اسلیے کہے ہین کہ تم کو کرودھ پرگٹ ہو اور تم اپنے پرانے شترو کرن کو آج ہی بدھ کرو کہ بہت مدت سے تمھارا پرن چلا آتا ہے اور صبح سے تیسرا پہر ہونے آیا ابتک تم نے اُسکو نہین مارا راجہ جدھشٹر جی یہ ہی جانتے ہین کہ سنسار بھر مین اگر کرن سے جدھ کرنے والا ہے تو ایک ارجن ہی ہے دوسرا کوئی اُسکے سنمکھ سنگرام نہین کرسکتا ہے اور اُس جوے (قمار) سے جو جو خرابیان پیدا ہوئین اُن سب کا خاتمہ کرن کے مرنے ہی پر ہوجاویگا اور درجودھن کا ابھمان اور اُسکی امیدین کرن کے مرتے ہی جاتی رہینگی اِس لیے ہے سوربیر تم اپنا پرن پورن کرو اور تم نے جو اپنی پرتگیا پورن ہونے کا ذکر کیا کہ بھائی نے کئی بار کہا ہے کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دے دو اُسکی نسبت مین کہتا ہون کہ کسی پرتشٹھت پرش سے (معزز اور مکرم آدمی سے) اپمان یعنی توہین کی باتین کہی جاوین تو اُسکے مرن کے سمان ہوجاتی ہین اسلیے تم بھائی کے چرن پکڑ کے تیکھے بچنون سے اُسکا اپمان کرو تمھارا پرن پورن ہوجاوے گا کیونکہ پرتشٹھت پرش کا جیونا اُسی وقت تک ہے جب تک اُسکی پرتشٹھا ہوتی ہے یہ اتھروا انگرسی سرتی ہے کلیان چاہنے والون کو اِس سرتی کو کام مین لانا چاہیے تمھاری پرتگیا پوری ہوجاویگی - ارجن نے دھرمراج جدھشٹر سے کہا کہ تم تو ایک کوس کے فاصلہ پر دور تھے تم مجھ سے ایسے بچن کیون کہتے ہو جو بھیم سین میری نندا کرے تو وہ کرسکتا ہے کہ اُس نے شترون کی سینا کو مار کر بیاکل کردیا اور ہزارون سوربیر مارڈالے اُس نے بڑا بھاری سنگرام

کیا ہے اور جس وقت وہ رتھ سے بجرلے کر کودتا ہے تو ہزارون ہاتھی سوارون اور رتھ سوارون گھوڑے سوارون کو مار کر شترو سینا کو بیاکل کر دیتا ہے تم نہین دیکھتے ہو کہ مین نے اپنے پراکرم سے کورون کی آدھی سینا اس گانڈیو دھنش سے مار ڈالی پھر بھی تم یہ کہتے ہو کہ یہ گانڈیو دھنش کسی اور پراکرمی کو دے دے تم ڈرپوک ہو کیونکہ جنگ کرنا اور بید پاٹھ کرنا ہی جانتے ہو تم ایسے کٹھور بچن مت کہو مین نے تمہاری خاطر ہمیشہ اپنے اوپر تکلیف اٹھا کر تمہارے کارج کیے ہین تم سے راجسو جگ کرائے اور تمہاری خاطر بڑا کشٹ اٹھا کر راجاؤن کو جیتے کیا پھر بھی تم مجھ سے ایسے کٹھور بچن کہتے ہو تم نے آجتک کوئی پراکرم رن بھوم مین نہین دکھایا اور جودھن اور شکنی سے جوا کھیل کر سارا راج اور خزانہ ہار گئے اور تمہاری بدولت ہم کو تیرہ برس تک بن باس کرنا پڑا اور بہت سی بپت اٹھائی سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ارجن نے سری کرشن جی کے کہنے سے راجہ جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کو ایسے ایسے کٹھور بچن سنائے کہ پہلے کبھی نہین کہے تھے پھر تلوار کو میان سے نکال کر کرودھ مین بھر گیا سری کرشن جی نے ارجن سے پوچھا کہ ہے مہاباہو اب پھر تلوار کو میان سے نکالنے کا کیا کارن ہے آج تم کو کیا ہو گیا ہے ارجن نے کہا کہ گوبند جی اب مین اپنی گردن کو اس کھڑگ سے کاٹنا چاہتا ہون مین نے دھرمراج بڑے بھائی جدھشٹر سے ایسے کٹھور بچن کہے مجھے بڑی شرم ہے تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاباہو جو تم اس کھڑگ سے جدھشٹر کو مار دوگے تو نرک مین ڈالے جاؤ گے اور جو اپگھات کر لوگے تو بڑا دوش ہو گا اور گھور نرک مین پڑوگے اب تم اپنے گن اپنی زبان سے برنن کر کے دوش کو نورت کر دیو بچن سری کرشن جی کے سنکر ارجن اپنی بڑائی کرنے لگا جدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاباہو میری سمان سنسار مین سوائے شنکر مہادیو جی کے اور کوئی شور بیر پرتھی پر نہین ہے مین نے بڑے بڑے پراکرمی بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی سریکھے سور بیر رن بھوم مین مار ڈالے مین نے اتنے دنون سے برابر سنگرام کر کے آدھی سینا شترون کی مار ڈالی تم دیکھتے ہو کہ ساری رن بھوم میرے گانڈیو دھنش سے مارے ہوئے شور بیرون سے بھری پڑی ہے مین ابھی جا کر کرن کو مارونگا جب تک کرن کو نہ مارون کوچ اپنا نہین اتارونگا - یہ کہکر ارجن نے شرم سے سر نیچا کر کے جدھشٹر کے پانون پکڑ لیے اور کہا کہ ہے مہاتما مین نے تم سے بہت کٹھور بچن کہے ہین میرے اپرادھ چھما کرو جدھشٹر نے کہا کہ ہے بھائی مین نے بہت برا کیا کہ تم سے ایسے کٹھور بچن کہے جس سے تم کو اتنا دکھ اٹھانا پڑا مین اگیانی نربدھی اتشی بھی ہون تم میرا سر کاٹ لو مین راج کرنے کے لائق نہین تم راج کرو جو ایسا نہ کروگے تو مین پھر بن کو چلا جاؤنگا اور ساری عمر بن مین رہونگا یہ کہکر راجہ جدھشٹر بن جانے کو تیار ہو گیا باسدیو جی نے جدھشٹر سے کہا کہ جیسی پرتگیا ارجن نے کی ہے کہ جو کوئی مجھ سے یہ کہے گا کہ گانڈیو دھنش دوسرے کو دیدے وہ اسکو مار ڈالونگا وہ پرتگیا ارجن کی پوری ہو گئی کہ تم کو کٹھور بچن اس نے کہے یہ میری پریرنا تھی کہ بڑون کو مارنا اچت نہین ان کی نندا کرنا اور بہت تشٹھانہ کرنا مارنے کے سمان ہوتا ہے آپ مجھ کو اور ارجن کو چھما کرین مین آپ کی شرن ہون کرن اپنے کیے ہوئے کرم کا پھل جلد ہی پاویگا اب یہ پرتھی کرن کے خون سے رنگین ہو جاوگی کرن کو آپ مرا ہوا دیکھین گے ارجن کو اگیا دو کہ رتھ پہ سوار ہو کر آپ کے شترو کرن کو مارے یہ کہکر سری کرشن جی نے سر نیچا کر لیا راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کو ہردے سے لگا لیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے پربھو آپ ہماری سہایتا کرتے رہتے ہین ہم پر دیا رکھتے ہین آپ کی شرن مین آپ کے سمجھانے سے مین سمجھ گیا ہون مین ارجن دونون اگیانتا سے آپ کے کارن دکھ سمندر سے پار ہو گئے آپ نے

ہماری رکشا کی آپ نے ہم کو سناتھ کیا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو تم اپنے بڑے بھائی جدھشٹر کو پرسن کرو ارجن نے اٹھ کر راجہ جدھشٹر کے چرنون مین سر رکھدیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ میرا اپرادھ چھما کیجیے جدھشٹر نے ارجن کو ہردے سے لگا کر اُسکے ماتھے کو سونگھا اور کہا کہ بھائی کرن نے ہماری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا اور مجھے اُسنے پراجے کیا اُس دُکھ سے مین نے تم کو کٹھور بچن کہا تم کرن کو نہین مارو گے تو میرا جیون بھی سنسار مین نہین ہوگا ارجن نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین آپ کی پرشنتا کے لیے کرن کو مارونگا سری کرشن جی سے کہا کہ ہے مادھو جی کرن کو اپنے دیب استرون سے مارونگا آپ رتھ پر سوار ہو کر مجھ کو وہان لے چلین سری کرشن جی نے جدھشٹر سے کہا کہ آپ پرسن ہو کر ارجن کو آشیرواد دیوین کہ کرن کو سنگرام مین مارے راجہ جدھشٹر نے ارجن سے یہ کہا کہ ہے بھراتا جو تم نے کہا مین نے چھما کیا اب آشیرواد دیکر کہتا ہون کہ تم کرن کو سنگرام مین مارو ارجن نے جدھشٹر کے دونون چرن پکڑ لیے اور اپنا سر رکھدیا جدھشٹر نے ارجن کو پھر چھاتی سے لگا کر اُس کے مستک کو سونگھ کر کہا کہ ہے ارجن تم نے میری بڑی پرتشٹھا کی مین آشیرواد دیتا ہون کہ تم ہمارے شترو کرن کو مارو ارجن نے کہا کہ آپ کی کرپا سے آج بغیر مارے کرن کے نہین آونگا اور اپنا کوچ اُسوقت اُتارونگا جب کرن کو مارونگا اور کرن کو مار کر پھر آپ کے چرن سیوا کرونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے ارجن جدھشٹر بکھاد برتن۔ سترھوان ادھیاے۔

اٹھاروان ادھیاے

کرن کے مارنے کو راجہ جدھشٹر اور برہمنون سے سوستی بچن سنکر ارجن کا جدھ کرنا

سنجے نے کہا کہ راجہ جدھشٹر اور برہمنون سے سوستی بچن سنکر ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ رتھ کو سب استرون سے سجا کر جہان کرن سنگرام کر رہا ہے لے چلین کہ کرن کو مارون سری کرشن جی نے دارک رتھبان سے کہا کہ ہمارا رتھ استر شسترون سے سجا کر لاؤ دارک رتھ سجا کر لایا اور سری کرشن جی و ارجن رتھ پر سوار ہو کے سنگرام مین لائے ان دونون کے بیچ پرتاپ کو دیکھ سب کوروون سینا کے لوگ کہنے لگے کہ آج کرن کو ارجن بغیر مارے نہین رہیگا ارجن کو بہت اچھے اچھے شگون ہوے اُس کال [illegible] [illegible] پکشی ارجن کے آگے آگے ہو لیے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے مہاباہو تیری سمان کوئی شور بیر نہین ہے [illegible] مہارتھی بھی نہین ہے گانڈیو دھنش کو برہما جی نے سرشٹی کے آدمین اُتپن کیا تھا جس کو تم دھارن کرتے ہو کرن بڑا شور بیر ہے اور وہ بھی شستر ودیا اچھی جانتا ہے پرنتو تم اُس [illegible] کو مارو گے اور جدھشٹر کا [illegible] [illegible] جدھ ہوتے ہوے سترہ دن گذر گئے ہین اب کرن کو ضرور ہی مارو جدھشٹر آج بہت دکھی ہین یہ کہکر کرن کی طرف رتھ چلایا دونون طرف [illegible] ہونے لگا [illegible] سے [illegible] ہوا اور [illegible] نے کرن کو گھایل کیا دوساسن اور بھیم سین سے بڑا بھاری جدھ ہوا بھیم سین کو دوساسن نے گھایل کر دیا اسوتھاما نے کرن کے تیر کو مارا جب اُس کا سر پرتھوی پر گرا تب بھیم سین اپنے شتر کو مرا ہوا دیکھ کر کرن کو کرودھ ہوا اور اسوتھاما کے

رتھ کے گھوڑے اور رتبا کا کرن نے پرتھی پر گرا دیئے اتموجا نے بھی کرن کو گھایل کر دیا اور سکھنڈی کے رتھ پر سوار ہو کر کرپاچاریج سے سنگرام کرنے لگا کرپاچاریج کو اسوتھامان نے سکھنڈی اور اتموجا سے بچایا بھیم سین کو کوروں نے گھیر لیا تب بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو درجودھن کے سنمکھ لے چلو اسکو مارونگا اور درجودھن سے سنگرام کرنے لگا پرس پر ترا جدھ ہوا بھیم سین نے بہت سے راجاؤں کو مار کر پرتھی پر گرا دیا اور آپ کی سینا کو ایسا مار کر بیاکل کیا کہ کسی کو سنمکھ کھڑے ہونے کی سامرتھ نہ ہوئی چاروں طرف کو تمھاری سینا بھاگ گئی بھیم سین نے اپنے سارتھی سے کہا کہ مجھ کو یہ شدھ سنگرام میں نہیں رہی ہے کہ کونسی سینا میری ہے اور کونسی شتروں کی راجہ یدھشٹر کو میں نے بہت دیر سے نہیں دیکھا وہ کہاں سنگرام کرتے ہیں اور اب ہمارے پاس بان کس کس پرکار کے باقی ہیں اشوک سارتھی نے کہا کہ مارگن نام ساٹھ ہزار بان باقی ہیں اور شورد ابھلوں کی تعداد دس ہزار ہے اور ناراچ دو ہزار اور پردر نام بان تین ہزار موجود ہیں اور بہت سے مگدر وغیرہ موجود ہیں آپ شستروں کی طرف سے چنتا نہ کریں اتنے شستر اب موجود ہیں کہ چھ بیل بھی انکو لے جاسکتے ہیں سنگرام کیجیے بھیم سین نے کہا کہ میں شترو سینا کو مار ڈالونگا اس وقت ارجن میرے پاس آجاوے اشوک نے کہا کہ مہاراج مہاتما ارجن کوروں کی سینا کو مارتے ہوئے چلے آتے ہیں دیکھو درجودھن کی سینا ارجن کے ہاتھ سے بے بیست ہو کر بھاگی جاتی ہے اور ہنومان جی ہاتھیوں کی سینا میں دکھائی دیتے ہیں اور کیسا گھور شبد شتروں کی سینا میں ہنومان جی کر رہے ہیں سری کرشن جی ارجن کے رتھ کو اسی طرف لیے چلے آتے ہیں کیشو جی کے چکر کو دیکھو کہ بڑے بڑے ہاتھیوں کی سونڈ کاٹتا ہوا چلا آتا ہے دیودت سنکھ اور پانچ جنیہ سنکھ کے شبد کو سنو سری کرشن جی مکٹ اور بیجنتی مالا دھارن کیے ہوئے اور دیوراج اندر کے سمان ارجن شتروں کی سینا کو بدھنش کرتے ہوئے آتے ہیں چار سو ہاتھی اور تین سو رتھ سواروں کو ابھی مار کر ارجن نے گرا دیا ہے رہے بھیم سین آپ کے شترو سب مارے جاوینگے اور آپ کے سب منورتھ سوپھل ہونگے بھیم سین نے کہا کہ ہے اشوک بیچ ہونے پر چودہ گانوں اور بیس رتھ اور بہت داس اور داسی تم کو دونگا اب تم مجھے خوشخبری سناؤ کہ ارجن نے کرن کو مارا اور کوروں کی سینا کو بدھنش کر دیا۔

اتی سری رام کرشن مہابھارتے ۔ اٹھارھواں ادھیاے۔

انیسواں ادھیاے

کرن اور ارجن کا جدھ

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر بھیم سین اور اشوک سارتھی سے کہہ رہے ہیں یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ وہاں ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مجھ کو آپ وہاں پہنچا دیں جہاں بھیم سین جدھ کر رہے ہیں سری کرشن جی نے کہا کہ بہت اچھا ارجن اپنے بانوں سے شترو سینا کو مارتا ہوا وہاں پہنچا دیکھا کہ بھیم سین متوالے ہاتھی کی طرح کوروں کی سینا کو مردن کر رہا ہے ارجن بڑا بھاری شبد کرتا ہوا بھیم سین کے پاس پہنچا اسکو دیکھ کر بھیم سین

پرستن ہوگیا ارجن نے اپنے تیکشن بانون سے ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کا بدھنس کر دیا ارجن کو دیکھکر بھیم سین نے آپ کی سینا کو اپنے بجر اور تیکشن بانون سے بدھنس کرنا آرنبھ کیا اور تھوڑی دیر مین دس ہزار ہاتھی اور ایک لاکھ منش اور پانچ ہزار گھوڑے سوارون کو مارکر خون کی ندی بہادی درجودھن نے دکھی ہوکر شکنی آدک راجاؤن سے کہا کہ بھیم سین نے ہماری سینا کا ناش کر دیا ہے کسی پرکار اسکو مارو جب تک یہ نہ مارا جاوے گا میری سینا موت کے منھ مین رہے گی درجودھن کا بچن سنکر بہت سے راجاؤن نے بھیم سین کو اس طرح سے گھیر لیا جیسے تارا گن چندرمان کو شکنی نے اپنے تیرون سے بھیم سین کے رتھ کے گھوڑون اور سارتھی کو گھایل کر دیا پھر شکنی نے برچھی بھیم سین کے اوپر پھینکی جس نے بھیم سین کی بائین بھجا کو زخمی کر دیا آپ کے تیرون نے بھیم سین کو بڑی سینا سے گھیر کر اپنے تیرون سے ڈھک دیا بھیم سین نے آپ کے تیرون کو رتھ اور سارتھی سمیت گھایل کر دیا اور اُن کی دھجا کو کاٹ گرایا پھر شکنی سنمکھ ہوکر بھیم سین سے جدھ کرنے لگا بھیم سین نے اپنے بانون سے شکنی کو مورچھت کرکے گرا دیا درجودھن نے شکنی کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ دوسرے رتھ مین ڈال کر الگ بھیجدیا سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ شکنی کے بجے ہونے اور درجودھن کے بھیم سین کے مقابلہ سے ہٹ جانے پر تمہاری سینا بھاگنے لگی اور بھیم سین سے ایسی بھے بھیت ہوئی کہ روکنے سے بھی نہین رکی تب کرن نے آگے بڑھکر بھیم سین کے بیگ کو روکا اور آپ پانچال دیشی سینا کو مارتا ہوا دروپدی کے بیٹون کو برتھ کرتا ہوا ارجن کی طرف چلا بھیم سین نے کورون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا پھر کرن نے پانڈون کی سینا کو اپنے تیکشن تیرون سے گھایل کیا اور بہت سے شور بیرون کو مار کر گرا دیا مہا سور بیر کرن نے ساتکی دور نکل وغیرہ مہارتھیون اور انکی سینا سے بڑا بھاری جدھ کیا اور ایسے تیر مارے کہ پانڈوی سینا اور اسکے سور بیر کرن سے سنگرام نہ کر سکے ہزارون ہاتھی گھوڑون اور انکے سوارون کو مار کر پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا اُدھر سے کرودھ بھرے دھرشٹ دمن اور بھیم سین اور دروپدی کے بیٹون نے کوروی سینا کا ناش کر دیا دونون طرف کی سینا اس سنگرام مین بہت ماری گئی سور بیر ارجن نے کرن کو پانڈوی سینا کا ناش کرتے ہوے دیکھ کر اپنے گانڈیو دھنش سے کوروی سینا مین خون کی ندی بہادی راجہ شل نے کرن سے کہا کہ سری کرشن جی سمیت ارجن تمھاری سینا کا ناش کرتا ہوا سامنے چلا آتا ہے تم جلدی چلو سواے تمھارے مین کسی کو نہین دیکھتا ہون کہ مہا سور بیر ارجن سے سنگرام کرے تمہین ارجن اور سری کرشن جی سے جدھ کر سکتے ہو۔ بیدبہہ کا سوچ- ابھشٹ اگن جیت ... اور بڑے سور بیر گاندھار دیشی تم سے بجے کیے گئے ہین اور سب کوروی سینا تم سے رکشا کی گئی ہے تم مہارتھی ارجن کو روکو کرن نے کہا کہ ہے سور بیر شل تم بڑے پراکرمی ہوکر ارجن سے بھے بھیت مت ہو اب میری بھجا کا بل دیکھو کہ سری کرشن سمیت پیارے ارجن کو معہ پانڈوی سینا کے بجے کرتا ہون اتھوا اسکے ہاتھ سے مین مارا جاتا ہون کہ ہمیشہ ایک ہی منش کی جیت سنگرام مین نہین ہوتی ہے راجہ شل نے کہا کہ سب آدمی ارجن کو اجے (فتح نہ ہونے والا) کہتے ہین کرن نے کہا کہ سنا ہے ارجن کے سمان کوئی دھنش دھاری استر شستر بدیا کا جاننے والا جسکا پرتاپ بڑھانے والا نہین سنا گیا اور نہ دیکھا گیا وہ بھی مجھ سے سنگرام کرنے کی ابھلاشا رکھتا ہے وہ میرا پراکرم بھی خوب جانتا ہے ارجن بڑا بدھمان ہے اسکی ہستلاگھوتا (ہاتھون کی چالاکی) مین روز دیکھتا ہون کہ ایکبار اپنے دھنش پر جب وہ تیر چلاتا ہے تو سیکڑون تیر ہوجاتے ہین ارجن نے کھانڈو بن مین اگنی کو ترپت کیا اسی جگہ

سری کرشن جی نے چکر اور ارجن نے گانڈیو دھنش اور اکشی تیرون کا ترکش اور سفید رنگ کے گھوڑون کا رتھ پایا اسی طرح شیو جی مہاراج کو جُدھ مین پرسن کرکے مہا گھور سنسار کا بجے کرنے والا پاشپت استر اور دیولوک مین) گیانون سے بہدو پرکار کے استر پاکر کالکیئے फालकेय راچھسون کو ایک رتھ سے بجے کرکے دیودت سنکھ پایا پرانگر مین ہم سب کورون کو بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ سمیت بجے کرلیا اور ہمارے کپڑون کو اُتار لیا اور سارا گئو دھن چھڑا لیا تھا یہ اگرنی انت بیریہ وان (بیشمار بل پراکرم والے) سری کرشن ساکشات نارائن جی سے رکشا کیا ہوا ارجن ہے جسکے گن ہزارون برس تک بھی برنن نہین ہوسکتے مین ایسے شنکھ چکر گدا پدم دھاری باسدیو بھگوان اور نرروپ ارجن کے گن کوئی برنن کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہے اب مین ان دونون سے جُدھ کرونگا میرے سوا کون ہے جو ارجن سے جُدھ کرے یہ کہکر کرن درجودھن آدک تمھارے پترون کے پاس گیا اُنھون نے کرن کا آدر کیا کرن نے کرپاچاریہ اسوتھامان کرت برما اور شکنی آدک سوربیرون سے کہا کہ اب تم سب اکٹھے ہوکر ارجن سے سنگرام کرو کہ تم سے جُدھ کرتا ہوا ارجن گھایل ہوکر تھک جاوے پھر مین اُس سے جُدھ کرونگا اُنھون نے کہا کہ بہت اچھا اور سب سوربیر اپنی سینا لے کر ارجن سے جُدھ کرنے کو چلے اور بہت دیر تک ارجن اُن سے جُدھ کرتا رہا ہزارون رتھ سوار اور ہاتھی سوار و پیادہ سپاہیون کو ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے مار گرایا جیسے آنکھون کا روگی سورج کے تیج کو نہین دیکھ سکتا ہے اِس طرح کوروی سینا ارجن کے تیرون سے بیاکل ہوکر بھاگنے لگی تب درجودھن اور اسوتھامان نے ارجن سے جُدھ کیا دونون کو ارجن نے گھایل کردیا پھر کرت برما کرپاچاریہ آگے بڑھے اُن کے گھوڑون اور سارتھی کو ارجن نے مار گرایا اسی طرح شکنی کو بھی گھایل کرکے اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو ارجن نے مارا پھر ایک ساتھ سب ملکر ارجن کے اوپر دوڑے تب نکل سہدیو درشٹدمن نے ارجن کی رکشا کرکے کوروی سینا کے سوربیرون سے خوب جُدھ کیا ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب۔ اونیسوان ادھیاے ۔

بیسوان ادھیاے

بھیم سین کا دوساسن کو مار کر اُسکا خون پینا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کوروی سینا کے سوربیرون نے بڑا بھاری سنگرام کیا پھر دونون سیناؤن کے سوربیرون نے ایک دوسرے کو جیتنے کی ابھلاکھا مین رودھر کی ندی بہادی کبھی کورون کی سینا بھاگنے لگی اور کبھی پانڈوی سینا اُس وقت بھیم سین نے اپنی سینا کی رکشا کے لیے اپنا رتھ آگے کرکے ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوارون کو مار ڈالا اور کرن کو بہت گھایل کردیا تب درجودھن اور اسوتھامان اور کرت برما آدک سوربیرون نے کرن کی رکشا کی رن بھوم مین مرے ہوئے ہاتھی گھوڑون اور ٹوٹے ہوئے رتھون سے رستہ نہین ملتا تھا سوربیر کرن نے ارجن کے دیکھتے ہوے پانچال دیشی سینا کو اپنے تیرون سے بیاکل کردیا تب ارجن نے آگے بڑھکر اُنکی رکشا کی اور کوروی سینا کو بھگانا آرنبھ کیا وہ کرن کا آسرا لیکر اُسکی پناہ مین گئے تب کرن نے ارجن کو مارنے کا

ارادہ کرکے بڑی سینا ساتھ لے کر بھاری دھنش کو اُٹھایا اور اپنے تیرون کی برکھا کرتا ہوا پانڈوی سینا کو مارتا ہوا چلا ستانیک اور سرت سوم نے اُسکو روکا کرن نے اُن کے رتھ کے گھوڑون کو اپنے تیرون سے مار کر دونون کو گھایل کیا پھر ساتکی کے سارتھی اور گھوڑون کو راجہ کیکے کے بشوک نام بیٹے کو مارا کیکے دیشی سیناپت نے راجکمار کو مرا ہوا دیکھ کر کرن کے پتر پرسین کو بہت گھایل کیا کرن نے سیناپت کو مار ڈالا اور پرسین ساتکی سے جس کے گھوڑے مارے گئے تھے سنگرام کرنے لگا ساتکی نے اُسکو مار ڈالا کرن نے درشٹ دمن کے پتر کو مارا اتم جسا بھیجے سکھنڈی اور درشٹ دمن نے کرن کو بہت گھایل کیا دونون سیناؤن کے سوربیر آپس مین خوب جدھ کر رہے تھے جہان تہان مرتک شریرون کے ڈھیر لگے ہوے تھے درجودھن کا چھوٹا بھائی دوساسن دھنش لیکر بھیم سین کے سامنے ہوا اور اُسکو مرم استھانون سے گھایل کردیا ان دونون کا بھاری جدھ ہوا جیسے راجھسون کا جدھ راجہ اندر سے ہوا تھا بھیم سین نے کرودھ کرکے دوساسن کی دھجا گرا کے اُسکی پیشانی پر تیر مارا اور اُسکے سارتھی کو بھی مار گرایا اُس راجکمار نے بھیم سین سے جدھ بھی کیا اور اپنے گھوڑون کو بھی ہانکتا رہا اور ایک تیر بھیم سین کی چھاتی مین ایسا مارا کہ وہ چکر کھا کر رتھ پر گر پڑا اور پھر سنبھل کر بھیم سین اُٹھا تو دوساسن نے اُس کے دھنش کو کاٹ کر سارتھی اور بھیم سین کو بہت زخمی کردیا اُسوقت کرودھ مین سنجکتا بھیم سین نے کہا کہ اب مین پرہار کرتا ہون ہوشیار ہوجا آج تیرا لہو پیونگا دوساسن نے بھیم سین سے گدا جدھ دیر تک کیا سوربیر بھیم سین نے ایک گدا دوساسن کے مستک پر ماری کہ دوساسن کے سر مین سے خون بہنے لگا اور پھر دوسری گدا گھوما کر زور سے ماری کہ دوساسن چکر کھا کر پرتھی پر گر پڑا اُسوقت بھیم سین کا روپ کال کے سمان ہوگیا اور بھیم سین کو وہ بات جب دوساسن رانی درپدی کے بال کھینچ کر سبھا مین لایا تھا یاد آئی تو وہ فوراً دوڑکر دوساسن کی چھاتی پر چڑھ گیا اور بڑے شبد سے گرج کر اسوتھامان کرپاچارج درجودھن کے سنمکھ ہوکر کہنے لگا کہ مین دُشٹ دوساسن کو مارتا ہون اگر تم کو کچھ بل پراکرم ہو تو اسکو میرے ہاتھ سے بچاؤ اس کوکرمی نے درپدی کو بڑے دکھ دیے ہین پرمان کتی نام استھان مین سوتا زہر ملا ہوا بھوجن کھلانا کالے سانپون سے کٹوانا لاکھا مندر مین جلانا چھل کے جوے مین راج جیت لینا بن باس مین تیرہ برس دکھ پانا براٹ نگر مین جا کر ستانا سب دکھون کی مول تو ہی ہے یہ کہکر دوساسن کی چھاتی پر چڑھ کر گرم گرم خون جو اُسکے سر سے بہہ رہا تھا انجلی بھر بھر کر پیا اور بڑے شبد سے پکار کر کہا کہ واہ واہ کیا سواد ہے ایسا سواد تو دودھ اور امرت کے پان کرنے مین بھی مجھ کو نہین آیا تھا اور پھر دوساسن سے کہا کہ ارے دُشٹ مہا پاپی مین نے جو پرتگیا سبھا مین کی تھی کہ تیرے خون کو پیون گا وہ پرتگیا آج مین نے ست کرکے سب کو دکھا دی ہے اب دیکھونگا تجھ کو کون میرے ہاتھ سے بچا سکتا ہے دوساسن نے آنکھون مین آنسو بھر کر کہا کہ ہے شوربیر تم نے بن مین بڑے کلیش اُٹھائے سب باتین جو ہو تب مین ہوکر رہتی ہین اُس سمے بھری سبھا مین درجودھن کے کہنے سے مین نے رانی درودپدی کے بال پکڑ کر سبھا مین لا کر کھڑا کیا جو کوکرم مین نے کیے تھے آج اُسکا بدلا پایا تم نے میرا خون پیا اب میرے شریر کو سوان اور سرگال کھاوینگے جو بھاوی ہے اُسے کون میٹ سکتا ہے درجودھن کرن اور اسوتھامان سے شوربیر میرا حال دیکھ رہے ہین اور کسی سے کچھ اُپاے نہین ہو سکتا جو تمہاری اچھا ہو سو کرو اب مین تمہارے ہاتھ ہون تم نے میرا خون پیا اور

کہا کہ اسکے سمان کوئی امرت نہین ہے مین نے کشتری دھرم کا پالن کیا اور بھی ہزارون شور بیر میری سمان جدھ مین مارے گئے اب کوتے گتئے میرا خون پئین گے یا تم انجلی بھر بھر کے میرا خون پیوگے - یہ بچن دوساسن سے سُنکر بھیم کو پھر کرودھ ہوا اور وہی بچن جو پہلے اسوتھاما ن اور درجودھن آدک سے پکار کر کہا تھا پھر کہا اور پھر دوساسن کی بھجا اکھاڑ کے دوساسن کے منھ پر ماری اور پھر گرم گرم خون دوساسن کا بھیم سین انجلی بھر کے پینے لگا اور کہنے لگا کہ واہ کیا سواد ہے -

بھجن

دیکھو کرم بھیسم امان	مار دوساسن سمر مین کیو رودھری پان
मार दुसासन समर में कियो रुधिर ह्वै पान	देख्यो कर्म भीम अमान +
سبھا مانجھ براج بھیشم اور بہو بلوان	دیئے دکھ دروپدی کو یہ دوساسن جان
दिये दुःख बड़ द्रोपदी सो यह दुसासन जान	सभामांझ विराज भीषम और बहु बलवान
سمر سو کرنی دوساسن دشٹ اتی اگیان	انجلی بھر بھر رودھر پیو لاگو سواد بکھان
अंजुली भर भर रुधिर पियो लागो स्वाद बखान	सुमर सो करनी दुसासन दुष्ट अति अज्ञान
بھجا توڑ مروڑ چھاتی ماری مستک آن	پنی رودھر پیو دشٹ کو دیئے کشٹ کر اپمان
पुनि रुधिर पियो दुष्ट को दये कष्ट को अपमान	भुजा तोर मरोर छाती मारि मस्तक आन
درون ستت نپی کرن درجودھن بہت بلوان	دیکھین ٹھاڑے سمر مین اور روین ناری سمان
देखें ठाढ़े समर में और रोवें नारि समान	द्रोन सुत पुनि करण दुर्योधन बड़ा बलवान
کین کرنی کٹھن اتی سنگرام بھیم سجان	نج پرن پورن کیو سری رام ساکشی جان
निज परण पूरण कियो श्रीराम साक्षी जान	कीन करनी कठिन अति संग्राम भीम सुजान

دوساسن کا گرم خون اس طرح بھیم سین نے پیا جیسے کوئی گرمی مین پیاسا آدمی ٹھنڈا اجل سواد لے لے کر پیتا ہے اور خوش ہوتا جاتا ہے پھر دوساسن کا گلا کاٹ کر خون اسکا پینے لگا اور جو جو کرم دوساسن نے دروپدی کو سبھا مین لانے کے وقت کئے تھے اور بھیم سین اور پانڈون کو جُدا یا تھا اُن باتون کو یاد کر کے اور سب کو سُنا سُنا کے بھیم سین نے دوساسن کا خون خوب ڈکار ڈکار کے پیا اُسکے پیچھے گھور کرمی بھیم سین قہقہہ لگا کر خوب ہنسا اور دوساسن کو مرا ہوا دیکھ کر کہنے لگا کہ مین کیا کرون تجھ کو موت نے گھیر لیا - جس جس نے اُس وقت بھیم سین کو دوساسن کا خون پیتے دیکھا اور بھیم سین کے بچن سنے وہ وہان سے بے ہیبت ہو کر بھاگے درجودھن اور اُسکے بہت سے بھائی اور کرن آدک جو دور کھڑے ہوے بھیم سین کے کٹھن کرم کو اچھی طرح دیکھ رہے تھے اُن کے ہاتھ سے شستر بھی بہ مارے خوف کے گر پڑے اور بھیم سین کا بھینکر کال روپ دیکھ کر اپنے بھائی دوساسن کی یہ دُردشا دیکھ کر اُسکے ہزارون آدمی سینا کے سردار اور سپاہی بھیم سین کے اس کرم کو دیکھ کر پکار اُٹھے کہ بھیم سین منش نہین ہے اوگر راچھس ہے یہ کہتے ہوے وہان سے بھاگ اُٹھے دوسری طرف یودھامنو اپنی سینا لے کر چترسین کے سنمکھ دوڑا اور ہزارون بانون سے اُسے گھایل کر کے بھگا دیا بھیم سین دوساسن کے مترکسا شریہ کو چھوڑ کر وہان پہونچا جہان کرن تھا دیکھا کہ کرن درجودھن

۱؎ دیکھو کرم بھیم - کرم بھیم سین امان کے دیکھو دوسرے بھیم کرم کے معنی ڈراؤنے کرم کے ہین جسکو کسی کی بات کو نہ ماننے والا ۲؎ جدھ مین دوساسن کو مار کر اسکا خون پی لیا ۳؎ سبھا مین بھیشم اور بہت سے بلوان بیٹھے تھے ۴؎ بہت دکھ دروپدی کو اس دوساسن نے جان کر دیئے [illegible]

کے پاس کھڑا ہے کرن کو دیکھکر بھیم سین جسکا منھہ اور تمام کپڑے دوساسن کے لہو سے تر ہوگئے تھے پکار کر کہنے لگا کہ ہے نیچ دربدھی کرن میں نے اُس دُشٹ دوساسن کا خون اچھی طرح سواد لے لے کر پیا جس نے مہا رانی دروپدی کو سبھا میں اندھے راجہ اور دُشٹ آدمیون کے سامنے ننگی کرنا چاہا تھا اب تو خوش ہوکر پھر کہو کہ ہے گئو ہے گئو اور جو لوگ اُس وقت ہم کو دیکھکر ناچتے تھے چڑاتے تھے وہ پھر یہ شبد کہیں کہ ہے گئو ہے گئو آج ہم اُنکے سامنے پھر ناچیں گے وہ پھر کہیں کہ ہے گئو ہے گئو - پرمان کوٹی نام استھان میں جاکر سونا اور کال کوٹ کھلا جوا بھوجن کرانا سانپون کا کٹانا لاکھا مندر میں بھسم کرنا جوے میں راج کا چھل سے جیتنا بن میں نواس کرانا اور وہاں بھی دکھ دینا دروپدی کے بالون کو بُری طرح سبھا میں پکڑنا براٹ نگر میں جاکر دکھ دینا جو کلیش ہمنے اُٹھائے ہیں اُن سب کی جڑ اور ہیتو تو ہی چنڈال ہے اب تجھے مار کر میرا جی ٹھنڈا ہوگا یہ کہکر بھیم سین خوب ہنسا اور اپنا منھہ اور کپڑے خون بھرے بار بار کرن کو دکھائے اور پھر اسی طرح ارجن اور سری کرشن جی کے سامنے بھیم سین جاکر کہنے لگا کہ میں نے جو پرن دُشٹون کی سبھا میں کیا تھا اُسکو پورا کردیا ہے دُشٹ بدھی کورو چنڈال دوساسن کو مار کر خوب سواد لے لے کر اُسکا خون میں نے پیا ہے جو پرتگیا سبھا میں میں نے کی تھی وہ آپ کی کرپا سے میں نے پوری کردی ہے آپ کی کرپا سے آج اپنے بیری دوساسن کو مار کر اس سنگرام جگ کو ہوا سے منند بدھی دریودھن کو مار کر دوسری پرتگیا پوری کرونگا جب تک دریودھن کی جانگھ نہ توڑ ڈالونگا تب تک مجھے ٹھنڈک نہیں پڑیگی سری کرشن جی بھیم سین کے اُس روپ کو دیکھکر ہنسے اور کہا کہ واہ واہ سوربیر تم نے خوب کیا جو دوساسن دُشٹ کا خون پان کیا سوربیرون کو اپنی پرتگیا ضرور پوری کرنی چاہیے دریودھن کہاں جاتا ہے وہ سماں بھی آگیا کہ اُسکی جانگھ تمھاری گدا سے چور ہوگی دریودھن اپنے من میں بھرا ہوا کال کی گھڑی گن رہا ہوگا -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب دوساسن کو مار کر بھیم سین کا خون پینا اور سری کرشن جی سے جاکر سب حال کہنا بیسوان ادھیاے

ایکسوان ادھیاے

برکھ سین کرن کے پتر کا مارا جانا اور اسوتھاما جی کا دریودھن کو سمجھانا کہ اب بھی پانڈون سے صلح کرلو نہیں تو کرن کو ارجن مار ڈالیگا

سنجے نے کہا کہ ہے راجن بھیم سین سری کرشن مہاراج سے دوساسن کے خون پینے کا سماچار کہکر کرن کے سامنے اسی طرح خون سے منھہ بھرا ہوا اور کپڑے لال لال کرودھ میں بھرا پھر چلا آپ کے پتر نکھنگی - کوچی - پاشی - دنڈدھار - دھنردھر - الولپ - سم - کھنڈ - باتبیگ - سوورچس - دس بیٹون نے جو دوساسن کا حال دیکھ چکے تھے بھیم سین کو روکنا چاہا بھیم سین نے کھیل ماتر اپنے تیرون سے دسون بیٹون کو تھوڑی دیر میں مار گرایا بھیم سین کا بھیانک روپ دیکھکر سینا اُسکے آگے سے بھاگی کرن سے مارے خوف کے آپ کے بیٹون کی کچھ سہاتا نہیں ہوسکی اپنی جگہ پر کرن اسطرح کھڑا ہوا ہا جیسے کاٹ کی پتلی راجہ شلیہ نے یہ حال کرن کا دیکھکر کہا کہ ہے سوبیر

मानी कान्ती निरंकुशी

تم اتنا بچھے مت کرو تمھاری سہاے کو ہم - اسوتھامان اور کرپاچارج سب موجود ہین اور درجودھن اپنے سگے بھائیون کے مارے جانے سے بہت دکھی ہو رہا ہے اور کرپاچارج اسوتھامان اور اُس کے بھائی جو ابتک زندہ ہین درجودھن کے چارون طرف اکٹھے ہو رہے ہین دیکھو لکشن بھیدی ارجن اور بھیم سین تم سے جدھ کرنے آتے ہین تم سچیت ہو جاؤ راجہ درجودھن نے جدھ کا بوجھ تمھارے اوپر رکھا ہے اب تم ہوشیار ہو جاؤ اور پانڈون کو جیت کرو راجہ شل کے باربار کہنے سے کرن سچیت یعنی ہوشیار سا ہوا اور درجودھن کی طرف دیکھکر اپنے شستر سنبھالکے برکھسین کرن کے پتر اور نکل کا پرس پر جدھ ہوا دوساسن کا بدلا لینے واسطے برکھسین نے نکل کو گھایل کر دیا اور اسکے گھوڑون اور سارتھی کو مار ڈالا تب مہاتما نکل نے کرودھ مین آن کر رتھ سے کودکر کھڑگ سے کر دو ہزار برکھسین کے ساتھی سوربیرون کو مار ڈالا اور نکل نے اُس وقت اپنی چستی چالاکی خوب دکھائی پھر برکھسین سے جدھ کرنے لگا نکل کو برکھسین نے بہت بیاکل کیا جدھشٹر نے ارجن سے کہا کہ نکل کو کرن کے پتر نے دکھی کر رکھا ہے تم اسکو مارو ارجن وہان سے چلا اور کرن کے سامنے کہنے لگا کہ جبتک کرن کو نہ مارونگا تب تک مجھے چین نہین پڑیگا پرنت پہلے اسکے پتر برکھسین کو مارونگا یہ کہکر برکھسین سے جدھ کرنے لگا اور اپنے تیرون سے برکھسین کو مار ڈالا کرن اپنے سوربیر پتر کا مرن دیکھکے بیاکل ہو گیا اُسکو مورچھا آگئی پھر ہوشیار ہو کر ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر دوڑا سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ غصے مین بھرا ہوا کرن آتا ہے ارجن نے اپنے دھنش بان کو سنبھالا اور کرن سے سنگرام کرنے کے لیے ہوشیار ہو گیا کرن اپنے پتر کے شوک مین رویا اور پھر ارجن سے سنگرام کرنے کو چلا اُسوقت درجودھن کے کہنے سے کرپاچارج کرت برما اسوتھامان درجودھن سمیت پانڈوی سینا کے سنمکھ ہوے شکنی ستت برکھدیو ابردھ بھی اُنکے ساتھ سنگرام کرنے کو ساتھ ہو گئے پانڈوی سینا سے راجا کلند کا پتر سنمکھ ہوا اور اسکے پیچھے نکل اور دروپدی کے پتر اور ساتکی جی بھی ہوے کلند کے پتر نے کرپاچارج کے سارتھی اور گھوڑون کو اور کرپاچارج کو بہت گھایل کر دیا اور ہاتھی پر سوار کلند کے پتر نے بڑا جدھ کیا آخر کرپاچارج جی نے اُسکو ہاتھی سمیت مار ڈالا پھر اُسکا چھوٹا بھائی کرودھ مین بھرا جدھ کرنے لگا شکنی راجہ قندھار نے اُسکو مار ڈالا ان دونون کے مارے جانے سے پھر دونو سیناؤن مین بڑا بھاری سنگرام ہوا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ سوار مارے گئے اور کرت برما نے بہت سی پانڈوی سینا کو مارا راجہ کلند کے چھوٹے بھائی نے ہاتھی کو بڑھا کر خوب جدھ کیا آپ کے پترون نے اُسکو بھی ہاتھی سمیت پرتھی پر گرا دیا پھر راجہ کرات کو کلند کے پتر نے بھیجا وہ بھی ہاتھی سمیت مارا گیا پھر برکھ برما نے گجراج ہاتھی پر سوار ہو کر میدان مین آیا اسکے ہاتھی نے اپنے چارون پانون سے رتھ سوار گھوڑے سوار اور پیادہ سپاہیون کو روندنا آرنبھ کیا وہ بھی سہدیو کے پتر کے ہاتھ سے گھایل ہو کر ہاتھی سمیت مارا گیا کلند کا پتر بکھیان بچھ نام کرودھ کرکے شکنی کے اوپر دوڑا راجہ قندھار نے اُسکا سر کاٹ لیا - اُس وقت برھما جی - مہادیو جی - اور بشن جی سے آدلے کر سب دیوتا اور دانو اس جدھ کے دیکھنے کو آئے دیوتاؤن نے کہا کہ ارجن جیت پاویگا اور دیتون نے کہا کہ کرن - پھر برھما جی سے ہاتھ جوڑ کر دیوتاؤن نے پوچھا کہ بھگون آپ کرپا کرکے بتلا دیں کہ کون جیت پاویگا شیو جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ ارجن نر روپ ہے اور

سری کرشن جی ترلوکی کے سوامی آسکی رتھ بانی کرتے ہین ارجن بجے پاویگا برھما جی نے بھی کہا کہ اوشّ
ارجن بجے پاویگا دیوتاؤن نے پرسن ہوکر سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر پھولون کی برکھا کی ارجن اور
سری کرشن جی نے اپنے سنکھ بجائے ادھر سے راجہ شل اور کرن نے اپنے سنکھ بجائے اور بہت سے
راجاؤن نے کرن کے پیچھے دو پٹے ہلاتے پھر سری کرشن جی نے کرن کو ارجن کے سنمکھ دیکھکر آشیرواد دی
کہ ہے اندر تیر تم کرن اپنے شترو کو بجے کرو کرن نے راجہ شل سے پوچھا کہ جو ارجن مجھ کو مار ڈالے تو تم کیا کروگے
سچ سچ کہو شل نے کہا کہ جو ارجن تم کو مار ڈالے گا تو مین اکیلا سری کرشن اور ارجن کو مار ڈالونگا اور اسیطرح ارجن
نے گوبند جی سے پوچھا۔ تب سری کرشن جی نے کہا کہ چاہے سمدر سوکھ جاوے اگن سیتل ہو جاوے سورج گر پڑے
کرن تم کو کبھی نہین مار سکتا ہے جو کدا چت ایسا ہو بھی جاوے تو اپنے بھج بل سے مین کرن اور شل کو مار ڈالونگا
ارجن نے ہنسکر کہا کہ ہے پربھو جب آپ کی میرے اوپر ایسی کرپا ہے تو کرن کی کیا سامرتھ ہے جو مجھے مار سکے آپ
میرے ہاتھ سے کرن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھین گے یہ کہکر ارجن کرن کے سنمکھ گیا اور اپنی اپنی جے کے کارن ایک نے
دوسرے کی سینا کو مارنا آرنبھ کیا ادھر کرن نے پانڈوؤن کی سینا کو ادھر ارجن نے کورون کی سینا کو مار کر بیاکل کر دیا
مہابیر ہنومان جی نے ارجن کی دھجا سے اچھل کر کرن کی دھجا جس پر ہاتھی کا آکار تھا نوچ ڈالا اور دانتون سے
اسکو گھایل کیا ادھر سے وہ ہاتھی بھی سونڈ اٹھا کر کال کے سمان وکور روپ ہوکر ہنومان جی سے جدھ کرنے لگا
ہنومان جی نے اسکو بجے کیا کرن کی دھجا شوبھا رہت ہوگئی اور ارجن کی دھجا شوبھا مان دکھائی دی پھر کرپاچارج
سکنی۔ درجودھن اور ساردوت کے تیرنے ارجن کو گھیر لیا اور چارون طرف سے تیرون کی بوچھار کرکے گھایل
کر دیا ادھر سے پانڈون نے بھی کرن کو گھایل کیا دیوتاؤن نے ان دونون مہارتھیون کا جدھ دیکھکر بار بار پھولون
کی برکھا کری اور پرسن ہوکر باجے بجائے درجودھن اور کرن کو پرتیت ہوگیا کہ ارجن بجے پاویگا دیوتا لوگ ارجن
کے اوپر پھولون کی برکھا کر رہے ہین اسوقت اسوتھامان جی ہاتھ ملکر درجودھن سے کہنے لگے کہ تم خوش ہوکر پانڈون
سے صلح کرلو بیر بھاو تیاگ دو برہما جی کے سمان گرو۔ درونا چارج اور بھیشم جی سریکھے سوربیر مارے گئے ہین مین
اور میرے ماما کرپاچارج دونون سرجیوی یعنی ہمیشہ زندہ رہنے والے ہین پانڈون نے بڑے بڑے سوربیر جدھ
مین مار ڈالے میرے کہنے سے ارجن صلح کرنے کو تیار ہے اور سری کرشن جی پہلے سے صلح کرنا چاہتے ہین راجہ
جدھشٹر سب جیودھاریون کی رکشا چاہتے ہین نکل اور سہدیو اور بھیم سین بھی میرے آدھین ہین پانڈون کی اور تیری
سندھی ہو جانے پر پرجا کا کلیان ہوگا اور تم سکھ پاؤگے بہت سے سوربیر بچ جاوینگے جو تم میرا کہنا نہ مانوگے
تو پچھتاؤگے اور تم نشچے پراجے پاؤگے تم نے دیکھا کہ ارجن نے کیسے کیسے پراکرم دکھائے ہین ارجن میرا کہنا مانکر
تم سے سندھی کرلیگا تم میرا کہنا مانو مین تمھارے اوپر ہمیشہ پریت کرتا رہا ہون اس کارن تم میرا بچن مان کر آدھا
راج پانڈون کو دیدو اس سمے تم آپ بھی اور سارے راجہ دونون سینا کے اچھی طرح دیکھ رہے ہین کہ دیوتا
آکاش سے سری کرشن جی اور ارجن کے اوپر کس طرح پرشنسا کرکے پھول برسا رہے ہین ارجن ضرور ہی کرن کو آج
مار ڈالے گا جو تیرا بہت پیارا متر ہے اور تجھ کو شوک ہوگا تم کو یاد ہوگا کہ بھیشم جی نے سرشیا پر سونے کے سمے تم کو
یہ ہی سمجھایا تھا کہ پانڈون سے اب بھی صلح کرلو اور یہی ہمارے پتا جی بھی تم کو سمجھاتے رہے ہین اب یہ آخری

وقت کا میرا کہنا اپنا اوپکار سمجھ کر مان جاؤ یہ بچن اسوتھاما جی کے سنکر درجودھن نے کہا کہ ہے پتر آپ نے جو کہا ست ہے پرنتو آپ نے دیکھا کہ بھیم سین نے کس طرح دوساسن کو مار کر اسکا خون پیا کیونکر میری شانتی ہووے ارجن اور کرن سے محبت کرلے ؟ کبھی نہین کریگا اور سب کنتی کے پتر بھی شترتا کو سوچ کر میرا بسواس نہین کرینگے ہے گورو جی کے پتر تم اچھے ہو کر کرن سے یہ ست کہو کہ جدھ کرنا چھوڑ دو ارجن سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہے کرن اس کو مارے گا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے برکھسین کرن پتر کا مارا جانا اسوتھامان کا درجودھن کو سمجھانا کہ پانڈون سے صلح کرے اکیسوان ادھیائے ۔

بائیسوان ادھیائے

کرن اور ارجن کے جدھ مین اسوسین سرپ کا ارجن کے ہاتھ سے مارا جانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ارجن اور کرن دونون سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگے اور ایک نے دوسرے کو گھایل کردیا پھر ارجن نے اگن استر کرن پر چھوڑا چارون دشاؤن مین اگن جلتی ہوئی ورشٹ پڑی تب کوروی سینا کے سوربیر بھاگے اور ایسا شبد ہونے لگا جیسے کہ بانسون کے بن مین آگ لگنے سے بڑا شبد ہوا کرتا ہے کرن نے اس اگنی کے شانت کرنے کے لیے برن استر منتر پڑھ کر چھوڑا اس استر نے اگنی کو شانت کردیا پھر مہاپراکرمی کرن نے بادلون کے سموہون سے چارون طرف اندھکار کردیا جل برسنے لگا تب ارجن نے بایو استر چھوڑ کر کرن کے استر کا اثر دور کردیا پھر ارجن نے راجہ اندر کے پیارے بجر کو گانڈیو دھنش پر رکھکر پھینکا اور بہت سے بان منتر پڑھ کر مارے انھون نے کرن کو بہت بیاکل کیا تب کرن نے جس کا تمام بدن زخمی اور خون سے تر بتر ہو گیا تھا بھارگو استر (پرسرام جی کا دیا ہوا استر) چھوڑا جس نے پانچال دیشی بڑے بڑے سوربیرون کو سخت زخمی کیا اور بہت سے ہاتھی گھوڑے رتھ سوارون کو مار گرایا کوروی سینا کے راجاؤن نے کرن کی جے دیکھکر بڑی خوشی سے سنکھ بجایا پانڈوی سینا نے سری کرشن جی اور ارجن کو کرن کے ہاتھ سے بیاکل اور گھایل دیکھا تب بھیم سین نے خفا ہو کر ارجن سے کہا کہ ہے سوربیر تیرے استرون کو کرن نشپھل (بے اثر) کیے جاتا ہے تم کو وہ وقت یاد نہین رہا کہ اس مہاپاپی کرن نے درجودھن کو سکھا کر دوساسن کو دروپدی کے لانے کو بھیجا تھا اس نے سبھا مین بال پکڑ کر دروپدی کو ننگا کرنا چاہا اور کیسے کیسے دکھ دیے یہ وہی کرن ہے جسکی صلاح سے درجودھن نے ہمارا راج چھل سے چھین لیا اسکے مارنے کا وقت آگیا ہے کیون دیر کرتے ہو پھر سری کرشن جی نے بھی ارجن سے کہا کہ تمھارے بہت سے استرون کو کرن نے نشپھل کردیا یہ کیا بات ہے دیکھو کورو لوگ کیسے خوش ہو رہے ہین ۔ کیا تمھارے سارے شستر نشپھل ہوگئے چیتن ہو کر کرن کا سر کاٹو تب ارجن نے اپنے گانڈیو دھنش سے بہت سے [illegible] کرشن جی [illegible] تیر چلائے کرن نے سب کو نشپھل کردیا پھر ارجن نے بہت چکر اور پرس دیوتاؤن کے دیے ہوئے چلائے انسے ہزارہا شوربیر کرن کی رکشا کرنے والے مارے گئے اور سیکڑون ہاتھی گھوڑے اور رتھ سوار مارڈالے کرن نے بھی بڑا بھاری جدھ کیا اور اپنے تیرون سے پانڈوی سینا کو مارکر بیاکل کردیا تب کرشن جی نے کہا کہ ارجن [illegible]

ذلیل ہوئے سودرشن چکر سے اپنے شترو کرن کا سر کاٹو جس طرح اندر نے اپنے بیری نمچ کا سر کاٹا تھا تیرے سنکھ جدھ کرنے سے کراشٹ روپ شیو جی مہاراج بہت پرسن ہوئے تھے ہوشیار ہو کر سنگرام کرو ارجن نے کہا کہ مہاراج میں وہی مہا استر چلاتا ہوں آپ اور سب دیوتا پرسن ہو کر آگیا دیجیے یہ کہکر ارجن نے وہی مہا استر کرشن جی کو نمسکار کر کے چلایا تو چاروں طرف اگنی جلتی ہوئی نظر آئی کوروی سینا بیاکل ہو کر پکارنے لگی کہ ہے کرن ارجن کے شستروں سے ہماری رکشا کرو ہم سب جلے جاتے ہیں ارجن نے اس شستر کو چلا کر اپنے ہزاروں تیروں سے آٹھ ہزار سوربیر اور بہت سے ہاتھی گھوڑے کوروی سینا کے مار ڈالے تب کرن نے اپنے دب شستر سے ارجن کے استر کو ٹھنڈا کر دیا اور اپنے تیروں سے پانڈوی سینا کو بیاکل کر دیا اسطرح ان دونوں سوربیروں کا بڑا بھاری جدھ ہوا جس کے دیکھنے کو دیوتا اپنے بمانوں میں سوار ہو کر آئے اور دونوں کے پراکرم کی تعریف کرنے لگے جب ارجن اپنا تیر کرن کے رتھ پر مارتا تھا تو بائیس قدم رتھ کرن کا پیچھے ہٹ جاتا تھا اور جب کرن اپنا تیر ارجن کے رتھ پر مارتا تھا تو ارجن کا رتھ تین قدم پیچھے ہٹ جاتا تھا سری کرشن جی کرن کی تعریف کرتے تھے ارجن نے کہا کہ مہاراج میرے پراکرم کی سراہنا آپ نہیں کرتے ہیں کرن کی استت کیوں کرتے ہیں سری کرشن جی نے کہا کہ میں تیرے رتھ پر ساری پرتھی کا بوجھ لیے بیٹھا ہوں پھر بھی کرن تین قدم ہٹا دیتا ہے اور کرن اپنے رتھ پر آپ ہی سوار ہے جو تو نے اسکے رتھ کو بائیس قدم پیچھے ہٹا دیا تو کوئی پراکرم کی بات نہیں ہے ارجن چپ ہو گیا پھر کرن نے پانچ اگن بان سری کرشن جی کے اوپر چلائے وہ تیر ان کو گھایل کر کے پرتھی میں سما گئے اور پھر زمین سے نکل کر اڑے ارجن نے اپنے تیروں سے انکے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے اگن بانوں کے پرتھی میں سمانے سے تچھک ناگ کے پتر اور اسکے ساتھی ایسے گھایل ہوئے کہ وہ سب بیاکل ہو کر زمین سے باہر نکل آئے پاتال میں بسرام کرنے والا ارجن کا شترو اسوسین نام سرپ جو کھانڈو بن کی اگنی سے بچ گیا تھا وہ اوپر آن کر ارجن اور کرن کا جدھ دیکھنے لگا اور اپنے شترو ارجن سے بدلا لینے کا اچھا وقت سمجھ کر تیر بن گیا اور کرن کے ترکش میں جا پہونچا سری کرشن جی کو گھایل دیکھ کر ارجن کو بہت کرودھ ہوا اور اسنے خفا ہو کر منتر پڑھتے ہوئے تیروں سے کرن کو مار کر مورچھت کر دیا تھوڑی دیر کرن سست اور غافل رہا پھر سنبھل کر اسنے اپنے ترکش سے تیروں کی جھڑی لگا دی آخر وہی سرپ روپ بان کرن کے ہاتھ میں آیا جس وقت کرن نے اس تیر کو ترکش سے نکال کر دھنش پر چڑھایا تو چاروں طرف سے اگن کی جوالا نکلنے لگی اور آکاش میں دیوتا یہ حال دیکھ کر ہاہاکار کرنے لگے کرن نے اس سرپ روپ بان کو نہیں جانا کہ کون ہے تیر ہی سمجھا پرنت راجہ اندر کو بڑا بھاری سوچ اپنے پتر ارجن کا ہوا کہ یہ اسوسین سرپ ارجن کا پرانا شترو ارجن کو ماریگا راجہ اندر کو بیکل دیکھ کر کنول جونی برہما جی مہاراج اندر سے کہنے لگے کہ ہے دیوتاؤں کے راجہ تم سوچ مت کرو ارجن کی رچھا ہو گی۔ یہاں راجہ شلیہ نے اس بان کو کرن کے ہاتھ میں دیکھ کر کرن سے کہا کہ ہے سوربیر یہ تیر ارجن کو مار سکیگا اس تیر کو ہوشیار ہو کر چلانا کرن نے کہا کہ میں چھل سے جدھ نہیں کرونگا یہ کہکر اس بان کو چھوڑا اور کہا کہ ارجن کو مارا ہے وہ سرپ روپ تیر کرن کے ہاتھ سے نکل کر آکاش میں جا بھینکر روپ اگن ہو گیا سری کرشن جی نے اس اگن کو دیکھ کر اپنے چرنوں سے رتھ کو دبایا پرتھی میں آدھا رتھ گڑ گیا رتھ کے زمین میں گھس جانے سے گھوڑے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے اور رتھ نیچا ہو گیا سری گوبند جی کے اس

اُپاے کرنے سے دیوتاؤن نے پرسن ہوکر گوبند جی کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور دیوتاؤن نے بڑے شبد سے جے جے کار کیا رتھ کو پرتھی مین گاڑ دینے سے اندر کا دیا ہوا مکٹ جو ارجن پہنے ہوے تھا اُس سرپ روپ بان سے ارجن کے سر سے اُڑ گیا اور گھایل ہوگیا اور پھر وہ مکٹ ارجن کے سر سے اُڑکر آکاش مین اگن کے سمان پرکاشت ہوا کہ وہ مکٹ برہما جی نے اندر کے لیے اُتپن کیا تھا جو ہیرے اور لعلون سے جڑا ہوا اور سگندھی سے بھرا ہوا اور پہننے والے کو بجے اور آنند دینے والا تھا اور وہ مکٹ شنکر جی کے پناک اور کوبیر جی کے بجر سے بھی کھنڈن نہین ہو سکتا تھا اُس مکٹ کو ارجن کے سر سے کرن نے اُس سرپ روپ بان سے اُڑا دیا وہ پرتھی پر گر پڑا تو بھی ارجن بنا مکٹ کے شوبھا مان تھا جلدی سے ارجن نے اپنا سر ننگا دیکھ کر سفید بستر اپنے خوبصورت بالون پر باندھ لیا اور وہ سرپ روپ بان ارجن کے سر کو کاٹ نہ سکا اور پھر ترکش مین پرویش کرنے کی اچھا سے وہ ارجن کا شترو سروپ اسوسین کرن سے بولا کہ ہے کرن تو نے مجھ کو اچھی ریت سے ارجن کے اوپر نہین چھوڑا اِس کارن ارجن کا سر مین نہین کاٹ سکا اب تو مجھ کو ارجن کے اوپر اچھی طرح سے نشانہ لگا کر جلدی چھوڑ تو مین اپنے اور تیرے شتر ارجن کو مار ڈالونگا کرن نے اچرج کرکے اُسکی طرف دیکھا اور پوچھا کہ تو کون ہے سرپ نے کہا کہ مجھ کو ارجن کا دشمن جان چاہے جم راج بھی ارجن کی رکشا کرے تو بھی مین اُسکو مار ڈالونگا کرن نے کہا کہ ہے سرپ کرن دوسرے کی مدد سے ارجن کو مارنا نہین چاہتا ہے اور ایک بان کو چڑھا کر پھر دوسری دفعہ اپنے دھنش پر نہین چڑھاتا ہے مین اکیلا ہی ارجن کو نہین بلکہ سو ارجن ہون تو مار سکتا ہون تم خوشی سے چلے جاؤ یہ بات سنکر وہ سرپ کرودھ مین بھرا ہوا اپنا سروپ دھارن کرکے ارجن کے مارنے کو چلا سری کرشن جی نے اُس سرپ کو آتا ہوا دیکھ کر ارجن سے کہا کہ اپنے شترو سرپ کو مارو ارجن نے کہا کہ یہ سرپ میرا کون ہے جو آپ ہی گرڑ کے منہ مین آتا ہے سری کرشن جی نے کہا کہ جب اگن کی ترپت کرنے کے لیے کھانڈو بن کو تم نے جلایا تھا تو اِس سرپ کی مان اُس اگنی مین جلکر مر گئی تھی یہ سرپ اُسکا پتر تھا بان سے بچکر نکل گیا تھا اُس دشمنی کو یاد کرکے تم کو مارنا چاہتا ہے ارجن نے چھ تیر اُس سرپ کے جو آکاش سے ترچھا ہوکر ارجن کے اوپر گرنا چاہتا تھا مار کر پرتھی پر گرا دیا جب وہ سرپ مر گیا تب گوبند جی نے رتھ کو اپنے دونون ہاتھون سے اوپر کو اُٹھا لیا اور گھوڑون کو کھڑا کرکے جیسے پہلے رتھ کو چلاتے تھے چلانے لگے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب ارجن کا اسوسین سرپ کو مارنا۔ اِنیسوان ادھیاے۔

تیسوان ادھیاے

سنگرام مین کرن کے رتھ کا پہیا پرتھی مین گڑھ جانا اور ارجن کا کرن کو مارنا

کرن نے اتنی دیر مین اپنے بانون سے ارجن کو گھائل کرنا چاہا اور بہت سے تیر برسائے ارجن نے بھی کرن کے مارنے کے لیے بہت سے تیر برسائے اور کرن کو گھائل کر دیا کرن کے شریر سے خون بہنے لگا اور سارے بستر اُسکے خون مین تر ہوگئے تب کرن نے کرودھ کرکے سری کرشن جی کو گھائل کر دیا اُن کے گھائل کرنے سے ارجن نے

کرن کے مکٹ اور کنڈل اور کوچ کو اپنے تیرون سے کاٹ کر گرا دیا اور کرن کے شریر کو اپنے تیرون سے چھلنی کر دیا اُس وقت کرن بہت بیاکل ہو گیا پھر سولہ بان کرن کی چھاتی مین ایسے زور سے مارے کہ کرن رتھ کے اوپر اچیت ہو کر گر پڑا ارجن نے اُس اچیت کرن کو مورچھت دیکھ کر مارنا نہ چاہا راجہ شل نے کرن کے مُنھ پر پانی چھڑکا اور بازو کو ملا تب سری کرشن جی نے کہا کہ اپنے شترو کو پنڈت لوگ آفت مین مبتلا دیکھ کر رحم نہین کرتے ہین دشمن کو مارنا ہی روا ہے اب تم اپنے بیری کو مارو دیر نہ کرو اتنے مین کرن ہوشیار ہو گیا اور پھر بانون سے ارجن کو مارنے لگا ارجن نے لوہے کے بانون سے کرن کو گھایل کیا کرن کے مرنے کا وقت آنے پر وہ سراپ جو برہمن نے دیا تھا کہ کرن کے رتھ کے پہیے پرتھی مین گھس جاوینگے وہ سراپ پرگٹ ہوا کرن سراپ بس پرسرام جی کا دیا ہوا استر چلانا بھول گیا بیاکل ہو کر کرن کہنے لگا کہ دھرما تما پرش کی رکشا دھرم سدا کرتا ہے پرنت میرا کیا ہوا دھرم میری رکشا نہین کرتا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ اُس وقت کرن نے بیاکل ہو کر دھرم کی بہت سی نندا کی اور پھر ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر تیر برسائے ارجن نے بھی تیرون کی جھڑی لگا دی تب کرن نے برہم استر نکالا ارجن نے اُس استر کو دیکھ کر اندر منتر پڑھنا آرنبھ کیا اور اپنے تیر برساتا رہا اور کرن اُنکو نشپھل کرتا رہا تب سری کرشن جی نے کہا کہ ارجن اب تم برہم استر کو چھوڑو تمہارے تیرون کو کرن نشپھل کر دیتا ہے ارجن نے برہما استر کو منتر پڑھ کر مارا کرن نے اُسکو بھی کچھ نہ مانا اور اپنے تیر چلاتا رہا سری کرشن جی نے کہا کہ اب اور دب استرون کو جو دیوتاؤن نے دیے ہین چلاؤ ارجن نے دوسرے بان منتر پڑھ کر مارے اور پھر رودر استر کو چلایا کرن نے اُن کو بھی نشپھل کر دیا ایک دفعہ ہی پرتھی سے شبد ہوا کہ ہے پرتھی کرن کے رتھ کا چکر پکڑ لے کرن کے رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے کرن بہت بیاکل ہوا اور پرسرام جی سے پائے ہوئے استر کو بھول جانے اور ارجن کے تیرون سے تمام جسم گھایل ہو جانے سے بہت دکھی ہو گیا کرن نے شل سے کہا کہ رتھ ہانکو شل نے کہا کہ رتھ کے پہیے زمین مین گڑ گئے ہین کیا کرون کرن نے رتھ سے اُتر کر پہیون کو نکالنا چاہا اور سورج کا دھیان کر کے منتر جپنے لگا پرتھی چار انگل منترون کے بل سے اونچی اُٹھی پرنت پہیا نہ چھوٹا تب کرن رو دیا اور اپنے دل مین کہنے لگا کہ دروپدی کو راج سبھا مین مین نے دُکھ دیا پانڈون کو بنوباس دیا یہ اُسکا پھل ہے جو مین بھوگ رہا ہون پھر گھبرا کر ارجن سے کہا کہ ہے دھنش دھاری ارجن جب تک مین رتھ کے چکر پرتھی سے نہ نکال لون تم شستر مت چلاؤ دھرم کے جاننے والے شورویر شرن آئے ہوئے اور بال کھلے ہوئے استرون کو تیاگ کیے ہوئے اور شستر ٹوٹے ہوئے منشون پر شستر نہین چلاتے ہین جب تک مین رتھ کے پہیون کو پرتھی سے نہ نکال لون تم یُدھ مت کرو مین سری کرشن جی سے نہین ڈرتا ہون ایک مہورت دھرم بچار کے تم ٹھہر جاؤ ۔ سری کرشن جی کرن سے کہنے لگے کہ ارے دُشٹ ادھرمی اب تو بار بار دھرم دھرم کہتا ہے تو نے اور درجودھن اور شکنی نے کبھی بھی دھرم کو بچار کر کوئی کام کیا ہے بھیم سین کو زہر کھلا کر سانپون سے کٹوایا آپس مین ناش کرنے کا منتر درڑھ کر کے پانچون پانڈوؤن کو لاکھ کے گھر مین جلانا چاہا پھر بھیم سین کو رات کے وقت جل پرواہ کر دیا اُس وقت تمہارا دھرم کہان گیا تھا پھر راج سبھا مین رانی دروپدی کے بال پکڑ کے لے آیا اُس وقت تمہارا دھرم کہان تھا جوے مین سارا راج راجہ یدھشٹر سے چھل کر کے چھین لیا اور تیرہ برس کا بن باس دیا تب تمہارا دھرم کہان گیا تھا ارجن کے پُتر ابھمنیو اکیلے کو چھ مہارتھیون نے گھیر کر مار ڈالا یہ کہان کا دھرم تھا اب اپنی دفعہ دھرم ہی دھرم پکارتا ہے یہ سُنکر کرن شرمندہ ہو گیا پھر رتھ پر کھڑا

ہوکر دھنش بان لے کر تیرون سے سری کرشن اور ارجن کو گھایل کرنے لگا تب سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ اب کرن کو ضرور مار ڈالو اسی وقت ارجن نے برہما ستر چلایا بارن استر سے اس استر کو کرن نے روک دیا اور اسکے پربھاؤ سے چارون طرف بادلون کا اندھکار چھا گیا پھر اپنے تیرون سے ارجن کو مورچھت کر دیا یہ حال دیکھکر کرن نے اپنے رتھ سے اتر کر اسکا پہیہ نکالنا چاہا سری کرشن جی نے کہا کہ ہے ارجن جب تک کرن رتھ پر پھر سوار ہو اسکا سر کاٹو ارجن نے کرودھ کر کے تیکشن تیر منتر پڑھکر کرن کے اوپر مارا اس تیر نے کرن کا سر کاٹ ڈالا تو بھی شریر کرن کا پرتھی پر نہین گرا تھوڑی دیر تک کھڑا رہا پھر شریر اسکا پرتھی پر گر پڑا ارجن بہت پرسن ہوا یہان ایک اچرج ہوا کہ کرن کے شریر سے جب اسکا سر ارجن نے کاٹا ایک تیج نکلا اور سورج مین سما گیا ہزارون سورویر جو کرن اور ارجن کا سنگرام دیکھتے تھے اس تیج کو دیکھ کر اچرج کو پراپت ہوے —

بھجن

کرن ارجن سون کہت پکار

करराग अर्जुन सों कहत पुकार

رتھ کے چکر چھاڑ نہین پرتھی ایک چھن کرہو نہ رار
شرن آئے سر کٹے ششتر توڑین نہ دھرم بچار
सरना आये सिर खुले शस्त्र बिन लड़े न धर्म विचार
रथके चक्र छुड़ नहीं प्रथीरुप छिन करहु रार
ایک مہورت جان دیہو مین چکر کون لیہون نکار
کرودن جدھ مین تم سون نربھے ڈرون نہ کرشن مرار
करहु युद्ध मैं तुमसे निर्भय डरहु न कृष्ण मुरार
एक महूरत जान देउ मैं चक्र को लेउं निकार
لاکرون بپر شراپ کے کارن دھرتی کین اپکار
یہ سن بولے کرشن چندر جی تو نہین دھرم بچار
यह सुन बोले कृष्ण चन्द्रजी तू नहिं धर्म विचार
कहा करहुं विप्र श्राप के कारन धरती कीन अपकार
جیتو راج پاٹ سب چھل سون تب نہین دھرم بچار
بھیم کو زہر کھلایو سب مل ابھمنون لیو مار
भीमहिं ज़हर खिलायो सब मिल अभिमन्यू लियो मार
जीतो राज पाट सब छल सों लख नहिं धर्म विचार
لاکھا مندر پانچون بھائی راکھے دھرم بچار
سبھا مانجھ کیو ننگن دروپدی تب نہین دھرم بچار
सभा मांझ कियो नग्न द्रोपदी तब नहिं धर्म विचार
लाखा मंदर पांचों भाई राखे धर्म विचार
اپنی بیر کہت سبھ دھرم ہی بارم بار پکار
تب تیرو دھرم کہان گیو مورکھ کچھو نہین دھرم بچار
तब तेरो धर्म कहां गयो मूरख कछु नहिं धर्म विचार
अपनी बेर कहत सब धर्महिं बारहिं बार पुकार
کرن لجاے چڑھو رتھ اوپر کوپ بہت سر مار
پن رتھ اوتر کیو شرم بہو تک چکر نہ سکو ابار
पुनि रथ उतर कियो श्रम बहु तक चक्र न सको उबार
करन लजाय चढ़ो रथ ऊपर कोप बहत सिर मार
لکھ ابھمان کرن کو جدوپت ارجن سون کہو مار
ایک تیر سون کاٹو کرن سر ارجن ہرکھ نہار
एक तीर सों काटो करन सिर अर्जुन हरष निहार
लख अभिमान करन कों जदुपति अर्जुन सों कहो मार
مہا تیج نکسو شریر سون جاے سمایو سورج دھار
کرن مرن لکھ پانچون پانڈو جے سری رام اچار
करन मरन लख पांचों पांडव जय श्री राम उचार
महा तेज निकसो शरीर सों जाय समायो सुमार

کرن ۔ ارجن جو لین کرن کھا اور سب سے خوش ہو کر سب سری رام چندر جی کہا

سری کرشن جی اور ارجن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر اپنے اپنے سنکھ بجائے پانڈون کے دل میں بڑی خوشی کرن کے مارے جانے کی ہوئی کوروں کا دل کرن کا مرن دیکھ کر چارون طرف بھاگ گیا اور درجودھن کا شوک سے برا حال ہو گیا کرن کے مارے جانے پر رتھ کا پہیہ پرتھی نے چھوڑ دیا رتھ چل نکلا اور شل اپنے ٹوٹے رتھ کو ارجن کے آگے سے بھگا کر دور لے گیا پھر کوروں اور پانڈون نے کرن کے ترکش شر کے پاس کھڑے ہو کر اسکے بل اور پراکرم کی بہت استت کی اور سب راجاؤن کو کرن کے مارے جانے سے بہت شوک ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے کرن پرب۔ کرن کا مارا جانا تیسوان ادھیاے۔۔

چوبیسوان ادھیاے

کرن کے مارے جانے پر درجودھن کا شوک اور کرودھ سے سنگرام کرنا اور پانڈونکا بجے پانا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے راجن اس مہاتما پانڈو ارجن نے سری کرشن کی آگیا انوسار جب تیکشن بان سے کرن کو مارا سورج است ہوا چاہتا تھا پانڈون نے کرن کا مرنا دیکھ کر بڑی خوشی سے سنکھ دھن کر کے انیک باجے بجائے اور دیوتاؤن نے ارجن کی جے کی۔ اور کرن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر بڑی خوشی منائی تمھاری سینا کے سور بیر کرن کو مرا ہوا دیکھ کر چارون طرف بھاگ اٹھے درجودھن نے کرن کو مرا ہوا دیکھ کر بہت شوک کیا اور بلاپ کر کے رونے لگا راجہ شل اس ٹوٹے ہوئے رتھ پر سوار ہو درجودھن کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ ہے راجہ تمھارے بڑے بڑے سور بیر راجہ رن بھوم میں سنگرام کر کے مارے گئے اور کرن بڑا بھاری سنگرام کر کے ارجن کے ہاتھ سے آج مارا گیا جیسا سنگرام کرن اور ارجن کا ہوا ہے ایسا جدھ پہلے کبھی نہیں ہوا ہو گا۔ ہے راجن تم ست کر کے جانو کہ دیو پانڈون کی جے کرنے والا ہے ہمارے منورتھ اس دیو نے سوپھل نہیں ہونے دیے جو ہونہار ہے وہ ہو کر رہتی ہے اب تم شوک مت کرو اور یہ سمجھو کہ ایسی طرح ہونی تھی اب بھی تم پانڈون سے میل ملاپ کر لو پانڈون کو میں سمجھا کر صلح کرنے پر راضی کر لونگا یہ سنکر درجودھن مہا دکھی ہوا اور کہنے لگا کہ اب صلح کیونکر ہو سکتی ہے۔ یہانتک سنجے نے بیان کیا تھا کہ دھرتراشٹ کرن کا مرن سنکر بیاکل ہو کر پرتھی پر گر پڑے اور سنجے سے کہنے لگے کہ ہے سنجے کرن بڑا بلوان اور پراکرمی ہمارا شبھ چنتک تھا درجودھن نے کرن کے پراکرم پر پانڈون سے جدھ کیا تھا اب کرن کے مارے جانے پر ہمارے بیٹے اپنے پرانون کی رکشا نہیں کر سکینگے ارجن اور بھیم سین ہماری سینا کو اناتھ دیکھکر جلدی مار ڈالینگے دھرتراشٹ نے پوچھا کہ کرن کے مارے جانے پر درجودھن نے کیا کیا وہ مجھ سے کہو سنجے بولے کہ ہے راجن راجہ شل کی بات سنکر مہا دکھی درجودھن کرودھ میں اشکست ہو کر کہنے لگا کہ ہے راجہ اب میں ارجن کو مارونگا جس نے میرے پیارے کرن کو مارا ہے ضرور وہ میرے ہاتھ سے مارا جاویگا اب تم اپنی سینا کو روکو میں ارجن سے سنگرام کرتا ہون ادھر بھیم سین کرن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھکر بڑی خوشی سے اچھل اچھل کر نرت کرنے لگا اور بڑے شبد سنکھ گرج کر آپ کے سور بیرون کو بھیانک صورت سے ڈرا کر بھگانے لگا درجودھن نے اپنی سینا کو روکا اور پچیس ہزار پیادے یعنی پیادہ سپاہیوں کو اپنے ساتھ لیکر کرودھ مل چڑھا پانڈون کے سنمکھ کرودھ کر کے چلا اور سینا کے لوگون سے

کہا کہ کرشن اور ارجن کرن کو مار کر بے فکر کھڑے ہین ایسے وقت مین تم اُن دونون کو بجے کر دین تم کو بہت ملک اور مال دونگا وہ پچیس ہزار فوج ملک اور مال کے لالچ سے سنگرام کرنے روانہ ہوئے۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے چوبیسوان ادھیاے۔

پچیسوان ادھیاے

درجودھن کا بھیم سین سے جدّھ کرکے ہار جانا جدھشٹر کا کرن کے مارے جانے سے پرسنّ ہونا اور سری کرشن جی کی استت کرنا کرن کے مہادانی ہونے کا برنن اور کرن پرب کا مہاتم

جب بھیم سین اور دھرشٹ دمن نے درجودھن کو آتا ہوا دیکھا بھیم سین رتھ سے کود گدا کو ہاتھ مین لے گندھار جم راج کے سمان آپ کی سینا کو مردن کرنے لگا آپ کی سینا کے نمش درجودھن کے ساتھ آنے سے بھیم سین کے سنمکھ ہوئے پرنتو بھیم سین نے اُن سوربیرون کو اس طرح بھسم کرنا آرنبھ کیا جیسے پربل اگن سوکھے پتون کو جلاتی ہے اُس پچیس ہزار سینا کو بھیم سین نے تھوڑی دیر مین مار ڈالا پھر شکنی کے سنمکھ دھرشٹ دمن اور درجودھن کے سنمکھ بھیم سین ہوکر جدّھ کرنے لگے آپ کی سینا کے بھاگتے ہوئے رتھ سوار اور ہاتھی سوار درجودھن کو سنگرام کرتے ہوئے دیکھ کر لوٹے اور پانڈون سے جدّھ کرنے لگے تب ارجن اپنے گانڈیو دھنش کو لے کر اُن رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کے سنمکھ جدّھ کرنے لگا تھوڑی دیر گھور سنگرام ہوا ارجن نے رتھ سوار اور ہاتھی سوارون کو اپنے گانڈیو دھنش سے مار کر بیاکل کر دیا اور شہریان دھرشٹ دمن نے شکنی کو مورچھت کر دیا اور بھیم سین کو آگے کر درجودھن کے سنمکھ چلا ارجن کے بھے سے سوار اور پیادے بے بھیت ہوکر بھاگنے لگے اور ہاتھی سوارون کے منہ ارجن نے پھیر دیے تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو تم بھاگ کر کہان جاتے ہو پانڈو لوگ تم کو اپرادھی سمجھ کر کسی دیش مین جیتا نہین چھوڑینگے تم کس دیش مین بھاگ کر جاؤگے سنگرام مین پیٹھ دکھانا سوربیرون کا کام نہین ہے پانڈون کی سینا کرن نے بہت سی مار ڈالی ہے جو تھوڑی سی بچی ہے اُسکو مین مار دونگا سری کرشن اور ارجن کو کرن نے بہت ہی گھایل کر دیا اب اُن کو مین مار کر بجے پاؤنگا تم مت بھاگو میرے ساتھ سنگرام کرو یہ سنکر بہت سے سوربیر اپنی اپنی سواریون کو روک کر لوٹے اور درجودھن کے ساتھ ہوکر پھر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوئے مہادکھی درجودھن پھر رن بھوم مین سنگرام کرنے لگا کرن اور ارجن کے مارے ہوئے سوربیرون سے چلنے کو راستہ نہین تھا ہزارون دھنش اور تیر ٹوٹے ہوئے پڑے تھے رتھ اور مرے ہوئے ہاتھیون گھوڑون سے راستہ نہین دکھائی دیتا تھا ایسا بھاری سنگرام پہلے کبھی نہین ہوا تھا جیسا کرن اور ارجن کا ہوا اسکو جب تک سنسار رہے گا گایا کرینگے کرن کی برابر دان کرنے والا ہم نے نہین دیکھا اور نہ سنا کرن مانگنے کو برا سمجھتے وہ اسلیے منشیون اور بھکشکون کو کلپ برکش تھا جس نے مانگنے والے سے کبھی نہین نہین کی ارتھات جو جس نے مانگا فوراً دے دیا اُس نے سارا دھن دولت اپنا برہمنون کے دینے کو اور بھوکھے ننگے دنیا دارون کٹنبھ والون کے لیے رکھ چھوڑا تھا اُن کو گپت دان دیتا گنگا جی مین سورج نارائن کا دیر تک دھیان کرتا اور پھر اتنا دان کرتا کہ کسی دوسرے

سے نہیں دیا جاتا ایسے مہادانی کرن کا نام سنسار مین ہمیشہ لوگ کہا کرینگے اُسی کے پراکرم سے تمہارے بیٹون نے پانڈون سے بیر کیا کرن کے مرنے پر آپ کے پترون کو بجے کی آسا جاتی رہی کرن کا شریر اور مکھ مارے جانے پر بھی بہت شوبھائمان دکھائی دیا کرن کے مرنے سے مہا دُکھی راجہ شل ہاے کرن ہاے کرن پکارتا ہوا راجہ درجودھن کے پاس آیا اور پھر کہنے لگا کہ گھور سنگرام کرنے سے باقی بچے ہوے سوربیر تھک گئے ہین سورج است ہوگیا ہے اب ڈیرون کو چلو سنگرام کرنے کا وقت نہین رہا درجودھن نے بھی ڈیرون کو چلنا اوچت جانا سب سوربیر شرم سے سر جھکاتے ارجن کے بھے سے بھے بھیت ڈیرون کو چلے پانڈون کی سینا بھی اپنے اپنے آشرم کو چلی ارجن اور سری کرشن جی سنکھ دُھن کرتے ہوے باجے بجاتے ہوے ڈیرون کی طرف چلے سری کرشن جی نے اپنی سینا کے راجاؤن سے کہا کہ اب سب ڈیرون کے پاس ذرا دیر ٹھہرین ہم راجہ جدھشٹر سے کرن کو بجے کرنے کا حال کہہ آوین انکو ٹھہرا کر ارجن کے ساتھ چلے راجہ جدھشٹر کے ڈیرہ کو گئے دیکھا کہ دھرمراج جدھشٹر اپنے سین استھان پر سورن اور رتنون سے جڑت سیجا پر بسرام کرتے ہین دونون نے ڈیرہ مین جاکر مہاراج جدھشٹر کے چرن پکڑ لیے جدھشٹر نے سری کرشن جی اور ارجن کو پرسن چت دیکھ کر جان لیا کہ ہمارا شترو کرن مارا گیا جس کا سوچ دن رات رہتا تھا راجہ جدھشٹر اُٹھے اور پریت سے ملکر اور ستکار سے سری کرشن جی کو اچھے آسن پر بٹھایا تب سری کرشن جی نے کرن کو بجے کرنے کا برتانت سنایا دھرمراج جدھشٹر خوش ہوکر پھر اُٹھے اور سری کرشن جی اور ارجن سے ملکر پریم کا جل آنکھون سے برسانے لگے تب سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجیندر آپ اپنی پراربدھ سے بجے پاتے ہین جو پاپی کرن رانی درودپدی کو سبھا مین دُکھ دے کر ہنستا تھا آج اُسکا خون پرتھی پی رہی ہے راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے باسدیو جی آپ پراربدھ کا نام لیتے ہین مین تو یہ بجے کیول آپ کی کرپا سے جانتا ہون آپ نے اسو سین سرپ سے ارجن کی رکشا کی اور آپ کے سبب سے کرن سے مہا پراکرمی پر ارجن نے بجے پائی آپ سدیو ہماری رکشا کرتے ہین اس بھاری سنگرام مین آپ نے ارجن کا سارتھی بنکر ہمارے شترون کو مارا ہے اور ہم سب کو بڑے کلیشون سے بچایا ہے آپ ہی کی کرپا سے یہ مہا پراکرمی سورج پتر کرن مارا گیا ہے مجھے اسکا بڑا بھاری سوچ رہا کرتا تھا اور اُسنے مجھے گھایل کر دیا تھا جس کے درد سے مین اسلیے ڈیرہ مین آن کر بسرام کیا ہے ہے کیشو آپ سدیو ہماری رکشا کرتے ہین یہ آج نئی بات نہین ہوئی ارجن نے آپ کی کرپا سے شترون کو مارا ہے نارد جی نے پہلے میرے پاس آن کر آپ کے چرتر برنن کیے تھے اور آپ کو ساری سرشٹی کا پیدا کرنے والا ترلوکی کا ایشور بھگت جنون کا رکشا کرنے والا کہا تھا اور اسیطرح بید بیاس جی نے آپ کو ساکشات بشن اور ارجن کو نر کا اوتار برنن کیا تھا ہے گوبند جی آپ کی کرپا سے ابتک بہت سے سوربیرون کو بجے کیا ہے اور جو باقی ہین وہ بھی آپ کی کرپا سے بجے ہو جاوینگے یہ کہکر راجہ اُٹھے اور ارجن اور سری کرشن جی اور نکل سہدیو اور سب راجاؤن سمیت مشعل روشن کرا کے وہان آئے جہان کرن رنا بھوم مین پڑا سوتا تھا اُسکو راجہ جدھشٹر نے اچھی طرح دیکھکر سری کرشن جی کی استت کی اور کہا کہ مین پاپی کرن کو مرا ہوا دیکھ کر سمجھتا ہون کہ اب مین اس پرتھی کا راجہ ہوا اور میرے منورتھ آپ کی کرپا سے سوپھل ہوے اور میرا نوین جنم ہوا اب مین بے کھٹکے رات کو سوؤن گا اسکے پیچھے اور مہارتھی راجاؤن نے

راجہ جدھشٹر سے ملکر اُسکو پرسن کیا اور سکھنڈی دھرشٹ دُمن ساتکی جی آدک شور بیرون نے مہاراجہ جدھشٹر کی پرسنشا کی اور سری کرشن جی کی استت کرکے دھن باد کیا پھر سب وہان سے اپنے اپنے ڈیرونکو چلے آئے یہان راجہ دھرتراشٹ۔ دوساسن وغیرہ اپنے بیٹون اور کرن کا مرن سنکر بہت بلاپ کرنے لگا رنواس مین رانیون نے بہت بلاپ کیا راجہ دھرتراشٹ مورچھت ہوکر پرتھمی پر گر پڑے گاندھاری اتینت شوک سے زمین پر تڑپنے لگی سنجے نے راجہ اور رانیون کو سمجھا کر دھیرج دیا اور کہا کہ ہے راجن ہونہار اسی پرکار تھی شوک مت کرو سنیے پوچھیے تو یہ سارا ناش آپ کے انیا سے ہوا ہے درجودھن کو آپ نے منع نہین کیا جو وہ کہتا تھا آپ ان جانتے تھے بدر جی بھیشم پتامہ منع کرتے تھے تو بھی آپ درجودھن کی عقل پر بھروسا کرتے تھے اب شوک کس کس کا آپ کرینگے ہونی ہوے بغیر نہین رہتی ہے دھیرج دھارن کرو راجہ کا بُرا حال ہو رہا تھا اُسکو ذرہ بھی دھیرج نہین ہوا تھا لوم ہرشن - اوگر سروا جی سب رشیون کو نیمشارنیہ تیرتھ مین اور بشیم پاین راجہ جنمے جے کو یہ کتھا سنا کر کہنے لگے کہ ہے راجہ اس ارجن اور کرن کے سنگرام کو جو کوئی پریت پوربک پڑھے اور سنے گا اُسکو جگ کرنے کا پھل پراپت ہوگا نر نارائن اور سورج پتر کرن کا سنگرام سنسار مین جس اور کیرت کا بڑھانے والا ہے بشنو بھگوان اور مہادیو جی اُسکے اوپر پرسن ہوکر دھن اور سنتان کی بردھی کرینگے - اس پرب کے پاٹھ کرنے والے اور سننے والے کو ایک کپلا گاے کے پرت دن (ہر روز) پُن کرنے کا پھل پراپت ہوگا اور جو منش کسی کے گن مین دوش نہ لگا دیگا وہ بھگوان برھما جی اور بشن جی و مہادیو جی کی کرپا سے من بانچھت پھل پاویگا برہمن کو اسکے پاٹھ کرنے سے بید دن کی پراپتی اور کشتری کو بجے اور پراکرم بیش کو دھن اور شودرون کو نروگتا (صحت جسمانی) پراپت ہوگی کہ اس پرب مین بشنو بھگوان سری کرشن مہاراج کے جس اور کیرت برنن ہوئی ہین -

اتی سری رام کرت مہابھارتے. کرن کا مارا جانا ور جودھن کا شوک چھبیسوان ادھیاے -

کرن پرب سماپت ہوا

اوم

سری رام کرت مہابھارت

شل پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۳ع

مہابھارت

شلیہ پرب

یعنی

مہابھارت کا نواں پرب

پہلا ادھیائے

راجہ شلیہ کا راجہ یدھشٹر کے ہاتھ سے سنگرام میں مارا جانا اور درجودھن کا بھیبھیت ہو کر تالاب میں چھپ جانا

سری نارائن اور نروتم نر اور سرستی کو نمسکار کر کے جے نام اتہاس برنن کرتے ہیں۔

جنمیجے نے کہا کہ ہے مہا گیانی برہمن! جب ارجن کے ہاتھ سے یدھ میں کرن مارا گیا تو پھر درجودھن نے کیا کیا؟ اسکا حال مجھ سے برنن کیجیے! میں اپنے بڑے بوڑھوں کے چرتروں کو سنکر ترپت نہیں ہوتا ہوں۔ ویشمپاین جی نے کہا کہ سنیے پیارے راجن! کرن کے مارے جانے پر درجودھن شوک ساگر میں ڈوبا ہوا مہا دکھی ہاے کرن ہاے کرن بارم بار کہتا ہوا بچی ہوئی تھوڑی سی سینا کو لے کر اپنے ڈیرہ کو گیا۔ اور راجاؤں نے درجودھن کو بہت سمجھایا۔ پرنتو درجودھن کا شوک نہیں گیا۔ اور راجہ شلیہ کو سیناپت بنا کر پھر پانڈوں سے یدھ کرنے کو چلا۔ اور مہا گھور یدھ شلیہ اور پانڈوں سے ہوا۔ بہت سی سینا پانڈوں کی راجہ شلیہ نے مار ڈالی۔ پیچھے شلیہ بھی دھرم راج یدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ تب درجودھن بہت بھیبھیت ہو کر رن بھوم سے راجاؤں کو جنکے بھائی باپ بیٹے مارے گئے تھے ہٹا کر ڈر سے گھبرا کے تالاب میں بھاگ کر پرویش کر گیا۔ پانڈوں نے اس دن کے تیسرے پہر میں اپنے مہا بلیوں سمیت گھیر کر درجودھن کو تالاب سے باہر بلایا۔ بھیم سین نے یدھ کر کے درجودھن کی جنگھا توڑ کر پرتھوی پر گرا دیا۔ درجودھن کے گرائے جانے پر بچی ہوئی سینا کو اسوتھاما نے رات کے سمے مار ڈالا۔ پرات کال ہونے پر مہا دکھی سنجے ہستناپور آیا اور راج مندر میں روتا ہوا راجہ دھرتراشٹر کے پاس گیا اس وقت سنجے کو دیکھ کر سب لوگ بہت دکھی ہوئے۔ اور بالک سے لیکر بڈھے تک سب شوک ساگر میں ڈوب گئے

راجہ درجودھن اور اُسکی سینا کے بڑے بڑے راجاؤن کا مرنا سُنکر سب کو بہت شوک ہوا۔ سنجے نے راج محل مین جاکر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنی رانی گاندھاری اور پُتربدھوؤن سمیت بدُر جی اور اپنے مترون کے ساتھ کرن کے مرنے کا حال سُنکر بہت دُکھی بیٹھا ہوا ہے۔ روتے ہوئے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کے چرن پکڑ لیے اور بیاکل ہوکر بلاپ کیا۔ پھر کہا کہ مہاگیانی راجہ مین سنجے ہون آپ کو نمسکار کرتا ہون۔ ہے نرُتّم (نرون مین اُتم) گیان نیتر رکھنے والے مہاراجہ دھرتراشٹ! بڑے شوک کی بات ہے کہ راجہ شلّ بھی مارا گیا اور سوا اُسکے راجہ اُلوک اور شکنی کامبوج سنسپتک راجہ ملیچھ دیش اور پہاڑی راجہ بھی مارے گئے۔ پورب پچھم اُتر دکھن کے سب راجہ رن بھوم مین مارے گئے۔ راجہ درجودھن اور سب راج کمارون کو پانڈون نے مار ڈالا جیسے کہ بھیمسین نے راج سبھا مین پرتگیا کری تھی وہی حال راجہ درجودھن کا بھیمسین نے کیا۔ اُسکی جنگھا کو بھیم نے توڑ ڈالا۔ اب وہ راجہ رن بھوم مین پڑا سوتا ہے۔ دھرشٹ دیمن سکھنڈی اُتموجا یدھامنیو پربھدرک پانچال دیش اور چندیری کی سینا آپ کے سب پُتر اور دروپدی کے پانچون بیٹے کرن کا سپوت بیٹا برکھسین بھی مارا گیا۔ سارے ہاتھی اور گھوڑے۔ رتھ سوار رن بھوم مین سنگرام کرکے مارے گئے۔ پانچون پانڈون اور سری کرشن جی اور ستیکی سات آدمی اُن کے اور آپ کی سینا مین سے کرپاچارج۔ کرتبرما۔ اسوتھاما اُن تین آدمی باقی بچے ہین۔ رن بھوم مین خالی ڈھیرے دکھائی دیتے ہین۔ ایسا یُدھ پانڈون اور کورون کا ہوا کہ اٹھارہ چھوہنی دل سب مارا گیا۔ اُن سب کی استریان بیوہ ہوگئین۔ ویشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب سنجے نے سب حال دھرتراشٹ کو سُنایا تب وہ اچیت ہوکر زمین پر گر پڑا اور رنواس اور راج محل مین بڑا بھاری بلاپ ہوا بدُر جی بھی شوک مین ڈوب کر مورچھت ہوکر پرتھوی پر گر پڑے اور سب رانیان اسطرح فرش پر گر پڑین جیسی بڑی چادر کے اوپر مورت کھنچی ہوتی ہے۔ بڑی دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا۔ بدُر جی سے یہ کہنے لگا کہ ہے بھائی! سارے بیٹے ہمارے سنگرام مین لڑکر مر گئے۔ اب سوائے تمھارے میرا کوئی نہین رہا۔ یہ کہکر راجہ پھر گر پڑا اُس سمے راجہ کے اِشٹ (یعنی دلی دوست) مترون نے جو آس کے اردگرد بیٹھے ہوئے رو رہے تھے راجہ کے منھ پر جل چھڑکا اور پنکھون سے ہوا کرنے لگے۔ بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ چیتن ہوکر یہ کہنے لگا کہ ان سب رانیون کو اور میرے پتربدھوؤن کو کہو وہ راج محل مین چلی جاوین میرا حال بُرا ہو رہا ہے۔ یہ بچن راجہ کے سُنکر بدُر جی نے اُن سب رانیون اور پتربدھوؤن اور مترون کو وہان سے ہٹا دیا اور راجہ دھرتراشٹ کو بدُر جی نے دھیرج دیا۔ تب سنجے سے راجہ نے کہا کہ ہے سوت! بڑے دُکھ کی بات ہے کہ میری سب سینا اور درجودھن آدک سب پُتر اور متر مارے گئے اور پانڈو جیتے رہے۔ میرا ہردا بہت کٹھور ہے جو سو ٹکڑے نہین ہوتا ہے میرے سو پُتر پراکرمی راجکمار جنکے چترون کو دن بہت ستّن کرا اور اُن کے شریر کے ہاتھ لگاکر مین پرسنّ ہوا کرتا تھا۔ جا بھی آنکھون کے نہ ہونے سے مین اُن کو دیکھ نہین سکتا تھا اُن کے روپ اور چرترون کو سُنکر خوش ہوا کرتا تھا۔ آج وہ سب مارے گئے۔ کوئی باقی دیہ ابھی نہین رہا۔ اب مجھے پراتکال اُٹھکر ہے تات شری ہے مہاراج! ہے لوک ناتھ! کون کہیگا؟۔ ہے درجودھن تم مجھ سے کہتے تھے کہ مین اکیلا پانڈون کو اپنے پراکرم سے جیت سکتا ہون۔ اور کرن میرا منتری سب کو جیت سکتا ہے۔ اُسکے سوا کرپاچارج۔ بھیشم جی۔

مہابھارت

شل پرب

یعنی

مہابھارت کا نوان پرب

پہلا ادھیاے

راجہ شل کا راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے سنگرام مین مارا جانا اور درجودھن کا بے بیت ہوکر تالاب مین چھپ جانا

سری نارائن اور نروتم نر اور سرستی کو نمسکار کرکے جے نام اتہاس برنن کرتے ہین۔

جنمیجے نے کہا کہ ہے مہا گیانی برہمن! جب ارجن کے ہاتھ سے جدھ مین کرن مارا گیا تو پھر درجودھن نے کیا کیا؟ اسکا حال مجھ سے برنن کیجیے! مین اپنے بردھ پتامہ کے چرترون کو سنکر بے ترپت ہوتا ہون۔ بیشمپاین جی نے کہا کہ ہے پرکھچت راجن! کرن کے مارے جانے پر درجودھن شوک سمندر مین ڈوبا ہوا مہا دکھی ہا ہے کرن ہا ہے کرن بارم بار کہتا ہوا بچی ہوئی تھوڑی سی سینا کو لیکر اپنے ڈیرہ کو گیا۔ اور راجاؤن نے درجودھن کو بہت سمجھایا۔ پرنتو درجودھن کا شوک نہین گیا۔ اور راجہ شل کو سیناپت بناکر پھر پانڈون سے جدھ کرنے کو چلا۔ اور مہا گھور جدھ شل اور پانڈون سے ہوا۔ بہت سی سینا پانڈون کی راجہ شل نے مارڈالی۔ پیچھے شل بھی دھرمراج جدھشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ تب درجودھن بے بیت ہوکر رن بھوم سے راجاؤن کو جنکے بھائی باپ بیٹے مارے گئے تھے ہٹا کر چپکے گھر سے تالاب مین بھاگ کر پرویش کر گیا۔ پانڈون نے اس دن کے تیسرے پہر مین اپنے ہمراہیون سمیت گھیر کر درجودھن کو تالاب سے باہر بلایا۔ بھیم سین نے جدھ کرکے درجودھن کی جانگھ توڑ کر پرتھوی پر گرادیا۔ درجودھن کے گرائے جانے پر بچی ہوئی سینا کو اسوتھاما نے رات کے سمے مارڈالا۔ پرات کال ہوتے ہی مہادکھی سنجے ہستناپور آیا اور رنواس مین روتا ہوا راجہ دھرتراشٹر کے پاس گیا اس وقت سنجے کو دیکھ کر سب لوگ بہت دکھی ہوئے۔ اور بالک سے لیکر بڈھے تک سب شوک سمندر مین ڈوب گئے

راجہ درجودھن اور اُسکی سینا کے بڑے بڑے راجاؤن کا مرنا سُنکر سب کو بہت شوک ہوا - سنجے نے راج محل مین جاکر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنی رانی گاندھاری اور پتر بدھوؤن سمیت بدر جی اور اپنے ہیترون کے ساتھ کرن کے مرنے کا حال سُنکر بہت دُکھی بیٹھا ہوا ہے - روتے ہوے سنجے نے راجہ دھرتراشٹ کے چرن پکڑ لیے اور بیاکل ہوکر بلاپ کیا - پھر کہا کہ مہاگیانی راجہ مین سنجے ہون آپ کو نمسکار کرتا ہون - ہے نردوتم (نرون مین اُتم) گیان نیتر رکھنے والے مہاراجہ دھرتراشٹ ! بڑے شوک کی بات ہے کہ راجہ شلّ بھی مارا گیا اور سواے اسکے راجہ اُلوک اور شکنی کامبوج سنسپتک راجہ ملیچھ دیش اور پہاڑی راجہ بھی مارے گئے - پورب پچھم اُتر دکھن کے سب راجہ رن بھوم مین مارے گئے - راجہ درجودھن اور سب راجکمارون کو پانڈوؤن نے مار ڈالا جیسے کہ بھیم سین نے راج سبھا مین پرتگیا کری تھی وہی حال راجہ درجودھن کا بھیم سین نے کیا - اُسکی جنگھا کو بجر سے توڑ ڈالا - اب وہ راجہ رن بھوم مین پڑا سوتا ہے - دھرشٹ دمن سکھنڈی اُتموجا یدھا منیو پربھدرک پانچال دیشی اور چیدی دیش کی سینا آپ کے سب پتر اور دروپدی کے پانچون بیٹے کرن کا سوربیر بیٹا برکھ سین بھی مارا گیا - سارے ہاتھی اور گھوڑے - رتھ سوار رن بھوم مین سنگرام کرکے مارے گئے - پانچون پانڈوؤن اور سری کرشن جی اور ستاکی سات آدمی اُن کے اور آپ کی سینا مین سے کرپاچارج - کرت برما - اسوتھاما تین آدمی باقی بچے ہین - رن بھوم مین خالی ڈیرے دکھائی دیتے ہین - ایسا جدھ پانڈوؤن اور کوروؤن کا ہوا کہ اٹھارہ چھونی دل سب مارا گیا - اُن سب کی استریان بیوہ ہو گئین - بشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب سنجے نے سب حال دھرتراشٹ کو سنایا تب وہ اچیت ہوکر زمین پر گر پڑا اور رنواس اور راج محل مین بڑا بھاری بلاپ ہوا بدر جی بھی شوک مین ڈوب کر مورچھت ہوکر پرتھی پر گر پڑے اور سب رانیان اسطرح فرش پر گر پڑین جیسی بڑی چادر کے اوپر مورت کھینچی ہوتی ہے - بڑی دیر مین راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا - بدر جی سے یہ کہنے لگا کہ ہے بھائی ! سارے بیٹے ہمارے سنگرام مین لڑکر مر گئے - اب سواے تمھارے میرا کوئی نہین رہا - یہ کہکر راجہ پھر گر پڑا اُس سمے راجہ کے اشٹ مترون (یعنی دلی دوست) نے جو اُسکے ارد گرد بیٹھے ہوے اور ہے تھے راجہ کے منھ پر جل چھڑکا اور پنکھون سے ہوا کرنے لگے - بہت دیر مین راجہ دھرتراشٹ چیتن ہوکر یہ کہنے لگا کہ ان سب رانیون کو اور میرے پتر بدھوؤن کو کہو وہ راج محل مین چلی جاوین میرا حال برا ہو رہا ہے - یہ بچن راجہ کے سُنکر بدر جی نے اُن سب رانیون اور پتر بدھوؤن اور مترون کو وہان سے ہٹا دیا اور راجہ دھرتراشٹ کو بدر جی نے دھیرج دیا - تب سنجے سے راجہ نے کہا کہ ہے سوت ! بڑے دُکھ کی بات ہے کہ میری سب سینا اور درجودھن آدک سب پتر اور متر مارے گئے اور پانڈو جیتے رہے - میرا ہردا بہت کٹھور ہے جو سو ٹکڑے نہین ہوتا ہے میرے سو پتر پراکرمی راجکمار جنکے چرترون کو دن رات سُنکر اور اُن کے شریر کے ہاتھ لگا کر مین پرسن ہوا کرتا تھا - جدّپی آنکھون کے نہ ہونے سے مین اُن کو دیکھ نہین سکتا تھا اُن کے روپ اور چرترون کو سُنکر خوش ہوا کرتا تھا - آج وہ سب مارے گئے - کوئی پانی دیوا بھی نہین رہا - اب مجھے پرات کال اُٹھکر [illegible] ہے مہاراج ! ہے لوک ناتھ ! کون کہیگا ؟ - ہے درجودھن تم مجھ سے کہتے تھے کہ مین اکیلا پانڈوؤن کو اپنے پراکرم سے جیت سکتا ہون - اور کرن مہا استری سب کو جیت سکتا ہے - اسکے سواے کرپاچارج - بھیشم جی -

درونا چارج اور ہزارون راجہ جب میرے ساتھ ہین تو پانڈؤن کے بجے کرنے مین کچھ سندیہ نہین ہے - آج وہ پراکرمی راجہ سب بھائیون اور مترون سمیت رن بھوم مین ٹپرا سوتا ہے جس استھان پر مہا پرتاب وان بھیشم جی سکھنڈی کے ہاتھ سے مارے گئے اور شستر بدیا مین بڑے چتر درونا چارج جی اور مہاراجہ بالہیک اور راجہ جیدرتھ و بھگدت آدک بڑے سوربیر راجہ پانڈؤن کے ہاتھ سے مارے گئے وہان سواے پرالبدھ کے کیا کہا جاوے ہے سنجے اب مین بن مین جاکر نواس کرون گا بھیم سین جس نے سب میرے پترون کو مارا ہے اُسکے کھوٹے بچن اب مین پانڈؤن کے آدھین ہوکر کیونکر اپنی اوستھا پوری کرونگا - ہے سنجے! اب مجھ کو سارا برتانت سناؤ کہ کیونکر پرس پر سنگرام ہوا اور کون کون کس کس کے ہاتھ سے مارا گیا ؟ -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب درجودھن کا سنگرام مین مارا جانا اور دھرتراشٹ کا بلاپ - پہلا ادھیاے

دوسرا ادھیاے

راجہ شل کو سیناپت کرنا

سنجے نے کہا کہ مہاراج! کرن کے مارے جانے پر آپ کی سینا مین بڑا ہاہاکار مچا اور سب راجا اور سینا کے لوگ بھاگے - ہاتھیون سے ٹکر کھا کر رتھون کا اور رتھون سے ٹکر کھا کر ہزارون گھوڑے اور آدمیون کا چورن ہوگیا بھیم سین اور ارجن کے بھے سے سب سینا بھاگ گئی راجہ درجودھن شوک مین بیاکل ارجن سے جدھ کرنے کو چلا اور پھر پانڈؤن اور درجودھن کے آپس مین جدھ ہونے لگا - بھیم سین اپنے گدا کو لے رتھ سے کود آپ کی سینا کو مارنے لگا - اور دھرشٹ دمن اور شکنی کا پرس پر سنگرام ہوا - پچیس ہزار پداتی سینا کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار ڈالا اور ہزارون رتھ اور ہاتھی سوارون کو ارجن نے مار ڈالا - تب آپ کی سینا پھر بھاگی اُس وقت مین نے درجودھن سوربیر تا اپورب (بے نظیر) دیکھی کہ اکیلا ساری پانڈو سینا سے سنگرام کر رہا تھا جب اُسنے دیکھا کہ سینا بھاگی جاتی ہے تب درجودھن نے پکار کر سبھون سے کہا کہ ایسا کون دیش ہے جہان تم جاکر پانڈؤن کے ہاتھ سے بچ جاؤگے ؟ - سنگرام مین لڑکر مرنا کشتریون کا دھرم ہے - تم میرے ساتھ سنگرام کرو اور رن بھوم مین پیٹھ مت دکھاؤ ! - سب اکٹھے ہوکر لڑو راجہ درجودھن کے بچن سُنکر بھاگی ہوئی سینا پھر لوٹی اور پھر دونون سنمکھ ہوکر سنگرام کرنے لگے - اسوتھامان جی نے کرن کے سنگرام ہونے سے پہلے ہی راجہ درجودھن سے کہا تھا کہ ہے مہاباہو اب بھی تم پانڈؤن سے سندھے صلح کرو - دیوتا آکاش سے ارجن اور سری کرشن جی کے اوپر پھول برسا رہے ہین - کرن بھی ارجن کے ہاتھ سے مارا جاویگا تو ساری عمر کا شوک ہو جاویگا - سری کرشن جی پانڈؤن کو سمجھا کر سندھے کرا دینگے آدھا راج پانڈؤن کو دیدو میرے بچار مین صلح اچھی ہے - تم بھی بدھوان ہو اچھی طرح سمجھ لو - راجہ درجودھن نے ایک مہورت دھیان کرکے اسوتھامان جی سے کہا کہ مہاراج! اب صلح کیونکر ہوسکتی ہے - آپ بھی جانتے ہین کہ بھیم سین اور ارجن اُن باتون کو یاد کرکے جو راج سبھا مین ایک بستر دھارن کیے ہوئے درودی کو بال پکڑ کھینچکر دوساسن لے آیا تھا اور پھر پانڈؤن کی ہم سب نے ہنسی کی تھی - اور پھر ابھمنون کو مار ڈالا اور بہت سے سوربیر

دونون طرف سے مارے گئے - بھلا اب وہ پانڈو کیونکر ہمارے بچن کا بسواس کر کے صلح کر لینگے - اب سوائے جُدّھ کے اور کوئی اُپاے سمجھ مین نہین آتا ہے - سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ کوروی سینا کا بہت بُرا حال دیکھ کر کرپا اور دیا کی کھان کرپاچارج جی راجہ کے پاس جا کر دھ سنجکت بولے کہ جیسا تم اپنی سینا کو سمجھا رہے ہو کہ سنگرام کر کے دیہہ تیاگنا اچھا ہے تم مت بھاگو یہ بات بہت ٹھیک ہے دھرم جُدّھ سے بڑھ کر کوئی دھرم کشتری کے لیے نہین ہے اور ہزارون راجہ تمھاری اور دوسری طرف کے یہی دھرم سمجھ کر مارے گئے اب مین تمھاری ہت کا بچن کہتا ہون اسکو سادھان ہو کر سنو کہ بھیشم جی درونا چارج جی مہارتھی کرن جیدرتھ آدک بڑے ہتکاری اور تمھارے پوجیہ اور تمھارے بھائی بیٹے لکشمن آدک سب مارے گئے جنکے کارن راج سکھ اور راج پربندھ کیا جاتا ہے وہ سب برہم گیانیون کے لوگ مین پہونچ گئے ہمارے سنساری سکھ سب جاتے رہے سری کرشن جی کو آگے کر کے جُدّھ کرنے والا مہا پراکرمی ارجن دیوتاؤن سے بھی اجے ہے اُسکے بانر چنہ رکھنے والے اونچی دھجا اور گانڈیو دھنش جو اندر بجر سے بھی شریشٹ ہے اور بھیم سین کی سنگھ ناد اور اُسکا بجر دیکھ کر ہماری سینا کمپایمان ہو رہی ہے جیسے اگن سوکھے ہوئے بن کو جلاتا ہے اسی پرکار یہ دونون سوربیر ہماری سینا کو بھسم کیے جاتے ہین سارے سنسار مین بڑے دھنش دھاری اور کوچ دھاری سری کرشن اور ارجن رن بھوم مین کیسے شوبھایمان ہو رہے ہین جیسے سنگھ کو دیکھ کر مرگ مالا بھاگ جاتی ہے ایسے ہی سینا ہماری اُن کو دیکھکر بھاگتی ہے آج سنگرام کرتے ہوئے سترہ دن بیت گئے کیسے کیسے اجے اور مہا پراکرمی سوربیر مارے گئے جب کہ جیدرتھ کو ارجن نے سب کے دیکھتے ہوئے لاکھون آدمیون سے رکشا کیے ہوئے مارڈالا پھر اور کس کا ذکر کرون اور کون ایسا ہے جو ارجن کو بجے کرے بھیم سین نے جو بھری سبھا مین پرن کیا تھا وہ پورا کیا دوساسن کا رودھر ہزارون آدمیون کے سامنے اُس نے پرسن ہو کر پان کیا اور وہ جو پرن اُسکا باقی رہا ہے اُسے بھی ضرور ہی پورا کریگا رن مین ذرا بھی سندیہہ نہین ہے تم نے وہ وہ نیچ کرم سنسار مین کیے ہین جو سارے جہان مین مشہور ہو رہے ہین اُن کا بدلا اب تم کو پراپت ہو رہا ہے ہے درجودھن جس طرح تم نے راج پایا ہے اُسی پرکار اب سندیہون مین (فکرون مین) پروریشٹ (مبتلا ہو) آتما کی رکشا کرو آتما ہی سنسار مین درلبھ پدارتھ ہے جب جیسا سمے برتمان ہو ویسا ہی اُپاے کرنا اُچت ہوتا ہے میری سمجھ مین تم کو پانڈون سے سندھی (ملاپ) کرنا چاہیے اور کوئی اُپاے نہین دیکھتا ہون اسی مین تمھارا کلیان ہے کومل چت کرپا کی مورت راجہ جُدھشٹر گوبند جی اور دھرتراشٹ کے بچنون سے تمھارا راج برقرار رکھیگا سری کرشن جی کا کہنا نہ راجہ جُدھشٹر اور نہ اجے ارجن اور بھیم سین ٹالینگے مین پانڈون سے تمھارا میل ملاپ کرا دونگا جو تم میرا کہنا نہین مانوگے تو رن بھوم مین مرتک سمان پڑے ہوئے میرے بچنون کو یاد کروگے - یہ بات کرپاچارج جی درجودھن سے کہکر بلاپ کرنے لگے اور اچیت سے ہو گئے -

راجہ درجودھن کرپاچارج جی کے کلیان دائی بچن سنکر لمبی لمبی سانس لے کر مون ہو رہا اور تھوڑی دیر سوچ بچار کر کے یہ کہنے لگا کہ آپ ہمارے شبھ چنتک ہین جو کچھ آپ نے فرمایا مین نے سنا تمھارے کلیان کاری بچن مجھ کو پرسن نہین کرتے ہین جیسے مرتبس (موت کے بس) بیمار کو اوشدھی اپنا اثر نہین کرتی ہے - بڑا فیاض راجہ جُدھشٹر پانسون کے جوے مین ہم سے ہار گیا اور راج سے بھرشٹ ہو کر بن بن کلیش اُٹھاتا ہے اب وہ

راجہ جدھشٹر ہمارے بچنون کا کب بسواس کریگا ایسے ہی ودث ہوکر پانڈون کی بردھی چاہنے والے اندریون کے سوامی سری کرشن مہاراج بھی ہمارے پاس آئے آن کا کہنا بھی ہم نے نہین مانا اِس بات کو آپنے بچارا نہین ہے بھلا وہ کس طرح ہمارا بھروسا کرینگے راج سبھا مین رانی دروپدی کو ہم نے ننگا کرنا چاہا پانڈون کا راج چھین لیا اِن باتون کو سری کرشن جی کبھی نہین سہین گے سری کرشن اور ارجن ایک جان دو قالب ہین یہ بات ہمنے بہت آدمیون سے سنی اور آنکھون دیکھی ہے اور اور دیکھتا ہون ابھیون اپنے بھانجے کے مارے جانے سے کیشو جی بہت دکھی ہین ہم آن کے اپرادھی ہین پانڈون کو کیونکر شانتی ہوگی ارجن نے جو بیر کیا کی اور اسی طرح بھیم سین نے جو پرتگیا کی آن کو پورا کیا اور کریگا نکل سہدیو اسوئی کمارون کے سروپ اور ورشٹ دمن سکھنڈی کیونکر شانتی پاوینگے جب کہ دروپدی کو میرے کہنے سے دوساسن نے سبھا مین بہت دکھ دیے دروپدی نے ہمارے ناش ہونے کے کارن تپ کیا وہ اب تک پرتھی پر سوتی ہے ایسا ہی سوبھدرا کرشن جی کی بہن کا حال ہے بھلا آن کا راج ہو جانے پر مین ساری پرتھی کا راج کرکے کیونکر گذارہ کرونگا اور پانڈون کا داس کیونکر ہوکر رہونگا آپ کے پریہ بچن سے کیونکر سندھی کرلون مین نے بہت جگ کیے برہمنون کو بہت دکشنا دی بیدون کو سرون کیا بہت دیش جیتے آنکا پوشن کیا شترون کے مستک پر پانون رکھکر داس لوگون کا پالن کیا ارتھ دھرم کام کا بھی سیون کیا سنسار مین مجکو کچھ نہین ہارنا ہے کیول جس اور کیرت پراپت کرنی چاہیے وہ سنگرام کرکے پراپت ہوتی ہے یہ وقت سوربیرتا دکھانے کا ہے نہ کہ بن کو جا کر تپ کرنے کا نہین ہے جو راجا سنگرام مین جدھ کرکے مارے گئے وہ اندرلوک مین سکھ بھوگینگے اور مین بھی سنگرام مین پران دے کر اچھے لوک پاؤنگا یہ باتین درجودھن کی سب راجا اور کشتری لوگ سنکر واہ واہ کرنے لگے اور سب راجا لوگ جدھ کا نشچے کرکے وہان سے درجودھن چلکر سرستی ندی جو ہماچل پربت سے آتی ہے اشنان کو گئے اور نہا کر آتے چلے آئے اور راجہ شل چترسین - سکنی - اسوتھامان - کرپاچارج - کرت برما - سکھن - ارشٹ سین - دھرت سین - جیت سین یہ سب راجا لوگ رات کو نواس کرکے پرات کال اکٹھے ہوئے اور سبھا کی صلاح سے راجہ درجودھن راجاؤن کو لیکر اسوتھامان جی کے پاس گیا وہ اسوتھامان جی کی پرسنسا کرنے لگا کہ آپ سنگرام مین کال کے سمان شترون کا ناش کرنے والے پرسن چت میرو پربت سمان اچل سوامی کارتک جی کے سمان اور شبد مین نندی گن سمان بل مین وایو اور گروڑ جی کے سمان تیج مین سورج کے سمان بدھی مین شکر جی کے سمان کانتی روپ اور مکھ چندرمان سمان جنکا جنم سب لکشنون سے سنجگت بیدون کے سمان بل پراکرم مین اپنے استر شستر بدیا کو مول سمیت جاننے والے چارون بید اور پانچوان اتہاس جس نے اچھی طرح پڑھا ہے اور تپ کرنے سے شیو جی مہاراج کو جس نے ارادھن کیا یونی سے جنم نہ لینے والے درونا چارج سے ایسی استری کے گربھ مین آکر اتپن ہونے والے جو یونی سے اتپن نہین ہوئی ہے اور جس کے کرم انوپم ارتھات انمان رہت مین سب بدیاؤن کے جاننے والے گنون کے سمندر سارے انگ جنکے بہت شوبھا مان ہین نکہ سکھ سے سندر سروپ والے ہین آپ نرادین جسکو سیناپت کرون اسوتھامان جی نے کہا کہ تیج بل اور پراکرم مین راجہ شل سوامی کارتک جی کے سمان اپکار کرنے والا شورا سوربیر شستر بدیا کا جاننے والا شری سینا کا سوامی جو اپنے بھانجون کو چھوڑکر ہماری سینا مین آیا ہے

سب گنون سے سنجکت مہارتھی شل کو سیناپت کرنا چاہیے راجہ شل نے کہاکہ اگرچہ سری کرشن اور ارجن مہا پراکرمی ہین مگر مین اُن کو بجے کرونگا مین نے تن اور دھن اپنا سب تمہارے ارپن کیا ہے مین پانڈونکو بجے کرونگا تب راجہ درجودھن نے سب راجاؤن کے بیچ مین سیناپت کا تلک راجہ شل کے لگایا اور طرح طرح کے باجے بجے کرن کے مارے جانے کا رنج کسی کو بھی نہین ہوا۔ ارجن نے اپنے دوتون سے سُنا اور جاکر سری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر کہاکہ ہے مادھو جی درجودھن نے راجہ شل کو سیناپتی کیا ہے۔ آپ ہمارے سوامی اور رکشا کرنیوالے ہین جو اُچت ہو وہ کیجیے۔ یہ بچن ارجن کا سُنکر کیشو جی راجہ جدہشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرمراج مہاراج جدہشٹر! مین راجہ شل آپ کے ماما کو اچھی طرح سے جانتا ہون وہ بڑا پراکرمی تیجسوی بہت لاگھوتا سنجکت ہے جدھ مین جیسے بھیشم پتامہ اور درونا چارج جی اور کرن تھے ویسا ہی ہے۔ کیونکہ اُن سے بھی ادھک اسکو جانو۔ سنگرام مین وہ متوالے ہاتھی اور سنگھ کے سمان گرج گرج کر گھومے گا۔ دھرشٹ دُمن اور سکھنڈی آدک اُس سے جدھ نہین کر سکتے ہین۔ ہان تم کو اُس سے جدھ کرنا اُچت ہے۔ آپ کے سواے اور کسی کو اُس سے سنگرام کرنے والا نہین دیکھتا ہون۔ آپ اُس سے جدھ کرکے بجے کرین جیسے راجہ اندر نے شمبر کو مارا تھا راجہ شل کو جب آپ جیت کرلین گے تب درجودھن کی سینا نرکسا روپ ہو جاویگی آپ اپنے تپ کے بل سے راجہ شل کو مارینگے۔ یہ کہکر کرشن جی نوسندھیا کال بچار کر اپنے ڈیرہ کو چلے گئے۔ اور پانڈون نے اور راجاؤن کو اپنے ڈیرون مین جانے کی آگیا دی اور سب رات کو سو گئے۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے دھرتراشٹ سنجے سمبادے شل کا سیناپت ہونا۔ دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

چترسین ستسین سوکھین کرن کے پترون کا مارا جانا بھیم و شل کا جدھ

سنجے سے راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سوت بھیشم جی اور دروناچارج جی اور کرن کے مارے جانے پر جس پرکار راجہ شل پانڈون سے جدھ کرکے دھرمراج جدہشٹر کے ہاتھ سے مارا گیا وہ برتانت مجھ کو سناؤ۔ سنجے بولے کہ ہے نردھم! شترون کو بجے کرنے والے! راجہ دھرتراشٹ پرات کال ہوتے ہی راجہ شل سیناپتی بنکر راجہ درجودھن سے ملا اور اُسکا سنمان کرکے اپنی سینا کا سرتوبھدر بیوہ رچکر شیبری سندھ دیپال کے گھوڑون کے رتھ پر سوار ہوکر رن بھومی مین شوبھائمان ہوا۔ اُسکے جوش اور پرتاپ سے درجودھن نے پانڈون کو کچھ بھی نہین سمجھا۔ اور اپنی سینا کے تین بھاگ بناکر سنگرام بھومی مین آئے۔ اسی طرح پانڈون نے اپنی سینا کے تین بھاگ کیے اور کورون کے سنمکھ چلے۔ راجہ درجودھن نے اپنی سینا مین سب سوربیرون سے کہدیا کہ کوئی منش اکیلا پانڈون سے سنگرام نہ کرے۔ ہمارے سب کے ساتھ لڑے۔ جو ایسا نہ کریگا وہ پاتکی سمجھا جاویگا۔ پھر مہارتھی دھرشٹ دُمن درسانکی تو اسوتھاما کے سنمکھ چلے اور راجہ جدہشٹر کرشن جی کی آگیا انوسار راجہ شل سے سنگرام کرنے چلا۔ ارجن کرت برما سے اور سنسپتکون کے بھاری سمرہ سے۔ اور سہدیو نام کنشتری اور بھیم سین کرپاچارج کے سنمکھ ہوئے۔ اسیطرح

بہت سے سوربیر آپس مین سنمکھ ہوکر پرسپر مہا گھور سنگرام کرنے لگے۔ راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے۔ اُس وقت ہماری سینا اور پانڈون کی سینا مین کتنے آدمی دونون طرف کے بچے تھے جب شل سیناپت ہوکر سنگرام مین گیا؟ سنجے نے کہا کہ آپ کی سینا مین گیارہ ہزار ہاتھی۔ دس ہزار سات سو گھوڑے اور بارہ لاکھ پداتی سینا پیادہ سپاہی اور رتھ چھ ہزار باقی رہے تھے۔ اور پانڈون کی طرف رتھ چھ ہزار۔ ہاتھی چھ ہزار۔ گھوڑے دس ہزار اور دو لاکھ پداتی سینا باقی رہی تھی۔ جب دونون طرف سے دل امڈا اور سنگرام مین مار مار کا شبد ہوا تو ہاتھیون کے بھاگنے اور رتھون کی دوڑ مین ہزارون آدمی رن بھوم مین گر پڑے۔ ہاتھی نے ہاتھی اور رتھ والے نے رتھ والے اور سوار نے سوار کو اپنے اپنے شستّرون سے مارا۔ ایک نے دوسرے کو مردن کرنے مین ذرا سنکوچ نہین کیا۔ شکت۔ تومر۔ پرس۔ بھج گدا۔ ترسول۔ مگدر۔ بل ادک شستّرون سے ہزارون آدمی گھایل رن بھوم مین پڑے ہوے نانان پرکار کے شبد کر رہے تھے۔ کسی کی ٹانگ کٹ گئی اور کسی کی بھجا اڑ گئی۔ کسی کا سر کسی کا پانون زخمی ہوگیا۔ جو پرتھمی پر گر پڑا پھر اٹھ نہ سکا۔ گھوڑون کی ٹاپ اور رتھون کے پہیون سے چورن ہوگیا۔ اِس گھور سنگرام مین ارجن اور بھیم سین کی ماری ہوئی سینا چھنّن بھنّن ہونے لگی۔ بھیم سین نے اپنی گدا لے کر سینکڑون ہاتھیون کی سونڈون کو توڑ دیا اور رتھون کا چورن کر دیا۔ ارجن کے گانڈیو دھنش نے ہزارون کے سر اڑا دیے۔ اُس سمے سینا کو بیاکل دیکھ راجہ شل کرودھ مین آن کر آگے بڑھا ادھر سے نکل ادھر سے چترسین سنمکھ ہوکر بڑی دیر تک پرسپر سنگرام کرتے رہے۔ ایک نے دوسرے کے رتھ اور سارتھی کو مارا اور گھوڑون کو زخمی کیا۔ پھر چترسین نے اپنے دھنش سے نکل کے دھنش کو کاٹ ڈالا۔ گھوڑون کو مار دیا۔ تب نکل نے رتھ سے کود کر کھڑگ لے کر چترسین کے رتھ پر چڑھ کر اُسکا سر کاٹ ڈالا اور بادل کے سمان گرجنے لگا۔ چترسین کا شریر رتھ پر گر پڑا۔ تب بہت سے سوربیرون نے اُس پراکرمی پانڈو نکل کی پرشنسا کی اور کہا کہ واہ واہ نکل دھنّ ہے! دھنّ ہے!! تب کرن کے پتر سوکھین اور ستّ سین نے اپنے بھائی کو مرا ہوا دیکھ کر نکل کو گھیر کر شستّرون کی برکھا شروع کی۔ نکل دوڑ کر دوسرے رتھ پر سوار ہو اُن دونون بھائیون سے سنگرام کرنے لگا۔ اور اکیلے نکل نے اُن دونون بھائیون کو اپنے تیرون سے گھایل کر دیا۔ اُن دونون سوربیرون نے اپنے تیکشن بانون سے نکل کو گھایل کیا۔ اور اُسکے رتھبان کو پرتھمی پر گرا دیا۔ تب نکل نے زور سے شکتی ستّ سین کے ہردے مین ماری۔ اُسکے لگتے ہی ست سین گر پڑا۔ سوکھین نے دوسرے بھائی کو بھی مرا ہوا دیکھ کر نکل پر بانون کی برکھا کری اور نکل کے گھوڑون اور سنہرے پتاکا کو پرتھمی پر گرا دیا اور بڑا آنند کیا۔ تب اُس مہارتھی نکل نے اپنے اردھ چندر بان سے سوکھین کا بھی سر کاٹ ڈالا۔ کرن کے تینون پترون کے مارے جانے سے بڑا ہاہاکار آپ کی سینا مین پرگٹ ہوا۔ تب شل اور درجودھن کی پریرنا سے بہت سی سینا نے نکل کو چارون طرف سے گھیر لیا۔ مہاتما نکل نے اپنی ہستلاگھوتا ہاتھ کی چالاکی اور تیزی سے بہت سی سینا کو مردن کر ڈالا۔ ساتکی اور بھیم سین اور راجہ یدھشٹر نے نکل کو اکیلا دیکھ کر اُسکی رکشا کری اور تمہاری سینا کو مردن کرنے لگے۔ تب تمہاری سینا کے سوربیر بے ہمت ہوکر بھاگے اُس سمے خون کی ندی سنگرام مین بہنے لگی۔ اور مرتک شریرون کے ڈھیر لگ گئے۔ تب راجہ شل نے اپنی سینا کو روک کر اپنے بانون سے پانڈون کی سینا کو مردن کیا۔ اور اتینت کرودھ سے راجہ شل نے یدھشٹر کے دیکھتے ہوے پانڈون کی سینا کو بھگا دیا۔ بھیم سین اور ساتکی اور درشٹدمن کو راجہ شل نے اپنے تیرون سے بہت گھایل کیا

اور بڑا بھاری سنگرام کیا جیساکہ دیوتاؤن اور اسرون کا پہلے جدھ ہوا تھا اسکے پیچھے آپ کی سینا مین بہت اشگن پرگٹ ہوئے اُلکا پات ہوا چیل اور گدھ سوربیرون کے سرون پر ورشٹ پڑے۔ راجہ شل نے بہت سے سوربیرون کو مارا - اور پربھدرک نام کشتری اور کئی جودھاؤن کو مارکر راجہ جدھشٹر کو اپنے تیکشن تیر سے راجہ شل نے گھایل کردیا - تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین آشکت ہوکر پانچ بانون سے شل کو چھیدن کیا - پھر نکل اور سہدیو نے آکے اپنے بانون سے شل کو گھیر کر بیاکل کردیا - تب شل کی رکشا کے لیے بہت سے سوربیر شکنی اور کرت برما اور ادوک پانڈون کے سنمکھ گئے - شکنی نے بھیم سین کو اور کرت برما نے نکل کو روک کر بڑا جدھ کیا - پھر کوروی سینا نے ایسے دفعہ حملہ کرکے دروپدی کے پانچون پترون اور بھیم سین اور نکل اور سہدیو کو اپنے بانون سے ڈھک دیا - اور راجہ جدھشٹر کو بہت گھایل کردیا - اپنے بھائی کو گھایل دیکھ کر مہابلی بھیم سین گدا لیکر راجہ شل کے سنمکھ گیا اور پہلے اپنے گدا سے شل کے سارتھی کو پرتھی پر گرادیا - وہ گدا کے لگتے ہی رُدھر مین کٹا ہوا پرتھی پر گر پڑا اور دوسری گدا شل کی چھاتی پر ماری - راجہ شل اچیت سا ہوگیا - تب سوربیرون نے بھیم سین کی پرسنسا کی - راجہ شل بھیم سین کے آگے سے ہٹ گیا - پھر راجہ شل سچیت ہوکر بھیم سین سے گدا جدھ کرنے لگا - اُن دونون کا گھور جدھ دیکھ کر دونون سینا کے سوربیرون نے بھیم سین اور شل کی پرسنسا کی - ارجن بھی سنسپتکون کے سنگرام سے بچے پاکر دریودھن کے مقابل آیا اور دونون کا دیر تک جدھ ہوتا رہا ایک نے دوسرے کا وار بچاکر اپنا وار کیا ساری سینا ان دونون کا جدھ دیکھ کر حیران تھی یکایک راجہ بھوج کورون کی سینا سے نکل کر بھیم سین سے جدھ کرنے لگا اور چارون گھوڑے بھیم سین کے رتھ کے مارڈالے بھیم سین رتھ سے کود گدا لیے راجہ بھوج سے جدھ کرنے لگا اور راجہ شل اپنے تیر کے ساتھ سہدیو سے جدھ کرنے لگا سہدیو نے شل کے تیر کا سر تلوار سے کاٹ ڈالا کرپاچارج نے بھیم سین کے چارون گھوڑے رتھ کے مارڈالے بھیم سین گدا لے کر مقابل ہوا اور کرت برما اور کرپاچارج کے گھوڑے اپنے گرز سے مارکر خوب گرجا اور پچھلے دُکھ یاد کرکے اگن کے سمان ہو ہزارون ہاتھی سوار اور گھوڑے سوار رتھ سوارون کو پرتھی پر گرادیا اور پھر راجہ شل کے سامنے ہوکر اُسکے رتھ کے گھوڑے مارڈالے شل نے بھیم سین کو اپنے تومر سے گھایل کردیا اُسی تومر کو اپنے سینہ سے نکال کر شل کے سارتھی کو مارڈالا یہ حال دیکھ کر سب کو اچرج ہوگیا -

اتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب بھیم سین اور شل کا جدھ تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

بڑا جدھ کرکے راجہ جدھشٹر کے ہاتھ سے شل کا مارا جانا

سنجے نے راجہ شل اور بھیم سین کے گدا جدھ کو برنن کرکے کہا کہ ہے دھرتراشٹ! شل اور بلدیو جی کے سوا بھیم سین کے گدا کے سنمکھ کوئی نشٹ نہین ہو سکتا ہے - بھیم سین کی گدا اگن کے سمان پرکاشت ہو رہی تھی اور شل کے گدا کو بھی سوا بھیم سین کے اور کوئی نہین سہہ سکتا ہے - ان دونون سوربیرون نے متوالے ہاتھی کے سمان خوب گدا جدھ کیا - دونون سوربیر گداؤن کے پرہار سے ایسے رُدھر مین لپت ہوگئے جیسے

کنشاک برکش پھول آنے پر سرخ ہو جاتا ہے۔ پھر دونون سوربیر لوہے کے ڈنڈے لے کر پرسپر جدھ کرنے اور اپنے اپنے پراکرم دکھانے لگے۔ پھر اُن کو چھوڑ کر گدا لیکر ایک دوسرے کے اوپر پرہار کرنے لگے۔ یہانتک لڑے کہ بھیم سین اور شل دونون پرتھی پر اچیت ہو کر گر پڑے۔ ایک طرف بھیم سین دوسری طرف راجہ شل پرتھی پر بڑے بھاری برکش کے سمان پڑے ہوئے تھے۔ کرپا چارج جی راجہ شل کو اپنے رتھ پر ڈالکر دور لے گئے۔ اور بھیم سین تھوڑی دیر مین سچیت ہو کر اٹھ کھڑا ہوا اور پکار پکار کر راجہ شل کو بلانے لگا اور کہنے لگا کہ سوربیر رن بھوم مین پیٹھ دکھا کر نہین بھاگتے ہین تو کہان جاتا ہے مگر شل نے کچھ جواب نہین دیا درجودھن آپ آگے بڑھا اور بھیم سین سے جدھ کرنے کو آیا پانڈون نے دیکھا کہ بھیم سین شل سے جدھ کرتے کرتے تھک گیا چیکتان آدک سوربیرون نے درجودھن کو روکا چیکتان نے پرس مار کر درجودھن نے بیہوش کر دیا تب بہت سے سوربیرون نے پانڈوی سینا سے نکل کر درجودھن کو گھیر لیا اور بہت زخمی کر دیا دونون سیناؤن مین بڑا بھاری سنگرام ہوا۔ اُسکے پیچھے شکنی اور کرت برما اور بہت سے سوربیرون نے پانڈون کی سینا کی بیگ کو روکا۔ اسوتھامان جی نے ارجن کو روک کر پرسپر بڑا بھاری جدھ کیا۔ پھر راجہ شل سچیت ہو کر کرپا چارج جی سے کہنے لگا کہ مجھے راجہ جدھشٹر سے سنگرام کرنے دو۔ شل دوسرے رتھ پر سوار ہو کر پھر رن بھوم مین آیا اور راجہ جدھشٹر کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگا۔ کبھی راجہ جدھشٹر نے شل کو اور کبھی شل نے راجہ جدھشٹر کو گھایل کر کے پیڑامان کیا۔ راجہ جدھشٹر کی رکشا کو سہدیو آئے۔ اُنھون نے شل کو اپنے تیرون سے گھایل کیا۔ پھر شل کی رکشا کے لیے شکنی نے نکل سے سنگرام کیا اور پرسپر گھور جدھ جاری رہا۔ راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین آن کر شل کو اپنے تیکشن تیرون سے گھایل کیا۔ اور اُسکے سارتھی اور گھوڑون کو مارا۔ راجہ شل نے بھی غصہ مین آکر جدھشٹر کے گھوڑے اور سارتھی کو مار ڈالا دونون دوسرے رتھ پر سوار ہو کر پرسپر جدھ کرنے لگے۔ تب ستاکی نے مہاراج کی رکشا کے لیے شل سے جدھ کیا۔ اور نکل نے اپنے تیرون سے کورو سینا کو مار کر راجہ جدھشٹر کی رکشا کی۔ پھر ان تینون مہارتھیون نے شل کو گھیر لیا اور ایسا بیاکل کیا کہ شل اچیت سا ہو گیا۔ پھر ساودھان ہو کر جدھشٹر کو اپنے بانون سے مارنے لگا۔ راجہ جدھشٹر نے اُس وقت چنتا کی کہ سری کرشن مہاراج کا بچن کیونکر سپھل ہوگا؟ انھون نے مجھ کو آشیرواد دی ہے کہ تو شل کو ماریگا اور راجہ شل مہا پراکرمی اگنی کے سمان بان برساتا ہے۔ اُسنے گدا لیکر بھیم سین سے ایسا جدھ کیا کہ دونون لڑتے لڑتے پرتھی پر گر پڑے۔ یہ مدر دیش کا راجہ شل کیونکر میرے ہاتھ سے مارا جاویگا۔ اتنے ہی مین بھیم سین نے آکر راجہ شل سے سنگرام کیا اور پرسپر جدھ ہوتا رہا۔ اسوتھامان جی نے شل کی رکشا کے لیے ارجن سے بڑا سنگرام کیا۔ ارجن نے گرو کا پتر جان کر گھوڑے رتھ سارتھی سے رہت کر دیا (جان سے نہین مارا) [illegible] اسوتھامان جی نے لوہے کا موسل ارجن کے اوپر چلایا۔ ارجن نے اپنے سنہرے تیرون سے جنپر اُسکا نام سنہرے حرفون سے لکھا ہوا تھا اُسکو کاٹ کر پھینکدیا۔ تب مہا گھور پرگھ ہاتھ مین لے لیا وہ بھی کاٹ ڈالا ارجن نے اپنے تیرون سے اسوتھامان جی کو بہت گھایل کیا۔ تب ارجن کو چھوڑ کر اسوتھامان سورتھ نام کشتری کے مقابل ہوئے۔ یہ کشتری نہایت دلیری سے بڑی دیر تک اسوتھامان جی سے سنگرام کر کے اپنے تیکشن تیرون سے اسوتھامان جی کو بیاکل کرتا رہا پرنت انت مین مہارتھی اسوتھامان نے اُسکو مار ڈالا۔ اور سنسپتکون سمیت اسوتھامان جی نے ارجن سے سنگرام کیا۔ پھر شل

اور نکل کا سنگرام ہونے پر راجہ جدھشٹر نے نکل کو بیاکل دیکھ کر اُسکی سہاے کی اور جدھشٹر کو بیاکل دیکھکر بھیم سین نے جدھشٹر کی سہاے کی ۔ راجہ شل اپنے تینون مہارتھی بھانجون سے پربل جدھ کرتا رہا ۔ پھر راجہ شل نے پانڈون کی سینا کو ایسا چھن بھن کر دیا جیسا ہوا بادلون کو تتر بتر کر دیتی ہے ۔ بھیم سین اور ارجن نے اپنی سینا کو روک کر راجہ شل اور درجودھن سے پربل سنگرام کیا ۔ شل نے راجہ چیکیری اور بہت سی سینا پانڈون کی اپنے تیرون سے سخت زخمی کی اور ایسا سنگرام کیا کہ بھیشم جی اور درونا چاریہ جی کے سنگرام کو لوگ بھول گئے کورون نے راجہ شل کی پرشنسا کی سنگرام بھوم مین کی سار ارن بھوم (میدان جنگ) رودھر اور مرتک شریرون سے بھرا ہوا تھا ہزارون ہاتھی گھوڑے رتھ پرتھی پر پڑے ہوئے نظر آتے تھے اور راستہ نظر نہین آتا تھا درجودھن پرسن چت سنگرام کرتا تھا کہ اب پانڈون کو بجے کرونگا ۔ درجودھن نے بھیم سین کی دھجا ۔ جو اننت سندر سنہرے رنگ اور چھوٹی چھوٹی گھنٹیون سے رچت تھی گرا دی بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی اور گھوڑون کو اپنے تیرون سے مار کر گرا دیا ۔ اور ایسا زور سے بجر مارا کہ درجودھن رتھ پر گر پڑا ۔ اُسکے سارتھی کے مارے جانے پر رتھ کے گھوڑے بکھے بھیت ہوکر رتھ پر پڑے ہوئے درجودھن کو لیکر بھاگے ۔ کورون کی سینا مین بڑا شور و غل مچا ۔ پھر اسوتھاما جی اور کرپاچاریہ جی نے درجودھن کی رکشا کی اُس کو رتھ سے اُتار کر دوسرے رتھ پر ڈالا ۔ تب اُسکو ہوش آیا ۔ پھر راجہ جدھشٹر نے کرودھ کرکے ہزارون سوربیرون کو اپنے بانون سے پرتھی پر گرا دیا ۔ جس طرف کو دھرم راج جدھشٹر نے رخ کیا اُسی طرف کائی کی طرح کورون کی سینا کو چیرتا پھاڑتا ہوا چلا گیا ۔ سری کرشن جی نے اُنکی پرشنسا کی ۔ دھرم راج جدھشٹر نے کہا کہ ہے پربھو ! اب مین مدر دیش کے راجہ شل اپنے ماما سے سنگرام کرونگا یا تو مین نے اُسکو جیتا اور پرتھی کا راج پایا اور جو اُسنے مجھ کو مارا تو مین سرگ پاؤنگا ۔ نکل ۔ سہدیو میرے رتھ کے دونون طرف داہنے بائین ہو جائین اور بھیم سین اور ارجن پیچھے سے میری رکشا کرین اب مین شل سے سنگرام کرتا ہون ۔ یہ کہکر راجہ جدھشٹر دشمنون کو مارتا ہوا راجہ شل کے مقابل پہونچا ۔ پانڈون کے بیگ کو روک راجہ شل نے اپنے پراکرم سے راجہ جدھشٹر کے اوپر تیکشن تیر برسائے ۔ کبھی شل نے جدھشٹر کو اور کبھی جدھشٹر نے راجہ شل کو اپنے بانون سے ڈھک دیا ۔ اب دونون سوربیرون کا سنگرام دیکھنے کو دونون سینا استھت ہوگئین اور کسی نے نہ جانا کہ جدھشٹر جیتیگا یا شل ۔ ہے راجہ دھرتراشٹر ! پرسپر جدھ ہونے پر شل نے اپنے تیرون سے نکل اور سہدیو کو گھایل کر دیا ۔ پھر بھیم سین کے رتھ کے گھوڑون کو مار ڈالا ۔ راجہ شل نے ایسا بھاری سنگرام کیا کہ پانڈوی سینا کے سب سوربیرون کو اُسنے گھایل کر دیا کسی کو اُس سے جدھ کرنے کی سامرتھ نہ ہوئی راجہ درجودھن بہت پرسن ہو رہا تھا اور آپ بھی جدھ مین اپنا پراکرم پرگٹ کرتا تھا بھیم سین سے اُس نے سنمکھ ہوکر بڑا بھاری جدھ کیا اُسکی دھجا جسمین چھوٹے چھوٹے گھنٹے اور سنہرے زرق لگے ہوئے تھے گرا دی سوربیر بھیم سین نے اپنی شکتی مار کر اُسکو بہت گھایل کیا درجودھن رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا بھیم سین نے درجودھن کے سارتھی کا سر کاٹ ڈالا تب کرپاچاریہ جی اپنے رتھ مین ڈال کر اُسکو دور لے گئے کورو سینا مین یہ حال دیکھ کر بڑا ہاہاکار ہوا راجہ شل کرودھ کرکے پھر راجہ جدھشٹر کے سامنے آیا تب راجہ جدھشٹر نے کرودھ مین اُستت ہوکر بڑے بیگ سے گرجتے ہوئے اگن روپ اننت پرکاشمان اور گرز ڈنڈی والی سورن اور رتنون سے جڑت اگنی سروپ جوالا مان بجلی [illegible] کے بھسم کرنے والے اندر بجر سمان اور شنکر مہاراج کے مہا پاش کے سمان گو سوربیرون کے [illegible]

کان کے چھیدن کرنے والے شکتی جیسے شوجی نے اندھک دیت کے ناش کرنے والے بان کو چھوڑا تھا اسی پرکار راجہ جدھشٹر نے وہ شکتی برہماجی کی دی ہوئی راجہ شل اپنے ماماں کی چھاتی پر ماری۔ ہے راجہ دھرتراشٹر اُس پرکاشمان شکتی کے چھوڑتے ہوئے دھرمراج جدھشٹر کال کے سمان گرجا وہ شکتی راجہ شل کی چھاتی پر لگی تب شل ہاتھ پھیلا کر راجہ جدھشٹر کے آگے اندر دھوجا کے سمان رتھ سے گر پڑا۔ اور ایسا پرتیت ہوتا تھا کہ وہ انت سمے ہیں راجہ جدھشٹر کو ڈنڈوت کرتا ہے راجہ جدھشٹر کو دیکھتے ہوئے راجہ شل نے پران چھوڑ دیئے۔ سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹر! بہت کال تک راج اور سکھ بھوگ کر مدر دیش کا راجہ شل پرتھی پر اچیت ہو کر گر پڑا۔

بھجن

شل ایک راجہ اتی بلوان
शल्य एक राजा अति बलवान

کر سنگرام جیتے بھو راجا بجئی بل کی کھان — سنو جدھ کورو اور پانڈو چلے اوبجائے نشان
मुनो जुद्ध कोरव और पांडव चलेउब जायनिशान — कर संग्राम जीते वह राजा बिजई बलका खान ॥०

دھرمراج اپنے بھانجے کی کیرت کرت بکھان — درجودھن تک جائے ملیو شل سیوا بس کیو آن
दुर योधन मगु जाय मिल्यो शल्य सेवा बस कियो आन — धर्मराज अपने भाजे की कीरत करत बखान ॥

راچھس سوں راچھس ملے تب لگے کرن گن گان — جب رن ماہیں کرن کو مارو ارجن بل کی کھان
जब रण माहिं करन को मारे अर्जुन बल की खान — राक्षस से राक्ष समिल्ले तब लगे करन गुण गान

تب سیناپت شل کو کینو درجودھن ہٹ جان — لے سینا سنمکھ بھیو راجا گھور جدھ کیو آن
लय सेना सन्मुख भयो राजा घोर युद्ध कियो आन — तब सेनापति शाल्य को कीनो दुर्योधन हठ जान

راجہ شل سنگرام گھور سے پانڈو دل بلکھان[ل] — کیے پربل سنگرام شل نے مارے بہو بلوان
किये प्रबल संग्राम शाल्य ने मारे बहु बलवान — राजा शाल्य संग्राम घोर से पांडव दल बिलखान

جیت نجائے شل اتی جودھا بولے سری بھگوان — دھرمراج مہاراج جدھشٹر تم کیجے جگ تپ دان
धर्मराज महाराज युधिष्ठिर तुम किये जग तप दान — जीत न जाय शाल्य अति योधा बोले श्री भगवान

کر سنگرام مارو ماماں کو لیو ہو یہ بر دان — سنت بچن سری کرشن جدھشٹر چلے دھنش سر تان
सुनत वचन श्री कृष्ण युधिष्ठिर चले धनुष सर तान — कर संग्राम मारो मामा को लेवहु यह बरदान

کینو پربل جدھ ماما سوں بھڑے جگل بلوان — کیو بکل سینا دل پانڈو چھن میں شل بل کھان
किये विकल सेना दल पांडव छिन में शाल्य बलखान — कीनो प्रबल युद्ध मामा सों भिरे युगल बलवान

تب سے شکت جدھشٹر دھایو مارو شل بلوان — دھرمراج سری رام کرپا سوں جیتو شل بردان
धर्म राज श्रीराम कृपा सों जीतो शाल्य बरदान — तबले शक्ति युधिष्ठिर धायो मारो शाल्य बलवान

[ل] بلکھان یعنی بیکل ہو گیا سخت رنجیدہ ہو گیا ۱۱

راجہ جدھشٹر شل کو مرا ہوا دیکھ کر بہت خوش ہوے - اور جو اُسکے ساتھی اور سہاے کرنے والے راجہ جدھشٹر سے سنگرام کرنے آئے اُن سب کو جدھشٹر نے مار گرایا اور کوردی سینا کو پھر مارنا آرنبھ کیا - شل کا چھوٹا بھائی برکش نام اپنے بھائی کو مرتک دیکھ کر کرودھ مین آشکت ہوکر جدھشٹر سے سنگرام کرنے کو آیا اور پرسپر جوب جدھ ہوا آخر کار راجہ جدھشٹر نے اُسکا سر کاٹ لیا - اِن دونون سوربیرون سیناپتی کے مرنے پر بڑا ہاہاکار کورون کی سینا مین ہوا - اور جدھشٹر کے کال روپ کو دیکھ کر آپ کی سینا بھاگی اُس سمے راجہ جدھشٹر کا تیج ایسا تھا کہ کسی کو اُسکے دیکھنے کی تاب و طاقت نہین تھی راجہ شل سے مہارتھی سوربیر کو بجے کرکے اُسکا جس سنسار مین کھیات ہوگیا تب کرت برما نے سینا کو روک کر پانڈون کی سینا کے سنمکھ کیا اور آپ ساتکی سے سنگرام کرنے لگا - ان دونون سوربیرون کا گھور سنگرام ہوا - ساتکی نے کرت برما کو اتنت گھایل کر دیا -

اِتی سری رام کرت مہابھارت شل پرب راجہ شل کا مارا جانا - چوتھا ادھیاے -

پانچوان ادھیاے

سہدیو اور شکنی کا جدھ شکنی کا پتر سمیت مارا جانا

سنجے نے کہا کہ راجہ شل کے مارے جانے پر کرت برما اور ساتکی کا پرسپر گھور جدھ ہوا ساتکی جی نے کرت برما کے سارتھی اور گھوڑون کو مار کر کرت برما کو بہت گھایل کیا کہ وہ رتھ پر گر پڑا کرپاچارج جی کرت برما کو اپنے رتھ پر ڈالکر دور لے گئے یہ حال دیکھ کر کوردی سینا بھے بھیت ہوکر بھاگی - پھر پانچال دیشی سینا نے کورون کی سینا کا مردن کرنا آرنبھ کیا راجہ درجودھن نے اپنے راجاون سے کہا کہ دیکھو پانڈون کی سینا ہماری ہر دیشی سینا کو بدھنش کرتی ہے ہے کرپاچارج جی اور اسوتھامان جی! آپ پانڈون کی سینا کو روکین - یہ سنکر کرپاچارج جی آگے بڑھے اور ارجن سے پرسپر جدھ ہوا - پھر اسوتھامان اور ارجن کا بھاری جدھ ہوا - پھر راجہ شالو ملیچھ دیش کا راجہ ایراوت سمان ہاتھی پر سوار ہوکر پانڈوی سینا کو مردن کرتا ہوا آیا سوربیر دھرشٹ دمن اُسکے سنمکھ ہوا راجہ شالو نے اپنے ہاتھی کو للکار کر پانون کے اشارہ اور انکس سے دھرشٹ دمن کے رتھ کے گھوڑون کو سارتھی سمیت ہاتھی سے چورن کر دیا دھرشٹ دمن گدا لے کر رتھ سے اوترا اور ایک گدا ہاتھی کے مستک مین ایسا مارا کہ ہاتھی چنگھاڑ کے گر پڑا اور خون تھوکتا ہوا مر گیا سوربیر دھرشٹ دمن نے راجہ شالو کا سر کاٹ لیا کوردی سینا یہ حال دیکھ کر بھے بھیت ہوکر چارون طرف بھاگنے لگی پھر کشیم کرت اور ساتکی کا پرسپر بھاری جدھ ہوا ساتکی نے اُسکو مار ڈالا - دھرشٹ دمن اور اسوتھامان نے ایک دوسرے کو بہت گھایل کیا - ہے راجہ دھرتراشٹ اکرن اور شل کے مارے جانے پر آپ کی سینا مرتک روپ ہوگئی - اور پھر پانڈون کے مقابل ہونے کی طاقت اُن کو نہین رہی - اور سینا اُن جنگ سے بھاگی - تب راجہ درجودھن نے اونچے سُرون مین پکار کر کہا کہ ہے سوربیرو! میرے جیتے جی تم کیون بھاگتے ہو؟ - کرت برما اور شکنی نے اپنی سینا کو درد کرکے پھر پانڈون کی سینا کو مردن کرنا آرنبھ کیا - اور ہر دیشی سینا سے جو راجہ شل کے مارے جانے سے کرودھ مین بھری تھی وہ راجہ جدھشٹر کے مقابل ہوکر سنگرام کرنے لگی اور سب نے ملکر جدھشٹر کو گھیر لیا تب یہ حال دیکھ کر ارجن اپنے گانڈیو دھنش

کو سنبھال کر دوڑا اور سوربیر ارجن نے کرت برما کے بیگ کو روک کر اپنے گانڈیو دھنش سے اُسکے رتھ اور سارتھی اور گھوڑون کا چورن کر دیا۔ تب وہ پراکرمی دوسرے رتھ پر سوار ہو کر ساتکی سے جدھ کرنے لگا۔ ارجن نے کرودھ ونت ہو کر سات سو رتھ سوارون کو مارا اور ایک چھوٹی دل کو بھیم سین نے اپنی گدا سے مار گرایا۔ باقی بچی ہوئی سینا اتینت بھیبھیت ہو کر بھاگی۔ تب کرپاچارج اور اسوتھامان نے اُس سینا کو روک کر پھر پانڈون سے جدھ کرنا شروع کیا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے پربھو! آپ دیکھتے ہین دُرآتما درجودھن دُربدھی جب تک نہین مارا جاویگا تب تک بہت سے سوربیرون کا ناش ہوگا۔ جس نے بھیشم جی اور درونا چارج اور پرسرام اور بہت سے منیشرون اور آپ جیسے پرکھی اور آکاش کے سوامی کا بچن نہ مانا وہ درجودھن پھر کس کا کہنا مانیگا۔ جب یہ دُشٹ پیدا ہوا تھا تو بدرجی اور سیانہ لوگون نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا تھا کہ اس پاپی درجودھن کے کارن ہزارون کشتری راجا مارے جاوینگے وہ بچن اب پورا ہو گیا ہے۔ ہزارون راجا اس سنگرام مین مارے گئے۔ اور جو بچے ہین اب وہ بھی مارے جاوینگے۔ آپ میرے رتھ کو شترو سینا مین لے چلین۔ مین اپنے گانڈیو دھنش سے جتنی سینا بچی ہوئی ہے سب کو جم لوک بھیجدونگا۔ آج اٹھارہ دن ہوے کہ دن پرت گھور سنگرام ہوتا رہا ہے جو درجودھن بھیشم جی مہاراج کے گرجانے پر اُن کے اُپدیش کے انوسار ہم سے صلح کر لیتا تو بھی ہزارون راجہ بچ جاتے۔ پرنت اِس دُشٹ آتما درجودھن نے ایسی ہٹ کی کہ تل بھر بھوم راجہ جدھشٹر کو نہین دونگا۔ اُس ہٹ کرنے کا پاپ بھوگ رہا ہے اور بھوگیگا۔ یہ کہکر ارجن نے کہا کہ آپ میرے رتھ کو سینا مین لے چلئے۔ اور دیکھیے کہ مین اُسکی سینا کو کسطرح بھسم کرتا ہون۔ سری کرشن جی نے کہا کہ درجودھن اور اُسکے ساتھی راجاؤن کی بُری کرنی سے پرمیشر کا کوپ اُن پر ہوا تھا جو یہ سنگرام نہ ہوتا تو اور کسی مصیبت مین گرفتار ہو کر یہ سب مارے جاتے بہت اچھا ہوا کہ درجودھن کی ہٹ کرنے اور تمہارا ملک تم کو نہ دینے سے یہ سنگرام ہوا اور درجودھن کے بُڈھے باپ راجہ دھرتراشٹ کی نیک نیتی اور شدھ بھاونا سے درجودھن اور یہ سب کشتری سنگرام مین سنمکھ شسترون کے مرکر اچھے لوکون کو گئے اور درجودھن کی ہٹ سے وہ اور اُسکا راج ناش ہوا اور تمہارا دھرم سہاے ہوا اب وہ مارا جاویگا تم پرتھی کی پالن کرکے راج کرو یہ بات کہکر اُنھون نے رتھ وہان سے اُڑایا اور ارجن نے اپنے گانڈیو کو سنبھال شترو سینا کو مردن کرنا آرمبھ کیا اُسکے تیرون سے کسی کا سر کسی کی بھجا۔ کسی کی ٹانگ۔ کسی کا شریر دو ٹکڑے ہو گیا۔ تھوڑی دیر مین مرتک شریرون کے ڈھیر ہو گئے اور رودھر (خون) کی ندی بہہ نکلی۔ تب آپ کے پتر کی سینا ارجن سے بھے بھیت ہو کر بھاگی۔ ہے راجن! بچی ہوئی سینا کا ارجن نے ناش کر دیا۔ رتھ ٹوٹے پہیے اور سوارون کو جنکے سارتھی مارے گئے تھے گھوڑے لیے بھاگے جاتے تھے۔ ہاتھی جنکی سونڈون اور شریرون سے لہو کے فوارے جاری تھے۔ ہاتھی بان دوڑاتے چارون طرف بے ہوش و حواس چکر مارتے پھرتے تھے۔ کتنے ہی سوربیر تمہاری سینا کے دھرشٹ دمن اور سکھنڈی اور نکل و بھیم سین سے سنمکھ ہو کر سنگرام کرنے لگے۔ تمہارا بلوان پتر سینا کے بل سے ہین ہو کر شکنی کے پاس گیا۔ شکنی نے کہا کہ ہے مہاباہو! تمہاری سینا اسلیے زیادہ ماری جاتی ہے کہ الگ الگ ٹکڑیان سنگرام کرتی ہین سب یا آدھی فوج اکٹھی ہو کر پانڈون کو گھیر کر مارے تب تمہاری جیت ہووے۔ درجودھن نے اُسکی صلاح سے بہت سی سینا اکٹھی کرکے پانڈون کو گھیرنا چاہا مگر بھیم سین اور ارجن نے بہتون کو مار کر بھگا دیا پھر درجودھن تین ہزار

ہاتھی اور بہت سینا کو اپنے ساتھ لایا اور پھر پانچوں پانڈون کو گھیرا۔ تب وہ مہاپراکرمی پانڈو جنکے سارتھی
سری کرشن مہاراج تھے سفید گھوڑون کے رتھ کے اوپر سوار اپنے گانڈیو دھنش سے ناراچون کو چھوڑکر ہاتھیون
کو مارتا ہوا آگے بڑھا۔ وہان پر یہ اچرج ہم نے دیکھا کہ ارجن کے ایک بان سے بڑے بڑے متوالے ہاتھی
زخمی ہوکر پرتھی پر گر پڑنے لگے۔ بھیم سین نے متوالے ہاتھی کے سمان گدا ہاتھ مین لیکر ہاتھیون کی
سینا کو تھوڑی دیر مین چھن بھن کر دیا۔ پھر کرودھ جکت راجہ یدھشٹر اور نکل سہدیو نے بہت سی سینا کو جم لوک
مین بھیجا۔ درجودھن کو بہت سے سوربیر ڈھونڈھنے لگے۔ بہتون نے درجودھن کو مرا ہوا مانا۔ کسی نے کہا کہ اب
درجودھن سے کیا کام ہے ہمارے سارے کل کا ناش اُس نے کرا دیا ہے۔ ہے راجن! مین بھی اُس بھاگی
ہوئی سینا کے مدھ مین اپنے جیو کو لیکر وہان پہونچا جہان کرپاچارج تھے۔ اُس جگہ دھرشٹدمن پانچال
دیش کی سینا لیے ہوئے چڑھائی کرتا تھا۔ وہان ہم سے دھرشٹدمن نے گھور یدھ کیا۔ اور بہت سے سوربیرون
کو مارکر دھرشٹدمن میرے ساتھ سنگرام کرنے لگا۔ پھر مہاپراکرمی ساتکی بھی وہان آگیا اور اُسنے مجھ کو تیر
برساتے ہوئے پکڑ لیا۔ پھر بھیم سین نے ہاتھیون کی سینا کو ناش کرکے پانڈون کا رستہ صاف کر دیا۔ اور مین
مشکل سے ساتکی کے ہاتھ سے پران بچا کر بھاگا۔ اُدھر دیکھا کہ کرپاچارج اور ساتکی کا یدھ ہونے لگا۔ تب
مین تو ایک طرف کو ہٹ گیا اور اُن کا سنگرام دیکھتا رہا۔ بیاکل شکنی درجودھن کو تلاش کرتا پھرتا تھا۔ تب
مین نے اُسکے ساتھ ہوکر راجہ درجودھن سے اُسکو ملایا۔ اُس جگہ درجودھن کے سگے بھائی درمرشن سرتانت
जैत्र
जितेय جیتر بھوری بل روی جیت سین سوجات شترنتپ اور درجے نے بھیم سین کو گھیر لیا۔ تب اُس پراکرمی بھیم سین
نے اپنے تیکشن تیرون سے ایک ایک کا سر کاٹ لیا۔ اور کئی بھائیون کو بہت گھایل کرکے گرا دیا۔ سب
بھائی درجودھن کے جب بھیم سین نے مار ڈالے تو بہت پرسن ہوا اور اپنا جنم سپھل مانا۔ سنجے نے کہا کہ ہے مہاراج
اُٹھارہ دن دوپہر کے وقت راجہ شل مارا گیا تھا۔ اُسکے مارے جانے پر آپکے مہارتھی تیر درجودھن نے بڑا بھاری
سنگرام کرکے پانڈون کی سینا کے سوربیرون کو مارا اور پھر مین یدھ کے کرودھ مین گھر گیا۔ اُس وقت مین نے بہت
تیر برسائے اور درجودھن کے ساتھ سنگرام کرتا ہوا ایک طرف کو چلا گیا۔ سری کرشن جی سے ارجن نے
کہا کہ ہے گوبند جی! دھرتراشٹر کے سب بیٹے بھیم سین نے مار ڈالے۔ بھیشم جی۔ درونا چارج۔ اور راجہ
شل اور وہ کوچ کنڈل کا دان کرنے والا کرن بھی مارا گیا۔ شاید کا پتر شکنی پانچ سو گھوڑون سے باقی بچا ہے
اور یا درجودھن اپنے بھائی سودرشن سمیت بچا ہے۔ اُن کو کسی پرکار اب مارنا چاہیے۔ اُس دُشٹ
شکنی نے بڑے مول کے رتن اور راج چھل کے جوے مین راجہ یدھشٹر سے جیتے ہین اُسکو مارنا چاہیے
جو سینا باقی بچی ہے اگر نہ بھاگی تو آج اُن سب کو مارونگا۔ تب سری کرشن جی نے ارجن کے رتھ کو
شترو سینا (فوج مخالف) کی طرف چلایا۔ ارجن کے ساتھ پراکرمی بھیم سین اور سہدیو سنگھ ناد کرتے ہوئے چلے
تب شکنی ارجن کے سنمکھ اور سودرشن بھیم سین کے ساتھ اور راجہ درجودھن سہدیو کے ساتھ سنگرام کرنے لگے۔
راجہ درجودھن نے پراس سہدیو کے اوپر مارا کہ وہ رتھ کے اوپر اچیت ہوکر گر پڑا اور منہ سے خون
نکلنے لگا۔ اور تھوڑی دیر مین چیتن ہوکر اپنے تیکشن تیرون سے درجودھن کے مارے کہ راجہ کو گھایل کر دیا۔ اور درجودھن

له اکشوہنی ۲۱۸۷۰ [illegible] ۱۰۹۳۵۰ [illegible]

لے سارے بستر خون مین تر ہو گئے۔ ارجن شکنی کی سینا کو مار کر ترگرت دیشیون سے جدھ کرنے لگا۔ انھون نے ارجن کو سری کرشن جی سمیت اپنے بانون سے ڈھک دیا ارجن نے ست کرما کا سر کاٹ لیا اور سوسرمان سے کہا کہ ارے نمک حرام تو بھول گیا پہلے اقرار غلامی کا کر چکا ہے اور پھر ہمارے دشمنون سے مل کر ہم سے سنگرام کرنے چلا آیا تجھ کو شرم نہین آتی سوسرما نے کچھ جواب نہ دیا اور کھڑگ لے کر ارجن کے اوپر دوڑا ارجن نے ایک تیر سوسرمان کے ایسا مارا کہ سینہ کے پار ہو گیا سوسرمان گر پڑا پھر ارجن نے پینتالیس مہارتھی سوسرمان کے پترون کو اپنے تیرون سے مار کر جم لوک مین پہونچایا۔ اور بھیم سین نے سودرشن کو مار ڈالا۔ اور تمھاری سینا کو مار کر بیاکل کر دیا کہ وہ بھاگنے لگی۔ تب درجودھن نے پکار کر کہا کہ ہے سور بیرو! سنگرام مین پران دینا کشتریون کا دھرم ہے تم کہان بھاگے جاتے ہو؟ شکنی نے اس سینا کو روک کر پانڈون سے مقابلہ کیا۔ تب مہاپراکرمی سہدیو شکنی کے سنمکھ ہو کر جدھ کرنے لگا۔ سہدیو نے کہا کہ ہے ماما جی! اس دن کو یاد کرو جب تم نے سبھا مین ہم پانچون بھائیون کی ہنسی اڑائی تھی اور چھل کے جوے مین راجہ یدھشٹر کو جیتا تھا۔ آج اس ہنسی کے بدلے تم کو جم راج کے حوالہ کرون گا۔ یہ کہکر ایسے تیکشن بان شکنی کے مارے کہ وہ اچیت ہو کر رتھ پر گر پڑا۔ پھر اس اجے مہاپراکرمی سہدیو نے شکنی کا سر کاٹ کر رتھ سے نیچے گرا دیا۔ یہ حال دیکھ کر کرودھ مین بھرا شکنی کا پتر اولوک سہدیو کے سنمکھ ہوا۔ کرودھ مین بھرے سہدیو نے کھیل ماتر اسکا سر بھی کاٹ لیا۔ ہے راجن! شکنی کو پرتھی پر گرا دیکھ کر آپ کی سینا سہدیو سے ایسی بھے بھیت (خوفناک) ہوئی کہ درجودھن سمیت سب بھاگ گئی۔ سری کرشن جی نے اتینت پرسن ہو کر شکنی کو مرا ہوا دیکھ کر پنچ جنیہ سنکھ کو اونچے سرون سے بجایا۔ اور بہت سے راجاؤن نے اکٹھے ہو کر سہدیو کا پوجن کرکے اسکی استت کری۔ اور سب پانڈو شکنی کو مرا ہوا دیکھ کر بہت ہی پرسن ہوے کہ مہادشٹ شکنی اپنے بیٹے سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا گیا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے۔ شل پرب شکنی کا پتر سمیت سہدیو کے ہاتھ سے مارا جانا۔ پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب کے کنارے بلاپ کرنا سنجے کا سمجھانا اسکا تالاب مین چھپ جانا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! شکنی اور اسکے پتر کے مارے جانے سے ساری سینا بھاگ اٹھی تھی پر درجودھن نے سب کو اکٹھا کرکے کہا کہ اشچرج کی بات ہے تم سب بھاگے جاتے ہو؟ پانڈون کو مارو! یہ کہکر پھر لوٹایا اور کرودھ سنجگت درجودھن پانڈون سے جدھ کرنے لگا۔ ہے راجہ! گیارہ چھونی دل مین سے اس وقت اکیلا راجہ درجودھن ایک دکھائی دیتا تھا۔ اور سب راجہ لوگ مارے گئے۔ اس بچی ہوئی سینا کو لیے درجودھن نے اس وقت بڑا سنگرام کیا۔ پرنت پانڈون نے درجودھن کو مورچھت کر دیا۔ تب وہ راجہ اپنے پرانون کو لیکر ہٹ گیا۔ اس وقت پانڈون کی سینا مین دو ہزار سات سو ہاتھی اور پانچ ہزار گھوڑے۔ دس ہزار پیادہ سپاہ باقی

رہی تھی۔ لیکن آخرکار دریودھن اکیلا رہا۔ ان جنگ سے ہٹ کر پھٹے بڑے گھوڑوں کے رتھ سے کود کر پورب دشا کو بھاگا۔ اور بدر جی کے بچن کو یاد کرکے کہ انھوں نے کہدیا تھا کہ دریودھن بہت سے کشتریوں کا ناش کرکے مارا جاویگا" اپنے ہردے میں بہت بیاکل ہوا۔ ارجن اور بھیم سین آپ کی بھاگی ہوئی سینا کو جو بچ رہی تھی مارنے لگے اور دھرشٹ دمن نے اپنی سینا کو لے کر جتنی سینا دریودھن کی باقی بچی تھی سب کو مار ڈالا۔ وہ سوبیر ارجن اور دھرشٹ دمن تمھاری سینا کو مار کر پرسن ہو کر اونچے سروں سے سنکھ بجانے لگے۔ ہے راجہ دھرتراشٹر! سوا اسکے کرپاچارج اور اسوتھاماں۔ کرت برما اور آپکے پتر دریودھن کے کوئی راجہ آپ کی سینا میں باقی نہیں بچا۔ میں سب کو مرا ہوا دیکھ کر ایک طرف جا کھڑا ہوا۔ تب دھرشٹ دمن نے کہا کہ دریودھن کہاں بھاگ کر چلا گیا؟ اسکو پکڑو! یہ بچن سنکر ساتکی ہنسا اور دھرشٹ دمن سے کہا کہ جو دریودھن بھاگ ہی گیا تو اسکے پکڑنے سے کیا پھل ہے؟ اور مجھے اکیلا دیکھ کر ساتکی نے پکڑ لیا۔ اس وقت میری جان بچانے کو سری بیاس جی مہاراج اکسمات پرگٹ ہو گئے اور ساتکی سے کہا کہ یہ دھایا ہوا ہے اس سنجے کو کبھی نہ مارنا۔ ساتکی نے اسی وقت مجھے چھوڑ دیا اور بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے ان کے آگے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو گیا۔ میں نے اسی وقت اپنے شستر اور کوچ کو شریر سے اتار کر اسی جگہ پھینک دیا اور بیاس جی و ساتکی کو ڈنڈوت کرکے نگر کی طرف بھاگا۔ ہے راجہ اس سمے شام کا وقت ہو گیا تھا اور میرا تمام جسم خون میں آلودہ ہو رہا تھا۔ جب میدان کارزار سے ایک کوس چلا آیا تو میں نے راجہ دریودھن کو دیکھا کہ آنکھوں سے آنسو گرتا ہوا تھا دکھی تمام بدن خون میں بھرا ہوا اتیانت بیاکل تالاب کے کنارے کھڑا ہوا ہے۔ میں راجہ کے پاس جا کھڑا ہوا۔ راجہ دریودھن سے اس وقت بولا نہیں جاتا تھا اور میرا بھی یہی حال تھا۔ ایک مہورت اسکے پاس کھڑا رہا پھر میں نے اپنا حال راجہ دریودھن سے کہا کہ ساتکی نے مجھے پکڑ لیا تھا۔ سری بیاس جی کی کرپا سے میرے پران بچے ہیں۔ انھوں نے ساتکی سے کہا کہ اسے چھوڑ دو۔ تب میرے پران بچے۔ یہ حال سنکر راجہ دریودھن تھوڑی دیر شوک میں بیاکل کھڑا رہا اور مجھے اس نے نہیں پہچانا کہ شوک سے بیاکل ہو رہا تھا ہوش حواس بجا نہ تھے پھر میں نے اسکو سچیت کیا اور اپنا نام سنایا تب وہ رو کر مجھ سے لپٹ گیا اور بہت رو دیا اور پھر سچیت سا ہو کر مجھ سے پوچھنے لگا کہ سینا میں اور بھی کوئی آج کے سنگرام میں بچا ہے؟ میں نے جو آنکھ سے دیکھا تھا کہدیا کہ سوا اسکے کرپاچارج و اسوتھاماں اور کرت برما کے اور کوئی نہیں بچا۔ اگر کوئی اور بھاگ کر نکل گیا ہو تو اسکی خبر نہیں۔ بیاس جی سے میں نے سنا تھا کہ یہی تین مہارتھی بچے ہیں۔ آپ سنگرام سے دکھی ہو کر یہاں آئے میرے بچن سنکر دریودھن نے لمبے سانس لیے اور میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو گیا اور رو کر کہنے لگا کہ ہے سنجے! راجہ دھرم راج گیان نیتر رکھنے والے ہمارے پتا جی اور تپسوی رانی گاندھاری ہماری ماتا سے سنگرام کا سب حال جو تم نے دیکھا ہے کہدینا اور سمجھا دینا کہ جو ہونی تھی وہ ہو کے رہی۔ کب خیال میں آتا تھا کہ بھیشم پتامہ جی سے [illegible] پراکرمی اور درونا چارج جی سے شستر ودیا جاننے والے اور کرن جیدرتھ۔ شلیہ سے جودھا مہارتھی مارے جاوینگے پانڈوں کے سہائے کرنے والے سری کرشن جی ہیں نہیں تو میں پانڈوں سے اکیلا سمجھ لیتا۔ اس تولوک کی [illegible] پیش نہیں جاتی۔ بڑے اچرج کی بات ہے کہ ارجن نے جیدرتھ کا سر کاٹا اور بردھ چھتر اسکا باپ مارا گیا۔ اور جن کے سر میں درد بھی نہیں ہوا۔ ناحق بردھ چھتر کے سر کے سو ٹکڑے ہو گئے۔ اور یہ بھی کوئی نہیں جانتا تھا کہ [illegible]

دروناچارج - کرن آدک جنکے نام مین نے تم کو سنائے پانڈون سے ہار جاوینگے - مگر جب پرمیشر انکی سہاے کرے تو ان کو کون جیت سکے - جو برہسپتی کہتے تھے وہی ہوا - اب مین تالاب مین پرویش کرتا ہون - ماتا پتا سے ہاتھ جوڑ کر کہنا کہ مین تو دیوتاؤن کے لوک مین جاؤنگا - پانڈو یہان مجھکو چین نہین لینے دینگے تو مین اکیلا ہی لڑونگا - اور بیکنٹھ مین جہان اور بہشت سے سور بیر گئے ہین جاؤنگا - یہ کہکر درجودھن رونے لگا - اور پھر یہ کہا کہ مین اس تالاب مین جو سامنے نظر آتا ہے پوشیدہ ہوجاؤنگا مجھے ایسا منتر یاد ہے کہ پانی کے اندر بھی اسیطرح رہ سکتا ہون جیسے کہ پانی کے باہر جاہے جسقدر کہ جل ہو جل جیو کے سمان پانی کے اندر بیٹھا رہون اور پھرتا چلتا رہون ہے سنجے جو بات کبھی خیال مین نہین آئی تھی وہ ہو کر رہی سنجے نے کہا کہ تم نے بھیشم پتامہ جی بدر جی اور سری کرشن مہاراج کا کہنا نہ مانا نہ اپنے ماتا پتا کا اپدیش سنا اب وہی آگے آیا درجودھن رونے لگا اور کہا کہ میری بدقسمتی سے جو بات خیال مین نہین آئی تھی ہوگئی -

بھجن
भजन

درجودھن سر دھن پچھتاوے	گیارہ چھونی دل ہارو گنوا اب کچھو بن نہین آوے
ग्यारे छोनी दल सारो गयो अब कछु बन नहिं आवे سمرن مارم تن کیو چھلنی تیاگن تن جیہ آوے	दुर्योधन सिर धुन पछतावै + + بدر بچن سمرن کر من مین شوک بکل تن تاوے
विदुर वचन सुमिरन कर मनमें शोक विकल तन तावे بھیشم درون کرن سے جودھا جنکے جس جگ گاوے	आवे मरन मार सम तन कियो छलनी त्यागो तन जिय گھور جدھ کر تن تیاگو یہ کلنک نہین جاوے
घोर युद्ध कर तिन तनु त्यागो यह कलंक नहिं जावे سنجے درجودھن سمجھایو تو کون کچھو نہین بھاوے	भीषम द्रोण करण से योधा जिनके जस जग गावे مات پتا سون جاکے کہیو بھاوی سب کرواوے
मात पिता सों जाके कहियो भावी सब करवावे مور پرا سب سمرن کرکے شوک مگن ہوجاوے	सनजय दुर्योधन समुझावे तेहिं को कछु नहिं भावे چرن پکڑ سمجھا دیو سنجے اب کچھو ہاتھ نہ آوے
आवे चरण पकर समझावत सनजय अब कछु हाथ न مین تو جاے امرپور بسہون سب جگ ہم جس گاوے	और पराजय सुमरन करके शोक मगन हो जावे سور سمر تن تج کے ہرکھت سری رام پور جاوے
सूर समर तन तज के हरषित श्रीराम पुर जावे	मैं तो जाय अमर पुर बसहूँ सब जग मम जस गावे

راجہ دھرتراشٹ سے سنجے نے کہا کہ مہاراج درجودھن نے بیاکل ہوکر مجھے سمجھایا کہ آپ شوک نکرین پانڈون کی سہاے کرنے والے سری کرشن جی ہین - میری سہاے کرنے والا کوئی نہین تھا - پانڈون کے راج ہرن ہونے پر مجھ سا کون نلش جیتا رہ سکتا ہے - راجہ درجودھن اتی دُکھی اُس تالاب مین جسکے کنارے پر کھڑا ہوکر مجھ سے یہ بچن کہہ رہا تھا پرویش کر گیا - اور اپنے پراکرم سے پانی کو ٹھہرا لیا اور پانی کے اندر چھپ گیا تھوڑی دیر پیچھے کرپاچارج - اسوتھاماں - کرت برما اپنے اپنے تھکے ہوئے رتھون پر سوار اُسی طرف آنکلے اور مجھے دور سے دیکھ کر پوچھا کہ راجہ درجودھن کو تم نے دیکھا وہ کہان ہین ؟ - مین نے کہا کہ راجہ اس تالاب

[illegible] گئے یہ کلنک کبھی نہین مٹیگا ۱۲ [illegible] سنجے ماتا پتا کو سمجھا دیجیو کہ بھاوی [illegible] اب شوک کرنا کیسا [illegible] کچھ فائدہ نہین میری طرف سے چرن پکڑ کے سمجھا دینا ۱۲ مین تو امرپور بیکنٹھ مین

مین پرویش کر گئے ہین ۔ اسوتھاما ن جی نے تالاب کے کنارے پر کھڑے ہوکر درجودھن سے کہا کہ ہے راجہ ! ہم آپ کے شترون سے سنگرام کرنے کو تیار ہین اور ہم کو اتنی سامرتھ ہے کہ پانڈون کو جیت کرین ۔ درجودھن کی بیاکلتا اور مہا دکھ کا بچار کرکے تینون مہارتھی بہت دیر تک بلاپ کرتے رہے ۔ پھر بیپار رتھ ٹوٹا ہوا دیکھکر اور گھوڑون کو تھکا ہوا جان کر مجھے اچھے رتھ پر سوار کرا کے اپنے ڈیرون کو لے گئے ۔ تھوڑی دیر وہان ٹھہر کر مین یہان چلا آیا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے شلیہ پرب ۔ درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر بلاپ کرنا سنجے کا درجودھن کو سمجھانا اسکا تالاب مین پرویش کرنا ۔ چھٹا ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

کورون کی استریون کا بلاپ کرنا یوتس کا ان سب کو ہستناپور پہونچانا

سنجے نے کہا کہ مہاراج سورج کے چھپنے کے وقت وہ تینون مہارتھی ڈیرون کے پاس بیٹھے بیت اور تھکے ہوئے بیٹھ گئے ۔ وہان استریون کے بلاپ سے بڑا حال ہو رہا تھا ۔ استریون کی رکشا کرنے والے آدمی بھی مہا دکھی اور بیاکل ہو رہے تھے ۔ سب نے یوتس سے صلاح کرکے استریون کو رتھون مین سوار کرایا اور ہستناپور لے کر چلے ۔ اُس وقت کا بلاپ سنکر کلیجہ پھٹا جاتا تھا ۔ جن استریون کے پت ۔ بھائی بیٹے مارے گئے تھے وہ دونون ہاتھون سے سر اور چھاتی پیٹتی چلی جاتی تھین ۔ جن کومل استریون کے منہ سوائے سورج کے کسی نے نہ دیکھے تھے وہ سر کے بال کھولے ہوئے ۔ روتی چلاتی سب کے سامنے شوک مین بیاکل چلی جاتی تھین ۔ پانڈون کے خوف سے رکشا کرنیوالے جلدی مین جس قدر ہو سکا بڑے قیمتی بستر ۔ چاندی سونے کے برتن خچرون پر لادکر وہان سے بھاگے ۔ کسی نے پیچھے پھر کے نہین دیکھا ۔ یوتس نے اُس بڑے پردار کو دھیرج دے کر سمجھایا اور اُن کے ساتھ ہوکر ہستناپور کو چلا ہے مہاراج ! گیارہ اکشونی دل درجودھن کا پانڈون نے بدھنس کر کے بچے پائی ۔ جس سوما دل کے آگے بھیشم جی اور درونا چارج جی سے پراکرمی چلا کرتے تھے اُس دل کو مہا پراکرمی پانڈون نے جیت کر ناش کر دیا ۔ جب استریون کا بلاپ کوبل جیت راجہ جدھشٹر اور بھیم سین نے سنا تو دونون نے اپنے بھائی یوتس کو سمجھا کر وہان سے ہستناپور کو بدا کر دیا ۔ جب اِس بھاری پردار کو ہستناپور مین یوتس نے پہونچایا تو وہان دیکھا کہ بدرجی مہاراج محل سے نکلے اور باہر آن کر انھون نے یوتس کو اُن استریون کے سموہ کے ساتھ دیکھ کر کہا کہ ہے پتر ! کوروی سینا کے ناش ہونے پر پراربدھ سے تم جیتے ہو ۔ نہین تو رنواس کا بُرا حال ہوتا اب مجھے وہان کا حال سناؤ کہ سنگرام مین کیونکر جدھ ہوا ۔ تب یوتس نے بدرجی سے سارا حال کہا کہ سنگرام مین کرن اور شکنی کے مارے جانے پر درجودھن بھی نراس ہوکر تالاب مین جا چھپا ۔ درجودھن کے رنواس کا بُرا حال ہوا ۔ کیشو جی اور دھرماتما جدھشٹر کی آگیا سے کر رنواس کو یہان لے آیا ہون ۔ بدرجی نے یوتس کی بہت بڑائی کرکے کہا کہ ہے پتر ! تم نے سمے کے انوسار بہت اچھا کام کیا کہ ان رانیون اور سارے رنواس کو رکشا کرکے یہان پہونچا دیا ۔ یہ ہی اُچت تھا ۔ اب سوائے تمھارے یا راجہ جدھشٹر کے ان استریون کا وہان کون باقی رہا تھا ۔ اب راجہ دھرتراشٹر اندھے کی لاٹھی تو ایک ہی

بچ رہا ہے - اور سب تو اپنے اپنے ادھرم سے مارے گئے - اب پرات کال ہونے پر راجہ جدھشٹر کے پاس ہم ہی جاتا - اپنے ماتا پتا کے پاس ہو آؤ - یویتس نے راجہ اور رانی کو جا کر ڈنڈوت کی - راجہ دھرتراشٹر نے اپنے دھرماتما پتر کو آشیرواد دی - رانی گاندھاری نے شوک سے یویتس کو پیار کر کے پاس بٹھا کر سب حال پوچھا - نگر میں بلاپ کا ہونا شروع ہوا - گھر گھر میں سب راجاؤں کا مارا جانا اور درجودھن کا رن بھوم سے بھاگ کر تالاب میں جا چھپنا مشہور ہو کر بڑا بھاری شوک تمام باسیوں کو ہوا - جو سجن دھرماتما پرش تھے وہ یہی کہتے تھے کہ درجودھن نے جیتے جیتے بڑا سوربیر پانڈون سے بیر کر کے انکو پانچ گانوں بھی نہیں دیئے - اور بہت سے ظلم دھرماتما پانڈوں پر کیے - اسکا بدلا نارائن نے درجودھن کو دیا - یویتس درجودھن کے رتھ اس کو ہستناپور میں پہنچا کر اپنے گھر جا کر پلنگ پر لیٹ رہا - تمام رات اسکو نیند نہیں آئی - لاکھوں کروڑوں سوربیروں کا سنگرام میں مارا جانا اور راجہ دھرتراشٹر کو بردھ اوستھا میں سنتان کا ناش ہو کر مہا دکھ پراپت ہونا - اسی چنتا میں رہا - سارے نگر باسی جدھشٹر کو دھن باد دیتے تھے اور انہیں اپکاری کی پرشنسا کرتے تھے -

ویشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ راجہ شل و راجہ جدھشٹر کا بڑا بھاری سنگرام ہو کر دھرماتما جدھشٹر کو جیت پائی - جو منش اس سنتہ اتہاس کو سنتے سناتے پڑھتے پڑھاتے ہیں تو انکو دھرم راج کے انگرہ سے سنسار میں جیت پراپت ہو کر انت میں شدھ گتی ملیگی - جمراج کے دوت بادھا نہیں کرینگے -

اتی سری مہابھارتے شل پربنی - کورو اور پانڈو کی استریوں کا بلاپ کرنا یویتس کا آنا سب کو ہستناپور پہونچانا ساتواں ادھیائے

شل پرب حصہ اول سماپت ہوا

مہابھارت

شل پرب حصہ دوم

موسوم بہ

گدا پرب

پہلا ادھیاے

اسوتھاماں کرت ورما اور کرپاچارج کا درجودھن کے پاس پہونچنا اور تسلی دینا

سری نارائن اور نروتم نر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے لوم ہرشن جی نے شیشون سے اور بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب سنجے نے سب حال درجودھن کے تالاب مین پرویش کرنیکا راجہ دھرتراشٹ کو سنایا تو دھرتراشٹ نے پوچھا کہ ہے سنجے! آگے کا حال مجھے سنا کیونکہ پانڈون نے درجودھن کو جا پکڑا۔ سنجے نے کہا کہ ہے پرتھی ناتھ! کرپاچارج اور اسوتھاماں اور کرت ورما نے بیاکل ہوکر سنگرام سے بھاگ کر وہان آکر دم لیا جہان درجودھن تالاب مین پرویش کر گیا تھا۔ پانڈون نے درجودھن اور تینون مہارتھیون کی تلاش مین چارون طرف دوت بھیجے اور وہ سب طرف ڈھونڈتے پھرتے تھے۔ یہ تینون مہارتھی تالاب کے کنارے درجودھن کے پاس جاکر بولے کہ ہے راجہ اٹھیے ہمکو ہرا جانا۔ ہم تمہارے کارن ابھی کال سے سنگرام کرنیکو موجود ہین۔ پانڈونکو کیا مقدور ہے جو ہم سے سنگرام کر سکین۔ ہمارا بل پراکرم آپنے بھی اٹھارہ دن سے برابر دیکھا ہے۔ درجودھن نے کہا کہ آپ سچ کہتے ہین پرنتو اب سنگرام کا سمے نہین رہا۔ مین اتینت گھایل ہو رہا ہون اور سنگرام کرتے کرتے تھک گیا ہون آپ بھی تھکے ہوئے ہین کل دیکھا جاویگا اب بسرام کرنا اچت ہے۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے درجودھن کا تالاب مین چھپنا۔ پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

بدھک لوگون کا راجہ جدھشٹر کو خبر دینا کہ درجودھن تالاب مین چھپا ہوا ہے اور پانڈون کا وہان آنا

ہے راجن! اس استھان کے رہنے والے بدھک لوگون نے جو مرگون کے مانس کا بھار لیے [illegible]

کے واسطے جاتے تھے درجودھن کو تالاب مین پڑا ہوا دیکھ کر اور ان تینون کے رتھ کنارہ پر آنکھ سے دیکھکر اُس بچار سے کہ راجہ جدھشٹر کو ہم درجودھن کا بیاس جی کے تالاب مین چھپنا سنا دینگے تو وہ مہاتما راجہ بہت کچھ دربیہ دیگا۔ راجہ جدھشٹر کے پاس پہونچے وہان بھیم سین سے ملکر اور بہت سے ہرنون کا ماس بھینٹ کرکے سارا حال سنایا۔ بھیم سین نے بدھکون کو بہت دھن دیا اور اُن کو ساتھ لے کر جدھشٹر کے پاس گئے۔ وہ جدّھ کے ابھلاکھی پانڈو بہت پرسن ہوے۔ اور سری کرشن جی کو آگے کرکے پانچون بھائی ساتکی جی اور دروپدی کے پانچون پترون سمیت تالاب کی طرف جہان درجودھن چھپا ہوا تھا روانہ ہوے۔ اتنے مین اور بہت دوتون نے راجہ جدھشٹر سے ملکر درجودھن کا بیاس ہرد مین چھپ جانا بیان کیا۔ ان کو جاتے ہوے دیکھ پانچال دیشی اور بچے ہوے راجے بھی پیچھے پیچھے ہو لیے۔ اور بڑا کلکلا شبد کرتے ہوے درجودھن کو مارنے کی اچھا سے چلے۔ وہان اسوتھامان آدک تینون سوربیرون نے درجودھن سے کہا کہ پانڈو سینا یہ سنکھ بجاتے ہوے چلے آتے ہین۔ ہم کو آگیا دو تو ہم اُن سے سنگرام کرین۔ درجودھن نے کہا کہ آپ سب یہان سے ہٹ جاوین تب وہ تینون مہارتھی دور چلے گئے اور ایک بڑ کے درخت کے نیچے تھکے ہوے جاکر بیٹھ گئے۔ اور رتھون کو چھوڑ دیا اور درجودھن کی بپا کلنا اور شوک کا بچار کرنے لگے۔ وہان پانڈو اپنے ساتھیون سمیت اُس بیاس جی کے تالاب پر پہونچگئے۔ راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کیشو جی! دیکھو!! راجہ درجودھن اپنی مایا سے جل کو روک کر چھل کرکے یہان آن کر سویا ہے۔ اب مین اُسکو مارونگا۔ چاہے راجہ اندر بھی اُسکی سہاے کرین تو بھی مین درجودھن کو بغیر مارے نہین چھوڑونگا۔ کیشو جی راجہ جدھشٹر سے کہنے لگے کہ ہے دھرمراج! جس طرح چھل کرکے درجودھن اس تالاب مین سوتا ہے اُسی طرح چھل کرکے آپ اُسکو مارو۔ تم نے سنا ہوگا کہ راجہ اندر نے چھل کرنے والے راچھسون کو چھل کرکے مارا تھا۔ اور پلست رشی کا پتر راون چھل کرکے جانکی جی کو ہر لے گیا تھا۔ کنبھ کرن اُسکے بھائی اور پردار کو سری رام چندر جی مہاراج نے مارا۔ اسی طرح چھل سے راجہ بل باندھا گیا۔ ہے دھرمراج جدھشٹر! جیسے مین نے ان دونون راچھسون کو رام اوتار مین مارا اسی طرح تم درجودھن کو مارو۔ تب راجہ جدھشٹر تالاب کے کنارے پر جاکر کہنے لگا کہ ہے راجہ درجودھن! تم کو سب لوگ سبھا مین بڑا سوربیر کہتے ہین تم ایسے سوربیر ہوکر اس تالاب مین آن کر چھپ رہے ہو۔ اُٹھو! اور ہم سے سنگرام کرو۔ رن بھوم سے بھاگ جانا سوربیرون کا کام نہین۔ اپنے پترون پتامہ تاد چچا بھائیون نانان مامان سسر سالون کو مروا کر اپنی جان بچانے کو یہان آن کر پانی مین چھپ رہے ہو۔ یہ سوربیرتائی نہین ہے۔ اُٹھو! سنگرام کرو۔ یہ بچن سنکر راجہ جدھشٹر سے درجودھن نے کہا کہ ہے مہاتما! یہ کوئی نئی بات مین نے نہین کی۔ جب مین اکیلا رہ گیا اور سندھیا ہوگئی تب یہان آکر مین نے بسرام کیا۔ تم بھی بسرام کرو۔ پھر مین تمہارے آس پاس کھڑے ہوے سوربیرون سے سنگرام کرونگا۔ بے بھیت ہوکر یہان نہین آیا ہون۔ اور جنکے لیے مین جدھ کرتا تھا وہ سب بھائی میرے مارے گئے اب مین دس رتھون سے خالی شوبھا رہت اور کشتریون کی بدھوا استری پرتھی پر راج کرنا نہین چاہتا۔ ہے جدھشٹر! مین اب تم کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتا ہون۔ اب یہ پرتھی تمہاری ہوئی۔ مین مرگ چھالا دھارن کرکے بن کو جاؤنگا۔ تم راج کرو کہ تم بن مین بہت کلیش اُٹھا چکے ہو۔ یہ وچن سنکر راجہ جدھشٹر بولا کہ ہے بھائی!

تم جل مین تو اس کرکے ایسے بلاپ مت کرو! ہے سوجودھن جو تم کو پرتھی دینے کی سامرتھہ بھی ہو تو بھی تم سے پرتھی لے کر مین راج کرنے کی اچھا نہین کرتا ہون تیری دی ہوئی پرتھی کو ادھرم سے نہین لونگا۔ دان لینا کشتری کا دھرم نہین ہے۔ تجھ کو سنگرام مین بجے کرکے پرتھی کو بھوگونگا۔ اب تم پرتھی کے سوامی نہین رہے ہو پھر کیونکر دینا چاہتے ہو۔ جب پرتھی کے دینے کا سمان تھا اور ہم مانگتے تھے جب کیون نہین دی؟ سری کرشن جی سے بلوان پراکرمی کو جواب دے کر تیرے ابھمان سے سبھا مین تم نے کہا کہ ایک سوئی نوک کے برابر پرتھی جدھشٹر کو نہین دونگا پھر اب ساری پرتھی کیون دیتے ہو؟ یہ تیری چت کی بھرانتی ہے کون ہارا ہوا راجہ پرتھی دینا چاہتا ہے۔ اب تم پرتھی کے دینے اور پراکرم سے لینے کے لائق نہین رہے ہو۔ اس سے تو سوئی کے ناکے کی برابر بھی پرتھی نہین دی اب کیسے ساری پرتھی دیتے ہو؟ تم مہا اگیانی ہو کر کیول اگیانتا سے اب بھی ساودھان نہین ہوتے ہو۔ اب تم ہم کو بجے کرکے راج کرو! جب تک مین اور تم جیتے ہین اس وقت تک لوگون کو سندیہہ ہوگا کہ پرتھی کسکی گنی جاوے اب تم کو جیتنے کی سامرتھہ نہین رہی۔ تم یاد کرو کہ ہمارے ناش کرنے مین تم نے کیسے کیسے آپائے کیے ہین ندی مین ڈوبا لاکھ کے مندر مین جلانا چاہا۔ دیش سے نکال کر نرادر کیا۔ دروپدی کے بال کھینچکر اتینت کشٹ دیے۔ ہے پاپی دُشٹ بدھی! اب تو کسی طرح میرے ہاتھ سے نہین بچ سکتا ہے اٹھکر جدھ کر! یہ بچن راجہ جدھشٹر کے درجودھن سنکر اتینت پیڑامان جل سے باہر کانپتا ہوا نکلا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے دوسرا اپرب گدا ادھیاے سماپت۔

تیسرا ادھیاے

بھیم سین اور درجودھن کا سنگرام کرنیکو سنمکھ ہونا

راجہ دھرتراشٹر نے کہا کہ ہے سنجے! میرا تیز ابھمانی درجودھن کیونکر ایسے کٹھور بچن جدھشٹر کے سہہ سکا؟ سنجے نے کہا کہ مہاراج! وہ سمان اتینت بیت کا تھا۔ پھر بھی جدھشٹر کے بچن کو درجودھن نہین سہہ سکا جل سے باہر نکل کر کہنے لگا کہ مین اتنے آدمیون سے کیونکر اکیلا سنگرام کر سکتا ہون۔ تم مین سے ایک ایک میرے ساتھ جدھ کرو۔ ہے جدھشٹر! تجھ سے یا ارجن بھیم سین اور سری کرشن جی سے مجھ کو بھے نہین ہے۔ مین تھکا ہوا اور اتینت گھائل ہو رہا ہون تو بھی تم کو جیت سکتا ہون۔ ہے جدھشٹر! اب تجھ کو جیت کر سب کا بدلا لونگا۔ جدھشٹر نے کہا کہ ہان مین جانتا ہون کہ بیر اور بدھ سے تم کشتری دھرم کو جانتے ہو اور تم ہم سے جدھ کروگے۔ اب تو جس سے چاہے ہم مین سے ایک کے ساتھ جدھ کر یعنی ہم پانچون بھائیون مین سے جس سے تیرا جی چاہے اس سے سنگرام کر! چاہے تو راج پاوے یا [illegible] ہم راج پاوین۔ آؤ! پہلے تو مجھ سے جدھ کرو۔ جو راجہ اندر بھی تیری سہاے کرین تو بھی تجھ کو مارونگا۔ یہ بچن سنکر درجودھن اتینت کرودھ مین اسکت جل کو چھین بھین کرکے سنہرے بازو اور طرح طرح کے ابھوشن پہنے ہوئے جل سے گدا لے کر باہر نکلا۔ اسکو دیکھ کر پانڈو اور پانچال دیشی آدمیون نے تالی بجائی۔ اس سے درجودھن کو اور بھی کرودھ ہوا اور وہ یہ کہنے لگا کہ تم میری ہنسی کرنیکا

پھل پاؤ گے - جسطرح درجودھن کے انگ سے خون نکل رہا تھا اور وہ گرد مین بھرا گدا کو اونچا اٹھا کر بولا کہ ایک تم مین سے میرے سامنے آجاؤ - جب راجہ یدھشٹر نے کہا کہ اپنی دفعہ تو ایک کو بلاتا ہے - اور جب ابھمنیو چکرویوہ کرنے کو گیا تو چھ مہارتھی اُسکو گھیر کر کھڑے ہو گئے - بہت آدمیون نے اُسوقت کہا کہ کیا ادھرم کرتے ہو تو بھی تو نے نہین سنا - اور چھ مہارتھیون سے اُسکو گھیر کر تو نے مار ڈالا - اب دھرم دھرم کہکر ایک کو بلاتا ہے اُس وقت تیرا دھرم کہان گیا تھا؟ اب اپنے بالون کو جو بکھر رہے ہین باندھ اور جو چیز اور چاہیے وہ ہم سے مانگ لو - کوچ کنڈل جو چاہتے ہو لے لو - اور پھر مین کہتا ہون کہ ہم پانچون بھائیون مین سے جس سے چاہو سنگرام کرو جو تم نے جیت لیا تو پرتھی تمہاری ہوگی - اور ہمارے بھائیون مین سے کسی ایک نے تجھ کو مارا تو راج ضرور ہمارا ہے - یہ بچن سنکر سری کرشن جی نے کرودھ سنجگت ہو کر راجہ یدھشٹر سے کہا کہ ہے مہاراج! تم نے یہ کیا بچار کیا بچن کہا کہ ہم پانچون بھائیون مین سے کسی ایک سے یدھ کرو - جو اُسنے تم مین سے ایک کے ساتھ یدھ کر کے اُسکو جیت لیا تو ساری محنت اتنے سوربیرون کے مارنے کی اکارتھ گئی - کیا رانی کنتی کے پیٹ مین باس کرنے اور بھیکھ مانگنے کے لیے پیدا ہوئے ہین تم نے بغیر سوچے سمجھے انوچت بچن کہدیا - مین تم مین درجودھن سے سنگرام کرنے کی سامرتھ نہین دیکھتا ہون - تم پانچون بھائیون مین سے سوائے بھیم سین کے کوئی درجودھن سے نہین جیت سکتا ہے - بھیم سین پہلوان ہے اور درجودھن بھی بلوان اور کرم کرتا ہے - راجہ یدھشٹر نے کہا کہ آپ کی کرپا سے مین درجودھن کو اکیلا جیت سکتا ہون - بھیم سین نے ہاتھ جوڑ کر سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج! آپ بیاکل نہون مین درجودھن کو اکیلا جیت لونگا - آپ دیکھین کہ نشچے یہ مین درجودھن کو مارونگا میری گدا درجودھن کی گدا سے بھاری ہے - درجودھن نے کہا کہ زیادہ کہنے سے کیا پرجوجن آ میرے ساتھ یدھ کر! تمہارا بل پرگٹ ہو جاویگا - یہ کہکر درجودھن نے اپنے بالون کو بستر سے باندھا اور کوچ دھارن کر کے سامنے کھڑا ہو گیا - تب بھیم سین نے کرودھ مین آن کر کہا کہ اس پاپی درجودھن سے مین سنگرام کرون گا - دھرماتما یدھشٹر نے آج بڑا بھاری سنگرام کر کے راجہ شل سے پرکرمی مہارتھی اور بہت سے راجاؤن کو سینا سمیت مارا ہے وہ میرا یدھ دیکھین - مین نے پرتگیا کی ہے کہ درجودھن کو اُسکی انیت کا بدلا دونگا - آج اپنی پرتگیا پوری کرونگا - یہ کہکر بھیم سین گدا لے کر درجودھن کے سامنے چلا سری کرشن جی نے بھیم سین کی بڑائی کی کہ ہان سوربیر بھیم سین تم اوش ہی درجودھن کو جیت کر دوگے یدھشٹر کے سب بیری تمہارے ہاتھ سے مارے گئے ہین تم اپنی پرتگیا پورن کرنے کو درجودھن سے سنگرام کر کے جیتے پاؤ گے - سنجے نے کہا کہ جب دونون سوربیر سامنے کھڑے ہوئے تو مہابلی بھیم سین نے کہا کہ ہے پاپی جو جو دکھ تو نے اور دھرتراشٹر نے ہمارے اور پانڈون کو دیئے ہین اور رانی دروپدی کو سبھا مین بال پکڑ کر ننگا کرنا چاہا اُن سب کا بدلا آج تجھ کو دونگا - درجودھن نے کہا کہ کیون شرورتا سے خالی باتون کے سمان گرجنا کرتا ہے یہین تیرا بل دیکھونگا - کیا جو اندر بھی تیری سہایتا کریگا تو بھی تجھ کو مارونگا -

اتی سری [illegible] شل پرب حصہ دوم مع سوم یہ گدا پرب - درجودھن کا سنگرام کیلئے تالاب سے باہر نکلنا - تیسرا ادھیاے -

چوتھا ادھیاے

بلدیوجی کا تیرتھ جاترا کرتے ہوئے آنا

سنجے نے کہا کہ ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس سمے تال دھجا دھاری سری بلدیو جی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوئے اپنے شِشون کا جُدھ دیکھنے کے لیے آن پہونچے اُن کو دیکھ کر سری کرشن چندر جی اور پانڈو سب راجاوں سمیت اُٹھے اور بہت آدر ستکار سے بلدیو جی سے ملکر بدھی پوربک اُن کا پوجن کیا۔ پھر پانچون پانڈو پرتھک پرتھک ڈنڈوت پرنام کرکے پریت سے ملے۔ سب نے بلدیو جی کو ڈنڈوت کرکے اُن کی پوجا کی۔ پرنت درجودھن بھائی اسی طرح گدا ہاتھ مین لیئے نانا ان پرکار کے شوک اور سندیہہ مین شستروں کے گھاو سے دکھی یون ہی کھڑا رہا پانڈوں سے ملکر جب بلدیو جی اپنے شِشون بھیم سین و درجودھن کی طرف مخاطب ہوئے تو دونوں سورویرون نے اُن کو ڈنڈوت پرنام کرکے کشل پوچھی۔ سری کرشن نے کہا کہ آپ اپنے دونون شِشون ارتھات درجودھن اور بھیم سین کا گدا جُدھ دیکھیں۔ بلدیو جی نے دیکھا کہ پانڈو بہت سے راجاوں سمیت اور درجودھن اکیلا بیچ مین ہے انگ انگ مین گھاو شستروں کے لگے ہوئے۔ پانی اور خون شریر اور بستروں سے ٹپک رہا سامنے کھڑا ہے بھیم سین گدا لے کر اُسکے سامنے جاتا ہے۔ بلدیو جی نے کہا کہ ہے مدھوسودن جی! مین بیالیس دن پیچھے تیرتھ جاترا کرکے یہاں آیا ہون۔ یہ دن بہت پونیت تھے۔ جن پرشون نے ان دنون مین شریر تیاگا وہ ضرور سُرگ کو گئے۔ اب مین بھیم سین اور درجودھن کا جُدھ دیکھونگا۔ بلدیو جی سب راجاوں کے مدھ مین سری کرشن جی کو ہردے سے لگا پر سین سمیت وہان بیٹھ گئے۔ ہے راجن! سری کرشن اور بلبھدر جی کی شوبھا کیا برنن کردن جیسے تارا گن کے مدھ مین دو چندرمان پرکاشمان ہون اسیطرح دونون بھائی راجاوں کے مدھ مین شوبھا مان ہوئے۔

بھجن

گور سروپ روپ اتی سندر آنن تیج نین رتنارے
रत्न जटित शुभ मुकुट सीस पर भूषण अंग अंग छवि न्यारे
نیلامبر کٹ کیس بیرگت ہل موسل کر کمل سا بھارے
भ्रकुटि कुटिल नासिका सुन्दर अधर कपोल चिबुक छवि न्यारे
پیت جھنگلی کٹ سُرنگ اوپرنا برکھب کندھ آنچل دوا دوارے
उर बहुहार पुष्प नव सुन्दर केहरि ठवन प्रेम मतवारे
شو جگت اندر سبھا مین راجت و نا پن پ گن جنو تارے
मिल सप्रेम अभिराम कृष्ण सों बिबिधि भांति हिलमिल छवि छाये

رتن جٹت شبھ مکٹ سیس پر بھوکھن انگ انگ چھب نیارے
गौर स्वरूप रूप अति सुन्दर आनन तेज नयन रतनारे
بھرکٹی کٹل ناسکا سندر ادھر کپول چبک ارنارے
नीलाम्बर कट धारे धीर गति हल मूसल कर कमल सुधारे
اُور بہو ہار پشپ نو سندر کیہر ٹھون پریم متوارے
पीत झगुली कटि सुरंग उपरना बृषभ कंध आंचल दोउ वारे
مل سپریم ابھرام کرشن سون ببدھ بھانت ہل مل چھب ہارے
मनहुं इन्दु सभा में राजत और नछत्र गन जनु तारे

ہے راجہ دھرتراشٹ! بلدیو جی کے گورے شریر پر جیسے گھار ندی کا بہت بیچ تھا نیلامبر بہت ہی شوبھا مان تھا۔

لہ یعنی دو چندرمان ۱۲ سلہ سری رام رام اور رام نام بلدیو جی کا ہے۔ ور تھات بلدیو جی نے سری کرشن سے بہت پریت سے ملکر ان کو ہردے سے لگا کر پیار کیا ۱۲

بہت سندر مکٹ ہیرے لعل جواہر جڑا ہوا سر پر۔ بازوبند دونون بازؤن پر اور کنٹھا اور بہدھ پرکار کے ہار اور ریشمی پیلے جھنگلی گلے مین پہنے اتی سندر سرخ پھولدار بنارسی ڈوپٹہ کمر اور کندھون پر پڑا ہوا سگندھ دت پشپ مالی پہنے کرشن چندر کے پریم رس مین متوالے اُن راجاؤن کے مدھ مین سری کرشن جی سمیت ایسے شوبھایمان ہوئے جیسے تاراگن مین دو چندرمان پرکاشمان ہون۔ بھیم سین اور درجودھن کا جدھ آرنبھ ہونے سے پہلے بلدیوجی اُٹھ کھڑے ہوئے۔ اور کہا کہ مین کورون اور پانڈون مین سے کسی کی سہاے نہین کرونگا۔ کرشن چندر مہاراج نے اُن کو بٹھایا اور بہت پریت سے بچن کہا کہ آپ سے اتنے دنون مین تو ملنا ہوا نہ کچھ حال پوچھا نہ اپنا کہا۔ آپ ایسی جلدی کیون کرتے ہین۔ کسی کی سہاے نہ کرین پرنت تھوڑی دیر تو یہان براجمان رہین اور پھر پوچھا کہ آپ اس سمے کہان سے یہان آتے ہین۔ تب اُنھون نے کہا کہ جب ارجن آپ کو اکیلا اپنے ساتھ لے کر آیا اور درجودھن نے آپ سے نارائنی سینا مانگی اور آپ نے ایک کشونی دل کرت برما کے ساتھ کر دیا۔ دھرتراشٹ اور درجودھن نے آپ کے جانے اور سمجھانے کا کچھ خیال نہین کیا تو مین نے جان لیا کہ یہ کورو لوگ کال کی پریرنا سے ہتکاری بچن نہین سنتے ہین سب مارے جاوینگے اور مین دوارکا پری سے چل کر اپلوی استھان مین آیا جہان پانڈو تھے اور ہری کرشن جی سے کہا کہ کورون کی مدد اور بھی کرنی چاہیے اُنھون نے نہ مانا تو مین پشیہ نکشتر مین روانہ ہو دوارکا سے چل کر سرستی کے اشنان کو چلا گیا۔ اور بہت سے جنگل اور بن تپوبن اور سدھ استھانون مین جا کر رشیون کے درشن کیے۔ اور سرستی جی کی مہاتم سنی اور اُس تیرتھ استھان پر بلدیوجی نے بڑا جگ کر کے بہت دکشنا اور گاے بچون اور دوہنی پاتر وجھول سمیت رشیون اور برہمنون کو دان کرین بلدیوجی کی آگیا انوسار اُن کے نوکرون چاکرون نے برہمنون کے لیے تیرتھون پر اچھے اچھے پلنگ چاندی اور سونے کے برتن اور بہت چیزین جمع کر دین جو جس نے مانگا وہی بلدیوجی نے اُسکو دیا۔ اس طرح بڑا جگ اور دان پن کیا راجہ جنمیجے نے بیشم پاین جی سے کہا کہ آپ کرپا کر کے سب تیرتھون کا حال جہان جہان بلدیوجی گئے پوری سمیت سناوین۔

اتی سری رام کرت مہابھارت نے چوتھا ادھیاے۔

پانچوان ادھیاے

بلدیوجی کے تیرتھ جاترا کا برنن چندرمان کو راجہ دکش کا سراپ ہونا اور اُس سے اودھار ہونا اور تیرتھون مین بلدیوجی کا جانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے بلدیوجی کورکشیتر کے تیرتھون اور آس پاس کے تیرتھ استھانون مین سے پربھاس تیرتھ پر گئے جہان اشنان کرنے سے چندرمان جی کا چھئے روگ دور ہوا تھا۔ جنمیجے نے کہا کہ چندرمان کو سراپ کس کارن دیا گیا یہ کتھا مفصل مجھے سناوین تب بیشم پاین جی نے کہا کہ دکش پرجاپت نے اپنی پچاس کنیاؤن مین سے ستائیس کنیان چندرمان کو دین جو ستائیس نکشتر مشہور ہوے اُن مین سے وہ روہنی جی کو بہت چاہتے تھے اور استریون کے پاس نہین جاتے تھے سب نے اپنے پتا راجہ دکش سے سارا حال کہا اُنھون نے چندرما

کو سمجھایا کہ ایسا کرنا اُچت نہین سب استریون کے پاس جاؤ اور سب کو پرسن رکھو چندرمان نے اُن کا کہنا نہین کیا اور بدستور روہنی جی کے پاس جاتے رہے تو پھر اُنھون نے اپنے پتا سے شکایت کی دکش پرجاپت نے خفا ہو کر سراپ دیا کہ چندرمان کو چھئی کا روگ ہو جاوے آپنے میرا کہنا نہین مانا ۔ چندرمان چھئی روگ ہو جانے سے بہت دکھی ہوے اور سنسار مین ساری بناسپتی اور پھل پھول سب بےسواد ہو گئی دیوتاؤن کو یہ حال معلوم ہو کر دکھ ہوا اور چندرمان کے پاس گئے وہان سے سارا حال دریافت کر کے دکش پرجاپت کے پاس گئے اُن سے کہا کہ سنسار کو دکھ ہو جانے سے آپ چندرمان پر کرپا کرو اور سراپ کو دور کرو اُنھون نے کہا سراپ تو جھوٹا نہ ہوگا ہان چندرمان سرستی تیرتھ مین اشنان کرے اور پربھاس چھیتر مین گلے پانی مین کھڑا ہو کر بشنو بھگوان کا دھیان کرے تو یہ چھئی کا روگ جاتا رہے گا پندرہ دن گھٹے اور پندرہ دن بڑھے گا اور پھر اپنی استریون کا اپمان نہ کرے سب کو برابر سمجھے ۔ اسی طرح چندرمان رشی نے کیا چھئی کا روگ جاتا رہا سرستی تیرتھ کا پربھاس چھیتر سنسار مین پرسدھ تیرتھ مانا جاتا ہے تیج کے دن اشنان کیا تھا اسلیے وہ دن چندرمان پوجن کو اچھا مانا گیا بلدیو جی نے بھی پربھاس چھیتر مین اشنان کیے اور بہت دان سرستی کے کنارہ پر کیا پھر چمسو بھید تیرتھ کو وہان سے چلے گئے وہان سے اودپان تیرتھ کو گئے جب سے سنسار مین گپت ہونے والی سرستی کو سب رشی منی جان گئے ۔ ادھیاے ۳۳ ۔ مین ترتی رشی کا حال بیشم پاین جی نے اس پرکار برنن کیا کہ ست جگ مین تین رشی ہوے ایک دوتی اور ترتی مہاتما گوتم رشی کے تیر بڑی تپشا کرنے والے تھے گوتم جی کے سرگ جانے پر اُن کے یجمان راجاؤن نے ان تینون کو ویسا ہی مانا جیسے گوتم جی کو مانتے تھے اپنے شش راجاؤن سے جگ کرا کے بہت سی گائین ان تینون نے پراپت کین آگے آگے ترت جاتے تھے اور پیچھے پیچھے ایک اور دوتی گایون کو ہانکتے جاتے تھے دونون بھائیون نے پاپ سے یہ بچار کیا کہ ان سب گایون کو ہم لیوین ترت کو نہ دیوین وہ اور راجاؤن سے لے آویگا اتنے مین ایک بھیڑیا رستہ مین ملا اُسکے بھی سے ترت بھاگا اور ایک گہرے کوے مین گر گیا اور جیسے کہ تینون رشیون کو گایون کے لینے سے امرت پان کرنے کی اچھا تھی وہ دل مین رہی ترت نے کنوے مین سے بھائیون کو بہت پکارا پرنت پاپ بدھمان ہونے سے ایک اور دوتی دونون بھائی وہان نہین گئے اور تیسرے بھائی کو کنوے مین پڑا چھوڑ گئے ترت نے بغیر جل کے ریت اور گھاس سے بھرے کنوے مین مانسی جگ کر کے دیوتاؤن کا اواہن رگ وسام وید کے منترون سے کیا تو سب دیوتا اپنے پروہت برہسپت جی سمیت اُس کنوے مین پہونچے ترت رشی سے پرسن ہو کر بولے کہ تمھاری جو اچھا ہو وہ کہو رشی نے کہا کہ پرتھم تو مین اس کنوے مین پڑا ہوا بہت دکھی ہون یہان سے نکال کر میری رکشا کرو دوسرے جو منش اس کنوے کے جل سے اشنان کرے اُسکو سوم پان ارتھات امرت پان کرنے کا پھل پراپت ہو ۔ دیوتاؤن نے دونون بر دیے اور پرسن ہو کر اپنے لوک کو سدھارے ترت رشی کنوے سے نکلے اور بھائیون سے ملکر اُنکا پاپ جان کر کرودھ کر کے بولے کہ تم دونون بھائی مجھے کنوے مین پڑا چھوڑ کر بھاگ گئے اسلیے تم بھیانک روپ وشاون مین گھومنے والے بھیڑیے بن جاؤ اور سنتان گولانگل ریچھ اور بندر ہو گئی ہے راجہ جنمیجے دونون رشی سراپ سے اُسی وقت بھیڑیے ہو گئے بلدیو جی

यक्ष्मा चमसोद्भेद उदपान यजमान [illegible] गोलांगूल

نے اُس کو پھر پراشنان کرکے برہمنون کو طرح طرح کے دان دیے۔

اِتی سری ام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گداپرب پانچوان ادھیاے۔

چھٹا ادھیاے

بنسن سربھومک آدک تیرتھون کا برنن اور سپت سارسوت ہونے کا کارن

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی وہان سے بنسن تیرتھ کو گئے جہان شودر ابھیرون کی شترتا سے سرستی گپت ہو گئی اسی کارن اُسکو بنسن تیرتھ نام سے پرسدھ کیا بلدیو جی وہان کی جاترا کرتے ہوئے سربھومک تیرتھ کو گئے جہان اپسراؤن کے سموہ نرمل کریا دن سے کریڑا کرتی ہین وہان دیوتا گندھرب ہر مہینے اُس پوتر تیرتھ کو جاتے ہین اور نظر آتے ہین بلدیو جی نے وہان جا کر اپسراؤن گندھربون کے راگ سنے وہان بسو ابسو نام پرسدھ گندھرب کے گیت بھی سنے اور دان برہمنون کو دیے وہان سے گرگ سروت تیرتھ کو گئے جہان مہاتما گرگ رشی کے پاس بہت رشی منی اکٹھے ہو کر گیان اُپدیش کرتے ہین سفید چندن لگانے والے بلدیو جی نے اُس تیرتھ مین جا کر برہمنون کو دان دیے اور بھوجن کراتے وہان سے بلدیو جی مہاسنکھ نام تیرتھ کو گئے اور مہاسنکھ برکش کو دیکھا جو سرستی کے کنارے پر لگا ہوا تھا اُسکے پھل تیجسوی راجھس اور پشاچ آدک بڑے نیم سے کھاتے ہین پرنت درشٹ نہین آتے وہان دان دے کر بلدیو جی دویت بن کو گئے وہان اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے وہان ناگ دھنوان تیرتھ کو گئے جہان راجہ باسکی کا استھان ہے وہان چودہ ہزار رشی اور منیون کا نواس ہے اِس جگہہ سرپون نے جمع ہو کر راجہ باسک کا راج ابھیشیک کیا تھا وہان بلدیو جی نے رتن من جواہر برہمنون کو دان کیے وہان سے پورب کو چلے جہان قدم قدم پر سیکڑون تیرتھ ہین ہر ایک تیرتھ پر رشیون کے بتلانے اور کہنے سے بلدیو جی نے برہمنون کو دان دیے وہان سے لوٹ کر نیمکھ باسی مہاتماؤن کے درشنون کو چلے وہان لوٹی ہوئی (پھری ہوئی) سرستی کو دیکھ کر اسچرج کرنے لگے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ وہان سے ندی کیونکر پورب مکھ ہو کر لوٹی اِسکا حال سنایئے بیشمپاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ ست جگ مین نیمکھ باشی ارتھات نیمشار تیرتھ کے رہنے والے رشی بارہ برس مین سماپت ہونے والے جگ کرتے تھے تیرتھ جاترا کے لیے وہان گئے تو بیشمار رشیون کے ہونے سے دکشن تٹ کے تیرتھون کی شمار نہ ہوسکی جہانتک سمنت پنچک ہے وہان تک وہ رشی تیرتھ کے لالچ سے ندی کے کنارہ پر نواسی ہوئے اور ہون کرنے والے شدھ انتشکرن والے منیون کے جپ پاٹھ سے دشائین پورن ہوگئین اور وہان اگنی ہوترون سے وہ اُتم ندی چارون اور سے شوبھایمان ہوئی جیسے گنگا جی رشیون کے چارون طرف نواس کرنے سے شوبھایمان ہوتی ہین اُن برکشون کے پتے کھانے والے رشیون نے ندی کے طرف اوکاش کو نہین دیکھا اتنے جگ کرم اور اگنی ہوتر کیا دن کو کرتے رہے تب پوتر ندی اُن کے پرسنتا کے لیے پرگٹ ہوئی اور درشن دے کر اُن نواسی اور چنتا کرنے والے منیون کو پرسن کر دیا یعنی وہ سرستی لوٹی اور پچھم مکھ ہو کر بہنے لگی رشیون سے کہا کہ تمہارا آنا سپھل کر کے پھر مین جاتی ہون یہ اُس مہاندی نے ادبھت اور اسچرج کا کام کیا اسلیے وہ استھان

کنچ نیمشی نام سے پرسدھ ہوئی ہی جنمیجے تم اس کورکشیتر بھوم مین اچھے اچھے کرم کرو اس لوٹی ہوئی ندی کو دیکھ کر مہاتما بلدیو جی کو اچنبھا ہوا بلدیو جی نے وہان بدھ پوربک اشنان کیا اور برہمنون کو اچھے اچھے پدارتھ بھوجن کرا کے برہمنون سے پوجت ہو کر سپت سارسوت تیرتھ کو چلے جو طرح طرح کے برکشون سے شوبھامان
सप्तसारस्वत
ہے جہان منکنک رشی نے بڑا تپ کیا تھا راجہ جنمیجے نے سپت سارسوت نام ہونے کا کارن اور رشی کے تپ
मंकणक
کا ورتانت پوچھا بیشم پاین جی نے کہا کہ سات سرستی ہین جنسے سارا جگت بیاپت ہے اُنکے نام یہ ہین سپربھا
सुप्रभा
کانچناکشی ۔ بشالا ۔ منورما ۔ اوگھوتی ۔ سورینو ۔ بملودکا ۔ برہماجی نے بڑا جگ کیا بہت رشی منی جمع ہوئے تھے
विमलोदका सुरेणु ओघवती मनोरमा विशाला कांचनाक्षी
دکھن ہوتے برہماجی کا پوجن ہوا گندھربون اور اپسراؤن نے گان اور نرت کرکے سب دیوتاؤن کو پرسن کیا پرنت دیوتاؤن نے سرستی کو نہ دیکھ کر کہا کہ جگ سنپورن کرکے اچھا نہین ہوا تب برہماجی نے سرستی کو یاد کیا پشکر تیرتھ مین جگ کرنے والے برہماجی کے سمرن کرنے سے سو پربھا سرستی نام پرگھٹ ہوئی تو سب رشی اور دیوتا پرسن ہو گئے اور جگ کی بڑائی کرنے لگے سب سے نیمکھار (نیمشار) مین اکٹھے ہو کر بیدون کی بڑائی کرنے لگے اور وہان سرستی کو سب نے سمرن کیا تو کانچناکشی نام سرستی پرگھٹ ہوئی پھر وہ ندی راجا گے کے دیش
गय
مین بڑے جگون سے پوجت راجا گے کے جگ مین پرگھٹ ہوئی وہان گے کی بلائی ہوئی سرستی بشالا نام سے پرسدھ ہوئی یہ جلدی چلنے والی سرستی ہماچل پربت کی کوکھ سے اتپن ہوئی ہے پھر یہ ہی اوتم ندی اودالک رشی کے سمرن کرنے سے کوشل دیش مین جا پہونچی اور وہان منورما نام اس کا پرسدھ ہوا جگ کرنے والے مہاتما کورو کے اس کورکشیتر مین جو کہ راج رشیون سے سیوا کیا گیا ہے اور اوتم دیپ مین پرسدھ تیرتھ ہے سورینو نام سے
सुरेणु
بکھیات ہوئی اور اسی کورکشیتر تیرتھ مین بششٹ رشی کی بلائی ہوئی سرستی اوگھوتی نام سے مشہور ہوئی اور گنگا دوار مین جگ کرنیوالے دکش سے بلائی ہوئی شیگھر گامی سرستی سورینو نام سے پرسدھ ہوئی پھر برہماجی نے جگ کرنیکے سمرن کرنے سے بملودا نام سرستی ہماچل پربت پر پرسدھ ہوئی پھر سب اکٹھے ہو کر سب دھارین اسی تیرتھ پر پرگھٹ مین آئین اور سپت سارسوت نام سے پرسدھ ہوئین ۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ چھٹا ادھیاے ۔

ساتوان ادھیاے

منکنک رشی اور کپال موچن تیرتھ کا اکھیان

بیشم پاین جی نے کہا کہ اب مجھ سے منکنک نام رشی کا حال سنو کہ وہ بال اوستھا سے سرستی کے جل مین اشنان
मनकणक
کیا کرتے تھے ایک سمے کسی ننگی استری کو جل مین اشنان کرتے دیکھ اُنکا بیرج گر پڑا رشی نے اسکو کلس مین اٹھا لیا وہ تو اچھا سے اسکے سات بھاگ ہو کر سات رشی پیدا ہوئے جنھون نے مردگن دیوتاؤن مین اوتار لیا تھا اُنکے نام یہ ہین ۔ بایو بیگ ۔ بایو بل ۔ بایوہا ۔ بایو منڈل ۔ بایو جوال ۔ بایو ریتا ۔ اور بایو چکر ۔ اس طرح مردون کے یہ سات
वायुचक्र वायुरेता वायुज्वाल वायुमंडल वायुहा वायुबल वायुवेग
اُتپن ہوئے ایک سمے منکنک رشی کے ہاتھ مین کُشا کی نوک سے زخم ہو گیا اور تب اس سے خون کے شاک رس نکلنے

سے ٹپکا منکنک رشی اُس شاک رس کو ہاتھ سے ٹپکتا ہوا دیکھ کر بہت ہی خوش ہوا یہاں تک کہ وہ ناچنے لگا اُس کے ناچتے ہی سارے بشو بکشٹی ناچنے لگے تب رشی اور دیوتا یہ حال دیکھ کر مہادیو جی کے پاس گئے اُن سے پرارتھنا کی کہ کسی طرح رشی کا ناچنا بند ہو تو اور جیووں کو بھی شانتی ہو اُسکا نرت بند کر دیجیے مہادیو جی نے رشی سے پوچھا کہ آپ تپسوی ہو کر نرت کیوں کرتے ہو تب منکنک نے کہا کہ آپ نے میرے ہاتھ سے شاک رس ٹپکتے ہوئے نہیں دیکھا یہی کارن میرے ہرکھ اور نرت کا ہے شیو جی نے اُسی وقت اپنی انگلی سے انگوٹھے کو کریدا تو اُس میں سے سفید رنگ کی بھسم نکلی اُسکو دیکھ کر رشی اچرج کرنے لگا اور اُس نے جان لیا کہ یہ شنکر مہاراج ہیں تو یہ کہا کہ ہے دیوتاؤں کے دیو میں مہادیو جی کو سب دیوتاؤں سے اچھا اور سنسار کا سوامی جانتا ہوں میں کس طرح آپ کی استت کروں کرسار سنسار اور برہمادک دیوتا آپ کی اوپاسنا کرتے ہیں آپ ہی نے اُن کو بر دیئے سب کی گتی آپ ہیں میں نے چپلتا سے یہ کرم کیا میرا تپ اِس اپرادھ سے جاتا نہ رہے آپ پرسن ہوں شیو جی مہاراج پرسن ہو کر کہنے لگے کہ میری کرپا سے تمھارا تپ بردھی پاویگا اور میں تمھارے آسرم میں نواس کرونگا جو منش تمھارے اِس سپت سارسوت آسرم میں مجھ کو پوجے گا اُسکو لوک پرلوک میں سب بستو پراپت ہونگی کوئی پدارتھ درلبھ نہو گا اور یہ آسرم تیرتھ پرسدھ ہو کر سنسار میں پوجا جاویگا بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی نے وہاں نواس کر کے برہمنوں رشیوں کو دان دیئے اور اُن کی پوجا کی اور رشی منیوں نے سری بلدیو جی کا پوجن کیا پھر بلدیو جی وہاں سے آگے چلے اور کپال موچن نام شنکر جی کے تیرتھ میں گئے جہاں سری رام چندر جی مہاراج نے ایک بڑے راچھس کے سر کو پھینکا تھا جس سے مہودر نام رشی کی مکت ہوئی وہاں کسی سمے میں شنکر جی نے بڑا تپ کیا تھا اور شکر نیتی بھی اُسی استھان پر کہی گئی راجہ بل نے اِس آسرم میں بڑا دان کیا تھا راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ کپال موچن نام اِس تیرتھ کا کیونکر ہوا بیشم پاین نے کہا کہ ڈنڈک بن میں نواس کرنے واسطے سری رام چندر مہاراج نے ایک راچھس کا سر تیر سے کاٹا وہ سر اُچھلا اور مہودر کی جانگھ سے دیو اچھا کے کارن چمٹ گیا بن میں گھومنے والے مہودر رشی اُس درآتما راچھس کے سر کو اپنے انگ میں ہڈی چھید کے لپٹ جانے اور اُسکی درگندھی سے بڑا دکھ ہوا وہ رشی بہت ندیوں اور سمندروں تیرتھوں میں گیا رشیوں سے اوپا پوچھا پرنت وہ سر جدا نہیں ہوا جب مہودر اِس آسرم میں یہاں کی مہان شنکر کے شنس نام تیرتھ اوتم تیرتھ ہے آیا اور سر دھانے اشنان کیے تو وہ سر اُسکی جانگھ سے جدا ہو کر گر پڑا اور ندی کے جل میں گر کر گپت ہو گیا مہودر رشی بہت خوش ہوا اور اپنے آسرم میں جا کر سارا حال برنن کیا تو بہت رشیوں نے اِس تیرتھ کا نام کپال موچن رکھا بلدیو جی نے یہاں بہت دان پن کیا۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ ساتواں ادھیائے۔

آٹھواں ادھیائے

روکھنگو آسرم بسوامتر اور بسشٹ آدک رشیوں کا حال

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی مہاراج کپال موچن تیرتھ سے روکھنگو آسرم کو گئے جہاں آرسٹ سین رشی نے بڑا

आर्ष्टिषेण रुषंगो

تپ کیا تھا اور اسی آشرم مین مہامنی بسوامتر نے برہمن برن کو پراپت کیا تھا وہان سے بلدیو جی اُسی آسرم مین گئے جہان روشنگو نے اپنا شریر تیاگ کیا تھا روشنگ رشی نے اپنے سب پتّرون سے کہا کہ مجھے تیرتھ جانا کراو سب لڑکون نے اُسکو بردھ سمجھکر سرستی تیرتھ پر اپنے پتا کو پہونچایا جو سیکڑون تیرتھون سے سنجگت تھا اُس رشی نے بہت رشیون کے سامنے رکھو ک تیرتھ کی مہان برتن کی جو منش یہان اشنان کریگا اُسکو مرت کا دکھ نہین بیاپیگا اس تیرتھ مین برہمنون کے پیارے ब्रह्मयोनि بلدیو جی نے اشنان کرکے بہت دان کیا اسی استھان پر لوک کے پتامہ برہما جی نے لوگون کی رچنا کی تھی اور اسی استھان پر ارسٹ سین رشی نے تپ کیا تھا اور برہمن برن تپ سے پایا اور اسی استھان پر سندھو دیپ اور دیواپی و بسوامتر نے برہمن ورن کو پراپت کیا راجہ جنمیجے کے پرشن (سوال) کرنے پر بھیشم پاین جی نے کہا کہ سنئے आर्ष्टिषेण ارسٹ سین نے گوروکل مین نواس کرکے بہت محنت کی تو بھی سمپورن شاستر و بید ادن کو نہین پایا تب اُسکو بہت چنتا ہوئی تو اُس رشی نے یہان نواس کرکے بہت تپ کیا اور بید ادن کو سمپورنتا سے پایا۔ ارسٹ سین رشی نے پرسن چت تیرتھ کو یہ بر دیے کہ جو منش اس تیرتھ مین اشنان کریگا اُسکو اسومیدھ جگ کا پھل ملیگا دوسرا بر یہ کہ یہان نواس کرنے والے منش کو سرپ کا بھے نہین ہوگا تیسرا بر یہ کہ اشنان کرنے والے کو تیرتھ کا اوتم پھل ملیگا یہ بر دے کر اُس رشی نے شریر چھوڑدیا راجہ گادھ نے اپنے بیٹے بسوامتر کو راج تلک کیا تب اُسکی پرجا نے کہا کہ آپ بن مین تپ کرکے ہماری رکشا کرین راجہ نے جواب دیا کہ میرا پتر بسوامتر سارے سنسار کی رکشا کریگا پرنت بسوامتر سے یہ بات بن نہین آئی پھر بسوامتر نے راچھسون کو بڑی آبادہ کرتے دیکھا اور اُنکا بڑا بھے پرتھمی پر ادہین ہوا بسوامتر چترنگنی سینا لیکر بن کو گیا اور جب اُس بن مین پہونچا جہان برہما جی کے پتر مہاتما بششٹ جی رہتے تھے بسوامتر کی سینا کے لوگون نے بن کو اُجاڑ کر بڑا اُپدرو کیا تو بششٹ جی نے اپنی گاے سے کہا کہ تم بکرال منش اوتپن کرکے راجہ کی سینا کو یہان سے ہٹاؤ گاے نے ایسا ہی کیا اور راجہ کی سینا کو وہان سے بھگا دیا بسوامتر نے تپ کو بلوان اور سریشٹ جان کر راج چھوڑ کر بڑا بھاری تپ سرستی کے کنارہ پر کیا دیوتاون نے بگھن بھی ڈالا پرنت بسوامتر نے اپنا تپ پورن کرکے سدھی پراپت کی ارتھات اُسکا بھاری تپ دیکھکر برہما جی پرسن ہوے اور بسوامتر سے کہا کہ بر مانگو بسوامتر نے کہا کہ برہمن ہوجاؤن برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا پھر بسوامتر دیوتاؤن کی سمان ہوکر پرتھمی پر گھومنے لگا بلدیو جی نے اس سرستی تیرتھ پر بہت دان کیا۔

اِتی سری ایام کرشن مہابھارتے شلیہ پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب – آٹھوان ادھیاے –

نوان ادھیاے

دالبھیہ بک رشی کا تیرتھ بسوامتر اور بششٹ جی کا برودھ راجہ اندر کو برہم ہتیا کا دوش اور پھر نوارن ہونا

بھیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی وہان سے اُس بن کو گئے جہان دالبھیہ بک رشی نے بچترویرج کے پتر راجہ دھرتراشٹر کے دیش کو ہین کرنا چاہا تھا رشی نے اپنے شریر کو کرودھ سے بہت دربل کیا दाल्भ्यबक پہلے زمانہ مین نیمکھار (نیمشار) نواسیون

نے بارہ برس مین سمپورن ہونے والے جگ کر کے پانچال دیش کو گون کیا اور راجہ سے دکشنا مانگی راجہ نے اکیس گاے دکشنا مین دین والبھودک رشی نے کہا کہ ان گایون کے بھاگ کر دو اور مین راجہ سے اور دکشنا مانگونگا اور رشیون سے بھی والبھودک رشی نے ایسا کیا اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس جاکر اپنی اچھا پرگٹ کی راجہ نے اُن گایون کو مرا ہوا دیکھ کر کرودھ سے یہ کہا کہ ان پشون کو تم لیجاؤ رشی نے اُسکو اپمان سمجھ کر چنتا کی کہ راجہ نے سبھا مین میرا اپمان کیا اور اپنا نرادر سمجھ کر اُن مرے ہوے پشون کے مانس سے راجہ کے دیش کو ہون کرنا آرنبھ کیا سرستی کے کنارہ پر مانس کو کاٹ کاٹ کر ہون کرنے لگا تب دیش مین ناش ہونا آرنبھ ہوا پرجا دکھی ہوگئی تو راجہ نے رشیون سے اُپاے پوچھا اور بہت بیاکل ہوا تب رشیون نے کہا کہ والبھودک رشی تم سے نرادر کیا ہوا ہون کرتا ہے اُسکو کسی طرح پرسن کرو راجہ دھرتراشٹ رشی کے پاس گیا اور بہت طرح سے استت کر کے اُسکو پرسن کیا تب والبھودک رشی نے پرسن ہو کر اگن مین اہوتی دی اور دیش مین امن ہوگیا دھرتراشٹ پرسن ہوکر اپنی راجدھانی مین آئے بلدیو جی نے وہان جاکر بہت دان پُن کیا وہان سے ججاتی تیرتھ کو گئے جہان سرستی نے ججاتی کے جگ مین دودھ اور گھرت بہایا تھا راجہ ججاتی نے سرستی کے کنارہ پر بڑا جگ کیا اور اُتم لوکون کو پایا راجہ ججاتی نے جگ مین جن رشیون برہمنون کو بلایا تھا سرستی نے اپنے تٹ پر اُن کو بہت اچھے استھان اور بستر آدک دیے اور جگ کی سامگری کو دیکھ کر دیوتا اور رشی بہت پرسن ہوے اُس تیرتھ پر بلدیو جی نے بہت اچھے دان کیے پھر بششٹ جی کے اپواہ अपवाह نام تیرتھ کو گئے پہلے بششٹ جی اور بسوامتر جی کی بڑی شترتا (عداوت) تپ کرنے مین ہوئی تھی شیو جی کے تیرتھ پر برہم رشی بششٹ جی کا آسرم تھا اُسکے پورب مین بردھمان بسوامتر جی کا آسرم تھا شیو جی نے سرستی کا پوجن کر کے استھانو स्थाणु نام تیرتھ قایم کیا اُس تیرتھ استھان پر دیوتاؤن نے راچھسون کے مارنے والے سوامی کارتک کے سیناپت کا تلک کیا تھا بششٹ جی اور بسوامتر جی کے ایک استھان پر پاس پاس تپ کرنے سے ایرکھا روز بڑھتی گئی اور بسوامتر جی نے بششٹ جی کے مارنے کا فکر کیا کہ جب وہ بسوامتر کے آسرم مین آوینگے اُس رشی کو مارونگا بسوامتر نے سرستی کو سمرن کیا وہ بسوامتر کے کرودھ سے کمپایمان ہوکر پرگٹ ہوئی اور ہاتھ جوڑ کر بولی کہ مجھے کیا آگیا ہے بسوامتر نے کہا کہ بششٹ کو میرے نکٹ لے آؤ مین اُسکو مارونگا سرستی نے بششٹ جی کا بڑا پرتاپ دیکھ کر سارا احوال اُن سے کہدیا اُنھون نے کہا کہ تم اپنی رکشا کے کارن مجھکو وہان لیچلو نہین تو بسوامتر تم کو سراپ دیگا اُس وقت سرستی ندی کو بڑی چنتا ہوئی کہ کسی طرح پاپ کرم سے بچکر ایسا کرون کہ بششٹ جی کو بھی کچھ پیڑا نہ ہو اور بسوامتر بھی پرسن ہوجاوے بششٹ جی میرے اوپر بڑی کرپا کرتے ہین سرستی نے اُس کنارہ کو اپنے جل کے بیگ سے ڈھایا اور بششٹ جی جل پر سوار ہو ندی کی استت کرنے لگے کہ تم برہما جی کی ندی سے نکلی ہو اور آکاش مین برتمان ہوکر بادلون سے امرت برساتی ہو تم سے بید ون کہ پڑھتے ہین تم ہی اوہان تم ہی سدھی بدھی اور پانی تمہین سواہا ہو یہ جگت تمہارے آدھین ہے اِس طرح بششٹ جی کو سرستی نے بسوامتر کے نکٹ پہونچا دیا اور بسوامتر جی کو خبر کر دی کہ بششٹ جی آگئے ہین اور وہ اُنکے مارنے کو شستر لے کر اُٹھے اور سرستی نے بسوامتر کو چھل کر برہم ہتیا کے ڈر سے بششٹ جی کو دور پہونچا دیا تب بسوامتر نے سرستی سے کہا کہ تم نے چھل کیا اسلیے تمہارا جل رودھر کے تل (خون کے رنگ کا) ہوجاوے ایک برس تک سرستی کا جل لال بہتا رہا پھر دیوتاؤن رشیون نے بہت دکھ مانا اور بششٹ جی کی کرپا سے ندی اپنے اصلی رستہ سے بہنے لگی اور منیشرون کی اچھا انوسار رودھر روپ جل کو راچھس

پیان کر گئے ایک سمے بہت رشی منی سرستی کے تیرتھون مین اشنان کے لیے آئے اور سرستی کو پرگٹ نہ پاکر سب حال سراپ کا پوچھا اور سراپ کا حال دریافت کرکے بچار کرنے لگے وہان بہت سے راچھس بھی آئے جو ندی کے رودھر روپ جل کو پی کر سرگ کے بھاگی ہوتے تھے اور سرستی کے کنارے رہنے لگے پھر اور بہت رشی تیرتھ یاترا کرتے ہوئے وہان پہونچے اور ندی پر کرپا کرکے کہنے لگے کہ ہم اس سرستی کا کلیان کرینگے پھر جگت پتا مہادیو جی کی آرادھن کرکے سرستی ندی کو پاپ کے اُس سے مکت کر دیا سرستی جیسے پہلے تھی ویسی ہی شوبھا مان ہوگئی پھر دُکھے راچھس رشیون کے پاس جاکر کہنے لگے کہ ہم بھوکے مرتے ہین آپ کی کرپا سے ہم بھی پاپ کرم سے چھوٹ جاوین اور جن پاپون سے ہم برہم راچھس ہوجاتے ہین وہ پاپ آپ سے کہتے ہین کہ جو لوگ کشتری اتھوا ویش یا شودر برہمن سے شتروتا کرتے ہین وہ اس لوک مین راچھس ہوتے ہین جو لوگ گرو نیچ اچاریہ اور برڈھے لوگون اور سب جیو دھاریون کا اپمان کرتے ہین وہ راچھس ہوتے ہین اور جو استریون کے ان پاپون سے جو اُنکے پتی استھان لہ پاؤنی سے سنبندھ رکھنے والا ہے ہم برہم راچھس ہوتے ہین ہے رشیون آپ ہماری رکشا کرو آپ سب جگت کے تارنے کی سامرتھ رکھتے ہو رشیون نے اُنکے بچن سنکر سرستی مہاندی کی استت کی اور اُن راچھسون کی موکش کے کارن اُس سے کہا جس ان مین کیڑا پڑ گیا ہو جھوٹا ہو کھایا یا بال پڑا ہوا یا تیاگا ہوا آنکھون کے آنسوون سے سنچا ہوا ایسا ان راچھسون کا بھاگ ہوتا ہے جو منشہ ایسا ان کبھی نہ کھاوے اُن رشیون نے راچھسون کی موکش کے لیے ندی کو چلایمان کیا سرستی نے رشیون کا بچار سمجھ کر اپنے ارن نام شریر کو وہان پرگٹ کیا اُس ندی مین راچھس اشنان کرکے اپنے شریر کو چھوڑ کر سرگ کو گئے ہے راجہ جنمیجے یہ تیرتھ برہم ہتیا کا دور کرنے والا ہے تیرتھ مگمہ کرنے والا راجہ اندر اس تیرتھ کو ایسا جان کر پاپون سے چھوٹ گیا تھا جب اُس نے اس سرستی تیرتھ مین اشنان کیا تھا راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ اندر کو برہم ہتیا کیونکر لگی تھی جو یہان اشنان کرنے سے دور ہوگئی بیشم پاین جی نے کہا کہ ایک سمے نمچ نام سوچ کی کرنون مین اندر کے بھے سے چھپ گیا تھا اندر نے اُس سے کہا کہ مین تجھ کو جل یا تھل رات یا دن مین نہین مارونگا اس پر نمچ کیا کو کرکے اندر نے اُسکو جل کے پھین سے مارا اور تھا اُسکا سر کاٹ لیا وہ کٹا ہوا سر نمچ راچھس کا اندر کے پیچھے یہ کہتا ہوا چلا گیا کہ ہے متر کے مارنے والے پاپی تو کہان جاتا ہے تو نے متر گھات کیا ہے تب مہادکھی اندر برہما جی کے شرن گیا انھون نے کہا تم سرستی کے ارنا تیرتھ مین جاو پوربک جگ کرکے اشنان کرو پہلے یہان گیت جاترا ہوا کرتی تھی ہے اندر یہان سرستی اور ارنا دیوی کا سنگم ہوا ہے اندر نے جاکر وہان اشنان کیا اور جگ کرکے سب پرکار کے دان دیے تب وہ اُس برہم ہتیا کے پاپ سے چھوٹ گیا اور نمچ کا سر بھی اس تیرتھ مین اشنان کرکے سرگ کو گیا اور راجہ اندر بھی اپنے لوک کو پرسن چت ہو چلا گیا اس تیرتھ مین بلدیو جی نے اشنان کرکے رشیون برہمنون کو بہت پرکار کے دان دیے —

اتی سری مہابھارتے شلپ پربنی حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب نوان ادھیاے —

لہ یعنی جو عورت پتی بھگت ہو و نیز نیک رکھتی ہے ایسی عورتون سے برہم راچھس ہر ان کو مکتی ہوتی ہے

دسوان ادھیاے

سوام کارتک کا جنم اور پراکرم برنن

بیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی وہان سے اُس تیرتھ کو گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اور جہان دیوتا اور راچھسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا۔ راجہ جنمیجے نے کہا کہ اِس کا حال مفصل مجھے سناوین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین شیو جی مہاراج کا بیرج اگنی مین گرا اگنی سب کو بھسم کردیتی ہے پرنتُ اسکو بھسم نہ کرسکی اُسکو گنگا جی مین نیت کردیا وہ بھی اُسکو دھارن کرنے کی سامرتھ نہ رکھکر ہماچل پربت پر رکھ آئین وہ بیرج گربھ ہوکر بڑہتا رہا تو کرتکاؤن نے دیکھا اور تیج کی اجلاشا سے اگنی کے پتر کو سرستمب پر بیٹھا ہوا دیکھ کر کہنے لگین کہ یہ सरस्तम्ब لڑکا ہمارا ہے اگنی پتر نے دودھ پینے کی اچھا سے اپنے چھ مکھ بنا لیے اور کرتکاؤن ماؤن کا دودھ پیا اور وہ سب کرتکا بہت پرسن ہوئین کہ یہ لڑکا مہا تیجسوی اتُل پرکھاو والا ہے جس جگہ گنگا جی نے پربت کے مستک پر اُس کمار کو چھوڑا تھا وہ سونے کا ہوگیا وہان سونے کی بہت کھانین ہوگئین وہ کارتکی ارتھات کرتکاؤن کا پتر پہلے گنگا جی کا پتر ہوا اور چندرمان کے سمان مکھ کا تیج رکھنے والا بہت بڑا ہوا اور اسی سرستمب پر رہنے لگا گندھرب اور منی رشیون نے اُسکی استت کی اور بہت دیوکنیان وہان آئین اور خود گنگا جی بھی وہان آئین برہسپت جی نے اسکے جات کرم کیے چار مورتی دھارن کرنے والا ہے اور ویسا ہی دھنُروید اور استرون کے سمُوہ اسکے پاس برتمان ہوگئے اور سرسُتی بانی بھی وہان برتمان ہوئی اور پاربتی جی سمیت شیو جی کو بھی اسنے دیکھا بسویدیوا مردگن اسٹ بسو گیارہ رودر دوادش سوریہ سادھگن چترگپت برہما جی گرڑ جی سمیت بشنو بھگوان نارد جی سے لے کر سب رشی اور سدھ گن سب دیوتاؤن سمیت اسکے دیکھنے کو آئے اور پھر شیو جی اور پاربتی جی نے پتر بھاو سے اچھا کی کہ یہ بڑا لڑکا ہمارے پاس آوے اور ایسا ہی گنگا جی اور اگنی دیو کو پتر بھاونا سے اچھا ہوئی تو اُسی پرچھ کی ہاتھ ہے کہ شیو جی جس طرف براجمان تھے اُدھر سوام کارتک روپ سے اور جس طرف پاربتی جی تھین بساکھ نام سے विसाख اور اگنی کے پاس ساکھ روپ سے اور گنگا جی کے پاس نیگمیے نام سے ارتھات چارون کے پاس چار روپ سے گئے नैगमेय शाख پھر اُن چارون دیوتاؤن نے برہما جی سے پرارتھنا کی کہ کمار جی کے انوسار انکو کوئی اچھا ادھکار دیا جاوے برہما جی نے سب دیوتاؤن اور سب جیوون کا سیناپتی کرکے راج ابھیشیک کرنا چاہا ارتھات سب کے راجا بنائے جاوین اور اس کام کے لیے گر راج پر سب دیوتا اکٹھے ہوے پھر ہماچل کی پتری دیوی سرسُتی کے پاس جو سمنت پنچک دیش مین ہین سب دیوتا آئے سب ساگری شاستر وکت ریت سے اکٹھی کرکے برہسپت جی نے اگنی مین اہوتی دی اور پربتون نے سب طرح کے رتن لاکر موجود کردیے بڑی شوبھا سے ابھیشیک کیا گیا سری بشنو بھگوان اندر سوریہ چندرمان دھاتا بدھاتا اگن باو پوکھا بھگ اریما انش مسوت اور متر ابرن سمیت رودر جی اسٹ بسو دونون اسونی کمار بسویدیوا مردگن پتر اور سادھ گن گندھرب اپسرا جکش راچھس بیتال اور بیشمار رشی دیورشی اور پتر کا اہار کرنے والے بالکھلیہ رشی بھرگو نسی انگر ابسی جتنی سب بدیا دھر بلیشٹ جلد انگراکشیپ اتری مریچ بھرگو کرت

پرچلتیا منو دکش سمیت برھما جی گرہ نکشتر ندیان تیرتھ ہماچل بندھاچل سمیر آدک پربت دیوتاؤن کی ماتا ادتی ہری سری سوا ہا سرستی ادمان آدک دیوتاؤن کی استریان کلا کاشٹا اوجی سرد اگھوڑا سروپون کے راجہ باسک ارن گرڑ جی اوشدھیان کال مرت جمراج اور آنکے آگے پیچھے چلنے والے دیوتا سب وہان آئے اور سرستی کے اوتم جل سے راج تلک کیا گیا جیسے کہ پہلے جل کے سوامی برن دیوتا کا ابھیکھیک ہوا تھا پھر سب سینا اُن کی اکٹھی ہوئی اور دیوتاؤن نے کمار جی کو اپنے استر شستر دیے بشنو بھگوان نے چکر بکرما اور سب انوچر پارکھد دیوتاؤن نے کمار جی کو دیے (۴۵ - ادھیاے) دیوتاؤن کے ہتکاری سوامی کارتک جی نے اپنی بڑی سینا کو ساتھ لے کر تارک اسُر کو مارا اور پھر لاکھون سور بیرون سمیت میگھا سُر دیت اور ترپاد کو بھی کیا پھر بل کے تیر مہابلی بان (باناسر) کو مارا جو کرونچ پربت پر چھپ گیا تھا اور پھر اسکے بھائی اور تیر کو بڑی سینا سمیت مارا تب سب دیوتاؤن نے سوامی کارتک جی کی استت کی اور دیوتاؤن کی استریون نے پھولون کی برکھا کری اور انیک پرکار کے باجے بجائے راجہ جنمیجے سے بیشم پاین جی نے کہا کہ سوامی کارتک جی کے ابھیکھیک کا حال مین نے آپکو سُنایا اب سرستی کے اوتم تیرتھ کا حال کہونگا۔

اتی سری رام کرت مہابھارت کے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - دسوان ادھیاے۔

گیارھوان ادھیاے

برن دیوتا کا راج ابھیکھیک اگن تیرتھ اور کوبیر تیرتھ کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ سرستی کے اوتم تیرتھ پر کمار جی کے ہاتھ سے راکھسون کے مارے جانے پر اور راج ابھیکھیک ہونے پر اسکا نام تیجس تیرتھ سنسار مین پرسدھ ہوا اور اسی استھان پر برن دیوتا کا ابھیکھیک ہوا تھا اس تیرتھ پر بلدیو جی نے سوامی کارتک جی کا پوجن کر کے بھوشن بستر اور انیک پرکار کے دان دیے راجہ جنمیجے نے کہا کہ آپ نے سوامی کارتک جی کے ابھیکھیک کا حال سنایا مین بہت پرسن ہوا اب برن دیوتا کے راج ابھیکھیک کا حال بھی مجھے سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے کلپ مین سب دیوتا اکٹھے ہو کر برن دیو کے پاس گئے اور یہ کہا کہ جیسے دیوراج اندر ہماری رکشا کرتے ہین ایسا ہی آپ ہماری رکشا کرین آپ کا نواس جل مین جہان مکر گراہ آدک جل کے جیو نواس کرتے ہین بتا ہے اسلیے آپ کو سمدر مین نواس کرنا اوچت ہے کہ وہ سب ندیون کا پتی ہے اور مانیہ ہے برن دیوتا نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اور سب دیوتاؤن نے اکٹھے ہو کر شری شوبھا سے برن دیوتا کا ابھیکھیک اسی تیرتھ پر کیا اور جیسا کہ مین نے اوپر کہا سب دیوتاؤن نے اپنے استر شستر ان کو دیے اور استت کر کے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے بلدیو جی نے وہان انیک پرکار کے دان دیے اور وہان سے اگن تیرتھ کو گئے وہان سب کے پتامہ برھما جی کے پاس جا کر دیوتاؤن نے کہا کہ یہان اگنی دیو گپت ہو گئے ہین پرنتو اس کا کارن ہم کو معلوم نہین ہوا کہیے کہ کہان گپت ہونے والے دکھائی نہین دیتے ہین ایسا نہو کہ سنسار کا ناش ہو جاوے آپ اگنی کو اُدین کیجیے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ اگنی کے گپت ہونے کا کارن سنا دیجیے بیشم پاین جی نے کہا کہ جب بھرگو جی سے [illegible]

بے بھیت ہوکر اگن دیوتا شمی گربھ کو پاکر گپت ہوگئے تب سب دیوتا دکھی ہوئے اور اگن دیوتا کو پرگھٹ کیا اور اُنکا پوجن کیا اور پرشن ہوکر سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو گئے بھرگو جی کے سراپ سے سربھکشی اگن دیوتا ہوئے بلدیو جی نے اُس اگن تیرتھ مین اشنان کرکے بدھ پوربک دان دیے پھر بلدیو جی کبیر تیرتھ کو گئے جہان کہ اُنھون نے تپ کرکے دھن کے سوامی ہونے کی پدوی پائی وہان بھی بلدیو جی نے اشنان کرکے دان دیے اور اُس استھان کو بھی جاکر دیکھا جہان کبیر جی نے تپ کیا تھا اور بہت بر پائے تھے اور شیو جی مہاراج کے ساتھ متر بھاؤ اور لوک پال کی پدوی پائی اور نل کوبر دو پتر پائے اور نیرت نام راچھسون اور یکشون کا راج پاکر ابھیشیک ہوا اور من کے سمان جلدی چلنے والا پشپک بوان پایا جو ہنسون سے شوبھائمان ہے بلدیو جی نے وہان اشنان کرکے بہت دان کیے۔

اتی ہریرام کرت مہابھارتے شل پرب حصۂ دوم موسوم بہ گدا پرب - گیارھوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

سترواتی کنیان بھردواج کا اندرانی ہونے کو تپ کرنا سپت رشیون اور ارندھتی جی کا تپ برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ کبیر تیرتھ سے بلدیو جی بدرپاچن نام تیرتھ کو گئے جہان بھردواج رشی کی تپسونی کنیان نے جسکا نام سترواتی تھا راجہ اندر کو اپنا پت بنانے کے لیے تپ کیا تھا جو سو برس تک بہت نیم سے کرتی رہی تو راجہ اندر اُسکی بھاونا دیکھ کر بسشٹ رشی کا روپ دھارن کرکے اُسکے پاس گئے اُسنے بدھ پوربک جیساکہ رشیون سے دیکھا تھا اُنکا پوجن کیا اور کہا کہ آپ کیس لیے پدھارے ہین مجھے آگیا دیجیے پرنتو کسی دشا مین اپنا ہاتھ نہین دونگی کیونکہ مین نے اپنا پت راجہ اندر کو من سے گرہن کیا ہے اسی لیے مین تپ کرتی ہون راجہ اندر مسکرا کر کہنے لگے کہ ہے سوبھگی تیرے ہردے کی کامنا کو مین اچھی طرح جانتا ہون جیسا تم نے اُگر تپ کیا ہے مجھ کو بدت (معلوم) ہے جو تم نے من مین بچارا ہے وہ پورن ہوگا تپسیا کے دوارا دیوتاؤن کے لوک اور دیو پدوی پراپت ہوتی ہے پرنتو اُس شریر کے تیاگنے پر ملتی ہے سوبھگی ان پانچ بدری پھلون کو پکا رہے راجہ وہ پانچ بدری پھل دے کر راجہ اندر چلے گئے اُس جگہ سے تھوڑی دور پر وہ اندر تیرتھ نام سے پرسدھ ہو گیا راجہ اندر نے اُس کنیا کی پریکشا کے لیے اُن پھلون کا پکنا بند کر دیا تب اُس تپسونی کنیان نے بہت لکڑیان رکھ کر اگن مین اُن پھلون کو پکانا چاہا پرنتو سارا ایندھن بھسم ہو گیا اور پھل نہین پکے تب اُسنے اپنے چرن لکڑی کی جگہ آگ مین رکھ دیے اور اُنکے جلنے سے کچھ بھی اوداسی نہین ہوئی پھر شریر کو اگن مین رکھنے سے اُسکو کچھ پیڑا نہ ہوئی بلکہ جیسے جل مین شریر رکھنے سے پرسنتا ہوتی ہے وہ اُسکو پراپت ہوئی اور وہ یہ بھی کہتی رہی کہ یہ بدری پھل پکانے کے جوگ ہین پرنتو پھل نہین پکے تب تینون لوک کے سوامی اندر پرگھٹ ہوئے اور اپنا مکھ دکھا کر یہ بولے کہ ہے کلیانی مین تیرے برت سے پرسن ہوا تم اِس شریر کو تیاگ کر میرے لوک مین میرے ساتھ سُکھ پوربک نواس کرو گی ہے سندری یہ تیرا بدرپاچن نام تیرتھ سنسار مین بکھیات اور رشیون منیشرون سے سیوت ہوگا اور اسی استھان سے سپت رشی ارندھتی جی کو تیاگ کر ہمالیہ پربت پر گئے تھے وہان جانے پر پھلون کی ابھلاشا سے وہان ٹھہرنے پر بارہ برس کا دربھکش (کال اور قحط) برتمان ہوا

وہ رشی وہان آسرم بناکر رہنے لگے تو وہ تپسونی اَرندھتی جی بھی وہان تپ کرنے لگی اُسکے تپ کو دیکھ شیو جی مہاراج پرگھٹ ہوے اور برہمن کا روپ دھارن کرکے اُسکے پیچھے کھڑے ہوکر بولے کہ ہے کلیانی مجھکو بھکشا دو وہ سندری بولی کہ ہے بید پاٹھی اناج کا ڈھیر ناش ہوگیا آپ بدر پھلون کو کھا دین شیو جی نے کہا کہ تم ان پھلون کو پکاؤ انھون نے اُن پھلون کو اگن پر چڑھایا اور کتھا پران برہمن کو سناتی رہین اتنے مین وہ دربھکش سماپت ہوگیا اور وہ بھوجن نہ کرنے والی اور شبھ کتھا سنانے والی اَرندھتی کا وہ بڑا سمان بھیانک دربھکش کا ایک دن کے سمان بیتیت ہوا اور وہ سب رشی پربت سے پھلون کو لیکر وہان آگئے شیو جی پرسن ہوکر اَرندھتی سے بولے کہ ہے سندر برت والی ہم تمھارے تپ اور نیم سے بہت پرسن ہوے تم اُن رشیون کے پاس جاؤ اور یہ کہکر شیو جی نے اپنے سروپ سے درشن دیکر رشیون سے جاکر کہا کہ تم نے جو تپ ہمالیہ پربت پر کیا اُس سے اَرندھتی کا تپ وشیش ہوا اَرندھتی نے بارہ برس تک پھل پکاتے اور تپ کرنے سے یہان بیتیت کردیے اور آپ بھوجن نہین کیا پھر اَرندھتی سے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو ہمسے بر مانگو تب اَرندھتی جی نے رشیون کے سامنے شیو جی سے بر مانگا کہ یہ استھان بدرپاچن نام سے تیرتھ سنسار مین بکھیات ہوجاوے اور دیوتا اور رشیون کا پیارا یہ تیرتھ مین رات نواس کرنے سے بارہ برس کے تپ کے پھل کو دینے والا ہو شیو جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور سُرگ کو چلے گئے تب رشیون نے بھی اچنبھا کیا کہ اَرندھتی نے بڑا بھاری تپ کیا اور سادھی پراپت کی اُن رشیون نے کہا جو منش ایک رات یہان نواس کریگا اُسکو وہ پھل پراپت ہوگا جو شیو جی مہاراج نے دیا ہے اور شریر تیاگنے پر وہ اُتم لوکون کو پاویگا جو یہان اشنان کرکے ایک رات رہیگا۔ پرتاپ وان راجہ اندر نے سرتاوتی کو یہ بھی بر دیا کہ ایک رات نواس کرنے سے وہی پھل منش پاویگا جو اوپر لکھا گیا اندر تو چلے گئے دیوتاؤن نے پشپ برسائے اور انیک باجے بجائے سگندھت ہوا چلی اور وہ استری سرتاوتی اندر کے پاس جاکر سُرگ مین کریڑا کرنے لگی اور اندر کی اندرانی ہوئی یہ سرتاوتی بھردواج رشی کی کنیا تھی بلدیو جی نے اُس تیرتھ مین اشنان کرکے وہان بہت دان برہمنون کو دیے راجہ جنمیجے نے پوچھا کہ سرتاوتی کیونکر پیدا ہوئی تھی بیشم پاین جی نے کہا کہ ایک سمے گھرتاچی اپسرا کو دیکھ کر بھردواج رشی کا بیرج نکل پڑا تھا اُس کو اُنھون نے دونے مین رکھ دیا اچھا سے اُس دونے مین سرتاوتی پتری پرگھٹ ہوئی اور بھردواج رشی نے اُسکے جات کرم کرکے رشیون کے سماج مین اُسکا نام سرتاوتی رکھا تھا۔

اتی سریام کرشٹ مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب - بارھوان ادھیاے

تیرھوان ادھیاے

راجہ اندر کے سو جگون اور پرسرام جی کے جگ کا حال جنھین ساری پرتھی کشپ جی کو دکشنا مین دی گئی تھی است اور دیول رشیون اور جیگیشیہ رشی کا برتانت و تیرتھون کے نام برنن

بیشم پاین جی نے کہا کہ راجہ اندر نے اُس تیرتھ پر سو جگ بیادن کی آگیا انوسار کیے اور برہسپت جی اپنے گرو کو بہت دکشنا دی تھی گئوون دان و ایلون سمیت دی اسلیے اُس تیرتھ کا نام سو کرت ہوا جسکو سمنت اندر تیرتھ

کہتے ہین بلدیوجی نے وہان بہت طرح کے دان دیے اور وہان سے بلدیوجی رام تیرتھ کو گئے جو بہت اوتم اور
پراچین تیرتھ ہے وہان پرسرام جی نے کشتریون کو بجے کر کے کشیپ جی کو ساری پرتھی سمدر اور پربتون سمیت
دان کر کے دی تھی اور آپ بن کو تپ کرنے چلے گئے اس استھان پر برہمنون رشیون کو دان کر کے بلدیوجی
جمنا تیرتھ پر گئے جہان ادتی کے پتر برن نے راجسو جگ کیا تھا نرشتوک باسی جیوون کو دیوتاؤن سمیت انھون
نے جیت کر جگ کی تیاری کی اس وقت دیوتاؤن اور راچھسون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا جو سنسار کیا ترلوکی مین
پرسدھ ہو رہا ہے پھر آپس مین کشتری راجاؤن کے جدھ ہونے لگا بلدیوجی نے اس تیرتھ پر بھی دان کیے وہان
آدتہ تیرتھ کو گئے جہان سورج بھگوان نے سب پرکاشت بستوون پر راج اور بھاو پایا اس تیرتھ پر سرستی کے کنارہ
आदित्य
اندر برن آدک سب دیوتا مردگن گندھرب اپسرا بیاس جی سکھدیو مدھودیت کے مارنے والے سری کرشن جی اور
سب تیرتھ اکٹھے ہوئے ہیے بشنو بھگوان نے مدھو راچھس کو مار کر یہان اشنان کیا تھا بیاس جی اور است اور
دیول رشی نے یہان تپ کر کے سدھی پراپت کی یہ دونون رشی است اور دیول تپ کا دین رکھنے والے سم درشی
مین ایک سمے دیول رشی کے پاس جیگیشب رشی بھکشا کے لیے آئے انھون نے رشی کا بہت ادر ستکار کیا کچھ دن
जैगीषव्य
وہ اُنکے آشرم مین رہے پھر غائب ہو گئے تو دیول رشی کلش لے کر سمدر کو گئے وہان جیگیشب رشی کو دیکھ کر اچرج
کرنے لگے کہ یہ استنے دور کیونکر چلا آیا پھر انھون نے سمدر مین اشنان کر کے جپ کیا اور پھر کلس کو بھر کر سمدر کا جل لیے
آشرم مین آئے تو جیگیشب رشی کو آشرم مین بیٹھے ہوئے دیکھا پھر اُسکی پریکشا کے لیے دیول رشی آکاش کو اُڑے
اور بہت اونچے پہونچکر سدھ رشیون مین جیگیشب رشی کو دیکھا کہ اور رشیون نے اسکو ادر ستکار سے بٹھایا ہوا ہے
یہ حال دیکھ کر است اور دیول کو اور بھی اچرج ہوا کہ پہلے اُن کو سمدر کے کنارہ پر اور پھر اپنے آشرم مین بیٹھا ہوا
دیکھا اور پھر ہم سے پہلے یہان آپہونچا وہ دونون رشی اچرج کر کے پتر لوک اور جم لوک اور پھر چندر لوک مین گئے
جہان گئے وہان جیگیشب کو موجود پایا پھر اگنشٹوم جگ کرنے والون اور باجپے اور راجسو پنڈریک اسومیدھ اور
अश्वमेध पुण्डरीक राजसूय वाजपेय अग्निष्टोम
نرمیدھ جگ کرنے والے لوگون کو جو لوک ملتے ہین اُنکو اور راجا لوگ دوادشاہ نام نانا پرکار کے جگ کر کے
द्वादशाह
اوتم لوگون کو پاتے ہین وہان وہان دونون رشیون نے جیگیشب رشی کو موجود پایا پھر رودرون بسوون برہسپت جی
کے استھان اور گئو لوک اور برہم جگ کرنے والے لوگ پراپت ہوتا ہے وہان بھی اُسکو دیکھا تو اچرج کر کے سدھ
गोलोक
لوگون سے اُسکا حال پوچھا اُنھون نے کہا کہ وہ مہاتپسوی جیگیشب برہم لوک کو گیا دیول نے بھی اُدھر کو وہان جانا چاہا
مگر گر پڑا وہان نہ جا سکا سدھ لوگون نے کہا کہ وہان تم نہین جا سکتے ہو وہ است دیول اپنے آشرم کو اُتر آئے
تو جیگیشب کو آشرم مین موجود پایا اُسکی بہت پرشنسا کر کے کہا کہ آپ ہم کو سنیاس دھرم کی بدھی بتا دین جیگیشب
نے اُس رشی کو سب دھرم شاستر انوسار بتا دیے آخیر مین اُسنے چاہا کہ موکش دھرم اچھا ہے اُنھو اگر ہست تو موکش دھرم
کو اچھا مانا نارد جی نے جیگیشب رشی کی بہت بڑائی کی اور کہا کہ یہ تینون مہاتما است اور دیول اور جیگیشب رشیون
مین اوتم رشی ہین اُن کے آشرم مین بلدیوجی نے اشنان کر کے بہت دان کیے ۔

اتی سری مہابھارت بھاشا شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ تیرھوان ادھیائے ۔

چودھوان ادھیاے

چندرمان کے راجسو جگ اور ددھیچ رشی کے پتر سارسوت کا پیدا ہونا ددھیچ کی ہڈیون سے شستر بناکر اسرون کو مارنا ساٹھ ۶۰ ہزار منیشرون کا سارسوت منی کو گرو بناکر بید پڑھنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی مہاراج وہان سے سرستی کے اُس تیرتھ پر گئے جہان چندرمان نے راجسو جگ کیا تھا اُس استھان پر تارک اسر کا بڑا بھاری سنگرام ہوا تھا اُس جگہ بھی بلدیو جی نے اشنان کرکے برہمنون کو دان دیے پھر وہان سے سارسوت (सारस्वत) منی کے آسرم کو گئے جہان اُنھون نے بارہ برس کے دربھکس سے جو برکھا نہ ہونے سے بڑا کال پڑا تھا برہمنون کو بید پڑھایا جنمیجے نے کہا کہ اُسکا حال مفصل مجھے سنا دین بیشم پاین جی نے کہا کہ پہلے زمانہ مین جیتنا رہی مہامنی ددھیچ رشی نے بڑا تپ کیا تو راجہ اندر کو اُسکا تپ دیکھ کر بھے (خوف) ہوا گیا اُنھون نے رشی کو بہت طرح سے بہکایا مگر رشی چلایمان نہوسکے تب راجہ اندر نے المبوشا نام بڑی سندر اپسرا کو اُنکے پاس بھیجا جب اپسرا اُن کے سامنے گئی تو رشی کا بیرج نکل پڑا اُسوقت ددھیچ سرستی کنارہ پر تپ کر رہے تھے وہ بیرج ندی مین گرا سرستی ندی نے پتر کی کامنا سے اُسکو اپنی کوکھ مین دھارن کیا اور کچھ دنون کے پیچھے پتر پیدا ہوا اُسکو لے کر سرستی رشی ددھیچ کے پاس گئی اور اپسرا کے دیکھنے سے جو بیرج آنکلا تھا وہ حال سنا کر کہا کہ مین نے تمھارا بیج بھگتی پوربک دھارن کیا یہ تمھارا پتر ہے اسکو لیجیے ددھیچ رشی اُس پتر کو دیکھ کر بہت خوش ہوے اور گود مین لے کر اپنے پتر کا مستک سونگھا اور سرستی کو بر دیا کہ بسو دیوا اور پتر گن، گندرب اپسراون کے گن تمھارے جل سے ترپت ہوکر آنند پاوین تم برہماجی کے سرور سے اوتپن ہوئی ہو سب رشی منی تم کو جانتے اور پوجتے ہین یہ تمھارا پتر سارسوت نام سے پرسدھ ہوگا (ارتھات سرستی کا بیٹا) اور اس پتر سے تمھارا نام سنسار مین پرسدھ ہوگا اور یہ لڑکا بڑا تیجسوی منی ہوگا اور مہادربھکش (द्वादश) مین برہمنون کو بید پڑھاویگا اور تم سب ندیون مین اور تم ندی مانی جاؤگی رشی کے بچنون سے پرسن مہاندی اپنے پتر کو لے کر چلی گئی اُسی سمے دیو اور اسرون مین بھاری سنگرام ہونے لگا تب راجہ اندر نے دیوتاون کی سبھا مین کہا کہ یہ اسر جب مارے جاوینگے جبکہ ددھیچ رشی اپنے استھی (یعنی اپنی ہڈیان) ہم کو دیوین اور اُن کے شستر بنائے جاوین تب یہ اسر مارے جاوین دیوتاون نے یہ حال ددھیچ رشی سے کہا اُنھون نے اپنا شریر بناہی سوچ بچار کے چھوڑ دیا اور اُتم لوک کو پراپت کیا اندر نے اُن کے استھی یعنی ہڈیون سے بجر چکر اور ڈنڈ بنوائے پھر گومی برہماجی کے پتر سے بنائے ہوے شسترون سے راجہ اندر نے اسرون کو مارا اُسکے پیچھے بڑا بھاری بارہ برس کا دربھکش ہوا سب رشی منی بھوکھ سے بیاکل چارون طرف بھاگنے لگے اُس وقت سارسوت منی نے بھی وہان سے جانے کا ارادہ کیا سرستی نے کہا کہ اے پتر تم یہان سے مت جاؤ تمھاری بھوجن کے لیے مین مچھلیان دیا کرونگی سارسوت منی اُسی استھان پر رہے اور بید پڑھتے پڑھاتے رہے جب دربھکش سماپت ہوگیا تو رشیون کو تلاش کیا کہ کون کون رشی بید جاننے والے ہین اُن رشیون کو مہاکال مین چارون طرف پھرنے اور بھوجن نہ ملنے سے بید یاد نہین رہے تو بہت رشی تلاش کرتے ہوے سارسوت رشی

کے استھان مین پہونچے اُن کو سب بید یاد تھے اور رشیون نے اُن سے کہا کہ تم ہم کو بید پڑھاؤ اُنھون نے کہا کہ تم سب میرے شِشْ ہوجاؤ اور رشیون نے جو عمر مین بڑے تھے سارسوت منی سے کہا کہ تم بالک ہو ارتھات تم ہم سے چھوٹے ہو سارسوت منی نے کہا کہ اسمین دھرم جاتا ہے بیدون کو پڑھو اور یکب پڑھنا چاہیے ارتھات گرو سے پڑھنے کی آگیا ہے تب سب رشیون نے بیٹھ کر بچارا کہ سفید بال ہونے اتھوا اوستھا کے زیادہ ہونے سے کچھ بچار نہ کیا جاوے جو چھون انگون سمیت بیدون کو جانتا ہو وہی بڑا سمجھا جاوے اسلیے سارسوت منی سے پڑھ کے انوسار بیدون کو پڑھا ارتھات ساٹھ ہزار رشیون نے سارسوت منی کو اپنا گرو بناکر بید پڑھا اور ایک مٹھی کشا سارسوت منی کے لیے لاکر اُس بالک کی آدھینتا (عاجزی و انکسار) مین نیت (قائم) ہوے کیشو جی کے بڑے بھائی مہابلی بلدیو جی نے وہان بھی دان دیے ۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ چودھوان ادھیاے ۔

پندرھوان ادھیاے

کُنی گرگ رشی کی کنیان بھّی نام کا تپ کرنا اور انت سمے مین سرنگ وان رشی سے بیاہ کرنا

بھیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی سارسوت تیرتھ سے اُس تیرتھ پر گئے جہان ایک برِدھ اوستھا والی کنیان رہتی تھی جنمیجے نے کہا کہ اُسکا حال بیورے وار سنا دیں بھیشم پاین جی نے کہا کہ ایک مہاتما کُنی گرگ نام کے تپسوی ہوے اُنھون نے من سے ایک پتری بھّی نام اُتپن کی جو بہت سندر تھی پھر رشی نے تو شریر تیاگ دیا اور سرگ کو [illegible] مین چلے گئے اُس کنیان نے نیم سے بڑا تپ کیا اور کبھی اپنے پت اور بیواہ کرنے کا ارادہ نہین کیا اور بن مین رہ کر تپ کرتی رہی اور برِدھ ہوگئی کہ چلنے پھرنے کی سامرتھ بھی نہین رہی تب اُسنے شریر چھوڑنا چاہا نارد جی وہان آئے اور اُس سے کہا کہ تم نے بہت تپ کیا پرنتو کوئی لوک پانے کا کرم نہین کیا اُس کنیان نے کہا کہ جو بیاہت ہو اُسکو اپنا آدھا تپ [illegible] دونگی ایسا کہنے پر رشیون کی سبھا مین گالو رشی کے پتر سرنگ وان رشی نے اُسکا پان گرہن کیا اور یہ کہا کہ ایک رات [illegible] ساتھ تم کو نواس کرنا پڑیگا دونون راضی ہوگئے بید کے انوسار اگن مین ہون کرکے بیواہ ہوگیا رات ہونے پر اُس کنیان نے ترن اوستھا پاکر اچھے اچھے بھوشن بستر اور سگندھت بستو دھارن کیے سرنگ وان رشی کے پاس بہت اچھا سنگار کرکے گئی وہ اُس کنیان کو لکشمی کے سمان سروپ وان اور بھوشن بستر دھارن کیے ہوے دیکھ کر بہت پرسن ہوے اور اُسکے ساتھ رات کو نواس کیا پرات کال ہونے پر اُس نے رشیون کے سماج مین کہا کہ اب مین سرگ جانے کی اچھا کرتی ہون جو کوئی منش اِس استھان پر ایک رات نواس کریگا اُسکو اٹھاون برس تک برہمچرج دھارن کرنے کا پھل پراپت ہوگا یہ کہکر وہ سرگ کو چلی گئی سرنگ وان رشی کو بہت دُکھ ہوا وہ اُسکے سروپ کا دھیان کرتا ہوا شوک کرنے لگا اور اُسکا آدھا تپ جو کنیان نے دیا تھا اپنی آتما کو سادھن کرکے اُسکی گتی کو پایا بلدیو جی نے اِس استھان پر سنان کرکے کورکشیتر بھوم مین [illegible] اُس استھان پر دان دیکر برہمنون کو بھوجن کراکے سمنت پنچک کے دوار سے نکلکر کورکشیتر کا پھل رشیون سے پوچھنے لگے ۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب ۔ پندرھوان ادھیاے ۔

سولھوان ادھیاے

کورکشیتر کا مہاتم راجہ کورو اور اندر کا سمباد

بیشمپاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بلدیو جی نے سرستی آدک بہت تیرتھون کی جاترا کر کے وہان کے رہنے والون رشیون سے کورکشیتر بھوم کی مہان پوچھی تو رشیون نے کہا کہ یہ سمنت پنچک برھما جی کی سناتن اُتر بیدی کہی جاتی ہے جہان بڑے داتا دیوتاؤن نے اوتم جگ کیے پہلے زمانہ مین راج رشی مہاتما کورو نے اس کشیتر کو جوتا تھا اس کارن سے اسکا نام سنسار مین کورکشیتر پرسدھ ہو گیا بلدیو جی نے کہا کہ اسکا حال مفصل مجھے سنائیے تب رشیون نے کہا کہ راجہ اندر نے سرگ سے یہان آکر راج رشی کورو سے پوچھا کہ آپ کس کارن اس کام کو کرتے ہو راجہ کورو نے کہا کہ مین اس کارن اس پرتھی کو جوت رہا ہون کہ جو منش یہان شریر تیاگین گے وہ نشپاپ لوکون کو پاوینگے راجہ اندر ہنس کر اپنے لوک کو چلے گئے اسیطرح کئی بار راجہ دکھی ہو ہو کر اس پرتھی کو جوتا کرتا اور راجہ اندر اسکے پاس جاکر پوچھتے اور اُتر پا کر ہنستے ہوئے چلے جاتے تھے راجہ نے بہت تپ کر کے پرتھی کو دور تک جوتا دیوتاؤن نے راجہ اندر سے سارا حال دریافت کر کے کہا کہ راجہ کو بر دینے سے بچایا جاوے اگر بغیر جگ کیے لوگ اس پرتھی مین مر کر سرگ مین جانے لگے تو ہمارا بھاگ جگ نہونے سے ناش ہو جاویگا اندر نے راجہ کورو سے جاکر کہا کہ آپ اتنا کشٹ کیون کرتے ہین جو مین کہون سو کیجیے جو سادھان پرش بغیر آہار کے برت کر کے یہان مرے یا جدھ کر کے سنگرام مارا جاوے وہ یہان مر کر سرگ جاوے راجہ نے مان لیا اور کہا کہ ایسا ہی ہو راجہ اندر پرسن ہو کر چلے گئے جو کچھ راجہ کورو نے اس کشیتر کو جوتا ہے اور برھما جی نے اندر کو آگیا دی اس سے دھرم کی بردھی کا سرشٹ اور کوئی استھان نہین ہو گا جو منش یہان اُتم تپشیا کر کے شریر چھوڑینگے وہ برہم لوک پاوینگے اور جو منش یہان دان کرینگے وہ تھوڑے کال مین بہت ہو جاویگا جو بھلا چاہنے والے یہان شریر چھوڑینگے وہ جم راج کے لوک کو نہین جاوینگے جو راجہ یہان جگ کرینگے اُنکا سرگ مین نواس جب تک ہو گا جب تک پرتھی قائم ہے راجہ اندر نے یہان کا مہاتم اب ایسا کہا ہے کہ یہان کی دھول بھی پاپی منشون کو پرم گتی کی دینے والی ہے ہے راجہ جنمیجے یہان دیوتاؤن برہمنون اور سرشٹ نرگ آدک راجاؤن نے جگ کر کے اُتم گتی کو پایا ہے ترنتک اور ارنتک اور پرسرام جی کے ہرد اور مچکرک کا جو انتر ہے وہ سمنت پنچک نام برھما جی کی اُتر بیدی کہی جاتی ہے یہ کشیتر کلیان روپ دھرم کا بڑھانے والا دیوتاؤن کا انگی کرت (مقبول) ست گنون سے سنجکت ہے یہان سارے سنگرام مین مرے ہوئے کشتری پوتر اور اوناشی گتی کو پاوینگے برھما جی اور اندر نے آپ اپنے مکھ سے یہان کا یہ مہاتم برنن کیا ہے برھما بشنو مہیشور جی ان تینون نے اُن سب مہاتمون کو انگی کرت کیا ہے۔

اتی سری ام کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گداپرب - سولھوان ادھیاے۔

سترھوان ادھیاے

بھیشم پاین جی نے کہا کہ بلدیو جی کورکشیتر مین دان آدک کرکے اُس بن کو گئے جہان مُدھک اھر (آشرم) سے سنجکت پلکش ارجن آدک برکشون سے شوبھائمان تھا وہان رشیون سے پوچھا کہ یہان کس کا آشرم ہے رشیون نے کہا کہ پہلے زمانہ مین گیو بار برہم چاری نے یہان بڑا تپ کرکے سُرگ پایا اسی جگہ مہاتما ساندل رشی کی پُتری साण्डिल्य कौमार سری متی برت دھارن کرنے والی پت برتا برہم چارنی ہوکر مہا گھور تپ کرکے سُرگ کو گئی بلدیو جی مہاراج وہان برہم رشیون کو ڈنڈوت پرنام کرکے ہمَوان پربت کے پارشو मين चढ़े पार्श्व مین چڑھے اور تھوڑی دور جاکر دھرم کے بڑھانے والی سرستی کو اور جھرنے کو دیکھ کر اچرج کیا جہان جس جھرنے سے ندی سرستی نکلی ہے اور پھر کارپون تیرتھ کو گئی وہان دان دے کر رشیون کو پرسن کیا اور وہان اشنان کرکے بہت پرسن ہوے कारपवन اور دیوتا اور پتردن کو ترپت کیا وہان ایک رات نواس کرکے رشیون سمیت متراورن کے آشرم کو گئے وہان اُرتھات کارپون تیرتھ سے جمنا کے تیرتھ کو جہان اندر اگن اور اریمان نام دیوتاون کی مِترتا (دوستی) ہوئی تھی وہان رشیون سمیت بلدیو جی نے بیٹھ کر کتھاون کو رشیون سے سنا سورج کی پتری جمنا جی کی مہان سنی وہان دیورشی نارد جی جٹا جوٹ باندھے سورن مئی بستر دھارن کیے ہوے وینا کمنڈل ہاتھ مین لیے ہوے بلدیو جی کے پاس آئے جو نرت (اچھے) اور گان مین بڑے چتر برہمنون سے پوجن کیے ہوے کلہ کرانے والے کھیبی نام نیان لیے ہوے تھے بلدیو جی نے اچھے پرکار سے آنکا پوجن کیا اور یہ پوچھا کہ کورو اور پانڈون کے جدھ کا حال جو کچھ آپ کو بدت معلوم ہو وہ مجھے سنائیے دیورشی نے کہا کہ بھائی بھائیون مین بڑا بھیانک جدھ ہوا درجودھن کے کارن بہت راجا پران تیاگنے کو بڑی بڑی سینا لے کر آئے وہ سب سینا سمیت مارے گئے پرتھم تو بھیشم پتامہ جی اور اُن کے پیچھے درونا چارج پھر جیدرتھ اُسکے پیچھے بھائی اور بیٹون سمیت سوربیر کرن بھوری سروا اور پراکرمی راجہ شل بھی مارا گیا اور انکے سواے بہت کشتری راجا سینا سمیت مارے گئے انکی بڑی بڑی سینا گیارہ اکشوہنی مین کرپاچارج اشوتھامان اور کرت ورما ایک نارائنی تمھاری سینا کا سینا پت بچا ہے اور سب مارے گئے وہ تینون سوربیر بھی بہت بھے بھیت ہوکر جبکہ راجہ درجودھن بھاگ کر بیاس جی کے سرود (تالاب) مین جا چھپا تھا سنگرام بھوم سے بھاگ گئے وہان خوف کھاکر سری کرشن جی سمیت پانڈون نے اُس جگہ کی اور بہت گھایل درجودھن کی تلاش کرکے پتہ لگایا کہ بیاس سرد مین چھپا ہوا ہے پانڈو وہان پہونچے اور اسکو بیاس سرد سے نکالا اب درجودھن اور بھیم سین کا گدا جدھ ہونے والا ہے جو آپ اپنے دونون سوربیر شِشون کا جدھ دیکھنا چاہو تو جلدی وہان جاؤ دیر مت کرو نارد جی کے بچن سنکر بلدیو جی نے اپنے ساتھی رشیون کو آدر سے رخصت کیا اور انسے کہا کہ آپ دوارکا مین ضرور آنا اور آپ اُس پربت سے اُتر کر سرستی ندی اُسکی مہان برنن کی کہ یہ سرشت ندی بہت اُتم ندی ہے یہان نواس کرنیوالے بہت نِشٹ سُرگ کو گئے لوک کا بھلا کرنیوالی یہ سرستی ندی ہے اور دھرم کی بڑھانیوالی شُبھ پھلون کی داتا ہے اُسکی مہان رشیونکے سامنے برنن کرکے بہت اچھے رتھ پر جسمین خوبصورت گھوڑے لگے ہوے تھے اور سنہری ساز سے آراستہ کیا ہوا تھا سوار ہوکر بہت جلدی ہی وہان جا پہونچے جہان کروکشیتر بھومی مین بھیم سین اور درجودھن کا گدا جدھ ہونے والا تھا۔

اٹھارھوان ادھیاے

بیاس ہردسے کورکشیتر مین جانا درجودھن اور بھیم سین کا جدھ بھیم سین کی بجے

سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین اور درجودھن گدا لے کر سنمکھ ہوے تو بلدیوجی نے کہا کہ جدھ کے لیے کوروکشیتر بھوم پونیت ہے وہان چل کر بھیم سین اور درجودھن جدھ کرین۔ تب راجہ جدھشٹر ادک پانڈو اور درجودھن وغیرہ تالاب کے کنارے سے کوروکشیتر کی سنگرام بھوم مین آئے پانڈو سب راجاؤن سمیت ایک طرف حلقہ باندھ کر بیٹھ گئے اُنکے بیچ مین بلدیوجی شوبھائمان ہوے۔ پہلے آپس مین بارتالاپ کا بڑا جدھ ہوا۔ راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے سنجے! اُس منش شریر کو دھکّار ہے کہ کہان میرا پراکرمی بیٹا جسکی آگیا مین گیارہ اکشونی سینا تھی اور پورب پچھم اُتر دکھن کے سب راجاؤن پر حکمرانی کرتا تھا اور بڑے بڑے سکھ بھوگتا تھا۔ اور کہان وہ اکیلا ہوکر اناتھ کے سمان گدا کو اٹھاکر چلا جگت کا سوامی ہوکر دشمنون کے بس مین ہو پراربدھ سے ایسے اپنے گھٹن اور دُربچن شترُون کے سہے۔ یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پُتر کے دکھ یاد کرکے مون ہوگیا۔ سنجے نے کہا کہ جس سمے یہ دونون سوربیر سنگرام کرنے کو کھڑے ہوے تو آسمان سے خاک و خون کی بارش ہوئی اور بُرے بُرے شگون ہوے۔ اُن کو دیکھ کر بھیم سین نے راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرمراج! آپ نشچے جان لین کہ مین اِس مہاپاپی دُراتما درجودھن کو مارونگا ہم تیرہ برس تک بن اور تیرتھون مین پھرتے رہے اور یہ دُشٹ ہم سے جدھ کرنے کو گدا چلانے اور شسترون کے چلانے کا ابھیاس بڑھاتا رہا کہ بھیم سین آدک سب پانڈون کو اپنے ہاتھ سے مارونگا۔ اب یہ جیتا ہوا ہستناپور نہین جاسکیگا اور راجہ دھرتراشٹ اِسکو نہین دیکھ سکیگا۔ ایسے کٹھور بچن سنکر درجودھن نے کہا کہ بھیم سین! سنگرام کرکے اپنا پراکرم دکھاؤ۔ ایسی باتون کے کہنے سے کیا ہوتا ہے۔ یہ کہکر ہاتھ مین گدا لیکر بھیم سین کے اوپر آیا۔ تب بھیم سین نے کہا کہ جو جو دکھ تو نے راجہ جدھشٹر اور ہم پانڈون کو دیے ہین اُن کو یاد کرکے اور اُنکو اِس سمے سمرن کرکے تجھ کو مارونگا۔ بڑے بڑے پراکرمی راجا اور بھیشم جی۔ درونا چارج۔ کرن۔ شکُنی۔ جیدرتھ اور تیرے سب بھائی تیرے ہی لوبھ اور اگیان کی بدولت ہمارے ہاتھ سے مارے گئے۔ سب کلہ کے کرمون کا مول تو ہی ہے آج تجھ کو مار کر بے کھٹکے سوؤنگا۔ درجودھن کو کرودھ ہوا اور کہنے لگا کہ مین تجھ کو جانتا ہون آج پراربدھ سے تو میرے پالے پڑا ہے دیر مت کر سنگرام کرنے کا وقت ہے۔ یہ بچن سنکر اور راجاؤن نے درجودھن کی پرشنسا کی۔ اور دونون لڑنے کے لیے گدا لیکر ایک دوسرے کے مارنے کو سامنے کھڑے ہوے۔ ہے راجہ! جس وقت وہ دونون سوربیر گھور سنگرام کرنے لگے اُس وقت اُن کا روپ کرودھ کے کارن کال کے سمان ہوگیا۔ اور دونون نے اپنے اپنے شریر کو بچاکر ایک دوسرے پر گدا کا وار کیا۔ بھیم سین چارون طرف منڈل باندھ کر گدا کو پھرا کر مارتا تھا اور درجودھن اُس کی گھات کو بچاکر چوٹ کرتا تھا بہت دیر تک آپس مین گدا چلاتے رہے۔ پھر دونون تھک کر الگ الگ ہوکر بیٹھ گئے اور دم لے کر پھر اُٹھے۔ اور ایک نے دوسرے کو گدا مار کر گھایل کیا۔ یہانتک کہ دونون پراکرمیون کے جسم سے خون بہنے لگا۔ بھیم سین گرج کر گدا پرہار کرتا تھا اور درجودھن کرودھ مین اشکست ہوکر بھیم سین کے اوپر گدا مارتا تھا۔ جب بہت دیر ہوگئی تو ارجن

نے سری کرشن جی سے پوچھا کہ ان دونون سوربیرون مین کون بشیش پراکرمی ہے سری کرشن جی نے کہا کہ درجودھن بھیم سین سے پراکرم مین کم نہین ہے - چھل کی راہ سے مارا جاویگا - بل سے بھیم سین نہین جیت سکتا ہے - بھیم سین نے سبھا مین پرن کیا تھا کہ درجودھن کی ران کو توڑونگا - وہ بات اُسے یاد نہین رہی درجودھن کا شریر اوپر کا بجر کا ہے اور نیچے کا آدھا شریر کومل ہے - جو نیائے سے سنگرام کریگا تو بھیم سین نہین جیتے گا - دیوتاؤن نے چھل سے راچھسون کو بجے کیا تھا - دیکھو راجہ اندر نے برتراسر کو چھل سے مارا تھا - ارجن نے سری کرشن جی سے یہ حال سنکر بھیم سین کو دکھا کر اپنی بائین ران کو ٹھوکا بھیم سین اِس اشارہ کو سمجھ گیا بھیم سین نے اُچھل کود کر نشانہ لگا کر درجودھن کے اوپر زور سے گدا ماری اُسکے لگتے ہی بیاکل ہوکر درجودھن پرتھی پر گر پڑا راجاؤن نے پرسن ہوکر بھیم سین کی اونچے شبدون سے پرسنسا کی - پھر تھوڑی دیر مین درجودھن سچیت ہوکر اُٹھا اور بھیم سین کے اوپر اِس زور سے گدا ماری کہ اُسکے لگتے ہی بھیم سین گر پڑا - اُس سمے سب پانڈو سری کرشن جی سمیت بڑے شوک مین پراپت ہوئے - پرنتو وہ پراکرمی بھیم سین اُسی وقت سچیت ہوکر اُٹھ کھڑا ہوا اور کال کے سمان گرجتا ہوا اور اُچھل اُچھل کر گدا کو پھراتا ہوا پھر درجودھن کے سنمکھ ہوا دونون سوربیرون نے ایسا بھاری جدّھ کیا کہ تمام بدن دونون کا خون مین تر ہوگیا دیوتا آکاش سے دونون کا جدّھ دیکھ کر سراہتے اور پھول برساتے تھے اور سب کشتری راجا اور پانڈو بھیم اور درجودھن کا سنگرام دیکھ کر حیرت اور تعجب کرنے لگے کہ دونون سوربیر پرسپر گدا جدّھ کرتے ہوئے بہت گھایل اور خون مین تر ہو رہے ہین اور پھر بھی جدّھ کیے جاتے ہین - سری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ بڑے اچرج کی بات ہے کہ راجہ جدھشٹر نے بغیر سوچے سمجھے ایسا بچن کہہ دیا ہے کہ سارے سنگرام کا پھل بھیم سین کے جدّھ پر ڈالدیا جو کہ اچٹ درجودھن نے ایسا ہی کیا دوسری بار بھیم سین کے مارا تو راج درجودھن کریگا - بھیم سین نے کہا کہ ہے کیشو جی! آپ بیاکل نہون - مین آپ کے پرتاپ سے اِس پاپی درجودھن کو بغیر مارے نہین چھوڑونگا - درجودھن کو کرودھ ہوا اور گدا لیکر بھیم سین پر پھر چلایا اُس کی گھات کو بچا کر بھیم سین نے اپنی گدا درجودھن کی جانگھ پر زور سے ماری تب درجودھن چکر کھا کر پرتھی پر گر پڑا اور منہ سے خون نکلنے لگا اور بیاکل ہوکر پرتھی پر لوٹنے لگا - ہے راجہ دھرتراشٹر! اُس راجاؤن کے سوامی مہاسوربیر درجودھن کو پرتھی پر گرا ہوا دیکھ کر پانڈون نے اونچے سرون سے سنکھ بجائے - اور جتنے راجہ اُس سنگرام کو دیکھ رہے تھے سب نے گھور شبد کیا - درجودھن کے پرتھی پر گرنے کے وقت آکاش سے پھول برسنے لگی - اور پشو پکشی بُری طرح سے شبد کرنے لگے اور آکاش سے بھیانک شبد سُنے گئے - دیوتاؤن نے اُن جدّھ کو دیکھ کر باجے بجائے - درجودھن ران کے ٹوٹ جانے سے پرتھی پر بیہوش ہوکر گر پڑا -

اِتی سری مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب بھیم سین و درجودھن کا جدّھ - بھیم سین کا جیت پانا - اٹھارھوان ادھیاے

اُنیسوان ادھیاے

درجودھن کا جانگھ ٹوٹنے سے گرنا بھیم سین کا فتح پانا اور درجودھن کو موردِ طعن و تشنیع کرنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹر سے کہا کہ درجودھن اُس گدا کے لگنے اور جانگھ کے ٹوٹ جانے سے بیاکل

ہوکر پرتھی پر گر پڑا۔ تب وہ گرد وہ بکھرا ہوا کالی روپ تیرج آنکھوں والا سوریہ بھیم سین درجودھن کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے دُشٹ آتما بھاگی۔ پاپی درجودھن! تو ہمکو اُس راج سبھا مین نامرد کہکر اور ہماری ہنسی کرکے ہے گئو ہے گئو دروپدی کو کہکر راج سبھا مین اُسکو ننگا کرنے لایا تھا۔ اُسکا پھل تو نے آج پایا ہے۔ یہ کہکر درجودھن کے مُکٹ کو بھیم سین نے پاؤن سے ٹھوکر ماری اور پھر اُس راج سبھا مین چھل کے جوے سے راجہ جدھشٹر کو جیتنے کا سمرن کرکے درجودھن کے سر کو بھیم سین نے اپنے پاؤن سے ٹھکرایا اور یہ بچن بولا کہ ہے پاپی مہا اگیانی اُس سبھا مین ہماری ہنسی کرکے تو ناچتا پھرتا تھا اور طرح طرح کے روپ بناکر ہمکو چڑھاتا تھا۔ اور دروپدی سے بارم بار ہے گئو۔ ہے گئو کہتا تھا۔ زہر کھلانا۔ لاکھ کے مندر مین بند کرکے ہم پانچون بھائیون کو جلانا اور بن باس مین بھی چین نہ لینے دینا۔ راجہ براٹ کے ہان جاکر ہم کو مارنا اور بار بار ہم سے سو بیر دن کو نامرد کہنا تجھ کو یاد ہے!۔ اُن سب باتون کو اب تو یاد کر۔ اُسی کا پھل پرمیشر نے آج تجھ کو دیا ہے۔ اور مین نے جو پرتگیا کی تھی کہ تیری جنگھا کو توڑ ڈالون گا جسکو تو بار بار دروپدی کو دکھا کر کہتا تھا کہ میری اِس جانگھ پر آن کر بیٹھ جا۔ ہے نیچ درجودھن مہا پاپی! رانی دروپدی اِس لائق ہے کہ تجھ جیسے پاپی کی جانگھ پر بیٹھ جاوے!۔ ارے اندھے کے بیٹے! نیچ مہا پاپی دُشٹ آتما درجودھن! مین اُس سبھا مین راجہ جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کا لحاظ کر گیا نہین تو اُسی وقت ان سب باتون کا تماشا دکھلا دیتا۔ راجہ دھرتراشٹ اور سبھا کے سب بیٹھنے والون کے سر کاٹ کر اپنا کلیجہ ٹھنڈا کرتا نہین معلوم کیا وقت تھا جو مین تیری انیت سنتا اور دیکھتا رہا۔ پرمیشر کے یہان بڑا انصاف ہے۔ آج تو نے سب کا پھل پایا۔ اور وہ دوساسن دُشٹ مہا پاپی جو دروپدی کے بال کھینچکر لایا تھا اور وہ براٹ کامی جو دروپدی کو بلانے گیا تھا یہ سب پاپی میرے ہاتھ سے جم لوک کو گئے۔ اور تیرے سو بھائیون کو مین نے اپنے ہاتھ سے مارا ہے۔ ایسی ایسی باتین بھیم سین درجودھن کو سُناتا رہا جو زمین پر بُرے حال سے پڑا تھا۔ اُس وقت راجہ جدھشٹر نے بہت رنج اور ناپسندیدگی سے کہا کہ ہے بھارت! تم کو ایسا نہین چاہیے کہ درجودھن کے مُکٹ کو پاؤن سے ہلاتے ہو! اور اُسکے سر کو اپنے پاؤن سے ٹھکراتے ہو!۔ یہ بڑے ذلت کی بات ہے۔ ہے بھائی بھیم سین! یہ سوجودھن بھی آخر کو ہمارا بھائی ہے۔ کیا ہوا اِسنے دُشٹ بدھی اور اگیانی لوگون کی صلاح سے ہم کو اپنا دُشمن بنا لیا۔ اب اِسکی بے عزتی مت کرو۔ بھائی! یہ وہی سوجودھن ہے جسکے کہنے مین پورب سے پچھم تک اور اُتر سے دکھن تک سب راجا ہاتھ جوڑے موجود رہتے تھے۔ گیارہ اکشوہنی دل جس نے سنگرام کے لیے ہمارے سامنے کر دیا اُسکے سر کو سب راجا پوجتے تھے۔ آج وہ سر تم اپنے پاؤن سے کچل رہے ہو؟ ہے بھیم سین! ایسا بڑا راجہ ہمارے ہاتھ سے مارا گیا اور اُسکے سبب سے بڑے بڑے پرسدھ راجا اور گیارہ اکشوہنی دل مارا گیا ہے۔ بڑا افسوس کرنا چاہیے۔ ہے بھائی! تم دھرماتما ہو کر ایسا بُرا کام کرتے ہو! دھکار ہے۔ یہ کہکر راجہ کومل سوبھاؤ۔ دھرم کی مورت سریشٹھ گیان وان راجہ جدھشٹر آنکھون مین آنسو بھر کے بہت سوچ کرنے اور رونے لگا۔ اور درجودھن کے پاس جا کر کہنے لگا کہ جیسا کوئی کرم کرتا ہے ویسا ہی پھل ضرور بھوگتا ہے۔ تیرے اشبھ اور بے مریاد کامون سے وہ دن آگیا کہ تم ہمارے اور ہم تمہارے مارنے کی فکر مین ہوگئے۔ تمہارے اپرادھ سے لاکھون سورما مارے گئے۔ تیرے ہی اپرادھ سے بھیشم پتامہ اور دروناچاریہ اور کرن شلیہ۔ جیدرتھ جیسے سورویر مارے گئے

موت تو اچھی ہوئی کہ اگلے دکھ تو نہین دیکھیگا۔ زندگی میری بگڑ گئی کہ اپنے بھائی بھتیجون۔ پترون۔ پوترون۔ ناتان ماتان۔ سیوک۔ سوامی۔ گرو۔ سب کو مارکر اُن کی بیوہ استریون کا بلاپ سنتاپ اپنی آنکھون سے دیکھونگا۔ تم کو تو سرگ ملگیا۔ مجھے راج نہین ملا۔ گھور نرک ملا۔ جب رنواس مین جاؤنگا تب ہی بیٹون۔ پوتون کی استریان سب بیٹھ کر مجھ کو نندا کرکے دیکھین گی۔ ہے راجن! جب یدھشٹر نے رو کر ایسے بچن کہے تب سب کو بڑا سوگ ہوا۔

راجہ دھرتراشٹر نے پوچھا کہ ہے سنجے! بڑے مہاتما دھرماتما۔ سادھوون مین بلوان بلدیو جی بھی اُس سمے موجود تھے اُنھون نے بھیم سین کو درجودھن کے سر کو پاؤن سے ٹھکرانے کی بابت کچھ نہین کہا؟ سنجے نے کہا کہ جب بھیم سین نے تمھارے پتر درجودھن کے سر کو اپنے پاؤن سے ٹھکرایا تو بلدیو جی ساکشات شیش جی کا روپ بڑے کرودھ مین اشکت ہوکر اپنی بھجا اونچی کرکے بھیم سین سے کہنے لگے کہ ارے بھیم! تجھ کو دھکّار ہے! دھکّار ہے!! دھکّار ہے!!! جو تو نے ادھرم سے راجہ درجودھن کے ناف سے نیچے گدا مارا! تو نے ادھرم سے راجہ درجودھن کو مارا ہے۔ شاستر جاننے والے پرش گدا جدھ مین اوپر کے انگ کو پرہار کرتے ہین تو نے نیچے کے انگ کو گدا سے توڑا ہے۔ یہ کہکر اپنا ہل لے کر کھڑے ہوگئے۔ اور کہا کہ مین بھیم سین کو ابھی اپنے ہل سے مارونگا۔ ایسا کرودھ بلدیو جی کا دیکھ کر سری کرشن مہاراج اُٹھے اور بلدیو جی کو پکڑ لیا۔ باوجودیکہ بلدیو جی ہزارون مست ہاتھیون سے زیادہ بل اور پراکرم رکھتے تھے تو بھی جس وقت اُن کے چھوٹے بھائی سری کرشن جی نے اُن کو پکڑ لیا تھا بلدیو جی اُن سے چھوٹ نہ سکے بلدیو جی خاموش ہوکر کھڑے ہو رہے تب سری کرشن جی نے اُن کا کرودھ شانت کرنے کے لیے کہا کہ مہاراج! پہلے بہت سے کوکرم کرنے پر درجودھن سے راج سبھا مین بھیم سین نے کہا تھا کہ تو اپنی جنگھا دروپدی کو دکھاتا ہے۔ اور اشارہ کرتا ہے کہ یہان آن کر بیٹھ جا۔ اِس جانگھ کو مین اپنے گدا سے توڑونگا اور سارے کوکرم جو جو درجودھن نے کیے تھے سب بلدیو جی کو سنائے۔ اور پھر سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ ہے مہاتما! چھ پرکار کی بردھی اپنے دھرم شاستر مین لکھی ہے۔ اپنے بردھی کے لیے شترو کا ناش۔ اپنے متر کی بردھی شترو کے متر کا ناش اپنے متر کے متر کی بردھی اور شترو کے متر کے متر کا ناش۔ یہ پانچون پانڈو ہماری پھوپھا کے بیٹے ہین۔ اُن کا شترون نے اناد بہت سا کیا تھا۔ اُس اپنی پرتگیا پورن کرنے کو بھیم سین نے ایسا کرم کیا ہے۔ بھیم سین نے اپنے بچن کا پالن کیا جو اُس نے بھری سبھا مین کہا تھا۔ اور دوسرے میتری رشی نے درجودھن کو سراپ دیا تھا کہ تیری جانگھ کو بھیم سین توڑیگا۔ اور یہ تیرا سر جسکو تو نیچا کرکے بیٹھ گیا اور میرے بچن کا نرادر کرکے نہین مانتا ہے بھیم سین اپنے پاؤن سے ٹھکرا دیگا مین نے اتنا سمجھایا تو میرا کہنا نہین مانتا ہے مہاتما پانڈوون کو برابر دکھ دے رہا ہے اور وہ تجھ کو اپنا بھائی سمجھ کر ہمیشہ تیرا آدر بھاؤ کرتے رہتے ہین یہ کہکر میتری رشی سراپ دے کر چلے گئے وہ سراپ آج برتمان ہوا بھیم سین کا اِسمین کچھ اپرادھ نہین ہے۔ اِس کارن سے بھیم سین کو دوشن نہین ہے۔ آپ کرودھ نہ کرین۔ پانڈوون سے ہمارے اور بھی کئی رشتے ہین۔ پہلے یونی سنبندھ یہ رشتہ ہے کہ ہمارے دادا اور پانڈوون کے نانان ایک ہین۔ دوسرے ہماری بہن ارجن کو بیاہی گئی۔ پانڈوون کی بردھی سے ہماری بردھی ہے۔ آپ پانڈوون پر کرودھ نہ کیجیے اور اپنی زبان سے کہدین کہ مین پانڈوون اور بھیم سین سے ناراض نہین ہون بلدیو جی نے مسکرا کر کہا کہ بھیم سین اور پانڈوون سے کچھ نہ کہونگا تب سری کرشن جی نے اُن کو

چھوڑ دیا۔ بلدیو جی یہ کہنے لگے کہ ہے کیشو جی! پانڈو بھیم سین راجہ درجودھن کو ادھرم سے مارنے والا سنسار مین پرسدھ ہوگا۔ راجہ درجودھن دھرماتما شبھ گت پاویگا کہ وہ دھرم جدھ کرکے مارا گیا۔ یہ کہہ کر بلدیو جی تو رتھ پر سوار ہوکر دوارکا چلے گئے سری کرشن جی نے کہا ہے دھرمراج راجہ جدھشٹر! آپ نے بھیم سین کو پہلے ہی کیون نہین منع کیا کہ ایسا نہ کرے۔ آپنے تمھارے سامنے درجودھن کے سر کو پاؤن لگایا؟ راجہ جدھشٹر نے کہا ہے پربھو! مین نہین جانتا تھا کہ بھیم سین اپنے پاؤن درجودھن کے سر سے لگا دیگا۔ اور مین اس کل کے ناش ہونے سے پرسن نہین ہون مجھے بڑا شوک ہے۔ پرنت مین کیا کرون کہ بھیم سین کے ہردے مین کٹھن دکھ بردمان ہو رہا مین نے یہ بچار کے کچھ نہین کہا۔ پھر بھیم سین نے ہاتھ جوڑ کر راجہ جدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم روپ مہاتما سریشٹھ راجہ! اب تم آنند سے پرتھی کا راج کرو۔ اس دشٹ ابھمانی درجودھن نے جیسے کھوٹے کرم کیے تھے انکا پھل آج پا لیا ہے۔ اب کھوٹو بچن کہنے والا اور چھل سے جوا کھیلنے والا دشٹ درجودھن پرتھی پر مرا پڑا ہے اور سکنی وکرن جنکی صلاح سے اس پاپی درجودھن نے آپ کو دکھ دیے تھے وہ بھی سب مارے گئے۔ تب راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی کے سنمکھ ہوکر کہا کہ ہان بھائی آج ان کے کارن (اشارہ سری کرشن جی کیطرف) مین نے یہ راج پایا ہے۔ ہے اناتھی گوبند جی آپ کی کرپا سے ہمارے سارے شترو (دشمن) مارے گئے۔ اور بلدیو جی کے کرودھ سے ہم اور بھیم سین اوش ہی بھسم ہوجاتے آپ نے ہماری رکشا کی اور پران ہمارے بچا لیے آپ کو بارم بار نمسکار ہے یہ کہکر پانچون پانڈون نے سری کرشن جی کے چرنون پر سر رکھا انھون نے اٹھا کر آشیرواد دیا

اتی سری آدم کرت مہابھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب جدھشٹر بکھاد۔ بلدیو جی گمن بھیم سین بجے برنن انیسوان ادھیاے۔

بیسوان ادھیاے

درجودھن اور سری کرشن جی سمباد

سنجے نے کہا کہ جب یہ سب باتین ہوچکین تب پانڈون کی طرف کے راجاؤن نے درجودھن کو پرتھی پر پڑا ہوا دیکھ کر بھیم سین کی استت کی اور بارم بار یہ کہا کہ ایسے سوربیر بڑے جنگ درجودھن کو جیتنا بھیم سین تمھارا ہی کام تھا یہ مہا پراکرمی اور کسی سے نہ مارا جاتا تم نے اس بھاری سنگرام مین بڑے بڑے کٹھن کرم کرکے مہا کٹھن آدک سوربیرون کو جیتا ہے جس دشٹ مہاپاپی نے راجہ جدھشٹر سے دھرماتما مہاراج کو کھوٹے بچن بارم بار کہے اور رانی دروپدی کو سبھا مین ننگا کرنا چاہا اُن کو مار کر اپنے چرن اُن کے سر پر رکھے۔ سوا تمھارے کسی کو اتنی سامرتھ (طاقت) نہین تھی کہ سنگرام مین گدا جدھ کرکے راجہ درجودھن کو بجے کرسکے۔ سوا تمھارے ایسا کوئی ہم کو دکھائی نہین دیتا ہے۔ اس مہاپاپی درجودھن نے آپ کے پتا کا راج چھین کر تیرہ برس کا بنواس دیا تھا۔ آج اُن سب کو کرمون کا پھل پالیا۔ پھر سری کرشن جی نے کہا کہ ہے راجاؤن! ایسا کہنا نہ چاہیے اپنے ویرون کو جیتا اس پاپی درجودھن سے ہمارا کیا پریوجن ہے۔ یہ دشٹ اپنے بھائیون اور سمبندھیون سمیت مارا گیا۔ یہ بچن سری کرشن جی کے سنکر وہ درجودھن جو کھوٹو بچن سب کے سن رہا تھا

کرودھ سے دونون ہاتھون کے بل پرتھی پر ٹوٹے ہوئے انگ کے سہارے بیٹھا ہوا جیسے زہریلا کالا سانپ کمر ٹوٹا ہوا اپنے پھن کو اونچا کر کے لمبی سانس لیتا ہے بھون کو ٹیڑھی کر کے مہاکرودھ مین اشکت ہو کر باسدیو جی سے کٹھور بچن کہنے لگا کہ ہے کنس کے داس کے پتر تجھ کو نشچے اس سے لجا نہین آتی ہے کہ جو مین گدا جدھ مین بھیم سین کے ہاتھ سے گرایا گیا ہون تو نے بھیم سین کو یاد دلائی کہ درجودھن کی جانگھ توڑ استّ جدّھ سے ہزارون راجاؤن کو مروا کر یہ مجھ کو کیون نہین جتلایا جو ارجن کو جتلایا۔ بہت سے بپرت اُپایون سے تجھ کو لاج نہین آتی ہے؟ پرتدن تو نے سوربیرون کو مروایا اور ذرا بھی تجھ کو دیا نہین آئی۔ بھیشم پتامہ کے آگے سکھنڈی کو کر کے مروایا۔ اسوتھاما نام کے ہاتھی کو مار کر درونا چاریہ جی کو استر رہت کر کے چھل سے مارا۔ یہ بات مجھے پیچھے معلوم ہوئی کہ چھل سے دھرشٹدمن کے ہاتھ سے تو نے آچاری جی کو مروایا ہے۔ تو نے اسکو نشیدھ نہین کیا۔ پانڈو ارجن کے مارنے کے کارن جو برچھی تپشیا کر کے کرن نے راجہ اندر سے لی تھی اسکو تو نے ہی گھٹوت کچ کے اوپر پھنکوا کر نشپھل کر دیا ارجن کو تو نے ہی اس برچھی سے بچایا۔ تجھ سے ادھک پاپ کرنے والا سنسار مین اور کوئی نہین ہے۔ اسی طرح ہاتھ ٹوٹا ہوا دھرماتما بھورے سروا تیری آگیا سے ساتکی نے مار ڈالا۔ کرن نے ارجن کو مارنے کے لیے بہت جتن کیے۔ سرپ راج کے پتر اسوسین کے دکھ سے تو نے ارجن کو بچا دیا۔ رتھ چکر کے پرتھی مین دھنس جانے پر بیاکل چت کرن سے مہارتھی کو جدّھ مین تو نے ارجن سے مروایا۔ جو بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ اور کرن اور مجھ سے تو ست جدّھ کرتا تو تیری جے کبھی نہین ہوتی۔ گنگا پتر راست بسودیوت بھیشم جی اور اچاری سے پراکرمی تپشیاوان اور سورج پتر کرن سا جودھا اور مین بھی پتر پردالا اور ہزارون راجا لوگ سب تیرے اُپایون اور چھل سے مارے گئے۔ سری کرشن جی نے کہا ہے گندھاری پتر مہاپاپی۔ پاپ مارگ مین چلنے والے! تیرے ادھرم کے کارن بھیشم جی آدک سوربیرون نے پراجے پائی اور رن بھوم مین گرائے گئے ہین۔ اور کرن تیرا منتری بھی پاپ کرنے کے کارن مارا گیا۔ ہے دشٹ! تو نے کرن اور شکنی کی صلاح سے میرے ست اور ہتکاری بچنون کو نہ مانا۔ باپ دادا کے راج بھاگ کو تو نے پانڈون کو نہین دیا۔ لوبھ کے کارن تو نے بڑے مہاتماؤن اور گندھاری اپنی ماتا کے بچن کو نہ مانا۔ بھیم سین کو زہر دیا اور کنتی رانی سمیت پانچون پانڈون کو لاکھا مندر مین جلانا چاہا۔ راج سبھا مین چھل کے جوے سے سارا راج اور دھن راجہ یدھشٹر سے چھین لیا۔ دروپدی رانی کو کتنا دکھی کیا۔ تو اسی سے مارنے جوگ تھا۔ پانڈون نے دھرم بچار کے اس انیت کرنے پر بھی تجھ کو ڈنڈ نہین دیا تو ان کو نامرد کہنے لگا۔ تو نے ابھمنون سے پراکرمی کو چھ مہارتھیون کے بیچ مین گھیر کر مار ڈالا ہے مہاپاپی! کٹھور چت مارنے کے جوگ نیچ مت درجودھن! جیسے جیسے پاپ تو نے کیے ہین سنسار جانتا ہے سب سوربیر تیرے پاپ اور ادھرم سے مارے گئے۔ تو نے برہسپت جی اور شکر جی کی سکشا کو نہین سنا ہے؟ بڑون کا ست سنگ نہین کیا ہے؟ لوبھ اور اہنکار سے تو بھرا ہوا ہے۔ اسکا پھل تجھ کو اب ملا ہے۔ وہ بھوگ!

درجودھن نے کہا کہ مین نے بید پڑھے۔ بدھی پوربک انیک دان دیے۔ سمندرون سمیت پرتھی پر راج کیا شترون کے مستک پر نمیت ہوا۔ مین نے جیسے سوکرم کیے ہین اسکو سنسار جانتا ہے۔ کشتری کرم مین مارا گیا ہون۔ میرے سمان کون سوکرمی ہوگا۔ ہے اپماشی! مین تو ضرور بھائی اور مترون سمیت سرگ کو جاؤنگا تم نشٹ سنکلپ ہو کر اپنی اوستھا پوری کرو گے۔ ان باتون کے ختم ہونے پر ہے راجہ دھرتراشٹ! آسمان سے پھولون کی برکھا

[illegible]

دیوتاؤن نے کی اور سگندھت (عطرفشان) ہوا چلنے لگی۔ اپسراؤن نے آکاش مین باجے بجاکر نرت کیا اور درجودھن کے سوکرمون کو گان کیا۔ درجودھن کی پوجا کو دیکھ کر سری کرشن جی اور پانڈون کو بڑا اچنبھا ہوا اور پانڈو شرمندہ ہوگئے۔ اور بہت سے راجا لوگ جو اس پاس کھڑے تھے چھل سے مارے جانے کا حال سنکر رنجیدہ ہوے۔ تب سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر اور راجاؤن کو دکھی دیکھ کر کہا کہ فی الحقیقت درجودھن نے سچ کہا بھیشم جی و دروناچارج کرن۔ اور بھورسے سرواسے سوربیر کبھی پراجے نہین پاتے جو چھل سے اُن کو نہ مارا جاتا۔ راجہ اندر بھی بھیشم جی اور دروناچارج جی کو جیتنے کی سامرتھ نہین رکھتے ہین۔ مین نے تمھاری بردھی کے کارن مایا لوگون کے دوارا بھیشم جی سے چارون پراکرمی سوربیرون کو مروادیا۔ یہ چارون مہارتھی ساکشات چار لوک پال تھے۔ دھرم کے دوارا مارنے جوگ نہین تھے۔ اسی طرح یہ درجودھن بجر شریر والا کبھی نہ مارا جاتا۔ بھیم سین سے نہ ہارتا تو راج جدھشٹر کو کبھی نہین ملتا ہے راجہ! تم اس بات کا کچھ بچار ست کرو۔ دیوتاؤن اور ستپرشون نے چھل سے اپنے شترون کو مارکر یہ مارگ چلایا ہے۔ شترو کو دھرم سے اور جو دھرم سے نہ ہوسکے تو چھل سے مارنا کہا ہے۔ شترو کے اوپر کرپا کرنا کہین نہین لکھا ہے۔ یہ بچار کر کہ بھیشم جی آدک سوربیرون کے مارے جانے کی چنتا کرنی جوگ نہین ہے۔ جتنے راجا اور سوربیر تمھارے لیے سنگرام مین مارے گئے ہین سب کو پرمیشر بیکنٹھ مین پہونچا دینگے اور شبھ گتی کو پراپت ہونگے۔ اب سانجھ کال کے سبب سب تمھارے ساتھی راجا اور بچی ہوئی سینا بسرام کرنا چاہتی ہے۔ ہاتھی گھوڑے سب جانور تھکے ہوے ہین ان سب کو بسرام دو اور ڈیرون کو چلو۔ یہ بچن سری کرشن جی کے سنکر سب پرسن ہوگئے اور سنکھون کو بجاتے ہوے فتح پاکر پانڈو اپنے ساتھیون سمیت جن مین سب سے آگے باسدیو جی تھے ڈیرون کو چلے آئے۔ اور درجودھن کی رکشا کرنے کو کہ جنگلی جانور اُسے تکلیف نہ دین چند سپاہی پہرہ دار چھوڑ دیے۔

اتی سری رام کرشنا مہابھارتے درجودھن سری کرشن سمبادے۔ بیسوان ادھیاے۔

اکیسوان ادھیاے

سری کرشن جی کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کے سمجھانے کو جانا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر جلدی لوٹ آنا

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ! جب سری کرشن جی پانڈون سمیت اپنے ڈیرون پر آئے تو راجہ جدھشٹر نے کہا کہ کورون کے ڈیرے خالی پڑے ہین جنکے سوامی رن بھوم مین مارے گئے وہان چلو۔ اسی وقت سب وہان گئے۔ پہلے راجہ درجودھن کے ڈیرہ مین راجہ جدھشٹر سب ساتھیون سمیت گئے تو بہت سے بردھ نوکر چاکر شوک مین بیاکل تلن بستر دھارن کیے ہوے راجہ جدھشٹر کے پاس آئے اور بہت سے رتن بن جواہرات بہت قیمتی زیور اور لباس۔ چاندی سونے کے برتن بہت سا مال و اسباب راجہ جدھشٹر کے سامنے لاکر رکھا اور اسی طرح دوساسن۔ کرن۔ بکرن آدک۔ درجودھن کے بھائیون کے ڈیرون سے اور اُس سے زیادہ سبل پتر شکنی کرن اور راجہ بالہیک کے ڈیرہ سے ملا۔ اور پھر راجہ شل و بھیشم پتامہ و راجہ قندھار وغیرہ کے ڈیرون سے بہت سا نقد

دھن اور طلائی و نقرئی ظروف اور بیش قیمت لعل و جواہرات شال دوشالے۔ فرش فروش۔ گھوڑے۔ ہاتھی وغیرہ بہت کچھ دھن ہاتھ آیا۔ سری کرشن جی نے اپنے ڈیروں پر جاکر ارجن سے کہا کہ! اب سارے دشمن مارے گئے تم بھی اپنے گانڈیو دھنش کو رتھ سے اوتار لاؤ اور کوچ کنڈل کو شریر سے اُتارو۔ اور میں بھی سنگرام کے کپڑے اُتارتا ہوں۔ اُس وقت ارجن کی دِب دھجا ہنومان جی سمیت انتردھیان ہوگئی۔ ہے راجن! درونا چارج جی اور کرن کے دِب استروں سے بھسم بھوت سری کرشن جی کا رتھ اُن کے اُترتے ہی بنا اگن کے سب کے دیکھتے جل گیا۔ جتنے دیکھنے والے تھے سب کو بڑا تعجب ہوا۔ ارجن نے سری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج! مجھے بڑا اشچرج ہوا کہ آپ کے اُترتے ہی یہ ہمارا بڑا رتھ کیوں آپ ہی آپ بھسم ہوگیا؟ سری کرشن جی نے کہا کہ! یہ رتھ درونا چارج جی اور کرن کے برہم استروں سے جلا ہوا پہلے ہی بھسم ہو چکا تھا۔ پرنتو میرے سوار ہونے اور ہنومان جی کے دھجا پر براجمان ہونے سے اُن منتروں سنجگت استروں کا پربھاؤ پرگٹ نہیں ہوا تھا میرے اُترتے ہی اُن استروں کے پربھاؤ سے یہ بڑا بھاری رتھ بھسم ہوگیا اور گھوڑوں کو اوترنے سے پہلے میں نے اسی لیے جدا کردیا تھا مند مسکان کرتے ہوئے سری کرشن جی نے راجہ یدھشٹر سے کہا کہ ہے دھرم راج آپ نے پراربدھ سے سب شتروں کو بجے کیا اور پانچوں بھائی کشل پوربک آنند سے ہیں۔ اب جو کرم آگے کرنے چاہئیں وہ آنند سے کرو۔ پہلے مدھو پرک نویدن کرو اپلوی استھان میں تم نے مجھ سے کہا تھا کہ ہے کرشن! یہ ارجن تمھارا بھائی ہے اور متر بھی ہے سب آفتوں سے اِسکی حفاظت کیجیو۔ وہ بچن میں نے انگی کار کیا اور بڑے بھاری سنگرام میں ارجن نے جا مدھ کر کے سب شتروں کو بجے کیا۔ جیدرتھ کے سنگرام میں اور کرن کے ساتھ جدھ کرنے میں کئی بھاری آفتیں آئیں۔ میں نے اُن سب سے ارجن کی رکشا کی۔ اب آنند سے بھائیوں سمیت آپ راج کریں دھرم راج راجہ یدھشٹر نے ہاتھ جوڑ کے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے بھگوان! یہ سب آپ کی کرپا ہے کہ بھیشم پتامہ اور درونا چارج۔ کرن۔ سریکھے دِب استر دھارن کرنے والے شتروں پر بجے پائی۔ ارجن بنا آپکی سہائے کے اُن شتروں کو بجے نہیں کرسکتا تھا آپ نے سمے سمے اُسکی رکشا کر کے بڑے دشمنوں کو جتیا۔ اور گپت آپتوں (پوشیدہ آفتوں) سے آپ نے ہماری رکشا کی۔ ہے پربھو اپلوی استھان میں مہرشی بیاس جی نے مجھ سے کہا تھا کہ جس طرف دھرم ہے اُسی طرف سری کرشن جی ہیں اور جس طرف سری کرشن مہاراج ہیں اُسی طرف بجے (فتح) ہے سری کرشن جی نے کہا کہ ہم کو منگل کے نمت ڈیروں سے باہر نواس کرنا چاہیے۔ یہ سنکر سب پانڈو اور ساتکی منگل بچار کر ڈیروں سے باہر نکل آئے۔ اور اوگھ وتی ندی کے کنارے جاکر ڈیروں میں بسرام کیا۔ ہے راجہ جنمے جے! دیکھو سری کرشن انترجامی نے پانڈوں کو ڈیروں میں اِس کارن نہیں سونے دیا کہ اشوتھاما رات کو سوتے ہوئے سب کو مار جاویگا۔ پانڈوں کی رکشا کے لیے اُنھوں نے ایسا کیا۔ راجہ یدھشٹر نے رانی گاندھاری درجودھن کی ماتا کے خوف سے سری کرشن جی کو ہستناپور بھیجا۔ اِسکا یہ سبب تھا کہ گاندھاری اپنے تپ کے تیج سے درجودھن کو چھل سے مارا ہوا بچار کر پانڈوں کو بھسم نہ کردے۔ اسلیے سری کرشن جی سے کہا کہ آپ ہی جاکر اُس رانی گاندھاری کے کرودھ کو شانت کریں۔ دوسرا کوئی ایسا نہیں ہے جو اُسکے کرودھ بھرے لال نیتروں کا تیج سہ سکے۔ ہے گوبند جی! مجھے رانی گاندھاری کی تپسیا اور بردان سے بہت سوچ ہوتا ہے

اور مین ہنڈولے کے سمان جھولتا ہے - ہے کیشو جی! کبھی ایسا نہ ہو کہ وہ تپ سنجگت گاندھاری اپنے پتر کو چھل سے مارا ہوا سمجھ کر ہم کو سراپ دیوے - وہ رانی اپنے کوپ سے تینون لوک بھسم کر سکتی ہے - آپ جا کر اُسکو اور راجہ دھرتراشٹ کو سمجھا کر شانت کرین - سری کرشن جی نے دارک کو کہا کہ رتھ جلدی تیار کر کے لاؤ اور اُسی رتھ پر سوار ہو کر ایک پہر رات گئے ہستناپور پہونچے - اور محل مین جا کر دیکھا کہ راجہ دھرتراشٹ اور بدر جی ساتھ بیٹھے ہوئے شوک مین اتینت دکھی ہو رہے ہین کوٹھی کرپال سری کرشن جی راجہ دھرتراشٹ سے ملکر اُن کو ہاتھ سے پکڑ کر بہت رو دئے - دو گھڑی تک بڑا بلاپ محل مین اُن کے آگے ہوا - پھر راجہ سے یہ بچن کہنے لگے کہ ہے مہاراج! آپ تینون کال کے برتانت کو اچھی طرح جانتے ہین - ارتھات سب کے کا حال آپ خوب جانتے ہین آپ کے ہت کے سمان پانڈون سے جو کل کا ناش ہوا اور بہت سے کشتری مارے گئے - دھرم کیا تا یدھشٹر نے ذرہ یا کرکے جہان کہی کی - بن باس کے کلیش بہت سے اُٹھائے - چھل کے جوئے مین سب کچھ ہار کر بن مین پھرتے رہے بیاکُل ہو کر اُنمت جھون کی طرح ہو گئے - مین نے آپ کے پاس آن کر بہت نمرتا سنجگت پانچ گانون اُن کے لیے مانگے تو بھی تم نے کال کے بس اپنے پترون کو نشیدھ نہین کیا - یہ سب ناش کشتریون کا آپ کے کرم سے ہوا - بھیشم پتامہ - کرپا چاریہ - درونا چاریہ - سوم دت اور بدھی مان بدر جی نے سندھی کے کارن بہت سے اُپائے کیے پرنتو آپ نے ایک کی بات کو نہین مانا - ہے راجہ! کال کے بس اسی طرح اگیان ہو جاتا ہے - جیسے آپ کو ہو گیا - آپ پانڈون کو دوش نہ لگاوین یہ سب کرنی آپ کی تھی - پانڈو تو اب بھی آپ کو پتا کے سمان جان کر آپ کی ٹہل ایسی کرینگے کہ آپ درجودھن کو بھول جاوینگے - آپ کسی طرح کا دوش پانڈون کو نہ لگاوین جیسی پریت دھرمراج کو آپ کے چرنون مین تھی آپ بھی اُسے جانتے ہین - آپ کو بارم بار نمسکار کرتا ہے - لاج اور شرم سے یدھشٹر آپ کے پاس نہین آتا ہے - اُسنے ہاتھ جوڑ کر کہا ہے کہ میرا چت آپ کے اور رانی گاندھاری کے شوک کو بچار کر استھر نہین ہوتا! راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہان! مجھ کو تو درجودھن کی ہٹ کرنے سے معلوم ہو گیا تھا جو کچھ ہونہار تھی آپ رانی گاندھاری کو دھیرج دیجیے کہ اُسکو سب بیٹون کے مارے جانے سے بہت کلیش ہو رہا ہے سری کرشن جی رانی کے پاس جانے کو اُٹھے کہ رانی گاندھاری آپ ہی کرشن جی کے آنے کا حال سُنکر وہان آگئی سری کرشن جی بولے کہ ہے رانی! تمھارے سمان اس سنسار مین کوئی استری نہین ہے - تم نے سبھا مین میرے سامنے دونون کے ہتکاری بچن راجہ دھرتراشٹ سے کہے - پرنتو تمھارے پت اور پترون نے تمھارا کہنا نہ مانا - آپ نے کہا کہ جہان دھرم ہے اُسی جگہ جے ہے - وہی تمھارا بچن ہوا - ہے کلیان روپ! اب ایشر آدھین سمجھ کر بہت شوک مت کرو! - پانڈون کے ناش کے لیے تمھاری بدھی کبھی نہ ہووے - ہے کلیانی! تم اپنے کرودھ سنجگت نیترون سے اور اپنے تپ کے تیج سے جیتن سمیت ساری پرتھی کو بھسم کر سکتی ہو - گاندھاری یہ بچن سنکر بولی کہ ہے مہاباہو کیشو جی! ایسا ہی ہے آپ نے کہا ویسا ہی ہے - پرنتو چت کے انیک دُکھون سے میری بُدھی چلائمان ہو رہی ہے - ہے جناردن جی! اب میری بُدھی آپ کے بچنون کو سُنکر استھر ہو گئی - پانڈون کے ساتھ اس اندھے بردھ سنتان رہت راجہ کی گت ہو - یہ کہکر وہ رانی مُنہ ڈھانک کر رونے لگی - تب کیشو جی نے رانی کو بہت سمجھایا - اور انیک پرکار گیان کے بچنون سے اُسکو دھیرج دیا - اسکو تمان کا پاپ مین جت جانکر

استری پرب سمپورن ہوا

بہت جلدی سے بیاس جی کو ڈنڈوت کرکے راجہ دھرتراشٹ سے کہنے لگے کہ ہے راجہ! اس سمے اسوتھامان کے ہردے مین گھور پاپ چھایا ہوا ہے۔ اور وہ رات کے وقت پانڈون کو مارنا چاہتا ہے۔ اس کارن مین ابھی وہان جاتا ہون۔ راجہ دھرتراشٹ اور رانی گاندھاری انترجامی کیشو جی کا بچن سُنکر کہنے لگے کہ مہاراج! آپ جلدی جاکر پانڈونکی رکشا کرین۔ ایسا نہ ہو کہ اسوتھامان ادھرم سے پانڈون کو تکلیف پہونچاوے۔ اب تو سوائے پانڈون کے ہمارے خاندان مین کوئی پانی دینے والا بھی نہین رہا۔ مین آپ سے پھر ملونگا آپ وہان جلدی جاکر پاپی اسوتھامان سے پانڈون کی رکشا کرین۔ ہے راجہ جنمے جے انترجامی ترلوکی ناتھ سری کرشن جی کو وہان بیٹھے ہوے راجہ رانی سے باتین کرتے ہوے اسوتھامان کے ہردے کا پاپ جو اُس نے سوچا تھا کہ رات کے سمے پانڈون اور دھرشٹ دمن آدک سب راجاؤن کو مار ڈالون۔ پرگٹ ہوگیا۔ تب وہان سے بہت جلدی سنگرام بھوم مین رتھ کو دوڑاتے ہوے آگئے۔ وہان بیاس جی نے راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری رانی کو تسلی دے کر کہا کہ سری کرشن مہاراج انترجامی اسوتھامان کے پاپ کو جان کر کیسے بیچین ہوکر یہان سے اُٹھکر چلے گئے۔ باسدیو جی ساکشات وشن کا روپ مہاپراکرمی ہین۔ جب راجہ جدھشٹر اور ارجن۔ بھیم سین۔ نکل۔ سہدیو ان کے چرنون سے لگ رہے ہین تو کیونکر اُن کی فتح نہ ہووے۔ درجودھن نے ابھمان بس اور کرن۔ شکنی کی صلاح سے باسدیو جی کا کہنا نہ مانا۔ دیکھو راجہ سب کا ناش ہوگیا۔ سنساری پورش باسدیو جی کو نہین جانتے ہین۔ اور بہت سے راجا اُن کو منش جان کر اُن سے دویش بھاو رکھتے ہین۔ سو ایسے بہت سے تو اُنکے ہاتھ سے مارے گئے اور جو تھوڑے سے بچے ہوے ہین وہ اب مارے جاوینگے۔ یہ کہکر بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ترلوکی کے کرتا ہرتا سری کرشن جی راجہ جدھشٹر سے ملکر اُنکو سب بارتا سناکر ساودھان ہوے۔

اِتی سری پرم کرت مہابھارتے شل پرب حصّہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ سری کرشن بھگوان کا راجہ دھرتراشٹ اور گاندھاری کو دھیرج دینا اور اسوتھامان کا پاپ بچار کر پانڈون کی سہاے کے لیے واپس آجانا۔ اکیسوان ادھیاے۔

بائیسوان ادھیاے

اسوتھامان کرپاچارج۔ کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور پانڈون کے مارنے کے لیے اسوتھامان کے سیناپت کا تلک کرنا

راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے پوچھا کہ جب راجہ درجودھن اُس رن بھوم مین گر پڑا اور سب پانڈو اور راجہ لوگ وہان سے چلے آئے پھر اُس جانگھ ٹوٹے ہوے ابھمانی درجودھن کا کیا حال ہوا؟ سنجے بولے کہ جب سب لوگ وہان سے چلے آئے تو راجہ درجودھن اُس رن بھوم (میدان جنگ) مین ران ٹوٹا ہوا بُری حالت مین پڑا ہوا تھا۔ اور جنگلی جانور گیدڑ آدک مانس اہاری اُسکے آس پاس پھر رہے تھے۔ جان نہ نکلنے سے بہت بیچین۔ اکیلا جنگل مین پڑا ہوا تھا ہزارون مرتک شریر رن بھوم مین آس پاس پڑے ہوے تھے۔ راجہ کے بال بکھرے ہوے تھے اور خون سے تمام بدن تر ہو رہا تھا۔ اسوتھامان۔ کرپاچارج اور کرت برما رات کو

اُسکی تلاش کرتے ہوئے وہان پہونچے تو پہرہ والے سپاہی اُن کو دیکھ کر بھاگ گئے - یہ تینون راجہ سے مل کر بہت روئے اسوتھامان نے کہا کہ ہے مہاراجاؤن کے مہاراجہ اس ترلوک مین لکشمین کا روپ ناشمان ہے گیارہ کشونی سینا آپ کے ساتھہ اور انیک دیشون کے راجہ تمھارے پیچھے پیچھے چلتے تھے آج آپ اِس گتی کو پراپت ہوئے کہ بھوت پریت اور گیدڑ آدک مانس بھکشی پشو تمھارے آس پاس پھرتے ہین نشچے کال بڑا پربل ہے کہ ہزارون مرنک شریرون کے بیچ مین آپ ایسی دُردشا مین پڑے ہو - درجودھن نے اپنے بالون کو بستر سے باندھکر سارا برتانت کہا کہ بھیم سین نے مجھے چھل سے مارا - جنگھا توڑ دی اب مین ہل نہین سکتا ہون - اور بھیم سین نے جو انیت کی تھی یعنی پانون سے اُس کا مکٹ گرا دیا - سر اُس کا پانون سے مردن کرنا - یہ سب حال بھی رو کر اُن تینون مہارتھیون سے کہا اور یہ بھی کہا کہ ہے متر مین نے کشتری کرم کر کے سنگرام مین شترون سے سنمکھ جدھ کیا اور میرا مرنا بہت اچھا ہوا کہ مین شیگھر گتی پاؤنگا اور ابناشی لوک پاؤنگا مین سری کرشن جی کے بڑے پربھاؤ کو اچھی طرح جانتا ہون مین نے کشتری دھرم مین شریر کو تیاگا سمجھو میرا شوک مت کرو مین نے سدا اچھے اچھے کرم کیے مین اب بھی اُتم گتی پاؤنگا یہ سُنکر اسوتھامان کو بہت شوک ہوا اور کہنے لگا کہ مجھ سے جو بنے گا تو سری کرشن جی کے دیکھتے ہوئے پانڈون کو مارونگا - اور جیسا اُنھون نے چھل کر کے میرے پتا درونا چارج جی اور تم کو مارا ہے مین بھی اُن کو سوتا ہوا مارونگا - آپ مجھے آگیا دین اُس وقت درجودھن نے کرپا چارج سے کہا کہ آپ جل بھرا ہوا گھٹ (پانی سے بھرا ہوا مٹکا) لا دین - کرپا چارج جی تلاش کر کے جل بھرا گھٹ لے آئے - اور درجودھن نے سینا پت ہونے کا تلک اسوتھامان کے کر دیا - تب اسوتھامان نے عہد کیا کہ مین سوتے وقت مین پانڈون اور اپنے دشمن دھرشٹ دومن آدک راجاؤن کو مارونگا - درجودھن نے کہا کہ میرا شوک (غم) مت کرو - مین تو جیسے بھیشم جی - درونا چارج جی - راجہ شل - کرن - دوساسن آدک سُرگ کو گئے ہین سُرگ کو جاؤنگا - پرنتُ اِن ادھرمیون پانڈون کا بسواس تم مت کرنا - اور میری ماتا پتا کو اچھی طرح سمجھا دینا کہ میرا شوک نہ کرین - راجکمار لکشمن کی ماتا کو اچھی طرح دھیرج دینا - مین نے مہاتما ابناشی ترلوکی کے سوامی سری کرشن جی کے کہنے کے انوسار کشتری دھرم کو اچھی طرح سے پالن کر کے رن بھوم مین ہزارون شترون (دشمنون) کو مار کر یہ گت پائی ہے - کچھ افسوس کی بات نہین ہے (ہان آج مین نے سری کرشن جی سے بہت کٹھور بچن کہے ہین اُنکا مجھے رنج ہے - اُس وقت مجھے کرودھ (غصہ) آگیا - پیچھے مین بہت پچھتایا کہ آخری وقت مین مین نے اُس پرم جوگیشر ترلوکی کے سوامی سے کیون ایسے دُشٹ بچن کہے) جو ہونی تھی وہ ہوگئی - آپ پانڈون کے چھل سے بچتے رہین - اور جیسے ہم کو اِن پانڈون نے دُکھ دیے ہین بدھاتا اُن کو بھی دیگا - ہے مہارتھیو! میرے ماتا پتا کو اچھی طرح سے دھیرج دینا کہ میرا شوک نہ کرین - چارواک راکھشس میرا بدلا پانڈون سے لے گا - یا تم سے ہو سکے تو میرا بدلا اُن ادھرمیون سے لو - اسوتھامان اور کرپا چارج - کرت برما تینون مہارتھی راجہ درجودھن کو اُسی طرح رن بھوم مین چھوڑ کر چلے گئے - اور شوک سے ان تینون مہارتھیون نے آپس مین کہا کہ دیکھو راجہ درجودھن نے کیسی رشی منی اور سری کرشن جی کا کہنا نہ مانا اسوتھامان نے کہا کہ مین نے بھی کئی دفعہ درجودھن کو سمجھایا تھا کہ پانڈون سے جدھ مت کر

پرنتو اسکی سمجھ مین نہین آیا۔ بھیشم پتامہ نے بہت سمجھایا۔ جو شدنی ہوتی ہے وہ ہو کر رہتی ہے۔ بھیم سین نے ادھرم سے راجہ کو مارا نہین تو درجودھن سا پراکرمی کب سنگرام مین ہارنے والا تھا۔ بلدیو جی مہاراج نے ایک وقت مین درجودھن اور بھیم سین کو اپنا بھائی جان کر گدا یُدّھ اور استر بدّیا سکھائی تھی۔ یہ دونون شاگرد اُن کے ہین۔ آج وہ راجہ درجودھن جو گیارہ اکشونی دل کا سوامی تھا اناتھ کے سمان رن بھوم مین جانگھ ٹوٹا ہوا پڑا ہے۔ جس کا سارا شریر (جسم) خون مین بھرا ہوا ہے۔ ہے کرپاچارج جی! پانڈون نے ہمارے پتا اور بھیشم پتامہ جی اور راجہ کرن اور راجہ درجودھن کو چھل سے مارا ہے۔ مین اپنے پتا درونا چارج جی کے بدلے پانچون پانڈون کو چھل سے مارونگا۔

(ویشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ گدا پرب کی کتھا مین نے آپ کو سنائی۔ جو منش اِس کتھا کو سنینگے سنا دینگے یا پڑھین پڑھا دینگے وہ اِس لوک مین جش اور کیرت اور پرلوک مین شُبھ گت پا وینگے۔)

اِتی سری پراکرت مہا بھارتے شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب۔ درجودھن اسوتھامان سمباد۔ بائیسوان ادھیائے۔

شل پرب حصہ دوم موسوم بہ گدا پرب سماپت ہوا

اوم

سری امرکرت مہابھارت

سوپتک پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کایستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظرثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ
مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۳ع

مہابھارت

سوپتک پرب

یعنی مہابھارت کا دسوان پرب

پہلا ادھیاے

اسوتھامان کرت برما اور کرپاچارج کا پانڈون کے خوف سے بن مین چھپنا اور شبخون کا ارادہ کرنا

سری نراین اور نرون مین اوتم نر اور سرستی کو نمسکار کرکے جے اتہاس برنن کرتے ہین۔

سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ جب اسوتھامان۔ کرت برما اور کرپاچارج درجودھن کو شام کے وقت رن بھوم مین اکیلا چھوڑ کر دکشن دشا کو چلے گئے تو اپنے ڈیرون کے پاس سورج چھپنے کے وقت پہونچے اور ایک پوشیدہ جگہ خوف زدہ ہوکر ٹھہرے جہان اپنی سینا پڑی ہوئی تھی۔ لیکن پانڈون کے شبد سن سن کر خوف سے وہان بھی نہ ٹھہر سکے۔ پھر وہان سے پورب کی طرف چلے گئے۔ اور دو گھڑی چل کر بھوک پیاس اور تکان سے دکھی راجہ درجودھن کے سوچ مین پھنسے ہوے بحالت تباہ ایک جگہ بن مین ٹھہر گئے۔ راجہ دھرتراشٹ نے سنجے سے کہا کہ میرے سو پتر پانڈون نے مار ڈالے اسلیے اب مین ان پانڈون کے آدھین کیونکر رہونگا میرا ہردا بڑا کٹھور ہے جو سو بیٹون کے مارے جانے سے بدیرن (چاک) نہین ہوتا ہے اب تم آگے کا حال سناؤ کہ کرپاچارج کرت برما اور اسوتھامان نے کیا کیا سنجے نے کہا کہ وہ تینون مہارتھی ایک گنجان بن مین پانڈون کے خوف سے ٹھہر گئے اور بچار نے لگے کہ درجودھن جس کا شریر بجر کا ہے اور دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا ہے پانڈون کے ہاتھ سے پرالبدھ بس مارا گیا۔ یہ ادھرم کرنے کا کارن ہے کہ وہ راجہ جان بلب بُری حالت مین موت کی گھڑیان گن رہا ہے۔ اُس بن مین بھی جنگلی جانورون کے خوف سے قیام نہ کر سکے۔ اور آگے چل کر ایک بڑے درخت کے نیچے پہونچے اور وہان گھوڑون کو کھول کر زمین پر بیٹھ گئے اور رات ہو جانے کا بچار کرکے سندھیا کرنیکا ارادہ

کیا اور تینوں نے جنکا شریر شستروں سے گھایل ہو رہا زخموں کو صاف کر کے اشنان کیا اور تینوں سندھیا کر کے ایک جگہ بیٹھ گئے۔ اور تکان کے سبب سے کرت برما اور کرپاچارج سو گئے۔ مگر اسوتھامان کو کلیش ہو رہا تھا اُسے نیند نہیں آئی۔ اُس نے دیکھا کہ درخت کے اوپر بہت سے کوّے (زاغ) بسیرا لیے رہے ہیں۔ رات کے شکاری اُلو جنکے پنگل برن یعنی زرد رنگ بھیانک صورت اونچی ناک اور سیلی آنکھ لمبے اور تیز ناخن گرڑ کے سمان اُڑنے والے گھور شبد کرتے ہوئے ادھر اُدھر سے اُڑتے ہوئے آئے۔ اُنھوں نے کوؤں کے سر چونچ اور پنجوں سے کاٹے اور بہت خوش ہوئے۔ اسوتھامان یہ حال دیکھ کر کہنے لگے کہ اِس اُلو نے مجھ کو اچھا سبق دیا۔ جس طرح اِسنے اپنے دشمنوں کو نیند میں مارا ہے میں بھی ایسا ہی کروں۔ بڑوں نے ایسا لکھا ہے کہ دشمن کی سینا کو تھک جانے پر۔ اور جدا جدا ہو جانے۔ بھوجن کرنے۔ راہ چلتے جس وقت بن آوے مارنا چاہیے اسوتھامان نے اُس وقت اپنے دل میں ارادہ کر لیا کہ میں اپنے پتا کا بدلا دھرشٹ دومن اور پانڈوں سے اِسی طرح لونگا جیسا کہ اِس اُلو نے مجھے اُپدیش کیا ہے۔ اب رات ہو گئی ہے سب سوتے ہونگے وہاں جا کر سب کو مار ڈالوں۔ یہ بات جی میں ٹھہرا کر کرپاچارج اور کرت برما کو جگا کر کہا کہ راجہ درجودھن کو بھیم سین نے ادھرم سے مارا اور اُسکے سر اور مُکٹ کو پاؤں سے ٹھکرایا اور اسی طرح دھرشٹ دومن نے درونا چارج جی کو۔ ارجن نے بھیشم جی کو چھل کر کے پرتھی پر گرایا اور آپ کیسے آنند سے پرسن ہو ہو کر سنکھ اور باجے بجا رہے ہیں۔ جس طرح تم بتلاؤ دشمنوں سے بدلا لوں۔ کرپاچارج اور کرت برما نے شوک سے سنجکت یہ کہا کہ جس راجہ درجودھن کے کارن پانڈوں سے جدھ کرنا پڑا وہ راجا مر گیا اب پانڈوں سے بیر کرنا ہم کو اُچت نہیں ہے اسوتھامان نے کہا کہ بھیم سین نے درجودھن کو چھل سے مارا اور اُسکا سر اپنے پاؤں سے ٹھکرایا اسی طرح درشٹ دومن نے چھل سے ہمارے پتا اچاری جی کو مارا اُن کے سر کے بال پکڑ کر سر کاٹا میرے ہردے میں اگن لگی ہوئی ہے میں اُن چھلوں کا بدلا لینا چاہتا ہوں۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پربے۔ اسوتھامان کا سوتے ہوئے شور بیروں کو مارنے کا ارادہ کرنا۔ پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

کرپاچارج کا شبخون کرنے سے اسوتھامان کو منع کرنا اور اُسکا نہ ماننا

کرپاچارج جی نے کہا کہ جو تم نے کہا میں نے سُنا۔ یہ بات یاد رکھو کہ پرالبدھ اور اُدیوگ میں سارا سنسار بندھا ہوا ہے۔ پرالبدھ مکھ ہے۔ پرنتُ اُدیوگ بھی کرنا اُچت ہے۔ کیونکہ پرالبدھ کے آسرے سارے کام نہیں ہیں اور نہ کیول اُدیوگ ہی سے ہوتے ہیں۔ دونوں موافق ہوں تو کام بنتا ہے۔ اِس سے میری بدھ سوچ میں آ شکست ہو رہی ہے۔ میری راے یہ ہے کہ جو مہاتما بدر جی اور راجہ دھرتراشٹ کہیں وہ کرنا چاہیے۔ اسوتھامان نے کہا کہ ہے ماماں اپنے آپ کو سب عقلمند جانا کرتے ہیں اور دوسرے کی عقل کی کم ذہنی کرتے کرتے ہیں۔ مجھے اپنے باپ کے شوک میں یہ بچار ہوا کہ اپنا رنج دور کرنے کو اب رات کے وقت دشمنوں کو

ع تقدیر اور تدبیر

مارون ۔ جیسا چھل اُنھون نے کیا ہے ویسا ہی کرنے مین ہم کو کیا دوش ہے ۔ مین اُتّم برہم کُل مین پیدا
ہون اور ابھاگ ہونے سے کشتری دھرم کرنے لگا ۔ اب مجھے کشتری دھرم کرنا اُچت ہے ۔ نہین تو سبھا مین
کیا مُنھ دکھاؤنگا ۔ میرا ارادہ ہے کہ ابھی جا کر اُن سوتے ہوے شترون کو مارون ۔ یہ بات سُنکر کرپاچارج جی
کہنے لگے کہ اب تمھاری بدھی (عقل) بدلا لینے کے واسطے مصمم (دڑھ) ہو گئی ہے ۔ راجہ اندر بھی تم کو نہین روک
سکتے ہین ۔ پرنت مین اپنے بچار انوسار کہتا ہون کہ اب رات کو بسرام کرو ۔ بہت تھکے ہوے ہین ۔ پرات کال
ہم اور کرت برما تمھارے ساتھ ہونگے ۔ جاتے ہی اپنے شترون کو مارینگے جب ہم تین مہارتھی اُن بیر دشمنون
پر جا کر ٹوٹینگے تو بہت سے دشمنون کو آناً فاناً مین مار ڈالین گے ۔ اگر راجہ اندر بھی ہمارے سامنے آوین گے
تو ہم اُن کو اپنے دبّ استرون سے بجے کر سکتے ہین ۔ رات کو سوتے ہوے مارنا بڑا دوش ہے ۔ اسوتھامان
نے کہا کہ رُدگی اور سوچ مین گھرے ہوے اور کام بس منش کو نیند نہین آتی ہے ۔ مجھے اپنے پتا کے مارے جانے
کا اتینت شوک ہے ۔ میرے کلیجہ مین اگن جل رہی ہے نیند کیونکر آوے ۔ جب تک مین شترون کو نہین
مارونگا مجھے چین نہین پڑیگا ۔ دن مین درشٹ دومن کو مین نہین جیت سکتا ہون اب مین دشمنون کا
ناش کرکے پھر آپ سے ملونگا ۔ کرپاچارج جی نے کہا کہ جو پُرش شاستر انکول چلتے ہین وہ پیچھے پچھتایا
کرتے ہین ۔ جو منش سوتا ہو وہ یا سواری سے اُتارا ہوا یا ہتھیار چھینا ہوا ہو اُسکو مارنے کا سنسار
مین بڑا اچنبھ ہوتا ہے ۔ جو کہے کہ مین تیرے شرن ہون یا کھلے ہوے بال ہو ۔ ہوش جاتے رہے
ہون یا جسکی سواری مار ڈالی ہو ۔ ایسے آدمیون کا مارنا دھرم شاستر کے خلاف ہے ۔ جو اس رات
کے سوتے پانڈون اور راجہ پانچال دیش اور شترون کو ماریگا وہ گھور نرک مین پڑیگا ۔ اسوتھامان نے لال لال
نیتر کرکے کہا کہ چاہے مین نرک مین پڑون یا سرگ کو جاؤن جبتک شترون کو نہ مارونگا میرا کلیجہ ٹھنڈا نہین ہوگا
یہ کہکر اُٹھا اور جلدی سے رتھ کے گھوڑے جوت کر روانہ ہوا ۔ کرپاچارج اور کرت برما بھی اُس کے پیچھے
ہو لیے ۔ اسوتھامان اُس ڈیرہ پر گیا جہان راجہ جدھشٹر کے آدمی سوتے تھے ۔ سری کرشن جی انترجامی نے
اسوتھامان کے ہردے کا پاپ جان کر پانڈون کو ڈیرون کے اندر سونے نہین دیا جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے
اسوتھامان نے دروازے پر کیا دیکھا کہ ایک پُرش بڑے بھاری شریر والا چندرمان کی سمان مُکھ اور سورج
کے سمان تیج والا شیر کی کھال لیے ہوے ۔ کالے مرگ کی مرگ چھالا پہنے ہوے ۔ ناگون کا جنیئو اور سرپون
کے ابھوشن دھارن کیے ہوے بھیانک روپ سے دروازے پر کھڑا ہوا ہے ۔ اسوتھامان نے اپنے تیرون
کی برکھا اُسپر کی ۔ اُسنے تیرون کو نگلنا شروع کیا ۔ ہزارون تیر پاپی اسوتھامان نے چلائے ۔ وہ سب کو نگل گیا
پھر اسوتھامان نے برچھی ماری وہ پھٹ کر گر پڑی ۔ پھر تلوار میان سے نکال کر اُسپر ماری وہ اس طرح اُسکے شریر
مین پرویش کر گئی جیسے نیولا اپنے بل مین چلا جاتا ہے ۔ پھر سوچ بس اسوتھامان نے آکاش کو دیکھا تو ہزارون
سری کرشن جی آکاش مین دکھائی دیے ۔ اُس وقت اسوتھامان یہ لیلا کرشن جی کی دیکھکر مہا دُکھی ہوا اور دل
مین کہنے لگا کہ مین نے کرپاچارج جی کا کہنا نہین مانا وہی بات آگے آئی ۔ کرت برما نے منع کیا اُنکا کہنا
بھی نہ مانا ۔ گئو ۔ برہمن ۔ ماتا ۔ پتا ۔ راجا ۔ استری ۔ متر ۔ گرو ۔ نربل (جس کے اوسان ٹھکانے نہون) سوتا ہوا ۱۸

سے بھیت اور متوالے آدمیون کو شاستر مین مارنا برا دوش لکھا ہے - مین وہی کرم کرنے کو یہان آیا ہون۔ شاستر برودھ کرنے مین سخت آفت کا سامنا آن پڑتا ہے - یہان بل - پراکرم کچھ کام نہین آسکتا ہے - درونا چارج کا تیر کبھی کام مین منھ پھیرنے والا نہین ہوا - یہ صورت جو سامنے نمایان ہے دیو ڈنڈ کی مانند ہے - اب مین مہادیو جی کی شرن ہوتا ہون وہی اس گھور دیو ڈنڈ کا ناش کرینگے جو کپالون (کھوپریون) کی مالا دھارن کیے ہو دیوون کے دیو مہا دیو گریش ترشول دھاری ہین اُنہی کی شرن مین آتا ہون - اُس سمے بہت سے گن نانا پرکار کے برن اور شستر دھاری رود مجّا کے پان کرنیوالے انیک پارکھد شیوجی کی استت کرتے ہوے اسوتھامان کے سنمکھ گئے - اور بہت سے بھوت گن اسوتھامان کو دکھائی دیے - تب اسوتھامان نے اپنی آتما کو بھینٹ کیا اور اپنے شریر کو دان کیا - ہاتھ جوڑے ہوے اسوتھامان یہ بولا کہ ہے شیوجی مہاراج! مین انگرا کُل مین اُتپن ہونے والے اس شریر کو اگن مین ہون کرتا ہون آپ انگی کار کیجیے - سب جیوون مین آپ براجمان ہین اور سب کی رکشا کرنیوالے ہین - مجھے سوہی کار کیجیے جو شتر مجھ سے اجے ہین مین اُنکا ناش کردون - پھر وہان ایک بیدی دکھائی دی اُس مین آگ روشن دیکھی - اسوتھامان اُس مین پرویش کر گئے - تب ساکشات مہادیو جی اُس اونچے ہاتھ اُٹھائے ہوے چیشٹا رہت روپ اسوتھامان کو سامنے کھڑا ہوا دیکھ کر یہ بولے کہ مین سری کرشن جی سے جس پرکار سرلتا - ستیتا - پوترتا - تیاگ - تپ - شانتی - بھکتی - دھیرج اور بچن سے آرادھن کیا گیا ہون اور سری کرشن جی سے زیادہ مجھکو کوئی پیارا نہین ہے - مین نے پانچال دیشیون کی رکشا کی - اور بہت سی مایا پرگٹ کی - اور سری کرشن جی کا مان رکھا - اُن کے خاطر درشٹ دمن اور پانچال دیشی منشون کے جتد مین بچے کرائی تو پانڈون کو نہین مار سکے گا - پرنت اب یہ پانچال دیشی کال سے پراجے ہوے ہین - ان کا جیون نہین رہا ہے ارتھات کال بس ہین - یہ کہکر شیوجی مہاراج نے اسوتھامان کے شریر مین پرویش کیا اور اُسکو اُتم کھڑگ دیا - اور کہا کہ اسی شستر سے اپنے شترون کو مارو -

اتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پربے شیوجی کا اسوتھامان کو درشن دینا - دوسرا ادھیا -

تیسرا ادھیاے

شیوجی کے تیج سے اسوتھامان کا سوتے ہوے دشمنون کو مارنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ اُس سمے شیوجی مہاراج کے تیج سے اسوتھامان پرجلت اگنی روپ ہو گئے - اور ساکشات ایشر کے سمان اسوتھامان کا تیج ہوگیا اور وہ ڈیرون کے پاس چلے گئے - اور اُن کے پیچھے گپت (پوشیدہ) ہوکر بہت سے گن اور راچھس ہو لیے - اسوتھامان نے کرت برما اور کرپا چارج سے کہا کہ آپ باہر سے اندر کسی کو نہ آنے دین اور نہ اندر سے باہر جانے دین - یہ کہکر پانڈون کے بڑے ڈیرے مین پہونچے اور جو وہان نیند مین غافل پڑے تھے اُن کے چارون طرف گھوم کر دیکھا اور آسانی سے درشٹ دمن کے ڈیرہ کو پایا جو بہت پراکرم کرکے پلنگ کے اندر کا رہ سو گیا تھا اُسکا زربافی ڈیرہ طرح طرح کے گلدستون اور اچھی

بسا ماں سے بہت آراستہ دیکھا داسی داس خوبصورت نوجوان اُسکے پانون دبا رہے تھے - دھرشٹ دومن کو دیکھ کر کرودھ سے ٹھوکر مار کر اسوتھامان نے جگایا - دھرشٹ دومن نے نیند سے جاگ کر اسوتھامان کو پہچانا اور کہا کہ او نامرد بیاران جنگ سے بھاگ کر رات کو چورون کی طرح سوتے ہوے آدمیون کو مارنے آیا ہے اسوتھامان نے کہا کہ تو نے ہمارے پتا اچاریہ جی کو چھل فریب سے مارا ہے اور فوراً ہی اسوتھامان نے دھرشٹ دومن کے بال پکڑ کر پرتھی پر گرا اور وہ بچے بکبیت یعنی خوف زدہ ہوکر پکارنے لگا - تب اُسکو چرن اور چھاتی سے دبا کر پکارتے ہوے روتے ہوے - چلاتے ہوے کو پشو کے سمان نیچے دبا کر مارنا شروع کیا اور ناخن سے اُسکے جسم کو چیر ڈالا - دھرشٹ دومن نے کہا کہ ہے اچاریہ کے پتر! مجکو شستر سے مارو - بلمب مت کرو - تمھارے ہاتھ سے مارا جاؤنگا تو پوتر لوک کو پاؤنگا - اِس دھیرے سے بچن کہتے ہوے کو سُنکر اسوتھامان بولا کہ ہے کل کلنکی گرو کے مارنے والے کو کوئی لوک نہین ملتا ہے تو شستر سے مارے جانے کے جوگ نہین ہے - تیرے ہاتھ سے میرے پتا مارے گئے ہین اسلیے مجھ نردئی سے تو مارے جانے جوگ ہے - یہ کہکر پانون کی ایڑیون سے اُس کے مرم استھل کو گھایل کر کے بُری طرح سے مار ڈالا - اُسکی اور داسیون کی پکار کو سُنکر ڈیرون سے استریان نکل آئین اور یہ سمجھین کہ کوئی بھوت آگیا ہے - اسوتھامان دھرشٹ دومن کو مار کر گھور شبد کرتا ہوا رتھ پر سوار ہوکر دوسرے ڈیرے مین گیا - سب استریان بچے بکبیت ہوکر پکارنے لگین کہ ہائے راجہ کو مار ڈالا - تب دھرشٹ دومن کو اُسکے نوکر چاکر مرا ہوا دیکھ کر ایک سے ایک پوچھنے لگا کہ راجا کو کس نے مارا ؟ - اُس وقت استریون نے کہا کہ یہ کوئی راچھس تھا یا پاپی منش تھا جو رتھ پر سوار ہوکر ابھی بھاگا ہوا گیا ہے - اُسکے نوکرون نے اسوتھامان کو چارون طرف سے گھیر لیا - اسوتھامان نے سب کو رودر استر سے مار ڈالا - پھر سوتے ہوے اتموجس کو بھی اسی طرح مار ڈالا یودھامنیو نے اتموجس کو راچھس کے ہاتھ سے مارا ہوا سمجھ کر جلدی سے گدا اُٹھا کر اسوتھامان کی چھاتی پر مارا - اسوتھامان اُس سے بکیا کمان نہین ہوا اور اُسکو بھی پشو کے سمان مار ڈالا - پھر جہان تہان سوتے ہوے مہارتھیون کی طرف جا کر پانچالی دیشی لوگون کو بکیا کمان کر کے چیخ اور پکار کرنے کی حالت مین مارا - اور اسی طرح گلم نام سینا کے تھکے ہوے لوگون کو اسوتھامان نے ایک چھن مین مار ڈالا - اور پھر گھوڑے اور ہاتھیون کو مارا - اُس سمے اسوتھامان کا روپ جسکا تمام شریر خون مین بھرا ہوا تھا کال کے سمان معلوم ہوتا تھا - جو لوگ جاگ اُٹھے وہ بھی ایک دوسرے کو دیکھ کر خوف زدہ ہوے اور بہت لوگون نے اسوتھامان کو راچھس سمجھ کر اپنی آنکھین بند کر لین - اُس گھور اسوتھامان نے ڈیرون مین جا کر سوتے ہوے شور بیرون کو مار ڈالا دھرشٹ دومن کے مارے جانے کے غل سے سینا کے لوگ جاگ کر اسوتھامان پر تیرون کی برکھا کرنے لگے - اور پھر پربھدرک کشتری بھی جاگ پڑے اُسنے اور سکھنڈی نے اسوتھامان کو اپنے تیرون سے گھایل کیا - تب اسوتھامان گھور شبد کر کے کرودھ سنجکت رتھ سے اُتر کر شیگھر سنمکھ گیا اور کھڑگ کو اُٹھا کر سکھنڈی کے دو ٹکڑے کر ڈالے پرت بند پسر جدھشٹر سرت سوم پسر بھیم سرت کیرت پسر ارجن شتانیک پسر نکل سرت کرما پسر سہدیو اُس نردئی اسوتھامان نے پرت بند کو مارا اور پھر سرت سوم سے جُدھ کر کے اُسکو بھی مار ڈالا - پھر ستانیک نے اسوتھامان کی چھاتی پر چکر مارا - اسوتھامان نے اُسکا بھی سر کاٹا پھر سرت کرما نے اسوتھامان کو گھایل کیا - اسوتھامان نے اُسکو بھی مار ڈالا - پھر سرت کیرت نے اپنے بانون سے

اسوتھامان

اسوتھامان کو بیاکل کر دیا۔ اسوتھامان نے اُن کا سر بھی کاٹ ڈالا۔ پانڈون کے خاص ڈیرے مین سے پانچون پتر دروپدی کے جو اپنے باپ کی صورت تھے جمع کیے اور سمجھا کہ یہ سر پانچون پانڈون کے ہین درجودھن کے پاس لیجاؤنگا۔ اُن سرون کو اپنے رتھ مین رکھ لیا۔ ہے راجن! جو سری کرشن جی پانڈون کو ڈیرون مین رہنے دیتے تو پاندو بھی مارے جاتے۔ پرنتو وہان انترجامی سری کرشن جی نے پہلے ہی بچاو کر دیا تھا۔ پانچون پتر دروپدی کے مار کر سکھنڈی سے جدھ کر کے اُسکو پر بھدرک سمیت مارا اور پھر راجہ براٹ کی سینا کو مارا۔ اور راجہ دروپد کے پتر اور پوتے بھی مار ڈالے۔ اور جو سنکھیہ آیا یا جس کو سوتے دیکھا سب کو مارا۔ ہے راجہ دھرتراشٹ! اُس کال راتری مین اسوتھامان کو رکت بستر پہنے ہوے اور کالی کرال مورت والی کو اُسکے ساتھ مارتے ہوے بہت آدمیون نے دیکھا۔ اور بہت سے آدمیون نے اِن دونون کے کرال روپ کو سپنے مین بھی دیکھا۔ پھر اسوتھامان کو جاگ کر بھی پرتکش دیکھا۔ سب کہنے لگے کہ یہ وہی کال اور بکرال اسوتھامان اور وہی کنیا ن ہے جسکو ہم ابھی سپنے (خواب) مین دیکھ رہے تھے۔ اِسکے پیچھے پانڈون کے ڈیرون مین ہزارون دھنش دھاری غل سے جاگ اُٹھے۔ کال کے سمان اسوتھامان نے کسی کے سر کو کسی کے سینے کو کسی کے پیرونکو کاٹ ڈالا۔ بہت سے آدمی اسوتھامان کو کال روپ دیکھ کر مورچھا ہوکر پکارنے لگے۔ پھر اسوتھامان نے رتھ پر سوار ہوکر اپنے دھنش سے بہت سے آدمیون کو اُچھلتے ہوے۔ بھاگتے ہوے۔ پکارتے ہوے مار ڈالا۔ اور کھڑگ کو لیکر چارون طرف گھومنے لگا۔ ہزارون آدمی جاگ کر بغیر شسترون کے چارون طرف بھاگنے لگے۔ ایک کے اوپر ایک گرنے لگا۔ بہت سے تھک کر گر پڑے۔ پھر ہاتھی گھوڑون کو مار کر اُسنے رتھون کو توڑ ڈالا۔ اور بہت سے آدمی کھلے ہوے بھاگتے ہوے ہاتھی گھوڑون کی جھپٹ اور ٹھوکرون کے نیچے آن کر مر گئے۔ ہے راجہ دھرتراشٹ اسوتھامان کی اِس کرات کرنی[1] کو دیکھ کر راکھس جو اُسکے پیچھے پیچھے جاتے تھے بڑے پرسن چت ہوے۔ راکھس اور پشاچ منشون کا مانس کھانے والے ہزارون لاکھون دکھائی دیے جنکے شریر پربت سمان بڑے بڑے دانت پنگل برن ڈھول مین لپٹے شریر جٹا دھاری بڑا پیٹ رکھنے والے پیچھے کی طرف اُنگلیان رکھنے والے بھیانک شبد بولنے والے نیل کنٹھ دیا سے رہت انیک پرکار کے راکھس اور پشاچ اُس رات مین دیکھے گئے جو پرتکش مانس بھکشن کرنے اور رودھر پینے سے بہت سے بھوت گن بھی وہان اکٹھے ہو گئے تھے اسوتھامان کا کھڑگ اُسکے ہاتھ مین چپٹ کر ایک روپ ہو گیا تھا سارا جسم خون سے بھرا ہوا تھا ہزارون آدمی بیحد بھیت ہوکر پکارنے لگے۔ اُن کے غل سے آکاش پریپورن ہو گیا۔ گھوڑے اور ہاتھیون کے بھاگنے سے ایسی دھول رات کو اُڑی کہ مہا اندھکار چھا گیا۔ ہزارون آدمی اُس رولے مین گر کر مر گئے۔ اندھکار سے گھبرے ہوے بیحد بھیت پرشون نے اپنی سینا کے آدمیون کو مار ڈالا۔ بہت سے آدمی جو گھبرا کر ڈیرون سے باہر نکلے اُن کو کرت برما اور کرپاچارج نے مار ڈالا۔ پھر پاپی کرت برما اور کرپاچارج نے ڈیرون کے تینون طرف آگ لگا دی اور اسوتھامان نے کھڑگ لیکر گھوم گھوم کر سیکڑون کو مارا۔ بہت سے بیحد بھیت لوگ ہاتھ جوڑے اپنے پران کی رکشا چاہتے تھے اُن کو بھی کرت برما اور کرپاچارج نے مار ڈالا بہت دیر تک گھوڑون کا شبد سنائی دیتا رہا۔ پھر وہ دھول اور شبد بند ہو گیا۔ آدھی رات تک اُس بھیانک راتری مین اسوتھامان۔

---

[1] کرات کرنی کرات بھیلیہ دتھ پیارا کو کہتے ہین یہ لوگ رات کے وقت ہرن وغیرہ جانورون کو جنگل مین اکٹھا بیٹھے ہوے دیکھ کر چارون طرف آگ لگا دیتے ہین اور شکاری چھپ رہتے ہین جانور گھبرا کر بھاگتے ہین کچھ جل جاتے ہین کچھ کو شکار کر لیتے ہین اسکو کرات کرنی کہتے ہین

کرت برما اور کرپاچارج نے بہت سی سینا پانڈون کی جم لوک مین بھیجدی۔ پھر ڈیرہ دن سے نکلکہ اپنا پراکرم اسوتھامان نے کرت برما اور کرپاچارج سے پرسن ہوکر بیان کیا۔ اور کرت برما اور کرپاچارج نے اپنی اپنی سوربیرتا (بہادری) اسوتھامان سے پرسن ہوکر کہی۔ راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے سنجے! اسوتھامان نے ایسا کرم درجودھن کے مارے جانے پر کیا پہلے کیون نہین کیا جو ہمارے تیر کی بجے ہوتی؟۔ سنجے نے کہا کہ پانڈون کے بھے سے پہلے اسوتھامان نے یہ کرم نہین کیا۔ سری کرشن جی اور ارجن آدک پانڈون اور ساتکی مہاتما کے ہوتے پر ایسا کرم جو اسوتھامان نے کیا ہرگز نہین کرسکتا تھا۔ پھر اسوتھامان نے آپس مین ملکر اُن دونون مہارتھیون سے کہا کہ دشٹیا دشٹیا۔ یعنی مبارک ہو مبارک ہو۔ مین پانچون پانڈون کے سر کاٹ لایا۔ اور مین نے دروپدی کے پانچون پتر اور پانچال دیشی شوربیر اور دھرشٹ دومن آدک بچے ہوے سب شوربیرون کو مارڈالا۔ اب ہم کو راجہ درجودھن سے اگر وہ جیتا ہووے سب حال کہنا چاہیئے۔ جو منورتھ ہمارا تھا وہ شیوجی کی کرپا سے پورن ہوا۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب اسوتھامان کا شبجون مارنا۔ تیسرا ادھیاے

چوتھا ادھیاے

اسوتھامان کا درجودھن کے پاس مع کرت برما و کرپاچارج جانا اور پانچون پانڈونکے سر سمجھکر پیش کرنا اور پھر دروپدی کے بیٹون کے سر معلوم ہونے پر درجودھن کا ہرکھ اور شوک مین مرنا

سنجے نے کہا کہ پاپی اسوتھامان اپنے ساتھی کرت برما و کرپاچارج کو ساتھ لیے ہوے وہان گیا جہان رن بھوم مین آپ کا پتر ران ٹوٹا ہوا چیت پڑا تھا اور خون منھ سے اور شریر سے بہہ رہا تھا۔ بھیڑیئے اور گیدڑ آدک پشو چارون طرف اُسکے پھر رہے تھے۔ اُسکی یہ حالت دیکھکر یہ تینون شوربیر بہت روئے اور پھر اپنے ہاتھ سے درجودھن کے منھ کو خون سے صاف کرکے اُسکے راج سکھ کو یاد کرکے بہت روئے۔ اسوتھامان نے کہا ہے راجہ درجودھن ہم کو دھکار ہے کہ ہم جیتے ہین اور تمھارا یہ حال ہو رہا ہے تمھارے ماتا پتا کی دشا کو سوچکر بہت کلیش ہوتا ہے تمھاری بدولت ہم نے بہت سکھ بھوگے تم گیارہ اکشوہنی دل کے مالک ہوکر اس دشا مین پڑے ہو ہے راجن مین پانچون پانڈون کے سر کاٹ لایا ہون اور دھرشٹ دومن اور سکھنڈی۔ پانچال دیشی اور ہزارون سوربیرون کو رات کے سمے سوتا ہوا مارکر ساری سینا پانڈون کی مار آیا ہون۔ یہ کہکر پانچون سر درجودھن کے آگے رکھدیے اُسوقت کسی قدر تاریکی تھی سپیدہ صبح نمودار ہوتا چلا تھا درجودھن نے ایک ایک سر کو اپنے ہاتھ سے چور چور کرنا شروع کیا اور کہنے لگا کہ بھیم سین کا سر ایسا نہین ہے۔ اُسکو مین ہاتھ سے نہین توڑ سکتا تھا۔ ارے اسوتھامان! تو نے غضب کیا۔ یہ سر دروپدی کے پانچون پترون کے ہین ہائے غضب ہوا کہ اُن کو تم نے مارکر ہمارے بنش کا ناش کیا اُسوقت اسوتھامان

سمجھا کہ سری کرشن جی کی کرپا سے پانچون پانڈو میرے ہاتھ سے بچ رہے ہے۔ پھر کہا کہ آپ سُرگ کو جاوین تو ہمارے چپا اور جیدرتھ۔ شل آدک سے کُشل منگل پوچھنا۔ اب پانڈون کی سینا سات اکشونی دل مین سے صرف پانچون پانڈو اور ساتکی اور سری کرشن جی سات آدمی بچے ہین۔ اور تمہارے گیارہ اکشونی دل مین سے ہم تین آدمی باقی ہین۔ تمہارے گدا اجدھ مین پرتھی پر گرنے کے پیچھے مین نے پانچون پتر دروپدی کے اور پاپی دھرشٹ دومن کو جس نے ہمارے پتا اچاری جی کو چھل سے مارا اور سکھنڈی اور پانچال دیشی سینا سب کو رات کے سمے جاکر مار ڈالا ہے راجہ! مین نے اِن دشٹ پاپیون کو اپنے کرودھ سے پشو کے سمان مارا ہے۔ اب تمہارا اور ہمارا سُرگ مین ملنا ہوگا۔ پانچون پانڈون کے مارے جانے کی خوشی اور پھر پانچون پتر دروپدی کے مارے جانے کے غم سے راجہ درجودھن کا شریر چھوٹ گیا۔ درجودھن کی تقدیر مین لکھا تھا کہ ہرکہ شوک مین اُسکے پران نکلینگے وہی ہوا۔ سنجے سے اپنے پتر کا مرنا سُنکر راجہ دھرتراشٹ کو بڑا شوک ہوا۔

اتی سری امرت مہابھارتے سوپتک پرب۔ اسوتھامان۔ کرپاچارج۔ کرت برما کا درجودھن کے پاس جانا اور اُسکا مرنا۔ ۴۔ ادھیاے

پانچوان ادھیاے

دروپدی کے پترون اور دھرشٹ دومن آدک کا مارا جانا سُنکر بھیم سین کا اسوتھامان کے مارنے کو جانا ارجن اور اسوتھامان کے استرون کا برنن

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ ایک پہر رات باقی ہونے پر دھرشٹ دومن کے سارتھی نے دھرمراج جدھشٹر سے سب حال کہا کہ رات کو سب اچیت سوتے تھے۔ مہا پاپی اسوتھامان اور کرپاچارج اور کرت برما نے اُن کے ڈیرون مین گھس کر راجہ دھرشٹ دومن اور پانچون پتر دروپدی کے اور سکھنڈی پربھدرک آدک سب شورویرون کو بہت سی سینا سمیت مار ڈالا اور ساری رات مہا بھیانک رودھر (خون) گرایا۔ ڈیرون مین آگ لگا دی۔ گھوڑے ہاتھی سب مار ڈالے۔ اپنے پترون کا مرن سُنکر راجہ جدھشٹر بیاکل ہوکر پرتھی پر گرنے لگا ارجن سہدیو نے اُسکو سنبھال لیا اور سہارے سے بٹھایا سب کو بڑا بھاری شوک ہوا کہ فتح ہوکر یہ کیا آفت آگئی؟۔ اُس وقت کا شوک برنن نہین ہوسکتا ہے۔ اُس سارتھی نے دروپدی کے پترون کا سنگرام اور سکھنڈی آدک شورویرون نے جو اسوتھامان سے سنگرام رات کو کیا تھا سب کہا۔ پھر یہ کہا کہ سواے میرے اُس بڑے سموہ سے کوئی نہین بچا۔ راجہ جدھشٹر بلاپ کرکے نکل سے کہنے لگے کہ تم نند بھاگ دروپدی کے پاس جاکر اُسے یہان لے آؤ۔ وہ اپنے پتا کے ڈیرے مین اور بہت سی رانیون مین بیٹھی ہوگی۔ اور آپ اُس سنگرام بھوم مین گیا۔ جہان اسوتھامان نے رات کے سمے سب کو مارا تھا اور اپنے پترون کو سکھنڈی آدک سورویرون سمیت مرا ہوا دیکھ کر بہت بلاپ کیا۔ رانی دروپدی روتی بلاپ کرتی آئی۔ اور سری کرشن جی اور بھیم سین سے یہ کہنے لگی کہ جب تک پاپی اسوتھامان کو نہ مارو گے تب تک مین یہان سے نہ اُٹھونگی اور اپنے پران اِسی جگہ چھوڑ دونگی۔ اتینت بلاپ کرتی ہوئی آسن پر بیٹھ گئی۔ دھرمراج نے کہا کہ ہے سوبھگی انھار

پُتر اور پِتا بھراتا کشتری دھرم سے جدّھ مین مرے ہین اُن کو سُرگ لوک مین پہونچا جانو۔ اب اسوتھامان نہین
معلوم کس بن مین پھرتا ہوگا اُسکا مرنا تم کو کیونکر نشچے ہوگا؟ ۔ دروپدی نے کہا کہ اسوتھامان کے سر مین ایک
مَن ہے جو اُسکے شریر کے ساتھ اُتپن ہوا وہ مَن لے آؤ۔ تب مجھے ٹھنڈک پڑیگی اُس مَن کی ایسی روشنی
رات کو ہوتی ہے جیسے دیپک کی جسکے پاس وہ مَن ہو سنگرام مین اُسکو کوئی جیت نہ سکے جس جگہ وہ مَن ہو
وہان بھوت پلید راچھس کُچھ نہین کر سکتے وہ رتن بہت گن رکھتا ہے۔ بھیم سین اُسی وقت نکل کو سارتھی
بنا کر اپنے رتھ پر سوار ہوکر اسوتھامان کو مارنے چلا تب سری کرشن جی نے ارجن اور راجہ جُدھشٹر سے کہا کہ
بھیم سین تمھارا پیارا بھائی اکیلا اسوتھامان سے سنگرام کرنے جاتا ہے۔ اسوتھامان کے پاس برہم استر
ہے بھیم سین کی رکشا کرو۔ ایک دفعہ یہ اسوتھامان میرے پاس دوارکا مین آیا اور بہت سی باتین بنا کر مجھ سے
کہنے لگا کہ تمھارے سب شستّرون کو مین نے دیکھا۔ ایک شستر انمین سے مجھکو دو۔ مین نے کہا کہ جو تم اُٹھا سکتے
ہو وہ لے لو۔ اُس نے کہا کہ یہ چکر اپنا مجھکو دے دو۔ مین نے کہا کہ اسکو اُٹھا لو۔ اسوتھامان نے دونون ہاتھون
سے بہت زور کیا۔ چکر اُس سے نہ اُٹھا۔ مین نے پوچھا کہ کس کارن چکر مجھ سے لیتے ہو؟ ۔ یہ چکر مجھ سے کسی
میرے بھائی اور پتر نے کبھی نہین مانگا تھا مین نے بارہ برس ہمالے پربت پر کٹھن برہم چرج سے تپ کرکے یہ
چکر پایا ہے ارجن سے بشیش مجھے کوئی منش پیارا نہین ہے اُس نے کبھی اسکو نہین مانگا ہمارے بھائی بلدیو جی
نے بھی اسکو نہین مانگا تم کیا کروگے ست ست کہو؟ ۔ تو اسوتھامان نے کہا کہ مین تم سے جدّھ کرونگا اسلیے
چکر مانگتا ہون۔ مین نے اُسکے بدلے اور بہت سے ہتھیار دیدیے۔ پھر اُسنے اپنے پتا سے برہم استر مانگا وہ اسوتھامان
کے آچرن سے پرسن نہین تھے اُنھون نے پتر سمجھ کر اُسکو برہم استر دیا۔ پرنت اچھی طرح سے اُسکا چلانا نہین بتایا
ارجن کو وہ بہت پیار کرتے تھے اُسے بتایا۔ اسوتھامان دُشٹ بدھی اجے (فتح نہ ہونے والا) ہے اُسنے بڑا تپ
کیا تھا اور دِب استر بھی پائے تھے۔ بھیم سین کی رکشا اُس سے ضرور کرنی چاہیے۔ یہ کہکر سری کرشن جی نے اپنا
سورن مئی اتی اُتم رتھ جس مین سیب میگھ پُشپ بلاہک سگریو نام گھوڑے جتے ہوے تھے جسکی اونچی دھجا مین گرڑ جی
शैब्यमेघ पुष्प बलाहकांश्च सुग्रीव नाम
براجمان ہوگئے تھے ساج سماج استر شستّرون سے النکرت کیا ہوا منگا کر ارجن کو بٹھایا۔ اور ارجن بھیم سین کی
سہاے کے لیے آپ رتھ پر سوار ہوکر بھیم سین کے پیچھے ہوا کی طرح چلے۔ آگے آگے تو بھیم سین اور پیچھے پیچھے آپ
گنگا جی کے کنارے پر آئے جہان اسوتھامان ۔ کرت برما اور کرپاچارج سمیت سُنا گیا تھا وہان اسوتھامان اپنے
ساتھی کرپاچارج اور کرت برما سے الگ ہوکر گنگا کنارے پہونچا اور بیاس جی کو آتے دیکھ کر اُنکو بٹھا کر رات کا حال
سنایا چاہتا تھا کہ بھیم سین نظر آیا۔ جب کھوج لگاتے دریافت کرتے وہان پہونچے تو جل کے کنارے اسوتھامان
بیاس جی اور رشیون سمیت نظر آیا۔ اسوتھامان پانڈون کے خوف سے گنگا جی کے کنارے پر بیٹھا ہوا پوجن
کر رہا تھا۔ بھیم سین نے دیکھا کہ تمام شریر کے گھی لگایا ہوا ہے اور کپڑے اُسکے رودھر (خون) سے بھرے ہوے
ہین۔ کرودھ مین اشکت بھیم سین اپنے پتّرون کے مارنے والے اسوتھامان کو دیکھ کر اگن کے سمان پرجلت
ہوکر اُسکے اوپر دوڑا۔ جب اسوتھامان نے آگے بھیم سین اور پیچھے ارجن کو سری کرشن جی سمیت دیکھا تب
جان لیا کہ اب موت آگئی۔ اُٹھ کر ایک سینک کو اُٹھایا اور اُس مہا استر کو سمرن کرکے منتّرون کو پڑھ کر پانڈون کا

ناش کرنے والا وہ استر چھوڑ کر یہ کہا کہ یہ استر پانڈون کے ناش کے کارن چھوڑتا ہون - وہ سینک کال کی اگنی اور جمراج کے ڈنڈ کے سمان ہوکر سنسار کو بھسم کرنے والی ہوئی - ارتھات چارون طرف اگن جلتی ہوئی دشٹ پڑی اور جتنے جیو جنت آس پاس تھے وہ سب بھسم ہو گئے - بیشم پاین جی نے کہا کہ سری کرشن جی نے اس پاپی نردئی اسوتھامان کے ہردے کی بات کو بچار کر ارجن سے کہا کہ ہے مہاباہو دی استر جو درونا چارج جی نے تم کو بتلایا ہے اسکا یہ سمان ہے - جلدی چھوڑو تم کو پورا آتا ہے اور اسوتھامان کو اسکا لوٹانا نہین آتا ہے - کرشن جی کا بچن سنکر ارجن نے رتھ سے اوتر کر شیو جی کا دھیان کرکے وہی استر منتر پڑھ کے چھوڑا اور کہا کہ استر سے استر بل کر شانت ہو جاوے اور وہ دونون استر بیرس پر سب کے دیکھتے ہوئے لڑنے لگے - اور پرتھی اور آکاش مین ان استرون کا بڑا بھاری شبد ہوا اور سورج کے منڈل کے سمان پرکاش ہو گیا - اتنے ہی مین نارد من اور بیاس جی نے کہا کہ ہے شورویرو یہ استر تم کو چھوڑنے اُچت نہین تھے سنسار کو ناش کرو گے؟ - منش کے اوپر یہ استر چھوڑنے کس نے بتلائے ہین؟ - تب اسوتھامان شرمندہ ہوکر کہنے لگا کہ مین نے اپنے پران بچانے کو ایسا کیا ہے - بیاس جی نے کہا کہ اسکو لوٹاؤ - اسوتھامان نے کہا کہ مجھے اسکا لوٹانا نہین آتا ہے - تب بیاس جی مہاراج جگت کی رکشا کے کارن آپ ان استرون کے بیچ مین کھڑے ہو گئے - پھر ارجن سے بیاس جی نے کہا کہ تم ان ششترون کو شانت کرو - ارجن نے منتر پڑھ کر اپنے استر کو لوٹا لیا اور ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ہے تپا مین نے اس استر کو اس کارن سے چھوڑا کہ اسوتھامان کا استر ہم کو جلا نہ دیوے - پھر بیاس جی کے استر کے آگے کھڑے ہو جانے سے اسوتھامان نے بہت سے جتن کیے - پرنت وہ استر نہین لوٹا - تب ہاتھ جوڑ کر اسوتھامان کہنے لگا کہ مین نے بھیم سین کے خوف سے اپنے پران بچانے کو اس استر کو چھوڑا تھا - بیاس جی نے کہا کہ ہے اگیانی! ارجن نے تیرے استر کے شانت کرنے کو اپنا استر چھوڑا اور اس کو لوٹا لیا - تجھ سے نہین لوٹایا جاتا ہے تو کیون چھوڑا تھا؟ - اور جو ارجن ست برت دھاری کے کارن چھوڑا تو تو نے بہت برا کیا - یہ استر جس پرتھی پر چھوڑا جاوے بارہ برس تک وہان راجہ اندر برکھا نہین کرتے ہین اور جیو جنت اسکے پرکاش سے ترنت ہی مر جاتے ہین - یا تو اپنے استر کو لوٹا لے نہین تو وہ من جو تیرے سر مین اُتپن ہوا ہے وہ پانڈون کو دیدے - تب پانڈو تجھکو پران دان دینگے اسوتھامان نے کہا کہ یہ من اور رتنون سے جو راجہ جدھشٹر کو کورون سے جیتے مین ملے ہین الگ ہے اور میرے سیس مین اتپن ہوا ہے اسے جو کوئی اپنے سیس پر رکھے وہ پرش دیوتاؤن اور سرپون اور راچھسون سے نڈر ہو جاوے - یہ من مین کیونکر دے دون - جو آپ آگیا کرتے ہین تو مین دیدونگا پرنت یہ سینک پانڈون کے گربھ کو گرا دیگی - مین اسکو نہین لوٹا سکتا ہون - اب مین پانڈون سے اس استر کو روک کر ان کے گربھ پر گراتا ہون نشپھل نہین ہوگا - یہ کہکر اسوتھامان نے پانڈون کے گربھ پر یعنی اُترا پر جو برہمنون سے گربھ دتی تھی اس استر کو ڈالا -

سری کرشن جی کا سراپ اسوتھامان کو

سری کرشن انترجامی اس اسوتھامان نردئی کے پاپ کو سمجھ کر ہنسکر بولے کہ پہلے سنے ہین راجہ براٹ کے اپنی پتری اوترا کو برہمنون سے بیاہا - جو ارجن کا پتر تھا اور سنگرام مین چھ مہارتھیون نے ادھرم سے گھیر کر

اُسکو مار ڈالا - برہمنون نے یہ بچن کہا تھا کہ اِس اُترا کے کورُون کے مارے جانے پر بالک ہوگا اُسکا نام پریکھشت اسی کارن سے پرسدھ ہوگا - وہ بچن اوشِ ہو ویگا - اور پریکھشت پانڈون کا بنش چلانے والا ہوگا - اور ہے پاپی وہ پریکھشت میرے آشیرواد سے تیرے استر سے بچا رہیگا - تب کرودھ سنجگت اسوتھامان نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے کنول نین! جیسا آپ کہتے ہین ویسا نہین ہوگا - آپ نے پانڈون کے پکش سے یہ بچن کہا ہے - میرا بچن متھیا نہین ہوگا جس گربھ کی آپ رکشا کرنے کو کہتے ہین یہ میرا استر اُسی گربھ پر گریگا اور کبھی نشپھل نہین ہوگا - سری کرشن جی نے کہا کہ میری آگیا سے مرا ہوا بھی پتر جی کر بڑی اوستھا پاویگا - ہے مہاپاپی دشٹ آتما اسوتھامان! سب رشی منی لوگ تجھکو نیچ اور پاپی اور بارم بار پاپ کرم کرنیوالا اور بالک کے جیون کا ناش کرنے والا کہین گے - اس کارن تو پاپ کرم کے پھل کو پاویگا - وہ تین ہزار برس تک اِس پرتھی پر نرجن بنون مین بُری حالت سے چانڈال روپ مین گھومتا رہیگا - کوئی تجھ سے بات نکریگا اور نہ تجھ سے ملیگا - ہے نیچ! تیرا نواس منشون مین نہین ہوگا - پیپ اور رودھر اور گندھی کے مہابن مین تیرا نواس ہوگا - ہے پاپ آتما! تو ساری بیماریون مین سنجگت ہوکر گھومے گا - سو رمان پریکھشت بڑی اوستھا اور بید برت کو پاکر کرپاچارج جی سے سب استرون کو پاویگا اور سرشٹی کی رکشا کریگا - اور کورو راج کہلاویگا ہے دربدھی مہاپاپی پاتکی وہ تیرے دیکھتے ہوئے پریکھشت نام راجا ہوگا - مین اس استر کی اگن سے بھسم ہوئے کو اپنے تیج سے جلاؤنگا - ہے نیچ! میرے ست اور تپ کے بل کو دیکھ لیجیو -

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب سری کرشن جی کا اسوتھامان کو سراپ دینا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

بیاس جی کا اسوتھامان پر کرودھ اور اُسکے سر کا من لیکر بھیم سین و ارجن کا دروپدی کے پاس آنا

اسوتھامان کے بچن بیاس جی مہاراج کو بُرے لگے - پانڈون کے بیچ ناش کرنے کے کارن اسوتھامان نے استر چلایا تھا - اسلیے بیاس جی بولے کہ ہے پاپی اسوتھامان! تو نے ہمارا اَنادر کرکے یہ بُرے کاری کرم کیا - اور تجھ برہمن کا ایسا کھوٹا چلن ہوا - ان دونون کارنون سے سری کرشن جی نے جو سریشٹھ بچن تیرے ڈنڈ دینے کے لیے کہا ہے نشسندیہ تیری وہی دُردشا ہوگی - تو کشتری دھرم مین نِیت ہو - اسوتھامان نے کہا کہ ہے برہمن اس لوک کے منشون مین آپ کے ساتھ مین بھی نیت ہونگا - یہ بھگوان پرشوتم سری کرشن جی سچ کہنے والے ہین - میرا چت شوک اور سندیہ سے بیاکل ہو رہا ہے - اُس اُداس من اسوتھامان نے سری کرشن جی کے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا اور پھر جیسا کہ سری کرشن جی نے کہا وہ مَن مہاتما پانڈون کو دے کر سب کے دیکھتے ہوئے بن کو گون کیا اور مہاتما پانڈو ارجن سری کرشن جی دیو رشی نارد کو آگے کرکے وہ مَن جو اسوتھامان کے سر مین اُتپن ہوا تھا لیکر وہاں آئے جہاں پتر اور باپ بھائیون کے شوک مین

دروپدی بیٹھی ہوئی تھی۔ اُسکے چارون طرف یہ سب بیٹھ گئے۔ پھر راجہ کی آگیا انوسار بھیم سین نے وہ دِبّ مَن دروپدی کو دیکر کہا کہ یہ وہ تیرا مَن ہے جو تیرے پُترون کے مارنیوالے اسوتھامان کے سر مین اُتپن ہوا تھا۔ سری کرشن جی کی کرپا سے ہم نے اُسکو بجے کر لیا ہے۔ تم شوک کو چھوڑ کر اُٹھو۔ اور کشتری دھرم کو سمرن کرو۔ اور سندھی کے کارن جب سری کرشن جی گئے تھے تب تم نے اُنسے کہا تھا کہ ہے گوبند جی سندھی کا سمان نہین ہے اُس بچن کو یاد کرو۔ راجہ درجودھن مارا گیا۔ مین نے اُس ران کٹے ہوے دوساسن کے رودھر (خون) کو بڑے سواد سے پیا جو پرتگیا کی تھی اُسکو پورن کیا۔ ہم کشتری نندا کرنے جوگ نہین ہین۔ اسوتھامان پراجت ہوکر برہمن جنس سے چھوٹا۔ اور نیت ہوکر بڑی دُرگتی سے جینے کو شریر اُسکا استھت رہا اور سارے شستر اُس کے پرتھی پر گر پڑے۔ دروپدی بولی کہ اب میرا جی شانت ہوا۔ گرو کا پُتر میرا گرو ہے۔ ہے دھرم راج مہاراجہ جدھشٹر آپ اِس مَن کو اپنے سر پر باندھین۔ یہ سمجھ کر کہ گرو پُتر کی دھارن کی ہوئی بستو ہے۔ اور دروپدی کا بچن ہے۔ راجہ جدھشٹر نے اُس مَن کو دروپدی سے لے کر اپنے سر پر دھارن کر لیا اور اُس دِبّ مَن کے دھارن کرنے سے راجہ جدھشٹر چندرمان کے سمان شوبھایمان ہوگیا۔ اور دروپدی اُس آسن سے اُٹھ کھڑی ہوئی۔

اِتی سری رام کرت مہابھارتے سوپتک پرب بھیم سین و ارجن کا اسوتھامان کا مَن لاکر دروپدی کو دینا۔ چھٹا ادھیاے۔

ساتوان ادھیاے

راجہ جدھشٹر کے سندیہہ پر سری کرشن جی کا سمجھانا کہ اسوتھامان کے شریر مین شیو جی نے پرویش کیا اسلیے اکیلے نے سب کو مارا

بھیشم پاین جی بولے کہ رات کو جُدّھ مین اُن تینون مہارتھیون کے ہاتھ سے سب سینا کے لوگون کے مرنے پر سوچ کرتے ہوے راجہ جدھشٹر نے سری کرشن جی سے یہ بچن کہا کہ اِس پاپی نیچ اور نشٹ چھل کرنیوالے اسوتھامان کے ہاتھ سے میرے سب مہارتھی پُتر کیونکر مارے گئے۔ اسی طرح مہاپراکرمی لاکھون سے جُدّھ کرنیوالے راجہ دروپد کے پُتر اسوتھامان کے ہاتھ سے کیونکر گرائے گئے؟ بڑے دھنش دھاری درونا چارج جی نے جسکو جُدّھ مین نہین جیتا۔ ایسا دھرشٹدیومن جس نے درونا چارج کو اپنے تیکشن تیرون سے مار ڈالا وہ کیونکر ایک اسوتھامان کے ہاتھ سے مارا گیا؟ ۔ دروپدی کے پُتر ایسے پراکرمی کیونکر مارے گئے؟ سری بھگوان بولے کہ اُسپے اسوتھامان کے شریر مین مہادیو جی مہاراج نے پرویش کیا تھا اِس کارن اسوتھامان نے سب شوربیرون کو مار ڈالا۔ شنکر مہاراج دیوتاؤن کے بھی ایشر ہین اُن کے کارن سے اسوتھامان کو اتنا پراکرم ہوا کہ اکیلے نے ایسے مہارتھی شوربیرون کو مار ڈالا۔ مہادیو جی پرسنّ ہوکر دیو بھاگ کو بھی دے سکتے ہین اور وہ پراکرم بھی دے سکتے ہین جو راجہ اندر سے پراکرمی دیوتا کو بھی رن بھوم مین جیت لیوے۔ پھر شیو جی مہاراج کی مہان سری کرشن جی نے راجہ جدھشٹر اور اُسکے بھائیون اور دروپدی کو سنائی کہ شیو جی سب جیون کے آد اور مدھ اور انت ہین یہ سارا سنسار اُنہین کے پرتاپ سے استھر ہے سرشٹی کی آد مین [illegible]

سب سے آدم گن روپ رودر جی کو دیکھ کر کہا کہ جیوون کی اوتپت مین دیر نہ کیجاوے تپ کرنے والے جیو سنکھے ودّش جاننے والے شیوجی نے انگیکار کرکے جل مین ڈوب کر بہت کال تک تپ کیا اُسکے پیچھے ایشور نے بہت کال تک پرتیکشا کرکے سب جیو سنکھے اوتپن کر دئے اُسکے رجوگن روپ پرجاپت برہماجی کو من سے اوتپن کیا وہ جل مین ڈوبے ہوئے شیوجی کو دیکھ کر اپنے پتا سے بولے کہ مجھ سے پہلے اوتپن ہونیوالا دوسرا کوئی نہین ہے اسلیے مین سرشٹی کو اوتپن کرتا ہون شیوجی جل مین تو اُس کو کیے ہین پھر پرجاپت نے دکش آدک سات پرجاپت اوتپن کیے اور بہت جیوون کو بھی پیدا کیا جو چار کھان انڈج۔ اودبھج۔ جرایج۔ سویدج کہے جاتے ہین وہ جیو کشدھا (مہا بھوک) سے بیاکل ہو کر پرجا جی کے بھکشن کرنے کو دوڑے وہ پرجاپت پتامہ جی کی شرن گئے اور کہا کہ میری رکشا کرو اور ان جیوون کے آدھار کو پیدا کرو تب پتامہ نے انّ اور اوشدھی اور نربل جیوون کے لیے نربل جیو اوتپن کر دیے اور بہت پرکار کے جیو پرگھشٹ ہوگئے تب بھگوان رودر جی نے کرودھ سے اپنا لنگ کاٹ کر پرتھوی پر ڈال دیا اور وہ اُسیطرح پرتھوی پر نیت (قائم) ہوا اُنکے شانت کرنے کو برہماجی بولے کہ ہے رودر جی آپ نے کیون اپنے لنگ کو کاٹا شیوجی کرودھ کرکے کہنے لگے کہ بہت پرکار کی سرشٹی تم نے اوتپن کر دی اب اس لنگ کا مین کیا کرتا اسلیے کاٹکر پرتھوی پر نیت کر دیا ہے یہ کہکر شیوجی مہاراج پہاڑ پر جاکر تپ کرنے لگے سری کرشن جی نے کہا کہ ست جگ کے انت مین بید کے پرمان سے دیوتاؤن نے جگ کا بچار کیا اور جگ کا سامان پیدا کیا اور دیوتاؤن نے شیوجی کا بھاگ جگ مین نہین رکھا شیوجی نے جگ ناش کرنیکو دھنش پرگھٹ کیا۔ لوک جگ۔ کریا جگ۔ گرہ جگ۔ پنچ بھوت نر جگ یہ چار پرکار کے جگ سنسار مین بنائے رودر جی نے لوک جگ اور نر جگون کے لیے دھنش کو طیار کیا جو پانچ ہاتھ لمبا ہو گیا اُس دھنش کی پرتنچا (چلہ) بکٹ کار تا ستاروپ ہوگی اُس دھنش کو لے کر شیوجی وہان گئے جہان دیوتا اکٹھے ہو کر جگ کرتے تھے اُنکو دیکھ کر پرتھوی دکھی ہوئی اور پہاڑ کمپایمان (مضطرب) ہو گئے سورج چندرما ان شوبھا رہت ہوئے ہوا چلنے سے بند ہو گئی اگن کا پرکاش جاتا رہا دیوتا بھی بھیت ہو گئے شیوجی نے رودر بان سے جگ کا ہردا بیدھن (چاک) کر دیا جگ مرگ روپ ہو کر بھاگ گیا اور مرگ مین ہی شیوجی کو پیچھے پیچھے آتے دیکھ کر وہان سے بھی گرا دیوتا اچیت ہو گئے اور شیوجی کے شرن گئے اور سالوک جگ جاری ہوا اور پھر جگت استھر ہوا سب کرم ایشور کے ارپن کیے گئے سری کرشن جی نے کہا کہ ہے جدھشٹر شیوجی مہاراج کے آدھین یہ سنسار ہے جو وہ کرودھ کرین سنسار کا ناش ہو جاوے کرپا کرین سارا جگت سکھی ہو جاوے وہ شیوجی مہاراج اُس اسوتھاما کے اوپر پرسنّ ہو گئے تھے اسلیے اسوتھاما کو مہا بل پراپت ہو گیا اور درشٹ دومن آدک مہارتھی اُسکے ہاتھ سے مارے گئے ایشور کی کرنی سمجھ کر تم بھی شوک مت کرو یہ سارا جگت ایشور کے آدھین ہے اسلیے تم بلوان بیٹے پوتے بھائی بھتیجون اور سنبندھیون کا جو اس جدھ مین پرانت کو اسوتھاما کے ہاتھ سے مارے گئے شوک مت کرو۔

اتی سری ام کرت مہا بھارتے ساتوان ادھیاے۔

سوپتک پرب سماپت

اوم

سری ام کرت مہابھارت

استری پرب

مترجمہ

جناب منشی سری رام صاحب کالیستھ ماتھر دہلوی جو بار اول مطبع
ودیا درپن واقع شہر میرٹھ مین طبع ہوئی تھی اور بباعث مقبول عام ہونیکے
بہت جلد فروخت ہوگئی اور شائقین کی خواہش بدستور باقی رہی

اب دوسری بار

بعد نظر ثانی و اجازت مصنف موصوف الذکر و باخذ حقوق ترجمہ و تصنیف

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپی

سنہ ۱۹۱۳ع

مہابھارت

استری پرب

یعنی

مہابھارت کا گیارھوان پرب

پہلا ادھیاے

سنجے اور بدر جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بیشم پاین جی سری کرشن چندر اور سرستی دیوی کو نمسکار کرکے راجہ جنمیجے سے کہنے لگے کہ ہے راجن ایشٹر کو پانڈوؤن کے بچے ہوئے شور بیر اور سینا کا ناش کرنا تھا اِس کارن اسوتھاما ن کے ہردے مین ایسا پاپ برتمان ہوا اور شیو جی مہاراج کے پرشن ہونے اور اسوتھاما ن کے شریر مین پردیش کرنے سے اکیلے اسوتھاما نے دھرشٹ دومن اور سکھنڈی سے مہارتھیون اور دروپدی کے پانچون پترون اور بہت سے شور بیرون کو مار ڈالا سات آدمی پانڈوؤن کی طرف کے اور تین آدمی کوروؤن کے اِس گھور سنگرام مین بچ رہے باقی سب رن بھوم مین سوتے نظر آئے ۔ راجہ نے پوچھا کہ مہاراج اِن سب شور بیرون کے مارے جانے پر راجہ دھرتراشٹ نے اور راجہ جدھشٹر نے کیا کیا وہ بھی برنن کیجیے ۔ بیشم پاین جی بولے کہ راجہ دھرتراشٹ سے جب سنجے نے سب حال کہا تو وہ سارے پترون اور درجودھن کی جانگھ توڑ کر مارے جانے سے آتینت بیاکل ہوکر پرتھی پر گر پڑا اور لمبی سانس لینے لگا سنجے نے کہا کہ ہے راجہ اب شوک کا سمان نہین جو تمھارے پتر اور شور بیر مِتر پتر پوتے بھائی بھتیجے مارے گئے ہین اُن کا کریا کرم کراؤ ۔ راجہ سنکر پھر اچیت سا ہوگیا ۔ سنجے نے دھیرج دے کر سمجھایا اور کہا کہ ہے راجن اب سوچنے سے کیا ہوتا ہے اور اِس شوک مین کون تمھارا شریک ہوسکتا ہے اپنے اوپر سہنا پڑیگا جو ست بچار دو تو تمھارے دوش سے یہ ناش لاکھون کروڑون کا ہوا ہے ۔ راجہ نے کہا کہ ہان مین اچھی طرح جانتا ہون دیورشی نارد اور بیاس جی ۔ اور بدر جی اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج اور کرپا چارج نے مجھ سے بہت کہا سری کرشن جی نے سبھا مین سمجھایا کہ اپنے پتر درجودھن کو بند من کر کے میرا کہا مان پرنت پاپی درجودھن نے میری بدھ ہرلی جو اُس نے کہا بھادی بس وہی مین نے کیا ۔ اِس ۱۱

بات پر بدر جی مجھ سے ناراض بھی ہوئے پرنت مین نے اُن کا کہنا بھی نہ مانا اب مین اندھا کیا راج کرونگا اور کس بدھ سے کیا کرم کرونگا جن پتُرون کو میرا کرم کرنا اوچت تھا اُن پتُرون کے نمت اب مین جل دان دونگا یہ کہکر راجہ شوک بس مون ہو رہا بدُر جی اپنے محل سے نکل کر وہان آئے اور راجہ دھرتراشٹ کے پاس آن کر نمشکار کرکے پہلے دیو اِچھا اور بھاوی کی پربلتا برنن کرکے کہنے لگے کہ بھاری سنگرام مین جو شوربیر ہمارے بیٹے پوتے مارے گئے ہین اُن کا کرم کرنا اوچت ہے۔ ہے راجن اب شوک کرنے سے کیا ہوتا ہے اور جو سوچو تو سارا شوک تم نے اپنے سر پر ڈالا بید بیاس جی۔ نارد جی بھیشم پتامہ۔ درونا چاریج اور سری کرشن جی کا آپ کو سمجھانا اچھی طرح یاد ہے۔ آپ نے ایسے ایسے منیشرون مہا بھاؤن[سلہ] کا کہنا نہین مانا درجودھن جسکا منتری کرن دُشٹ اور پاپ آتما چھل کا بھرا ہوا شکنی اور مہا اگیانی شل تھا وہ جو کچھ آپ سے کہتے تھے آپ مان لیتے تھے آپ نے اُن کو بندھن مین نہین رکھا اب اُسکا پھل یہ ہوا کہ پرتھی راجاؤن سے خالی ہوگئی اور اتنی سینا مر گئی کہ اب اُسکا چوتھا حصہ بھی اکٹھا کرنا دُرلبھ ہو گیا۔ یہ سب شوربیر سنگرام مین مارے گئے اوش سُرگ لوک مین گئے اور اوتم ادھم لوکون کو اُنھون نے پایا کشتری کا کرم سنگرام مین مرنا ہے اِس سے ادھک کوئی کرم نہین اور یہ سنبندھ ماتا پتا پتر پوتر کا اس سنسار مین ایک دوسرے سے ہو جاتا ہے نہین تو کون کس کا پتر اور ماتا پتا ہے۔ یہ بدھاتا کی رچنا سنساری پرشون کے لیے کہنے کو ہے اچھے اور بُرے کرم سب جانتے ہین جو اچھے کرم کرتے ہین اُن کی بڑائی رہ جاتی ہے اور کوکرمی پرشون کی نندا سنسار مین ہوتی ہے بے تات یہ سنسار دُستر ہے جو دھیرج وان پُرش ست سنگی ہین وہ اچھائی کو گرہن کرتے ہین اور بُرائی کیطرف چتون نہین کرتے ہین جو گیان وان پُرش ہین وہ پہلے ہی سوچ سمجھ کر صلاح کرکے کام کرتے ہین اور اگیانی پرش اپنی مت اور بدھی کے آگے کسی دوسرے کی بدھی کو اچھا نہین سمجھ کر بنا سوچے سمجھے کاریہ کرنے لگتے ہین اور پیچھے جب اُسکا پھل ملتا ہے تو پرمیشر کو دوش لگاتے ہین اپنا کو کرم دیکھتے نہین ہین کہ کیسے کرم کیے ہین ہے راجہ جب تپ دان دھرم سے وہ لوک کشتری کو پراپت کو نہین ہوتے ہین جو سنگرام کرکے ششترون سے مارے جانے پر کشتریون کو پراپت ہوتے ہین جو جو سوربیر اِس پانڈون کے گھور سنگرام مین مارے گئے وہ نشچے بیکنٹھ مین پہونچ گئے اس مین کچھ سندیہہ نہین ہے اور اُن سوربیرون کا شوک کرنا یہ بھی شاستر کے بپریت ہے۔

اِتی سری رام کرت مہا بھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ شوک پہلا ادھیاے۔

دوسرا ادھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدُر جی کا راجہ دھرتراشٹ کو

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ بدر جی کے اُپدیش کو سنکر راجہ دھرتراشٹ کچھ چتین سا ہوا تب بدُر جی نے پھر کہا کہ ہے کشتریون مین سریشٹ راجہ دھرتراشٹ تم شوک کو تیاگ کر آتما اور بدھی سے اپنے من کو ادھین

سلہ مہا بھاو یعنی بڑا بہادر جنگجو

کرو اور اچھی طرح سمجھ لو کہ یہ سنسار ناشمان ہے سب ملنے والے جو دکھائی دیتے ہیں ہم سے جُدا ہو جاوینگے جب مہاراج سور بیرون کو اکرشن کرتے ہین (ارتھات اپنی طرف کو کھینچتے ہین) تب سنگرام ہونا آرنبھ ہو جاتا ہے اور کشتری نہ مجادہ کرنے والا مرتا ہے اور سنگرام کرتا ہوا ہمیشہ کو جیتا رہتا ہے ہے راجہ کال کو کوئی اُلنگھن نہین کر سکتا ہے ارتھات جب کال آتا ہے اُسکو کوئی روک نہین سکتا اسلیئے بلاپ کرنا شاستر کے پرتکول (خلاف) ہے کال کو کوئی پریہ ہے نہ کوئی اُسکا شترو ہے۔ ان کشتری راجاؤن کا کال آگیا تھا بہت سمجھانے پر بھی درجودھن نے کسی کا کہنا نہ مانا آخر سب راجا اور سینا مارے گئے اب آنکے نمت بلاپ کرنا انوچت ہے شاستر کا پرمان ہے کہ اُن سب سنگرام کرنے والون نے پرم گت پائی بید پاٹ کرنے والے اور اچھے برت کرنے والے سنمکھ سنگرام کر کے شسترون سے مارے گئے اور پرم گت کو پانے والے ہوئے اُن کے لیئے بلاپ کرنا اوچت نہین ہے منش اچھی دکشنا سے جگ کرنے والے اور تپ کرنے والے وہ گتی نہین پاتے ہین جو سنگرام مین سنمکھ شسترون سے جُدھ کر کے مرنے والے پاتے ہین ایسا بچار کر کے تم اُنکا سوچ مت کرو اور گیان کے نیترون سے دیکھو کہ اس سنسار مین آن کر کوئی بیٹا اور کوئی باپ اور کوئی استری اور کوئی بھائی بھتیجا ہو جاتا ہے شریر چھوڑنے پر نہ کوئی کسی کا باپ ہے نہ بیٹا ہے نہ کوئی اُسکے پران کی رکشا کر سکتا ہے نہ اُس مرنے والے کے کشٹ کو آپ اُٹھا سکتا ہے جسکے اوپر کشٹ پڑتا ہے اُسی کو بھوگنا پڑتا ہے بال اوستھا اور جوانی پھر بڑھاپا کوئی بھی تھر نہین رہتا ہے انت مین کال آجاتا ہے تم اکیلے سارے سنسار کے دکھ اُٹھانے کے جوگ نہین ہو اپنے اپنے کرم کے انوسار جب جیسا دکھ سکھ اُٹھانا پڑتا ہے وہی جیو اُسکو اُٹھاتا ہے اُسکا کوئی ساتھی نہین ہو سکتا ہے اسلیئے تم شوک مت کرو چت کے دُکھ کو گیان سے اور شریر کے دُکھ کو اوشدھی سے دور کرنا چاہیئے یہی گیان کی سامرتھ ہے جس شریر سے جیسا اچھا یا بُرا کرم کرتا ہے ویسا ہی اُسکا پھل ملتا ہے اور اُسکو بھوگنا پڑتا ہے آتما مین آتما ہی اُسکا بھائی ہے اور آتما ہی آتما کا شترو ہے اور آتما ہی آتما کے شُبھ اور اشُبھ کرمونکا ساکھی ہے شُبھ کرم سے سکھ اور اشُبھ کرم سے دُکھ پاتا ہے کبھی اوستھا مین بغیر کیئے ہوئے کرم کا پھل کوئی نہین پاتا ہے تم نے اچھی سنگت سنسار مین رشیون منیشرون کی پائی ہے تم گیان وان ہو کہ اگیانون کے سمان شوک کرنے والے مت ہو۔

اتی سریرام کرت مہابھارتے استری پرب گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا۔ دوسرا ادھیاے۔

تیسرا ادھیاے

گیان اوپدیش کرنا بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہا گیانی بھائی بدرجی تمھارے اُتم اوپدیش کو سنکر میرا شوک نورت ہوا اب تم مجھے کوئی ایسا اوپاے بتاؤ جو اپنے پیارے لوگون کے بیوگ سے جو دکھ ہو جاتا ہے وہ چت مین پیدا نہ ہو سکے بدرجی نے کہا کہ جس اُپاے سے دُکھ اور سکھ سے چت نورت ہوتا ہے بدھمان پرش اُسی اُپاے ۴

سے اپنے چت کو آدھین کر کے شانتی پراپت کرتی ہین ہے راجہ یہ سب جو آنکھون کے آگے اور دھیان مین آتا ہے یہ سب ناشمان ہے یہ سنسار کیلے کے درخت کے سمان ہے اسکا سار بستو برتمان نہین ہے ارتھات اسکا سار پدارتھ کچھ بھی نہین ہے پنڈتون نے اس شریر کو ناشمان کہا ہے اور آتما جسکو سب جیو آتما برنن کرتے ہین یہ اناشی ہے جیسے پرانے کپڑے منش بدل کر نئے کپڑے پہن لیتا ہے اسی پرکار شریردھاریون کے شریر ہین جیسے مٹی کے برتن بنکہ ٹوٹ جاتے ہین کوئی سکھاتے کوئی پکاتے کوئی آوے سے اتارتے ہوے کوئی کام مین لاتے ہوے ٹوٹ جاتے ہین اسی طرح شریردھاریون کے شریر بھی کوئی بالک پنے کوئی ترن اوستھا کوئی بڑھاپے مین شریر چھوڑتے ہین جیسے جیسے کرم کیے ہین ویسے ہی آن کے پھل بھوگتے ہین اور چلے جاتے ہین اس اپار سنسار مین رہنا کسی کو نہین ہے جنم کے ساتھ مرن لگا ہوا ہے اسلیے تم بھی شوک مت کرو دیکھو منش جل کر تیرا کرتا ہوا جل مین ڈوبتا اور اچھلتا ہے اسی پرکار مہرشی لوگ اپنے گیان سے اس دُرگم سنسار سے پار ہوتے ہین جس مین ڈوبنا اور اچھلنا دونون گن ہین جو گیانی پُرش ہین وہی پرم گتی کو پاتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ ہے مہاگیانی بدرجی کس ریت سے یہ سنسار روپ بن جاننے کے جوگ کہا گیا ہے اسکو مین جاننا چاہتا ہون بدرجی نے کہا کہ جنم سے لیکر جیو دھاریون کی سب کریا دکھائی دیتی ہے سنسار مین ایک رات نواس کرنے والے گربھ مین جیو آتما نواس کرتا ہے ارتھات رودھر اور مانس بنکر ہڈیان پرگٹ ہونے لگتی ہین اسکے پیچھے پانچ مہینے گذر جانے پر جیو آتما اوش مانس مین نواس کرتا ہے ارتھات پانچ مہینے مین گربھ کے سب انگ ہاتھ پانون سر پیٹ سب انگ بنکر جیو آتما اسمین آجاتا ہے اور وہ ہلنے چلنے لگتا ہے مانس رودھر سے لپت اپوتر استھان مین نواس کرتا ہے پھر اپان بایو کے زور سے اونچے پانون اور نیچے سر کیے ہوے موتر نکلنے والی تنگ موری سے کشٹ اٹھا کر باہر نکل آتا ہے اور ایک کشٹ کے استھان سے نکل کر دوسرے سنساری کشٹ مین پڑ جاتا ہے اور گرہ اسکے پاس ایسے آتے ہین جیسے مانس کے پاس کتے جاتے ہین اسی طرح روگ بھی اسکے پاس آجاتے ہین اور وہ جیو آتما اپنے کرمون سے پیڑامان ہوتا ہے اور اندریون کے پربل ہونے پر نانا پرکار کے بسن برے سواد سے سنجگت یعنی مزیدار بستھے برتمان ہو کر اسکو لبھا لیتے ہین ان سے چھوٹنا جیو کا مشکل ہو جاتا ہے اگر وہ سادھان ہو کر اچھے اچھے کرم کرے اور اشُبھ کرمون سے بچا رہے تو سرگ کے آنند بھوگتا ہے ارتھات ایشور کا دھیان او شُبھ کرم کرے تو انکا اچھا پھل ملے اور جو کرم بس برے کرمون مین پڑ جاوے تو یہان بھی بدنامی اور پرلوک مین بھی کشٹ اٹھا دے۔ ہے راجہ ترن اوستھا مین اندریان پربل ہو کر بشے اندریون کے اچھے لگتے ہین دھن کے مد مین متوالا ہو کر اجیت ہو جاتا ہے آتما کو بھول جاتا ہے غریبون کو بُری نگاہ سے دیکھتا ہے اپنی بڑائی کرتا ہے اورون کو مورکھ جانتا ہے اورون کو سکشا کرتا ہے پرنتو اپنے آپ کو شکشا کرنی نہین چاہتا ہے دھن وان اور نردھن سب ہی پرتھی پر آن کر ایک دن شریر چھوڑ کر گہری نیند سو جاتے ہین جو دھرم کا پالن کرتے ہین وہ اس سنسار سے پار ہو کر پرم گت پاتے ہین جو برہم کی اپاسنا کرتے ہین وہی موکش پاتے ہین۔ بدرجی نے کہا کہ ہے راجہ برہماجی کو نمسکار کرکے اسکے پیچھے مین اور کہتا ہون کہ کس طرح اس سنسار ساگر سے پار ہو جاتے ہین سنو ایک برہمن ایسے گھن بن مین

پہونچا جو نانس بھگشی ہیا گھر آدک جیوون سے بھرا ہوا تھا اُن جیوون سے بچنے کے لیے وہ چارون طرف گھومتا ہوا پھرتا تھا وہان آسنے ایک بھیانک استری کو پاش لیے (کمند لیے ہوے) دیکھا اور پانچ سروالے بھیانک سرپ اور بڑے اونچے اونچے برکش آسمان سے باتین کرتے ہوے دیکھے اُس بن مین ایک کنوان تھا جسکا مُنہ گھاس پھوس سے ڈھکا ہوا تھا وہ برہمن اُس اندھیرے کنوے مین گر پڑا اور درخت کی شاخ کو پکڑ کر نیچے سر اور پانون اوپر کو ہو کر لٹکا وہان ایک زہریلے سانپ کو دیکھا اور کنوے کے اوپر ایک ہاتھی کو دیکھا جسکے چھ منہ تھے اور بارہ پانون سے چلتا تھا سفید اور کالا رنگ وہ بھیانک ہاتھی دیکھا کنوے کے اندر بھونرون نے گھر بنایا ہوا ہے جس مین شہد کا چھتا تھا اُس چھتے سے شہد کی دھار بہتی تھی جسکو وہ برہمن کھا کر جیتا رہا اور اُس کشٹ مین پھنسا ہوا ہے اُسکو بہت جینے کی آس رکھتا تھا سفید اور سیاہ رنگ کے چوہے (رات دن) اُس برکش کی شاخ کو کاٹ رہے تھے جسکے سہارے وہ برہمن لٹکا ہوا تھا درگم بن کے پاس بہت سے سرپ اور بھیانک استری (بردھ اوستھا) اور کنوے کے نیچے سرپ (موت) اور کنوے کے منہ پر وہ ہاتھی (پورا برس) برتمان تھا تو بھی وہ جیو بیراگ کو نہین پراپت ہوتا تھا۔ راجہ دھرتراشٹ نے پوچھا کہ وہ دیش کہان ہے جہان ایسا جیو اتنی آپت (آفت) مین پھنسا ہوا ہے اور نرباہ کرتا ہے اِس آفت سے کیونکر بچا ہوگا۔ بدرجی نے کہا کہ موکش چاہنے والے پرشون نے یہ درشٹانت (نظیر) برنن کیا ہے اُسکو مفصل سناتا ہون وہ مہابن تو سنسار ہے اور وہ پاش لیے ہوے استری بردھ اوستھا ہے اور وہ اندھیرا کنوا اِن پہ شریر ہے اور وہ زہریلا سرپ کنوے کے اندر وہ کال ہے سب پرانیون کو مارنے والا اور وہ شاخ جس مین وہ ٹنگ رہا ہے وہ منشون کے جیون کی آشا ہے اور کنوے کے منہ پر چھ مکھ بارہ پانون والا ہاتھی وہ پورا برس ہے جسمین چھ رت اور بارہ مہینے ہوتے ہین اِسی طرح سفید اور سیاہ چوہے رات اور دن ہین اور بھونرے جو برنن کیے وہ نانا ان پرکار کی اچھا ہین اور شہد کی دھار جو گرتی ہے اُسکو کام کا رس جانو جس مین منش ڈوبتے ہین جنھون نے اِس پرکار سنسار کے چکر کی گت کو جانا ہے وہی اِس سنسار سے پار اوتر جاتے ہین۔

اتی سری یم کرشٹ مہابھارتے استری پرب گیان اُپدیش کرنا بدرجی کا تیسرا ادھیاے۔

چوتھا ادھیاے

گیان اپدیش کرنا بدرجی کا راجہ دھرتراشٹ کو

راجہ دھرتراشٹ نے بدرجی سے کہا کہ ہے تتو درشی (حقیقت شناس) بھائی تم نے مجھ کو بہت اچھا اپدیش کیا تمھارے گیان بھرے بچنون سے میرا ہردا ترپت نہین ہوا ہے ایسا ہی موکش دینے والا اپدیش اور بھی کہیے بدرجی نے کہا گیانی لوگ اِس سنسار کو مارگ کہتے ہین جیسے کہ منش بار بار گربھ مین آن کر نواس کرتا ہے اور اسی راستہ ہو کر چلا جاتا ہے اِسلیے اِسکو مارگ کہا یہان چلنے والون مین سے جو کوئی تھک جاتا ہے وہ ذرہ آرام لے کر آگے چلتا ہے اور گھور بن یعنی گنجان جنگل بھی اِسکا نام ہے استھاور جنگم جیوون چلا گمان

چکر ہے جو برابر گھوم رہا ہے پنڈت لوگ اس کٹھن بن انتھوا مارگ کی اچھا نہین کرتے شریر دھاریون کے شریر اور چیت کے روگ بہت ہین وہ سرپ کے سمان ہین بے عقل لوگ ان سے دکھ پانے والے اور گیانی کبھی ہوکر بیاکل نہین ہوتے جب منش ان روگون سے چھوٹتا ہے تب روپ اور رنگ کے ناش کرنے والی جرا اوستھا (بڑھاپا) دبا لیتی ہے جو شبد روپ رس اور سپرش (احساس) طرح طرح کی سگندھون سے بھی ادھار رہت مہا بڑی کیچڑ مین چارون طرف سے ڈوبا ہوا ہے پورا برش ۶ رت بارہ ۱۲ مہینے دونون اندھیرے اجیلے پکش دن رات اسکے روپ اور اوستھا کو گھٹاتی ہین یہ کال کی ندمو (سمپت) ہے مورکھ لوگ اسکو نہین جانتے ہین یہ شریر ایک رتھ سمجھو چیتنا (فکر) انکا سارتھی (رتھبان) ہے اندریان گھوڑے ہین کرم بدھی اس رتھ کی باگڈور ہے جو پرش ان گھوڑون کے پیچھے دوڑتا ہے وہ اس سنسار چکر مین چکر کھا رہا ہے جو منش اندریون کا جیتنے والا ہے وہ ان کو بدھی سے اپنے بس مین رکھتا ہے وہ اس سنسار چکر سے نکل جاتا ہے پھر اس چکر مین نہین پھنستا ارتھات وہ لوٹکر نہین آتا ہے موکش پاتا ہے وہ اپنی اچھا انوسار سنسار مین آتے بھی ہین پرنت گھومتے ہوئے موہ کو نہین پراپت ہوتے ہین اسلیے گیانی پرش اس سنسار سے موکش پانے کا جتن کرے وہی منش بدھیمان سمجھا جاتا ہے سنسار مین ہزارون خواہش انسان کے دل مین بسی رہتی ہین ان سے من کو کبھی شانتی نہین ہوتی ہے اندریون کو جیتنے والا پرش کرودھ اور لوبھ سے رہت سچ بولنے والا ہی شانتی پاتا ہے طرح طرح کے افکار ذہنی گیان سے ہی دور ہوتے ہین ان روگون کی اوشدھی نہ تو پراکرم ہے نہ دھن ہے اور نہ کوئی متر اور بیگانہ ۔ اہنسا اور اچھی پرکرتی اور اندریون کو جیتنا یہ تینون برہم کے گھوڑے ہین جو منش موت کے بچنے کو تیاگ کر سیتل کرون سے سنجگت جیت روپ رتھ پر سوار ہے وہ برہم لوک کو پاتا ہے جو منش سب جیون پر کرپا کرتا ہے وہ اتم استھان پاتا ہے یہ جگ کرنے اور برت رکھنے سے بھی پراپت نہین ہوتی جو پرانیون کے اوپر دیا کرنے سے ملتی ہے سب پرانیون کو اپنا اپنا جیو آتما پیارا ہے اسلیے گیانی لوگ سب پر کرپا کرتے ہین اور وہی برہم کو پراپت ہوتے ہین نہین تو ہزارون منش موہ جال مین پھنسے ہوئے سنسار چکر مین گھوم رہے ہین ۔

اتی سری پرم کرت مہابھارتے استری پرب ۔ چوتھا ادھیاے ۔

پانچوان ادھیاے

بیاس جی کا راجہ دھرتراشٹ کو سمجھانا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بدر جی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ اپنے پترون کے شوک مین پرتھی پر گر پڑا تو کرپاکرو نے پانی سے منھ دھویا اور کچھ چیر کا پنکھے سے ہوا کرنے لگے ۔ تھوڑی دیر بعد ہوش آیا تب بیاس جی نے کہا کہ ہے پتر تم شاستر جاننے والے دھرم ارتھ مین کشل ہو ۔ کوئی بات ایسی نہین ہے جو تم نہین جانتے ۔ ہے بھرت بنسی راجہ ! اس سنسار مین جیون مرن سوچنے جوگ نہین ہے کال ان پہونچا تھا تمھارے پترون کو ایسی ہی بدھ آئی کہ بڑے بڑے راجاؤن کو اکٹھا کرکے دھرم راج جدھشٹر سے بیر بڑھا کر لیا اس مہاتما نے تو پانچ گانون پر سنتوش

کرلیا تھا پرنت پاپی پتر درجودھن نے راج ہٹ سے وہ بھی نہین دیے - اب ایسے پترون کا سوچ نہین کرنا چاہیے دوسرے انھون نے کشتری دھرم مین پران تیاگے سُرگ ملا دیکھو مین نے بھی تم کو بہتیرا سمجھایا تم نے نہین مانی جو دیوتاؤن کا کارج تھا وہ تم کو سناتا ہون جو دھیرج آجاوے - ایک دن مین دیوراج اندر کی سبھا مین گیا وہان سب دیوتا بشن جی رُدر جی برہما جی سمیت اکٹھے بیٹھے تھے دیوتاون کے سواے دیو رشی نارد اور بڑے بڑے رشی منی بھی وہان بیٹھے تھے اور پرتھی بھی اُس سبھا مین اپنے روپ سے براجمان تھی اُس نے بشن بھگوان سے یہ بچن کہا کہ آپ نے برہم لوک مین جس کارج کرنے کی پرتگیا کری تھی وہ اب کیجیے تب بشنو جی مسکرا کر بولے کہ دھرتراشٹ کے سو بیٹے ان مین درجودھن بڑا بیٹا پرسدھ ہے وہ تیرا کارج کریگا کورکشیتر بھومی مین بہت سے راجہ اکٹھے ہوکر دڑدھ استرون سے پرسپر جدھ کرینگے اور گھور سنگرام مین ہے دیوی تیرا بوجھ ہلکا ہوجاوے گا ارتھات جو کوکرمی پاپ روپ راجا اور دشٹ نشون سے تمہارے اوپر بہت بوجھ ہوگیا ہے وہ ہلکا ہوجاویگا ہے راجہ دھرتراشٹ وہ تیرا پتر سنسار کے ناش کے کارن کلجگ انس درجودھن گاندھاری کے اودر سے اوتپن ہوا جو کرودھ اور چنچلتا کا ابھیاسی دکھ سے جیتے ہونے والا تھا دیو جوگ سے اس کے بھائی بھی ویسے ہی کرودھی اور شانتی سے رہت پیدا ہوے اور ویسے ہی شکنی اسکا مامان اور بڑا متر کرن دشٹ آتما پاپ کرنے والے ملکے اور ویسے ہی نوکر چاکر اکٹھے مل گئے ان سبھون کے پاپ سے لاکھون راجہ مہاراجہ اور ان گنت سینا ماری گئی اور پرتھی کا بوجھ ہلکا ہوگیا - ہے راجہ دھرتراشٹ تیرے پتر مہاتما پانڈو کے بیٹے شوربیر ہین جنکے ہاتھ سے یہ سارا سنسار مارا گیا پہلے جب راجسو جگ راجہ یدھشٹر نے کیا تھا اُس سمے راج سبھا مین نارد جی نے کہا تھا کہ سمے راجہ کورو اور پانڈو کچھ کال بیت ہونے پر پرسپر مر جاوینگے - یہ گپت بات مین نے تجھ سے کہی ہے ارجن اب اپنے پرانون پر دیا اور پانڈون پر پریت کر جس سے دیو کے کرم کو مان کر شانتی ہو - مین نے یہ بات پہلے بھی سنی تھی کہ کورو اور پانڈون کا بڑا بھاری جدھ ہوگا جس سے گپت بات کے کہنے پر دھرم راج کے پتر یدھشٹر نے کوروں کے جدھ نہ ہونے مین بہت اپاے کیے پرنت دیو بڑا پربل ہے وہ کسی جیو دھاری سے اولنگھن کرنے جوگ نہین ہے - ہے دھرماتما راجہ تم پرانیون کی گتی جان کر ایسا شوک کیون کرتے ہو دھرماتما راجہ یدھشٹر تمھارے شوک کے دور کرنے کو اپنے شریر کو بھی تیاگ کر سکتا ہے وہ پشودن پر بھی دیا کرتا ہے اس نے تو بہت جتن کیے کہ کسی پرکار جدھ نہ ہووے پرنت تم نے اسکا کہنا نہین سنا جو بھاوی تھی وہ ہوکر رہی - راجہ دھرتراشٹ بیاس جی سے کہنے لگا کہ ہے پتا مین دھیرج کر کے پرانون کو رکھونگا اور شوک نہین کرونگا - بیاس جی اُسی استھان مین گپت ہوگئے -

ائی سری رام کرت مہابھارتے راجہ دھرتراشٹ شوک بیاس جی کا دھیرج دینا - پانچوان ادھیاے -

چھٹا ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کا اپنے پریوار سمیت ہستنا پور سے نکلنا اسوتھامان کرت برما کرپاچارج کا ملنا

بیشم پاین جی نے کہا کہ بیاس جی کے گپت ہوجانے پر سنجے نے بدر جی سے کہا کہ تمہارے بیٹھے ہوتے بھائی متر

پتر سب راجکمار اور راجہ مہاراجہ اس گھور جدھ مین مارے گئے ہین اب اُن کا کرم سادھو دھانی سے کرو راجہ دھرتراشٹ شوک سے پرتھی پر مورچھاگت پڑے ہین تب مہاتما بدر جی آئے اور اپنے بھائی راجہ دھرتراشٹ سے بولے کہ ہے مہاراج جنکا آپ شوک کرتے ہین وہ تو سنگرام مین شریر تیاگ کر پرم گتی کو پاکر سُرگ مین پہونچے اُنکا سوچ اور شوک کرنا اوچت نہین ہے جب کال آتا ہے تو بالک اور بردھ کو نہین دیکھتا ہے بھیشم پتامہ اور درونا چاریہ - راجہ شل اُدک جو بید پاٹھ کرنے مین پرم چتر تھے اُنھون نے کشتری کرم کر کے شبھ گت پائی اب اُن کو جل دان دو یہ سمان شوک کرنے کا نہین ہے - راجہ دھرتراشٹ نے کہا کہ بھائی سواریان تیار کراؤ بدر جی نے اُسی وقت رتھ پالکی منگانے کے لیے آگیا دی سواریان آن موجود ہوئین اُن مین رانی گاندھاری اور کنتی اور دھرتراشٹ کے بہت سے بیٹون کی جوان استریان اور کنبے کی بدھوا استریان بال کھولے بھوشن رہت ایک بستر سفید دھارن کیے ہوے روتی بلاپ کرتی ہوئین سوار ہوکر راجہ دھرتراشٹ کے پاس آئین - ہے جنمے جے وہ پرم سندر استریان جنکے سروپ کو کسی نے آجتک نہین دیکھا تھا۔ شوک مین پرپورن اور منشیون کے سامنے بلاپ کرتی ہوئی آئین اور راجہ دھرتراشٹ کو دیکھ کر بہت ہی بلاپ کرنے لگین اُس سمے راجہ دھرتراشٹ کے پاس بیٹھے ہوے بدر جی نے اپنے گیان کے بچنون سے اُن کو دھیرج دیا اور سب مل کر رتھون اور پالکیون مین سوار ہوئین اور راجہ اور بدر جی اور سنجے سمیت وہ استری سموہ رنواس کا وہان سے چلا اُس سمے سارے نگر کے لوگ بالک بردھ ترن سب راجہ کے رنواس کا شوک دیکھ کر بلاپ کرتے ہوے ساتھ ہو لیے بہت سے برہمن بیوپاری ساہوکار رئیس بھی راجہ کے ساتھ ہو لیے - ایک کوس شہر سے چلے ہونگے کہ سامنے سے کرپاچاریہ اسوتھامان کرت برما تینون مہارتھی آتے ہوے دکھائی دیے اور پاس آن کر مہا شوک سے پیڑت آنکھون سے آنسو بہاتے ہوے پہلے ہی راجہ دھرتراشٹ اور بدر جی کو رتھ مین بیٹھے ہوے دیکھ نمسکار اور بھادی کی پربلتا کہکر یہ بچن بولے کہ ہے مہاراجہ دھرتراشٹ آپ کے پتر پوتے راجہ درجودھن آدک سب پتر اور منتری راجاؤن سمیت سنگرام مین جدھ کر کے بیکنٹھ کو سدھارے اور آپ کی ساری سینا رن بھوم مین ماری گئی ہم تین آدمی بچکر آگئے ہین اب جو کچھ آپ آگیا کرو وہی کرین - ہے مہاراج بیٹے راجہ درجودھن آدک شور بیرون کو بھیم سین ارجن کے ہاتھ سے چھل سے مارا ہوا سنکر رات کے سمے سوتے ہوے پانڈون کے شور بیرون کو دروپدی کے پانچون پترون سمیت دھرشٹ دومن اور سکھنڈی اور بہت سے راجاؤن اور اُن کے بیٹون کو سینا سمیت مار ڈالا اور ایک اکشونی سے بشیش پانڈون کی بچی ہوئی سینا کو مار وہان سے بھاگ کر تمہارے پاس آگئے ہین اور پانڈو ہم سے بدلا لینے کے کارن ہمارے پیچھے پیچھے آتے ہین تینون مہارتھی اسوتھامان آدک یہ بچن کہکر راجہ دھرتراشٹ کی پرکرما کر کے پرسپر کر الگ الگ ہوکر چل دیے - کرپاچاریہ ہستناپور کو کرت برما اپنے دیش کو اسوتھامان بیاس جی کے آشرم کو چلے گئے - اس پرکار وہ تینون پاپی پانڈون کا اپرادھ کر کے بھے سے پیڑت ایک دوسرے کو ڈنڈوت پرنام کر کے چل دیے اسوتھامان کو پانڈون نے پاکر بجے کیا اور وہ من اپنے سر کا دیکر بن کو بُری حالت مین چلا گیا جیسا ذکر اوپر کر چکے ہین -

اِتی سری پراکرت مہابھارتے استری پربے - راجہ دھرتراشٹ کا استریون سمیت گنگا جی کو جانا - چھٹا ادھیاے -

ساتوان ادھیاے

راستہ مین پانڈون کا دھرتراشٹ سے ملنا بھیم سین کی آہنی مورت کو دھرتراشٹ کا توڑنا

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ جب راجہ جدھشٹر نے سنا کہ راجہ دھرتراشٹ اپنے پترون کا مرن سنکر بہت سی استریون سمیت ہستناپور سے نکلے ہین تب سری کرشن جی اور اپنے بھائیون یویتس آدک اور ساتکی وسیدیو پسر جراسندھ جی سمیت راجہ دھرتراشٹ کی طرف چلا اور دروپدی اپنے پترون کے شوک مین بہت بیاکل اور بیقرار اپنے ساتھ بہت سی استریون پانچال دیشی کو سنگے پت اور بھائی پتا مارے گئے تھے لیکر ان استریون کو دور سے دیکھتی ہوئی چلی جو راجہ دھرتراشٹ کے سامنے روتی ہوئی اور اونچا ہاتھ اٹھاکر چھاتی پیٹتی ہوئی آتی تھین اور وہ ہزارون استریان راجہ دھرتراشٹ کو گھیرے روتی اور بلاپ کرتی یہ کہتی تھین کہ راجہ جدھشٹر کی وہ دیا اور کوملتا اب کہان گئی جو بھائی بھتیجون ۔ بیٹون ۔ بھانجون ۔ گورؤن کو اس نے مار ڈالا ۔ سنجے نے راجہ دھرتراشٹ سے کہا کہ ہے مہاراج راجہ جدھشٹر اور سری کرشن مہاراج آپ سے ملنے آتے ہین ۔ راجہ رتھ سے اتر کھڑا ہوا اور پہلے سری کرشن جی سے بہت پریت پوربک ملا پھر پانڈو سواریون سے اترے ۔ ہے راجن راجہ جدھشٹر نے ان استریون کا بلاپ سنکر النگھن کرکے راجہ دھرتراشٹ اپنے تاؤجی کو نمسکار کی اور چرن پکڑکر یہ کہا کہ ہے پتا مین جدھشٹر ہون آپ کو بارم بار ڈنڈوت کرتا ہون راجہ دھرتراشٹ بہت پریت سے جدھشٹر اور ارجن سے ملے پھر اپنے پترون کا ناش کرنے والے اور ہردے کو جلانے والے بھیم سین سے ملنا چاہا سری کرشن مہاراج انترجامی نے راجہ دھرتراشٹ کی بری بھاونا بچار کر بھیم سین کی وہ لوہے کی مورت جو درجودھن نے بنوائی تھی اور جگ بھوم مین جسکا آواہن کیا تھا پہلے ہی منگالی تھی اور اسکو اچھے بستر پہنا دیئے تھے ۔ راجہ جدھشٹر اور اسکے بھائی نہین جانتے تھے کہ سری کرشن مہاراج نے یہ لوہے کی مورت کیون منگائی ہے اور بستر ابھوشن سے اسکا سنگار کیون کر رہے ہین جب راجہ نے بھیم سین کو پکار کر ملنا چاہا تو سری کرشن جی نے بھیم سین کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا اور وہ لوہے کی مورت راجہ کو پکڑا دی اس اندھے دشٹ بھاونا والے اور ساٹھ ہزار ہاتھی کا بل رکھنے والے راجہ دھرتراشٹ نے اس لوہے کی مورت کو بھیم سین جان کر توڑ ڈالا اور اپنی گھایل چھاتی سے خون گرایا اور کرودھ مین اشکت راجہ دھرترا جیسے ہرا تاڑ کا درخت ہوا سے گر پڑتا ہے ویسے بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا ۔ سنجے نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا اور کہا کہ ہے راجن تم کو ایسا نہین کرنا چاہیے تھا ۔

اتی سری رام کرت مہابھارتے استری پرب راجہ دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو شوک سے توڑ ڈالنا ۔ ساتوان ادھیاے

آٹھوان ادھیاے

پرسپر پانڈون اور راجہ دھرتراشٹ کا ملنا دھرتراشٹ کا بھیم سین کی لوہے کی مورت کو بھیم سین سمجھ کر توڑ ڈالنا سری کرشن مہاراج کا راجہ کو سمجھانا پھر رانی گاندھاری و کنتی و دروپدی کا بلاپ کرنا

ہے راجہ جنمے جے جب راجہ دھرتراشٹ کو ہوش آیا تب دھرتراشٹ پکارا کہ ہائے بھیم سین ہائے بھیم سین ارتھات بھیم سین کے مارنے سے بیڑامان (رنجیدہ) ہوا تب سری کرشن جی بولے کہ ہے راجہ بھیم سین تمھارے ہاتھ سے مارا نہین گیا ہے وہ پرالبدھ سے بچ رہا ہے تم نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی توڑ ڈالی جو تمھارے بیٹے درجودھن نے جگ بھوم کے لیے نبوائی تھی۔ ہے راجن آپ کو کرودھ مین اشکت دیکھ کر مین نے بھیم سین کو موت کے منھ سے بچالیا ہے۔ تمھارے سمان کوئی بلوان نہین ہے۔ کوئی منش تمھاری بھجا مین آ کر نہین بچ سکتا ہے جیسے موت کو پراپت ہو کر کوئی منش جیتا نہین چھوٹ سکتا ہے اسی پرکار سے تمھاری بھجاؤن مین آیا ہوا کوئی منش جیتا نہین رہ سکتا ہے تمھارے چت نے پتر شوک سے دھرم کو چھوڑ دیا اسلیے مین نے وہ لوہے کی مورت بھیم سین کی تمھارے سامنے کردی تھی اور تم نے اسکو توڑ ڈالا۔ تم بھیم سین کو کیون مارنا چاہتے تھے آپ کو جوگ نہین ہے کہ بھیم سین کو مارو تمھارے بیٹے درجودھن اور اسکے بھائیون کی اوستھا پورن ہو گئی تھی اس کارن انھون نے میرے کہے کو بھی نہ مانا آپ ان سب باتون کو بچار کر لو۔ بیشم پاین جی نے کہا کہ ان باتون کے ہونے پر نوکر چاکر راجہ کے گنگا اشنان کرانے کے لیے آگئے۔ اور دھرتراشٹ نے اشنان کرلیا۔ باسدیو جی نے کہا کہ ہے راجہ آپ نے بید اور شاستر اور راج دھرم کو پڑھا ہے شدھ راجاؤن کے دھرم سنے ہین آپ نے بھیشم پتامہ۔ درونا چارج جی۔ بدر جی اور سنجے کا بچن نہین مانا مین نے کئی دفعہ کہا پرنت آپ نے میرا کہا بھی نہ مانا جو پرش اپنے ہت کی بات کو نہین مانتا ہے وہ پیچھے تمھاری طرح سے پچھتایا کرتا ہے تم درجودھن کے کہنے مین آن کر دھرم سے بھاگ ہو گئے۔ پانڈون کے باپ دادا کا راج آدھا بانٹ کر نہین دیا۔ دروپدی کو سبھا مین بلا کر ننگ کرنا چاہا اسوقت بھیم سین نے درجودھن کے مارنے کی پرتگیا کری تھی اسکو پورن کیا کچھ ادھرم نہین کیا باسدیو جی کے بچن سنکر راجہ دھرتراشٹ کہنے لگا کہ کیشو جی آپ سچ کہتے ہین پتر بلوان کے موہ کے سبب سے مین نے مہاتماؤن کا کہنا نہ مانا پھر کیشو جی سے کہا کہ مین اور پانڈون سے بھی ملا چاہتا ہون وہ کہان ہین جدھشٹر سے تو ملا انکو بھی ملاؤ۔ بھیم سین۔ ارجن۔ نکل۔ سہدیو وہان بیٹھے تھے سری کرشن جی نے کہا کہ یہ چارون بھائی آپ کے چرنون مین نمسکار کرتے ہین راجہ دھرتراشٹ نے ہاتھ پسار کے بھیم سین۔ ارجن آدکہ کو پیار سے چھاتی سے لگایا اور کلیان ہو کہیان ہو کہکر اشیرواد دی۔ پھر گاندھاری رانی کے پاس پانچون بھائی کیشو جی کے ساتھ راجہ دھرتراشٹ کی آگیا لیکر گئے اس نے اپنے پترون کے مارنے والے پانڈون کو سراپ دینا چاہا۔ بیاس جی اس رانی کی دشٹ بھاؤنا کو اپنے تپ کے بل سے جان کر گنگا جی اشنان کرکے آچمن لے کر آن پہونچے اور سب منشون کے من کی بھاؤنا کو

جان کر وہاں آ بیٹھے اور سراپ دینے کے سمے کال کی شانتی کو مہا تپسنی رانی اپنے پتر بدھ ہوتے بولے کہ ہے گاندھاری
دھرماتما پانڈون پر کرودھ مت کرو اور اپنے سراپ کے بچون کو روک کر میری بات سنو کہ جدھ ہونے سے
پہلے ہے ابلاکھی پانڈون نے تم سے پوچھا تھا کہ ہے ماتا جدھ کی آگیا دو تم نے کہا کہ اچھا تم جدھ کرو ہے پتر جدھر
دھرم ہے اسی طرف جے ہے - ہے کلیانی ابھی تمہارے بچن کو یاد کرکے متھیا ہونے والا نہیں جانتا ہوں
تم اپنے بچون کو یاد کرلو - سری کرشن جی نے رانی گاندھاری کو سمجھایا اور یہ کہا کہ تم سے آگیا لے کر پانڈون نے
جدھ کیا اور انہیں بچن کے انوسار ان پانڈون نے تیرا گورو جدھ کرکے بجے پائی ہے پہلے تم نے آشیرواد
دے کر آگیا دی اب تم چھما نہیں کرتی ہو - دھرم کو تیاگ کر ایسی دشا میں پراپت مت ہو گاندھاری بولی
کہ ہے بھگوان میں ان میں دوش نہیں لگاتی ہوں پرنتو سو پتروں کے شوک میں میرا چت بہت بیاکل ہو رہا
ہے جیسے یہ پانڈو رانی کنتی سے رکشا جوگ ہیں ویسے ہی مجھ سے - درجودھن - دشاسن - کرن کے دوش سے کورون
کا ناش ہو گیا اس میں جدھشٹر - بھیم سین - ارجن - نکل - سہدیو کا دوش نہیں ہے - کورو لوگ پہلے اور راجا
اور لشون کے ہاتھ سے مارے گئے - ہے باسدیو جی بھیم سین نے یہ ادھرم کیا کہ گدا جدھ میں درجودھن کے ناب
سے نیچے کے انگ کو گھایل کیا یہ دھرم جدھ نہیں ہے - اس بات کو سنکر مجھے کرودھ آیا تھا آپ کے اور بھگوان
بیاس جی کے بچن کو سن کر میں کبھی ادھرم کو گرہن نہیں کرونگی اس بات کو سنکر بہت ڈرتا ہے بھیم سین
بولے کہ ہے ماتا دھرم ہو یا ادھرم میں نے اپنے شریر کی رکشا سے ایسا کرم کیا جو دھرم سے گدا جدھ کرتا تو مہابلی
درجودھن سے میں کبھی نہیں جیت سکتا تھا آپ نے دیکھا ہے کہ درجودھن نے ادھرم سے راجہ جدھشٹر کو چھل کے
جوئے میں جیت لیا اور ہم کو ادھرم سے ٹھگا پھر ساری سینا کے مارے جانے پر اکیلا درجودھن مجھ کو مار کر راج
کو پاتا اس کارن سے درجودھن کو میں نے جس طرح ہو سکا مارا ہی سمجھا جانگھ توڑنے کی یہ بات ہے کہ آپ کے
سامنے درجودھن نے راج سبھا میں رانی دروپدی رجسولا کو ایک بستر دھارن کیے بال کھینچتے ہوئے بلایا
اور اپنی جانگھ دکھا دکھا کر اسکو کہا کہ یہاں بٹھاؤنگا - میں اسی سمے دھرم راج کے کہنے سے چپ بیٹھا ہوا درجودھن
دشاسن پراپت کامی کی انیت کو دیکھتا رہا نہیں تو اسی سبھا میں جنگھا درجودھن کی توڑ ڈالتا میں نے اسی وقت
پرتگیا کر لی تھی کہ درجودھن کی اسی جانگھ کو جو بارمبار اس دکھی دروپدی کو دکھاتا ہے توڑونگا - ہے ماتا میں نے
تو اس پرتگیا کو پورن کیا ہے پھر گاندھاری نے کہا کہ ہے بھیم سین تو نے اس بڈھے راجہ کی لاٹھی ایک پتر کو بھی
سو پتروں میں سے باقی نہیں چھوڑا جس نے تھوڑا اپرادھ کیا تھا اس ایک کو تو اوش چھوڑ دینا چاہیے تھا
جو اس بردھ اوستھا میں ہم راجا رانی دونوں سنتان والے تو کہلاتے راجہ کو شیش کر دھر ایسی بات کا تھا
جس کارن اس نے تیری لوہے کی مورت کو توڑ ڈالا بھیم پاین ہی سکتے لگے کہ اس سنتاپ سے رانی نے
اپنے بچن دکھ سے بھرے ہوئے کہکر پوچھا کہ جدھشٹر کہاں ہے راجہ نے ہاتھ جوڑ کے کہا کہ ہے دیوی میں پتر گھاتی
جدھشٹر تمہارے پتروں کو مارنے والا - سنسار کے ناش کا مول - نردئی - سراپ کے جوگ ہوں اپنا سراپ مجھ کو سراپ
دیں کیونکہ سوہرد جنوں کے شتروں کو اب راج اور استری سے کیا پریوجن رہا - یہ بچن کہکر ڈرتا ہوا راجہ جدھشٹر
کے سنکر رانی گاندھاری اس بچے کبت سمیپ ہو سنکھ ہوا جدھشٹر کے جھکتا کر چرنوں میں گرنا چاہتا تھا اتنے

نہین بولی اور دونون ہاتھ جوڑکر راجہ جدھشٹر کے جو رانی کے پترون کو اسپرس کرنے کیلیے آگے آئے اُن کے ناخن کو اپنے درشٹ پت سلہ استری سے رانی نے دیکھا وہ ناخن اُسکے درشٹ پڑتے ہی نیلے بُری صورت کے ہو گئے جس سبب نابینا ہوئے راجہ دھرتراشٹر کے رانی گاندھاری بھی اپنے آنکھون پر پٹی باندھا کرتی تھین وہ پٹی رونے اور بلاپ کرنے سے وہ بھیگ گئی تھی اس سبب سے رانی گاندھاری کی درشٹی راجہ جدھشٹر کے ناخن پر پڑی تھی وہ جل کر نیلے اور سیاہ ہو گئے وہ حال ارجن سا مُچھ نے دیکھا یہ حال دیکھ کر ارجن تو سری کرشن جی کے ساتھ ایک طرف کو چلا گیا اور نکل و سہدیو بھی وہان سے بھاگ گئے۔ تھوڑی دیر مین راجہ جدھشٹر ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے اُٹھا تب رانی گاندھاری نے پانچون بھائیون کو بلا کر ماتا کے سمان دھیرج دیا اور یہ کہا کہ تمہاری ماتا رانی کنتی جو دو برس سے تمہارے شوک مین بہت دُکھی تمہارے ساتھ رہتی ہین اب تم پانچون بھائی اُن کے پاس جلدی چلو وہ انتظار مین ہین اسلیے وہان سے پانچون بھائی اپنی ماتا کنتی کے پاس گئے اُس دُکھی ماتا نے بہت دنون کے پیچھے اپنے دھرماتما پترون کو دیکھا تھا بہت شوک سے گرنے لگی اور اپنے پانچون پترون کے شریر کو جو بہت ہی گھایل ہو رہے تھے ہاتھ لگا کر پیار کرکے نیترون سے جل برسانے لگی اور پھر رانی دروپدی کو جو اپنے بیٹون کے شوک مین پرتھی پر پڑی ہوئی روتی تھی دیکھا دروپدی بولی کہ ہے ارئے (ساس) تمہارے پوتے ابھمنیو آدک بہت دنون سے دکھائی نہین دیتے کہان گئے تمہارے دیکھنے کو کیون نہین آتے ہین مجھ پترون سے رہت استری کو اب راج سُکھ سے کیا پریوجن رہا۔ ماتا کنتی نے اپنی پتر بدھو کو اُٹھا کر ہردے سے لگا پیار کرکے بہت دھیرج دیا اور اپنے سب بیٹون اور دروپدی کو لیکر گاندھاری کے پاس گئی گاندھاری نے دروپدی کا بُرا حال دیکھ کر کہا کہ ہے پتری ایسا شوک نہین کرنا چاہیے مجھے بھی دیکھو یہ سنسار ناش مان ہے اور سمے کے بپرت ہونی کو دیکھو کیسا کٹھن سمان آگیا ہے جو مہاتما بدر جی کہتے تھے وہ آنکھون کے آگے آیا جو بھاوی تھی وہ ہو کر رہی میرے اپرادھ سے اپنے سارے کُل بلکہ سنسار کا ناش ہوگیا۔

اِتی سری ام کرت مہابھارتے استری پرب جدھشٹر آدک پانڈون کا رانی گاندھاری اور کنتی سے ملنا آٹھوان ادھیاے۔

نوان ادھیاے

رانی گاندھاری کا سری کرشن جی کو سراپ دینا کہ ۳۶ چھتیس برس پیچھے تمہاری ماتا بھی میری سمان روئینگی

بیشم پاین جی نے راجہ جنمیجے سے کہا کہ وہان بیٹھی ہوئی رانی گاندھاری نے مہرشی بیاس جی کے بردان سے اُس گھور جدھ کی برتمان سلہ دشا کو دب نیترون سے دیکھا اور بہت بلاپ کیا۔ جو رن بھوم کا حال تھا یعنی جسطرح مرتک شریر رودھر سے بھرا ہوا جہان بہت سر کٹے ہوئے پڑے تھے اور گھوڑے ہاتھی مرے ہوئے ٹوٹے ہوئے رتھ اور گیدڑ آدک پشوون سے کھائے ہوئے سب کو بیاس جی کی کرپا سے گاندھاری نے دیکھا۔ پھر راجہ جنمیجے

سلہ نوٹ ـ چون چشم گاندھاری بستہ بود درینوقت از یک گوشہ پارچہ چشم بستہ بود اندکے دور تر شدہ نظر گاندھاری بر یک ناخن راجہ جدھشٹر افتاد ناخن سیاہ بود

سلہ درشٹ پت استری یعنی گیہر سکے اندر سے نقشہ رانی گاندھاری آنکھون پر پٹی باندھا کرتی تھین اُسکے اندر سے ناخن پر نگاہ پڑی تو ناخن بگڑگئے یعنے نیلے ہو گئے اور دھوان اُٹھنے لگا جیسے معلوم ہوتا تھا کہ ناخن جل گئے ۱۲ سلہ برتمان دشا یعنی موجودہ حالت ۱۲

دھرتراشٹ پانڈون اور سری کرشن جی کو لیکر معہ سب استریون کے کوروکشیتر گئے بہت مول کے رتھ اور پالکیون سے اُترکر اُن استریون نے جنکے پت اور پتا۔ بھراتا۔ جاماتر۔ بھانجے۔ بھتیجے رن بھوم مین مرے پڑے تھے اُن کو دیکھ دیکھ کر مہا بلاپ کیا کوئی اُن مرتک شریرون سے لپٹی جاتی تھی کوئی اُن کے شریرون کی انتڑیان اور رودھر سے لپت سر کہین اور دھڑ کہین پڑا ہوا دیکھ کر سر پیٹ رہی تھین کوئی پرتھی پر پڑی ہوئی اپنے پت کی صورت اور گن یاد کرکے رو رہی تھی اُن ترن استریون نے اُس رن بھوم کو سر پر اُٹھا لیا گاندھاری نے سری کرشن جی سے کہا کہ ہے گوبند جی ابسار ن بھوم دیکھ کر میرا کلیجہ باہر نکلا پڑتا ہے میرے سوپتر اور بھائی بھتیجے داماد جن کے سر کہین اور دھڑ کہین رودھر اور مجا مین لپت جنکو گیدڑ۔ کاگ۔ کلنگ۔ چیلون۔ کوون نے کھا لیا ہے دیکھکر چت ٹھکانے نہین رہا ہے۔ یہ میرے بیٹون کی جوان استریان بال کھولے سنگرام مین اپنے پت اور بھائی بندون کو دیکھ دیکھ سر پیٹ رہی ہین میرا جیونا مرنے سے بُرا ہوگیا جو کداچی میری موت بھی آجاتی تو مین یہ دکھ اپنی آنکھون سے نہ دیکھتی۔ میرے پتر ترن سندر روپ والے بہت مول کے بسترونکے بچھونے پر سوتے تھے وہ آج پرتھی پر پڑے ہوے ہین گیدڑ آدک پشو اُن کے پانون گھسیٹ گھسیٹ کر اُن کا ماس کھا رہے ہین۔ یہ جیدرتھ میرا جاماتر اور راجہ شل اور کرن برکھ سین اور شور بیر بہت مول کے آبھوشن بازوبند پہنے ہوے پرتھی پر پڑے ہین صورت نہین پہچانی جاتی ہے اسی طرح سب پترون اور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی گاندھاری وہان گئی جہان دریودھن جنگھا ٹوٹا ہوا پڑا تھا اُسکو دیکھ کر گاندھاری نے بہت بلاپ کیا۔ پھر کرن اور شل اور شکنی کو دیکھتی ہوئی ابھمنون کو جا کر دیکھا جو کوروون کی سینا مین چھ مہارتھیون کے ہاتھ سے مارا گیا تھا پھر دروناچارج و راجہ دروپد و راجہ براٹ و دھرشٹ دومن و راجہ باہلیک و بھوری سروا آدک مشہور راجاؤن کو دیکھتی ہوئی جہان بھیشم جی مہاراج سرشیا پر براجمان تھے وہان گئی اور شوک مین بہت گھبرا ان کہنے لگی کہ اس دیو برت کے شریر چھوڑنے پر دوسرا کوئی پرکھ ایسا نہین ہے جو دھرم اور شاستر اور بیدون کی ریت ہم کو بتا دیگا اسی طرح اپنے پتر بندھون کے ساتھ سب کو مرا ہوا دیکھ کر گاندھاری اتینت شوک مین بیاکل ہو سری جی سے کہنے لگی کہ ہے کیشو جی آپ نے جان بوجھ کر پانڈون کو نہین روکا اگر آپ اُن کو روکتے تو سنسار کا ناش نہین ہوتا اسلیے مین تم کو سراپ دیتی ہون کہ جیسے اس سمے میرے پترون کی ترن استریان اپنے پت۔ بھراتا۔ بندھو آدک کو روتی پھرتی ہین اسیطرح تمہارے کل کا ناش بھی آج سے چھتیسوین برس مین ہوگا اور اسی پرکار تمہارے بیٹون۔ پوتون۔ بھائی بھتیجون کی استریان سنگرام بھوم مین اپنے اپنے بیٹون کو مرا ہوا دیکھ کر روتی پھرینگی اور جیسے کہ مین اپنے پترون کے شوک مین بیاکل ہو رہی ہون ایسے ہی تمہاری ماتا بھی تمہارے شوک مین جنگل کے اندر روتی پھرینگی۔

بھجن

بیاکل شوک بھئی گندھاری
ब्याकुल शोक भई गंधारी ॥

پانچون پانڈو گئے شوک بس آگین کرشن مراری
جا کے دیکھ دھرتراشٹ نپر کو اور کنتی مہتاری

आय देख धृतराष्ट्र विदुर कौं और कुन्ती मिहतारी
पंचो पांडव गये शोकबस आगे कृष्ण मुरारी

پڑے چرن بلکھاے نپ دھرشٹ بھیو شوک اتی بھاری
धृतराष्ट्र मिले राव युधिष्ठिर दोउ भुजा पसारी
کین بلاپ پرسپر مل کے رووت بدھوا ساری
सुधि कर सरण पुत्र अपने की राव भये कुविचारी
پوچھت کہاں بھیم بل بیرا چھل سون مم ست ماری
आगे कर मूरत लोहे की मन भिदे से गिरधारी
توڑ مڑور راو اتی جودھا مورت مہی پر ڈاری
पुनि रोवत भूपति बिलाप कर भयो मोह भ्रम भारी
بین لکھ تج تمہرے ہردے کی بھیم کین رکھواری
कृष्ण कहे नहिं दोष भीम को निज प्राण गदा प्रहारी
چرن پکڑ کے راو جدھشٹر ہے ماتا گندھاری
क्षमा करो तुम निज पुत्रन पर कहें कृष्ण बनवारी
پرت درشٹی نیلے بھئے ناخن بھیو راو بکے بھاری
भागे चारों पांडु तहां से लख क्रोधित गंधारी
جاے دیکھ رن بھوم رانی تب سنگ سب بدھوا نار
देख दशा निज पति भ्रातन की रोवें सब नर नारी
نرکھ رانی گت نج پترن کی دین شراپ بنواری
३६ छत्तिस बर्ष गये कुल नाशो जैसी बिथा हमारी
مم آدھین کہین مادھو جی جگ کی رچنا ساری
प्रथा लेहु जग अपजश रानी निज अपराध बिसारी
تم نہین مانو کہو ہمار درشٹی منی کہہ ہاری
होनहार बलवान हिये बसे जो श्रीराम बिचारी

دھرتراشٹ ملے راو جدھشٹر دواو بھجا پساری
परे धरा बिलखाय पांडु सुत भयो शोक अतिभारी
سدھ کر رن پترا اپنے کی راو بھئے کوبچاری
कीन बिलाप परस्पर मिलके रोवत विधवा सारी
آگے کر مورت لوہے کی من بھئے گردھاری
पूछत कहां भीम बल बीरा छल सों मम सुत मारी
پن رووت بھوپت بلاپ کر بھیو موہ بھرم بھاری
तोर मरोर राव अति जोधा मूरत महि पर डारी
کرشن کہین نہین دوش بھیم کو نج پرن گدا پرہاری
बैन लख तज तुम्हरे हृदय की भीम कीन रखवारी
چھماں کرو تم نج پترن پر کہین کرشن بنواری
चरण पकर कहे राव युधिष्ठिर हे माता गंधारी
بھاگے چاروں پانڈو تہاں سے لکھ کرودھت گندھاری
परत दृष्टि नीले भये नख पुन भयो राव भय भारी
دیکھ دشا نج پت بھراتن کی رووین سب نرناری
जाय देख रन भूमि रानि तब संग सब विधवा नारी
چھتیس برس گئے کل ناشے جیسے بتھا ہماری
निरख रानि गति निज पुत्रन की श्राप दीन बनवारी
پرتھا لیہو جگ اپجش رانی نج اپرادھ بساری
मम आधीन कहें माधो जी जग की रचना सारी
ہونہار بلوان ہیے بسے جو سری رام بچاری
तुम नहीं मानो कह्यो हमारो ऋषी मुनी कह हारी

سری کرشن جی ہنس کر مسکراتے ہوے یہ بچن بولے کہ ہے رانی تم اپنے دوش کو میرے اوپر ڈالتی ہو جادون کل کا ناش کرنے والا سواے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہیں ہے میری اچھا سے جو کچھ ہوتا ہے وہ ہوگا تم اپنا تپ ناحق ناش کرتی ہو جادو لوگ میری اچھا سے ہی ناش ہونگے — راجہ جدھشٹر اور ارجن — بھیم سین آدک پانڈوں نے جب یہ سراپ رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا بچن سنا تب ان کو بہت شوک ہوا اور بیاکل ہوکر اپنے جیون سے نراس ہوگئے۔

اتی سری پام کرشن مہابھارت استری پرب گاندھاری کا سراپ سری کرشن جی کو دینا نواں ادھیاے۔

دسوان ادھیاے

رانی گاندھاری اور سری کرشن جی کا باد رانی کا سری کرشن جی کے سراپ کے بھے سے آن کے سامنے سے بھاگ جانا راجہ جدھشٹر کا راجہ دھرتراشٹ سے تعداد شوربیرونکی برنن کرنا جو سنگرام مین مارے گئے

بیشم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ جب رانی گاندھاری نے شوک مین اشکت ہوکر سری کرشن جی کو سراپ دے دیا تو سری کرشن جی نے اُسکے جواب مین کہا کہ جادون کل کا ناش کرنے والا سواے میرے دوسرا کوئی پرتھی پر نہین ہے جو مین چاہونگا وہ ہوگا تم اپنا تپ کیون ناش کرتی ہو۔ پھر سری کرشن جی نے گاندھاری سے کہا کہ اُٹھو اُٹھو شوک مین بیاکل مت ہو تیرے ہی اپرادھ سے کورون کا ناش ہوا ہے جو تو اس تربا [illegible] مجھے کہے گی تو مین تجھے اور تیرے پت کو سراپ دونگا کہ دنیا اور پرلوک مین تمھارا بہت برا حال ہوگا جو تو دُربدھی اہنکاری درجودھن اپنے پتر کو روکتی تو اتنے شوربیرون کا ناش کیون ہوتا تم اپنے دوش کو میرے اوپر کیون ڈالتی ہو۔ برہمنی نے تپ کے اوتپن ہونے والے گربھ کو دھارن کیا اور گھوڑے بوجھ لیجانے والے کو اور راج پتری کشتری کی استری نے تیجدھاری بلاکی گربھ کو دھارن کیا جیسے مان باپ ویسے ہی سنتان اوتپن ہوتی ہے (اسکا مطلب یہ ہے کہ جیسے تم ادھرم کرنے والی ہو ویسے ہی تمھاری اولاد ادھرمی ہوئی) کیشو جی کا بچن سنکر گاندھاری مون ہو رہی۔ اور آن کے سراپ کے بھے (خوف) سے وہان سے بھاگ گئی راجہ دھرتراشٹ نے راجہ جدھشٹر سے پوچھا کہ ہے دھرم راج تم نے ساری سینا جیتی ہوئی بھی دیکھی سبجھے ہونے کے بعد بھی آنکو دیکھا کتنے شوربیر اس سنگرام مین مارے گئے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے پتا ایک ارب چھیاسٹھ کروڑ بیس ہزار ۱۶۶۰۰۱۲۰۰۰۰ شوربیر اس سنگرام مین مارے گئے اور درشٹ نہ آنے والے لشکرون کی تعداد چوبیس ہزار ایک سو پینسٹھ ۲۴۱۶۵ ہے جنکا کچھ پتا نہین کہ کون کہان کے رہنے والے تھے۔ راجہ جدھشٹر نے کہا کہ ہے مہاراج جو پرسن چت شوربیر سنگرام مین چتادھ کر کے مارے گئے وہ سرگ کو گئے اور جو اپرسن چت لڑکر مارے گئے وہ گندھرب لوک کو گئے اور جو رن بھوم مین نیت جاچنا کرتے بمکھ ہوکر شسترون سے مارے گئے وہ ادھیچھ کے لوکون کو گئے جو اُتم کرم کشتری دھرم کو ماننے والے سنمکھ ہوکر مارے گئے وہ تو نسندیہہ بیکنٹھ کو گئے اور جو اس رن بھوم مین مارے گئے وہ اُتر کورو دیش کو گئے۔

اتی سری مہابھارتے استری پربے راجہ جدھشٹر کا راجہ دھرتراشٹ سے تعداد شوربیرون کی برنن کرنا۔ دسوان ادھیاے

گیارھوان ادھیاے

راجہ دھرتراشٹ کی آگیا سے جدھشٹر کا شوربیرون کے نمت کریا کرم کرنا

راجہ دھرتراشٹ کہنے لگے کہ ہے پتر تم سدھون کے سمان کس گیان درشٹ سے دیکھتے ہو وہ مجھ سے کہو جدھشٹر ۸۰

نے کہا کہ آپ کی آگیا انوسار جھ بن مین گھومنے والے نے تیرتھ جاترا کر کے بارہ برس تپ کے بعد اِس انوگرہ کو پایا ہے - دیورشی - لومس رشی سے بلا آن سے منو سمرتی کو پایا اور نشچے کر کے پہلے سے مین بن باس کر کے دبیہ نیترون کو پراپت کیا دھرتراشٹ بولے کہ ہے بھرت بنشی جدھشٹر تم ناتھ اور اناتھ لوگون کے شریرون کو بدھ کے انوسار داہ کرو جنکا سنسکار کرنے کی جوگ نہین ہے اور جنکے[ﻟﮧ] اگنی یہان نیت نہین ہے دھرم کی ادھکتا سے ہم کسطرح کریا کرین جنکے شریرون کو گیدھڑ اور گدھ - چیل - کوے کھینچتے ہین اُن کو کریا کرم سے لوک ملینگے - راجہ جدھشٹر نے درجودھن کے پروہت سوم سودھرمان وسوم رشی اور سوت سنجے اور بدھ مان بدرجی اور کچھ روبیوتس کو بلا کر کہا کہ تم ان سب بارن بھوم مین مرے ہوے پرانیون کا کریا کرم کرو جس سے کوئی شریر اناتھ کے سمان ناش نہووے دھرم راج کی آگیا سے یہ سب رشی جنکا نام اوپر لکھا گیا چندن - اگر - کاٹھ - تیل - گھرت - سگندھیان بہت سے مول کے بستر لکڑیون کے ڈھیر اور ٹوٹے ہوے رتھون چھکڑون اور نانا پرکار کے شسترون کو اکٹھا کر کے بڑے اوپاے سے اُنھون نے بڑے بڑے راجاؤن کا شاستر انوسار داہ کیا - راجہ درجودھن اور اُسکے سو بھائی راجہ شل - بھورے شروا - راجہ جیدرتھ - ابھمنون - دوساسن اُسکے پتر لچھمن اور راجہ دھرشٹ کیت برہنت سومدت اور سرنجی دیشی راجہ کشیم دہنوان راجہ براٹ راجہ دروپد سکھنڈی دھرشٹ دومن پراکرمی یودھامنو اُتموجس کوشل دروپدی کے پتر سوبل کا پتر سکنی اچل برکھک اور راجہ بھگدت کرودھ بھگت سومیچ پتر کرن پترون سمیت بڑے تیج دھاری کیکے دیشی مہارتھی ترگرت دیشی راچھسون کا راجہ گھٹوت کچ اور بک کا بھائی المبش راجہ جل سندھو اور ہزارون راجاؤن کو گھرت کے دھارا سے ہومی ہوئی پرکاش مان اگنی مین اچھے پرکار داہ کیا کتنے ہی مہاتماؤن کے پتر جگ مین برتمان ہوے اور شام بید کے منترون سے گان کیا گیا راتری مین شام بید کی رچا اور استریون کے رونے کے شبدون سے سب جیودن کا مرہ ادھک برتمان ہوا وہ نردھوم اگنی آکاش مین درشٹ پڑی اور گرہ چھوٹے بادلون سے ڈھک گئی وہان پر نانا پرکار کے دیشون سے آنے والے جو اناتھ بھی تھے اُن سب کو اکٹھا کر کے تیل سنچت لکڑیون کی چتاؤن سے راجہ کی آگیا انوسار سب کو داہ کیا تھا -

اِتی سری ایام کرت مہابھارت ستے استری پرب سب راجاؤن اور شور بیرون کا داہ کرم کرنا - گیارھوان ادھیاے -

بارھوان ادھیاے

کریا کرم کرنے کے سمے کنتی ماتا کا جدھشٹر سے کہنا کہ کرن تمھارا بڑا بھائی تھا اور جدھشٹر کا شوک سے شراپ دینا

راجہ جدھشٹر مہاراجہ دھرتراشٹ کو آگے کر کے سب کے ساتھ گنگا جی کو گئے اور وہان سری گنگا جی کے جل مین بستر اُتار کر پتا بھائی بیٹے - پوتے - بھانجے - داماد سب کو تلانجلی دی اور سب استریون نے رو رو کے اپنے اپنے پترون کو جل دان دیا دھرمگ لوگون نے اپنے سُوہرد و متون کو بھی جل دان دیا پھر کنتی نے اپنے پترون

[ﻟﮧ] جنکی اگنی یہان نیت نہین ہے یعنی جن لوگون کے بیٹے پوتے کریا کرم کرنیوالے یہان نہین ہے نہ اُنکے گھرونکا پتہ معلوم ہے کہ کس دیش کے رہنے والے ہین اور انکے ہان کریا کرم کس پرکار دھرم انوسار کرنا چاہیے اونکا کرم کس طرح کرنا جوگ ہے ۱۲

راجہ جدھشٹر آدک سے کہا کہ وہ پرتاپ وان سورج کا پتر مہادانی راجاؤن مین آگے چلنے والا رن بھوم مین پرانگ مکھ نہ ہونے والا کرن تمہارا سگا بھائی تھا سورج دیوتا کی درشٹ سے مجھ سے کنتی کے گربھ مین آکر اُدپن ہوا تھا اُس اپنے بڑے بھائی کا کرم اچھی طرح کر دو اور تلانجلی دو۔ اُسوقت پانچون بھائی اپنی ماتا کے اِن بچن سنکر کرن کو سوچتے ہوے بہت پریشان ہوے۔ راجہ جدھشٹر اپنی ماتا سے کہنے لگا کہ وہ مہا پراکرمی دھنش دھاری کرن آپ کا پتر کیونکر ہوا جسکی بھجاؤن کے پرتاپ سے ہم کو اتنت بھے رہا تم نے اُس اگنی روپ بھائی کو ہم سے کیونکر گپت رکھا جسکا بل پراکرم راجہ دھرتراشٹ کے بیٹون سے ایسا ہوجاگیا جیسا کہ ہم لوگ ارجن کے بھج بل کی اوپاسنا کرتے ہین سب راجاؤن کے مدھ مین راجہ کرن کے سواے کوئی پرتاپ وان نہین تھا۔ سب راجاؤن مین سریشٹ ہمارا بڑا بھائی تھا آپ نے اُس مہا پراکرمی کو پہلے کیونکر اُدپن کیا تھا بڑے شوک کی بات ہے کہ ہم آپ کے بھید گپت رکھنے سے مارے گئے ابھمنون اور پانچال دیشی منشون کے مارے جانے سے بھی ہم کو بڑا شوک ہوا پرنت کرن کا سوچ اب ہم کو بہت ہوا مین کرن کا سوچ کرتا ہوا اگنی مین بیٹھا ہون یہ کہکر کرن کے پراکرم کو سوچ کر راجہ جدھشٹر روتا رہا اُس سمے کنتی نے کرن کے پیدا ہونے کا برتانت اپنے پانچون پتردن کو سنایا راجہ جدھشٹر نے اپنے بھائی کرن کے نمت جل دان دیا اس جل دان کے پیچھے کرن کی سب استریون کو اپنے گھر مین بلا لیا اور بارم بار یہی کہا کہ ماتا کے پاپ سے میرا بڑا بھائی کرن۔ ارجن کے ہاتھ سے مارا گیا اسوجہ سے مین سراپ دیتا ہون کہ استریون کے چت مین جو گپت رکھنے کے جوگ بات ہے وہ بھی گپت نہین رہیگی۔ راجہ جدھشٹر ایسا کہکر گنگاجی مین اشنان کرنے لگا اور اُسکے ساتھ ہی سب نے اشنان کیا بشیم پاین جی نے راجہ جنمے جے سے کہا کہ استری پرب کی کتھا شوک سے بھری ہوئی مین نے آپ کو سنائی۔ (مولف سنسار مین سواے دکھ کے سکھ تو تھوڑا ہے جتنا زیادہ کٹمب ہوا اُتنا ہی زیادہ رنج دنیا دارون کو ہوتا ہے لوگ اپنے بیٹے پوتون نواسون کو دیکھ کر اُن کے بواہ آدک کارج کر کے بہت سکھ مانتے ہین پرنت دکھ بھی اُتنا ہی ہوتا ہے ملنے بچھڑنے کا دکھ رشی۔ منی۔ آدک سب کو ہوتا ہے۔ سب جانتے ہین کہ یہان کا رہنا چند روزہ ہے جو پیدا ہوا ایکدن اُسکو مرنا ہے اسلیے اپنے پروار مین بہت موہ نہین کرنا چاہیے)۔

اتی سریام کرت مہابھارتے استری پرب۔ راجہ جدھشٹر اور دھوم رشی کا سب راجاؤن اور شور بیرون کا داہ کرم کر کے تلانجلی دینا۔ بارھوان ادھیاے

استری پرب سماپت ہوا

۱۵ پرانگ مکھ یعنی سنگرام مین پیٹھ دکھانیوالا ۱۲ ۱۵ وہ بڑی ناپسندیدہ گفتگو ایسلیے کہا کہ کرن سخت دشمن پانڈوونکا تھا پانڈونکو معلوم نہ تھا کہ وہ اُنکا حقیقی بھائی ہے ماں نے ابتک اس بات کو کیون پوشیدہ رکھا اگر پہلے پانڈونکو یہ بات معلوم ہوتی تو یہ اُسکو ہر طرح راضی کر لیتے اتنی دشمنی نہ بڑھتی ۱۲

نام کتاب	قیمت
برج بلاس۔ بخط فارسی زبان بھاکھا۔	۱۰ر
اہنتا پوجن۔	۶ پائی
ترجمہ بھجنو سر گیت۔ از سور ساگر بزبان بھاشا۔	۷ر
مخزن برہم گیان۔ مسمّی بہ آئینہ مذہب ہنود۔	۲۲ر۳
کتھا ست نارائن مسمّی بہ مثنوی دافع عذاب	۶ پائی
کتھا ست نارائن منظوم۔ از جگناتھ سہاے	۹ پائی
ست نام بہار بندرابن۔ از راے بندرابن جی	۱۲ر
ترجمہ پوتھی جیا کھا بھرن۔ مترجمہ لالہ جگو پال۔	ار۶ ۹
گیتا مہاتم و گنیش چوتھ۔ از منشی رام سہاے تمنا	ار
مہابھارت منظوم۔ از منشی طوطا رام شایان۔	۹ر۶ ۹
گوربیوا منظوم۔ از منشی رام سہاے تمنا لکھنوی	۳ پائی
سدا آمان چرتر منظوم۔ فارسی و اردو با تصویر از منشی جگناتھ سہاے۔	۶ پائی
رام گیتا منظوم۔ از منشی سیوا لال تخلص بہ [illegible]	۶ پائی
کتھا اگر سنگھم اوتار و چین رکھیشر اوتار مرتبہ منشی چھنو لال صاحب بھارگو۔	۶ پائی
پرہلاد چرتر مسمّی بہ نرسنہہ پنچ ادھیائی مترجمہ لالہ نسبی دھر مطبوعہ عشیر	۶ پائی
جانکی بیجے منظوم۔ از منشی شنکر دیال فرحت	۶ پائی
سیتا سوئمبر منظوم از بابو گروبر نرائن۔	۲ر
گیان چوسر عجیب و غریب کھیل گیان میں کی غذا لڑکی اور خریداری صدی کے لیے۔	۶ پائی [illegible]
کبیر ساگر مولفہ لالجی کایستھ۔	۵ر
اننت کتھا۔ با تصویر از منشی رام تخلص مبارک	۳ پائی
پرہلاد چرتر منظوم مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری	ار
ترجمہ سدا امان چرتر منظوم مسمّی بہ منظومہ فرخ از منشی گردھاری لال کایستھ۔	۶ پائی
گجیندر موکش منظوم از منشی جگناتھ خوشتر۔	۶ پائی

نام کتاب	قیمت
ست نام بھاشا۔ از منشی جیکرن۔	۳ پائی
شکت چالیسی۔ از منشی شنکر دیال فرحت۔	۳ پائی
امان بت و بیجے۔ از منشی لالجی مل سون عمری	
سری پنڈت امان بت تیواری اجودھیا نواسی	ار۶ ۹
مجموعہ بدھان یعنی مدن کرنٹھیا شامل بھجن کرن۔ گرو کرن۔ نت کرم بھجرتری شتک مجموعہ از لالجی	۲ر۶ ۹
ہر لوبی چرتر مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد۔	۱۰ر
گیا مہاتم۔ مترجمہ منشی لالجی۔	ار۶ ۹
پوتھی موکش گیان۔ از جگو پال۔	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از بابو رام پرشاد لال [illegible]	۶ پائی
ہنومان چالیسا منظوم از منشی رام سہاے تمنا	۶ پائی
رام لیلا۔ منظوم با تصویر از منشی رام سہاے تمنا۔	ار۶ ۹
کشن لیلا۔ منظوم با تصویر حسب مراتب بالا۔	ار۶ ۹
خیالات نانا دین۔ جسمیں خیال لاونی برہم گیان عجیب و غریب منظوم ہیں از لالہ نانا دین کایستھ لکھنوی۔	۶ر
لاونی بنارسی۔ از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی۔	۳ر۶ ۹
سائین کے سو خیال معروف چمنستان خیال گوہر مجموعہ خیال لاونی و ٹھمری وغیرہ از منشی گیندن لال صاحب	۶ر
سائین کے سو خیال حصہ دوم حسب مرتبہ بالا۔	۵ر
سفر نامہ سری بدری ناتھ جاتر مصنفہ لالہ [illegible]	ار۳ ۹
اشتوتر نور تن۔ از منشی رام سہاے تمنا۔	۶ پائی
مجموعہ صفات انسانی از منشی لالجی لال قوم کایستھ	ار۶ ۹
کلمات دین برہمو سماج۔	ار۶ ۹
طریقت عبادت برہمو سماج۔	ار
کایست دھرم درپن۔ مدرا اظہار برن و فخر قوم ذاتی کایستان مترجمہ منشی لالجی کاکوروی۔	۵ر
کاشف دقائق مذہب ہنود۔ از حکیم لکھن لال	ار

نام کتاب	قیمت
ستوا پدیش۔ از منشی لالجی کاکوروی۔	۸ر
لنگ پوران۔ بھاشا حرف بحرف ترجمہ ناگری سنسکرت فارسی مترجمہ منشی سوامی دیال۔	عہ
بھگت مال مع فرہنگ از منشی تلسی رام۔	ار
جوگ رتن۔ مصنفہ سری جنت ست گورسرن اجی	۳ر
پوتھی گیان پرکاش۔ اردو مصنفہ منشی گلزاری لال صاحب سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ۔	سو روپیہ
رکمنی منگل۔ اردو منظوم مصنفہ منشی چھدمی لال۔	ار
نرسی لیلا اردو نظم از منشی چھدمی لال کالیستھ بھٹناگر	ار
جنم ساکھی۔ گرو نانک شاہ جس میں سرست مہاتما بابا نانک شاہ کے چرتر پوترا دسی انت تک بیان ہیں جنکو منشی سنگت پرشاد نے گرمکھی زبان سے اردو میں ترجمہ کیا۔	عہ
ایضاً۔ ناگری۔	عہ
الاچیندرکا مشتمل بر ترجمہ جاتک نیت درپن و لیری شتک مولفہ مہیش لال سنگھ۔	سو روپیہ
منہاج السالکین ترجمہ جوگ بشسٹ مترجمہ مولانا ابوالحسن فریدآبادی مرحوم۔	عہ
گیان ساگر مصنفہ منشی گردھاری لال۔	سو روپیہ
گلدستہ معرفت مشتمل بر مضامین تصوف مولفہ برج موہن لال	ار
بودھ پرکاش مع فرہنگ مصنفہ منشی شیودیال کالیستھ بھٹناگر یہ برہمہ ندیا کی رچی کتاب۔	عہ
گلشن فیض ترجمہ بھوج پربند سار تذکرہ راجہ بھوج و نصائح مفید از لالہ نند کشوری لال۔	۳ر
خلاصہ اٹھارہ پوران جسکو مہاتما بابا ہر [illegible] ترجمہ کیا۔	عہ
بارہ گھڑی ہمت اڈیشن اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کالیستھ بھٹناگر	سو پائی

نام کتاب	قیمت
بارہ گھڑی بروزن بارہ گھڑی۔ دت لالجی صاحب اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب کالیستھ بھٹناگر	۲ پائی
بارہ گھڑی خلاصہ رامائن۔ اردو نظم منشی چھدمی لال صاحب کالیستھ بھٹناگر۔	۳ پائی
جانکی بیاہ۔ اردو نظم از منشی چھدمی لال کالیستھ بھٹناگر	۲ پائی
سرون کتھا۔ اردو نظم از منشی چھدمی لال کالیستھ بھٹناگر۔	سو پائی
بدھر ولیلا۔ اردو نظم از منشی چھدمی لال کالیستھ بھٹناگر۔	ار
سور جیوران۔ بزبان بھاشا بخط اردو۔	ار
بحر نگ ساتکیا۔ از منشی رام سہائے تمنا	۳ پائی
گنگا ساگر منظوم ترجمہ بھگت مال مترجمہ منشی دیبی پرشاد۔	عہ
خلاصہ ترجمہ بھاگوت پوران از منشی سکھ لال۔	ار
دھوسی مہاتم۔ از پنڈت متھرا پرشاد۔	ار
فارسی کتب متعلقہ مذہب اہل ہنود	
رامائن مسیحی۔ مصنفہ شاعر یکتا المتخلص بہ مسیح جو کہ نور الدین جہانگیر بادشاہ کے عہد میں تصنیف ہوئی عجیب دلچسپ کتاب ہے	
سفر نگ ست سئی ملقب بہ خیابان عشق مترجمہ جوشی انندی لال صاحب [illegible] تحصیلدار پرگنہ [illegible] راج الور بزبان فارسی و ریختہ منتخب [illegible] بہاری ست سئی	۱۰ر
مہابھارت مصنفہ فیضی کامل	عہ
اسرار پرکاش رامائن۔ از منشی [illegible]	۱۳ر
مجموعہ [illegible] سیانت سار۔ چہار رسالہ [illegible] خلاصہ جوگ بشسٹ رسالہ اطوار در حل اسرار رسالہ [illegible] مثنوی چند ر بہان۔	۴ر
رامائن بالمیکی منظوم از منشی امانت رائے معروفہ برج بلاس [illegible] مظفر حسین اسلس کاغذ سفید	عہ
[illegible] ترجمہ رامائن از استاد مرزا [illegible]	۹/۳

۳۲س ۸۹۱،۲۳۳

DATE DUE

This book is due on the date last stamped. A fine of 1 anna will be charged for each day the book is kept over time.

LIBRAR
AZAD
MAULANA
RY
MAULAN
۳۳۲۹
RDU STACKS